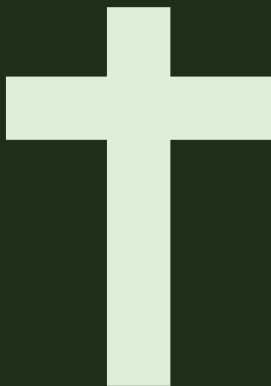


سہدق مہربات ک



The Holy Bible in Urdu, Urdu Geo Version, Urdu Script

The Holy Bible in Urdu, Urdu Geo Version, Urdu Script

Copyright © 2019 Urdu Geo Version

Language: اردو (Urdu)

This translation is made available to you under the terms of the Creative Commons Attribution-Noncommercial-No Derivatives license 4.0.

You may share and redistribute this Bible translation or extracts from it in any format, provided that:

You include the above copyright and source information.

You do not sell this work for a profit.

You do not change any of the words or punctuation of the Scriptures.

Pictures included with Scriptures and other documents on this site are licensed just for use with those Scriptures and documents. For other uses, please contact the respective copyright owners.

2025-08-30

PDF generated using Haiola and XeLaTeX on 19 Dec 2025 from source files dated 12 Dec 2025
1fad1a5f-0be2-546a-99c1-b08aa9c23046

Contents

متی

نامہ نسب کا مسیح عیسیٰ

1: نامہ نسب کا ابراہیم بن داؤد بن مسیح عیسیٰ¹

2: بھائیوں کے اُس اور یہوداہ یعقوب اور باپ کا یعقوب اسحاق تھا، باپ کا اسحاق ابراہیم
3: باپ۔

4: باپ کا حصرون فارص۔ (تھی تمر ماں کی لُن) تھے زارح اور فارص بیٹے دو کے یہوداہ³
5: تھا۔ باپ کا رام حصرون اور

6: تھا۔ باپ کا سلہون نحسون اور باپ کا نحسون نداب عمی باپ، کا نداب عمی رام⁴
7: تھا باپ کا عوبید بوغر۔ (تھی راحب ماں کی بوغر) تھا باپ کا بوغر سلہون⁵

8: اور باپ کا یسی عوبید۔ (تھی روت ماں کی عوبی) د

9: تھا۔ باپ کا بادشاہ داؤد یسی⁶

10: (تھی بیوی کی اُوریاہ پہلے ماں کی سلیمان) تھا باپ کا سلیمان داؤد

11: تھا۔ باپ کا آسا ایہاہ اور باپ کا ایہاہ رحبعام باپ، کا رحبعام سلیمان⁷

12: تھا۔ باپ کا عزیاہ یورام اور باپ کا یورام یہوسفط باپ، کا یہوسفط آسا⁸

13: تھا۔ باپ کا حزقیہ آخز اور باپ کا آخزیوٹام باپ، کا یوٹام عزیاہ⁹

14: تھا۔ باپ کا یوسیاہ امون اور باپ کا امون منسی باپ، کا منسی حزقیہ¹⁰

15: دوران کے جلاوطنی کی بابل کی (ہ) تھا باپ کا بھائیوں کے اُس اور * یہویاکین یوسیاہ¹¹
16: (ہوئے پیدا۔

17: باپ کا زربابل ایل سیالتی اور باپ کا ایل سیالتی † یہویاکین بعد کے جلاوطنی کی بابل¹²
18: تھا۔

19: تھا۔ باپ کا عازور الیاقیم اور باپ کا الیاقیم ہود ابی باپ، کا ابیہود زربابل¹³

20: تھا۔ باپ کا الیہود اخیم اور باپ کا اخیم صدوق باپ، کا صدوق عازور¹⁴

21: تھا۔ باپ کا یعقوب متان اور باپ کا متان عزرائی باپ، کا عزرائی الیہود¹⁵

22: مسیح جو ہوا، پیدا عیسیٰ سے مریم اس تھا۔ باپ کا یوسف شوہر کے مریم یعقوب¹⁶
23: ہے۔ کہلاتا

24: نسلیں 14 تک جلاوطنی کی بابل سے داؤد ہیں، نسلیں 14 تک داؤد سے ابراہیم یوں¹⁷

25: ہیں۔ نسلیں 14 تک مسیح سے جلاوطنی اور ہیں

پیدائش کی مسیح عیسیٰ

* یہویاکین میں یونانی: یہویاکین 1:12 † ہے۔ مستعمل یکونیاہ مترادف کا یہویاکین میں یونانی: یہویاکین 1:11
ہے۔ مستعمل یکونیاہ مترادف کا

کے یوسف منگنی کی مریم ماں کی اُس وقت اُس: ہوئی یوں پیدائش کی مسیح عیسیٰ¹⁸
 تھی۔ ہوئی نہیں شادی کی اُن ابھی گئی۔ بائی حاملہ سے القدس روح وہ کہ تھی چکی ہو ساتھ
 اِس تھا۔ چاہتا کرنا نہیں بدنام کو مریم علانیہ وہ تھا، باز راست یوسف منگیتر کا اُس¹⁹
 لیا۔ کر ارادہ کا توڑنے رشتہ یہ سے خاموشی نے اُس لئے
 ظاہر پر اُس میں خواب فرشتہ کا رب کہ تھا رہا ہی کر فکر و غور ابھی پر بات اِس وہ²⁰
 مت سے آنے لے گھر اپنے اُسے کے کر شادی سے مریم داؤد، بن یوسف ”فرمایا، اور ہوا
 ھ۔ سے القدس روح بچہ والا ہونے پیدا کیونکہ ڈر،
 گاہوں کے اُس کو قوم اپنی وہ کیونکہ رکھنا، عیسیٰ نام کا اُس اور گا ہو بیٹا کے اُس²¹
 “گا۔ دے رہائی سے
 نبی اپنے نے اُس جو جائے ہو پوری بات وہ کی رب تاکہ ہوا لئے اِس کچھ سب یہ²²
 تھی، فرمائی معرفت کی
 عمانوئیل نام کا اُس وہ اور گا ہو پیدا بیٹا سے اُس گی۔ ہو حاملہ کنواری ایک دیکھو”²³
 (ھ۔ ‘ساتھ ہمارے خدا’ مطلب کا ع م ا ن و ای ل) “گے۔ رکھیں
 شادی سے مریم مطابق کے فرمان کے فرشتے کے رب نے اُس تو اُٹھا جاگ یوسف جب²⁴
 گیا۔ لے گھر اپنے اُسے اور لی کر
 بچے نے یوسف اور ہوا۔ نہ بستر ہم سے مریم وہ ہوا نہ پیدا بیٹا کے اُس تک جب لیکن²⁵
 رکھا۔ عیسیٰ نام کا

2

عالم مجوسی سے مشرق

اُن ہوا۔ پیدا میں لحم بیت شہر کے یہودیہ صوبہ میں زمانے کے بادشاہ ہیرودیس عیسیٰ¹
 گئے۔ پہنچ یروشلم کر آ سے مشرق عالم مجوسی کچھ میں دنوں
 کیونکہ ھ؟ ہوا پیدا میں ہی حال جو ھ کہاں بادشاہ وہ کا یہودیوں ”پوچھا، نے اُنہوں²
 “ہیں۔ آئے کرنے سجدہ اُسے ہم اور ھ دیکھا ستارہ کا اُس میں مشرق نے ہم
 گیا۔ گھبرا سمیت یروشلم پورے بادشاہ ہیرودیس کر سن یہ³
 کہ کیا دریافت سے اُن نے اُس کے کر جمع کو علما کے شریعت اور اماموں راہنما تمام⁴
 گا۔ ہو پیدا کہاں مسیح
 لکھایوں معرفت کی نبی کیونکہ میں، لحم بیت شہر کے یہودیہ ”دیا، جواب نے اُنہوں⁵
 ھ،
 چھوٹا سے سب گزھر میں حکمرانوں کے یہودیہ تو لحم، بیت واقع میں یہودیہ ملک اے⁶
 کرے بانی گلہ کی اسرائیل قوم میری جو گا نکلے حکمران ایک سے میں تجھ کیونکہ نہیں۔
 “۔ گا

ستارہ وہ کہ پوچھا سے تفصیل کر بلا کو عالموں مجوسی پر طور خفیہ نے ہیرودیس پر اس⁷ تھا۔ دیا دکھائی وقت کس

اُسے آپ جب لگائیں۔ پتا کا بچے سے تفصیل اور جائیں لحم بیت ”بتایا، انہیں نے اُس پہر⁸“
کروں۔ سجدہ اُسے کر جا بھی میں تا کہ دیں اطلاع مجھے تولیں پا

میں مشرق نے انہوں ستارہ جو دیکھو اور گئے۔ چلے وہ بعد کے الفاظ ان کے بادشاہ⁹ تھا۔ بچہ جہاں گچا ٹھہرا اوپر کے مقام اُس چلتے چلتے اور گچا چلتا آگے آگے کے اُن وہ تھا دیکھا

ہوئے۔ خوش بہت وہ کر دیکھ کو ستارے¹⁰

گر منہ اوندھے نے انہوں کر دیکھ ساتھ کے ماں کو بچے اور ہوئے داخل میں گھر وہ¹¹ کئے۔ پیش تحفے کے مُر اور بُان سونے، اُسے کر کھول ڈبے اپنے پہر کیا۔ سجدہ اُسے کر

اپنے سے راستے اور ایک بلکہ گئے نہ کر ہو سے یروشلم وہ تو آیا وقت کا روانگی جب¹² جاؤ۔ نہ واپس پاس کے ہیرودیس کہ تھا گچا کیا آگاہ میں خواب انہیں کیونکہ گئے، چلے ملک

ہجرت جانب کی مصر

اُٹھ، ”کہا، اور ہوا ظاہر پر یوسف میں خواب فرشتہ کارب بعد کے جانے چلے کے اُن¹³ دون نہ اطلاع تجھے میں تک جب جا۔ کر ہجرت کو مصر کر لے سمیت ماں کی اُس کو بچے

”کرے۔ قتل اُسے تا کہ گا کرے تلاش کو بچے ہیرودیس کیونکہ رہ، ٹھہرا وہیں

ہوا۔ روانہ لئے کے مصر کر لے سمیت ماں کی اُس کو بچے رات اُسی اور اُٹھا یوسف¹⁴

کی نبی نے رب جو ہوئی پوری بات وہ یوں رہا۔ تک انتقال کے ہیرودیس وہ وہاں¹⁵ ”بُلا یا۔ سے مصر کو فرزند اپنے نے میں“ تھی، فرمائی معرفت

قتل کا بچوں

بڑا اُسے تو ھ دیا فریب مجھے نے عالموں مجوسی کہ ہوا معلوم کو ہیرودیس جب¹⁶ ارد اور لحم بیت کہ دیا حکم انہیں کر بھیج لحم بیت کو فوجیوں اپنے نے اُس آیا۔ طیش اُس کیونکہ ہو۔ تک سال دو عمر کی جن کریں قتل کو لڑکوں تمام اُن کے علاقے کے گرد تھا۔ لیا کر معلوم یہ میں بارے کے عمر کی بچے سے مجوسیوں نے

ہوئی، پوری گوئی پیش کی نبی یرمیاہ یوں¹⁷

کے بچوں اپنے راخاں آوازیں۔ کی ماتم شدید اور پیشے رونے ھ، گچا شور میں رامہ ”¹⁸“ ہیں۔ گئے ہو ہلاک وہ کیونکہ رہی، کر نہیں قبول تسلی اور ھ رہی رو لئے

واپسی سے مصر

ابھی جو ہوا ظاہر پر یوسف میں خواب فرشتہ کارب تو گیا کر انتقال ہیرودیس جب¹⁹ تھا۔ میں ہی مصر

واپس اسرائیل ملک کر لے سمیت ماں کی اُس کو بچے اُٹھ، ”بتایا، اُسے نے فرشتے²⁰

”ہیں۔ گئے مر وہ تھے درپے کے مارنے سے جان کو بچے جو کیونکہ جا، چلا

آیا۔ لوٹ میں اسرائیل ملکِ کر لے کوماں کی اُس اور بچے اور اُٹھا یوسف چنانچہ²¹
تخت میں یہودیہ جگہ کی ہیرودیس باپ اپنے ارخلاؤس کہ سنا نے اُس جب لیکن²²
علاقے کے گلیل وہ کرپا ہدایت میں خواب پھر گیا۔ ڈر سے جانے وہاں وہ تو ہے گیا ہونشین
ہوا۔ روانہ لئے کے
ہوئی پوری بات کی نبیوں یوں تھا۔ ناصرت نام کا جس بسا جا میں شہر ایک وہ وہاں²³
'گا۔ کہلائے ناصری وہ' کہ

3

خدمت کی والے دینے پیتسمہ یحییٰ
لگا، کرنے اعلان میں ریگستان کے یہودیہ اور آیا والا دینے پیتسمہ یحییٰ میں دنوں اُن¹
"ہ۔ گئی آقریب بادشاہی کی آسمان کیونکہ کرو، توبہ"²
پکار آواز ایک میں ریگستان فرمایا، نے نبی یسعیاہ میں بارے کے جس ہے وہی یحییٰ³
'بناؤ۔ سیدھے راستے کے اُس! کرو تیار راہ کی رب ہے، رہی
خوراک تھا۔ رہتا باندھے پٹکا کا چمڑے پر کمر اور پہنے لباس کالبوں کے اوٹوں یحییٰ⁴
تھا۔ کھاتا شہد جنگلی اور ٹڈیاں وہ پر طور کے
کے اُس کر نکل سے علاقے پورے کے یردن دریا نے اور یہودیہ پورے یروشلم، لوگ⁵
آئے۔ پاس
لیا۔ پیتسمہ سے یحییٰ میں یردن دریا نے اُنہوں کے کر تسلیم کو گاہوں اپنے اور⁶
دیکھ اُنہیں تھا۔ رہا دے پیتسمہ وہ جہاں آئے وہاں بھی صدوقی اور فریسی سے بہت⁷
بچنے سے غضب والے آئے تمہیں نے کس! بچو کے سانپ زہریلے اے" کہا، نے اُس کر
کی؟ ہدایت کی
ہ۔ کی توبہ واقعی نے تم کہ کرو ظاہر سے زندگی اپنی⁸
بتاتا کو تم میں ہے۔ باپ ہمارا ابراہیم کیونکہ گے جائیں بچ تو ہم کہ کرو مت خیال یہ⁹
ہے۔ سکتا کر پیدا اولاد لئے کے ابراہیم بھی سے پتھروں ان اللہ کہ ہوں
اچھا جو درخت ہر ہے۔ ہوئی رکھی پر جڑوں کی درختوں کلبھاری کی عدالت تو اب¹⁰
گا۔ جائے جھونکا میں آگ اور کاٹا لائے نہ پھل
جو ہے والا آنے ایک لیکن ہوں، دیتا پیتسمہ سے پانی کو والوں کرنے توبہ تم تو میں¹¹
القدس روح تمہیں وہ نہیں۔ لائق بھی کے اُٹھانے کو جوتوں کے اُس میں ہے۔ بڑا سے مجھ
گا۔ دے پیتسمہ سے آگ اور
کھڑا تیار لئے کے کرنے الگ سے بھوسے کو اناج ہوئے پکڑے چھاج میں ہاتھ وہ¹²
لیکن گا۔ کرے جمع میں گودام اپنے کو اناج کے کر صاف بالکل جگہ کی گاہنے وہ ہے۔
"نہیں۔ کی بچھنے جو گا جھونکے میں آگ ایسی وہ کو بھوسے

پیتسمہ کا عیسیٰ

- لے۔ پیتسمہ سے یحییٰ تا کہ آیا نگارے کے یردن دریائے سے گلیل عیسیٰ پھر¹³
 کی لینے پیتسمہ سے آپ تو مجھے ”کہا، کے کر کوشش کی روکنے اُسے نے یحییٰ لیکن¹⁴
 “ہیں؟ آئے کیوں پاس میرے آپ پھر تو ہے، ضرورت
 کرتے یہ ہم کہ ہے مناسب کیونکہ دے، ہی ہونے اب” دیا، جواب نے عیسیٰ¹⁵
 گیا۔ مان یحییٰ پر اس*، “کریں۔ پوری مرضی راست کی اللہ ہوئے
 کے اللہ نے اُس اور گیا کھل آسمان لمحے اُسی نکلا۔ سے پانی فوراً عیسیٰ پر لینے پیتسمہ¹⁶
 گیا۔ ٹھہر پر اُس کر اُتر طرح کی کبوتر جو دیکھا کو روح
 خوش میں سے اس ہے، فرزند پیارا میرا یہ ”دی، سنائی آواز ایک سے آسمان ساتھ ساتھ¹⁷
 “ہوں۔

4

ہے جاتا آزمایا کو عیسیٰ

- جائے۔ آزمایا سے ابلیس اُسے تا کہ گیا لے میں ریگستان کو عیسیٰ القدس روح پھر¹
 لگی۔ بھوک آخر کار اُسے بعد کے رکھنے روزہ رات چالیس اور دن چالیس²
 کو پتھروں ان تو ہے فرزند کا اللہ تو اگر ”لگا، کہنے کر آپاس کے اُس والا آزمائے پھر³
 “جائیں۔ بن روٹی کہ دے حکم
 کہ ہے لکھا میں مقدس کلام کیونکہ نہیں، هرگز ”کہا، کے کر انکار نے عیسیٰ لیکن⁴
 سے منہ کے رب جو پر بات اُس ہر بلکہ ہوتی نہیں منحصر پر روٹی صرف زندگی کی انسان
 “ہے۔ نکلتی
 اونچی سے سب کی المقدس بیت کر جا لے یروشلم شہر مقدس اُسے نے ابلیس پر اس⁵
 کہا، اور کیا کھڑا پر جگہ
 لکھا میں مقدس کلام کیونکہ دے۔ لگا چھلانگ سے یہاں تو ہے فرزند کا اللہ تو اگر ”⁶
 گے لیں اٹھا پر ہاتھوں اپنے تجھے وہ اور گا، دے حکم کو فرشتوں اپنے خاطر تیری وہ ’ہے،
 “۔ ”لگے نہ ٹھیس سے پتھر کو پاؤں تیرے تا کہ
 نہ کو خدا اپنے رب ’ہے، فرماتا بھی یہ مقدس کلام ”دیا، جواب نے عیسیٰ لیکن⁷
 “۔ ”آزمانا
 اُن اور ممالک تمام کے دنیا اُسے کر جا لے پر پہاڑ اونچے نہایت ایک اُسے نے ابلیس پھر⁸
 دکھائی۔ شوکت و شان کی
 سجدہ مجھے کر گرتو کہ ہے یہ شرط گا، دوں دے تجھے میں کچھ سب یہ ”بولا، وہ⁹
 “کرے۔

* کریں۔ پوری بازی راست تمام ہم :ترجمہ لفظی : کریں پوری ... ہم 3:15

مقدس کلام کیونکہ! جاہودہ دفع ابلیس، ”کہا، اور کیا انکار بار تیسری نے عیسیٰ لیکن¹⁰
 “-، کر عبادت کی اُسی صرف اور کر سجدہ کو خدا اپنے رب’ ہے، لکھائیوں میں

لگے۔ کرنے خدمت کی اُس کر آفرشتے اور گیا چلا کر چھوڑا اُسے ابلیس پر اس¹¹

آغاز کا خدمت کی عیسیٰ میں گلیل

گیا چلا سے وہاں وہ تو ہے گیا دیا ڈال میں جیل کو یحییٰ کہ ملی خبر کو عیسیٰ جب¹²
 آیا۔ میں گلیل اور

یعنی لگا، رہنے میں کفرنحوم شہر واقع پر کنارے کے جھیل وہ کر چھوڑ کو ناصرت¹³

میں۔ علاقے کے نفتالی اور زبولون

ہوئی، پوری گوئی پیش کی نبی یسعیاہ یوں¹⁴

علاقہ، کا نفتالی علاقہ، کا زبولون¹⁵

پار، کے یردن دریائے راستہ، کا ساتھ کے جھیل

: گلیل کا غیر یہودیوں

دیکھی، روشنی تیز ایک نے قوم بیٹھی میں اندھیرے¹⁶

”چمکی۔ روشنی پر باشندوں کے ملک ہوئے ڈوبے میں سائے کے موت

کی آسمان کیونکہ کرو، توبہ ”لگا، کرنے منادی کی پیغام اس عیسیٰ سے وقت اُس¹⁷

“ہ۔ گئی آقرب بادشاہی

ہے بلاتا کو چھپروں چار عیسیٰ

دو نے اُس تو تھا رہا چل کنارے کنارے کے جھیل کی گلیل عیسیٰ جب دن ایک¹⁸
 جال میں پانی وہ کو۔ اندریاس اور تھا کہلاتا بھی پطرس جو شمعون — دیکھا کو بھائیوں
 تھے۔ گیر ماہی وہ کیونکہ تھے، رہے ڈال

“گل۔ بناؤں گیر آدم کو تم میں لو، ہو پیچھے میرے آؤ، ”کہا، نے اُس¹⁹

لئے۔ ہو پیچھے کے اُس کر چھوڑ کو جالوں اپنے وہ ہی سنتے یہ²⁰

بھائی کے اُس اور زبدی بن یعقوب دیکھا، کو بھائیوں اور دو نے عیسیٰ کر جا آگے²¹
 رہے کر مرمت کی جالوں اپنے ساتھ کے زبدی باپ اپنے بیٹھے میں کشتی وہ کو۔ یوحنا

بلا یا انہیں نے عیسیٰ تھے۔

لئے۔ ہو پیچھے کے اُس کر چھوڑ کو باپ اپنے اور کشتی فوراً وہ تو²²

ہے دیتا شفا اور کرتا منادی دیتا، تعلیم عیسیٰ

عبادت یہودی وہ جاتا وہ بھی جہاں رہا۔ پھرتا میں علاقے پورے کے گلیل عیسیٰ اور²³
 سے علالت اور بیماری کی قسم ہر اور سناتا خبری خوش کی بادشاہی دیتا، تعلیم میں خانوں
 تھا۔ دیتا شفا

مریضوں تمام اپنے لوگ اور گئی، پہنچ تک کو نے کو نے کے شام ملک خبر کی اُس²⁴
 کا درد شدید جو ایسے لوگ، دے تے بیماریوں کی قسم قسم لگے۔ لانے پاس کے اُس کو

عیسیٰ آیا بھی جو غرض زدہ، فالج اور والے مرگی مبتلا، میں گرفت کی بدروحوں تھے، شکار بخشی۔ شفا اُسے نے بڑے بڑے سے علاقے کے پار کے یردن دریائے اور یہودیہ یروشلم، دیکس، گلیل،²⁵ رہے۔ چلتے پیچھے کے اُس ہجوم

5

وعظ پہاڑی

آئے پاس کے اُس شاگرد کے اُس گیا۔ بیٹھ کر چڑھ پر پہاڑ عیسیٰ کر دیکھ کو بھیڑ¹
لگا دینے تعلیم یہ انہیں وہ اور²

خوشی حقیقی

کی ہی اُن بادشاہی کی آسمان کیونکہ ہے، مند ضرورت روح کی جن وہ ہیں مبارک³۔

گی۔ جائے دی تسلی انہیں کیونکہ ہیں، کرتے ماتم جو وہ ہیں مبارک⁴

گے۔ پائیں میں ورثے زمین وہ کیونکہ ہیں، حلیم جو وہ ہیں مبارک⁵

جائیں ہو سیر وہ کیونکہ ہے، پیاس اور بھوک کی بازی راست جنہیں وہ ہیں مبارک⁶

گے۔

گا۔ جائے کیا رحم پر اُن کیونکہ ہیں، دل رحم جو وہ ہیں مبارک⁷

گے۔ دیکھیں کو اللہ وہ کیونکہ ہیں، دل خالص جو وہ ہیں مبارک⁸

گے۔ کہلائیں فرزند کے اللہ وہ کیونکہ ہیں، کراتے صلح جو وہ ہیں مبارک⁹

انہیں کیونکہ ہے، جانا ستایا سے سبب کے ہونے باز راست کو جن وہ ہیں مبارک¹⁰
گی۔ ملے میں ورثے بادشاہی کی آسمان

اور ستائے تمہیں کرتے، طعن لعن تمہیں سے وجہ میری لوگ جب تم ہو مبارک¹¹
ہیں۔ کرتے بات جھوٹی اور بُری کی قسم ہر میں بارے تمہارے

انہوں طرح اسی کیونکہ گا۔ ملے اجر بڑا پر آسمان کو تم جاؤ، ہو باغ باغ اور مناؤ خوشی¹²
تھی۔ پہنچائی ایذا بھی کو نبیوں پہلے سے تم نے

ہو روشنی اور نمک تم

نمکین دوبارہ کیونکہ اُسے پھر تو رہے جاتا ذائقہ کا نمک اگر لیکن ہو۔ نمک کا دنیا تم¹³
کے لوگوں وہ جہاں گا جائے پھینکا باہر بلکہ رہا نہیں کا کام بھی کسی وہ ہے؟ سکا جا کیا
گا۔ جائے روندا تالے پاؤں

سکا۔ جانہیں چھپایا کو تم طرح کی شہر واقع پر پہاڑ ہو۔ روشنی کی دنیا تم¹⁴

رکھ پر دان شمع بلکہ رکھتا نہیں نیچے کے برتن اُسے وہ تو ہے جلاتا چراغ کوئی جب¹⁵

ہے۔ دیتا روشنی کو افراد تمام کے گھر وہ سے جہاں ہے دیتا

دیکھ کام نیک تمہارے وہ تا کہ چمکے سامنے کے لوگوں بھی روشنی تمہاری طرح اسی¹⁶
دیں۔ جلال کو باپ آسمانی تمہارے کر

شریعت

ہوں۔ آیا کرنے منسوخ کو باتوں کی نبیوں اور شریعت موسوی میں کہ سمجھو نہ یہ¹⁷
ہوں۔ آیا کرنے تکمیل کی اُن بلکہ نہیں کرنے منسوخ

قائم بھی شریعت تک تب گے رہیں قائم زمین و آسمان تک جب ہوں، بتاتا سچ کو تم میں¹⁸
سب تک جب گا ہو منسوخ زیریا زیر کوئی کا اُس نہ حرف، کوئی کا اُس نہ — گی رہے
جائے۔ ہونہ پورا کچھ

کو لوگوں اور کرے منسوخ بھی کو ایک سے میں احکام چھوٹے سے سب ان جو¹⁹
کے اِس گا۔ جائے دیا قرار چھوٹا سے سب میں بادشاہی کی آسمان اُسے سکھائے کرنا ایسا
قرار بڑا میں بادشاہی کی آسمان اُسے ھے سکھاتا انہیں کے کر عمل پر احکام ان جو میں مقابلے
گا۔ جائے دیا

فریسیوں اور علما کے شریعت بازی راست تمہاری اگر کہ ہوں بتاتا کو تم میں کیونکہ²⁰
نہیں۔ لائق کے ہونے داخل میں بادشاہی کی آسمان تم تو نہیں زیادہ سے بازی راست کی

غصہ

عدالت اُسے کرے قتل جو اور کرنا۔ نہ قتل 'گیا، فرمایا کو دادا باپ کہ ھے سنا نے تم²¹
'گا۔ ہو دینا جواب میں

جواب میں عدالت اُسے کرے غصہ پر بھائی اپنے بھی جو کہ ہوں بتاتا کو تم میں لیکن²²
جواب میں عالیہ عدالتِ یہودی اُسے کہے 'احمق' کو بھائی اپنے جو طرح اسی گا۔ ہو دینا
لائق کے جانے پھینکے میں آگ کی جہنم وہ کہے 'اوقوف بے' کو اُس جو اور گا۔ ہو دینا
گا۔ ٹھہرے

کو بھائی تیرے کہ آئے یاد وقت کرتے پیش قربانی میں المقدس بیت تجھے اگر لہذا²³
ھے شکایت کوئی سے تجھ

جا۔ چلا پاس کے بھائی اپنے کر چھوڑھی سامنے کے گاہ قربان وہیں کو قربانی اپنی تو²⁴
کر۔ پیش قربانی اپنی کو اللہ کر آ واپس پھر اور کر صلح سے اُس پہلے

داخل میں کچھری تو ہو ایسا اگر ھے۔ چلایا مقدمہ پر تجھ نے کسی کہ کرو فرض²⁵
کرے، حوالے کے جج تجھے وہ کہ ہونہ ایسا کر۔ ختم جھگڑا سے جلدی پہلے پہلے سے ہونے
جائے۔ ڈالا میں جیل کو تجھ میں نتیجے اور کرے حوالے کے افسر پولیس تجھے جج

جرمانے تک جب گا پائے نکل نہیں تک وقت اُس تو سے وہاں ہوں، بتاتا سچ تجھے میں²⁶
دے۔ کر نہ ادا رقم پوری پوری کی

زنا کاری

'کرنا۔ نہ زنا' کہ ھے لیا سن حکم یہ نے تم²⁷

اپنے وہ ھے دیکھتا سے خواہش بُری کو عورت کسی جو ہوں، بتاتا تمہیں میں لیکن²⁸
ھے۔ چکا کر زنا ساتھ کے اُس میں دل

اس دے۔ پھینک کر نکال اُسے تو اُکسائے پر کرنے گاہ تجھے آنکھ دائیں تیری اگر²⁹
عضو ہی ایک تیرا کہ ھے یہ بہتر جائے ڈالا میں جہنم کو جسم پورے تیرے کہ پہلے سے
رہے۔ جاتا

اس دے۔ پھینک کر کاٹ اُسے تو اُکسائے پر کرنے گاہ تجھے ہاتھ دھنا تیرا اگر اور³⁰
رہے۔ جاتا عضو ہی ایک تیرا کہ ھے یہ بہتر جائے میں جہنم کو جسم پورا تیرا کہ پہلے سے

طلاق

لکھ نامہ طلاق اُسے وہ دے طلاق کو بیوی اپنی بھی جو ھے، گیا فرمایا بھی یہ³¹
دے۔

طلاق اُسے شوہر تو بھی ہو کیا نہ زنا نے بیوی کی کسی اگر کہ ہوں بتاتا کو تم میں لیکن³²
کرتا زنا وہ کرے شادی سے عورت شدہ طلاق جو اور ھے۔ کرتا زنا سے اُس وہ تو دے
ھے۔

کھانا مت قسم

جو بلکہ کھانا مت قسم جھوٹی ُ گیا، فرمایا کو دادا باپ کہ ھے سنا بھی یہ تم³³
، کرنا۔ پورا اُنہیں ہوں کئے کر کھا قسم سے رب نے تو وعدے

کا اللہ آسمان کیونکہ ُ قسم کی آسمان نہ کھانا۔ نہ بالکل قسم ہوں، بتاتا تمہیں میں لیکن³⁴
ھے، تخت

کھانا نہ بھی ُ قسم کی یروشلم ُ ھے۔ چوکی کی پاؤں کے اُس زمین کیونکہ ُ کی زمین نہ³⁵
ھے۔ شہر کا بادشاہ عظیم یروشلم کیونکہ

سفید یا کالا بھی بال ایک اپنا تو کیونکہ کھانا، نہ بھی قسم کی سراپنے کہ تک یہاں³⁶
سگلا۔ کر نہیں

کی ابلیس یہ تو کہو زیادہ سے اس اگر ُ نہیں۔ جی ُ یا ُ ہاں جی ُ کہنا، ہی اتنا صرف³⁷
ھے۔ سے طرف

لینا بدلہ

ُ دانت۔ بدلے کے دانت آنکھ، بدلے کے آنکھ ُ ھے، گیا فرمایا یہ کہ ھے سنا نے تم³⁸
پر گال دھنے تیرے کوئی اگر کرنا۔ مت مقابلہ کا بدکار کہ ہوں بتاتا کو تم میں لیکن³⁹

دے۔ کر پیش بھی گال دوسرا اُسے تو مارے تھپڑ

دے بھی چادر اپنی اُسے تو چاھے کرنا مقدمہ پر تجھ لئے کے لینے قیص تیری کوئی اگر⁴⁰
دینا۔

کے اُس تو کرے مجبور پر جانے میٹر کلو ایک کراٹھا سامان کا اُس کو تجھ کوئی اگر⁴¹
جانا۔ چلا میٹر کلو دو ساتھ

انکار سے اُس چاھے لینا قرض سے تجھ جو اور دینا دے اُسے مانگے کچھ سے تجھ جو⁴²
کرنا۔ نہ

محبت سے دشمن

نفرت سے دشمن اپنے اور رکھنا محبت سے پڑوسی اپنے' ہے، گپا فرمایا کہ ہے سنا نے تم⁴³ 'کرنا۔

تم جو کرو دعا لئے کے اُن اور رکھو محبت سے دشمنوں اپنے ہوں، بتاتا کو تم میں لیکن⁴⁴ ہیں۔ ستانے کو

ہونے طلوع پر سب سورج اپنا وہ کیونکہ گے، ٹھہرو فرزند کے باپ آسمانی اپنے تم پھر⁴⁵ راست وہ خواہ ہے، دیتا برسنے بارش پر سب وہ اور برے۔ یا ہوں اچھے وہ خواہ ہے، دیتا ناراست۔ یا ہوں باز

گا؟ ملے اجر کیا کو تم تو ہیں کرتے سے تم جو کرو محبت سے ہی اُن صرف تم اگر⁴⁶ ہیں۔ کرتے ہی ایسا تو بھی والے لینے ٹیکس

بات خاص سی کون تو کرو دعا کی سلامتی لئے کے بھائیوں اپنے صرف تم اگر اور⁴⁷ ہیں۔ کرتے ہی ایسا تو بھی غیر یہودی ہو؟ کرتے

ہے۔ کامل باپ آسمانی تمہارا جیسا ہو کامل ہی ویسے چنانچہ⁴⁸

6

خیرات

اپنے کو تم ورنہ کرو، نہ لئے کے دکھاوے سامنے کے لوگوں کام نیک اپنے! خبردار¹ گا۔ ملے نہیں اجر کوئی سے باپ آسمانی

میں گلیوں اور خانوں عبادت جو کر نہ طرح کی ریاکاروں وقت دیتے خیرات چنانچہ² ہوں، بتاتا سچ کو تم میں کریں۔ عزت کی اُن لوگ تا کہ ہیں کرتے اعلان کا اس کر بجا بگل ہے۔ چکا مل اُنہیں تھا ملنا اُنہیں اجر جتنا

کیا ہاتھ بایاں کہ چلے نہ پتا کو ہاتھ دائیں تیرے تو دے خیرات تو جب بجائے کے اس³ ہے۔ رہا کر

تجھے ہے دیکھتا باتیں پوشیدہ جو باپ تیرا تو جائے دی میں پوشیدگی یوں خیرات تیری⁴ گا۔ دے معاوضہ کا اس

دعا

کر جا میں چوکوں اور خانوں عبادت جو کرنا نہ طرح کی ریاکاروں وقت کرتے دعا⁵ اجر جتنا ہوں، بتاتا سچ کو تم میں سکیں۔ دیکھ اُنہیں سب جہاں ہیں، کرتے پسند کرنا دعا ہے۔ چکا مل اُنہیں تھا ملنا اُنہیں

پھر اور کر بند دروازہ کر جا میں کمرے کے اندر تو ہے کرتا دعا تو جب بجائے کے اس⁶ تجھے ہے دیکھتا باتیں پوشیدہ جو باپ تیرا پھر ہے۔ میں پوشیدگی جو کر دعا سے باپ اپنے گا۔ دے معاوضہ کا اس

وہ رہو۔ دھراتے نہ باتیں بے معنی اور طویل طرح کی غیر یہودیوں وقت کرتے دعا⁷ گی۔ جائے سنی ہماری سے سبب کے باتوں سی بہت ہماری کہ ہیں سمجھتے

ہے، واقف سے ضروریات تمہاری سے پہلے باپ تمہارا کیونکہ بنو، نہ مانند کی اُن

کرو، کیا دعا یوں بلکہ

باپ، آسمانی ہمارے اے

جائے۔ مانا مقدس نام تیرا

آئے۔ بادشاہی تیری

ہو۔ پوری بھی پر زمین ہے ہوتی پوری میں آسمان طرح جس مرضی تیری

دے۔ ہمیں آج روٹی کی روز ہماری

کر معاف کو گناہوں ہمارے

* کیا معاف انہیں نے ہم طرح جس

ہے۔ کیا گناہ ہمارا نے جنہوں

دے پڑنے نہ میں آزمائش ہمیں اور

رکھ۔ بچائے سے ابلیس ہمیں بلکہ

[ہیں۔ ہی تیرے تک ابد جلال اور قدرت بادشاہی، کی ون کہ]

معاف کو تم بھی باپ آسمانی تمہارا تو گے کرو معاف گناہ کے لوگوں تم جب کیونکہ

گا۔ کرے

گا۔ کرے نہیں معاف گناہ تمہارے بھی باپ تمہارا تو کرو نہ معاف انہیں تم اگر لیکن

روزہ

بہرتے روپ ایسا وہ کیونکہ پھرو، نہ لٹکائے منہ طرح کی ریا کاروں وقت رکھتے روزہ

اجر جتنا ہوں، بتاتا سچ کو تم میں ہیں۔ سے روزہ وہ کہ جائے ہو معلوم کو لوگوں تاکہ ہیں

ہے۔ چکا مل انہیں تھا ملنا انہیں

دھو۔ منہ اپنا اور ڈال تیل میں بالوں اپنے وقت کے روزہ بلکہ کرنا مت ایسا

جو کو باپ تیرے صرف بلکہ ہے سے روزہ تو کہ گا ہو نہیں معلوم کو لوگوں پھر

گا۔ دے معاوضہ کا اس تجھے ہے دیکھتا باتیں پوشیدہ جو باپ تیرا اور ہے۔ میں پوشیدگی

خزانہ پر آسمان

اور جاتے کھا انہیں زنگ اور کیڑا جہاں کرو، نہ جمع خزانے لئے اپنے میں دنیا اس

ہیں۔ لیتے چرا کر لگا نقب چور

کر نہیں تباہ انہیں زنگ اور کیڑا جہاں کرو جمع پر آسمان خزانے اپنے بجائے کے اس

ہیں۔ سکتے چرا کر لگا نقب چور نہ سکتے،

گا۔ رہے لگا بھی دل تیرا وہیں ہے خزانہ تیرا جہاں کیونکہ

روشنی کی جسم

گا۔ ہو روشن بدن پورا تیرا پھر تو ہو ٹھیک آنکھ تیری اگر ہے۔ آنکھ چراغ کا بدن

* 6:12 داروں قرض اپنے نے ہم طرح جس کر معاف ہمیں قرض ہمارے: ترجمہ لفظی: کیا معاف ... گناہوں ہمارے

کیا۔ معاف کو

تیرے اگر اور گا۔ ہوا اندھیرا ہی اندھیرا بدن پورا تیرا تو ہو خراب آنکھ تیری اگر لیکن²³
! گی ہو شدید کتنی تاریکی یہ تو ہو تاریکی روشنی کی اندر

ہونا بے فکر

کے کر نفرت سے ایک وہ تو یا سکا۔ کر نہیں خدمت کی مالکوں دو بھی کوئی²⁴
ایک تم گا۔ جانے حقیر کو دوسرے کر لٹ سے ایک یا گا رکھے محبت سے دوسرے
سکتے۔ کر نہیں خدمت کی دولت اور اللہ میں وقت ہی

نہ پریشان لئے کے کرنے پوری ضروریات کی زندگی اپنی ہوں، بتاتا تمہیں میں لئے اس²⁵
میں ہائے، کہ رہو نہ فکر مند لئے کے جسم اور پیوں۔ کیا اور کھاؤں کیا میں ہائے، کہ رہو
اہمیت زیادہ سے پوشاک جسم کیا اور ہے؟ نہیں اہم سے پننے کھانے زندگی کیا پہنوں۔ کیا
رکھتا؟ نہیں

کرتے جمع میں گودام انہیں کر کاٹ فصلیں نہ بوئے، بیج وہ نہ کرو۔ غور پر پرندوں²⁶
و قدر زیادہ نسبت کی اُن تمہاری کیا ہے۔ کھلاتا کھانا انہیں خود باپ آسمانی تمہارا ہیں۔
ہے؟ نہیں قیمت

سکا کر اضافہ بھی کالجے ایک میں زندگی اپنی کرتے کرتے فکر کوئی سے میں تم کیا²⁷
ہے؟

کس پھول کے سوسن کہ کرو غور ہو؟ ہوتے فکر مند کیوں لئے کے کپڑوں اپنے تم اور²⁸
ہیں۔ کاتے نہ کرتے، محنت وہ نہ ہیں۔ اُگتے طرح

ایسے باوجود کے شوکت و شان پوری اپنی بادشاہ سلیمان کہ ہوں بتاتا تمہیں میں لیکن²⁹
ایک۔ سے میں اُن جیسے تھا نہیں ملبس سے کپڑوں شاندار

ایسا گی جائے جھونکی میں آگ کل اور ہے میں میدان آج جو کو گھاس اُس اللہ اگر³⁰
گا؟ کرے نہیں کچھ کیا لئے کے پہنانے کو تم وہ اعتقاد، کم اے تو ہے پہناتا لباس شاندار

کیا ہم کھائیں؟ کیا ہم' رہو، کہتے نہ یہ کرتے کرتے فکر میں عالم کے پریشانی چنانچہ³¹
'پہنیں؟ کیا ہم پٹیں؟

جبکہ ہیں رتے بھاگتے پیچھے کے چیزوں تمام ان وہی رکھتے نہیں ایمان جو کیونکہ³²
ہے۔ ضرورت کی چیزوں تمام ان کو تم کہ ہے معلوم سے پہلے کو باپ آسمانی تمہارے

چیزیں تمام یہ پھر رہو۔ میں تلاش کی بازی راست کی اُس اور بادشاہی کی اللہ پہلے³³
گی۔ جائیں مل کو تم بھی

لئے اپنے دن کا کل کیونکہ ہونہ پریشان کرتے کرتے فکر میں بارے کے کل لئے اس³⁴
ہیں۔ کافی مصیبتیں اپنی کی دن ہر گا۔ لے کر فکر آپ

7

بننا منصف کا اوروں

گی۔ جائے کی بھی عدالت تمہاری ورنہ کرنا، مت عدالت کی دوسروں¹

کیا فیصلہ بھی تمہارا سے سختی اُتنی ہو کرتے فیصلہ کا دوسروں تم سے سختی جتنی کیونکہ²
گے۔ جاؤ نا پے بھی تم سے پیانے اُسی ہونا پتے تم سے پیانے جس اور گا۔ جائے

شہتیر وہ تجھے جبکہ ہے کرتا نظر پر تنکے پڑے میں آنکھ کی بھائی اپنے سے غور کیوں تو³
ہے؟ میں آنکھ اپنی تیری جو آتا نہیں نظر

نکا لے نکا پڑا میں آنکھ تمہاری مجھے ٹھہرو، ہے، سگنا کہہ سے بھائی اپنے کیونکر تو⁴
ہے۔ شہتیر میں آنکھ اپنی تیری جبکہ، دو،

آئے نظر صاف تنکا کا بھائی تجھے ہی تب نکال۔ کو شہتیر کے آنکھ اپنی پہلے! ریا کار⁵
گا۔ سکے نکال کر دیکھ سے طرح اچھی اُسے تو اور گا

ایسا پھینکا۔ نہ موتی اپنے آگے کے سؤروں اور کھلانا مت خوراک مقدس کو کتوں⁶
ڈالیں۔ پہاڑ کو تم کر مڑ اور روندیں تلے پاؤں انہیں وہ کہ ہونہ

رہنا مانگتے

کھٹکھٹانے گا۔ جائے مل کو تم تو رہو ڈھونڈنے گا۔ جائے دیا کو تم تو رہو مانگتے⁷
گا۔ جائے دیا کھول دروازہ لئے تمہارے تو رہو

کھٹکھٹاتا جو اور ہے، ملتا اُسے ہے ڈھونڈتا جو ہے، پاتا وہ ہے مانگا بھی جو کیونکہ⁸
ہے۔ جاتا دیا کھول دروازہ لئے کے اُس ہے

مانگے؟ روٹی وہ اگر گا دے پتھر کو بیٹے اپنے کون سے میں تم⁹

انہیں کوئی مانگے؟ پچھلی وہ اگر گا دے سانپ اُسے کون یا¹⁰

چیزیں اچھی کو بچوں اپنے کہ ہو دار سمجھ اتنے باوجود کے ہونے برے تم جب¹¹
اچھی کو والوں مانگنے باپ آسمانی تمہارا کہ ہے بات یقینی زیادہ کتنی پھر تو ہو سکتے دے
گا۔ دے چیزیں

ساتھ تمہارے وہ کہ ہو چاہتے تم جو کرو سلوک وہی ساتھ کے دوسروں میں بات ہر¹²
ہے۔ بابا لُب کا تعلیمات کی نبیوں اور شریعت یہی کیونکہ کریں۔

دروازہ تنگ

راستہ والا جانے لے طرف کی ہلاکت کیونکہ ہو، داخل سے دروازے تنگ¹³
ہیں۔ جاتے ہو داخل میں اُس لوگ سے بہت ہے۔ چوڑا دروازہ کا اُس اور کشادہ

کم چھوٹا۔ دروازہ کا اُس اور ہے تنگ راستہ والا جانے لے طرف کی زندگی لیکن¹⁴
ہیں۔ پانے اُسے لوگ ہی

ہے ہوتا پھل اپنا کا درخت ہر

آتے پاس تمہارے کر بدل بھیس کا بھیڑوں وہ گو! رہو خبردار سے نبیوں جھوٹے¹⁵
ہیں۔ ہوتے بھیڑیئے گر غارت وہ سے اندر لیکن ہیں،

جائے توڑے انگور سے جھاڑیوں خاردار کیا گے۔ لو پہچان انہیں تم کر دیکھ پہل کا اُن 16
 نہیں۔ ہرگز انجیر؟ سے نگاروں اونٹ یا ہیں
 پہل۔ خراب درخت خراب اور ھے لاتا پہل اچھا درخت اچھا طرح اسی 17
 پہل۔ اچھا درخت خراب نہ ھے، سکا لا پہل خراب درخت اچھا نہ 18
 ھے۔ جاتا جھونکا میں آگ کر کاٹ اُسے لاتا نہیں پہل اچھا درخت بھی جو 19
 گے۔ لو پہچان انہیں کر دیکھ پہل کا اُن تم یوں 20

گے ہوں داخل پیروکار اصل صرف
 داخل میں بادشاہی کی آسمان سب سے میں اُن ہیں کہتے 'خداوند خداوند،' مجھے جو 21
 ہیں۔ کرتے عمل پر مرضی کی باپ آسمانی میرے جو وہ صرف بلکہ گے ہوں نہ
 نے ہم کیا! خداوند خداوند، اے 'گے، کہیں سے مجھ لوگ سے بہت دن کے عدالت 22
 سے نام ہی تیرے نکالیں، نہیں بدروحوں سے نام ہی تیرے کی، نہیں نبوت میں نام ہی تیرے
 'کئے؟ نہیں معجزے
 نہ پہچان جان سے تم کبھی میری 'گا، دوں کہہ صاف صاف سے اُن میں وقت اُس 23
 'جاؤ۔ چلے سے سامنے میرے! بدکارو اے تھی۔

مکان کے قسم دو
 مانند کی آدمی دار سمجھ اُس وہ ھے کرتا عمل پر اُن کر سن باتیں یہ میری بھی جو لہذا 24
 رکھی۔ پر چٹان بنیاد کی مکان اپنے نے جس ھے
 گرا، نہ وہ لیکن لگی۔ جھنجھوڑنے کو مکان آندھی اور آیا سیلاب لگی، ہونے بارش 25
 تھی۔ گئی رکھی پر چٹان بنیاد کی اُس کیونکہ
 جس ھے مانند کی احمق اُس وہ کرتا نہیں عمل پر اُن کر سن باتیں یہ میری بھی جو لیکن 26
 کیا۔ تعمیر پر ریت بغیر ڈالے بنیاد صحیح مکان اپنا نے
 مکان یہ تو لگی جھنجھوڑنے کو مکان آندھی اور آیا سیلاب لگی، ہونے بارش جب 27
 "گیا۔ گر سے دھڑام

اختیار کا عیسیٰ

گئے، رہ بکا ہکا کر سن تعلیم کی اُس لوگ تولیں کر ختم باتیں یہ نے عیسیٰ جب 28
 تھا۔ سکھاتا ساتھ کے اختیار بلکہ نہیں طرح کی علما کے اُن وہ کیونکہ 29

8

شفا سے کوڑھ

لگی۔ چلنے پیچھے کے اُس بھیڑ بڑی تو اُترا سے پہاڑ عیسیٰ 1
 نے اُس کر گر بل کے منہ تھا۔ مریض کا کوڑھ جو آیا پاس کے اُس آدمی ایک پھر 2
 "ہیں۔ سکتے کر صاف پاک مجھے تو چاہیں آپ اگر خداوند،" کہا،

”جا۔ ہو صاف پاک ہوں، چاہتا میں“ کہا، اور چھو اُسے کر پڑھا ہاتھ اپنا نے عیسیٰ³
 گیا۔ ہو صاف پاک سے بیماری اُس فوراً وہ پر اس
 امام میں المقدس بیت بلکہ بتانا نہ کو کسی بات یہ! خبردار“ کہا، سے اُس نے عیسیٰ⁴
 کی موسیٰ تقاضا کا جس جا لے قربانی وہ ساتھ اپنے کرے۔ معائنہ تیرا وہ تاکہ جا پاس کے
 کہ گی جائے ہو تصدیق علانیہ یوں ہے۔ ملی شفا سے کورٹ جنہیں ہے کرتی سے اُن شریعت
 “ہے۔ گیا ہو صاف پاک واقعی تو

شفا کی غلام کے افسر رومی

کر آپاس کے اُس افسر ایک مقرر پر فوجیوں سَو تو ہوا داخل میں کفر نحوم عیسیٰ جب⁵
 لگا، کرنے منت کی اُس

“ہے۔ رہا ہو درد شدید اُسے اور ہے، پڑا میں گھر میں حالت مفلوج غلام میرا خداوند،“⁶

“گا۔ دوں شفا اُسے کر آمیں“ کہا، سے اُس نے عیسیٰ⁷

بس جائیں۔ گھر میرے آپ کہ نہیں لائق اس میں خداوند، نہیں“ دیا، جواب نے افسر⁸
 گا۔ جائے پا شفا غلام میرا تو کریں حکم سے یہیں

فوجی بھی ماتحت میرے اور ہے پڑتا چلنا پر حکم کے افسروں اعلیٰ خود مجھے کیونکہ⁹
 طرح اسی ہے۔ آتا وہ تو، آ“ کو دوسرے اور ہے جاتا وہ تو،! جا“ ہوں، کہتا کو ایک ہیں۔
 “ہے۔ کرتا وہ تو، کر یہ“ ہوں، دیتا حکم کو نو کر اپنے میں

میں“ کہا، سے والوں آنے پیچھے اپنے کر مڑنے اُس ہوا۔ حیران نہایت عیسیٰ کر سن یہ¹⁰
 پایا۔ نہیں ایمان کا قسم اس بھی میں اسرائیل نے میں ہوں، بتاتا سچ کو تم

یعقوب اور اسحاق ابراہیم، کر آسے مغرب اور مشرق لوگ سے بہت ہوں، بتاتا تمہیں میں¹¹
 گے۔ ہوں شریک میں ضیافت کی بادشاہی کی آسمان ساتھ کے

جگہ اُس گا، جائے دیا ڈال میں اندھیرے کر نکال کو وارثوں اصل کے بادشاہی لیکن¹²
 “گے۔ رہیں پیستے دانت اور روتے لوگ جہاں

“ہے۔ ایمان تیرا جیسا ہو ہی ویسا ساتھ تیرے جا،“ ہوا، مخاطب سے افسر عیسیٰ پھر¹³
 گئی۔ مل شفا گھڑی اُسی کو غلام کے افسر اور

شفا کی مریضوں سے بہت

دیکھا۔ پڑے پر بستر کو ساس کی پطرس نے اُس وہاں آیا۔ میں گھر کے پطرس عیسیٰ¹⁴
 تھا۔ بخار اُسے

لگی۔ کرنے خدمت کی اُس کر اٹھ وہ اور گیا اُتر بخار تو لیا چھو ہاتھ کا اُس نے اُس¹⁵

گیا۔ لایا پاس کے عیسیٰ کو لوگوں سے بہت پڑے میں گرفت کی بدروحوں تو ہوئی شام¹⁶
 دی۔ شفا کو مریضوں تمام اور دیا نکال کر دے حکم کو بدروحوں نے اُس

لیں لے کمزوریاں ہماری نے اُس ”کہ ہوئی پوری گوئی پیش یہ کی نبی یسعیاہ یوں 17
“لیں۔ اُٹھا بیماریاں ہماری اور

سنجیدگی کی پیروی

کا کرنے پار جھیل کو شاگردوں نے اُس تو دیکھا هجوم بڑا گرد اپنے نے عیسیٰ جب 18
دیا۔ حکم

جہاں اُستاد، ”لگا، کہنے کر آپاس کے اُس عالم ایک کا شریعت پہلے سے ہونے روانہ 19
“گا۔ رہوں چلتا پیچھے کے آپ میں گے جائیں آپ بھی

آرام میں گھونسلوں اپنے پرندے اور میں بھٹوں اپنے لومڑیاں ”دیا، جواب نے عیسیٰ 20
“نہیں۔ جگہ کوئی کی کرنے آرام کر رکھ سرپاس کے آدم ابن لیکن ہیں، سکتے کر

دفن کو باپ اپنے کر جا پہلے مجھے خداوند، ”کہا، سے اُس نے شاگرد اور کسی 21
“دیں۔ اجازت کی کرنے

دفن مُردے اپنے کو مُردوں اور لے ہو پیچھے میرے ”بتایا، اُسے نے عیسیٰ لیکن 22
“دے۔ کرنے

ھے دیتا تھما کو آندھی عیسیٰ

بھی۔ شاگرد کے اُس پیچھے کے اُس اور ہوا سوار پر کشتی وہ پھر 23
عیسیٰ لیکن لگی۔ ڈوبنے میں لہروں کشتی اور لگی جلنے آندھی سخت پر جھیل اچانک 24
تھا۔ رہا سو

ہو تباہ ہم بچا، ہمیں خداوند، ”لگے، کہنے کر جگا اُسے اور گئے پاس کے اُس شاگرد 25
“!ہیں رہے

نے اُس کر ہو کھڑے ”ہو؟ کیوں گھبرائے! اعتقاد و کم اے ”دیا، جواب نے اُس 26
گئیں۔ ہو ساکت بالکل لہریں تو ڈاٹا کو موجوں اور آندھی

اُس بھی جھیل اور ہوا ھے؟ شخص کا قسم کس یہ ”لگے، کہنے کر ہو حیران شاگرد 27
“ہیں۔ مانتی حکم کا

شفا کی آدمیوں گرفتہ بدروح دو

میں قبروں آدمی دو گرفتہ بدروح تو پہنچے میں علاقے کے گذرینیوں پار کے جھیل وہ 28
تھا۔ سگنا نہیں گزر کوئی سے وہاں کہ تھے خطرناک اتنے وہ ملے۔ کو عیسیٰ کر نکل سے

کیا واسطہ؟ کیا ساتھ کے آپ ہمارا فرزند، کے اللہ ”کہا، نے اُنہوں کر مار مار چیخیں 29
“ہیں؟ آئے ڈالنے میں عذاب پہلے سے وقت مقررہ ہمیں آپ

تھا۔ رہا چر غول بڑا کا سُوروں پر فاصلے کچھ 30
غول اُس کے سُوروں تو ہیں نکالتے ہمیں آپ اگر ”کی، التجا سے عیسیٰ نے بدروحوں 31
“دیں۔ بھیج میں

پر اس گھسیں۔ جا میں سؤروں کر نکل بدروحیں “جاؤ۔” دیا، حکم اُنہیں نے عیسیٰ³² کر جھپٹ میں جھیل اور اُترا سے پر ڈھلان کی پہاڑی کر بھاگ بھاگ غول پورا کا پورے مرا۔ ڈوب

سب کو لوگوں نے اُنہوں کر جا میں شہر گئے۔ بھاگ بان گلہ کے سؤروں کر دیکھ یہ³³ تھا۔ ہوا ساتھ کے آدمیوں گرفتہ بدروح جو بھی وہ اور سنایا کچھ

کہ کی منت کی اُس نے اُنہوں کر دیکھ اُسے آیا۔ ملنے کو عیسیٰ کر نکل شہر پورا پھر³⁴ جائیں۔ چلے سے علاقے ہمارے

9

شفا کی آدمی مفلوج

گیا۔ پہنچ شہر اپنے اور کیا پار کو جھیل نے عیسیٰ کر بیٹھ میں کشتی¹ دیکھ ایمان کا اُن گیا۔ لایا پاس کے اُس کر ڈال پر چارپائی کو آدمی مفلوج ایک وہاں² “ہیں۔ گئے دیئے کر معاف نگاہ تیرے رکھ۔ حوصلہ بیٹا،” کہا، نے عیسیٰ کر

“! ہ رہا بک کفریہ” لگے، کہنے میں دل علما کچھ کے شریعت کر سن یہ³

پوچھا، سے اُن نے اُس لئے اس ہیں، رہے سوچ کیا یہ کہ لیا جان نے عیسیٰ⁴

کہ ہ آسان زیادہ کہنا یہ سے مفلوج کیا ہو؟ رہے سوچ کیوں باتیں بری میں دل تم⁵ “؟ پھر چل اور اُٹھ” کہ یہ یا “ہیں گئے دیئے کر معاف نگاہ تیرے”

اختیار کا کرنے معاف نگاہ میں دنیا واقعی کو آدم ابن کہ ہوں دکھاتا کو تم میں لیکن⁶ “جا۔ چلا گھر کر اُٹھا چارپائی اپنی اُٹھ،” ہوا، مخاطب سے مفلوج وہ کر کہہ یہ “ہ۔

گیا۔ چلا گھر اپنے اور ہوا کھڑا آدمی وہ⁷

اُس کہ لگے کرنے تجید کی اللہ وہ اور گیا ہو طاری خوف کا اللہ پر ہجوم کر دیکھ یہ⁸ ھ۔ دیا اختیار کا قسم اس کو انسان نے

بلاہٹ کی متی

تھا۔ بیٹھا پر چوکی کی والوں لینے ٹیکس جو دیکھا کو آدمی ایک نے عیسیٰ کر جا آگے⁹ کے اُس کر اُٹھ متی اور “لے۔ ہو بیچھے میرے” کہا، سے اُس نے عیسیٰ تھا۔ متی نام کا اُس لیا۔ ہو بیچھے

نگاہ اور والے لینے ٹیکس سے بہت تھا۔ رہا کھا کھانا میں گھر کے متی عیسیٰ میں بعد¹⁰ ہوئے۔ شریک میں کھانے ساتھ کے شاگردوں کے اُس اور عیسیٰ کر ابھی گار

والوں لینے ٹیکس اُستاد کا آپ “پوچھا، سے شاگردوں کے اُس نے فریسیوں کر دیکھ یہ¹¹ “ہ؟ کھاتا کیوں ساتھ کے گاروں نگاہ اور

بلکہ ہوتی نہیں ضرورت کی ڈاکٹر کو مندوں صحت “کہا، نے عیسیٰ کر سن یہ¹² کو۔ مریضوں

رحم بلکہ نہیں قربانی میں ’ کہ لو جان مطلب کابات اس کی مقدس کلام اور جاؤ پہلے¹³
 “ہوں۔ آیا بلانے کو گاروں نگاہ بلکہ نہیں کو بازوں راست میں کیونکہ ’ہوں۔ کرتا پسند

رکھتے؟ نہیں کیوں روزہ شاگرد

نہیں کیوں روزہ شاگرد کے آپ ”پوچھا، اور آئے پاس کے اُس شاگرد کے یحییٰ پھر¹⁴
 “ہیں؟ رکھتے روزہ فریسی اور ہم جبکہ رکھتے

دولہا تک جب ہیں سکتے کر ماتم طرح کس مہمان کے شادی ”دیا، جواب نے عیسیٰ¹⁵
 وقت اُس گا۔ جائے لیا لے سے اُن دولہا جب گا آئے دن ایک لیکن ہے؟ درمیان کے اُن
 گے۔ رکھیں روزہ ضرور وہ

نیا تو کرے ایسا وہ اگر لگاتا۔ نہیں میں لباس پرانے کسی ٹکڑا کا کپڑے نئے بھی کوئی¹⁶
 جگہ ہوئی پھٹی کی لباس پرانے یوں گا۔ جائے ہوا لگ سے لباس پرانے کر سکر میں بعد ٹکڑا
 گی۔ جائے ہو خراب زیادہ نسبت کی پہلے

ایسا اگر جاتا۔ ڈالا نہیں میں مشکوں بے لچک اور پرانی رس تازہ کا انگور طرح اسی¹⁷
 مے میں نتیجے گی۔ جائیں پھٹ باعث کے گیس والی ہونے پیدا مشکیں پرانی تو جائے کیا
 جاتا ڈالا میں مشکوں نئی رس تازہ کا انگور لئے اس گی۔ جائیں ہو ضائع دونوں مشکیں اور
 “ہیں۔ رھتے محفوظ ہی دونوں مشکیں اور رس یوں ہیں۔ ہوتی دار لچک جو ہے

عورت بیمار اور بیٹی کی یائیر

کہا، اور کیا سجدہ اُسے کر گرنے راہنما یہودی ایک کہ تھا رہا کر بیان یہ ابھی عیسیٰ¹⁸
 جائے ہو زندہ دوبارہ وہ تو رکھیں پر اُس ہاتھ اپنا کر آلیکن ہے۔ مری ابھی ابھی بیٹی میری
 “گی۔

لیا۔ ہو ساتھ کے اُس سمیت شاگردوں اپنے کر اٹھ عیسیٰ¹⁹

عورت یہ چھوا۔ نگارہ کا لباس کے عیسیٰ کر آ سے پیچھے نے عورت ایک چلتے چلتے²⁰
 تھی مریضہ کی سینے خون سے سال بارہ

لوں پا شفا تو لوں چھو ہی کو لباس کے اُس صرف میں اگر ”تھی، رہی سوچ وہ اور²¹
 “گی۔

بچا تجھے نے ایمان تیرے! رکھ حوصلہ بیٹی، ”کہا، اور دیکھا اُسے کر مڑ نے عیسیٰ²²
 گئی۔ مل شفا وقت اُسی کو عورت اور “ہے۔ لیا

پہنچ لوگ سے بہت اور والے بجانے بانسری ہوا۔ داخل میں گھر کے راہنما عیسیٰ پھر²³
 کر دیکھ یہ تھا۔ شرابہ شور بہت اور تھے چکے

اُس کر ہنس لوگ “ہے۔ رہی سو بلکہ گئی نہیں مر لڑکی! جاؤ نکل ”کہا، نے عیسیٰ²⁴
 لگے۔ اڑانے مذاق کا

کھڑی اُٹھ وہ تو پکڑا ہاتھ کا لڑکی نے اُس گیا۔ اندر وہ تو گیا دیا نکال کو سب جب لیکن²⁵
 ہوئی۔

گئی۔ پھیل میں علاقے پورے اُس خبر کی معجزے اس²⁶

شفا کی اندھوں دو

ابن لگے، چلانے کر چل پیچھے کے اُس اندھے دو تو ہوا روانہ سے وہاں عیسیٰ جب²⁷
 “کریں۔ رحم پر ہم داؤد،

سے اُن نے عیسیٰ آئے۔ پاس کے اُس وہ تو ہوا داخل میں گھر کے کسی عیسیٰ جب²⁸
 “ہوں؟ سگنا کریہ میں کہ ہے ایمان تمہارا کیا” پوچھا،

“خداوند۔ جی،” دیا، جواب نے انہوں

ہو مطابق کے ایمان تمہارے ساتھ تمہارے” کہا، کر چھو آنکھیں کی اُن نے اُس پھر²⁹
 “جائے۔

کو کسی خبردار،” کہا، انہیں سے سختی نے عیسیٰ اور گئیں ہو بحال آنکھیں کی اُن³⁰
 “!چلے نہ پتا کا اس بھی

لگے۔ پھیلا نے خبر کی اُس میں علاقے پورے کر نکل وہ لیکن³¹

شفا کی آدمی گونگے

کے بدروح کسی جو گیا لایا پاس کے عیسیٰ آدمی گونگا ایک تو تھے رہ نکل وہ جب³²
 تھا۔ میں قبضے

ایسا” کہا، نے انہوں گیا۔ رہ حیران ہجوم لگا۔ بولنے گونگا تو گیا نکالا کو بدروح جب³³
 “گیا۔ دیکھا نہیں کبھی میں اسرائیل کام

نکالتا کو بدروحوں سے مدد کی ہی سردار کے بدروحوں وہ” کہا، نے فریسیوں لیکن³⁴
 “ہے۔

ہے آتا ترس پر لوگوں کو عیسیٰ

پہنچا وہ بھی جہاں گرا۔ سے میں گاؤں اور شہروں تمام کرتے کرتے سفر عیسیٰ اور³⁵
 ہر اور سنائی خبری خوش کی بادشاہی دی، تعلیم میں خانوں عبادت کے اُن نے اُس وہاں
 دی۔ شفا سے علالت اور مرض کے قسم

ایسی تھے، بے بس اور ہوئے پسے وہ کیونکہ آیا، ترس بڑا پر اُن اُسے کر دیکھ کو ہجوم³⁶
 ہو۔ نہ چرواہا کا جن طرح کی بھیڑوں

کم۔ مزدور لیکن ہے، بہت فصل” کہا، سے شاگردوں اپنے نے اُس³⁷

مزدور مزید لئے کے کاٹنے فصل اپنی وہ کہ کرو گراش سے مالک کے فصل لئے اس³⁸
 “دے۔ بھیج

10

ہے جاتا دیا اختیار کو رسولوں بارہ

کے قسم ہر اور نکالنے روحیں ناپاک انہیں کر بلا کو رسولوں بارہ اپنے نے عیسیٰ پھر¹
 دیا۔ اختیار کا دینے شفا سے علالت اور مرض

بھائی کا اُس پہر ہے، کہلاتا بھی پطرس جو شمعون پہلا: ہیں یہ نام کے رسولوں بارہ²
یوحنا، بھائی کا اُس اور زبدي بن یعقوب اندریاس،
تدی، حلفی، بن یعقوب، (تھا والا لے ٹیکس ج و) متی، توما، برتلمائی، فلپس،³
دیا۔ کر حوالے کے دشمنوں اُسے میں بعد نے جس اسکیروتی یہوداہ اور مجاہد شمعون⁴

ہے جاتا بھیجا لئے کے تبلیغ کو رسولوں

غیر یہودی ”دی، ہدایت اُنہیں نے اُس ساتھ ساتھ دیا۔ بھیج نے عیسیٰ کو مردوں بارہ ان⁵
میں، شہر سامری کسی نہ جانا، نہ میں آبادیوں
پاس۔ کے بھیڑوں ہوئی کھوئی کی اسرائیل صرف بلکہ⁶
’ہ۔ چکی آقرب بادشاہی کی آسمان’ کہ جاؤ کرتے منادی چلتے چلتے اور⁷
کو بدر وحوں کرو، صاف پاک کو کوڑھیوں کرو، زندہ کو مردوں دو، شفا کو بیماروں⁸
باٹنا۔ ہی میں مفت ہے، ملا میں مفت کو تم نکالو۔
سکے۔ کے تانبے نہ اور چاندی نہ سونے، نہ — رکھنا نہ پیسے میں کمر بند اپنے⁹
مزدور کیونکہ لاٹھی۔ نہ جوتے، نہ سوٹ، زیادہ سے ایک نہ ہو، بیگ لئے کے سفر نہ¹⁰
ہے۔ دار حق کا روزی اپنی

روانہ اور کرو پتا کا شخص لائق کسی میں اُس ہو ہوتے داخل میں گاؤں یا شہر جس¹¹
ٹھہرو۔ میں گھر کے اُسی تک وقت ہوتے
دو۔ خیر دعائے اُسے وقت ہوتے داخل میں گھر¹²
کر آپر اُس وہ ہے مانگی لئے کے اُس نے تم سلامتی جو تو گا ہو لائق اس گھر وہ اگر¹³
گی۔ آئے لوٹ پاس تمہارے سلامتی یہ تو نہیں اگر گی۔ رہے ٹھہری
اُس وقت ہوتے روانہ تو سنے تمہاری نہ کرے، نہ قبول کو تم شہر یا گھرانا کوئی اگر¹⁴
دینا۔ جھاڑ سے پاؤں اپنے گرد کی جگہ
علاقے کے عمورہ اور سدوم نسبت کی شہر اُس دن کے عدالت ہوں، بتاتا سچ تمہیں میں¹⁵
گا۔ ہو برداشت قابل زیادہ حال کا

رسانیاں ایذا والی آنے

ہوشیار طرح کی سانپوں لئے اس ہوں۔ رہا بھیج میں بھیڑیوں کو بھیڑوں تم میں دیکھو،¹⁶
بنو۔ معصوم طرح کی کبوتروں اور
اپنے کے کر حوالے کے عدالتوں مقامی کو تم وہ کیونکہ رہو، خبردار سے لوگوں¹⁷
گے۔ لگوئیں کوڑے میں خانوں عبادت
کو تم یوں اور گا جائے کیا پیش سا منے کے بادشاہوں اور حکمرانوں تمہیں خاطر میری¹⁸
گا۔ ملے موقع کا دینے گواہی کو غیر یہودیوں اور اُنہیں

کہوں کیا میں کہ جانا ہونہ پریشان سوچتے سوچتے یہ تو گے کریں گرفتار تمہیں وہ جب¹⁹
ہے، کہنا کیا کہ گا جائے بتایا کو تم وقت اُس کروں۔ بات طرح کس یا

گا۔ بولے معرفت تمہاری روح کا باپ تمہارے بلکہ گے کرو نہیں بات خود تم کیونکہ²⁰
والدین اپنے بچے گا۔ کرے حوالے کے موت کو بچے اپنے باپ اور کو بھائی اپنے بھائی²¹
گے۔ کروائیں قتل انہیں کر ہو کھڑے خلاف کے

قائم تک آخر جو لیکن ہو۔ پیرو کار میرے تم کہ لئے اس گے، کریں نفرت سے تم سب²²
گی۔ ملے نجات اُسے گارہ

میں جانا۔ کر ہجرت کو شہر دوسرے کسی تو گے ستائیں تمہیں میں شہر ایک وہ جب²³
گے۔ پاؤ پہنچ نہیں تک شہروں تمام کے اسرائیل تم تک آمد کی آدم ابن کہ ہوں بتاتا سچ کو تم
سے۔ مالک اپنے غلام نہ ہوتا، نہیں بڑا سے اُستاد اپنے شاگرد²⁴

غلام طرح اسی اور ہو، مانند کی اُستاد اپنے وہ کہ ہے کرنا اکتفا پر اس کو شاگرد²⁵
بعل سردار کا بدر وحوں اگر کو سرپرست کے گھرانے ہو۔ مانند کی مالک اپنے وہ کہ کو
گا۔ جائے کہانہ کچھ کیا کو والوں گھر کے اُس تو ہے گیا دیا قرار زبول

ہے؟ ڈرنا سے کس

گا، جائے کیا ظاہر میں آخر اُسے ہوا چھپا ابھی کچھ جو کیونکہ ڈرنا، مت سے اُن²⁶
گا۔ جائے کھل میں آخر راز کا اُس ہے پوشیدہ وقت اس بھی کچھ جو اور

جو اور دینا۔ سنا میں روشن روز اُسے ہوں رہا سنا میں اندھیرے تمہیں میں کچھ جو²⁷
کرو۔ اعلان سے چھتوں کا اُس ہے گیا بتایا میں کان تمہارے آہستہ آہستہ کچھ

قتل کو جسم تمہارے صرف بلکہ نہیں کو روح تمہاری جو کھانا مت خوف سے اُن²⁸
سگا کر ہلاک کر ڈال میں جہنم کو دونوں جسم اور روح جو ڈرو سے اللہ ہیں۔ سکتے کر
ہے۔

باپ تمہارے بھی ایک سے میں اُن تاہم بگتا؟ نہیں میں پیسوں کم جوڑا کا چڑیوں کیا²⁹
سکتی۔ گر نہیں پر زمین بغیر کے اجازت کی

ہیں۔ ہوئے گئے بھی بال سب کے سر تمہارے بلکہ یہ صرف نہ³⁰

ہے۔ زیادہ کہیں سے چڑیوں سی بہت قیمت و قدر تمہاری ڈرو۔ مت لہذا³¹

نتیجہ کا کرنے انکاریا اقرار کا مسیح

باپ آسمانی اپنے بھی خود میں اقرار کا اُس کرے اقرار میرا سامنے کے لوگوں بھی جو³²
گا۔ کروں سامنے کے

کے باپ آسمانی اپنے بھی میں کا اُس کرے انکار میرا سامنے کے لوگوں بھی جو لیکن³³
گا۔ کروں انکار سامنے

نہیں باعث کا سلامتی صلح عیسیٰ

نہیں سلامتی صلح میں ہوں۔ آیا کرنے قائم سلامتی صلح میں دنیا میں کہ سمجھو مت یہ ³⁴
ہوں۔ آیا چلوانے تلوار بلکہ

کے ماں کی اُس کو بیٹی ہوں، آیا کرنے کھڑا خلاف کے باپ کے اُس کو بیٹے میں ³⁵
خلاف۔ کے ساس کی اُس کو بہو اور خلاف

گے۔ ہوں والے گھر اپنے کے اُس دشمن کے انسان ³⁶

یا بیٹے اپنے جو نہیں۔ لائق میرے وہ کرے پیار زیادہ سے مجھ کو ماں یا باپ اپنے جو ³⁷
نہیں۔ لائق میرے وہ لے ہونہ پیچھے میرے کر اُٹھا صلیب اپنی جو ³⁸

نہیں۔ لائق میرے وہ لے ہونہ پیچھے میرے کر اُٹھا صلیب اپنی جو ³⁸
خاطر میری کو جان اپنی جو لیکن گا، دے کھو اُسے وہ بچائے کو جان اپنی بھی جو ³⁹
گا۔ پائے اُسے وہ دے کھو

اجر کا کرنے قبول کو پیرو کاروں کے اُس اور عیسیٰ

کو اُس وہ ہے کرتا قبول مجھے جو اور ہے، کرتا قبول مجھے وہ کرے قبول تمہیں جو ⁴⁰
ہے۔ بھیجا مجھے نے جس ہے کرتا قبول

شخص باز راست کسی جو اور گا۔ ملے اجر سا کا نبی اُسے کرے قبول کو نبی کسی جو ⁴¹
گا۔ ملے اجر سا کا شخص باز راست اُسے کرے قبول سے سبب کے بازی راست کی اُس کو

ہونے شاگرد میرا کو ایک کسی سے میں چھوٹوں ان جو کہ ہوں بتاتا سچ کو تم میں ⁴²
“گا۔ رہے قائم اجر کا اُس پلائے بھی گلاس کا پانی ٹھنڈے باعث کے

11

سوال سے عیسیٰ کا یحییٰ

اور دینے تعلیم میں شہروں کے اُن عیسیٰ بعد کے دینے ہدایات یہ کو شاگردوں اپنے ¹
ہوا۔ روانہ لئے کے کرنے منادی

نے اُس پر اس ہے۔ رہا کر کیا کیا عیسیٰ کہ سنا تھا میں جیل وقت اُس جو نے یحییٰ ²
دیا بھیج پاس کے اُس کو شاگردوں اپنے

میں انتظار کے اور کسی ہم یا ہے آنا جسے ہیں وہی آپ کیا ”پوچھیں، سے اُس وہ تا کہ ³
“رہیں؟

دیکھانے تم جو دینا بتا کچھ سب اُسے کر جا واپس پاس کے یحییٰ ”دیا، جواب نے عیسیٰ ⁴
ہے۔ سنا اور

بہرے ہے، جاتا کیا صاف پاک کو کور ہیوں ہیں، پھرتے چلتے لنگڑے دیکھتے، اندھے ⁵
“ہے۔ جاتی سنائی خبری خوش کی اللہ کو غریبوں اور ہے جاتا کیا زندہ کو مردوں ہیں، سنتے

“ہوتا۔ نہیں برگشتہ کر کھا ٹھوکر سے سبب میرے جو وہ ہے مبارک ⁶

لگا، کرنے بات میں بارے کے یحییٰ سے هجوم عیسیٰ تو گئے چلے شاگرد یہ کے یحییٰ⁷ ہے؟ ہلتا سے جھونکے ہر کے ہوا جو سرکنڈا ایک تھے؟ گئے دیکھنے کیا میں ریگستان تم” نہیں۔ بے شک

ہوئے پہنے لباس ملائم اور نفیس جو تھے رہے کر توقع کی آدمی ایسے کر جا وہاں کیا یا⁸ ہیں۔ جائے پائے میں محلوں شاہی وہ ہیں بہتے کپڑے شاندار جو نہیں، ہے؟ وہ کہ ہوں بتاتا کو تم میں بلکہ صحیح، بالکل کو؟ نبی ایک تھے؟ گئے دیکھنے کیا تم پھر تو⁹ ہے۔ بڑا بھی سے نبی

تیرے کو پیغمبر اپنے میں دیکھ، ہے، لکھا میں مقدس کلام میں بارے کے اُسی¹⁰ گا۔ کرے تیار راستہ سامنے تیرے جو ہوں دیتا بھیج آگے آگے

بڑا سے یحییٰ شخص بھی کوئی والا ہونے پیدا میں دنیا اس کہ ہوں بتاتا سچ کو تم میں¹¹ بڑا سے اُس شخص چھوٹا سے سب والا ہونے داخل میں بادشاہی کی آسمان تو بھی ہے۔ نہیں ہے۔

زبردستی پر بادشاہی کی آسمان تک آج کر لے سے خدمت کی والے دینے پیتسمہ یحییٰ¹² ہیں۔ رہے چھین اُسے زبردست اور ہے، رہی جا کی

کی گوئی پیدش میں بارے کے اس تک دور کے یحییٰ نے توریت اور نبی تمام کیونکہ¹³ ہے۔

تھا۔ آنا جسے ہے نبی الیاس وہ کہ مانو تو ہو تیار لئے کے ماننے یہ تم اگر اور¹⁴ لے سن وہ ہے سگا سن جو¹⁵

بیٹھے میں بازار جو ہیں مانند کی بچوں اُن وہ دوں؟ تشبیہ سے کس کو نسل اس میں¹⁶ ہیں، رہے کر شکایت سے بچوں دوسرے سے آواز اونچی کچھ سے میں اُن ہیں۔ رہے کھیل نے تم لیکن گائے، گیت کے نوحہ نے ہم پھر ناچے۔ نہ تم تو بجائی بانسری نے ہم¹⁷ کیا۔ نہ ماتم کر پیٹ چھاتی

بدروح میں اُس کہ ہیں کہتے لوگ کر دیکھ یہ پیا۔ نہ کھایا، نہ اور آیا یحییٰ دیکھو،¹⁸ ہے۔

ہے۔ شرابی اور پیٹو کیسیا یہ دیکھو، ہیں، کہتے اب آیا۔ ہوا پیتا اور کھاتا آدم ابن پھر¹⁹ سے اعمال اپنے حکمت لیکن ہے۔ بھی دوست کا گاروں گاہ اور والوں لینے ٹیکس وہ اور ہے۔ ہوئی ثابت صحیح ہی

افسوس پر شہروں والے کرنے نہ توبہ

کیونکہ تھے، کئے معجزے زیادہ نے اُس میں جن لگا ڈاٹنے کو شہروں اُن عیسیٰ پھر²⁰ تھی۔ کی نہیں توبہ نے اُنہوں

وہ میں صیدا اور صور اگر! افسوس پر تجھ صیدا، بیت! افسوس پر تجھ خرازین، اے²¹ سر اور کر اور ٹاٹ کے کب لوگ کے وہاں تو ہوئے میں تم جو ہوتے گئے کئے معجزے ہوئے۔ چکے کر توبہ کر ڈال راکھ پر

ہو برداشت قابل زیادہ حال کا صیدا اور صور نسبت تمہاری دن کے عدالت ہاں، جی 22
گا۔

اُترتا تو بلکہ نہیں، ہرگز گا؟ جائے کیا سرفراز تک آسمان تجھے کیا کفر نخوم، اے اور 23
ہیں ہوئے میں تجھ جو ہونے گئے کئے معجزے وہ میں سدوم اگر گا۔ پہنچے تک پاتال اُترتا
رہتا۔ قائم تک آج وہ تو

“گا۔ ہو برداشت قابل زیادہ حال کا سدوم نسبت تیری دن کے عدالت ہاں، 24

تجید کی باپ

کرتا تجید تیری میں! مالک کے زمین و آسمان باپ، اے ”کہا، نے عیسیٰ وقت اُس 25
دی کر ظاہر پر بچوں چھوٹے کر چھپا سے مندوں عقل اور داناؤں باتیں یہ نے تو کہ ہوں
ہیں۔

آیا۔ پسند تجھے یہی باپ، میرے ہاں 26

جانتا نہیں کو فرزند بھی کوئی ہے۔ دیا کر سپرد میرے کچھ سب نے باپ میرے 27
پر جن کے لوگوں اُن اور کے فرزند سوائے جانتا نہیں کو باپ کوئی اور کے۔ باپ سوائے
ہے۔ چاہتا کرنا ظاہر کو باپ فرزند

کو تم میں! آؤ پاس میرے سب لوگو، ہوئے دبے تلے بوجھ اور ماندے تھکے اے 28
گا۔ دوں آرام

کرنے یوں ہوں۔ دل نرم اور حلیم میں کیونکہ سیکھو، سے مجھ کر اُٹھا اوپر اپنے جوا میرا 29
گی، پائیں آرام جانیں تمہاری سے
“ہے۔ ہلکا بوجھ میرا اور ملائم جوا میرا کیونکہ 30

12

سوال میں بارے کے سبت

جلتے جلتے تھا۔ دن کا سبت تھا۔ رہا گزر سے میں کھیتوں کے اناج عیسیٰ میں دنوں اُن 1
لگے۔ کھانے کر توڑ توڑ بالیں کی اناج وہ اور لگی بھوک کو شاگردوں کے اُس
کر کام ایسا شاگرد کے آپ دیکھو، ”کی، شکایت سے عیسیٰ نے فریسیوں کر دیکھ یہ 2
“ہے۔ منع دن کے سبت جو ہیں رہے

کے اُس اور اُسے جب کیا کیا نے داؤد کہ پڑھا نہیں نے تم کیا ”دیا، جواب نے عیسیٰ 3
لگی؟ بھوک کو ساتھیوں

شدہ مخصوص لئے کے رب سمیت ساتھیوں اپنے اور ہوا داخل میں گھر کے اللہ وہ 4
کو؟ اماموں صرف بلکہ تھی نہیں اجازت کی اِس اُنہیں اگرچہ کھائیں، روٹیاں
خدمت میں المقدس بیت دن کے سبت امام گو کہ پڑھا نہیں میں توریت نے تم کیا یا 5
ہیں؟ ٹھہرتے بے الزام وہ تو بھی ہیں توڑتے حکم کا کرنے آرام ہوئے کرتے
ہے۔ افضل سے المقدس بیت جو ہے وہ یہاں کہ ہوں بتاتا تمہیں میں 6

کا اس تم اگر ہوں۔ کرتا پسند رحم بلکہ نہیں قربانی میں 'ہے، لکھا میں مقدس کلام⁷
 ٹھہراتے۔ نہ مجرم کو بے قصوروں تو سمجھتے مطلب
 "ہے۔ مالک کا سبت آدم ابن کیونکہ⁸

شفا کی آدمی والے ہاتھ سوکھے
 ہوا۔ داخل میں خانے عبادت کے اُن وہ چلتے چلتے سے وہاں⁹
 کوئی کا لگانے الزام پر عیسیٰ لوگ تھا۔ ہوا سوکھا ہاتھ کا جس تھا آدمی ایک میں اُس¹⁰
 شفا دن کے سبت شریعت کیا" پوچھا، سے اُس نے اُنہوں لئے اس تھے، رہے کرتا تلاش بہانہ
 "ہے؟ دیتی اجازت کی دینے
 جائے گرمی گرمی دن کے سبت بھیڑ کی کسی سے میں تم اگر" دیا، جواب نے عیسیٰ¹¹

کے؟ نکالو نہیں اُسے کیا تو
 کام نیک شریعت غرض! ہے قیمت و قدر زیادہ کتنی کی انسان نسبت کی بھیڑ اور¹²
 "ہے۔ دیتی اجازت کی کرنے

"بڑھا۔ آگے ہاتھ اپنا" کہا، تھا ہوا سوکھا ہاتھ کا جس سے آدمی اُس نے اُس پھر¹³
 گیا۔ ہو تندرست مانند کی ہاتھ دوسرے ہاتھ کا اُس تو کیا ایسا نے اُس
 لگے۔ کرنے سازشیں کی کرنے قتل کو عیسیٰ میں آپس کر نکل فریسی پر اس¹⁴

خادم ہوا چنا کا اللہ

چل پیچھے کے اُس لوگ سے بہت گیا۔ چلا سے وہاں وہ تو لیا جان یہ نے عیسیٰ جب¹⁵
 کر دے شفا کو مریضوں تمام کے اُن نے اُس تھے۔ رہ

"بتاؤ۔ نہ میں بارے میرے کو کسی" کی، تاکید اُنہیں¹⁶

ہوئی، پوری گوئی پیش یہ کی نبی یسعیاہ یوں¹⁷

ہے، لیا چن نے میں جسے خادم میرا دیکھو،¹⁸

ہے۔ پسند مجھے جو پیارا میرا

گا، ڈالوں پر اُس کو روح اپنے میں

گا۔ کرے اعلان کا انصاف میں اقوام وہ اور

گا۔ چلائے نہ گا، جھگڑے تو نہ وہ¹⁹

گی۔ دے نہیں سنائی آواز کی اُس میں گلیوں

گا، تورے کو سرکنڈے ہوئے چکے وہ نہ²⁰

گا بجھائے کو بتی ہوئی بجھتی نہ

بخشے۔ نہ غلبہ کو انصاف وہ تک جب

گی۔ رکھیں اُمید قومیں سے نام کے اُسی²¹

سردار کا بدروحوں اور عیسیٰ

اور اندھا وہ تھا۔ میں گرفت کی بدروح جو گیا لایا پاس کے عیسیٰ کو آدمی ایک پھر²² لگا۔ دیکھنے اور بولنے گونگا تو دی شفا اُسے نے عیسیٰ تھا۔ گونگا

”نہیں؟ داؤد ابنِ یہ کیا“ لگے، پوچھنے اور گئے رہ بکا ہکا لوگ تمام کے ہجوم²³

بعل سردار کے بدروحوں صرف یہ ”کہا، نے اُنہوں تو سنا یہ نے فریسیوں جب لیکن²⁴ “ہ۔ نکالتا کو بدروحوں معرفت کی زبول

جائے پڑ پھوٹ میں بادشاہی جس ”کہا، سے اُن نے عیسیٰ کر جان خیالات یہ کے اُن²⁵ سکا۔ رہ نہیں قائم بھی وہ ہو حالت ایسی کی گھرانے یا شہر جس اور گی۔ جائے ہو تباہ وہ

صورت اس ہے۔ گئی پڑ پھوٹ میں اُس پھر تو نکالے کو آپ اپنے ابلیس اگر طرح اسی²⁶ ہے؟ سکتی رہ قائم طرح کس بادشاہی کی اُس میں

کس اُنہیں بیٹے تمہارے تو ہوں نکالتا سے مدد کی زبول بعل کو بدروحوں میں اگر اور²⁷ گے۔ ہوں منصف تمہارے میں بات اس وہی چنانچہ ہیں؟ نکالتے ذریعے کے

کی اللہ پھر تو ہوں دیتا نکال کو بدروحوں معرفت کی روح کے اللہ میں اگر لیکن²⁸ ہے۔ چکی پہنچ پاس تمہارے بادشاہی

ممکن طرح کس لوثنا اسباب و مال کا اُس کر گھس میں گھر کے آدمی زور آور کسی²⁹ ہے۔ سکا جا لوثا اُسے ہی پھر جائے؟ نہ باندھا اُسے کہ تک جب ہے

بکھیرتا وہ کرتا نہیں جمع ساتھ میرے جو اور ہے خلاف میرے وہ نہیں ساتھ میرے جو³⁰ ہے۔

سوائے گاسکے جا کیا معاف کفر اور نگاہ ہر کا انسان کہ ہوں بتاتا کو تم میں غرض³¹ گا۔ جائے کیا نہیں معاف اسے کے۔ بکنے کفر خلاف کے القدس روح

القدس روح جو لیکن گا، سکے جا کیا معاف اُسے کرے بات خلاف کے آدم ابن جو³² جائے کیا معاف میں جہان والے آنے نہ اور میں جہان اس نہ اُسے کرے بات خلاف کے گا۔

ہے جاتا پہچانا سے پہل کے اُس درخت

خراب سے درخت خراب ہے۔ ہوتی ضرورت کی درخت اچھے لئے کے پہل اچھے³³ ہے۔ جاتا پہچانا ہی سے پہل کے اُس درخت ہے۔ ملتا پہل

جس کیونکہ ہو؟ سکتے کر باتیں اچھی طرح کس ہو برے جو تم! بچو کے سانپ اے³⁴ ہے۔ جاتی آپر زبان کر چھلک وہ ہے ہوتا لہریز دل سے چیز

اپنے شخص بُرا جبکہ ہے نکالتا چیزیں اچھی سے خزانے اچھے کے دل اپنے شخص اچھا³⁵ چیزیں۔ بُری سے خزانے بُرے

کا بات ہر گئی کی سے بے پروائی کو لوگوں دن کے قیامت کہ ہوں بتاتا کو تم میں³⁶ گا۔ پڑے دینا حساب

”گا۔ جائے ٹھہرایا ناراست یا راست کو تم پر بنا کی باتوں اپنی تمہاری³⁷

تقاضا کا نشان الہی

کی آپ ہم اُستاد، ”کی، بات سے عیسیٰ نے فریسیوں اور علما کچھ کے شریعت پہر³⁸“ ہیں۔ چاہتے دیکھنا نشان الہی سے طرف

لیکن ہے۔ کرتی تقاضا کا نشان الہی نسل زنا کار اور شریر صرف ”دیا، جواب نے اُس³⁹ کے نشان کے نبی یونس سوائے گا جائے کیا نہیں پیش نشان الہی بھی کوئی اُسے

ابنِ طرح اُسی رہا میں پیٹ کے مچھلی رات تین اور دن تین یونس طرح جس کیونکہ⁴⁰ گا۔ رہے پڑا میں گود کی زمین رات تین اور دن تین بھی آدم

ٹھہرائیں مجرم اسے کر ہو کھڑے ساتھ کے نسل اس باشندے کے تینوہ دن کے قیامت⁴¹ بھی سے یونس جو ہے وہ یہاں جبکہ تھی کی توبہ نے انہوں پر اعلان کے یونس کیونکہ گے۔ ہے۔ بڑا

قرار مجرم اسے کر ہو کھڑی ساتھ کے نسل اس بھی ملکہ کی سبا ملک جنوبی دن اُس⁴² یہاں جبکہ تھی آئی لئے کے سینے حکمت کی سلیمان سے ملک دُور دراز وہ کیونکہ گی۔ دے ہے۔ بڑا بھی سے سلیمان جو ہے وہ

واپسی کی بدروح

ہوئی گزرتی سے میں علاقوں ویران وہ تو ہے نکلتی سے شخص کسی بدروح کوئی جب⁴³ ملتا نہیں مقام ایسا کوئی اُسے جب لیکن ہے۔ کرتی تلاش جگہ کی آرام

’تھی۔ نکلی سے میں جس گی جاؤں چلی واپس میں گھر اُس اپنے میں‘ ہے، کہتی وہ تو⁴⁴ سلیقے کچھ سب کر دے جھاڑو نے کسی اور ہے خالی گھر کہ ہے دیکھتی کر آ واپس وہ ہے۔ دیا رکھ سے

وہ اور ہیں، ہوتی بدتر سے اُس جو ہے لاتی ڈھونڈ بدروحیں اور سات کر جا وہ پہر⁴⁵ کی پہلے حالت کی آدمی اُس اب چنانچہ ہیں۔ لگتی رہنے کر گھس میں شخص اُس سب “گا۔ ہو حال یہی بھی کا نسل شریر اس ہے۔ جاتی ہو بری زیادہ نسبت

بھائی اور ماں کی عیسیٰ

سے اُس کھڑے باہر بھائی اور ماں کی اُس کہ تھا رہا ہی کربات سے ہجوم ابھی عیسیٰ⁴⁶ لگے۔ کرنے کوشش کی کرنے بات

بات سے آپ اور ہیں کھڑے باہر بھائی اور ماں کی آپ ”کہا، سے عیسیٰ نے کسی⁴⁷“ ہیں۔ چاہتے کرنا

”بھائی؟ میرے ہیں کون اور ماں میری ہے کون ”پوچھا، نے عیسیٰ⁴⁸

میری یہ دیکھو، ”کہا، نے اُس کے کر اشارہ طرف کی شاگردوں سے ہاتھ اپنے پہر⁴⁹ ہیں۔ بھائی میرے اور ماں

بہن میری بھائی، میرا وہ ہے کرتا پوری مرضی کی باپ آسمانی میرے بھی جو کیونکہ⁵⁰ “ہے۔ ماں میری اور

13

تمثیل کی والے بونے بیچ

گیا۔ بیٹھ کٹارے کے جھیل کر نکل سے گھر عیسیٰ دن اُسی¹
لوگ جبکہ گیا بیٹھ میں کشتی ایک وہ آخر کار کہ گیا ہو جمع گرد کے اُس هجوم بڑا اتنا²
رہے۔ کھڑے پر کٹارے

سنائیں۔ میں تمثیلوں باتیں سی بہت اُنہیں نے اُس پہر³

نکلا۔ لئے کے بونے بیچ کسان ایک”

چگ اُنہیں کر آنے پرندوں اور گرے پر راستے دانے کچھ تو گیا بکھر اُدھر اُدھر بیچ جب⁴
لیا۔

گہری مٹی کیونکہ آئے اُگ جلد وہ تھی۔ کمی کی مٹی جہاں گرے پر زمین پتھر لی کچھ⁵
تھی۔ نہیں

سو کھ لئے اِس سکے پکڑ نہ جڑ وہ چونکہ اور گئے جھلس پودے تو نکلا سورج جب لیکن⁶
گئے۔

خود لیکن لگے، تو اُگنے وہ وہاں گرے۔ بھی درمیان کے پودوں کا نئے دار رو خود کچھ⁷
گئے۔ ہو ختم بھی وہ چنانچہ دیا۔ نہ پھولنے پھلنے اُنہیں کر بڑھ ساتھ ساتھ نے پودوں رو

گٹا ساٹھ گٹا، تیس بڑھتے بڑھتے اور گرے میں زمین زرخیز جو تھے بھی دانے ایسے لیکن⁸
لائے۔ پھل زیادہ تک گٹا سو بلکہ

“اے سن وہ ہے سکا سن جو⁹

مقصد کا تمثیلوں

کرتے کیوں بات میں تمثیلوں سے لوگوں آپ” لگے، پوچھنے کر آپاس کے اُس شاگرد¹⁰
“ہیں؟

گئی دی لیاقت کی سمجھنے بھید کے بادشاہی کی آسمان تو کو تم” دیا، جواب نے اُس¹¹
گئی۔ دی نہیں لیاقت یہ اُنہیں لیکن ہے،

ہوں چیزیں کی کثرت پاس کے اُس اور گا جائے دیا اور اُسے ہے کچھ پاس کے جس¹²
پاس کے اُس جو گا جائے لیا چھین بھی وہ سے اُس ہے نہیں کچھ پاس کے جس لیکن گی۔
ہے۔

نہیں کچھ ہوئے دیکھتے وہ کیونکہ ہوں۔ کرتا بات سے اُن میں تمثیلوں میں لئے اِس¹³
سمجھتے۔ نہیں کچھ اور سنتے نہیں کچھ ہوئے سنتے وہ دیکھتے،

ہے رہی ہو پوری گوئی پیش یہ کی نبی یسعیاہ میں اُن¹⁴

گے سنو سے کانوں اپنے تم

گے، سمجھو نہیں کچھ مگر

گے دیکھو سے آنکھوں اپنی تم

گے۔ جانو نہیں کچھ مگر

ہے۔ گیا ہو بے حس دل کا قوم اِس کیونکہ¹⁵

ہیں، سنتے سے کانوں اپنے سے مشکل وہ
 ہے، رکھا کر بند کو آنکھوں اپنی نے انہوں
 دیکھیں، سے آنکھوں اپنی وہ کہ ہونہ ایسا
 سنیں، سے کانوں اپنے
 سمجھیں، سے دل اپنے
 کریں رجوع طرف میری
 'دوں۔ شفا انہیں میں اور
 مبارک کان تمہارے اور ہیں سکتی دیکھ وہ کیونکہ ہیں مبارک آنکھیں تمہاری لیکن¹⁶
 ہیں۔ سکتے سن وہ کیونکہ ہیں
 اسے باز راست اور نبی سے بہت ہو رہے دیکھ تم کچھ جو کہ ہوں بتاتا سچ کو تم میں¹⁷
 نہ سینے وہ اسے ہو رہے سن تم کچھ جو اور تھے۔ آرزومند کے اس وہ اگرچہ پائے نہ دیکھ
 تھے۔ مند خواہش کے اس وہ اگرچہ پائے،

مطلب کا تمثیل کی والے بونے بیج
 ہے۔ کیا مطلب کا تمثیل کی والے بونے بیج کہ سنو اب¹⁸
 اسے لیکن ہیں، تو سنتے کلام کا بادشاہی جو ہیں لوگ وہ دانے ہوئے گرے پر راستے¹⁹
 ہے۔ گیا بویا میں دلوں کے اُن جو ہے لیتا چھین کلام وہ کرا ابلیس پھر نہیں۔ سمجھتے
 سے خوشی اُسے ہی سنتے کلام جو ہیں لوگ وہ دانے ہوئے گرے پر زمین پتھریلی²⁰
 ہیں، لیتے کرتو قبول
 پر کلام وہ ہی جو رہتے۔ نہیں قائم تک دیر زیادہ لئے اس اور پکڑتے نہیں جڑ وہ لیکن²¹
 جاتے ہو برگشتہ وہ تو جائیں ہو دو چار سے رسانی ایذا یا مصیبت کسی باعث کے لانے ایمان
 ہیں۔
 سنتے کلام جو ہیں لوگ وہ دانے ہوئے گرے درمیان کے پودوں کا نئے دار رو خود²²
 دیتا۔ نہیں پھولنے پھلنے کو کلام فریب کا دولت اور پریشانیاں کی روزمرہ پھر لیکن ہیں، تو
 پہنچتا۔ نہیں تک لانے پھل وہ میں نتیجے
 سن کو کلام جو ہیں لوگ وہ دانے ہوئے گرے میں زمین زرخیز میں مقابلے کے اس²³
 "ہیں۔ لاتے پھل تک گٹا سو بلکہ گٹا ساٹھ گٹا، تیس بڑھتے اور لیتے سمجھ اُسے کر

تمثیل کی پودوں رو خود
 مطابقت سے کسان اُس بادشاہی کی آسمان سنائی۔ تمثیل اور ایک انہیں نے عیسیٰ²⁴
 دیا۔ بو بیج اچھا میں کھیت اپنے نے جس ہے رکھتی
 درمیان کے پودوں کے اناج کر آنے دشمن کے اُس تو تھے رہے سو لوگ جب لیکن²⁵
 گیا۔ چلا وہ پھر دیا۔ بو بیج کا پودوں رو خود
 آئے۔ نظر بھی پودے رو خود تو لگی پکنے فصل اور نکلا پھوٹ اناج جب²⁶

اچھا میں کھیت اپنے نے آپ کیا جناب، لگے، کہنے اور آئے پاس کے مالک نوکر²⁷ ہیں؟ گئے آسے کہاں پودے رو خود یہ پھر تو تھا؟ بویا نہیں بیج

‘ہے۔ دیا کر یہ نے دشمن کسی’ دیا، جواب نے اُس²⁸

‘اُکھاڑیں؟ اُنہیں کر جا ہم کیا’ پوچھا، نے نوکروں

پودے کے اناج تم ساتھ ساتھ کے پودوں رو خود کہ ہونہ ایسا’ کہا۔ نے اُس‘ نہیں،’²⁹

ڈالو۔ اُکھاڑ بھی

والوں کرنے کٹائی کی فصل میں وقت اُس دو۔ بڑھنے کر مل تک کٹائی کی فصل اُنہیں³⁰ باندھ میں گٹھوں لئے کے جلا نے اُنہیں اور لو چن کو پودوں رو خود پہلے کہ گا کہوں سے “۔ لاؤ میں گودام کے کر جمع کو اناج ہی پھر لو۔

تمثیل کی دانے کے رائی

مانند کی دانے کے رائی بادشاہی کی آسمان” سنائی۔ تمثیل اور ایک اُنہیں نے عیسیٰ³¹ دیا۔ بو میں کھیت اپنے کر لے نے کسی جو

بڑا سے سب میں سبزیوں یہ بڑھتے بڑھتے لیکن ہے، دانہ چھوٹا سے سب میں بیجوں یہ گو³² بنا گھونسے میں شاخوں کی اُس کر آپرندے اور ہے جاتا بن سا درخت یہ بلکہ ہے۔ جاتا ہو “ہیں۔ لیتے

تمثیل کی خمیر

جو ہے مانند کی خمیر بادشاہی کی آسمان” سنائی۔ بھی تمثیل اور ایک اُنہیں نے اُس³³ گیا چھپ میں اُس وہ گو دیا۔ ملا میں آئے گرام کلو 27 تقریباً کر لے نے عورت کسی “دیا۔ بنا خمیر کو آئے ہوئے گندہ پورے ہوتے ہوئے تو بھی

سبب کا کرنے بات میں تمثیلوں

اُس بغیر کے تمثیل کیں۔ میں صورت کی تمثیلوں سا منے کے ہجوم باتیں تمام یہ نے عیسیٰ³⁴ کی۔ نہیں ہی بات سے اُن نے

کی دنیا میں گا، کروں بات میں تمثیلوں میں” کہ ہوئی پوری گوئی پیش یہ کی نبی یوں³⁵ “گا۔ کروں بیان باتیں ہوئی چھپی تک آج کر لے سے تخلیق

مطلب کا تمثیل کی پودوں رو خود

کے اُس شاگرد کے اُس گیا۔ چلا اندر کے گھر کے کر رخصت کو ہجوم عیسیٰ پھر³⁶ “سمجھائیں۔ ہمیں مطلب کا تمثیل کی پودوں رو خود میں کھیت” لگے، کہنے کر آپاس

ہے۔ آدم ابن والا بونے بیج اچھا” دیا، جواب نے اُس³⁷

پودے رو خود ہیں۔ فرزند کے بادشاہی مراد سے بیج اچھے جبکہ ہے دنیا کھیت³⁸ ہیں فرزند کے ابلیس

ہے اختتام کا دنیا مطلب کا گٹائی کی فصل ہے۔ ابلیس دشمن والا بونے اُنہیں اور³⁹ ہیں۔ فرشتے والے کرنے گٹائی کی فصل جبکہ

جائے جلانے میں آگ اور جائے اُکھاڑے پودے رو خود میں تمثیل طرح جس⁴⁰ گا۔ جائے کیا بھی پر اختتام کے دنیا طرح اُسی ہیں

ہر کا برگشتگی سے بادشاہی کی اُس وہ اور گا، دے بھیج کو فرشتوں اپنے آدم ابن⁴¹ گے۔ جائیں نکالنے کو شخص ہر والے کرنے ورزی خلاف کی شریعت اور سبب

گے۔ رہیں پیستے دانت اور روئے لوگ جہاں گے دیں پھینک میں بھیٹی بھڑکتی اُنہیں وہ⁴² ہے سکا سن جو گے۔ چمکیں طرح کی سورج میں بادشاہی کی باپ اپنے باز راست پھر⁴³ ! لے سن وہ

تمثیل کی خزانے ہوئے چھپے

اُس کو آدمی کسی جب ہے۔ مانند کی خزانے چھپے میں کھیت بادشاہی کی آسمان⁴⁴ گیا، چلا مارے کے خوشی وہ پھر دیا۔ چھپا دوبارہ اُس نے اُس تو ہوا معلوم میں بارے کے لیا۔ خرید کو کھیت اُس اور دی کر فروخت ملکیت تمام اپنی

تمثیل کی موتی

تھا۔ میں تلاش کی موتیوں اچھے جو ہے مانند کی سوداگر ایسے بادشاہی کی آسمان نیز،⁴⁵ تمام اپنی گیا، چلا وہ تو ہوا معلوم میں بارے کے موتی قیمتی نہایت ایک اُسے جب⁴⁶ لیا۔ خرید کو موتی اُس اور دی کر فروخت ملکیت

تمثیل کی جال

مچھلیاں کی قسم ہر تو گیا ڈالا میں جھیل اُسے ہے۔ بھی مانند کی جال بادشاہی کی آسمان⁴⁷ گئیں۔ پکریں

قابل کر بیٹھ نے اُنہوں پھر لیا۔ کھینچ پر کٹارے اُسے نے مچھلیوں تو گیا بھر وہ جب⁴⁸ دیں۔ پھینک مچھلیاں استعمال ناقابل اور دیں ڈال میں ٹوکیوں کر چن مچھلیاں استعمال

سے بازوں راست کو لوگوں بُرے اور گے آئیں فرشتے گا۔ ہو ہی ایسا پر اختتام کے دنیا⁴⁹ کے کرا لگ

“گے۔ رہیں پیستے دانت اور روئے لوگ جہاں گے دیں پھینک میں بھیٹی بھڑکتی اُنہیں⁵⁰

سچائیاں پرانی اور نئی

“ہے؟ گئی آسمجھ کی باتوں تمام ان کو تم کیا” پوچھا، نے عیسیٰ⁵¹

دیا۔ جواب نے شاگردوں “جی،”

شاگرد میں بادشاہی کی آسمان جو عالم ہر کا شریعت لئے اس” کہا، سے اُن نے اُس⁵² نکالتا جواہر پرانے اور نئے سے خزانے اپنے جو ہے مانند کی مکان مالک ایسے ہے گیا بن ہے۔“

ہے جاتا کیا رد میں ناصرت کو عیسیٰ
 53 گیا۔ چلا سے وہاں عیسیٰ بعد کے سنانے تمثیلیں یہ
 54 کی اُس لگا۔ دینے تعلیم کو لوگوں میں خانے عبادت وہ کر پہنچ ناصرت شہر وطنی اپنے
 کرنے معجزے اور حکمت یہ اُسے ”پوچھا، نے اُنہوں ہوئے۔ زدہ حیرت وہ کر سن باتیں
 55 ہائی کے اُس کیا اور ہے، نہیں مریم نام کا ماں کی اُس کیا ہے؟ نہیں بیٹا کا بڑھئی یہ کیا
 ہیں؟ نہیں یہوداہ اور شمعون یوسف، یعقوب،
 56 ”گیا؟ مل سے کہاں کچھ سب یہ اُسے پھر تو رہتیں؟ نہیں ساتھ ہمارے بہنیں کی اُس کیا
 57 رہے۔ قاصر سے کرنے قبول اُسے کر کھا ٹھوکر سے اُس وہ یوں
 شہر وطنی کے اُس سوائے ہے جاتی کی جگہ ہر عزت کی نبی ”کہا، سے اُن نے عیسیٰ
 58 کے۔ خاندان اپنے کے اُس اور
 کئے۔ نہ معجزے زیادہ وہاں نے اُس باعث کے کمی کی ایمان کے اُن اور

14

قتل کا یحییٰ
 1 ملی۔ اطلاع میں بارے کے عیسیٰ کو انتپاس ہیرودیس حکمران کے گلیل وقت اُس
 2 میں مُردوں جو ہے والا دینے پیتسمہ یحییٰ یہ ”کہا، سے درباریوں اپنے نے اُس پر اس
 3 ”ہیں۔ آتی نظر میں اس طاقتیں معجزانہ کی اُس لئے اس ہے، اٹھا جی سے
 4 ہیرودیس یہ تھا۔ ڈالا میں جیل کے کر گرفتار کو یحییٰ نے ہیرودیس کہ تھی یہ وجہ
 5 تھی۔ بیوی کی فلپس بھائی کے ہیرودیس پہلے جو تھا ہوا خاطر کی
 6 ”ہے۔ ناجائز شادی تیری سے ہیرودیس ”تھا، بتایا کو ہیرودیس نے یحییٰ
 7 سمجھتے نبی اُسے وہ کیونکہ تھا ڈرتا سے عوام لیکن تھا، چاہتا کرنا قتل کو یحییٰ ہیرودیس
 8 ہیرودیس ناچی۔ سامنے کے اُن بیٹی کی ہیرودیس پر موقع کے گرہ سال کی ہیرودیس
 9 آیا پسند اتنا ناچنا کا اُس کو
 10 ”گلا۔ دوں تجھے میں گی مانگے تو بھی جو ”کیا، وعدہ سے اُس کر کھا قسم نے اُس کہ
 11 میں ٹرے سر کا والے دینے پیتسمہ یحییٰ مجھے ”کہا، نے بیٹی پر سکھانے کے ماں اپنی
 12 ”دیں۔ منگوا
 13 سے وجہ کی موجودگی کی مہمانوں اور قسموں اپنی لیکن ہوا۔ دکھ کو بادشاہ کر سن یہ
 14 دیا۔ دے حکم کا دینے اُسے نے اُس
 15 گیا۔ دیا کر قلم سر کا یحییٰ چنانچہ
 16 کے ماں اپنی اُسے لڑکی گیا۔ دیا دے کو لڑکی اور گیا لایا اندر کر رکھ میں ٹرے پھر
 17 گئی۔ لے پاس

کے عیسیٰ وہ پھر دفنایا۔ اُسے کر لے لاش کی اُس اور آئے شاگرد کے یحییٰ میں بعد 12
دی۔ اطلاع اُسے اور گئے پاس

ہے کھلاتا کھانا کو مردوں 5000 عیسیٰ

جگہ ویران کسی اور ہوا سوار پر کشتی کر ہوا لگ سے لوگوں عیسیٰ کر سن خبر یہ 13
اُس اور آئے نکل سے شہروں کر چل پیدل لوگ ملی۔ خبر کی اُس کو ہجوم لیکن گیا۔ چلا
گئے۔ لگ پیچھے کے

آیا۔ ترس بڑا پر لوگوں اُسے تو دیکھا کو ہجوم بڑے کر اُتر سے پر کشتی نے عیسیٰ جب 14
دی۔ شفا کو مریضوں کے اُن نے اُس وہیں

ہے ویران جگہ یہ ”کہا، اور آئے پاس کے اُس شاگرد کے اُس تو لگا ڈھلنے دن جب 15
کھانے کر جامیں دیہاتوں کے گرد اردیہ تاکہ دیں کر رخصت کو ان ہے۔ لگا ڈھلنے دن اور
”لیں۔ خرید پکھ لے کے

”دو۔ کو کھانے انہیں خود تم نہیں، ضرورت کی جانے انہیں ”دیا، جواب نے عیسیٰ 16

”ہیں۔ مچھلیاں دو اور روٹیاں پانچ صرف پاس ہمارے ”دیا، جواب نے انہوں 17

”آؤ، لے پاس میرے یہاں انہیں ”کہا، نے اُس 18

کو مچھلیوں دو اور روٹیوں پانچ اُن نے عیسیٰ دیا۔ حکم کا بیٹھنے پر گھاس کو لوگوں اور 19
کر تور تور کو روٹیوں نے اُس پھر کی۔ دعا کی شکرگزاری اور دیکھا طرف کی آسمان کر لے
دیں۔ کر تقسیم میں لوگوں روٹیاں یہ نے شاگردوں اور دیا، کو شاگردوں

بارہ تو کئے جمع ٹکڑے ہوئے بجے نے شاگردوں جب کھایا۔ کر بھر جی نے سب 20
گئے۔ بھر ٹوکے

تھے۔ مرد 5,000 تقریباً والے کھانے علاوہ کے بچوں اور خواتین 21

ہے چلتا پر پانی عیسیٰ

آگے کر ہو سوار پر کشتی وہ کہ کیا مجبور کو شاگردوں نے عیسیٰ بعد عین کے اس 22
تھا۔ چاہتا کرنا رخصت کو ہجوم وہ میں اتنے جائیں۔ چلے پار کے جھیل اور نکلیں

وقت کے شام گیا۔ چڑھ پر پہاڑ اکیلا لے کے کرنے دعا وہ بعد کے کہنے خبر باد انہیں 23
تھا اکیلا وہاں وہ

رہی کر تنگ بہت کو کشتی لہریں تھی۔ گئی ہو دور کافی سے کٹارے کشتی جبکہ 24
تھی۔ رہی چل خلاف کے اُس ہوا کیونکہ تھیں

آیا۔ پاس کے اُن ہوئے چلتے پر پانی عیسیٰ وقت کے رات بجے تین تقریباً 25

دہشت نے انہوں تو دیکھا ہوئے چلتے پر سطح کی جھیل اُسے نے شاگردوں جب 26
لگے۔ مارنے چیخیں مارے کے ڈر اور کہا نے انہوں ”ہے، بھوت کوئی نہ ”کھائی۔

مت ہوں۔ ہی میں ! رکھو حوصلہ ”بولا، کر ہو مخاطب سے اُن فوراً عیسیٰ لیکن 27
”گھبراؤ۔“

حکم کا آنے پاس اپنے پر پانی مجھے تو ہیں ہی آپ اگر خداوند، ”اُٹھا، بول پطرس پر اس²⁸“
 دیں۔

طرف کی عیسیٰ جلتے جلتے پر پانی کراٹر سے پر کشتی پطرس ”آ۔“ دیا، جواب نے عیسیٰ²⁹
 لگا۔ بڑھنے

اُٹھا، چلا وہ لگا۔ ڈوبنے اور گیا گھبرا وہ تو کیا غور پر ہوا تیز نے اُس جب لیکن³⁰
 ”!بچائیں مجھے خداوند،“

شک تو! اعتقاد کم اے ”کہا، نے اُس لیا۔ پکڑا اُسے کر بڑھا ہاتھ اپنا فوراً نے عیسیٰ³¹
 ”تھا؟ گیا پڑ کیوں میں

گئی۔ تھم ہوا تو ہوئے سوار پر کشتی دونوں³²

فرزند کے اللہ آپ یقیناً ”کہا، کے کر سجدہ اُسے نے شاگردوں موجود میں کشتی پھر³³
 ”!ہیں

شفا کی مریضوں میں گنیسرت

گئے۔ پہنچ پاس کے شہر گنیسرت وہ کے کر پار کو جھیل³⁴

پورے کے گرد ارد نے اُنہوں تو لیا پہچان کو عیسیٰ نے لوگوں کے جگہ اُس جب³⁵
 کر لا پاس کے اُس کو مریضوں تمام اپنے نے اُنہوں پھیلائی۔ خبر کی اِس میں علاقے

جس اور دے۔ چھوئے کو دامن کے لباس اپنے صرف اُنہیں وہ کہ کی منت سے اُس³⁶
 ملی۔ شفا اُسے چھوا اُسے بھی نے

15

تعلیم کی دادا باپ

لگے، پوچھنے سے عیسیٰ کرا سے یروشلم عالم کے شریعت اور فریسی کچھ پھر¹

بغیر دھوئے ہاتھ وہ کیونکہ ہیں؟ توڑتے کیوں روایت کی دادا باپ شاگرد کے آپ ”²
 ”ہیں۔ کھاتے روٹی

ہو؟ توڑتے کیوں حکم کا اللہ خاطر کی روایات اپنی تم اور ”دیا، جواب نے عیسیٰ³

ماں یا باپ اپنے جو ”اور، کرنا عزت کی ماں اپنی اور باپ اپنے ”فرمایا، نے اللہ کیونکہ⁴

’جائے۔ دی موت سزائے اُسے کرے لعنت پر

نے میں کیونکہ سگتا، کر نہیں مدد کی آپ میں ’کہے، سے والدین اپنے کوئی جب لیکن⁵

قرار جائز اسے تم تو، ھے وقف لئے کے اللہ وہ تھا دینا کو آپ مجھے کچھ جو کہ ھے مانی منت
 ہو۔ دیتے

اسی اور ھے۔ نہیں ضرورت کی کرنے عزت کی باپ ماں اپنے اُسے کہ ہو کہتے تم یوں⁶

ہو۔ لیتے کر منسوخ خاطر کی روایت اپنی کو کلام کے اللہ تم طرح

ھے، کی نبوت خوب یکا میں بارے تمہارے نے نبی یسعیاہ! ریا کارو⁷

ھے کرنی احترام میرا تو سے ہوتوں اپنے قوم یہ⁸

ہے۔ دُور سے مجھ دل کا اُس لیکن

بے فائدہ۔ لیکن ہیں، تو کرتے پرستش میری وہ⁹

“ہیں سکھاتے احکام کے ہی انسان صرف وہ کیونکہ

ہے؟ دیتا کر ناپاک کچھ پکا کو انسان

سمجھنے اسے اور سنو بات میری سب” کہا، کر بلا پاس اپنے کو جھوم نے عیسیٰ پھر¹⁰

کرو۔ کوشش کی

بلکہ سکے، کر ناپاک اُسے کر ہو داخل میں منہ کے انسان جو نہیں چیز ہے ایسی کوئی¹¹

“ہے۔ دیتا کر ناپاک اُسے وہی ہے نکلتا سے منہ کے انسان کچھ جو

یہ فریسی کہ ہے معلوم کو آپ کیا” پوچھا، کر آپاس کے اُس نے شاگردوں پر اس¹²

“ہیں؟ ہوئے ناراض کر سن بات

اُکھاڑا سے جڑ اُسے لگیا نہیں نے باپ آسمانی میرے پودا بھی جو” دیا، جواب نے اُس¹³

گا۔ جائے

کی اندھے دوسرے اندھا ایک اگر ہیں۔ والے دکھانے راہ اندھے وہ دو، چھوڑا نہیں¹⁴

“گے۔ جائیں گر میں گرے دونوں تو کرے راہنمائی

“بتائیں۔ ہمیں مطلب کا تمثیل اس” اُٹھا، بول پطرس¹⁵

ہو؟ نا سمجھ اتنے تک ابھی تم کیا” کہا، نے عیسیٰ¹⁶

کے اُس وہ ہے جاتا ہو داخل میں منہ کے انسان کچھ جو کہ سکتے سمجھ نہیں تم کیا¹⁷

میں؟ ضرورت جائے کر نکل سے وہاں اور ہے جاتا میں معدے

ناپاک کو انسان وہی ہے۔ آتا سے دل وہ ہے نکلتا سے منہ کے انسان کچھ جو لیکن¹⁸

ہے۔ کرتا

جھوٹی چوری، کاری، حرام زنا کاری، غارت، و قتل خیالات، بُرے سے ہی دل¹⁹

ہیں۔ نکلتے بہتان اور گواہی

وہ سے کھانے کھانا بغیر دھوئے ہاتھ لیکن ہے، دیتا کر ناپاک کو انسان کچھ یہی²⁰

“ہوتا۔ نہیں ناپاک

ایمان کا عورت غیر یہودی

آیا۔ میں علاقے کے صیدا اور صور میں شمال کر ہو روانہ سے گلیل عیسیٰ پھر²¹

ابنِ خداوند،” لگی، چلانے کر آپاس کے اُس خاتون کنعانی ایک کی علاقے اس²²

“ہے۔ ستاتی بہت کو بیٹی میری بدروح ایک کریں۔ رحم پر مجھ داؤد،

کے اُس شاگرد کے اُس پر اس کہا۔ نہ بھی لفظ ایک میں جواب نے عیسیٰ لیکن²³

پیچھے پیچھے ہمارے وہ کیونکہ دیں، کر فارغ اُسے” لگے، کرنے گزارش سے اُس کر آپاس

“ہے۔ چلاتی چیختی

بھیجا پاس کے بھیڑوں ہوئی کھوئی کی اسرائیل صرف مجھے” دیا، جواب نے عیسیٰ²⁴

“ہے۔ گیا

مدد میری خداوند،” کہا، اور گئی جھک بل کے منہ کر آپاس کے اُس عورت 25
”! کریں

پھینک سامنے کے کُتوں کر لے کھانا سے بچوں کہ نہیں مناسب یہ ”بتایا، اُسے نے اُس 26
”جائے۔ دیا

کے اُن جو ہیں کھاتے ٹکڑے وہ بھی کُتے لیکن خداوند، جی ”دیا، جواب نے اُس 27
”ہیں۔ جائے گر پر فرش سے پر میز کی مالک

”جائے۔ ہو پوری درخواست تیری ہے۔ بڑا ایمان تیرا عورت، اے ”کہا، نے عیسیٰ 28
گئی۔ مل شفا کو بیٹی کی عورت لمحے اُسی

ہے دیتا شفا کو مریضوں سے بہت عیسیٰ

پر پہاڑ وہاں گیا۔ پہنچ کنارے کے جھیل کی گلیل کر ہو روانہ سے وہاں عیسیٰ پھر 29
گیا۔ بیٹھ کر چڑھ

اور گونگے مفلوج، اندھے، لنگرے، اپنے وہ آئی۔ پاس کے اُس تعداد بڑی کی لوگوں 30
اُس تو رکھا سامنے کے عیسیٰ اُنہیں نے اُنہوں آئے۔ لے ساتھ بھی مریض کے قسم اور کئی
دی۔ شفا اُنہیں نے

گئے، ہو بحال اعضا کے اپاہجوں تھے، رہے بول گونگے کیونکہ گیا۔ ہوزدہ حیرت هجوم 31
کی۔ تعجید کی خدا کے اسرائیل نے بھیڑ کر دیکھ یہ تھے۔ لگے دیکھنے اندھے اور چلنے لنگرے

ہے کھلاتا کھانا کو مردوں 4000 عیسیٰ

ہے۔ آتا ترس پر لوگوں ان مجھے ”کہا، سے اُن کر بلا کو شاگردوں اپنے نے عیسیٰ پھر 32
نہیں چیز کوئی کی کھانے پاس کے ان اور ہیں چکے ہو دن تین ٹہرے ساتھ میرے انہیں
راستے وہ کہ ہونہ ایسا چاہتا۔ کرنا نہیں رخصت میں حالت بھوکی اس انہیں میں لیکن ہے۔
”جائیں۔ ہو چور کر تھک میں

مل کھانا اتنا سے کہاں میں علاقے ویران اس ”دیا، جواب نے شاگردوں کے اُس 33
”جائیں؟ ہو سیر کر کھا لوگ یہ کہ گاسکے

سات، ”دیا، جواب نے اُنہوں ”ہیں؟ روٹیاں کتنی پاس تمہارے ”پوچھا، نے عیسیٰ 34
”مچھلیاں۔ چھوٹی ایک چند اور

کہا۔ کو بیٹھنے پر زمین کو هجوم نے عیسیٰ 35

تور اُنہیں اور کی دعا کی شکرگزاری نے اُس کر لے کو مچھلیوں اور روٹیوں سات پھر 36
دیا۔ دے لئے کے کرنے تقسیم کو شاگردوں اپنے کر تور

گئے کئے جمع ٹکڑے ہوئے بچے کے کھانے جب میں بعد کھایا۔ کر بھر جی نے سب 37
گئے۔ بھر ٹوکے بڑے سات تو

تھے۔ مرد 4,000 والے کھانے علاوہ کے بچوں اور خواتین 38

چلا میں علاقے کے مگدن اور ہوا سوار پر کشتی کے کر رخصت کو لوگوں عیسیٰ پھر 39
گیا۔

16

ہیں کرتے تقاضا کا نشان الہی فریسی

مطالبہ نے انہوں لئے کے پرکھنے اُسے آئے۔ پاس کے عیسیٰ صدوقی اور فریسی دن ایک¹ ہو ثابت اختیار کا اُس تا کہ دکھائے نشان الہی کوئی سے طرف کی آسمان انہیں وہ کیا جائے۔

آسمان کیونکہ گا ہو صاف موسم کل 'ہو، کہتے تم کو شام' دیا، جواب نے اُس لیکن² 'ہے۔ آتا نظر سرخ

چھائے بادل اور ہے سرخ آسمان کیونکہ گا ہو طوفان آج 'ہو، کہتے وقت کے صبح اور³ زمانوں لیکن ہو، لیتے نکال نتیجہ صحیح کے کر غور پر حالت کی آسمان تم غرض 'ہیں۔ ہوئے ہے۔ نہیں بات کی بس تمہارے پہنچنا تک نتیجے صحیح کے کر غور پر علامتوں کی

الہی بھی کوئی اُسے لیکن ہے۔ کرتی تقاضا کا نشان الہی نسل زنا کار اور شریر صرف⁴ کے۔ نشان کے نبی یونس سوائے گا جائے کیا نہیں پیش نشان گیا۔ چلا کر چھوڑ انہیں عیسیٰ کر کہہ یہ

خمیر کا صدوقیوں اور فریسیوں

تھے۔ گئے بھول لانا کھانا ساتھ اپنے شاگرد وقت کرتے پار کو جھیل⁵

”رہنا۔ ہوشیار سے خمیر کے صدوقیوں اور فریسیوں خبردار،” کہا، سے اُن نے عیسیٰ⁶

ساتھ کھانا ہم کہ گے ہوں رہ کہہ لئے اِس وہ ”لگے، کرنے بحث میں آپس شاگرد⁷

”لائے۔ نہیں

بحث کیوں میں آپس تم ”کہا، نے اُس ہیں۔ رہ سوچ کیا وہ کہ ہوا معلوم کو عیسیٰ⁸

ہے؟ نہیں روٹی پاس ہمارے کہ ہو رہ کر

5,000 کر لے روٹیاں پانچ نے میں کہ نہیں یاد تمہیں کیا سمجھتے؟ نہیں تک ابھی تم کیا⁹

تھے؟ اُٹھائے ٹوکے کتنے کے ٹکڑوں ہوئے بچے نے تم کہ اور دیا کھلا کھانا کو آدمیوں

کھلایا کھانا کو آدمیوں 4,000 کر لے روٹیاں سات نے میں کہ ہو گئے بھول تم کیا یا¹⁰

تھے؟ اُٹھائے ٹوکے کتنے کے ٹکڑوں ہوئے بچے نے تم کہ اور

!بات میری سنو رہا؟ کر نہیں بات کی کھانے سے تم میں کہ سمجھتے نہیں کیوں تم¹¹

”!رہو ہوشیار سے خمیر کے صدوقیوں اور فریسیوں

فریسیوں بلکہ تمہارا کر نہیں آگاہ سے خمیر کے روٹی انہیں عیسیٰ کہ آئی سمجھ انہیں پھر¹²

سے۔ تعلیم کی صدوقیوں اور

اقرار کا پطرس

ابن ”پوچھا، سے شاگردوں نے اُس تو پہنچا میں علاقے کے فلی قصیرہ عیسیٰ جب¹³

”ہے؟ کون نزدیک کے لوگوں آدم

الیاس آپ کہ یہ کچھ والا، دینے پیتسمہ یحییٰ ہیں کہتے کچھ” دیا، جواب نے اُنہوں 14
 “ایک۔ سے میں نبیوں یا یرمیاہ کہ ہیں کہتے بھی یہ کچھ ہیں۔ نبی

“ہوں؟ کون میں نزدیک تمہارے لیکن” پوچھا، نے اُس 15

“ہیں۔ مسیح فرزند کے خدا زندہ آپ” دیا، جواب نے پطرس 16

یہ پر تجھ نے انسان کسی کیونکہ ہے، مبارک تُو یونس، بن شمعون” کہا، نے عیسیٰ 17
 نے۔ باپ آسمانی میرے بلکہ کیا نہیں ظاہر

جماعت اپنی میں پر پتھر اسی اور ہے، پتھر یعنی پطرس تو کہ ہوں بتاتا بھی یہ تجھے میں 18
 گے۔ آئیں نہیں غالب بھی دروازے کے پاتال پر جس جماعت اسی گا، کروں تعمیر کو

گا باندھے پر زمین تُو کچھ جو گا۔ دوں دے کنجیاں کی بادشاہی کی آسمان تجھے میں 19
 “گا۔ کھلے بھی پر آسمان وہ گا کھولے پر زمین تُو کچھ جو اور گا۔ بندھے بھی پر آسمان وہ

“ہوں۔ مسیح میں کہ بتاؤ نہ بھی کو کسی” دیا، حکم کو شاگردوں اپنے نے عیسیٰ پھر 20

ہے کرتا ذکر کا موت اپنی عیسیٰ

جایروشلیم میں کہ ہے لازم” لگا، کرنے واضح پر شاگردوں اپنے عیسیٰ سے وقت اُس 21
 مجھے اُٹھاؤں۔ دُکھ بہت ہاتھوں کے علما کے شریعت اور اماموں راہنما بزرگوں، کے قوم کر

“گا۔ اُٹھوں جی میں دن تیسرے لیکن گا، جائے کیا قتل

کرے نہ اللہ خداوند، اے” لگا۔ سمجھانے کر جا لے طرف ایک اُسے پطرس پر اس 22
 “ہو۔ ساتھ کے آپ بھی کبھی یہ کہ

لئے میرے تُو! جاہٹ سے سامنے میرے شیطان،” کہا، سے پطرس کر مڑ نے عیسیٰ 23
 “کی۔ انسان بلکہ رکھتا نہیں سوچ کی اللہ تُو کیونکہ ہے، باعث کا ٹھوکر

کا آپ اپنے وہ چاہے آنا پیچھے میرے جو” کہا، سے شاگردوں اپنے نے عیسیٰ پھر 24
 لے۔ ہو پیچھے میرے کر اُٹھا صلیب اپنی اور کرے انکار

میری جو لیکن گا۔ دے کھو اُسے وہ چاہے رکھنا بجائے کو جان اپنی جو کیونکہ 25
 گا۔ لے پا اُسے وہی دے کھو جان اپنی خاطر

محروم سے جان اپنی وہ لیکن جائے، ہو حاصل دنیا پوری کو کسی اگر ہے فائدہ کیا 26
 ہے؟ سکا دے کیا بدلے کے جان اپنی انسان جائے؟ ہو

وقت اُس اور گا، آئے ساتھ کے فرشتوں اپنے میں جلال کے باپ اپنے آدم ابن کیونکہ 27
 گا۔ دے بدلہ کا کام کے اُس کو ایک ہر وہ

ابن ہی پہلے سے مرنے جو ہیں کھڑے لوگ ایسے کچھ یہاں ہوں، بتاتا سچ تمہیں میں 28
 “گے۔ دیکھیں ہوئے آتے میں بادشاہی کی اُس کو آدم

- پہاڑ اونچے کر لے ساتھ اپنے کو یوحنا اور یعقوب پطرس، صرف عیسیٰ بعد کے دن چھ¹
- گیا۔ چڑھ پر
- طرح کی سورج چہرہ کا اُس گئی۔ بدل سامنے کے اُن صورت و شکل کی اُس وہاں²
- گئے۔ ہو سفید مانند کی نور کپڑے کے اُس اور لگا، چمکنے
- لگے۔ کرنے باتیں سے عیسیٰ اور ہوئے ظاہر موسیٰ اور الیاس اچانک³
- میں تو چاہیں آپ اگر ہیں۔ یہاں ہم کہ ہے بات اچھی کتنی خداوند، ”اُٹھا، بول پطرس⁴
- “لئے۔ کے الیاس ایک اور لئے کے موسیٰ ایک لئے، کے آپ ایک گا، بناؤں جھونپڑیاں تین
- سے میں بادل اور گیا چھا پر اُن کر آبادل دار چمک ایک کہ تھا رہا ہی کربات ابھی وہ⁵
- “سنو۔ کی اس ہوں۔ خوش میں سے جس ہے، فرزند پیارا میرا یہ ”دی، سنائی آواز ایک
- گئے۔ گر منہ اوندھے کر کھا دھشت شاگرد کر سن یہ⁶
- “ڈرو۔ مت اُٹھو، ”کہا، نے اُس چھوا۔ اُنہیں کر آنے عیسیٰ لیکن⁷
- دیکھا۔ نہ کو کسی سوا کے عیسیٰ تو اُٹھائی نظر نے اُنہوں جب⁸
- اُس اُسے ہے دیکھا نے تم کچھ جو ”دیا، حکم اُنہیں نے عیسیٰ تو لگے اُترنے سے پہاڑ وہ⁹
- “اُٹھے۔ نہ جی سے میں مُردوں آدم ابن کہ تک جب بتانا نہ کو کسی تک وقت
- آمد کی مسیح کہ ہیں کہتے کیوں علما کے شریعت ”پوچھا، سے اُس نے شاگردوں¹⁰
- “ہے؟ ضروری آنا کا الیاس پہلے سے
- گا۔ آئے لئے کے کرنے بحال کچھ سب ضرور تو الیاس ”دیا، جواب نے عیسیٰ¹¹
- اُس بلکہ پہچانا نہیں اُسے نے اُنہوں اور ہے چکا آ تو الیاس کہ ہوں بتاتا کو تم میں لیکن¹²
- “گا۔ اُٹھائے دُکھ ہاتھوں کے اُن بھی آدم ابن طرح اسی کیا۔ چاہا جو ساتھ کے
- رہا کربات کی والے دینے پیتسمہ یحییٰ ساتھ کے اُن وہ کہ آئی سمجھ کو شاگردوں پھر¹³
- تھا۔
- ہے نکالتا بدروح سے میں لڑکے عیسیٰ
- ٹیکیے گھٹنے کر آ سامنے کے عیسیٰ نے آدمی ایک تو پہنچے پاس کے ہجوم نیچے وہ جب¹⁴
- اور ہیں پڑتے دورے کے مرگی اُسے کریں، رحم پر بیٹے میرے خداوند، ”کہا، اور¹⁵
- ہے۔ جاتا گر میں پانی یا آگ وہ بار کئی ہے۔ پڑتی اُٹھانی تکلیف شدید اُسے
- “سکے۔ دے نہ شفا اُسے وہ لیکن تھا، لایا پاس کے شاگردوں کے آپ اُسے میں¹⁶
- ساتھ تمہارے تک کب میں! نسل ٹیڑھی اور خالی سے ایمان ”دیا، جواب نے عیسیٰ¹⁷
- “آؤ۔ لے پاس میرے کو لڑکے کروں؟ برداشت تمہیں تک کب رہوں،
- گئی۔ مل شفا اُسے لمحے اُسی گئی۔ نکل سے میں لڑکے وہ تو ڈالتا، کو بدروح نے عیسیٰ¹⁸
- کیوں کو بدروح ہم ”پوچھا، کر آپاس کے عیسیٰ میں علیحدگی نے شاگردوں میں بعد¹⁹
- “سکے؟ نکال نہ

اگر ہوں، بتاتا سچ تمہیں میں سے۔ سبب کے کمی کی ایمان اپنے ”دیا، جواب نے اُس 20 سے ادھر“ گئے، سکو کہہ کو پہاڑ اس تم پھر تو ہو بھی برابر کے دانے کے رائی ایمان تمہارا گا۔ ہو نہیں نامکن بھی کچھ لئے تمہارے اور گا۔ جائے کھسک وہ تو، جا، کھسک ادھر“ [نکلتی۔ نہیں بغیر کے روزے اور دعا بدروح کی قسم اس لی کن] 21

ہے کرتا ذکر کا موت اپنی بار دوسری عیسیٰ حوالے کے آدمیوں کو آدم ابن بتایا، انہیں نے عیسیٰ تو ہوئے جمع میں گلیل وہ جب 22 گا۔ جائے دیا کر“ گا۔ اٹھے جی وہ بعد کے دن تین لیکن گئے، کریں قتل اُسے وہ 23 ہوئے۔ غمگین نہایت شاگرد کر سن یہ

ٹیکس کا المقدس بیت کر آپاس کے پطرس والے کرنے جمع ٹیکس کا المقدس بیت تو پہنچے کفر نوح وہ 24“ کرتا؟ نہیں ادا ٹیکس کا المقدس بیت اُستاد کا آپ کیا” لگے، پوچھنے بولنے ہی پہلے عیسیٰ تو آیا میں گھر وہ دیا۔ جواب نے پطرس“ ہے، کرتا وہ جی،” 25 فرزندوں اپنے ہیں، لیتے ٹیکس اور ڈیوٹی سے کن بادشاہ کے دنیا شمعون، ہے خیال کیا” لگا، سے؟ اجنبیوں یا سے“ سے۔ اجنبیوں” دیا، جواب نے پطرس 26 ہوئے۔ بری سے دینے ٹیکس فرزند کے اُن پھر تو” بولا عیسیٰ ڈال ڈوری میں اُس کر جا پر جھیل لئے اس چاہتے۔ کرنا نہیں ناراض انہیں ہم لیکن 27 گا۔ نکلے سکہ کا چاندی سے میں اُس تو کھولنا منہ کا اُس گا پکڑے پہلے تو مچھلی جو دینا۔ دے۔ کر ادا لئے اپنے اور میرے انہیں کر لے اُسے

18

ہے؟ بڑا سے سب کون سب کون میں بادشاہی کی آسمان” لگے، پوچھنے کر آپاس کے عیسیٰ شاگرد وقت اُس 1 ہے؟ بڑا سے“ کیا کھڑا درمیان کے اُن کر بلا کو بچے چھوٹے ایک نے عیسیٰ میں جواب 2 کبھی تم تو بنو نہ مانند کی بچوں چھوٹے کر بدل تم اگر ہوں بتاتا سچ کو تم میں” کہا، اور 3 گے۔ ہو نہیں داخل میں بادشاہی کی آسمان سے سب میں آسمان وہ گا بنائے چھوٹا طرح کی بچے اس کو آپ اپنے بھی جو لئے اس 4 گا۔ ہو بڑا کرتا قبول مجھے وہ کرے قبول کو بچے چھوٹے جیسے اس میں نام میرے بھی جو اور 5 ہے۔

آزمائشیں

بہتر لئے کے اُس اُکسائے پر کرنے گناہ کو کسی سے میں چھوٹوں ان کوئی جو لیکن⁶
دیا ڈبو میں گہرائیوں کی سمندر اُسے کر باندھ پاٹ کا چٹکی بڑی میں گلے کے اُس کہ ہ
جائے۔

ایسی کہ ہ لازم ہیں۔ اُکساتی پر کرنے گناہ جو افسوس سے وجہ کی چیزوں اُن پر دنیا⁷
آئیں۔ وہ معرفت کی جس افسوس پر شخص اُس لیکن آئیں، آزمائشیں

سے اس دینا۔ پھینک کر کاٹ اُسے تو اُکسائے پر کرنے گناہ تجھے پاؤں یا ہاتھ تیرا اگر⁸
ہے یہ بہتر جائے، پھینکا میں آگ ابدی کی جہنم سمیت پاؤں دو یا ہاتھوں دو تجھے کہ پہلے
ہو۔ داخل میں زندگی ابدی کر ہو محروم سے پاؤں یا ہاتھ ایک کہ

سے اس دینا۔ پھینک کر نکال اُسے تو اُکسائے پر کرنے گناہ تجھے آنکھ تیری اگر اور⁹
سے آنکھ ایک کہ ہے یہ بہتر جائے پھینکا میں آگ کی جہنم سمیت آنکھوں دو تجھے کہ پہلے
ہو۔ داخل میں زندگی ابدی کر ہو محروم

تمثیل کی بھیڑ ہوئی کھوئی

بتاتا کو تم میں کیونکہ جاننا۔ نہ حقیر بھی کو کسی سے میں چھوٹوں ان تم! خبردار¹⁰
ہیں۔ رہتے دیکھتے کو چہرے کے باپ میرے وقت ہر فرشتے کے ان پر آسمان کہ ہوں

[ہے۔ آیا دینے نجات اور ڈھونڈنے کو ہوؤں کھوئے آدم ابن کی یون کہ]¹¹

ہو گم کر بھٹک ایک اور ہوں بھیڑیں 100 کی آدمی کسی اگر ہے؟ خیال کیا تمہارا¹²
بھیڑ ہوئی بھٹکی کر چھوڑ میں علاقے پہاڑی بھیڑیں 99 باقی وہ کیا گا؟ کرے کیا وہ تو جائے
گا؟ جائے نہیں ڈھونڈنے کو

باقی اُن میں بارے کے اُس وہ پر ملنے کے بھیڑ ہوئی بھٹکی کہ ہوں بتاتا سچ کو تم میں اور¹³
نہیں۔ بھٹکی جو گا منائے خوشی زیادہ کہیں نسبت کی بھیڑوں 99

ہلاک بھی ایک سے میں چھوٹوں ان کہ چاہتا نہیں باپ تمہارا پر آسمان طرح اسی بالکل¹⁴
جائے۔ ہو

سلوک سے بھائی پڑے میں گناہ

ظاہر گناہ کا اُس پر اُس کر جا پاس کے اُس اکیلے تو ہو کیا گناہ تیرا نے بھائی تیرے اگر¹⁵
لیا۔ جیت کو بھائی اپنے نے تو تو مانے بات تیری وہ اگر کر۔

بات ہر تمہاری تاکہ جالے ساتھ اپنے کو لوگوں اور دو یا ایک تو مانے نہ وہ اگر لیکن¹⁶
جائے۔ ہو تصدیق سے گواہوں تین یا دو کی

نہ بھی کی جماعت وہ اگر اور دینا۔ بتا کو جماعت تو مانے نہ بھی بات کی اُن وہ اگر¹⁷
کر۔ سلوک سا کا والے لینے ٹیکس یا دار غیر ایمان ساتھ کے اُس تو مانے

اختیار کا کھولنے اور باندھنے

اور گا، بندھے بھی پر آسمان گے باندھو پر زمین تم بھی کچھ جو کہ ہوں بتاتا سچ کو تم میں¹⁸
 گا۔ کھلے بھی پر آسمان گے کھولو پر زمین کچھ جو
 متفق پر مانگنے کو بات کسی شخص دو سے میں تم اگر کہ ہوں بتاتا بھی یہ کو تم میں¹⁹
 گا۔ بخشے کو تم باپ آسمانی میرا تو جائیں ہو
 درمیان کے اُن میں وہاں جائیں ہو جمع میں نام میرے افراد تین یا دو بھی جہاں کیونکہ²⁰
 “گا۔ ہوں

تمثیل کی نوکر والے کرنے نہ معاف
 تو کرے گاہ میرا بھائی میرا جب خداوند، ”پوچھا، کر آپاس کے عیسیٰ نے پطرس پھر²¹
 “تک؟ بار سات کروں؟ معاف اُسے بار کتنی میں
 بار۔ 77 بلکہ نہیں بار سات ہوں، بتاتا تجھے میں” دیا، جواب نے عیسیٰ²²
 کا قرضوں کے نوکروں اپنے جو ھے مانند کی بادشاہ ایک بادشاہی کی آسمان لئے اس²³
 تھا۔ چاہتا کرنا کتاب حساب
 کے اربوں جو گیا کیا پیش سامنے کے اُس آدمی ایک وقت کرتے شروع کتاب حساب²⁴
 تھا۔ دار قرض کا اُس سے حساب
 لئے کے کرنے وصول قرض یہ نے مالک کے اُس لئے اس سکا، کر نہ ادا رقم یہ وہ²⁵
 جائے۔ دیا کر فروخت سمیت ملکیت تمام اور بچوں بال اُسے کہ دیا حکم
 ادا رقم پوری میں دیں، مہلت مجھے ’لگا، کرنے منت اور گرا بل کے منہ نوکر کر سن یہ²⁶
 ‘گا۔ دوں کر
 دیا۔ جانے اُسے کے کر معاف قرض کا اُس نے اُس آیا۔ ترس پر اُس کو بادشاہ²⁷
 کا روپوں ہزار چند کا اُس جو ملا خدمت ہم ایک تو نکلا باہر نوکر یہی جب لیکن²⁸
 ‘! کر ادا قرض اپنا’ لگا، کہنے کر دبا گلا کا اُس وہ کر پکڑا اُسے تھا۔ دار قرض
 دوں کر ادا رقم ساری کو آپ میں دیں، مہلت مجھے ’لگا، کرنے منت کر گر نوکر دوسرا²⁹
 ‘گا۔

جب ڈلوایا میں جیل تک وقت اُس اُسے کر جا بلکہ ہوا، نہ تیار لئے کے اس وہ لیکن³⁰
 دے۔ کر نہ ادا رقم پوری وہ تک
 کے مالک اپنے نے اُنہوں اور ہوا دکھ شدید اُنہیں تو دیکھا یہ نے نوکروں باقی جب³¹
 تھا۔ ہوا جو دیا بتا کچھ سب کر جا پاس
 میری نے تو جب !نوکر شریر’ کہا، اور لیا بلا پاس اپنے کو نوکر اُس نے مالک پر اس³²
 دیا۔ کر معاف قرض پورا تیرا نے میں تو کی منت
 ‘تھا؟ کیا پر تجھ نے میں جتنا کرتا رحم اُتنا پر نوکر ساتھی اپنے بھی تو کہ تھا نہ لازم کیا³³
 وقت اُس پر اُس تا کہ دیا کر حوالے کے افسروں کے جیل اُسے نے مالک میں غصے³⁴
 دے۔ کر نہ ادا رقم پوری کی قرض وہ تک جب جائے کیا تشدد تک

اپنے نے تم اگر گا کرے ہی ایسا بھی ساتھ کے ایک ہر سے میں تم باپ آسمانی میرا 35
 “کیا۔ نہ معاف سے دل پورے کو بھائی

19

تعلیم میں بارے کے طلاق

- 1 گیا۔ چلا پار کے یردن دریائے میں یہودیہ کر چھوڑ کو گلیل عیسیٰ بعد کے کہنے یہ
- 2 دی۔ شفا وہاں انہیں نے اُس اور لیا ہو پیچھے کے اُس ہجوم بڑا
- 3 اپنی مرد کہ ھے جائز کیا” کیا، سوال سے غرض کی پھنسانے اُسے اور آئے فریسی کچھ
- 4 “دے؟ طلاق سے وجہ بھی کسی کو بیوی
- 5 انہیں نے خالق میں ابتدا کہ پڑھا نہیں میں مُقدس کلام نے تم کیا” دیا، جواب نے عیسیٰ
- 6 بنایا؟ عورت اور مرد
- 7 پیوست ساتھ کے بیوی اپنی کر چھوڑ کو باپ ماں اپنے مرد لئے اِس فرمایا، نے اُس اور
- 8 “ہیں۔ جاتے ہو ایک دونوں وہ ھے۔ جاتا ہو
- 9 نے اللہ جسے ہیں۔ جاتے ہو ایک بلکہ رھتے نہیں دو مطابق کے مُقدس کلام وہ یوں
- 10 “کرے۔ نہ جدا انسان اُسے ھے جوڑا
- 11 کر لکھ نامہ طلاق آدمی کہ فرمایا کیوں یہ نے موسیٰ پھر تو” کیا، اعتراض نے انہوں
- 12 “دے؟ کر رخصت کو بیوی
- 13 کو بیوی اپنی کو تم سے وجہ کی دلی سخت تمہاری نے موسیٰ” دیا، جواب نے عیسیٰ
- 14 تھا۔ نہ ایسا میں ابتدا لیکن دی۔ اجازت کی دینے طلاق
- 15 اور کسی اور دے طلاق ہو کیا نہ زنا نے جس کو بیوی اپنی جو ہوں، بتاتا تمہیں میں
- 16 “ھے۔ کرتا زنا وہ کرے، شادی سے
- 17 نہ شادی تو ھے ایسا تعلق کا آپس کا بیوی اور شوہر اگر” کہا، سے اُس نے شاگردوں
- 18 “ھے۔ بہتر کرنا
- 19 قابل اِس جسے وہ صرف بلکہ سکتا نہیں سمجھ بات یہ کوئی ھر” دیا، جواب نے عیسیٰ
- 20 ہو۔ گیا دیا بنا
- 21 دوسروں کو بعض ہوتے، نہیں قابل کے کرنے شادی سے ہی پیدائش کچھ کیونکہ
- 22 ھے۔ کیا انکار سے کرنے شادی خاطر کی بادشاہی کی آسمان نے بعض اور ھے بنایا یوں نے
- 23 “لے۔ سمجھ وہ سکے سمجھ یہ جو لہذا
- 24 ھے دیتا برکت کو بچوں چھوٹے عیسیٰ
- 25 دعا کر رکھ ہاتھ اپنے پر اُن وہ تا کہ گیا لایا پاس کے عیسیٰ کو بچوں چھوٹے دن ایک
- 26 کی۔ ملامت کو والوں لانے نے شاگردوں لیکن کرے۔
- 27 کیونکہ روکو، نہ انہیں اور دو آنے پاس میرے کو بچوں” کہا، نے عیسیٰ کر دیکھ یہ
- 28 “ھے۔ حاصل کو لوگوں جیسے اِن بادشاہی کی آسمان
- 29 گیا۔ چلا سے وہاں پھر اور رکھے ہاتھ اپنے پر اُن نے اُس

ہیں سکتے ہو داخل میں بادشاہی کی اللہ سے مشکل امیر

کروں کام نیک سا کون میں اُستاد، ”کہا، نے اُس آیا۔ پاس کے عیسیٰ آدمی ایک پھر¹⁶
 “جائے؟ مل زندگی ابدی تا کہ

ایک صرف ہے؟ رہا پوچھ کیوں میں بارے کے نیکی مجھے تو” دیا، جواب نے عیسیٰ¹⁷
 زندگی مطابق کے احکام تو ہے چاہتا ہونا داخل میں زندگی ابدی تو اگر لیکن ہے۔ نیک ہی
 “گزار۔

“احکام؟ سے کون ”پوچھا، نے آدمی¹⁸

دینا، نہ گواہی جھوٹی کرنا، نہ چوری کرنا، نہ زنا کرنا، نہ قتل ”دیا، جواب نے عیسیٰ
 تو جیسی رکھنا محبت ویسی سے پڑوسی اپنے اور کرنا عزت کی ماں اپنی اور باپ اپنے¹⁹
 “ہے۔ رکھتا سے آپ اپنے

گیارہ کیا اب ہے، کی پیروی کی احکام تمام ان نے میں ”دیا، جواب نے آدمی جوان²⁰
 “ہے؟

فروخت جائیداد پوری اپنی اور جاتو ہے چاہتا ہونا کامل تو اگر ”بتایا، اُس نے عیسیٰ²¹
 گا۔ جائے ہو جمع خزانہ پر آسمان لئے تیرے پھر دے۔ کر تقسیم میں غریبوں پیسے کے کر
 “لے۔ ہو پیچھے میرے کر آ بعد کے اس

تھا۔ مند دولت نہایت وہ کیونکہ گیا، چلا کر ہو مایوس نوجوان کر سن یہ²²

کے مند دولت کہ ہوں بتاتا سچ کو تم میں ”کہا، سے شاگردوں اپنے نے عیسیٰ پر اس²³
 “ہے۔ مشکل ہونا داخل میں بادشاہی کی آسمان لئے

زیادہ نسبت کی ہونے داخل میں بادشاہی کی آسمان کے امیر ہوں، کہتا دوبارہ یہ میں²⁴
 “جائے۔ گزر سے میں ناکے کے سوئی اونٹ کہ ہے یہ آسان

نجات کو کس پھر ”لگے، پوچھنے اور ہوئے زدہ حیرت نہایت شاگرد کر سن یہ²⁵
 “ہے؟ ہو حاصل

ہے، ناممکن تو لئے کے انسان یہ ”دیا، جواب کر دیکھ طرف کی اُن سے غور نے عیسیٰ²⁶
 “ہے۔ ممکن کچھ سب لئے کے اللہ لیکن

کیا ہمیں ہیں۔ لئے ہو پیچھے کے آپ کر چھوڑ کچھ سب اپنا تو ہم ”اُٹھا، بول پطرس پھر²⁷
 “گا؟ ملے

اپنے آدم ابن جب پر تخلیق نئی کی دنیا ہوں، بتاتا سچ کو تم میں ”کہا، سے اُن نے عیسیٰ²⁸
 اسرائیل کر بیٹھ پر تختوں بارہ ہے کی پیروی میری نے جنہوں بھی تم تو گا بیٹھ پر تخت جلالی
 گے۔ کرو عدالت کی قبیلوں بارہ کے

یا بچوں ماں، باپ، بہنوں، بھائیوں، گھروں، اپنے خاطر میری بھی نے جس اور²⁹
 پائے زندگی ابدی میں میراث اور گا جائے مل زیادہ گنا سوا سے ہے دیا چھوڑ کو کھیتوں
 گا۔

وہ ہیں آخر اب جو اور گے ہوں آخر وقت اُس ہیں اول اب جو لوگ سے بہت لیکن ³⁰ گے۔ ہوں اول

20

مزدور میں باغ کے انگور

صبح دن ایک جو ھے رکھتی مطابقت سے دار زمین اُس بادشاہی کی آسمان کیونکہ ¹ ڈھونڈے۔ مزدور لئے کے باغ کے انگور اپنے تا کہ نکلا سویرے

انگور اپنے اُنہیں اور ہوا متفق پر دینے سکے ایک کا چاندی لئے کے دھاڑی سے اُن وہ ² دیا۔ بھیج میں باغ کے

ہیں۔ بیٹھے فارغ میں منڈی تک ابھی لوگ کچھ کہ دیکھا تو نکلا دوبارہ وہ بجے نو ³ تمہیں میں کرو۔ کام میں باغ کے انگور میرے کر جا بھی تم کہا، سے اُن نے اُس ⁴ گا۔ دوں اجرت مناسب

وہ بھی وقت کے دوپہر بجے تین اور بجے بارہ گئے۔ چلے لئے کے کرنے کام وہ چنانچہ ⁵ لگایا۔ پر کام کو مزدوروں فارغ کے طرح اس اور نکلا

اُس ہیں۔ بیٹھے فارغ لوگ کچھ تک ابھی کہ دیکھا تو نکلا وہ گئے۔ بچ پانچ کے شام پھر ⁶ ہو؟ رہے بیٹھے فارغ دن پورا کیوں تم پوچھا، سے اُن نے

سے اُن نے اُس لگایا۔ نہیں پر کام ہمیں نے کسی کے لئے اس دیا، جواب نے اُنہوں ⁷ کرو۔ کام میں باغ کے انگور میرے کر جا بھی تم کہا،

مزدوری اُنہیں کر بلا کو مزدوروں بتایا، کو افسر اپنے نے دار زمین تو گیا ڈھل دن ⁸ تک۔ والوں آنے پہلے کے کر شروع سے والوں آنے میں آخر دے، دے

گیا۔ مل سکے ایک ایک کا چاندی اُنہیں تھے آئے بجے پانچ مزدور جو ⁹ توقع کی ملنے زیادہ نے اُنہوں تو تھے گئے لگائے پر کام پہلے جو آئے وہ جب لئے اس ¹⁰

ملا۔ سکے ایک ایک کا چاندی بھی اُنہیں لیکن کی۔

لگے، بڑبڑانے خلاف کے دار زمین وہ پر اس ¹¹ نے آپ تو بھی کیا۔ کام گھنٹا ایک صرف نے اُنہوں گیا لگایا میں آخر جنہیں آدمی یہ ¹²

شدت کی دھوپ اور بوجھ پورا کا دن ہمیں حالانکہ دی مزدوری کی برابر ہمارے اُنہیں پڑی۔ کرنی برداشت

کیا کیا۔ نہیں کام غلط نے میں یار، کی، بات سے ایک سے میں اُن نے دار زمین لیکن ¹³ تھا؟ ہوا نہ متفق پر کرنے مزدوری لئے کے سکے ایک کے چاندی تو

ہوں چاہتا دینا ہی اُنٹا کو والوں لگنے پر کام میں آخر میں جا۔ چلا کر لے پیسے اپنے ¹⁴ تجھے۔ جتنا

حسد لئے اِس تُو کیا یا کروں؟ خرچ پیسے اپنے چاہوں جیسا میں کہ نہیں حق میرا کیا 15
 ’ہوں؟ دل فیاض میں کہ ہے کرتا‘

”گے۔ جائیں ہو اوّل وہ ہیں آخری جو اور گے آئیں میں آخر اوّل یوں 16

ہے کرتا ذکر کا موت اپنی مرتبہ تیسری عیسیٰ

جالے طرف ایک کو شاگردوں بارہ تو تھا رہا بڑھ طرف کی یروشلیم عیسیٰ جب اب 17
 کہا، سے اُن نے اُس کر

کے شریعت اور اماموں راہنما کو آدم ابن وہاں ہیں۔ رہے بڑھ طرف کی یروشلیم ہم 18
 کر دے فتویٰ کا موت سزائے پر اُس وہ گا۔ جائے دیا کر حوالے کے علما

کوڑے کو اُس اڑائیں، مذاق کا اُس وہ تا کہ گے دیں کر حوالے کے غیر یہودیوں اُسے 19
 ”گا۔ اُٹھے جی وہ دن تیسرے لیکن کریں۔ مصلوب اُسے اور ماریں

گزارش کی ماں کی یوحنا اور یعقوب

کے عیسیٰ کر لے ساتھ کو بیٹوں اپنے ماں کی یوحنا اور یعقوب بیٹوں کے زبدی پھر 20
 ”ہے۔ گزارش ایک سے آپ” کہا، کے کر سجدہ اور آئی پاس

”ہے؟ چاہتی کیا تُو” پوچھا، نے عیسیٰ 21

ہاتھ دائیں اپنے کو ایک سے میں بیٹوں اِن میرے میں بادشاہی اپنی ”دیا، جواب نے اُس
 ”ہاتھ۔ بائیں کو دوسرے اور دیں بیٹھنے

ہو سکتے پی پیالہ وہ تم کیا ہو۔ رہے مانگ کیا کہ معلوم نہیں کو تم ”کہا، نے عیسیٰ 22
 ”ہوں؟ کو پینے میں جو

دیا۔ جواب نے اُنہوں ”ہیں، سکتے پی ہم جی،”

کام میرا کرنا فیصلہ یہ لیکن گے، پیو ضرور تو پیالہ میرا تم ”کہا، سے اُن نے عیسیٰ پھر 23
 ہی اُن مقام یہ نے باپ میرے ہاتھ۔ بائیں کون اور گا بیٹھے ہاتھ دائیں میرے کون کہ نہیں
 ”ہے۔ کیا مقرر خود نے اُس کو جن ہے کیا تیار لئے کے

آیا۔ غصہ پر یوحنا اور یعقوب اُنہیں تو سنایہ نے شاگردوں دس باقی جب 24

اپنی حکمران کے قوموں کہ ہو جانتے تم ”کہا، کر بلا کو سب اُن نے عیسیٰ پر اس 25
 ہیں۔ کرتے استعمال غلط کا اختیار اپنے پر اُن افسر بڑے کے اُن اور ہیں ڈالنے رُعب پر رعایا

بنے خادم تمہارا وہ چاہے ہونا بڑا میں تم جو ہے۔ نہیں ایسا درمیان تمہارے لیکن 26

بنے۔ غلام تمہارا وہ چاہے ہونا اوّل میں تم جو اور 27

کرے خدمت کہ لئے اِس بلکہ لے خدمت کہ آیا نہیں لئے اِس بھی آدم ابن کیونکہ 28
 ”چھڑائے۔ کو بہتوں کر دے پر طور کے فدیہ جان اپنی اور

شفا کی اندھوں دو

تھا۔ رہا چل پیچھے کے اُن ہجوم بڑا ایک تو لگے نکلنے سے شہر یریحو وہ جب 29

تو رہا گزر عیسیٰ کہ سنا نے اُنہوں جب تھے۔ بیٹھے کنارے کے راستے اندھے دو³⁰
 “کریں۔ رحم پر ہم داؤد، ابنِ خداوند،” لگے، چلانے وہ

پکارتے سے آواز اونچی بھی اور وہ لیکن “خاموش” کہا، کر ڈانٹ اُنہیں نے هجوم³¹
 “کریں۔ رحم پر ہم داؤد، ابنِ خداوند،” رہے،

میں کہ ہو چاہتے کیا تم “پوچھا، اور بلایا پاس اپنے اُنہیں نے اُس گیا۔ رُک عیسیٰ³²
 “کروں؟ لئے تمہارے

“سکین۔ دیکھ ہم کہ یہ خداوند،” دیا، جواب نے اُنہوں³³

پھر گئیں۔ ہو بحال فوراً وہ تو چھو کو آنکھوں کی اُن نے اُس آیا۔ ترس پر اُن کو عیسیٰ³⁴
 لگے۔ چلنے پیچھے کے اُس وہ

21

استقبال پرجوش میں یروشلم

دو نے عیسیٰ تھا۔ واقع پر پہاڑ کے زیتون گاؤں یہ پہنچے۔ فگے بیت قریب کے یروشلم وہ¹
 بھیجا کو شاگردوں

جو گی آئے نظر گدھی ایک فوراً کو تم وھاں جاؤ۔ میں گاؤں والے سامنے “کہا، اور²
 آؤ۔ لے یہاں کر کھول اُنہیں گی۔ ہو ہوئی بندھی ساتھ کے بچے اپنے

ضرورت کی اِن کو خداوند دینا، بتا اُسے تو کہے کچھ سے تم کر دیکھ یہ کوئی اگر³
 “گا۔ دے بھیج انہیں فوراً وہ کر سن یہ ‘ہے۔

ہوئی، پوری گوئی پیش یہ کی نبی یوں⁴

دینا، بتا کو بیٹی صیون⁵

ہے۔ رہا آ پاس تیرے بادشاہ تیرا دیکھ،

پر، گدھے اور ہے حلیم وہ

‘ہے۔ سوار پر بچے کے گدھی ہاں

تھا۔ بتایا اُنہیں نے عیسیٰ جیسا کیا ہی ویسا نے اُنہوں گئے۔ چلے شاگرد دونوں⁶

بیٹھ پر اُن عیسیٰ پھر دیئے۔ رکھ پر اُن کپڑے اپنے اور آئے لے سمیت بچے کو گدھی وہ⁷

گیا۔

بچھا کپڑے اپنے میں راستے آگے آگے کے اُس نے لوگوں زیادہ بہت تو پڑا چل وہ جب⁸

درختوں نے اُنہوں جو دیں بچھا میں راستے آگے آگے کے اُس بھی شاخیں نے بعض دیئے۔
 تھیں۔ لی کاٹ سے

تھے، رہ لگا نعرے یہ کر چلا اور تھے رہ چل پیچھے اور آگے کے عیسیٰ لوگ⁹

“ہوشعنا کو داؤد ابنِ

* ہے۔ جاتا پایا بھی عنصر کا ثنا و حمد میں اِس یہاں۔ (بچا ہمیں کے کر مہربانی: ربِ رانِ ی) ہوشعنا: ہوشعنا 21:9

ہے۔ آتا سے نام کے رب جو وہ ہے مبارک

† ”ہوشعنا۔ پر بلند یوں کی آسمان

“ہے؟ کون یہ ”پوچھا، نے سب گیا۔ ہل شہر پورا تو ہوا داخل میں یروشلم عیسیٰ جب 10

“ہے۔ سے ناصرت کے گلیل جو نبی وہ ہے، عیسیٰ یہ ”دیا، جواب نے هجوم 11

ہے جاتا میں المقدس بیت عیسیٰ

لئے کے قربانیوں وہاں جو لگا نکالنے کو سب اُن کر جا میں المقدس بیت عیسیٰ اور 12
کی والوں کرنے تبادلہ کا سکوں نے اُس تھے۔ رہے کر فروخت و خرید کی چیزوں درکار

دیں الٹ کرسیاں کی والوں بیچنے کبوتر اور میزین

‘گا۔ کہلائے گھر کا دعا گھر میرا’ ہے، لکھا میں مقدس کلام ”کہا، سے اُن اور 13

“ہے۔ دیا بدل میں اڈے کے ڈاکوؤں اُسے نے تم لیکن

دی۔ شفا اُنہیں نے اُس اور آئے پاس کے اُس میں المقدس بیت لنگرے اور اندھ 14

حیرت کے اُس نے اُنہوں جب ہوئے ناراض علما کے شریعت اور امام راہنما لیکن 15

ہیں۔ رہے چلا ”ہوشعنا کو داؤد ابن ”میں المقدس بیت بچے کہ یہ اور دیکھے کام انگیز

“ہیں؟ رہے کہہ کیا بچے یہ کہ ہیں رہے سن آپ کیا ”پوچھا، سے اُس نے اُنہوں 16

نے تو کہ پڑھا نہیں کبھی میں مقدس کلام نے تم کیا ”دیا، جواب نے عیسیٰ ”جی،

“؟“ کریں تمجید تیری وہ تاکہ ہے کیا تیار کو زبان کی شیرخواروں اور بچوں چھوٹے

گزاری۔ رات نے اُس جہاں پہنچا عنیاء بیت اور نکلا سے شہر کر چھوڑا نہیں وہ پھر 17

لعنت پر درخت کے انجیر

لگی۔ بھوک کو عیسیٰ تو تھا رہا لوٹ یروشلم وہ جب سویرے صبح دن اگلے 18

وہ جب لیکن گیا۔ پاس کے اُس وہ کر دیکھ درخت ایک کا انجیر قریب کے راستے 19

درخت نے اُس پر اس ہیں۔ پتے ہی پتے صرف بلکہ لگانے پھل کہ دیکھا تو پہنچا وہاں

گیا۔ سوکھ فوراً درخت ”! لگے نہ پھل میں تجھ بھی کبھی سے اب ”کہا، سے

کس سے جلدی اتنی درخت کا انجیر ”کہا، اور ہوئے حیران شاگرد کر دیکھ یہ 20
”کیا؟ سوکھ طرح

تو رکھو ایمان بلکہ کرو نہ شک تم اگر ہوں، بتاتا سچ کو تم میں ”دیا، جواب نے عیسیٰ 21

اُٹھ، گے، کہو سے پہاڑ اس تم بڑا۔ بھی سے اس بلکہ گے سکو کر کام ایسا صرف نہ تم پھر

گا۔ جائے ہو یہ تو دے گرا میں سمندر کو آپ اپنے

“گا۔ جائے مل کو تم وہ گے مانگو میں دعا تم بھی کچھ جو تو رکھو ایمان تم اگر 22

دیا؟ اختیار کو عیسیٰ نے کس

ہے۔ جاتا پایا بھی عنصر کا ثنا و حمد میں اس یہاں۔ (بچا ہمیں کے کر مہربانی : رب ان ی) ہوشعنا : ہوشعنا 21:9 †

کے قوم اور امام راہنما میں اتنے لگا۔ دینے تعلیم کر ہو داخل میں المقدس بیت عیسیٰ²³ کس ہیں؟ رہے کر سے اختیار کس کچھ سب یہ آپ ”پوچھا، اور آئے پاس کے اُس بزرگ“²⁴ دیا اختیاریہ کو آپ نے

کو تم پھر تو دو جواب کا اس ہے۔ سوال ایک سے تم بھی میرا ”دیا، جواب نے عیسیٰ²⁴ ہوں۔ رہا کر سے اختیار کس یہ میں کہ گا دوں بتا“²⁵ انسانی؟ یا تھا آسمانی وہ کیا — تھا سے کہاں پیتسمہ کا یحییٰ کہ بتاؤ مجھے

پر اُس تم پھر تو ’گا، پوچھے وہ تو ’آسمانی‘ کہیں ہم اگر ”لگے، کرنے بحث میں آپس وہ“²⁶ لائے؟ نہ کیوں ایمان

ہیں، ڈرتے سے لوگوں عام تو ہم تھا؟ انسانی وہ کہ ہیں سکتے کہہ کیسے ہم لیکن²⁶ ”تھا۔ نبی یحییٰ کہ ہیں مانتے سب وہ کیونکہ“

”جانتے۔ نہیں ہم“²⁷ دیا، جواب نے اُنہوں چنانچہ ”رہا کر سے اختیار کس کچھ سب یہ میں کہ بتاتا نہیں کو تم بھی میں پھر“²⁷ کہا، نے عیسیٰ ہوں۔

تمثیل کی بیٹوں دو

کہا، اور گیا پاس کے بیٹے بڑے باپ تھے۔ بیٹے دو کے آدمی ایک ہے؟ خیال کیا تمہارا²⁸ ”کر۔ کام کر جا میں باغ کے انگور آج بیٹا،“

اور لیا بدل خیال اپنا نے اُس میں بعد لیکن ’چاہتا، نہیں جانا میں‘ دیا، جواب نے بیٹے²⁹ ”گیا۔ چلا میں باغ

جی‘ کہا۔ کو جانے میں باغ اُسے اور گیا بھی پاس کے بیٹے چھوٹے باپ میں اتنے³⁰ ”گیا۔ نہ وہ لیکن کہا۔ نے بیٹے چھوٹے“، گا، جاؤں میں جناب،

”کی؟ پوری مرضی کی باپ اپنے نے بیٹے کس کہ بتاؤ مجھے اب³¹

دیا۔ جواب نے اُنہوں“، نے، بیٹے پہلے

اللہ پہلے سے تم کسبیاں اور والے لینے ٹیکس کہ ہوں بتاتا سچ کو تم میں ”کہا، نے عیسیٰ“³² ہیں۔ رہے ہو داخل میں بادشاہی کی

لیکن لائے۔ نہ ایمان پر اُس تم اور آیا دکھانے راہ کی بازی راست کو تم یحییٰ کیونکہ³² بدلا نہ خیال اپنا نے تم بھی کر دیکھ یہ اور لائے۔ ایمان پر اُس کسبیاں اور والے لینے ٹیکس لائے۔ نہ ایمان پر اُس اور

بغاوت کی مزارعوں میں باغ کے انگور

کی اُس نے اُس لگایا۔ باغ کا انگور نے جس تھا دار زمین ایک سنو۔ تمثیل اور ایک³³ پہرے اور کی کھدائی کی گڑھے ایک لئے کے نکالنے رس کا انگوروں بنائی، چار دیواری ”گیا۔ چلا ملک بیرون کے کر سپرد کے مزارعوں اُسے وہ پھر کیا۔ تعمیر برج لئے کے داروں

پاس کے مزارعوں کو نوکروں اپنے نے اُس تو گیا آقرب وقت کا توڑنے کو انگور جب³⁴
 کریں۔ وصول حصہ کا مالک سے اُن وہ تا کہ دیا بھیج
 دوسرے کی، پٹائی کی ایک نے اُنہوں لیا۔ پکڑ کو نوکروں کے اُس نے مزارعوں لیکن³⁵
 کیا۔ سنگسار کو تیسرے اور کیا قتل کو
 تھے۔ زیادہ نسبت کی پہلے جو دیا بھیج پاس کے اُن کو نوکروں مزید نے مالک پھر³⁶
 کیا۔ سلوک وہی بھی ساتھ کے اُن نے مزارعوں لیکن
 کا بیٹے میرے آخر کہا، نے اُس بھیجا۔ پاس کے اُن کو بیٹے اپنے نے دار زمین آخر کار³⁷
 گے۔ کریں لحاظ تو
 ہے۔ وارث کا زمین یہ لگے، کہنے سے دوسرے ایک مزارع کر دیکھ کو بیٹے لیکن³⁸
 لیں۔ کر قبضہ پر میراث کی اُس کے کر قتل اسے ہم آؤ،
 کیا۔ قتل اور دیا پھینک باہر سے باغ کر پکڑا سے نے اُنہوں³⁹
 کیا ساتھ کے مزارعوں اُن تو گا آئے جب مالک کا باغ بناؤ، اب ”پوچھا، نے عیسیٰ⁴⁰
 کرے“ گا؟
 سپرد کے دوسروں کو باغ اور گا کرے تباہ طرح بری اُنہیں وہ ”دیا، جواب نے اُنہوں⁴¹
 گے۔ دیں حصہ کا اُس کا فصل اُسے پر وقت جو سپرد کے مزارعوں اسے گا، دے کر
 پڑھا، نہیں حوالہ یہ کا کلام کبھی نے تم کیا“ کہا، سے اُن نے عیسیٰ⁴²
 کیا، رد نے والوں بنانے مکان کو پتھر جس
 گیا۔ بن پتھر بنیادی کا کو نے وہ
 کیا نے رب یہ
 ؟“ ہے انگیز حیرت کتنا میں دیکھنے اور
 ایسی ایک اور گی جائے لی لے سے تم بادشاہی کی اللہ کہ ہوں بتاتا تمہیں میں لئے اس⁴³
 گی۔ لائے پھل مطابق کے اس جو گی جائے دی کو قوم
 گرے خود وہ پر جس جبکہ گا، جائے ہو ٹکڑے ٹکڑے وہ گا گرے پر پتھر اس جو⁴⁴
 گا۔ ڈالے پیس وہ اُسے گا
 میں بارے ہمارے وہ کہ گئے سمجھ فریسی اور امام راہنما کر سن تمثیلیں کی عیسیٰ⁴⁵
 ہے۔ رہا کربات
 تھے ڈرتے سے عوام وہ لیکن کی، کوشش کی کرنے گرفتار کو عیسیٰ نے اُنہوں⁴⁶
 ہے۔ نبی عیسیٰ کہ تھے سمجھتے وہ کیونکہ

22

تمثیل کی ضیافت بڑی

کی۔ بات سے اُن میں تمثیلوں پھر بار ایک نے عیسیٰ¹

شادی کی بننے اپنے نے جس ھے رکھتی مطابقت سے بادشاہ ایک بادشاہی کی آسمان” 2
کروائیں۔ تیاریاں کی ضیافت کی

دینے اطلاع یہ پاس کے مہمانوں کو نوکروں اپنے نے اُس تو گیا آ وقت کا ضیافت جب 3
تھے۔ چاہتے نہیں آنا وہ لیکن آئیں، وہ کہ بھیجا لئے کے

کھانا اپنا نے میں کہ بتانا کو مہمانوں کہا، کر بھیج کو نوکروں کچھ مزید نے اُس پھر 4
ھے، گیا کیا ذبح کو بچھڑوں تازے موٹے اور پیلوں ھے۔ رکھا کر تیار

کی نہ پروا نے مہمانوں لیکن جائیں۔ ہو شریک میں ضیافت آئیں، ھے۔ تیار کچھ سب 5
کاروبار اپنے دوسرا گیا، چلا کو کھیت اپنے ایک گئے۔ لگ میں کاموں مختلف اپنے بلکہ
گیا۔ ہو مصروف میں

کیا۔ قتل انہیں کے کر سلوک بُرا سے اُن اور لیا پکڑ کو نوکروں کے بادشاہ نے باقیوں 6
اُن اور دیا کر تباہ کو قاتلوں کر بھیج کو فوج اپنی نے اُس گیا۔ آمیں طیش بڑے بادشاہ 7
دیا۔ جلا شہر کا

کو مہمانوں جن لیکن ھے، تیار تو ضیافت کی شادی کہا، سے نوکروں اپنے نے اُس پھر 8
تھے۔ نہیں لائق کے آنے وہ تھی دی دعوت نے میں

جائے ہو ملاقات بھی سے جس اور ہیں نکلتی سے شہر سرکیں جہاں جاؤ وہاں اب 9
‘دینا۔ دے دعوت لئے کے ضیافت اُسے

اچھا وہ خواہ لائے، اُسے ہوئی ملاقات بھی سے جس اور نکلے پر سرکوں نوکر چنانچہ 10
گیا۔ بھر سے مہمانوں ہال شادی یوں برا۔ یا تھا

نے جس آیا نظر آدمی ایک اُسے تو آیا اندر لئے کے ملنے سے مہمانوں بادشاہ جب لیکن 11
تھے۔ پہننے نہیں کپڑے مناسب لئے کے شادی

آدمی وہ آئے؟ طرح کس اندر بغیر پہننے لباس کا شادی تم دوست، پوچھا، نے بادشاہ 12
سکا۔ دے نہ جواب کوئی

باہر اسے کر باندھ پاؤں اور ہاتھ کے اس دیا، حکم کو درباریوں اپنے نے بادشاہ پھر 13
‘گے۔ رہیں پیستے دانت اور روئے لوگ جہاں وہاں دو، پھینک میں تاریکی

‘کم۔ ہوئے چنے لیکن ہیں، بہت تو ہوئے بلائے کیونکہ 14

ھے؟ جائز دینا ٹیکس کیا

بات ایسی طرح کس کو عیسیٰ ہم کہ کیا مشورہ میں آپس کر جا نے فریسیوں پھر 15
سکے۔ جا پکڑا اُسے سے جس اُبھاریں لئے کے کرنے

عیسیٰ سمیت پیروکاروں کے ہیرو دیس کو شاگردوں اپنے نے انہوں تحت کے مقصد اس 16
داری دیانت اور ہیں سچے آپ کہ ہیں جانتے ہم اُستاد،” کہا، نے انہوں بھیجا۔ پاس کے
دار غیر جانب آپ کیونکہ کرتے نہیں پروا کی کسی آپ ہیں۔ دیتے تعلیم کی راہ کی اللہ سے
ہیں۔

“ناجائز؟ یا ہے جائز دینا ٹیکس کو شہنشاہ رومی کیا بتائیں۔ رائے اپنی ہمیں اب 17
 کیوں مجھے تم ریاکارو،” کہا، نے اُس لی۔ پہچان نیت بُری کی اُن نے عیسیٰ لیکن 18
 ہو؟ چاہتے پھنسانا
 “ہے۔ ہوتا استعمال لئے کے کرنے ادا ٹیکس جو دکھاؤ سکے وہ مجھے 19
 آئے لے سکے رومی ایک کا چاندی پاس کے اُس وہ
 “ہے؟ کندہ پر اس نام اور صورت کی کس” پوچھا، نے اُس تو 20
 “کا۔ شہنشاہ” دیا، جواب نے اُنہوں 21
 “کو۔ اللہ ہے کا اللہ جو اور دو کو شہنشاہ ہے کا شہنشاہ جو تو” کہا، نے اُس
 گئے۔ چلے کر چھوڑ اُسے اور گئے رہ بکا ہکا وہ کر سن جواب یہ کا اُس 22
 گئے؟ اُنہیں جی ہم کیا

جی مُردے قیامت روز کہ مانتے نہیں صدوقی آئے۔ پاس کے عیسیٰ صدوقی دن اُس 23
 کیا۔ سوال ایک سے عیسیٰ نے اُنہوں گے۔ اُنہیں
 جائے مر بے اولاد آدمی شدہ شادی کوئی اگر کہ دیا حکم ہمیں نے موسیٰ اُستاد،” 24
 لئے کے بھائی اپنے کے کر شادی سے بیوہ وہ کہ ہے فرض کا بھائی تو ہو بھائی کا اُس اور
 کرے۔ پیدا اولاد
 لیکن کی، شادی نے پہلے تھے۔ بھائی سات درمیان ہمارے کہ کریں فرض اب 25
 کی۔ شادی سے بیوہ نے بھائی دوسرے لئے اس ہوا۔ فوت بے اولاد
 سلسلہ یہ کی۔ شادی سے اُس نے بھائی تیسرے پھر گیا۔ مر بے اولاد بھی وہ لیکن 26
 مر بعد کے کرنے شادی سے بیوہ بھائی ہر دیگرے بعد یکے رہا۔ جاری تک بھائی ساتویں
 گیا۔

گئی۔ ہو فوت بھی بیوہ میں آخر 27
 بھائیوں سات کے سات کیونکہ گی؟ ہو بیوی کی کس وہ دن کے قیامت کہ بتائیں اب 28
 “تھی۔ کی شادی سے اُس نے
 نہ ہو، واقف سے مُقدس کلام تم نہ کہ ہو پر غلطی لئے اس تم” دیا، جواب نے عیسیٰ 29
 سے۔ قدرت کی اللہ

بلکہ گی جائے کرائی شادی کی اُن نہ گے کریں شادی نہ لوگ دن کے قیامت کیونکہ 30
 گے۔ ہوں مانند کی فرشتوں پر آسمان وہ
 سے تم نے اللہ جو پڑھی نہیں بات وہ نے تم کیا گے، اُنہیں جی مُردے کہ بات یہ رہی 31
 کمی؟

حالانکہ ‘ہوں، خدا کا یعقوب اور خدا کا اسحاق خدا، کا ابراہیم میں’ فرمایا، نے اُس 32
 زندہ میں حقیقت یہ کہ ہے مطلب کا اس تھے۔ چکے مر سے عرصے کافی تینوں وقت اُس
 “ہے۔ خدا کا زندوں بلکہ نہیں کا مُردوں اللہ کیونکہ ہیں۔

گیا۔ رہ حیران باعث کے تعلیم کی اُس ہجوم کرسن یہ 33

حکم اول

جمع وہ تو ہے دیا کر لاجواب کو صدوقیوں نے عیسیٰ کہ سنا نے فریسیوں جب 34
ہوئے۔

کیا، سوال لئے کے پھنسانے اُسے تھا عالم کا شریعت جو نے ایک سے میں اُن 35

”ہ؟ سا کون حکم بڑا سے سب میں شریعت اُستاد،“ 36

اپنے اور جان پوری اپنی دل، پورے اپنے سے خدا اپنے رب ” دیا، جواب نے عیسیٰ 37
’کرنا۔ پیار سے ذہن پورے

ہ۔ حکم بڑا سے سب اور اول یہ 38

اپنے تو جیسی رکھنا محبت ویسی سے پڑوسی اپنے ’ ہے، یہ برابر کے اس حکم دوسرا اور 39
’ہ۔ رکھتا سے آپ

”ہیں۔ مبنی پر احکام دو ان تعلیمات کی نبیوں اور شریعت تمام 40

سوال میں بارے کے مسیح

پوچھا، سے اُن نے عیسیٰ تو تھے اکٹھے فریسی جب 41

”ہ؟ فرزند کا کس وہ ہے؟ خیال کیا میں بارے کے مسیح تمہارا“ 42

”ہ۔ فرزند کا داؤد وہ“ دیا، جواب نے انہوں

کہتا ’رب’ طرح کس اُسے معرفت کی القدس روح داؤد پھر تو“ کہا، نے عیسیٰ 43
’ہ، فرماتا وہ کیونکہ ہے؟

کہا، سے رب میرے نے رب ’ 44

بیٹھ، ہاتھ دھنے میرے

کو دشمنوں تیرے میں تک جب

’دو۔ کر نہ نیچے کے پاؤں تیرے

”ہ؟ سگا ہو فرزند کا اُس طرح کس وہ پھر تو ہے۔ کہتا رب کو مسیح خود تو داؤد 45

کچھ مزید سے اُس بھی نے کسی سے دن اُس اور سکا، دے نہ جواب بھی کوئی 46
کی۔ نہ جرات کی پوچھنے

23

خبردار سے فریسیوں اور علما

ہوا، مخاطب سے شاگردوں اپنے اور ہجوم عیسیٰ پھر 1

ہیں۔ بیٹھے پر کرسی کی موسیٰ فریسی اور علما کے شریعت ” 2

جو لیکن گزارو۔ زندگی مطابق کے اُس اور کرو وہ ہیں بتاتے کو تم وہ کچھ جو چنانچہ 3

گزارتے۔ نہیں زندگی مطابق کے تعلیم اپنی خود وہ کیونکہ کرو، نہ وہ ہیں کرتے وہ کچھ

خود لیکن ہیں، دیتے رکھ پر کندھوں کے لوگوں کر باندھ باندھ گٹھڑیاں بھاری وہ⁴ ہوتے۔ نہیں تیار کو ہلانے تک اُنکلی ایک لئے کے اُٹھانے اُنہیں

اور بازوؤں اپنے وہ *تعویذ جو ہیں۔ کرتے لئے کے دکھاوے ہیں کرتے بھی جو⁵ ہیں۔ ہوتے بڑے خاص وہ ہیں لگاتے سے لباس اپنے پُھندنے جو اور باندھتے پر پیشانیوں

کی عزت میں خانوں عبادت اور ضیافتوں کہ ہے ہوتی خواہش ہی ایک بس کی اُن⁶ جائیں۔ بیٹھ پر کرسیوں

سے اُن کر کہہ، اُستاد اور کرتے عزت کی اُن کے کر سلام میں بازاروں لوگ جب⁷ ہیں۔ جاتے ہو خوش وہ پھر تو ہیں کرتے بات

تم جبکہ ہے اُستاد ہی ایک صرف تمہارا کیونکہ چاہئے، کہلانا نہیں اُستاد کو تم لیکن⁸ ہو۔ بھائی سب

باپ ہی ایک تمہارا کیونکہ کرو، نہ بات سے اُس کر کہہ، باپ کو کسی میں دنیا اور⁹ ہے۔ پر آسمان وہ اور ہے

المسیح۔ یعنی ہے ہادی ہی ایک صرف تمہارا کیونکہ کہلانا نہ ہادی¹⁰

گا۔ ہو خادم تمہارا شخص بڑا سے سب سے میں تم¹¹

آپ اپنے جو اور گا جائے کیا پست اُسے گا کرے سرفراز کو آپ اپنے بھی جو کیونکہ¹² گا۔ جائے کیا سرفراز اُسے گا کرے پست کو

افسوس پر ریا کاری کی اُن

کی آسمان سامنے کے لوگوں تم! ریا کارو! افسوس پر تم فریسیو، اور عالمو کے شریعت¹³ اندر جو ہو دیتے ہونے داخل اُنہیں نہ ہو، ہوتے داخل خود تم نہ ہو۔ لگاتے تالا پر بادشاہی ہیں۔ چاہتے جانا

پر گھروں کے بیواؤں تم! ریا کارو! افسوس پر تم فریسیو، اور عالمو کے شریعت¹⁴ [گی۔ ملے سزا زیادہ تمہیں لئے اس ہو۔ پڑھتے نماز لمبی لمبی لئے کے دکھاوے اور لیتے کر قبضہ

خاطر کی بنانے نومرید ایک تم! ریا کارو! افسوس پر تم فریسیو، اور عالمو کے شریعت¹⁵ اُس تم تو ہو جاتے ہو کامیاب میں اس جب اور ہو۔ کرتے سفر لمبے کے تری اور خشکی ہو۔ دیتے بنا فرزند شریر دنگا کا جہنم نسبت اپنی کو شخص

تو کھائے قسَم کی المقدس بیت کوئی اگر ہو، کہتے تم! افسوس پر تم راہنماؤ، اندھے¹⁶ کھائے قسَم کی سونے کے المقدس بیت وہ اگر لیکن کرے۔ پورا اُسے وہ کہ نہیں ضروری کرے۔ پورا اُسے کہ ہے لازم تو

مقدس و مخصوص کو سونے جو المقدس بیت یا سونا ہے، کیا اہم زیادہ! احمقو اندھے¹⁷ ہے؟ بنانا

* تھے۔ جائے رکھے کر لکھ جات حوالہ کے توریت میں تعویذوں: تعویذ 23:5

اُسے وہ کہ نہیں ضروری تو کھائے قَسَم کی گاہ قربان کوئی اگر ہو، کہتے بھی یہ تم¹⁸
اُسے وہ کہ ہے لازم تو کھائے قَسَم کی ہدیئے پڑے پر گاہ قربان وہ اگر لیکن کرے۔ پورا
کرے۔ پورا

بناتی مُقدّس و مخصوص کو ہدیئے جو گاہ قربان یا ہدیہ ہے، کیا اہم زیادہ! اندھو¹⁹
ہے؟

جو ہے کھاتا بھی قَسَم کی چیزوں تمام اُن وہ ہے کھاتا قَسَم کی گاہ قربان جو غرض،²⁰
ہیں۔ پڑی پر اُس

میں اُس جو ہے کھاتا قَسَم بھی کی اُس وہ ہے کھاتا قَسَم کی المُقدّس بیت جو اور²¹
ہے۔ کرتا سکونت

بھی قَسَم کی والے بیٹھنے پر اُس اور کی تخت کے اللہ وہ ہے کھاتا قَسَم کی آسمان جو اور²²
ہے۔ کھاتا

پودینے، سے احتیاط بڑی تم گو! ریا کارو! افسوس پر تم فریسیو، اور عالمو کے شریعت²³
شریعت نے تم لیکن ہو، کرتے مخصوص لئے کے ہدیئے حصہ دسواں کا زیرے اور اجوائن
ہے لازم کو۔ وفاداری اور رحم انصاف، یعنی ہے دیا کر نظر انداز کو باتوں اہم زیادہ کی
چھوڑو۔ نہ بھی پہلا اور کرو بھی کام یہ تم کہ

لیکن جائے، لیا پی نہ چھہر سے غلطی تاکہ ہو چھانتے مشروب اپنے تم! راہنماؤ اندھے²⁴
ہو۔ لیتے نگل کو اونٹ ساتھ ساتھ

کی برتن اور پیالے ہر سے باہر تم! ریا کارو! افسوس پر تم فریسیو، اور عالمو کے شریعت²⁵
ہیں۔ ہوتے بھرے سے پرستی عیش اور مار لُٹ وہ سے اندر لیکن ہو، کرتے صفائی

بھی سے باہر وہ پھر اور کرو، صفائی کی برتن اور پیالے سے اندر پہلے فریسیو، اندھے²⁶
گے۔ جائیں ہو صاف پاک

رکھتے مطابقت سے قبروں ایسی تم! ریا کارو! افسوس پر تم فریسیو، اور عالمو کے شریعت²⁷
وہ سے اندر لیکن ہیں، آتی نظر کش دل سے باہر وہ گو ہو۔ گئی کی سفیدی پر جن ہو
ہیں۔ ہوتی بھری سے ناپا کی کی قسم ہر اور ہڈیوں کی مردوں

سے بے دینی اور ریا کاری تم سے اندر جبکہ ہو دیتے دکھائی باز راست سے باہر بھی تم²⁸
ہو۔ ہوتے معمور

تعمیر قبریں لئے کے نبیوں تم! ریا کارو! افسوس پر تم فریسیو، اور عالمو کے شریعت²⁹
ہو۔ سجاتے مزار کے بازوں راست اور کرتے

قتل کو نبیوں تو ہوتے زندہ میں زمانے کے دادا باپ اپنے ہم اگر ہو، کہتے تم اور³⁰
ہوئے۔ نہ شریک میں کرنے

ہو۔ اولاد کی قاتلوں کے نبیوں تم کہ ہو دیتے گواہی خلاف اپنے تم سے کہنے یہ لیکن³¹
تھا۔ دیا چھوڑا دھورا نے دادا باپ تمہارے جو کرو مکمل کام وہ جاؤ، اب³²

گے؟ پاؤں سے سزا کی جہنم طرح کس تم! بچو کے سانپوں زہریلے سانپوں،³³
 دیتا بھیج پاس تمہارے کو عالموں کے شریعت اور مندوں دانش نبیوں، میں لئے اس³⁴
 خانوں عبادت اپنے کو بعض اور گے کرو مصلوب اور قتل تم کو بعض سے میں اُن ہوں۔
 گے۔ کرو تعاقب کا اُن شہر بہ شہر اور گے لگواؤ کورے کر جالے میں
 کے ہابیل باز راست — گے ٹھہرو دار ذمہ کے قتل کے بازوں راست تمام تم میں نتیجے³⁵
 اُس اور دروازے کے المقدس بیت نے تم جسے تک قتل کے بریکہ بن زکریاہ کر لے سے قتل
 ڈالا۔ مار درمیان کے گاہ قربان موجود میں صحن کے
 گا۔ آئے پر نسل اسی کچھ سب یہ کہ ہوں بتاتا سچ کو تم میں³⁶

افسوس پر یروشلم

پیغمبروں ہوئے بھیجے پاس اپنے اور کرتی قتل کو نبیوں جو تو! یروشلم یروشلم، ہائے³⁷
 طرح اُسی بالکل چاہا، کرنا جمع کو اولاد تیری بارہی کتنی نے میں ہے۔ کرتی سنگسار کو
 نے تم لیکن ہے۔ لیتی کر محفوظ کے کر جمع تلے پروں اپنے کو بچوں اپنے مرغی طرح جس
 چاہا۔ نہ
 گا۔ جائے چھوڑا سنسان و ویران کو گھر تمہارے اب³⁸
 تک جب گے دیکھو نہیں دوبارہ تک وقت اُس مجھے تم ہوں، بتاتا کو تم میں کیونکہ³⁹
 “ہے۔ آتا سے نام کے رب جو وہ ہے مبارک کہ کہو نہ تم

24

تباہی والی آنے پر المقدس بیت

اور آئے پاس کے اُس شاگرد کے اُس کہ تمہارا نکل کر چھوڑ کو المقدس بیت عیسیٰ¹
 لگے۔ دلانے توجہ کی اُس طرف کی عمارتوں مختلف کی المقدس بیت
 بتاتا سچ کو تم میں ہے؟ آتا نظر کچھ سب یہ کو تم کیا” کہا، میں جواب نے عیسیٰ لیکن²
 “گا۔ جائے دیا ڈھا کچھ سب بلکہ گارہے نہیں پتھر پتھر یہاں کہ ہوں

گوئی پیش کی رسانیوں ایذا اور مصیبتوں

نے اُنہوں آئے۔ پاس کے اُس اکیلے شاگرد گیا۔ بیٹھ پر پہاڑ کے زیتون عیسیٰ میں بعد³
 آنے آپ کہ گا چلے پتا سے جس گا آئے نظر کیا کیا گا؟ ہو کب یہ بتائیں، ذرا ہمیں” کہا،
 “ہے؟ والی ہونے ختم دنیا یہ اور ہیں والے

دے۔ کرنہ راہ گم تمہیں کوئی کہ رہو خبردار” دیا، جواب نے عیسیٰ⁴

‘ہوں۔ مسیح ہی میں’ گے، کہیں اور گے آئیں کر لے نام میرا لوگ سے بہت کیونکہ⁵
 گے۔ دیں کر راہ گم کو بہتوں وہ یوں

جاؤ۔ نہ گھبرا تم تاکہ رہو محتاط لیکن گی، پہنچیں تک تم افواہیں اور خبریں کی جنگوں⁶
گی۔ ہونہیں آخرت ابھی تو بھی آئے۔ پیش کچھ سب یہ کہ ہے لازم کیونکہ
کے دوسری بادشاہی ایک اور گی، ہو کھڑی اٹھ خلاف کے دوسری قوم ایک⁷
گے۔ آئیں زلزلے جگہ جگہ اور گے پڑیں کال خلاف۔
گی۔ ہو ہی ابتدا کی زہ درد صرف یہ لیکن⁸

سے تم قومیں تمام گے۔ کریں قتل کو تم اور گے دیں ڈال میں مصیبت بڑی کو تم وہ پھر⁹
ہو۔ پیروکار میرے تم کہ گی کریں نفرت لئے اس
حوالے کے دشمن کو دوسرے ایک کر ہو برگشتہ سے ایمان لوگ سے بہت وقت اُس¹⁰
گے۔ کریں نفرت سے دوسرے ایک اور گے کریں
گے۔ دیں کر راہ گم کو لوگوں سے بہت کر ہو کھڑے نبی جھوٹے سے بہت¹¹
گی۔ جائے پڑ ٹھنڈی محبت کی لوگوں بیشتر سے وجہ کی جانے بڑھ کے بے دینی¹²
گی۔ ملے نجات اُسے گارہے قائم تک آخر جو لیکن¹³
تاکہ گا جائے کیا میں دنیا پوری اعلان کا پیغام کے خبری خوش اس کی بادشاہی اور¹⁴
گی۔ آئے آخرت ہی پھر جائے۔ دی گواہی کی اس سامنے کے قوموں تمام

بے حرمتی کی المقدس بیت

دانیال ذکر کا جس گے دیکھو کھڑا کچھ وہ میں مقام مقدس تم جب گا آئے دن ایک¹⁵
(!دے دھیان پر اس قاری) “ہے۔ باعث کا تباہی اور بے حرمتی جو اور کیا نے نبی
لین۔ پناہ میں علاقے پہاڑی کر بھاگ والے رہنے کے یہودیہ وقت اُس”¹⁶
اُترے۔ نہ لئے کے جانے لے ساتھ کچھ سے میں گھر وہ ہو پر چھت کی گھر اپنے جو¹⁷
جائے۔ نہ واپس لئے کے جانے لے ساتھ چادر اپنی وہ ہو میں کھیت جو¹⁸
ہوں۔ ہلاقی دودھ کو بچوں اپنے یا ہوں حاملہ میں دنوں اُن جو افسوس پر خواتین اُن¹⁹
پڑے۔ کرنی نہ ہجرت دن کے سبت یا میں موسم کے سردیوں کو تم کہ کرو دعا²⁰
میں دیکھنے تک آج سے تخلیق کی دنیا کہ گی ہو مصیبت شدید ایسی وقت اُس کیونکہ²¹
گی۔ آئے نہیں کبھی بھی میں بعد مصیبت کی قسم اس گی۔ ہو آئی نہ
چنے کے اللہ لیکن بچتا۔ نہ کوئی تو جاتا کیا نہ مختصر دورانیہ کا مصیبت اس اگر اور²²
گا۔ جائے دیا کر مختصر دورانیہ کا اس خاطر کی ہوؤں
کی اُس تو ‘ہے وہاں وہ ‘یا‘ ہے یہاں مسیح دیکھو، ‘بتائے، کو تم کوئی اگر وقت اُس²³
ماننا۔ نہ بات

غریب و عجیب بڑے جو گے ہوں کھڑے اُٹھ نہی جھوٹے اور مسیح جھوٹے کیونکہ ²⁴ دیں پردال راستے غلط بھی کو لوگوں ہوئے چنے کے اللہ تاکہ گے دکھائیں معجزے اور نشان ہوتا۔ ممکن یہ اگر۔

ہے۔ دبا کر آگاہ سے اس سے پہلے تمہیں نے میں دیکھو، ²⁵

لئے کے جانے وہاں تو، ہے میں ریگستان وہ دیکھو، بتائے، کو تم کوئی اگر چنانچہ ²⁶ کرنا۔ نہ یقین کا اُس تو، ہے میں کمروں اندرونی وہ دیکھو، کہے، کوئی اگر اور نکلنا۔ نہ طرح اُسی ہے چمکتی تک مغرب کر کڑک میں مشرق بجلی کی بادل طرح جس کیونکہ ²⁷ گی۔ ہو بھی آمد کی آدم ابن

گے۔ جائیں ہو جمع گدھ وہاں ہو پڑی لاش بھی جہاں ²⁸

آمد کی آدم ابن

ختم روشنی کی چاند اور گا جائے ہو تاریک سورج بعد عین کے دنوں اُن کے مصیبت ²⁹ گی۔ جائیں ہلائی قوتیں کی آسمان اور گے پڑیں گر سے پر آسمان ستارے گی۔ جائے ہو گی۔ کریں ماتم قومیں تمام کی دنیا تب گا۔ آئے نظر پر آسمان نشان کا آدم ابن وقت اُس ³⁰ گی۔ دیکھیں ہوئے آتے پر بادلوں کے آسمان ساتھ کے جلال اور قدرت بڑی کو آدم ابن وہ چنے کے اُس تاکہ گا دے بھیج ساتھ کے آواز اونچی کی بگل کو فرشتوں اپنے وہ اور ³¹ تک سرے دوسرے سے سرے ایک کے آسمان کریں، جمع سے طرف چاروں کو ہوؤں کریں۔ اکٹھا

سبق سے درخت کے انجیر

جاتی ہو دار لچک اور نرم شاخیں کی اُس ہی جوں سیکھو۔ سبق سے درخت کے انجیر ³² قریب موسم کا گرمیوں کہ ہے جاتا ہو معلوم کو تم تو ہیں نکلتی پھوٹ کونپلے سے اُن اور ہیں ہے۔ گیا آ

بلکہ قریب آمد کی آدم ابن کہ گے لو جان تو گے دیکھو واقعات یہ تم جب طرح اسی ³³ ہے۔ پردروازے

ہو واقع کچھ سب یہ پہلے پہلے سے ہونے ختم کے نسل اس کہ ہوں بتاتا سچ کو تم میں ³⁴ گا۔

گی۔ رہیں قائم تک ہمیشہ باتیں میری لیکن گے، رہیں جاتے تو زمین و آسمان ³⁵

نہیں معلوم وقت کا آمد کی اُس بھی کو کسی

کے آسمان گا۔ ہو روٹا گھڑی سی کون یا دن کس یہ کہ نہیں علم بھی کو کسی لیکن ³⁶ کو۔ باپ صرف بلکہ نہیں علم بھی کو فرزند اور فرشتوں

گے۔ ہوں جیسے دنوں کے نوح حالات تو گا آئے آدم ابن جب ³⁷

شادیاں اور پیتے کھاتے تک وقت اُس لوگ میں دنوں کے پہلے سے سیلاب کیونکہ ³⁸ گیا۔ ہونہ داخل میں کشتی نوح تک جب رہے کراتے کرتے

کر آسیلاب تک جب رہے علم لا میں بارے کے مصیبت والی آنے تک وقت اُس وہ ³⁹ گے۔ ہوں حالات کے قسم اسی تو گا آئے آدم ابن جب گیا۔ لے نہ بہا کو سب اُن

دوسرے جبکہ گا جائے لیا لے ساتھ کو ایک گے، ہوں میں کھیت افراد دو وقت اُس ⁴⁰ گا۔ جائے دیا چھوڑ پیچھے کو

جبکہ گا جائے لیا لے ساتھ کو ایک گئی، ہوں رہی پیس گندم پر چکی خواتین دو ⁴¹ گا۔ جائے دیا چھوڑ پیچھے کو دوسری

گا۔ جائے آدن کس خداوند تمہارا کہ جانتے نہیں تم کیونکہ رہو، چوکس لئے اِس ⁴²

ضرور وہ تو گا آئے کب چور کہ ہوتا معلوم کو مالک کے گھر کسی اگر جانو، یقین ⁴³ دیتا۔ نہ لگانے نقب میں گھر اپنے اُسے اور رہتا چوکس

گے۔ کرو نہیں توقع کی اِس تم جب گا آئے وقت ایسے آدم ابن کیونکہ رہو، تیار بھی تم ⁴⁴

نوکر وفادار

نے مالک کے گھر کہ کرو فرض ہے؟ دار سمجھ اور وفادار نوکر سا کون چنانچہ ⁴⁵ وقت اُنہیں کہ ہے بھی یہ داری ذمہ ایک کی اُس ہو۔ کیا مقرر پر نوکروں باقی کو نوکر کسی

کہلائے۔ کھانا پر ⁴⁶ گا۔ ہو رہا کر کچھ سب یہ پر واپسی کی مالک جو گا ہو مبارک نوکر وہ

کرے مقرر پر جائیداد پوری اپنی اُسے مالک کر دیکھ یہ کہ ہوں بتاتا سچ کو تم میں ⁴⁷ گا۔

‘ہے۔ دیر ابھی میں واپسی کی مالک’ سوچے، میں دل اپنے نوکر کہ کرو فرض لیکن ⁴⁸

لگے۔ پینے کھانے ساتھ کے شرابیوں اور پیٹنے کو نوکروں ساتھی اپنے وہ ⁴⁹ ہو نہیں کو نوکر توقع کی جس گا آئے وقت اور دن ایسے مالک تو کرے ایسا وہ اگر ⁵⁰

میں ریا کاروں اُسے اور گا ڈالے کر ٹکڑے ٹکڑے کو نوکر وہ کر دیکھ کو حالات اِن ⁵¹ گے۔ رہیں پیستے دانت اور روئے لوگ جہاں وہاں گا، کرے شامل

25

تمثیل کی کنواریوں دس

لے چراغ اپنے جو گی رکھے مطابقت سے کنواریوں دس بادشاہی کی آسمان وقت اُس ¹ نکلیں۔ لئے کے ملنے کو دُولھے کر

دار۔ سمجھ پانچ اور تھیں ناسمجھ پانچ سے میں اُن ²

رکھا۔ نہ تیل فالتو لئے کے چراغوں پاس اپنے نے کنواریوں ناسمجھ ³

- لیا۔ لے ساتھ اپنے کر ڈال تیل میں کُٹی نے کنواریوں دار سمجھ لیکن⁴
- گئیں۔ سو کر اونگھ اونگھ سب وہ لئے اس لگی، دیر بڑی میں آنے کو دُولھے⁵
- ‘نکلو لئے کے ملنے اُسے ہے، رہا پہنچ دُولھا دیکھو،’ گیا، مچ شور کورات آدھی⁶
- لگیں۔ کرنے درست کو چراغوں اپنے اور اُٹھیں جاگ کنواریاں تمام پر اس⁷
- کچھ بھی ہمیں سے میں تیل اپنے ‘کہا، سے کنواریوں دار سمجھ نے کنواریوں ناسمجھ⁸
- ‘ہیں۔ والے بجھنے چراغ ہمارے دو۔ دے
- بلکہ لئے تمہارے صرف نہ کہ ہو نہ ایسا نہیں،’ دیا، جواب نے کنواریوں دوسری⁹
- ‘لو۔ خرید لئے اپنے کر جا پر دکان ہو۔ نہ کافی تیل بھی لئے ہمارے
- کنواریاں جو گیا۔ پہنچ دُولھا دوران اس لیکن گئیں۔ چلی کنواریاں ناسمجھ چنانچہ¹⁰
- گیا۔ دیا کر بند کو دروازے پھر ہوئیں۔ داخل میں ہال شادی ساتھ کے اُس وہ تھیں تیار
- دروازہ لئے ہمارے! جناب‘ لگیں، چلانے اور آئیں کنواریاں باقی بعد کے دیر کچھ¹¹
- ‘دیں۔ کھول
- ‘جانتا۔ نہیں کو تم میں جانو، یقین‘ دیا، جواب نے اُس لیکن¹²
- جانتے۔ نہیں وقت یا دن کا آنے کے آدم ابن تم کیونکہ رہو، چوکس لئے اس¹³

تمثیل کی نوکروں تین

- نے اُس تھا۔ جانا ملک بیرون کو آدمی ایک: گی ہو یوں بادشاہی کی آسمان وقت اُس¹⁴
- دی۔ کر سپرد کے اُن ملکیت اپنی کر بلا کو نوکروں اپنے
- تیسرے اور 2,000 کو دوسرے دیئے، سکے 5,000 کے سونے نے اُس کو پہلے¹⁵
- ہوا۔ روانہ وہ پھر دیئے۔ پیسے مطابق کے قابلیت کی اُس نے اُس کو ایک ہر۔ 1,000 کو
- میں کاروبار کسی اُنہیں کر جا سیدھا نے اُس تھے ملے سکے 5,000 کو نوکر جس¹⁶
- ہوئے۔ حاصل سکے 5,000 مزید اُسے سے اس لگایا۔
- حاصل سکے 2,000 مزید تھے ملے سکے 2,000 جسے بھی کو دوسرے طرح اسی¹⁷
- ہوئے۔
- کھود گرہما میں زمین کہیں اور گیا چلا وہ تھے ملے سکے 1,000 کو آدمی جس لیکن¹⁸
- دیئے۔ چھپا میں اُس پیسے کے مالک اپنے کر
- کیا کتاب حساب ساتھ کے اُن نے اُس جب آیا۔ لوٹ مالک کا اُن بعد کے دیر بڑی¹⁹
- کہا، نے اُس آیا۔ کر لے سکے 5,000 مزید تھے ملے سکے 5,000 جسے نوکر پہلا تو²⁰
- 5,000 مزید نے میں دیکھیں، یہ تھے۔ کئے سپرد میرے سکے 5,000 نے آپ جناب،
- ‘ہیں۔ کئے حاصل سکے

تھوڑے تم نوکر۔ وفادار اور اچھے میرے شاباش، دیا، جواب نے مالک کے اُس 21 کی مالک اپنے اور آؤ اندر گا۔ کروں مقرر پر کچھ بہت تمہیں میں لئے اِس رہے، وفادار میں جاؤ۔ ہو شریک میں خوشی

نے آپ جناب، کہا، نے اُس تھے۔ ملے سکے 2,000 جسے آیا نوکر دوسرا پھر 22 کئے حاصل سکے 2,000 مزید نے میں دیکھیں، یہ تھے۔ کئے سپرد میرے سکے 2,000 ہیں۔

تھوڑے تم نوکر۔ وفادار اور اچھے میرے شاباش، دیا، جواب نے مالک کے اُس 23 کی مالک اپنے اور آؤ اندر گا۔ کروں مقرر پر کچھ بہت تمہیں میں لئے اِس رہے، وفادار میں جاؤ۔ ہو شریک میں خوشی

تھا جانتا میں جناب، کہا، نے اُس تھے۔ ملے سکے 1,000 جسے آیا نوکر تیسرا پھر 24 کچھ جو اور ہیں کاٹتے آپ فصل کی اُس بویا نہیں نے آپ بیج جو ہیں۔ آدمی سخت آپ کہ ہیں۔ کرتے جمع پیداوار کی اُس لگایا نہیں نے آپ

پیسے اپنے آپ اب دیئے۔ چھپا میں زمین پیسے کے آپ کر جا اور گیارہ میں لئے اِس 25 ہیں۔ سیکتے لے واپس

میں بیج جو کہ تھا جانتا تو کیا! نوکر سُست اور شریر دیا، جواب نے مالک کے اُس 26 کرتا جمع پیداوار کی اُس لگایا نہیں نے میں کچھ جو اور ہوں کاٹتا فصل کی اُس بویا نہیں نے ہوں؟

پر واپسی تو کرتا ایسا اگر دیئے؟ کرا جمع نہ کیوں میں بینک پیسے میرے نے تو پھر تو 27 جائے۔ مل سمیت سود پیسے وہ کم از کم مجھے

کو نوکر اُس کر لے سے اِس پیسے یہ ہوا، مخاطب سے دوسروں مالک کر کہہ یہ 28 ہیں۔ سکے 10,000 پاس کے جس دو دے

کی کثرت پاس کے اُس اور گا جائے دیا اور اُسے ھ کچھ پاس کے جس کیونکہ 29 جو گا جائے لیا چھین بھی وہ سے اُس ھ نہیں کچھ پاس کے جس لیکن گی۔ ہوں چیزیں ھ۔ پاس کے اُس

لوگ جہاں وہاں دو، پھینک میں تاریکی کی باہر کر نکال کو نوکر بے کار اِس اب 30 گے۔ رہیں پیستے دانت اور روتے

عدالت آخری

وہ تو گے ہوں ساتھ کے اُس فرشتے تمام اور گا آئے ساتھ کے جلال اپنے آدم ابن جب 31 گا۔ جائے بیٹھ پر تخت جلالی اپنے

کو بھیڑوں چرواہا طرح جس اور گی۔ جائیں کی جمع سامنے کے اُس قومیں تمام تب 32 گا۔ کرے الگ سے دوسرے ایک کو لوگوں وہ طرح اُسی ھ کرتا الگ سے بکریوں

ہاتھ۔ بائیں اپنے کو بکریوں اور گا کرے کھڑا ہاتھ دھنے اپنے کو بھیڑوں وہ 33

جو !لوگو مبارک کے باپ میرے آؤ، گا، کہے سے والوں ہاتھ دھنے بادشاہ پھر³⁴
لو۔ لے میں میراث اُسے ھے تیار لئے تمہارے سے تخلیق کی دنیا بادشاہی
پانی مجھے نے تم اور تھا پیاسا میں کھلایا، کھانا مجھے نے تم اور تھا بھوکا میں کیونکہ³⁵
کی، نوازی مہمان میری نے تم اور تھا اجنبی میں پلایا،
بہال دیکھ میری نے تم اور تھا بیمار میں پہنائے، کپڑے مجھے نے تم اور تھا ننگا میں³⁶
آئے۔ ملنے سے مجھ تم اور تھا میں جیل میں کی،
بھوکا کب کو آپ نے ہم خداوند، گے، کہیں میں جواب لوگ باز راست یہ پھر³⁷
پلایا؟ پانی کر دیکھ پیاسا کب کو آپ کھلایا، کھانا کر دیکھ
کو آپ کی، نوازی مہمان کی آپ کر دیکھ سے حیثیت کی اجنبی کب کو آپ نے ہم³⁸
پہنائے؟ کپڑے کر دیکھ ننگا کب
گئے؟ ملنے سے آپ کر دیکھ پڑا میں جیل یا میں حالت بیمار کب کو آپ ہم³⁹
سے سب ان میرے نے تم کچھ جو کہ ہوں بتاتا سچ تمہیں میں گا، دے جواب بادشاہ⁴⁰
کیا۔ لئے ہی میرے نے تم وہ کیا لئے کے ایک سے میں بھائیوں چھوئے
ابدی اُس اور جاؤ ہو دور سے مجھ لوگو، لعنتی گا، کہے سے والوں ہاتھ بائیں وہ پھر⁴¹
ھے۔ تیار لئے کے فرشتوں کے اُس اور ابلیس جو جاؤ چلے میں آگ
پانی مجھے نے تم اور تھا پیاسا میں کھلایا، نہ کچھ مجھے نے تم اور تھا بھوکا میں کیونکہ⁴²
پلایا، نہ
کپڑے مجھے نے تم اور تھا ننگا میں کی، نہ نوازی مہمان میری نے تم اور تھا اجنبی میں⁴³
آئے۔ نہ ملنے سے مجھ تم اور تھا میں جیل اور بیمار میں پہنائے، نہ
اجنبی، پیاسا، بھوکا، کب کو آپ نے ہم خداوند، گے، پوچھیں میں جواب وہ پھر⁴⁴
کی؟ نہ خدمت کی آپ اور دیکھا پڑا میں جیل یا بیمار ننگا،
چھوٹوں سے سب ان نے تم کبھی جب کہ ہوں بتاتا سچ کو تم میں گا، دے جواب وہ⁴⁵
کیا۔ انکار سے کرنے خدمت میری نے تم تو کیا انکار سے کرنے مدد کی ایک سے میں
ہوں داخل میں زندگی ابدی باز راست جبکہ گے جائیں لئے کے بھگتے سزا ابدی یہ پھر⁴⁶
گے۔“

26

بندیاں منصوبہ خلاف کے عیسیٰ

ہوا، مخاطب سے شاگردوں عیسیٰ پر کرنے ختم باتیں یہ¹

دشمن کو آدم ابن وقت اُس گی۔ ہو شروع عید کی فسخ بعد کے دن دو کہ ہو جانتے تم”²
جائے۔ کیا مصلوب اُسے تاکہ گاجائے کیا حوالے کے

ہوئے جمع میں محل کے اعظم امام نامی کائفا بزرگ کے قوم اور امام راہنما پھر³

لگے۔ کرنے سازشیں کی کرنے قتل کے کر گرفتار سے چالا کی کسی کو عیسیٰ اور⁴
 ہل میں عوام کہ ہونہ ایسا چاہئے، ہونا نہیں دوران کے عید یہ لیکن ”کہا، نے انہوں⁵
 “جائے۔ مچ چل

ہے اُنڈیلی خوشبو پر عیسیٰ خاتون
 کوڑھ وقت کسی جو ہوا داخل میں گھر کے آدمی ایک کر آغیاہ بیت عیسیٰ میں اتنے⁶
 تھا۔ شمعون نام کا اُس تھا۔ مریض کا
 عطر قیمتی نہایت پاس کے جس آئی عورت ایک تو گیا بیٹھ لئے کے کھانے کھانا عیسیٰ⁷
 دیا۔ اُنڈیل پر سر کے عیسیٰ اُسے نے اُس تھا۔ عطر دان کا
 کیا کی کرنے ضائع عطر قیمتی اتنا ”کہا، نے انہوں ہوئے۔ ناراض کر دیکھ یہ شاگرد⁸
 تھی؟ ضرورت
 سکتے جا دیئے کو غریبوں پیسے کے اس تو جاتا بیجا اسے اگر ہے۔ چیز مہنگی بہت یہ⁹
 “تھے۔

ہو؟ رہے کرتنگ کیوں اسے تم ”کہا، سے اُن نے عیسیٰ کر پہچان خیال کے اُن لیکن¹⁰
 ہے۔ کیا کام نیک ایک لئے میرے تو نے اس
 رہوں نہیں پاس تمہارے تک ہمیشہ میں لیکن گے، رہیں پاس تمہارے ہمیشہ تو غریب¹¹
 گا۔

ہے۔ کیا تیار لئے کے ہونے دفن کو بدن میرے نے اُس سے اُنڈیلنے عطر پر مجھ¹²
 کیا اعلان کا خبری خوش کی اللہ بھی جہاں میں دنیا تمام کہ ہوں بتاتا سچ کو تم میں¹³
 “ہے۔ کیا نے اس جو گے سنائیں کچھ وہ کے کرباد کو خاتون اس لوگ وہاں گا جائے

منصوبہ کا کرنے حوالے کے دشمن کو عیسیٰ
 گیا۔ پاس کے اماموں راہنما تھا ایک سے میں شاگردوں بارہ جو اسکریوتی یہوداہ پھر¹⁴
 پیسے کتنے عوض کے کرنے حوالے کے آپ کو عیسیٰ مجھے آپ ”پوچھا، نے اُس¹⁵
 کئے۔ متعین سکے 30 کے چاندی لئے کے اُس نے انہوں ”ہیں؟ تیار لئے کے دینے
 لگا۔ ڈھونڈنے موقع کا کرنے حوالے کے اُن کو عیسیٰ یہوداہ سے وقت اُس¹⁶

تیا ریاں لئے کے عید کی فسخ
 کر آپاس کے اُس نے شاگردوں کے عیسیٰ دن پہلے آئی۔ عید کی روٹی بے خمیری¹⁷
 “کریں؟ تیار کھانا کا فسخ لئے کے آپ کہاں ہم ”پوچھا،
 اُستاد’ بتاؤ، اُسے اور جاؤ پاس کے آدمی فلاں میں شہر یروشلم ”دیا، جواب نے اُس¹⁸
 عید کی فسخ ساتھ کے شاگردوں اپنے میں ہے۔ گیا آقرب وقت مقررہ میرا کہ ہے کہا نے
 “، گا کھاؤں میں گھر کے آپ کھانا کا
 کیا۔ تیار کھانا کا عید کی فسخ اور تھا بتایا انہیں نے عیسیٰ جو کیا کچھ وہ نے شاگردوں¹⁹

۲۵؟ غدار کون

گیا۔ بیٹھ لئے کے کھانے کھانا ساتھ کے شاگردوں بارہ عیسیٰ وقت کے شام 20

سے میں تم کہ ہوں بتانا سچ کو تم میں ”کہا، نے اُس تو تھے رہے کھا کھانا وہ جب 21
 “گا۔ دے کر حوالے کے دشمن مجھے ایک

خداوند، ”لگے، پوچھنے سے اُس وہ باری باری ہوئے۔ غمگین نہایت کر سن یہ شاگرد 22
 “ہوں؟ نہیں تو میں

ہے ڈالا میں برتن کے سالن ہاتھ اپنا ساتھ میرے نے جس ”دیا، جواب نے عیسیٰ 23
 گا۔ کرے حوالے کے دشمن مجھے وہی

شخص اُس لیکن ہے، لکھا میں مقدس کلام طرح جس گا جائے کر کوچ تو آدم ابن 24
 بہتر یہ لئے کے اُس گا۔ جائے دیا کر حوالے کے دشمن اُسے سے وسیلے کے جس افسوس پر
 “ہوتا۔ نہ ہی پیدا کبھی وہ کہ ہوتا

نہیں تو میں اُستاد، ”پوچھا، تھا کو کرنے حوالے کے دشمن اُسے جو نے یہوداہ پھر 25
 “ہوں؟

“ہے۔ کہا خود نے تم جی، ”دیا، جواب نے عیسیٰ

کھانا آخری کا فسخ

کر ٹکڑے اُسے اور کی دعا کی شکرگزاری کر لے روٹی نے عیسیٰ دوران کے کھانے 26
 “ہے۔ بدن میرا یہ کھاؤ۔ اور لویہ ”کہا، نے اُس دیا۔ دے کو شاگردوں کے

تم ”کہا، کر دے انہیں اُسے اور کی دعا کی شکرگزاری کر لے پیالہ کاے نے اُس پھر 27
 پیو۔ سے میں اس سب

کے اُن تا کہ ہے جاتا بھایا لئے کے بہتوں جو خون وہ کا عہد نئے ہے، خون میرا یہ 28
 جائے۔ دیا کر معاف کو گناہوں

دفعہ اگلی کیونکہ گا، پیو نہیں رس یہ کانگور میں سے اب کہ ہوں بتانا سچ کو تم میں 29
 “گا۔ پیو ہی میں بادشاہی کی باپ اپنے ساتھ تمہارے اسے

پہنچے۔ پاس کے پہاڑ کے زیتون اور نکلے وہ کر گا زبور ایک پھر 30

گوئی پدش کی انکار کے پطرس

کلام کیونکہ گے، جاؤ ہو برگشتہ بابت میری سب تم رات آج ”بتایا، انہیں نے عیسیٰ 31
 جائیں ہو بتتر بھیڑیں کی ریوڑ اور گا ڈالوں مار کو چرواہے میں ’ ہے، فرماتا اللہ میں مقدس
 ،گی۔

“گا۔ پہنچوں گلیل آگے آگے تمہارے میں بعد کے اُٹھنے جی اپنے لیکن 32

جائیں، ہو برگشتہ بابت کی آپ سب بے شک دوسرے ”کیا، اعتراض نے پطرس 33
 “گا۔ ہوں نہیں کبھی میں لیکن

پہلے سے دینے بانگ کے مرغ رات اسی ہوں، بتاتا سچ تجھے میں ” دیا، جواب نے عیسیٰ³⁴ “گا۔ ہو چکا کر انکار سے جانے مجھے بار تین تو پہلے

چاہے گا، کروں نہیں انکار کبھی سے جانے کو آپ میں! نہیں ہرگز ” کہا، نے پطرس³⁵ “پڑے۔ بھی مرنا ساتھ کے آپ مجھے کہا۔ کچھ یہی بھی نے دوسروں

دعا کی عیسیٰ میں باغ گتسمنی

نے اُس تھا۔ گتسمنی نام کا جس پہنچا میں باغ ایک ساتھ کے شاگردوں اپنے عیسیٰ³⁶ “ہوں۔ جاتا آگے لئے کے کرنے دعا میں کرو۔ انتظار میرا کر بیٹھ یہاں ” کہا، سے اُن

غمگین وہ وہاں لیا۔ ساتھ کو یوحنا اور یعقوب بیٹوں دو کے زبدی اور پطرس نے اُس³⁷ لگا۔ ہونے بے قرار اور

کر ٹھہر یہاں ہوں۔ کو مرنے کہ ہوں ہوا دبا اتنا سے دکھ میں ” کہا، سے اُن نے اُس³⁸ “رہو۔ جاگتے ساتھ میرے

باپ، میرے اے ” لگا، کرنے دعا یوں کر گر پر زمین منہ اوندھے وہ کر جا آگے کچھ³⁹ پوری مرضی تیری بلکہ نہیں میری لیکن جائے۔ ہٹ سے مجھ پیالہ یہ کا دکھ تو ہو ممکن اگر ہو۔

سے پطرس نے اُس ہیں۔ رہے سو وہ کہ دیکھا تو آیا واپس پاس کے شاگردوں اپنے وہ⁴⁰ سکے؟ جاگ نہیں ساتھ میرے بھی گھنٹا ایک لوگ تم کیا ” پوچھا،

جسم لیکن ہے تیار تو روح کیونکہ پڑو۔ نہ میں آزمائش تا کہ رہو کرتے دعا اور جاگتے⁴¹ “ کمزور۔

نہیں ہٹ بغیر پیئے میرے پیالہ یہ اگر باپ، میرے ” کی، دعا کر جانے اُس پہر بار ایک⁴² “ہو۔ پوری مرضی تیری پہر تو سکتا

کی اُن بدولت کی نیند کیونکہ ہیں، رہے سو وہ کہ دیکھا دوبارہ تو آیا واپس وہ جب⁴³ تھیں۔ بوجھل آنکھیں

لگا۔ کرنے دعا یہی بار تیسری اور گیا چلا کر چھوڑ دوبارہ انہیں وہ چنانچہ⁴⁴

رہے کر آرام اور سو تک ابھی ” کہا، سے اُن اور آیا واپس پاس کے شاگردوں عیسیٰ پہر⁴⁵ جائے۔ کیا حوالے کے گاروں گاہ آدم ابن کہ ہے گیا آ وقت دیکھو، ہو؟

“ہے۔ چکا آ قریب والا کرنے حوالے کے دشمن مجھے دیکھو، چلیں۔ آؤ، اُٹھو⁴⁶

گفتاری کی عیسیٰ

تھا۔ ایک سے میں شاگردوں بارہ جو گیا، پہنچ یہوداہ کہ تھا رہا ہی کربات یہ ابھی وہ⁴⁷ اور اماموں راہنما انہیں تھا۔ ہجوم بڑا کا آدمیوں لیس سے لائھیوں اور تلواروں ساتھ کے اُس تھا۔ بھیجا نے بزرگوں کے قوم

وہی دوں بوسہ میں کو جس کہ تھا دیا نشان امتیازی ایک انہیں نے یہوداہ غدار اس⁴⁸
لینا۔ کر گرفتار اُسے ہے۔ عیسیٰ

اُسے کر کہہ “!علیکم السلام اُستاد،” اور گیا پاس کے عیسیٰ یہوداہ پہنچے وہ ہی جون⁴⁹
دیا۔ بوسہ

“ہ؟ آیا سے مقصد اسی تو کیا دوست،” کہا، نے عیسیٰ⁵⁰

لیا۔ کر گرفتار کر پکڑا اُسے نے انہوں پھر

کو غلام کے اعظم امام اور نکالی سے میان تلوار اپنی نے ساتھی ایک کے عیسیٰ پر اس⁵¹
دیا۔ اڑا کان کا اُس کر مار

ہے چلاتا تلوار بھی جو کیونکہ رکھ، میں میان کو تلوار اپنی ”کہا، نے عیسیٰ لیکن⁵²
گا۔ جائے مارا سے تلوار اُسے

انہیں میں اگر گا دے بھیج فوراً فرشتے ہزاروں مجھے باپ میرا کہ سمجھتا نہیں تو کیا یا⁵³
کروں؟ طلب

ہوتیں پوری طرح کس گوئیاں پیش کی مقدس کلام پھر تو کرتا ایسا میں اگر لیکن⁵⁴
“ہ؟ ہونا ہی ایسا یہ مطابق کے جن

لئے لاثہیاں اور تلواریں تم کہ ہوں ڈاکو میں کیا” کہا، سے هجوم نے عیسیٰ وقت اُس⁵⁵
نے تم مگر رہا، دیتا تعلیم کر بیٹھ میں المقدس بیت روزانہ تو میں ہو؟ نکلے کرنے گرفتار مجھے
کیا۔ نہیں گرفتار مجھے

گوئیاں پیش درج میں صحیفوں کے نبیوں تا کہ ہے رہا ہو لئے اس کچھ سب یہ لیکن⁵⁶
“جائیں۔ ہو پوری

گئے۔ بہاگ کر چھوڑا اُسے شاگرد تمام پھر

سامنے کے عالیہ عدالتِ یہودی عیسیٰ

جہاں گئے لے گھر کے اعظم امام کائفا اُسے وہ تھا کیا گرفتار کو عیسیٰ نے جنہوں⁵⁷
تھے۔ جمع بزرگ کے قوم اور علما تمام کے شریعت

گیا۔ پہنچ تک صحن کے اعظم امام پیچھے پیچھے کے عیسیٰ پر فاصلے کچھ پطرس میں اتنے⁵⁸
انجام کا سلسلے اس تا کہ گیا بیٹھ پاس کے آگ ساتھ کے ملازموں وہ کر ہو داخل میں اُس
سکے۔ دیکھے

خلاف کے عیسیٰ افراد تمام کے عالیہ عدالتِ یہودی اور امام راہنما اندر کے مکان⁵⁹
سکیں۔ دلوا موت سزائے اُسے تا کہ تھے رہے ڈھونڈ گواہیاں جھوٹی

آدمیوں دو آخر کار ملی۔ نہ گواہی ایسی کوئی لیکن آئے، سامنے گواہ جھوٹے سے بہت⁶⁰
کر آ سامنے نے

تین اُسے کر ڈھا کو المقدس بیت کے اللہ میں کہ ہے کہا نے اس ”کی، پیش بات یہ⁶¹
“ہوں۔ سگتا کر تعمیر دوبارہ اندر اندر کے دن

گا؟ دے نہیں جواب کوئی تو کیا” کہا، سے عیسیٰ کر ہو کھڑے نے اعظم امام پھر⁶² “ہیں؟ رہے دے خلاف تیرے لوگ یہ جو ہیں گواہیاں کیا یہ

زندہ تجھے میں” کیا، سوال اور ایک سے اُس نے اعظم امام رہا۔ خاموش عیسیٰ لیکن⁶³ “ہے؟ مسیح فرزند کا اللہ تو کیا کہ ہوں پوچھتا کر دے قسم کی خدا

آئندہ کہ ہوں بتاتا کو سب تم میں اور ہے۔ دیا کہہ خود نے توجی،” کہا، نے عیسیٰ⁶⁴ دیکھو ہوئے آتے پر بادلوں کے آسمان اور بیٹھے ہاتھ دھنے کے مطلق قادر کو آدم ابن تم “گے۔

کفر نے اس” کہا، اور لئے پہاڑ کپڑے اپنے کے کراظہار کا رنجش نے اعظم امام⁶⁵ کفر نے اس کہ ہے لیا سن خود نے آپ! رہی ضرورت کیا کی گواہوں مزید ہمیں! ہے بکا ہے۔ بکا

“ہے؟ فیصلہ کیا کا آپ⁶⁶

“ہے۔ لائق کے موت سزائے یہ” دیا، جواب نے انہوں

کر مار مار تھپڑ کے اُس نے بعض لگے۔ مارنے مکے کے اُس اور تھوکنے پر اُس وہ پھر⁶⁷

“مارا۔ نے کس تجھے کہ بتا ہمیں کے کرنیوٹ مسیح، اے” کہا،⁶⁸

ہے کرتا انکار سے جاننے کو عیسیٰ پطرس

نے اُس آئی۔ پاس کے اُس نوکرانی ایک تھا۔ بیٹھا میں صحن باہر پطرس دوران اس⁶⁹ “تھے۔ ساتھ کے عیسیٰ آدمی اُس کے گلیل بھی تم” کہا،

رہی کربات کیا تو کہ جانتا نہیں میں” کیا، انکار سامنے کے سب اُن نے پطرس لیکن⁷⁰ “کہہ یہ” ہے۔

لوگوں کھڑے پاس اور دیکھا اُسے نے نوکرانی اور ایک وہاں گیا۔ تک گیٹ باہر وہ⁷¹ “تھا۔ ساتھ کے ناصری عیسیٰ آدمی یہ” کہا، سے

کو آدمی اس میں” کہا، کر کھا قسم نے اُس دفعہ اس کیا۔ انکار نے پطرس دوبارہ⁷² “جانتا۔ نہیں

ضرورت تم” کہا، کر آپاس کے پطرس نے لوگوں کچھ کھڑے وہاں بعد کے دیر تھوڑی⁷³ “ہے۔ چلتا پتا صاف سے بولی تمہاری کیونکہ ہو سے میں اُن

میں ہوں۔ رہا بول جھوٹ میں اگر لعنت پر مجھ” کہا، کر کھا قسم نے پطرس پر اس⁷⁴ دی۔ سنائی بانگ کی مرغ فوراً “! جانتا نہیں کو آدمی اس

پہلے سے دینے بانگ کے مرغ” تھی، کہی نے عیسیٰ جو آئی یاد بات وہ کو پطرس پھر⁷⁵ سے دل ٹوٹے اور نکلا باہر وہ پر اس “گا۔ ہو چکا کر انکار سے جانے مجھے بار تین تو پہلے رویا۔ خوب

عیسیٰ کہ گئے پہنچ تک فیصلے اس بزرگ تمام کے قوم اور امام راہنما تمام سویرے صبح¹ جائے۔ دی موت سزائے کو دیا۔ کر حوالے کے پلاطس گورنر رومی اور گئے لے سے وہاں کر باندھ اُسے وہ²

کشی خود کی یہوداہ

سزائے پر اُس کہ دیکھا تھا دیا کر حوالے کے دشمن اُسے نے جس نے یہوداہ جب³ اور اماموں راہنما سکے 30 کے چاندی کر پچھتا نے اُس تو ہ گیا دیا دے فتویٰ کا موت دیئے۔ کرواپس کو بزرگوں کے قوم

دی موت سزائے کو آدمی بے قصور ایک کیونکہ ہے، کیا گاہ نے میں ”کہا، نے اُس⁴ “ہے۔ کیا حوالے کے آپ اُسے نے ہی میں اور ہے گئی

“ہے۔ مسئلہ تیرا یہ! کیا ہمیں ”دیا، جواب نے انہوں

پہانسی کر جانے اُس پہر گیا۔ چلا کر پھینک میں المقدس بیت سکے کے چاندی یہوداہ⁵ لی۔ لے

کے المقدس بیت پیسے یہ شریعت ”کہا، کے کر جمع کو سکوں نے اماموں راہنما⁶ “ہے۔ معاوضہ کاریزی خوں یہ کیونکہ دیتی، نہیں اجازت کی ڈالنے میں خزانے

تا کہ کیا فیصلہ کا خریدنے کھیت کا کھار نے انہوں بعد کے کرنے مشورہ میں آپس⁷ ہو۔ جگہ لئے کے دفنانے کو پردیسوں

ہے۔ کہلاتا کھیت کا خون تک آج کھیت یہ لئے اس⁸

لئے سکے 30 کے چاندی نے انہوں ”کہ ہوئی پوری گوئی پیش یہ کی نبی یرمیاہ یوں⁹ تھی۔ لگائی لئے کے اُس نے اسرائیلیوں جو رقم وہ یعنی

حکم مجھے نے رب طرح جس ایسا بالکل لیا، خرید کھیت کا کھار نے انہوں سے ان¹⁰ “تھا۔ دیا

ہے کرنا کچھ پوچھ کی عیسیٰ پلاطس

سے اُس نے اُس گیا۔ کیا پیش سامنے کے پلاطس گورنر رومی کو عیسیٰ میں اتنے¹¹ “ہو؟ بادشاہ کے یہودیوں تم کیا ”پوچھا،

“ہیں۔ کہتے خود آپ جی، ”دیا، جواب نے عیسیٰ

خاموش عیسیٰ تو لگائے الزام پر اُس نے بزرگوں کے قوم اور اماموں راہنما جب لیکن¹² رہا۔

رہے سن نہیں الزامات تمام یہ تم کیا ”کیا، سوال سے اُس دوبارہ نے پلاطس چنانچہ¹³ “ہیں؟ رہے جا لگائے پر تم جو

ہوا۔ حیران نہایت گورنر لئے اس دیا، نہ جواب بھی کا الزام ایک نے عیسیٰ لیکن¹⁴

فیصلہ کا موت سزائے

تھا۔ دیتا کر آزاد کو قیدی ایک پر عید کی فسخ سال ہر گورنر کہ تھا رواج یہ دنوں اُن 15
تھا۔ جاتا کیا منتخب سے ہجوم قیدی یہ

تھا۔ برابر نام کا اُس تھا۔ قیدی بدنام ایک میں جیل وقت اُس 16

برابا میں ہو؟ چاہتے کیا تم ”پوچھا، سے اُس نے پیلاطس تو ہوا جمع ہجوم جب چنانچہ 17
“ہے؟ کہلاتا مسیح جو کو عیسیٰ یا کروں آزاد کو

ہے۔ کیا حوالے کے اُس پر بنا کی حسد صرف کو عیسیٰ نے اُنہوں کہ تھا جانتا تو وہ 18

بھیجا، پیغام اُسے نے بیوی کی اُس تو تھا بیٹھا پر تخت کے عدالت یوں پیلاطس جب 19
میں خواب باعث کے اس رات پچھلی مجھے کیونکہ لگائیں، نہ ہاتھ کو آدمی بے قصور اس ”
“ہوئی۔ تکلیف شدید

اور مانگیں کو برابا وہ کہ اُکسایا کو ہجوم نے بزرگوں کے قوم اور اماموں راہنما لیکن 20
پوچھا، دوبارہ نے گورنر کریں۔ طلب موت کی عیسیٰ

“کروں؟ آزاد لئے تمہارے کو کس سے میں دونوں ان میں ” 21

“کو۔ برابر ” چلائے، وہ

“ہے؟ کہلاتا مسیح جو کروں کیا ساتھ کے عیسیٰ میں پھر ” پوچھا، نے پیلاطس 22

“کریں۔ مصلوب اُسے ” چینیے، وہ

“ہے؟ کیا جرم کیا نے اُس کیوں؟ ” پوچھا، نے پیلاطس 23

“!کریں مصلوب اُسے ” رہے، چینیے کر مچا شور مزید لوگ لیکن

ہے۔ رہا ہو برابا ہنگامہ بلکہ رہا پہنچ نہیں تک نتیجے کسی وہ کہ دیکھا نے پیلاطس 24
اس اگر ” کہا، نے اُس دھوئے۔ ہاتھ اپنے سامنے کے ہجوم کر لے پانی نے اُس لئے اس

“تھہرو۔ دہ جواب لئے کے اُس ہی تم ہوں، بے قصور میں تو جائے کیا قتل کو آدمی

“ہیں۔ دہ جواب کے خون کے اُس اولاد ہماری اور ہم ” دیا، جواب نے لوگوں تمام 25

لگانے کوڑے نے اُس کو عیسیٰ لیکن دیا۔ دے انہیں کے کر آزاد کو برابا نے اُس پھر 26
دیا۔ کر حوالے کے فوجیوں لئے کے کرنے مصلوب اُسے پھر دیا، حکم کا

ہیں اُڑاتے مذاق کا عیسیٰ فوجی

کو پلٹن پوری اور گئے لے میں صحن کے پریٹوریم بنام محل کو عیسیٰ فوجی کے گورنر 27
کیا۔ اکٹھا گرد ارد کے اُس

پہنایا، لباس کا رنگ ارغوانی اُسے نے اُنہوں کر اُتار کپڑے کے اُس 28

میں ہاتھ دھنے کے اُس دیا۔ رکھ پر سر کے اُس کر بناتاج ایک کاٹھنیوں کاٹے دار پھر 29

یہودیوں اے ” اُڑایا، مذاق کا اُس کر ٹیک گھٹنے سامنے کے اُس نے اُنہوں کر پکڑا چھڑی
“!آداب بادشاہ، کے

مارا۔ کو سر کے اُس بار بار کر لے چھڑی رہے، تھوکتے پر اُس وہ 30

اُس دوبارہ اُسے کراتار لباس ارغوانی نے اُنہوں کو تھک سے اڑانے مذاق کا اُس پہر³¹ گئے۔ لے لئے کے کرنے مصلوب اُسے اور پہنائے کپڑے اپنے کے

ہے جاتا کیا مصلوب کو عیسیٰ

والا رہنے کا کرین شہر کے لیا جو دیکھا کو آدمی ایک نے اُنہوں وقت نکلتے سے شہر³² کیا۔ مجبور پر جانے لے کر اٹھا صلیب نے اُنہوں اُسے تھا۔ شمعون نام کا اُس تھا۔

کا کھوڑی (یعنی) گلگا نام کا جس گئے پہنچ تک مقام ایک وہ چلتے چلتے یوں³³ تھا۔ (مقام)

لیکن تھی۔ گئی ملائی چیز کرنی کوئی میں جس کی پیش ے اُسے نے اُنہوں وہاں³⁴ دیا۔ کرانکار سے پنے اُسے نے عیسیٰ کر چکھ

فیصلہ یہ لئے۔ بانٹ میں آپس کپڑے کے اُس اور کیا مصلوب اُسے نے فوجیوں پہر³⁵ ڈالا۔ قرعہ نے اُنہوں ملے کیا کیا کو کس کے لئے کے کرنے

رہے۔ کرتے داری پہرا کی اُس کر بیٹھ وہاں وہ یوں³⁶

یہ ”تھا، لکھا الزام یہ پر جس گئی دی لگا تختی ایک اوپر کے سر کے عیسیٰ پر صلیب³⁷ “ہے۔ عیسیٰ بادشاہ کا یہودیوں

اور ہاتھ دھنے کے اُس کو ایک گیا، کیا مصلوب ساتھ کے عیسیٰ بھی کو ڈاکوؤں دو³⁸ ہاتھ۔ بائیں کے اُس کو دوسرے

اپنی کر ہلا ہلا سر اور کی تذلیل کی اُس کر بک کفر نے اُنہوں گزرے سے وہاں جو³⁹ کیا۔ اظہار کا حقارت

اندر کے دن تین اُسے کر ڈھا کو المقدس بیت میں کہ تھا کہا تو نے تو ”کہا، نے اُنہوں⁴⁰ صلیب تو ہے فرزند کا اللہ واقعی تو اگر! بچا کو آپ اپنے اب گا۔ دوں کر تعمیر دوبارہ اندر “آ۔ اتر سے پر

اڑایا، مذاق کا عیسیٰ بھی نے بزرگوں کے قوم اور علما کے شریعت اماموں، راہنما⁴¹

! ہے بادشاہ کا اسرائیل یہ سگتا۔ بچا نہیں کو آپ اپنے لیکن بچایا، کو اوروں نے اس ”⁴²

گے۔ آئیں لے ایمان پر اس ہم تو آئے اتر سے پر صلیب یہ ابھی

کیونکہ ہے، چاہتا اسے وہ اگر بچائے اسے اللہ اب ہے۔ رکھا بھروسہ پر اللہ نے اس⁴³ “۔ ہوں فرزند کا اللہ میں ”کہا، نے اس

طعن لعن اُسے بھی نے اُنہوں تھا گیا کیا مصلوب ساتھ کے اُس کو ڈاکوؤں جن اور⁴⁴ کی۔

موت کی عیسیٰ

رہی۔ تک گھنٹوں تین تاریکی یہ گیا۔ ڈوب میں اندھیرے ملک پورا بجے بارہ دو پہر⁴⁵

ہے، مطلب کا جس ”شبقتی لما الی، الی، ”اٹھا، پکار سے آواز اونچی عیسیٰ بجے تین پہر⁴⁶

“ہے؟ دیا کر ترک کیوں مجھے نے تو خدا، میرے اے خدا، میرے اے“

47 “ہے۔ رہا بُلا کو نبی الیاس وہ” لگے، کہنے لوگ کچھ کھڑے پاس کر سن یہ
 48 اُسے اور ڈبویا میں سر کے کے مے کو اسفنج ایک کر دوڑ فوراً نے ایک سے میں اُن
 کی۔ کوشش کی چُسانے کو عیسیٰ کر لگا پر ڈنڈے
 49 “بچائے۔ اُسے کر آلیاس شاید دیکھیں، ہم آؤ،” کہا، نے دوسروں
 50 دیا۔ چھوڑ دم کر چلا سے زور بڑے دوبارہ نے عیسیٰ لیکن
 51 لے سے اوپر پردہ ہوا لٹکا سامنے کے کمرے ترین مُقدس کے المُقدس بیت وقت اُسی
 گئیں پھٹ چٹانیں آیا، زلزلہ گیا۔ پھٹ میں حصوں دو تک نیچے کر
 52 گیا۔ دیا کر زندہ کو جسموں کے مُقدسین مرحوم کئی گئیں۔ کھل قبریں اور
 53 اور ہوئے داخل میں شہر مُقدس کر نکل سے میں قبروں بعد کے اُٹھنے جی کے عیسیٰ وہ
 آئے۔ نظر کو بہتوں
 54 زلزلہ نے فوجیوں والے کرنے داری پہرا کی عیسیٰ اور *افسر رومی کھڑے پاس جب
 کا اللہ واقعی یہ” کہا، نے اُنہوں گئے۔ ہوزدہ دہشت نہایت وہ تو دیکھے واقعات تمام یہ اور
 “تھا۔ فرزند
 55 وہ تھیں۔ رہی کر مشاہدہ کا اِس پر فاصلے کچھ جو تھیں وہاں بھی خواتین سی بہت
 تھیں۔ آئی کرتی خدمت کی اُس تک یہاں کر چل پیچھے کے عیسیٰ میں گلیل
 56 اور یعقوب بیٹوں کے زبدی اور مریم ماں کی یوسف اور یعقوب مگدلینی، مریم میں اُن
 تھیں۔ بھی ماں کی یوحنا
 57 عیسیٰ بھی وہ آیا۔ یوسف بنام آدمی مند دولت ایک کا ارمیہ تو تھی کو ہونے شام جب
 58 تھا۔ شاگرد کا
 کہ دیا حکم نے پپلاطس اور مانگی، لاش کی عیسیٰ کر جا پاس کے پپلاطس نے اُس
 59 جائے۔ دی دے اُسے وہ
 لپیٹا میں کفن صاف ایک کے گٹان اُسے کر لے کو لاش نے یوسف
 60 میں آخر تھی۔ گئی تراشی میں چٹان جو دیا رکھ میں قبر شدہ غیر استعمال ذاتی اپنی اور
 61 گیا۔ چلا اور دیا کر بند منہ کا قبر کر لٹھکا پتھر بڑا ایک نے اُس
 تھیں۔ بیٹھی مقابل کے قبر دوسری اور مگدلینی مریم وقت اُس
 62 داری پہرا کی قبر
 آئے۔ پاس کے پپلاطس فریسی اور امام راہنما تھا، دن کا سبت جو دن، اگلے
 63 اُس تو تھا زندہ ابھی باز دھوکے وہ جب کہ آیا یاد ہمیں” کہا، نے اُنہوں “جناب،”
 “گا۔ اُنہوں جی میں بعد کے دن تین تھا، کہا نے

اُس کہ ہونہ ایسا جائے۔ رکھا محفوظ تک دن تیسرے کو قبر کہ دیں حکم لئے اِس⁶⁴ سے میں مُردوں وہ کہ بتائیں کو لوگوں اور جائیں لے چُرا کو لاش کی اُس کر آشاگرد کے “گا۔ ہو بڑا زیادہ بھی سے دھوکے پہلے دھوکا آخری یہ تو ہوا ایسا اگر ہے۔ اُٹھا جی تم جتنا دو کر محفوظ اتنا کو قبر کر لے کو داروں پہرے” دیا، جواب نے پِلاطس⁶⁵ “ہو۔ سکتے کر اُنہوں کر لگا مہر پر پتھر پڑے پر منہ کے قبر لیا۔ کر محفوظ کو قبر کر جا نے اُنہوں چنانچہ⁶⁶ دیئے۔ کر مقرر دار پہرے پر اُس نے

28

ہے اُٹھتا جی عیسیٰ

نکلیں۔ لئے کے دیکھنے کو قبر مریم دوسری اور مگدالینی مریم ہی سویرے صبح کو اتوار¹ تھا۔ رہا ہو طلوع سورج پاس کے قبر اور آیا اُتر سے آسمان فرشتہ ایک کا رب کیونکہ آیا، زلزلہ شدید ایک اچانک² گیا۔ بیٹھ پر اُس وہ پھر دیا۔ لُڑھکا طرف ایک کو پتھر پڑے پر اُس کر جا مانند کی برف لباس کا اُس اور تھی رہی چمک طرح کی بجلی صورت و شکل کی اُس³ تھا۔ سفید گئے۔ ہو سے مُردہ لرزے لرزے وہ کہ گئے ڈرا تے دار پہرے⁴ ہو رہی ڈھونڈ کو عیسیٰ تم کہ ہے معلوم مجھے ڈرو۔ مت ”کہا، سے خواتین نے فرشتے⁵ تھا۔ ہوا مصلوب جو خود کو جگہ اُس آؤ، تھا۔ فرمایا نے اُس طرح جس ہے، اُٹھا جی وہ ہے۔ نہیں یہاں وہ⁶ تھا۔ پڑا وہ جہاں لو دیکھ تمہارے اور ہے اُٹھا جی وہ کہ دو بتا کو شاگردوں کے اُس کر جا سے جلدی اب اور⁷ آگاہ سے اِس کو تم نے میں اب گے۔ دیکھو اُسے تم وہیں گا۔ جائے پہنچ گلیل آگے آگے “ہے۔ کیا دوڑی اور تھیں خوش بڑی لیکن ہوئی سہمی وہ گئیں۔ چلی سے قبر سے جلدی خواتین⁸ گئیں۔ سنانے خبر یہ کو شاگردوں کے اُس دوڑی پاؤں کے اُس آئیں، پاس کے اُس وہ “سلام۔” کہا، نے اُس ملا۔ سے اُن عیسیٰ اچانک⁹ کیا۔ سجدہ اُسے اور پکڑے چلے کو گلیل وہ کہ دو بتا کو بھائیوں میرے جاؤ، ڈرو۔ مت ”کہا، سے اُن نے عیسیٰ¹⁰ گے۔ دیکھیں مجھے وہ وہاں جائیں۔

رپورٹ کی داروں پہرے

راہنما اور گئے میں شہر کچھ سے میں داروں پہرے کہ تھیں میں راستے ابھی خواتین¹¹ دیا۔ بتا کچھ سب کو اماموں

داروں پہرے اور کی منعقد میٹنگ ایک ساتھ کے بزرگوں کے قوم نے اماموں راہنما¹²
کیا۔ فیصلہ کا دینے رقم بڑی کی رشوت کو

اُس تو تھے رہے سو وقت کے رات ہم جب ’ ہے، کہنا کو تم ’ بتایا، انہیں نے انہوں¹³
’ گئے۔ لے چُرا اُسے اور آئے شاگرد کے

ضرورت کی کرنے فکر کو تم گے۔ لیں سمجھا اُسے ہم تو پہنچے تک گورنر خبر یہ اگر¹⁴
’ نہیں۔

یہ کی اُن تھا۔ گیا سکھایا انہیں جو کیا کچھ وہ کر لے رشوت نے داروں پہرے چنانچہ¹⁵
ہے۔ رائج میں اُن تک آج اور گئی پھیلائی بہت درمیان کے یہودیوں کہانی

ہے ہوتا ظاہر پر شاگردوں اپنے عیسیٰ

کو جانے انہیں نے عیسیٰ جہاں پہنچے پاس کے پہاڑ اُس کے گلیل شاگرد گیارہ پہر¹⁶
تھا۔ کہا

گئے۔ پڑ میں شک کچھ لیکن کیا۔ سجدہ اُسے نے انہوں کر دیکھ اُسے وہاں¹⁷

گیا دیا دے مجھے اختیار کُل کا زمین اور آسمان ’ کہا، کر آپاس کے اُن نے عیسیٰ پہر¹⁸
ہے۔

نام کے القدس روح اور فرزند باپ، انہیں کر بنا شاگرد کو قوموں تمام جائز، لئے اس¹⁹
دو۔ پیتسمہ سے

تمہیں نے میں جو گزاریں زندگی مطابق کے احکام تمام اُن وہ کہ سکھاؤ یہ انہیں اور²⁰
’ ہوں۔ ساتھ تمہارے ہمیشہ تک اختتام کے دنیا میں دیکھو، اور ہیں۔ دیئے

مرقس

خدمت کی والے دینے پیتسمہ یحییٰ

ہے، خبری خوش میں بارے کے مسیح عیسیٰ فرزند کے اللہ یہ ¹

ہوئی شروع یوں مطابق کے گوئی پیش کی نبی یسعیاہ جو ²

ہوں دیتا بھیج آگے آگے تیرے کو پیغمبر اپنے میں دیکھ،

گا۔ کرے تیار راستہ لئے تیرے جو

ہے، رہی پکار آواز ایک میں ریگستان ³

! کرو تیار راہ کی رب

‘بناؤ۔ سیدھے راستے کے اُس

توبہ لوگ کہ کیا اعلان نے اُس کر رہ میں ریگستان تھا۔ والا دینے پیتسمہ یحییٰ پیغمبر یہ ⁴

جائے۔ مل معافی کی نگاہوں اپنے انہیں تا کہ لیں پیتسمہ کے

پاس کے اُس کرنکل سمیت باشندوں تمام کے یروشلم لوگ کے علاقے پورے کے یہودیہ ⁵

لیا۔ پیتسمہ سے یحییٰ میں یردن دریائے نے انہوں کے کر تسلیم کو نگاہوں اپنے اور آئے۔

خوراک تھا۔ رہتا باندھے پٹکا کا چمڑے پر کمر اور پہنے لباس کا بالوں کے اوٹوں یحییٰ ⁶

تھا۔ کھاتا شہد جنگلی اور ٹڈیاں وہ پر طور کے

کر جھک میں ہے۔ بڑا سے مجھ جو ہے والا آنے ایک بعد میرے ”کیا، اعلان نے اُس ⁷

نہیں۔ لائق بھی کے کھولنے تسمے کے جوتوں کے اُس

“گا۔ دے پیتسمہ سے القدس روح تمہیں وہ لیکن ہوں، دیتا پیتسمہ سے پانی کو تم میں ⁸

آزمائش اور پیتسمہ کا عیسیٰ

دیا۔ پیتسمہ میں یردن دریائے اُسے نے یحییٰ اور آیا سے ناصرت عیسیٰ میں دنوں اُن ⁹

کی کبوتر القدس روح اور ہے رہا پھٹ آسمان کہ دیکھا نے عیسیٰ ہی نکلتے سے پانی ¹⁰

ہے۔ رہا اُتر پر مجھ طرح

خوش میں سے تجھ ہے، فرزند پیارا میرا تو ”دی، سنائی آواز ایک سے آسمان ساتھ ساتھ ¹¹

دیا۔ بھیج میں ریگستان اُسے نے القدس روح بعد فوراً کے اِس ¹²

جنگلی وہ رہا۔ کرتا آزمائش کی اُس ابلیس دوران کے جس رہا دن چالیس وہ وہاں ¹³

تھے۔ کرتے خدمت کی اُس فرشتے اور رہتا درمیان کے جانوروں

ہے بلاتا کو چمپیروں چار عیسیٰ

خوش کی اللہ اور آیا میں علاقے کے گلیل عیسیٰ تو گیا دیا ڈال میں جیل کو یحییٰ جب 14 لگا۔ کرنے اعلان کا خبری

کی اللہ اور کرو توبہ ہے۔ گئی آقرب بادشاہی کی اللہ ہے، گیا آوقت مقررہ ”بولا، وہ 15“ لاؤ۔ ایمان پر خبری خوش

شمعون نے اُس تو تھا رہا چل کٹارے کٹارے کے جھیل کی گلیل عیسیٰ جب دن ایک 16 گیر ماہی وہ کیونکہ تھے رہے ڈال جال میں جھیل وہ دیکھا۔ کو اندریاس بھائی کے اُس اور تھے۔

”گا۔ بناؤں گیر آدم کو تم میں لو، ہو پیچھے میرے آؤ،“ کہا، نے اُس 17

لئے۔ ہو پیچھے کے اُس کر چھوڑ کو جالوں اپنے وہ ہی سنتے یہ 18

کشتی وہ دیکھا۔ کو یوحنا اور یعقوب بیٹوں کے زبدی نے عیسیٰ کر جا آگے سا تھوڑا 19 تھے۔ رہے کر مرمت کی جالوں اپنے بیٹھے میں

اُس کر چھوڑ میں کشتی سمیت مزدوروں کو باپ اپنے وہ تو بلایا فوراً انہیں نے اُس 20 لئے۔ ہو پیچھے کے

رہائی سے قبضے کے بدروح کی آدمی

کر جا میں خانے عبادت عیسیٰ دن کے سبت اور ہوئے۔ داخل میں شہر کفر نحوم وہ 21 لگا۔ سکھانے کو لوگوں

طرح کی عالموں کے شریعت انہیں وہ کیونکہ گئے رہ بکا ہکا کر سن تعلیم کی اُس وہ 22 تھا۔ سکھاتا ساتھ کے اختیار بلکہ نہیں

تھا۔ میں قبضے کے روح ناپاک کسی جو تھا آدمی ایک میں خانے عبادت کے اُن 23 لگا، بولنے کر چیخ چیخ وہ ہی دیکھتے کو عیسیٰ

ہلاک ہمیں آپ کیا ہے؟ واسطہ کیا ساتھ کے آپ ہمارا عیسیٰ، کے ناصرت اے 24“ ہیں۔ قدوس کے اللہ آپ ہیں، کون آپ کہ ہوں جانتا تو میں ہیں؟ آئے کرنے

”جانکل سے آدمی! خاموش“ کہا، کر ڈانٹ اُس نے عیسیٰ 25

گئی۔ نکل سے میں اُس کر مار مار چیخیں اور کر جھنجھوڑ کو آدمی بدروح پر اس 26

تعلیم نئی ایک ہے؟ کیا یہ ”لگے، کہنے سے دوسرے ایک اور گئے گھبرا لوگ تمام 27 مانتی کی اُس وہ تو ہے دیتا حکم کو بدروحوں وہ اور ہے۔ رہی جادی ساتھ کے اختیار جو ہیں۔“

گیا۔ پھیل میں علاقے پورے کے گلیل سے جلدی چرچا میں بارے کے عیسیٰ اور 28

شفا کی مریضوں سے بہت

اندریاس اور شمعون ساتھ کے یوحنا اور یعقوب وہ بعد عین کے نکلتے سے خانے عبادت 29 گئے۔ گھر کے

بتا کو عیسیٰ نے اُنہوں تھا۔ بخار اُسے کیونکہ تھی، پڑی پر بستر ساس کی شمعون وہاں 30 دیا

اِس کی۔ مدد کی اُس میں اُٹھنے نے اُس کر پکڑا ہاتھ کا اُس گیا۔ نزدیک کے اُس وہ تو 31 لگی۔ کرنے خدمت کی اُن وہ اور گیا اُتر بخار پر

اشخاص گرفتہ بدروح اور مریضوں تمام لوگ تو ہوا غروب سورج اور ہوئی شام جب 32 لائے۔ پاس کے عیسیٰ کو

گیا ہو جمع پر دروازے شہر پورا 33

نے اُس دی۔ شفا سے بیماریوں کی قسم مختلف کو مریضوں سے بہت نے عیسیٰ اور 34 کہ تھیں جانتی وہ کیونکہ دیا، نہ بولنے اُنہیں نے اُس لیکن دیں، نکال بھی بدروحیں سی بہت ھے۔ کون وہ

منادی میں گلیل

لئے کے کرنے دعا کر اُٹھ عیسیٰ تو تھا ہی اندھیرا ابھی جب سویرے صبح دن اگلے 35 گیا۔ چلا جگہ ویران کسی

نکلے۔ ڈھونڈنے اُسے ساتھی کے اُس اور شمعون میں بعد 36

تلاش کو آپ لوگ تمام ”کہا، سے اُس نے اُنہوں تو ھے کہاں وہ کہ ہوا معلوم جب 37 “! ھیں رہے کر

بھی وہاں میں تا کہ جائیں میں آبادیوں والی ساتھ ہم آؤ، ”دیا، جواب نے عیسیٰ لیکن 38 “ہوں۔ آیا نکل سے مقصد اسی میں کیونکہ کروں۔ منادی

بدروحوں اور کرتا منادی میں خانوں عبادت ہوا گزرتا سے میں گلیل پورے وہ چنانچہ 39 رہا۔ نکالتا کو

شفا سے کوڑھ

اُس کر جھک بل کے گھٹنوں تھا۔ مریض کا کوڑھ جو آیا پاس کے عیسیٰ آدمی ایک 40 “ہیں۔ سیکتے کر صاف پاک مجھے تو چاہیں آپ اگر ”کی، منت نے

ہوں، چاہتا میں ”کہا، اور چھو اُسے کر بڑھا ہاتھ اپنا نے اُس آیا۔ ترس کو عیسیٰ 41 “جا۔ ہو صاف پاک

گیا۔ ہو صاف پاک وہ اور گئی ہو دُور فوراً بیماری پر اِس 42

سمجھایا، سے سختی کے کر رخصت فوراً اُسے نے عیسیٰ 43

تیرا وہ تا کہ جا پاس کے امام میں المقدس بیت بلکہ بتانا نہ کو کسی بات یہ! خبردار ”44 ھے کرتی سے اُن شریعت کی موسیٰ تقاضا کا جس جا لے قربانی وہ ساتھ اپنے کرے۔ معائنہ ہو صاف پاک واقعی تو کہ گی جائے ہو تصدیق علانیہ یوں ہو۔ ملی شفا سے کوڑھ جنہیں گیا “

کہ پھیلائی اتنی خبر یہ نے اُس لگا۔ سنانے کہانی اپنی جگہ ہر وہ لیکن گیا، چلا آدمی⁴⁵ پڑا۔ رہنا میں جگہوں ویران اُسے بلکہ سکا ہونہ داخل میں شہر بھی کسی پر طور کھلے عیسیٰ گئے۔ پہنچ پاس کے اُس سے جگہ ہر لوگ بھی وہاں لیکن

2

ہے جاتی کھولی چھت لئے کے مفلوج

میں گھر وہ کہ گئی پھیل خبر ہی جلد آیا۔ واپس میں کفرنحوم عیسیٰ بعد کے دنوں کچھ¹ ہے۔

نہ جگہ بھی سامنے کے دروازے بلکہ گیا بھر گھر پورا کہ گئے ہو جمع لوگ اتنے پر اس² لگا۔ سنانے مقدس کلام انہیں وہ رہی۔

پاس کے عیسیٰ اٹھائے کو مفلوج ایک آدمی چار سے میں اُن پہنچے۔ لوگ کچھ میں اتنے³ تھے۔ چاہتے لانا

کھول چھت نے انہوں لئے اس سکے، پہنچانہ تک عیسیٰ سے وجہ کی ہجوم اُسے وہ مگر⁴ دیا۔ اُتار تھا لیٹا مفلوج پر جس کو چارپائی نے انہوں کر اُدھیڑ حصہ کا اوپر کے عیسیٰ دی۔

معاف گاہ تیرے بیٹا،” کہا، سے مفلوج نے اُس تو دیکھا ایمان کا اُن نے عیسیٰ جب⁵ “ہیں۔ گئے دیئے کر

گئے۔ پڑ میں بچار سوچ کر سن یہ وہ تھے۔ بیٹھے وہاں عالم کچھ کے شریعت⁶

معاف گاہ ہی اللہ صرف ہے۔ رہا بک کفر ہے؟ سکا کر باتیں ایسی طرح کس یہ⁷ “ہے۔ سکا کر

سے اُن نے اُس لئے اس میں، رہے سوچ کیا وہ کہ لیا جان فوراً میں روح اپنی نے عیسیٰ⁸ ہو؟ رہے سوچ کیوں باتیں کی طرح اس میں دل تم ”پوچھا،

اُٹھ،” کہ یہ یا، ہیں گئے دیئے کر معاف گاہ تیرے کہ ہے آسان کہنا یہ سے مفلوج کیا⁹ ؟“ پھر چل کر اُٹھا چارپائی اپنی

اختیار کا کرنے معاف گاہ میں دنیا واقعی کو آدم ابن کہ ہوں دکھاتا کو تم میں لیکن¹⁰ ہوا، مخاطب سے مفلوج وہ کر کہ یہ “ہے۔

“جا۔ چلا گھر کر اُٹھا چارپائی اپنی اُٹھ، کہ ہوں کہتا سے تجھ میں¹¹

سب گیا۔ چلا دیکھتے دیکھتے کے اُن کر اُٹھا چارپائی اپنی فوراً اور ہوا کھڑا آدمی وہ¹² نہیں کبھی نے ہم کام ایسا” لگے، کہنے کے کر تجئید کی اللہ اور ہوئے زدہ حیرت سخت “ادیکھا

ہے بلاتا کو متی عیسیٰ

وہ تو آئی پاس کے اُس بھیڑ بڑی ایک گیا۔ کنارے کے جھیل دوبارہ کر نکل عیسیٰ پھر¹³ لگا۔ سکھانے انہیں

پر چوکی اپنی لئے کے لینے ٹیکس جو دیکھا کو لاوی بنے کے حلفی نے اُس چلتے چلتے 14 پیچھے کے اُس کر اٹھ لاوی اور“ لے۔ ہو پیچھے میرے” کہا، سے اُس نے عیسیٰ تھا۔ بیٹھا ہو لیا۔

کے اُس صرف نہ ساتھ کے اُس تھا۔ رہا کھا کھانا میں گھر کے لاوی عیسیٰ میں بعد 15 اُس بہترے سے میں اُن کیونکہ تھے، بھی گار گاہ اور والے لینے ٹیکس سے بہت بلکہ شاگرد تھے۔ چکے بن پیروکار کے

ساتھ کے گاروں گاہ اور والوں لینے ٹیکس یوں اُسے نے عالموں فریسی کچھ کے شریعت 16 کے گاروں گاہ اور والوں لینے ٹیکس یہ ”پوچھا، سے شاگردوں کے اُس تو دیکھا کھاتے“ ھ؟ کھانا کیوں ساتھ

بلکہ ہوتی نہیں ضرورت کی ڈاکٹر کو مندوں صحت ”دیا، جواب نے عیسیٰ کر سن یہ 17“ ہوں۔ آیا بلانے کو گاروں گاہ بلکہ نہیں کو بازوں راست میں کو۔ مریضوں

رکھتے؟ نہیں کیوں روزہ شاگرد

کے عیسیٰ لوگ کچھ پر موقع ایک تھے۔ کرتے رکھا روزہ فریسی اور شاگرد کے یحییٰ 18 کے فریسیوں اور یحییٰ جبکہ رکھتے نہیں کیوں روزہ شاگرد کے آپ ”پوچھا، اور آئے پاس“ ھیں؟ رکھتے روزہ شاگرد

دولہا جب ہیں سکتے رکھ روزہ طرح کس مہمان کے شادی ”دیا، جواب نے عیسیٰ 19 سکتے۔ رکھ نہیں روزہ وہ ھ ساتھ کے اُن دولہا تک جب ھ؟ درمیان کے اُن

روزہ ضرور وہ وقت اُس گا۔ جائے لیا لے سے اُن دولہا جب گا آئے دن ایک لیکن 20 گے۔ رکھیں

نیا تو کرے ایسا وہ اگر لگاتا۔ نہیں میں لباس پرانے کسی ٹکڑا کا کپڑے نئے بھی کوئی 21 جگہ ہوئی پھٹی کی لباس پرانے یوں گا۔ جائے ہوا لگ سے لباس پرانے کر سکر میں بعد ٹکڑا گی۔ جائے ہو خراب زیادہ نسبت کی پہلے

اگر ڈالتا۔ نہیں میں مشکوں بے چمک اور پرانی رس تازہ کا انگور بھی کوئی طرح اسی 22 میں نتیجے گی۔ جائیں پھٹ باعث کے گیس والی ہونے پیدا مشکیں پرانی تو کرے ایسا وہ ڈالا میں مشکوں نئی رس تازہ کا انگور لئے اس گی۔ جائیں ہو ضائع دونوں مشکیں اور ے“ ھیں۔ ہوتی دار چمک جو ھ جاتا

سوال میں بارے کے سبت

کھانے شاگرد کے اُس چلتے چلتے تھا۔ رہا گزر سے میں کھیتوں کے اناج عیسیٰ دن ایک 23 تھا۔ دن کا سبت لگے۔ توڑنے بالیں کی اناج لئے کے

سبت ھیں؟ رہے کر ایسا کیوں یہ دیکھو، ”پوچھا، سے عیسیٰ نے فریسیوں کر دیکھ یہ 24“ ھ۔ منع کرنا ایسا دن کے

اور اُسے جب یکا یکا نے داؤد کہ پڑھا نہیں کبھی نے تم کیا” دیا، جواب نے عیسیٰ²⁵ تھی؟ نہیں خوراک پاس کے اُن اور لگی بھوک کو ساتھیوں کے اُس لئے کے رب اور ہوا داخل میں گھر کے اللہ داؤد تھا۔ اعظم امام ایاتر وقت اُس²⁶ اجازت کی کھانے انہیں کو اماموں صرف اگرچہ کھائیں، کر لے روٹیاں شدہ مخصوص “کھلائیں۔ روٹیاں یہ بھی کو ساتھیوں اپنے نے اُس اور ہے۔ انسان دن کا سبت بلکہ گیا بنایا نہیں لئے کے دن کے سبت کو انسان” کہا، نے اُس پھر²⁷ لئے۔ کے “ہے۔ مالک بھی کا سبت آدم ابن چنانچہ²⁸

3

شفا کی ہاتھ ہوئے سوکھے
 ہاتھ کا جس تھا آدمی ایک وہاں تو گیا میں خانے عبادت عیسیٰ جب وقت اور کسی¹ تھا۔ ہوا سوکھا
 آج کو آدمی اس عیسیٰ کیا کہ تھے رہے دیکھ سے غور بڑے لوگ اور تھا دن کا سبت² تھے۔ رہے کرتلاش بہانہ کوئی کا لگانے الزام پر اُس وہ کیونکہ گا۔ دے شفا بھی
 “ہو۔ کھڑا میں درمیان اُٹھ،” کہا، سے آدمی والے ہاتھ سوکھے نے عیسیٰ³
 کی کرنے کیا دن کے سبت ہمیں شریعت بتاؤ، مجھے ”پوچھا، سے اُن نے عیسیٰ پھر⁴
 کی بچانے جان کی کسی کی، کرنے کام غلط یا کی کرنے کام نیک ہے، دیتی اجازت
 “کی؟ کرنے تباہ اُسے یا
 رہے۔ خاموش سب
 کے اُس دلی سخت کی اُن لگا۔ دیکھنے طرف کی لوگوں کے گرد ارد اپنے سے غصے وہ⁵
 اُس “بڑھا۔ آگے ہاتھ اپنا” کہا، سے آدمی نے اُس پھر تھی۔ رہی بن باعث کا دکھ بڑے لئے
 گیا۔ ہو بحال ہاتھ کا اُس تو کیا ایسا نے
 عیسیٰ کر مل ساتھ کے افراد کے پارٹی کی ہیرو دیس کرسیدہ نکل باہر فریسی پر اس⁶
 لگے۔ کرنے سازشیں کی کرنے قتل کو

ہجوم پر کٹارے کے جھیل

ہجوم بڑا ایک گیا۔ پاس کے جھیل ساتھ کے شاگردوں اپنے کرھٹ سے وہاں عیسیٰ لیکن⁷
 جگہوں اور سی بہت بلکہ آئے سے علاقے کے گلیل صرف نہ لوگ لیا۔ ہو پیچھے کے اُس
 یہود، یعنی
 یہ وجہ بھی۔ سے علاقے کے صیدا اور صور اور پار کے یردن دریائے ادومیہ، یروشلم،⁸
 سے بہت میں نتیجے اور تھی چکی پہنچ بھی تک علاقوں اُن خبر کی کام کے عیسیٰ کہ تھی
 آئے۔ بھی سے وہاں لوگ

رکھو کر تیار لئے کے وقت اُس کشتی ایک احتیاطاً” کہا، سے شاگردوں نے عیسیٰ⁹ “گا۔ لگے دبا نے زیادہ سے حد مجھے ہجوم جب

تھی تکلیف کوئی بھی جسے لئے اس تھی، دی شفا کو بہتوں نے اُس دن اُس کیونکہ¹⁰ سکے۔ چھو اُسے تاکہ آیا پاس کے اُس کر دے دے دھکے وہ

چیخیں کر گر سامنے کے اُس وہ تو دیکھا کو عیسیٰ نے روحوں ناپاک بھی جب اور¹¹ “ہیں۔ فرزند کے اللہ آپ” لگیں، مارنے

کریں۔ نہ ظاہر اُسے وہ کہ کہا کر ڈانٹ سے سختی انہیں نے عیسیٰ لیکن¹²

ہے کرتا مقرر کو رسولوں بارہ عیسیٰ

وہ اور لیا۔ بلا پاس اپنے انہیں تھا چاہتا وہ جنہیں کر چڑھ پر پہاڑ نے عیسیٰ بعد کے اس¹³ آئے۔ پاس کے اُس

اُس وہ تاکہ لیا کر مقرر رسول اپنے نے اُس انہیں لیا۔ چن کو بارہ سے میں اُن نے اُس¹⁴ سکے۔ بھیج لئے کے کرنے منادی انہیں وہ اور چلیں ساتھ کے

دیا۔ بھی اختیار کا نکالنے بدروحیں انہیں نے اُس¹⁵

پطرس نے اُس لقب کا جس شمعون: ہیں یہ نام کے اُن کیا مقرر نے اُس کو بارہ جن¹⁶ رکھا،

رکھا، بیٹے کے گرج کی بادل نے عیسیٰ لقب کا جن یوحنا اور یعقوب بیٹے کے زبدي¹⁷

مجاہد شمعون تدی، حلفی، بن یعقوب توما، متی، برتلمائی، فلپس، اندریاس،¹⁸

دیا۔ کر حوالے کے دشمن اُسے میں بعد نے جس اسکریوتی یہوداہ اور¹⁹

سردار کا بدروحوں اور عیسیٰ

اپنے کو عیسیٰ کہ گیا ہو جمع ہجوم اتنا بھی بار اس ہوا۔ داخل میں گھر کسی عیسیٰ پھر²⁰ ملا۔ نہ بھی موقع کا کھانے کھانا سمیت شاگردوں

آئے، لئے کے جانے لے کر پکڑا اُسے وہ تو سنایہ نے افراد کے خاندان کے اُس جب²¹ “ہے۔ نہیں میں ہوش وہ” کہا، نے انہوں کیونکہ

سردار کے بدروحوں یہ” کہا، نے انہوں تھے آئے سے یروشلم عالم جو کے شریعت لیکن²²

“ہے۔ رہا نکال کو بدروحوں سے مدد کی اُسی ہے۔ میں قبضے کے زبول بل

ابلیس طرح کس ابلیس” دیا۔ جواب میں تمثیلوں کر بلا پاس اپنے انہیں نے عیسیٰ پھر²³ “ہے؟ سکا نکال کو

سکتی۔ رہ نہیں قائم وہ جائے پڑ پھوٹ میں بادشاہی جس²⁴

سگا۔ رہ نہیں قائم بھی وہ ہو حالت ایسی کی گھرا نے جس اور²⁵

وہ تو جائے پڑ پھوٹ میں اُس یوں اور کرے مخالفت کی آپ اپنے ابلیس اگر طرح اسی²⁶ “ہے۔ چکا ہو ختم بلکہ سگا رہ نہیں قائم

تک وقت اُس لُٹنا اسباب و مال کا اُس کر گھس میں گھر کے آدمی زور آور کسی²⁷ ھ۔ سگّا جا لُٹا اُسے ہی پھر جائے۔ نہ باندھا کو آدمی اُس تک جب ھ نہیں ممکن
سکیں جا کی معاف باتیں کی کفر اور گناہ تمام کے لوگوں کہ ہوں کہتا سچ سے تم میں²⁸
بکیں۔ نہ کیوں کفر ہی کتنا وہ خواہ گی،
ایک وہ گی۔ ملے نہیں معافی تک ابد اُسے بکے کفر خلاف کے القدس روح جو لیکن²⁹
“گا۔ ٹھہرے قصور وار کا گناہ ابدی
گرفت کی بدروح کسی وہ کہ تھے رہے کہہ عالم کیونکہ کہا لئے اِس یہ نے عیسیٰ³⁰
ھ۔ میں

بھائی اور ماں کی عیسیٰ
اُسے کو کسی نے اُنہوں کر ہو کھڑے باہر گئے۔ پہنچ بھائی اور ماں کی عیسیٰ پھر³¹
دیا۔ بھیج کو بلا نے
بُلا کو آپ باہر بھائی اور ماں کی آپ” کہا، نے اُنہوں تھا۔ بیٹھا هجوم گرد ارد کے اُس³²
رہ۔ “ہیں۔
“ہیں؟ بھائی میرے کون اور ماں میری کون” پوچھا، نے عیسیٰ³³
میرے اور ماں میری یہ دیکھو،” کہا، نے اُس کر ڈال نظر پر لوگوں بیٹھے گرد اپنے اور³⁴
ہیں۔ بھائی
“ھ۔ ماں میری اور بہن میری بھائی، میرا وہ ھ کرتا پوری مرضی کی اللہ بھی جو³⁵

4

تمثیل کی والے بونے بیج
جمع پاس کے اُس بھڑبڑی اتنی اور لگا۔ دینے تعلیم کٹارے کے جھیل دوبارہ عیسیٰ پھر¹
پر کٹارے کے جھیل لوگ باقی گیا۔ بیٹھ میں کشتی ایک کھڑی میں جھیل وہ کہ ہوئی
رہے۔ کھڑے
تھی یہ ایک سے میں اُن سکھائیں۔ میں تمثیلوں باتیں سی بہت اُنہیں نے اُس²
نکلا۔ لئے کے بونے بیج کسان ایک! سنو”³
چگ اُنہیں کر آنے پرندوں اور گرے پر راستے دانے کچھ تو گیا بکھر اُدھر اُدھر بیج جب⁴
لیا۔
گہری مٹی کیونکہ آئے اُگ جلد وہ تھی۔ کمی کی مٹی جہاں گرے پر زمین پتھریلی کچھ⁵
تھی۔ نہیں
سو کھ لئے اِس سکے پکڑنے جڑ وہ چونکہ اور گئے جھلس پودے تو نکلا سورج جب لیکن⁶
گئے۔
لگے، تو اُگنے وہ وہاں گرے۔ بھی درمیان کے پودوں کانٹے دار رو خود دانے کچھ⁷
بھی وہ چنانچہ دی۔ نہ جگہ کی پھولنے پھلنے اُنہیں کر بڑھ ساتھ ساتھ نے پودوں رو خود لیکن
سکے۔ لا نہ پھل اور گئے ہو ختم

بڑھتے اور نکلے پھوٹ وہ وہاں گرے۔ میں زمین زرخیز جو تھے بھی دانے ایسے لیکن⁸
 “لائے۔ پھل تک گٹا سوبلکہ گٹا ساٹھ گٹا، تیس بڑھتے
 “! لے سن وہ ھے سگسا سن جو” کہا، نے اُس پھر⁹

مقصد کا تمثیلوں

سمیت شاگردوں بارہ نے انہوں تھے جمع گرد ارد کے اُس لوگ جو تو تھا اکیلا وہ جب¹⁰
 ھے؟ مطلب کیا کا تمثیل اس کہ پوچھا سے اُس

ھے۔ گئی دی لیاقت کی سمجھنے بھید کا بادشاہی کی اللہ تو کو تم” دیا، جواب نے اُس¹¹
 کرتا استعمال تمثیلوں لئے کے سمجھانے بات ہر کو لوگوں کے باہر سے دائرے اس میں لیکن
 ہوں

کہ جائے ہو پورا کلام پاک تاکہ¹²

گے، جانیں نہیں کچھ مگر گے دیکھیں سے آنکھوں اپنی وہ

گے، سمجھیں نہیں کچھ مگر گے سنیں سے کانوں اپنے وہ

کریں رجوع طرف میری وہ کہ ہوں نہ ایسا

“۔“ جائے دیا کر معاف انہیں اور

مطلب کا تمثیل کی والے بونے بیج

کس تمثیلیں تمام باقی پھر تو سمجھتے؟ نہیں تمثیل یہ تم کیا” کہا، سے اُن نے عیسیٰ پھر¹³
 گے؟ پاؤ سمجھ طرح

ھے۔ دیتا بو کلام کا اللہ والا بونے بیج¹⁴

ابلیس پھر لیکن ہیں، تو سنتے کو کلام جو ہیں لوگ وہ دانے والے گرنے پر راستے¹⁵
 ھے۔ گیا بویا میں اُن جو ھے لیتا چھین کلام وہ کرا فوراً

سے خوشی اُسے ہی سنتے کلام جو ہیں لوگ وہ دانے والے گرنے پر زمین پتھریلی¹⁶
 ہیں، لیتے کر تو قبول

کلام وہ ہی جوں رھتے۔ نہیں قائم تک دیر زیادہ لئے اس اور پکڑتے نہیں جڑ وہ لیکن¹⁷
 ہو برگشتہ وہ تو جائیں، ہو دوچار سے رسانی ایذا یا مصیبت کسی باعث کے لانے ایمان پر
 ھیں۔ جاتے

سنتے کلام جو ہیں لوگ وہ دانے ہوئے گرے درمیان کے پودوں کا نئے دار رو خود¹⁸
 تو

پھلنے کو کلام لاچ کا چیزوں دیگر اور فریب کا دولت پر نشانیاں، کی روزمرہ پھر لیکن¹⁹
 پہنچتا۔ نہیں تک لانے پھل وہ میں نتیجے دیتے۔ نہیں پھولنے

کر سن کلام جو ہیں لوگ وہ دانے ہوئے گرے میں زمین زرخیز میں مقابلے کے اس²⁰
 “ہیں۔ لانے پھل تک گٹا سوبلکہ گٹا ساٹھ گٹا، تیس بڑھتے اور کرتے قبول اُسے

چھپاتا نہیں نیچے کے برتن کو چراغ کوئی

کہ ہے جانا لایا کر جلا لئے اس کو چراغ کیا” کہا، اور رکھی جاری بات نے عیسیٰ²¹ ہے۔ جاتا رکھا پر دان شمع اُسے! نہیں ہرگز جائے؟ رکھا نیچے کے چارپائی یا برتن کسی وہ

بہیدوں تمام اور ہے جانا ہو ظاہر آخر کار اُسے ہے پوشیدہ وقت اس بھی کچھ جو کیونکہ²² ہے۔ جانا کھل دن ایک کو

“لے۔ سن تو سکے سن کوئی اگر²³

سے حساب جس ہو۔ سننے کیا تم کہ دو دھیان پر اس” کہا، بھی یہ سے اُن نے اُس²⁴ کر بڑھ سے اُس کو تم بلکہ گا جائے دیا بھی کو تم سے حساب اُسی ہو دیتے کو دوسروں تم گاملے

حاصل کچھ جسے جبکہ گا، جائے دیا بھی اور اُسے ہے ہوا حاصل کچھ جسے کیونکہ²⁵ ہے۔ حاصل اُسے جو گا جائے لیا چھین بھی بہت تھوڑا وہ سے اُس ہوا نہیں

تمثیل کی بیج والے اُگنے خود خود بہ

بکھیر بیج میں زمین کسان ایک: لو سمجھ یوں بادشاہی کی اللہ” کہا، نے عیسیٰ پھر²⁶ ہے۔ دیتا

اُسے ہو۔ رہا جاگ یا رہا سو کسان خواہ ہے، رہتا اُگنا رات دن کر پھوٹ بیج یہ²⁷ ہے۔ ہوتا کیونکر یہ کہ نہیں معلوم

آنے نظر بالیں پھر ہیں، نکلتے پتے پہلے ہے۔ کرتی پیدا فصل کی اناج بخود خود زمین²⁸ ہیں۔ جاتے ہو پیدا دانے میں آخر اور ہیں لگتی

ہے، لیتا کاٹ اُسے سے درانتی کر آکسان ہے جاتی پک فصل کی اناج ہی جوں اور²⁹ ہے۔ ہوتا چکا آ وقت کا گٹائی کی فصل کیونکہ

تمثیل کی دانے کے رائی

کون ہم یا کریں؟ سے چیز کس موازنہ کا بادشاہی کی اللہ ہم” کہا، نے عیسیٰ پھر³⁰ کریں؟ بیان اسے سے تمثیل سی

سے سب میں بیجوں رائی ہو۔ گیا ڈالا میں زمین جو ہے مانند کی دانے کے رائی وہ³¹ ہے دانہ چھوٹا

ہو لمبی اتنی شاخیں کی اُس ہے۔ جاتا ہو بڑا سے سب میں سبزیوں بڑھتے بڑھتے لیکن³² ہیں۔“ سکتے بنا گھونسے اپنے میں سائے کے اُس پرندے کہ ہیں جاتی

اسے وہ کہ تھا سناتا یوں کلام انہیں سے مدد کی تمثیلوں سی بہت کی قسم اسی عیسیٰ³³ تھے۔ سکتے سمجھ

شاگردوں اپنے وہ جب لیکن تھا۔ سکھاتا ذریعے کے تمثیلوں صرف وہ کو عوام ہاں،³⁴ تھا۔ کرتا تشریح کی بات ہر وہ تو ہوتا اکیلا ساتھ کے

ہے دیتا تھما کو آندھی عیسیٰ

پار کے جھیل ہم آؤ،” کہا، سے شاگردوں اپنے نے عیسیٰ تو ہوئی شام جب دن اُس 35
“چلیں۔

ساتھ بھی کشتیاں اور بعض پڑے۔ چل کر لے اُسے کے کر رخصت کو بھیڑوہ چنانچہ 36
گئیں۔

لگیں، بھرنے سے پانی اُسے کر ٹکرا سے کشتی لہریں آئی۔ آندھی سخت اچانک 37
تھا۔ رہا سو رکھے پر گدی سر اپنا میں حصے پچھلے کے کشتی تک ابھی عیسیٰ لیکن 38
“ہیں؟ رہے ہو تباہ ہم کہ نہیں پروا کو آپ کیا اُستاد،” کہا، کر جگا اُسے نے شاگردوں

آندھی پر اس!“ کر چپ! خاموش” کہا، سے جھیل اور ڈاٹا کو آندھی اُٹھا، جاگ وہ 39
گئیں۔ ہو ساکت بالکل لہریں اور گئی تھم

نہیں ایمان تک ابھی تم کیا ہو؟ گھبراتے کیوں تم” پوچھا، سے شاگردوں نے عیسیٰ پھر 40
“رکھتے؟

کون یہ آخر” لگے، کہنے سے دوسرے ایک وہ اور گچا ہو طاری خوف سخت پر اُن 41
“ہیں۔ مانتی حکم کا اُس بھی جھیل اور ہوا ہے؟

5

ہے دیتا نکال بدروحیں سے آدمی گراسینی ایک عیسیٰ

پہنچے۔ میں علاقے کے گراسا پار کے جھیل وہ پھر 1

میں قبروں تھا میں گرفت کی روح ناپاک جو آدمی ایک تو اُترا سے کشتی عیسیٰ جب 2
ملا۔ کو عیسیٰ کر نکل سے

سکا نہ باندھ اُسے بھی کوئی کہ تھا گیا پہنچ تک نوبت اس اور رہتا میں قبروں آدمی یہ 3
جاتا۔ باندھا بھی سے زنجیروں اُسے چاہے تھا،

نے اُس تو ہوا ایسا بھی جب لیکن تھا، گیا باندھا سے زنجیروں اور بیڑیوں دفعہ بہت اُسے 4
سکا کر نہیں کنٹرول اُسے بھی کوئی تھا۔ دیا کر ٹکڑے ٹکڑے کو بیڑیوں کر توڑ کو زنجیروں
تھا۔

آپ اپنے اور پھرتا گھومتا میں علاقے پہاڑی اور قبروں کر مار مار چبخیں وہ رات دن 5
تھا۔ لیتا کر زخمی سے پتھروں کو

گرا۔ بل کے منہ سا منے کے اُس اور دوڑا وہ کر دیکھ سے دُور کو عیسیٰ 6

ہے؟ واسطہ کیا ساتھ کے آپ میرا فرزند، کے تعالیٰ اللہ عیسیٰ اے” چبھا، سے زور وہ 7
“ڈالیں۔ نہ میں عذاب مجھے کہ ہوں دیتا قسَم کو آپ میں نام کے اللہ

“!جانکل سے میں آدمی روح، ناپاک اے” تھا، کہا اُسے نے عیسیٰ کیونکہ 8

“ہے؟ کیا نام تیرا” پوچھا، نے عیسیٰ پھر 9

“ہیں۔ سے بہت ہم کیونکہ لشکر،” دیا، جواب نے اُس

نکالے۔ نہ سے علاقے اس اُنہیں عیسیٰ کہ رہا کرتا منت بار بار وہ اور 10

11 تھا۔ رہا چر غول بڑا کا سؤروں پر پہاڑی کی قریب وقت اُس

داخل میں اُن ہمیں دیں، بھیج میں سؤروں ہمیں ”کی، التماس سے عیسیٰ نے بدروحوں
12“ دیں۔ ہونے

جا میں سؤروں کر نکل سے میں آدمی اُس بدروحیں تو دی اجازت اُنہیں نے اُس
13 پر ڈھلان کی پہاڑی کر بھاگ بھاگ سؤر 2,000 تقریباً کے غول پورے پر اس گھسیں۔
مرے۔ ڈوب کر جھپٹ میں جھیل اور اترے سے

بات اس میں دیہات اور شہر نے اُنہوں گئے۔ بھاگ بان گلہ کے سؤروں کر دیکھ یہ
14 عیسیٰ کر نکل سے جگہوں اپنی ہے ہوا کیا کہ لئے کے کرنے معلوم یہ لوگ تو کیا چرچا کا
آئے۔ پاس کے

کپڑے وہ اب تھا۔ لشکر کا بدروحوں پہلے میں جس ملا آدمی وہ تو پہنچے پاس کے اُس
15 گئے۔ ڈروہ کر دیکھ یہ تھی۔ ٹھیک حالت ذہنی کی اُس اور تھا بیٹھا وہاں پہن
اور آدمی گرفتہ بدروح کہ بتایا کو لوگوں نے اُنہوں تھا دیکھا کچھ سب نے جنہوں
16 ہے۔ ہوا کیا ساتھ کے سؤروں

جائے۔ چلا سے علاقے کے اُن وہ کہ لگے کرنے منت کی عیسیٰ لوگ پھر
17 التماس سے اُس نے آدمی گئے کئے آزاد سے بدروحوں تو لگا ہونے سوار پر کشتی عیسیٰ
18“ دیں۔ جانے ساتھ اپنے بھی مجھے ”کی،

اپنے اور جا چلا واپس گھر اپنے ”کہا، بلکہ دیا نہ جانے ساتھ اُسے نے عیسیٰ لیکن
19 کیا رحم کتنا پر تجھ نے اُس کہ ہے، کیا لئے تیرے نے رب جو بتا کچھ سب کو عزیزوں
ہے۔“

20 نے عیسیٰ کہ لگا بتانے کو لوگوں میں علاقے کے دپکس اور گیا چلا آدمی چنانچہ
21 ہوئے۔ زدہ حیرت سب اور ہے۔ کیا کچھ کیا لئے میرے

عورت بیمار اور بیٹی کی یائیر

تو پہنچا نکارے دوسرے جب کیا۔ پار دوبارہ کو جھیل بیٹھے میں کشتی نے عیسیٰ
21 تھا ہی پاس کے جھیل ابھی وہ گیا۔ ہو جمع گرد کے اُس ہجوم ایک

عیسیٰ تھا۔ یائیر نام کا اُس آیا۔ پاس کے اُس راہنما ایک کا خانے عبادت مقامی کہ
22 گیا گر میں پاؤں کے اُس وہ کر دیکھ کو

اپنے پر اُس کر آکر براہ ہے، والی مرنے بیٹی چھوٹی میری ”لگا، کرنے منت بہت اور
23“ رہے۔ زندہ کر پاشفا وہ تا کہ رکھیں ہاتھ

لوگ اور گئی لگ پیچھے کے اُس بھیڑ بڑی ایک پڑا۔ چل ساتھ کے اُس عیسیٰ چنانچہ
24 لگے۔ دبانے سے طرف ہر کر گھیر اُسے

سکی پانہ رہائی سے مرض کے سینے خون سے سال بارہ جو تھی عورت ایک میں ہجوم
25 تھی۔

تھی پڑی جھیلنی مصیبت کی طرح کئی اُسے کر کروا کروا علاج اپنا سے ڈاکٹروں بہت²⁶
اُس بلکہ تھا ہوا نہ فائدہ کوئی تو بھی تھے۔ گئے ہو خرچ بھی پیسے تمام کے اُس میں اتنے اور
گئی۔ ہوتی خراب مزید حالت کی

اُس کر آ سے پیچھے اب تھی۔ گئی ہو شامل میں بھیڑ وہ کر سن میں بارے کے عیسیٰ²⁷
چھوا، کو لباس کے اُس نے
پاشفا میں تولوں چھو ہی کو لباس کے اُس صرف میں اگر ”سوچا، نے اُس کیونکہ²⁸
”گی۔ لوں

اذیت اس مجھے کہ کیا محسوس میں جسم اپنے نے اُس اور گیا ہو بند فوراً بہنا خون²⁹
ہے۔ گئی مل رہائی سے حالت ناک

نے اُس ہے۔ نکلی توانائی سے میں مجھ کہ ہوا محسوس خود کو عیسیٰ لمحے اُسی لیکن³⁰
”ہے؟ چھوا کو کپڑوں میرے نے کس ”پوچھا، کر مڑ

گھیر کو آپ ہجوم کہ ہیں رہ دیکھ خود آپ ”دیا، جواب نے شاگردوں کے اُس³¹
”چھوا؟ مجھے نے کس کہ ہیں سکتے پوچھ طرح کس آپ پھر تو ہے۔ رہا دبا کر

ہے۔ کیا یہ نے کس کہ رہا دیکھتا طرف چاروں اپنے عیسیٰ لیکن³²

ہوئی لرزتی مارے کے خوف ہے ہوا کیا ساتھ میرے کہ کر جان یہ عورت وہ ہر اس³³
کی۔ بیان کر کھول حقیقت پوری اُسے اور پڑی گر سامنے کے اُس وہ آئی۔ پاس کے اُس

اور جا سے سلامتی ہے۔ لیا بچا تجھے نے ایمان تیرے بیٹی، ”کہا، سے اُس نے عیسیٰ³⁴
”رہ۔ بچی سے حالت ناک اذیت اپنی

کی گھر کے یا ئیر راہنما کے خانے عبادت کہ تھی کی نہیں ختم ابھی بات یہ نے عیسیٰ³⁵
مزید کو اُستاد اب ہے، چکی ہو فوت بیٹی کی آپ ”کہا، اور پہنچے لوگ کچھ سے طرف
”ضرورت؟ کیا کی دینے تکلیف

ایمان فقط گھبراؤ، مت ”کہا، سے یا ئیر نے عیسیٰ کے کر نظر انداز بات یہ کی اُن³⁶
”رکھو۔

کو یوحنا بھائی کے اُس اور یعقوب پطرس، صرف اور لیا روک کو ہجوم نے عیسیٰ پھر³⁷
دی۔ اجازت کی جانے ساتھ اپنے

لوگ آئی۔ نظر تفری افرا بڑی وہاں تو پہنچے گھر کے راہنما کے خانے عبادت جب³⁸
تھے۔ رہے کر زاری و گریہ خوب

لڑکی ہو؟ رہے رو کیوں ہے؟ شرابہ شور کیسا یہ ”کہا، سے اُن نے عیسیٰ کر جا اندر³⁹
”ہے۔ رہی سو بلکہ گئی نہیں مر

پھر دیا۔ نکال باہر کو سب نے اُس لیکن لگے۔ اُڑانے مذاق کا اُس کر ہنس لوگ⁴⁰
ہوا داخل میں کمرے اُس وہ کر لے ساتھ کو شاگردوں تین اپنے اور والدین کے لڑکی صرف
تھی۔ پڑی لڑکی میں جس

میں لڑکی، چھوٹی ”ہے، مطلب کا اس“! قوم طلبتھا“ کہا، کر پکڑھاتھ کا اُس نے اُس⁴¹ ”اُٹھ جاگ کہ ہوں دیتا حکم تجھے

گھبرا لوگ کر دیکھ یہ تھی۔ سال بارہ عمر کی اُس لگی۔ پھر نے چلنے کر اُٹھ فوراً لڑکی⁴² گئے۔ رہ حیران کر

نہ میں بارے کے اِس بھی کو کسی وہ کہ سمجھایا سے سنجیدگی اُنہیں نے عیسیٰ⁴³ دو۔ کچھ کو کھانے اُسے کہ کہا اُنہیں نے اُس پھر بتائیں۔

6

ہے جاتا پکار د میں ناصرت کو عیسیٰ

کے اُس شاگرد کے اُس آیا۔ میں ناصرت شہر وطنی اپنے اور گیا چلا سے وہاں عیسیٰ پھر¹ تھے۔ ساتھ

کر سن باتیں کی اُس لوگ بیشتر لگا۔ دینے تعلیم میں خانے عبادت وہ دن کے سبت² جو حکمت یہ ہے؟ ہوا حاصل سے کہاں یہ اسے ”پوچھا، نے اُنہوں ہوئے۔ زدہ حیرت ہے؟ کیا یہ ہیں، ہوتے سے ہاتھوں کے اِس جو معجزے یہ اور ہے، ملی اسے

یہوداہ یوسف، یعقوب، بھائی کے جس اور ہے بیٹا کا مریم جو ہے نہیں بڑھی وہ یہ کیا³ کر کھاٹھو کر سے اُس نے اُنہوں یوں ”رہتیں؟ نہیں یہیں بہنیں کی اِس کیا اور ہیں؟ شمعون اور اُسے کیا۔ نہ قبول اُسے

شہر، وطنی کے اُس سوائے ہے ہوتی عزت جگہ ہر کی نبی“ کہا، سے اُن نے عیسیٰ⁴ ”کے۔ خاندان اپنے کے اُس اور داروں رشتے کے اُس

کر رکھ ہاتھ پر مریضوں ایک چند صرف نے اُس سکا۔ کر نہ معجزہ کوئی وہ وہاں⁵ دی۔ شفا کو اُن

تھا۔ حیران بہت سے سبب کے بے اعتقادی کی اُن وہ اور⁶

ہے بھیجتا کرنے تبلیغ کو شاگردوں بارہ عیسیٰ

دی۔ تعلیم کو لوگوں کر جا گاؤں گاؤں میں علاقے کے گرد ارد نے عیسیٰ بعد کے اِس

کے اِس لگا۔ بھیجنے پر جگہوں مختلف کے کر دو دو اُنہیں وہ کر بلا کو شاگردوں بارہ⁷ کر دے اختیار کا نکالنے کو روحوں ناپاک اُنہیں نے اُس لئے

سامان نہ روٹی، نہ کے۔ لاثہی ایک سوائے لینا نہ کچھ ساتھ اپنے پر سفر“ کی، ہدایت یہ⁸

پیسہ، کوئی میں کمر بند نہ پیگ، کوئی لئے کے

ہو۔ سکتے پہن جوتے تم سوٹ۔ زیادہ سے ایک نہ⁹

ٹھہرو۔ تک جانے چلے سے مقام اُس میں اُس ہو داخل بھی میں گھر جس¹⁰

اپنے وقت ہوتے روانہ پھر تو سننے نہ تمہاری یا کرے نہ قبول کو تم مقام کوئی اگر اور¹¹

”کے۔ دو گواہی خلاف کے اُن تم یوں دو۔ جھاڑ گرد سے پاؤں

کریں۔ تو بہ لوگ کہ لگے کرنے منادی کرنکل سے وہاں شاگرد چنانچہ¹²
 کرمل تیل کا زیتون پر مریضوں سے بہت اور دیں نکال بدروحیں سی بہت نے انہوں¹³
 دی۔ شفا انہیں

قتل کا والے دینے پیتسمہ یحییٰ

ہو مشہور نام کا اُس کیونکہ سنا، میں بارے کے عیسیٰ نے انتپاس ہیرودیس بادشاہ¹⁴
 لئے اس ہے، اٹھا جی سے میں مُردوں والا دینے پیتسمہ یحییٰ ”تھے، رہے کہہ کچھ تھا۔ گیا
 “ہیں۔ آتی نظر میں اُس طاقتیں معجزانہ کی قسم اس

“ہے۔ نبی الیاس یہ ”سوچا، نے اوروں

ہے۔ نبی کوئی جیسا نبیوں کے زمانے قدیم وہ کہ تھا رہا جا کیا پیش بھی خیال یہ¹⁵
 میں کا جس یحییٰ ”کہا، نے اُس تو سنا میں بارے کے اُس نے ہیرودیس جب لیکن¹⁶
 “ہے۔ اٹھا جی سے میں مُردوں ہے کروایا قلم سر نے

تھا۔ گیا ڈالا میں جیل کے کر گرفتار کو یحییٰ ہی پر حکم کے ہیرودیس کہ تھی یہ وجہ¹⁷
 جس لیکن تھی، بیوی کی فلپس بھائی کے ہیرودیس پہلے جو تھا ہوا خاطر کی ہیرودیس یہ
 تھی۔ لی کر شادی خود اب نے اُس سے

“ہے۔ ناجائز شادی تیری سے بیوی کی بھائی اپنے ”تھا، بتایا کو ہیرودیس نے یحییٰ¹⁸

لیکن تھی۔ چاہتی کرانا قتل اُسے اور رکھتی کینہ سے اُس ہیرودیس سے وجہ اس¹⁹
 رہی ناکام وہ میں اس

ہے، مقدس اور باز راست آدمی یہ کہ تھا جانتا وہ تھا۔ ڈرتا سے یحییٰ ہیرودیس کیونکہ²⁰
 کر سن سن ہیرودیس تو ہوتی بات سے اُس بھی جب تھا۔ کرتا حفاظت کی اُس وہ لئے اس
 تھا۔ کرتا پسند سننا باتیں کی اُس وہ تو بھی جاتا۔ پڑ میں الجھن بڑی

منانے کو گرہ سال گیا۔ مل موقع اچھا پر گرہ سال کی ہیرودیس کو ہیرودیس آخر کار²¹
 درجے اول کے گلیل اور کمانڈروں ملٹری افسروں، سرکاری بڑے اپنے نے ہیرودیس لئے کے
 کی۔ ضیافت کی شہریوں کے

کے اُس اور ہیرودیس لگی۔ ناچنے کر آندر بیٹی کی ہیرودیس دوران کے ضیافت²²
 میں تو مانگ سے مجھ چاہے جی جو ”کہا، سے لڑکی نے اُس اور آیا پسند بہت یہ کو مہمانوں
 “گا۔ دوں تجھے وہ

بادشاہی خواہ گا، دوں تجھے میں گی مانگے تو بھی جو ”کہا، کر کھا قسم نے اُس بلکہ²³
 “ہو۔ نہ کیوں ہی حصہ آدھا کا

“مانگوں؟ کیا میں ”پوچھا، سے ماں اپنی کرنکل نے لڑکی²⁴

“سر۔ کا والے دینے پیتسمہ یحییٰ ”دیا، جواب نے ماں

کہ ہوں چاہتی میں” کہا، اور آئی واپس پاس کے بادشاہ کر جا اندر سے پُھرتی لڑکی²⁵
 “دیں۔ منگوا میں تڑے سر کا والے دینے بیتسمہ یحییٰ ابھی ابھی مجھے آپ

کی موجودگی کی مہمانوں اور قسّموں اپنی لیکن ہوا۔ دُکھ بہت کو بادشاہ کر سن یہ²⁶
 تھا۔ نہیں تیار بھی لئے کے کرنے انکار وہ سے وجہ

نے جلا دآئے۔ لے سر کا یحییٰ وہ کہ دیا حکم کر بھیج کو جلا د فوراً نے اُس چنانچہ²⁷
 دیا۔ کر قلم سر کا یحییٰ کر جا میں جیل

ماں اپنی اُس نے لڑکی دیا۔ دے کو لڑکی اور آیا لے کر رکھ میں تڑے اُسے وہ پھر²⁸
 کیا۔ سپرد کے

قبر اُسے کر لے لاش کی اُس اور آئے وہ تو پہنچی خبر یہ کو شاگردوں کے یحییٰ جب²⁹
 دیا۔ رکھ میں

۵ کھلاتا کھانا کو افراد 5000 عیسیٰ

اُنہوں جو لگے سنانے کچھ سب اُسے اور ہوئے جمع پاس کے عیسیٰ کر آ واپس رسول³⁰
 تھا۔ سکھایا اور کیا نے

ملا۔ نہ بھی موقع کا کھانے کھانا اُنہیں کہ تھے رہے جا اور آ لوگ اِنے دوران اِس³¹
 غیر آباد کسی کر ہوا لگ سے لوگوں ہم آؤ،” کہا، سے شاگردوں بارہ نے عیسیٰ لئے اِس
 “کریں۔ آرام اور جائیں جگہ

گئے۔ چلے جگہ ویران کسی کر ہو سوار پر کشتی وہ چنانچہ³²
 سے شہروں تمام کر چل پیدل وہ لیا۔ پہچان وقت جائے اُنہیں نے لوگوں سے بہت لیکن³³

گئے۔ پہنچ تک مقصود منزل پہلے سے اُن کر دوڑ دوڑ اور آئے نکل
 آیا، ترس پر لوگوں اُسے تو دیکھا کو ہجوم بڑے کر اُتر سے پر کشتی نے عیسیٰ جب³⁴

باتیں سی بہت اُنہیں وہ وہیں ہو۔ نہ چرواہا کوئی کا جن تھے مانند کی بھیڑوں اُن وہ کیونکہ
 لگا۔ سکھانے

۵ ویران جگہ یہ” کہا، اور آئے پاس کے اُس شاگرد کے اُس تو لگا ڈھلنے دن جب³⁵
 ۵۔ لگا ڈھلنے دن اور

کے کھانے کر جا میں دیہاتوں اور بستیوں کی گرد ارد یہ تاکہ دیں کر رخصت کو اِن³⁶
 “لین۔ خرید کچھ لئے

“دو۔ کو کھانے کچھ اِنہیں خود تم” کہا، اُنہیں نے عیسیٰ لیکن³⁷
 روٹی کر لے سے کہاں سکے 200 کے چاندی درکار لئے کے اِس ہم” پوچھا، نے اُنہوں

“کھلائیں؟ اِنہیں اور جائیں خرید نے
 “! کرو پتا کر جا ہیں؟ روٹیاں کتنی پاس تمہارے” کہا، نے اُس³⁸

روٹیاں پانچ پاس ہمارے” لگے، کہنے کر آ پاس کے اُس دوبارہ پھر کیا۔ معلوم نے اُنہوں
 “ہیں۔ پچھلیاں دو اور

بٹھا پر گھاس ہری میں گروہوں کو لوگوں تمام ”دی، ہدایت انہیں نے عیسیٰ پر اس 39
 ”دو۔“

گئے۔ بیٹھ میں صورت کی پچاس پچاس اور سو سو لوگ چنانچہ 40
 اور دیکھا طرف کی آسمان کر لے کو مچھلیوں دو اور روٹیوں پانچ اُن نے عیسیٰ پھر 41
 لوگوں وہ تاکہ دیا کو شاگردوں کر توڑ توڑ کر روٹیوں نے اُس پھر کی۔ دعا کی شکرگزاری
 اُن ذریعے کے شاگردوں کے کر ٹکڑے ٹکڑے بھی کو مچھلیوں دو نے اُس کریں۔ تقسیم میں
 کروایا۔ تقسیم میں

کھایا۔ کر بھر جی نے سب اور 42
 ٹوکرے بارہ تو کئے جمع ٹکڑے ہوئے بجے کے مچھلیوں اور روٹیوں نے شاگردوں جب 43
 گئے۔ بھر

تھی۔ 5,000 تعداد کُل کی مردوں والے کھانے 44

ہے چلتا پر پانی عیسیٰ
 آگے کر ہو سوار پر کشتی وہ کہ یکا مجبور کو شاگردوں اپنے نے عیسیٰ بعد عین کے اس 45
 چاہتا کرنا رخصت کو هجوم وہ میں اتنے جائیں۔ صیدا بیت شہر کے پار کے جھیل اور نکلیں
 تھا۔

گیا۔ چڑھ پر ہاڑ لئے کے کرنے دعا وہ بعد کے کہنے خبر باد انہیں 46
 خود عیسیٰ جبکہ تھی گئی پہنچ تک بیچ کے جھیل کشتی کی شاگردوں وقت کے شام 47
 تھا۔ گیارہ اکیلا پر خشکی

رہے کر جہد و جد بڑی میں کھینے کو کشتی شاگرد کہ دیکھا نے اُس سے وہاں 48
 پر پانی عیسیٰ وقت کے رات بجے تین تقریباً تھی۔ رہی چل خلاف کے اُن ہوا کیونکہ ہیں،
 تھا، چاہتا نکلتا آگے سے اُن وہ آیا۔ پاس کے اُن ہوئے چلتے

یہ ”لگے، سوچنے تو دیکھا ہوئے چلتے پر سطح کی جھیل اُسے نے انہوں جب لیکن 49
 لگے۔ مارنے چیخیں اور“ ہے بھوت کوئی

کھائی۔ دہشت کر دیکھ اُسے نے سب کیونکہ 50
 ”گھبراؤ۔ مت ہوں۔ ہی میں! رکھو حوصلہ“ بولا، کر ہو مخاطب سے اُن فوراً عیسیٰ لیکن
 نہایت شاگرد گئی۔ تھم ہوا وقت اُسی گیا۔ بیٹھ میں کشتی اور آیا پاس کے اُن وہ پھر 51

ہوئے۔ زدہ حیرت ہی
 اُن بلکہ تھے سمجھے نہیں مطلب کا اس وہ تو تھا گیا کیا معجزہ کاروٹیوں جب کیونکہ 52
 تھے۔ گئے ہو بے حس دل کے

شفا کی مریضوں میں گنیسرت
 دیا۔ ڈال لنگر اور گئے پہنچ پاس کے شہر گنیسرت وہ کے کر پار کو جھیل 53
 لیا۔ پہچان کو عیسیٰ نے لوگوں اُترے سے کشتی وہ ہی جوں 54

پر چارپائیوں کو مریضوں اور گزرے سے میں علاقے پورے اُس کر بھاگ بھاگ وہ⁵⁵ ہے۔ ہواٹھہرا وہ کہ ملی خبر اُنہیں کہیں جہاں آئے لے وہاں کر اٹھا اٹھا چوکوں کو بیماروں نے لوگوں وہاں میں، بستی یا شہر گاؤں، چاہے گیا وہ بھی جہاں⁵⁶ دے۔ چھوٹے کو دامن کے لباس اپنے اُنہیں کم از کم وہ کہ کی منت سے اُس کر رکھ میں ملی۔ شفا اُسے چھو اُسے بھی نے جس اور

7

تعلیم کی دادا باپ

آئے۔ ملنے سے عیسیٰ سے یروشلیم عالم کچھ کے شریعت اور فریسی دن ایک¹ کئے صاف پاک ہاتھ اپنے شاگرد کچھ کے اُس کہ دیکھا نے اُنہوں تو تھے وہاں وہ جب² ہیں۔ رہے کھا کھانا بغیر دھوئے یعنی بغیر اپنے میں معاملے اس لوگ کے فرقے فریسی کر خاص اور یہودی کی ون کہ³ کھاتے۔ نہیں کھانا بغیر دھوئے طرح اچھی ہاتھ اپنے وہ ہیں۔ مانتے کو روایت کی دادا باپ ہیں۔ کھاتے کھانا ہی کے کر غسل وہ تو ہیں آتے سے بازار کبھی وہ جب طرح اسی⁴ پاک کر دھو کو کیتلی اور جگ کپ، مثلاً ہیں، کرتے عمل بھی پر روایتوں اور سی بہت وہ (پر۔ رسم کی کرنے صاف)

دادا باپ شاگرد کے آپ ”پوچھا، سے عیسیٰ نے عالموں کے شریعت اور فریسیوں چنانچہ⁵ بغیر کئے صاف پاک ہاتھ بھی روٹی بلکہ گزارتے نہیں کیوں زندگی مطابق کے روایتوں کی“ ہیں؟ کھاتے

اُس جب کھاٹھیک میں بارے کے ریا کاروں تم نے نبی یسعیاہ ”دیا، جواب نے عیسیٰ⁶ کی، نبوت یہ نے

ہے کرتی احترام میرا تو سے ہوتوں اپنے قوم یہ‘

ہے۔ دُور سے مجھ دل کا اُس لیکن

بے فائدہ۔ لیکن ہیں، تو کرتے پرستش میری وہ⁷

‘ہیں۔ سکھاتے احکام کے ہی انسان صرف وہ کیونکہ

“ہو۔ کرتے پیروی کی روایات انسانی کر چھوڑ کو احکام کے اللہ تم⁸

تاکہ ہو کرتے منسوخ حکم کا اللہ سے سلیقے کتنے تم“ رکھی، جاری بات اپنی نے عیسیٰ⁹ سکو۔ رکھ قائم کو روایات اپنی

ماں یا باپ اپنے جو‘ اور‘ کرنا عزت کی ماں اپنی اور باپ اپنے‘ فرمایا، نے موسیٰ مثلاً¹⁰ جائے۔ دی موت سزائے اُسے کرے لعنت پر

میں کیونکہ سگّا، کر نہیں مدد کی آپ میں کہے، سے والدین اپنے کوئی جب لیکن¹¹
قرار جائز اسے تم تو، ہے قربانی لئے کے اللہ وہ تھا دینا کو آپ مجھے جو کہ ہے مانی منت نے
ہو۔ دیتے

ہو۔ لیتے روک سے کرنے مدد کی باپ ماں اپنے اُسے تم یوں¹²

نسل نے تم جو ہو لیتے کر منسوخ سے روایت اُس اپنی کو کلام کے اللہ تم طرح اسی اور¹³
“ہو۔ کرتے حرکتیں سی بہت کی قسم اس تم ہے۔ کی منتقل نسل در

ہے؟ دیتا کر ناپاک کو انسان کچھ کیا

اسے اور سنو بات میری سب” کہا، اور بلایا پاس اپنے کو ہجوم دوبارہ نے عیسیٰ پھر¹⁴
کرو۔ کوشش کی سمجھنے

جو بلکہ سکے، کر ناپاک اُسے کر ہو داخل میں انسان جو نہیں ہے چیز ایسی کوئی¹⁵
“ہے۔ دیتا کر ناپاک اُسے وہی ہے نکلتا سے اندر کے انسان کچھ

[لے۔ سن وہ تو ہے سگّا سن کوئی اگر]¹⁶

نے شاگردوں کے اُس وہاں ہوا۔ داخل میں گھر کسی کر چھوڑ کو ہجوم وہ پھر¹⁷
“ہے؟ مطلب کیا کا تمثیل اس” پوچھا،

انسان سے باہر کچھ جو کہ سمجھتے نہیں تم کیا ہو؟ نا سمجھ! اتنے بھی تم کیا” کہا، نے اُس¹⁸
سگّا؟ کر نہیں ناپاک اُسے وہ ہے ہوتا داخل میں

جائے کر نکل سے وہاں اور میں معدے کے اُس بلکہ جاتا نہیں میں دل کے اُس تو وہ¹⁹
(دیا۔ قرار صاف پاک کھانا کا قسم ہر نے عیسیٰ کر کہہ ی) “میں۔ ضرورت

ہے۔ کرتا ناپاک اُسے وہی ہے نکلتا سے اندر کے انسان کچھ جو” کہا، بھی یہ نے اُس²⁰

چوری، کاری، حرام خیالات، بُرے سے ہی دلوں کے اُن سے، اندر کے لوگوں کیونکہ²¹
غارت، و قتل

نکلتے حماقت اور غرور بہتان، حسد، پرستی، شہوت دھوکا، بدکاری، لالچ، زنا کاری،²²
ہیں۔

“ہیں۔ دیتی کر ناپاک کو انسان کر نکل سے ہی اندر بُرائیاں تمام یہ²³

ایمان کا عورت غیر یہودی

گھر کسی وہ وہاں آیا۔ میں علاقے کے صور میں شمال کر ہو روانہ سے گلیل عیسیٰ پھر²⁴
سکا۔ رہ نہ پوشیدہ وہ لیکن چلے، پتا کو کسی کہ تھا چاہتا نہیں وہ ہوا۔ داخل میں

اُس وہ تھا۔ رکھا سن میں بارے کے اُس نے جس آئی پاس کے اُس عورت ایک فوراً²⁵
تھی، میں قبضے کے روح ناپاک کسی بیٹی چھوٹی کی اُس گئی۔ گر میں پاؤں کے

لیکن“ دیں۔ نکال سے میں بیٹی میری کو بدروح” کی، گزارش سے عیسیٰ نے اُس اور²⁶
تھی، ہوئی پیدا میں علاقے کے سورفینیکے اور تھی یونانی عورت وہ

یہ کیونکہ دے، کھانے کر بھر جی کو بچوں پہلے ”بنایا، اُسے نے عیسیٰ لئے اِس²⁷ جائے۔ دیا پھینک سامنے کے کُتوں کر لے کھانا سے بچوں کہ نہیں مناسب

گرے کے بچوں بھی کُتے کے نیچے کے میز لیکن خداوند، جی ”دیا، جواب نے اُس²⁸“ ہیں۔ کھاتے ٹکڑے ہوئے

نکل سے میں بیٹی تیری بدروح جا، لئے اِس دیا، جواب اچھا نے تو ”کہا، نے عیسیٰ²⁹“ ہے۔ گئی

میں اُس بدروح اور ہے پڑی پر بستر لڑکی کہ دیکھا تو گئی چلی واپس گھر اپنے عورت³⁰ ہے۔ چکی نکل سے

شفا کی بہرے گونگے

وہاں پھر گیا۔ چلا کو صیدا شہر واقع میں شمال پہلے وہ تو ہوا روانہ سے صور عیسیٰ جب³¹ پہنچ میں علاقے کے دکپس واقع کنارے کے جھیل کی گلیل دوبارہ وہ کر ہو فارغ بھی سے گیا۔

نے اُنہوں تھا۔ سکا بول سے ہی مشکل جو گیا لایا آدمی بہرا ایک پاس کے اُس وہاں³² رکھے۔ پر اُس ہاتھ اپنا وہ کہ کی منت

اور ڈالیں میں کانوں کے اُس اُنگلیاں اپنی نے اُس گیا۔ لے دُور سے ہجوم اُسے عیسیٰ³³ چھوا۔ کو زبان کی آدمی کر تھوک

کا اِس) “!فتح” کہا، سے اُس اور بھری آہ نے اُس کر اُٹھا نظر طرف کی آسمان پھر³⁴ (“!جا کھل” ہے مطلب

لگا۔ بولنے ٹھیک ٹھیک وہ اور گیا ٹوٹ بندھن کا زبان گئے، کھل کان کے آدمی فوراً³⁵ منع وہ جتنا لیکن بتائیں۔ نہ بات یہ کو کسی وہ کہ دیا حکم کو حاضرین نے عیسیٰ³⁶

تھے۔ پھیلائے خبر کی اِس لوگ ہی اُتتا تھا کرتا بہروں یہ ہے، کیا اچھا کچھ سب نے اِس ”لگے، کہنے اور ہوئے حیران ہی نہایت وہ³⁷“ کی۔ بولنے کو گونگوں اور ہے دیتا طاقت کی سننے کو

8

ہے کھلاتا کھانا کو افراد 4000 عیسیٰ

کھانے پاس کے جن ہوئے جمع لوگ سے بہت کہ ہوا ایسا مرتبہ اور ایک میں دنوں اُن¹ کہا، سے اُن کر بلا کو شاگردوں اپنے نے عیسیٰ چنانچہ تھا۔ نہیں بندوبست کا

ان اور ہیں چکے ہو دن تین ٹھہرے ساتھ میرے انہیں ہے۔ آتا ترس پر لوگوں ان مجھے ”² ہے۔ نہیں چیز کوئی کی کھانے پاس کے

چلے گھر اپنے اپنے میں حالت بھوکی اِس وہ اور دوں کر رخصت انہیں میں اگر لیکن³ آئے سے دُور دراز کئی سے میں ان اور گے۔ جائیں ہو چور کر تھک میں راستے وہ تو جائیں“ ہیں۔

مل کھانا اتنا سے کہاں میں علاقے ویران اس" دیا، جواب نے شاگردوں کے اُس 4
 "جائیں؟ ہو سیر کر کھایہ کہ گاسکے
 "ہیں؟ روٹیاں کتنی پاس تمہارے" پوچھا، نے عیسیٰ 5

"سات۔" دیا، جواب نے انہوں

نے اُس کر لے کو روٹیوں سات پھر کہا۔ کو بیٹھنے پر زمین کو ہجوم نے عیسیٰ 6
 دے لئے کے کرنے تقسیم کو شاگردوں اپنے کر توڑ توڑ انہیں اور کی دعا کی شکرگزاری
 دیا۔

کی دعا کی شکرگزاری بھی پر اُن نے عیسیٰ تھیں۔ بھی پچھلیاں چھوٹی چار دو پاس کے اُن 7
 کہا۔ کو بیٹھنے انہیں کو شاگردوں اور

گئے کئے جمع ٹکڑے ہوئے بچے کے کھانے جب میں بعد کھایا۔ کر بھر جی نے لوگوں 8
 گئے۔ بھر ٹوکے بڑے سات تو

دیا کر رخصت انہیں نے عیسیٰ بعد کے کھانے تھے۔ حاضر آدمی 4,000 تقریباً 9

گیا۔ پہنچ میں علاقے کے دلمنوتہ ساتھ کے شاگردوں اپنے کر ہو سوار پر کشتی فوراً اور 10

ہیں کرتے طلب نشان الہی فریسی

آزمائے اُسے لگے۔ کرنے بحث سے اُس اور آئے پاس کے عیسیٰ کر نکل فریسی پر اس 11
 تا کہ دکھائے نشان الہی کوئی سے طرف کی آسمان انہیں وہ کہ کیا مطالبہ نے انہوں لئے کے
 جائے۔ ہو ثابت اختیار کا اُس

ہ؟ کرتی مطالبہ کا نشان الہی کیوں نسل یہ" کہا، کر بھر آہ ٹھنڈی نے اُس لیکن 12
 "گا۔ جائے دیا نہیں نشان کوئی اسے کہ ہوں بتاتا سچ کو تم میں

لگا۔ کرنے پار کو جھیل اور گچا بیٹھ میں کشتی دوبارہ وہ کر چھوڑ انہیں اور 13

خمیر کا ہیرو دیس اور فریسیوں

ایک صرف پاس کے اُن میں کشتی تھے۔ گئے بھول لانا کھانا ساتھ اپنے شاگرد لیکن 14
 تھی۔ روٹی

ہوشیار سے خمیر کے ہیرو دیس اور فریسیوں خبردار،" کی، ہدایت انہیں نے عیسیٰ 15
 "رہنا۔

پاس ہمارے کہ گے ہوں رہے کہہ لئے اس وہ" لگے، کرنے بحث میں آپس شاگرد 16
 "ہے۔ نہیں روٹی

بحث کیوں میں آپس تم" کہا، نے اُس ہیں۔ رہے سوچ کیا وہ کہ ہوا معلوم کو عیسیٰ 17
 کیا ہو؟ سمجھتے نہ جانتے، نہ تک اب تم کیا ہے؟ نہیں روٹی پاس ہمارے کہ ہو رہے کر
 ہیں؟ گئے ہو بے حس اتنے دل تمہارے

نہیں سن تم کیا ہیں، تو کان تمہارے سکتے؟ نہیں دیکھ تم کیا ہیں، تو آنکھیں تمہاری 18
 نہیں یاد تمہیں کیا اور سکتے؟

تکڑوں ہوئے بچے نے تم تو دیا کر سیر سے روٹیوں پانچ کو آدمیوں 5,000 نے میں جب 19
 “تھے؟ اٹھائے ٹوکرے کتنے کے

۔ “بارہ” دیا، جواب نے انہوں

ہوئے بچے نے تم تو دیا کر سیر سے روٹیوں سات کو آدمیوں 4,000 نے میں جب اور 20
 “تھے؟ اٹھائے ٹوکرے کتنے کے تکڑوں

“سات۔” دیا، جواب نے انہوں

“سمجھتے؟ نہیں تک ابھی تم کیا” پوچھا، نے اُس 21

شفا کی اندھے میں صیدا بیت

نے انہوں لائے۔ کو آدمی اندھے ایک پاس کے عیسیٰ لوگ تو پہنچے صیدا بیت وہ 22
 چھوئے۔ اُسے وہ کہ کی التماس

آنکھوں کی اُس نے اُس وہاں گیا۔ لے باہر سے گاؤں اُسے کر پکڑا ہاتھ کا اندھے عیسیٰ 23
 “ہے؟ سگا دیکھ کچھ تو کیا” پوچھا، اور دیئے رکھ پر اُس ہاتھ اپنے کر تھوک پر

ہوئے پھرتے وہ ہوں۔ سگا دیکھ کو لوگوں میں ہاں، ”کہا، کر اٹھا نظر نے آدمی 24
 “ہیں۔ رہ دے دکھائی مانند کی درختوں

پورے آنکھیں کی آدمی پر اس رکھے۔ پر آنکھوں کی اُس ہاتھ اپنے دوبارہ نے عیسیٰ 25
 تھا۔ سگا دیکھ صاف صاف کچھ سب وہ اور گئی ہو بحال نظر کی اُس گئیں، کھل پر طور

اپنے سیدھا بلکہ جاننا نہ واپس میں گاؤں اس ”کہا، کے کر رخصت اُسے نے عیسیٰ 26
 “جا۔ چلا گھر

اقرار کا پطرس

دیہاتوں کے قریب کے فلی قیصر یہ ساتھ کے شاگردوں اپنے کر نکل سے وہاں عیسیٰ پھر 27
 “ہوں؟ کون نزدیک کے لوگوں میں ”پوچھا، سے اُن نے اُس چلتے چلتے گیا۔ میں

الیاس آپ کہ یہ کچھ والا، دینے پیتسمہ یحییٰ ہیں کہتے کچھ ”دیا، جواب نے انہوں 28
 “ایک۔ سے میں نبیوں کہ ہیں کہتے بھی یہ کچھ ہیں۔ نبی

“ہوں؟ کون میں نزدیک تمہارے ہو؟ کہتے کیا تم لیکن ”پوچھا، نے اُس 29

“ہیں۔ مسیح آپ ”دیا، جواب نے پطرس

کیا۔ منع سے بتانے بات یہ بھی کو کسی انہیں نے عیسیٰ کر سن یہ 30

ہے کرتا ذکر کا موت اپنی عیسیٰ

راہنما بزرگوں، کر اٹھا دکھ بہت آدم ابن کہ ہے لازم ”لگا، دینے تعلیم انہیں عیسیٰ پھر 31
 تیسرے وہ لیکن گا، جائے کیا بھی قتل اُسے جائے۔ کیا رد سے علما کے شریعت اور اماموں
 “گا۔ اٹھے جی دن

کر جا لے طرف ایک اُسے پطرس پر اس بتائی۔ صاف صاف بات یہ اُنہیں نے اُس 32 لگا۔ سمجھانے

شیطان، ”ڈاٹنا، کو پطرس نے اُس لگا۔ دیکھنے طرف کی شاگردوں کو مُر عیسیٰ 33 کی۔ انسان بلکہ رکھتا نہیں سوچ کی اللہ تو! جاہٹ سے سامنے میرے

جو” کہا، نے اُس بُلایا۔ پاس اپنے بھی کو ہجوم علاوہ کے شاگردوں نے اُس پھر 34 ہو پیچھے میرے کر اٹھا صلیب اپنی اور کرے انکار کا آپ اپنے وہ چاہے آنا پیچھے میرے لے۔

میری جو لیکن گا۔ دے کھو اُسے وہ چاہے رکھنا بچائے کو جان اپنی جو کیونکہ 35 گا۔ بچائے اُسے وہی دے کھو جان اپنی خاطر کی خبری خوش کی اللہ اور

محروم سے جان اپنی وہ لیکن جائے، ہو حاصل دنیا پوری کو کسی اگر 36 فائدہ کیا جائے؟ ہو

37 ھ؟ سکا دے کیا بدلے کے جان اپنی انسان

38 سے سبب کے باتوں میری اور میرے سامنے کے نسل آودہ گاہ اور زنا کار اس بھی جو مُقدس میں جلال کے باپ اپنے وہ جب گا شرمائے وقت اُس بھی آدم ابن سے اُس شرمائے 39 گا۔ آئے ساتھ کے فرشتوں

9

ہیں کھڑے لوگ ایسے کچھ یہاں ہوں، بتاتا سچ کو تم میں” بتایا، بھی یہ اُنہیں نے عیسیٰ 1 گے۔ دیکھیں ہوئے آتے ساتھ کے قدرت کو بادشاہی کی اللہ ہی پہلے سے مرنے جو

3 ھ جاتی بدل صورت کی عیسیٰ پر پہاڑ

پہاڑ اونچے کر لے ساتھ اپنے کو یوحنا اور یعقوب پطرس، صرف عیسیٰ بعد کے دن چھ 2 گئی۔ بدل سامنے کے اُن صورت و شکل کی اُس وہاں گیا۔ چڑھ پر

کپڑے دھو بی بھی کوئی میں دنیا گئے۔ ہو سفید نہایت اور لگے چمکنے کپڑے کے اُس 3 سکا۔ کر نہیں سفید اتنے

لگے۔ کرنے بات سے عیسیٰ اور ہوئے ظاہر موسیٰ اور الیاس پھر 4

جھونپڑیاں تین ہم آئیں، ہیں۔ یہاں ہم کہ ھ بات اچھی کتنی اُستاد، ”اٹھا، بول پطرس 5 لے۔ کے الیاس ایک اور لے کے موسیٰ ایک لے، کے آپ ایک بنائیں،

کیا کہ تھا جانتا نہیں وہ اور تھے ہوئے سہمے شاگرد تینوں کہ کہا لے اس یہ نے اُس 6 کہے۔

پیارا میرا یہ ”دی، سنائی آواز ایک سے میں بادل اور گیا چھا پر اُن کر آبادل ایک پر اس 7 ”سنو۔ کی اس ھ۔ فرزند

صرف لیکن دیکھا، طرف چاروں نے شاگردوں گئے۔ ہو غائب الیاس اور موسیٰ اچانک 8 آیا۔ نظر عیسیٰ

اُس اُسے دیکھا نے تم کچھ جو” دیا، حکم اُنہیں نے عیسیٰ تو لگے اُترنے سے پہاڑ وہ 9
 “اُٹھے۔ نہ جی سے میں مُردوں آدم ابن کہ تک جب بتانا نہ کو کسی تک وقت

کرنے بحث میں آپس بار کئی وہ لیکن رکھی۔ محدود تک اپنے بات یہ نے اُنہوں چنانچہ 10
 ہے۔ سکتی ہو مراد کیا سے اُٹھنے جی سے میں مُردوں کہ لگے
 سے آمد کی مسیح کہ ہیں کہتے کیوں علما کے شریعت ”پوچھا، سے اُس نے اُنہوں پھر 11
 “ہے؟ ضروری آنا کا الیاس پہلے

گا۔ آئے لئے کے کرنے بحال کچھ سب پہلے ضرور تو الیاس ”دیا، جواب نے عیسیٰ 12
 اور اُٹھانا دُکھ بہت اُسے کہ ہے لکھا کیوں یہ میں بارے کے آدم ابن میں مُقدس کلام لیکن
 ہے؟ جانا سمجھا حقیر
 کیا۔ چاہا جو ساتھ کے اُس نے اُنہوں اور ہے چکا آتو الیاس ہوں، بتاتا کو تم میں لیکن 13
 “ہے۔ ہوا ہی مطابق کے مُقدس کلام بھی یہ

ہے نکالتا بدروح سے میں لڑکے عیسیٰ

ایک گرد کے اُن کہ دیکھا نے اُنہوں تو پہنچے واپس پاس کے شاگردوں باقی وہ جب 14
 ہیں۔ رہے کر بحث ساتھ کے اُن علما کچھ کے شریعت اور ہے جمع هجوم بڑا
 سلام اُسے کر دوڑ طرف کی اُس سے بے چینی بڑی نے لوگوں ہی دیکھتے کو عیسیٰ 15
 کیا۔

رہے کر بحث میں بارے کے کس ساتھ کے اُن تم ”کیا، سوال سے شاگردوں نے اُس 16
 “ہو؟

لایا پاس کے آپ کو بیٹے اپنے میں اُستاد، ”دیا، جواب نے آدمی ایک سے میں هجوم 17
 دیتی۔ نہیں بولنے اُسے جو ہے میں قبضے کے بدروح ایسی وہ تھا۔

سے منہ کے بیٹے ہے۔ دیتی پٹک پر زمین اُسے وہ ہے آتی غالب پر اُس وہ بھی جب اور 18
 کے آپ نے میں ہے۔ جاتا اگر جسم کا اُس پھر ہے۔ لگا پیسنے دانت وہ اور لگا نکلنے جھاگ
 “سکے۔ نکال نہ وہ لیکن دیں، نکال کو بدروح وہ کہ تھا تو کہا سے شاگردوں

رہوں، ساتھ تمہارے تک کب میں! نسل خالی سے ایمان ”کہا، سے اُن نے عیسیٰ 19
 “اُو۔ لے پاس میرے کو لڑکے کروں؟ برداشت تمہیں تک کب
 آئے۔ لے پاس کے عیسیٰ اُسے وہ 20

اُدھر اُدھر اور گیا گر پر زمین وہ لگی۔ جھنجھوڑنے کو لڑکے بدروح ہی دیکھتے کو عیسیٰ
 لگا۔ نکالنے جھاگ سے منہ ہوئے لڑھکتے

“ہے؟ رہا ہو ایسا سے کب ساتھ کے اس ”پوچھا، سے باپ نے عیسیٰ 21

سے۔ بچپن ”دیا، جواب نے اُس

آپ اگر ہے۔ گرایا میں پانی یا آگ خاطر کی کرنے ہلاک اسے نے اُس دفعہ بہت 22
 “کریں۔ مدد ہماری کر کہا ترس تو ہیں سکتے کر کچھ

اُس ھے رکھتا ایمان جو؟“ ہیں سکتے کر کچھ آپ اگر مطلب، کیا” پوچھا، نے عیسیٰ 23
 “ھے۔ ممکن کچھ سب لئے کے

علاج کا بے اعتقادی میری ہوں۔ رکھتا ایمان میں” اُٹھا، چلا فوراً باپ کا لڑکے 24
 “کریں۔

نے اُس لئے اس ہیں، رہے آدیکھنے کر دوڑ دوڑ لوگ سے بہت کہ دیکھا نے عیسیٰ 25
 میں اس کہ ہوں دیتا حکم تجھے میں بدروح، بہری اور گونگی اے” ڈانٹا، کوروح ناپاک
 “!ہونا نہ داخل دوبارہ میں اس بھی کبھی جا۔ نکل سے

لاش لڑکا گئی۔ نکل کر جھنجھوڑ سے شدت کو لڑکے اور اُٹھی چیخ بدروح پر اس 26
 “ھے۔ گیا مر وہ” کہا، نے سب لئے اس رہا، پڑا پر زمین طرح کی

گیا۔ ہو کھڑا وہ اور کی مدد کی اُس میں اُٹھنے کر پکڑھاتھ کا اُس نے عیسیٰ لیکن 27
 اُنہوں تو تھا اکیلا ساتھ کے شاگردوں اپنے کر جا میں گھر کسی عیسیٰ جب میں بعد 28

“سکے؟ نکال نہ کیوں کو بدروح ہم” پوچھا، سے اُس نے

“ھے۔ سکتی جا نکالی سے دعا صرف بدروح کی قسم اس” دیا، جواب نے اُس 29

ھے کرتا ذکر کا موت اپنی دفعہ دوسری عیسیٰ

چلے پتا کو کسی کہ تھا چاہتا نہیں عیسیٰ گزرے۔ سے میں گلیل وہ کر نکل سے وہاں 30
 ھے، کہاں وہ کہ

کو آدم ابن” کہا، سے اُن نے اُس تھا۔ رہا دے تعلیم کو شاگردوں اپنے وہ کیونکہ 31
 جی وہ بعد کے دن تین لیکن گے، کریں قتل اُسے وہ گا۔ جائے دیا کر حوالے کے آدمیوں
 “گا۔ اُٹھے

سے پوچھنے میں بارے کے اس سے عیسیٰ وہ اور سمجھے نہ مطلب کا اس شاگرد لیکن 32
 تھے۔ بھی ڈرتے

ھے؟ بڑا سے سب کون

سے شاگردوں نے عیسیٰ تو تھے میں گھر کسی وہ جب پہنچے۔ کفر نحوم وہ چلتے چلتے 33
 “تھے؟ رھے کر بحث پر بات کس تم میں راستے” کیا، سوال

سے میں ہم کہ تھے رھے کر بحث پر اس میں راستے وہ کیونکہ رھے، خاموش وہ لیکن 34
 ھے؟ کون بڑا

سے سب وہ ھے چاہتا ہونا اول جو” کہا، کر بلا کو شاگردوں بارہ اور گیا بیٹھ عیسیٰ 35
 “ہو۔ خادم کا سب اور آئے میں آخر

کر لگا گلے اُسے کیا۔ کھڑا درمیان کے اُن کر لے کو بجے چھوٹے ایک نے اُس پھر 36
 کہا، سے اُن نے اُس

کرتا قبول ہی مجھے وہ ہے کرتا قبول کو کسی سے میں بچوں ان میں نام میرے جو” 37
بھیجا مجھے نے جس ہے کرتا قبول اُسے بلکہ نہیں مجھے وہ ہے کرتا قبول مجھے جو اور ہے۔
”ہے۔“

ہے میں حق ہمارے وہ نہیں خلاف ہمارے جو
بدروہیں کر لے نام کا آپ جو دیکھا کو شخص ایک نے ہم اُستاد، ”اٹھا، بول یوحنا 38
”کرتا۔ نہیں پیروی ہماری وہ کیونکہ کیا، منع اُسے نے ہم تھا۔ رہا نکال

اگلے وہ کرے معجزہ میں نام میرے بھی جو کرنا۔ نہ منع اُسے ”کہا، نے عیسیٰ لیکن 39
گا۔ سکے کہہ نہیں باتیں بُری میں بارے میرے لمحے
ہے۔ میں حق ہمارے وہ نہیں خلاف ہمارے جو کیونکہ 40
مسیح تم کہ پلائے گلاس کا پانی سے وجہ اس تمہیں بھی جو ہوں، بتاتا سچ کو تم میں 41
گا۔ ملے اجر ضرور اُسے ہو پیروکار کے

آزمائشیں

پر کرنے گاہ کو کسی سے میں چھوٹوں ان والے رکھنے ایمان پر مجھ کوئی جو اور 42
سمندر اُسے کر باندھ پاٹ کا چکی بڑی میں گلے کے اُس کہ ہے بہتر لئے کے اُس اُکسائے
جائے۔ دیا پھینک میں

تو کہ پہلے سے اس ڈالنا۔ کاٹ اُسے تو اُکسائے پر کرنے گاہ تجھے ہاتھ تیرا اگر 43-44
جہاں وہاں یٰ عٰنی] جائے چلا میں آگ والی بچھنے نہ کبھی کی جہنم سمیت ہاتھوں دو
ہے یہ بہتر [بجھتی نہیں کبھی آگ اور مرتے نہیں کبھی کیڑے والے کھانے کو لوگوں
ہو۔ داخل میں زندگی ابدی کر ہو محروم سے ہاتھ ایک تو کہ

تجھے کہ پہلے سے اس ڈالنا۔ کاٹ اُسے تو اُکسائے پر کرنے گاہ تجھے پاؤں تیرا اگر 45-46
نہیں کبھی کیڑے والے کھانے کو لوگوں جہاں [جائے پھینکا میں جہنم سمیت پاؤں دو
زندگی ابدی کر ہو محروم سے پاؤں ایک تو کہ ہے یہ بہتر [بجھتی نہیں کبھی آگ اور مرتے
ہو۔ داخل میں

کہ پہلے سے اس دینا۔ نکال اُسے تو اُکسائے پر کرنے گاہ تجھے آنکھ تیری اگر اور 47-48
کبھی کیڑے والے کھانے کو لوگوں جہاں جائے پھینکا میں جہنم سمیت آنکھوں دو تجھے
کی اللہ کر ہو محروم سے آنکھ ایک تو کہ ہے یہ بہتر بجھتی نہیں کبھی آگ اور مرتے نہیں
ہو۔ داخل میں بادشاہی

نمکین سے نمک قربانی ایک ہر اور] گا جائے کیا نمکین سے آگ کو ایک ہر کیونکہ 49
[گی جائے کی۔

کیا نمکین دوبارہ کیونکہ اُسے تو رہے جاتا ذائقہ کا اُس اگر لیکن ہے۔ چیز اچھی نمک 50
دوسرے ایک سے سلامتی صلح اور رکھو برقرار خوبیاں کی نمک درمیان اپنے ہے؟ سکا جا
”گزارو۔ زندگی ساتھ کے

10

تعلیم میں بارے کے طلاق

چلا پار کے یردن دریائے اور میں علاقے کے یہودیہ کر چھوڑ کو جگہ اُس عیسیٰ پہر¹
دی۔ تعلیم مطابق کے معمول انہیں نے اُس گیا۔ ہو جمع هجوم بھی وہاں گیا۔

اپنی مرد کہ ہے جائز کیا” کیا، سوال سے غرض کی پھنسانے اُسے اور آئے فریسی کچھ²
”دے؟ طلاق کو بیوی

”ہ؟ کی ہدایت کیا کو تم میں شریعت نے موسیٰ ”پوچھا، سے اُن نے عیسیٰ³

کو بیوی کر لکھ نامہ طلاق آدمی کہ ہے دی اجازت نے اُس ”کہا، نے اُنہوں⁴
”دے۔ کر رخصت

حکم یہ لئے تمہارے سے وجہ کی دلی سخت تمہاری نے موسیٰ ”دیا، جواب نے عیسیٰ⁵
تھا۔ لکھا

بنایا۔ عورت اور مرد اُنہیں نے اللہ وقت کے تخلیق کی دنیا تھا۔ نہیں ایسا میں ابتدا لیکن⁶

ہے۔ جاتا ہو پیوست ساتھ کے بیوی اپنی کر چھوڑ کو باپ ماں اپنے مرد لئے اس⁷

ایک بلکہ رھتے نہیں دو مطابق کے مقدس کلام وہ یوں، ہیں۔ جاتے ہو ایک دونوں وہ⁸
ہیں۔ جاتے ہو

”کرے۔ نہ جدا انسان اُسے ہے جوڑا خود نے اللہ جسے تو⁹

دریافت مزید سے عیسیٰ کر چھیڑ دوبارہ بات یہ نے شاگردوں کر آ میں گھر کسی¹⁰
کیا۔

وہ کرے شادی سے اور کسی کر دے طلاق کو بیوی اپنی جو ”بتایا، اُنہیں نے اُس¹¹
ہے۔ کرتا زنا ساتھ کے اُس

زنا بھی وہ کرے شادی سے اور کسی کر دے طلاق کو خاوند اپنے عورت جو اور¹²
”ہے۔ کرتی

ہے دیتا برکت کو بچوں چھوٹے عیسیٰ

چھوٹے۔ اُنہیں وہ تاکہ لائے پاس کے عیسیٰ کو بچوں چھوٹے اپنے لوگ دن ایک¹³
کی۔ ملامت کو اُن نے شاگردوں لیکن

دو آنے پاس میرے کو بچوں ”کہا، سے اُن نے اُس ہوا۔ ناراض عیسیٰ کر دیکھ یہ¹⁴
ہے۔ حاصل کو لوگوں جیسے ان بادشاہی کی اللہ کیونکہ روکو، نہ اُنہیں اور

اُس وہ کرے نہ قبول طرح کی بچے کو بادشاہی کی اللہ جو ہوں، بتاتا سچ کو تم میں¹⁵
”گا۔ ہو نہیں داخل میں

دی۔ برکت اُنہیں کر رکھ پر اُن ہاتھ اپنے اور لگایا گلے اُنہیں نے اُس کر کہ یہ¹⁶

ہیں سکتے ہو داخل میں بادشاہی سے مشکل امیر

سامنے کے اُس اور آیا پاس کے اُس کر دوڑ آدمی ایک تو لگا ہونے روانہ عیسیٰ جب 17
 ”پاؤں؟ میں میراث زندگی ابدی تاکہ کروں کیا میں اُستاد، نیک ”پوچھا، کر ٹیک گھٹنے

کے ایک سوائے نہیں نیک کوئی ہے؟ کہتا کیوں نیک مجھے تو ”پوچھا، نے عیسیٰ 18
 اللہ۔ ہے وہ اور

جھوٹی کرنا، نہ چوری کرنا، نہ زنا کرنا، نہ قتل ہے۔ واقف تو سے احکام کے شریعت تو 19
 ”کرنا۔ عزت کی ماں اپنی اور باپ اپنے دینا، نہ دھوکا دینا، نہ گواہی

کی پیروی کی احکام تمام ان تک آج سے جوانی نے میں اُستاد، ”دیا، جواب نے آدمی 20
 ”ہے۔

وہ آیا۔ ابھر پیار لئے کے اُس میں دل کے اُس دیکھا۔ طرف کی اُس سے غور نے عیسیٰ 21
 تقسیم میں غریبوں پیسے کے ک فروخت جائیداد پوری اپنی جا، ہے۔ گیارہ کام ایک ”بولا،
 ہو پیچھے میرے کر آ بعد کے اس گا۔ جائے ہو جمع خزانہ پر آسمان لئے تیرے پھر دے۔ کر
 ”لے۔

دولت نہایت وہ کیونکہ گیا، چلا کر ہو مایوس وہ اور گیا لٹک منہ کا آدمی کر سن یہ 22
 تھا۔ مند

کی اللہ لئے کے مندوں دولت ”کہا، سے شاگردوں کر دیکھ گرد ارد اپنے نے عیسیٰ 23
 ”! ہے مشکل کتنا ہونا داخل میں بادشاہی

اللہ! بچو ”کہا، دوبارہ نے عیسیٰ لیکن ہوئے۔ حیران کر سن الفاظ یہ کے اُس شاگرد 24
 ”ہے۔ مشکل کتنا ہونا داخل میں بادشاہی کی

سوئی اونٹ کہ ہے یہ آسان زیادہ نسبت کی ہونے داخل میں بادشاہی کی اللہ کے امیر 25
 ”جائے۔ گزر سے میں ناکے کے

کس پھر ”لگے، کہنے سے دوسرے ایک اور ہوئے زدہ حیرت مزید شاگرد پر اس 26
 ”ہے؟ سکتی مل نجات کو

ہے، ناممکن تو لئے کے انسان یہ ”دیا، جواب کر دیکھ طرف کی اُن سے غور نے عیسیٰ 27
 ”ہے۔ ممکن کچھ سب لئے کے اُس نہیں۔ لئے کے اللہ لیکن

”ہیں۔ لئے ہو پیچھے کے آپ کر چھوڑ کچھ سب اپنا تو ہم ”اٹھا، بول پطرس پھر 28

خوش کی اللہ اور میری بھی نے جس ہوں، بتاتا سچ کو تم میں ”دیا، جواب نے عیسیٰ 29
 ”ہے دیا چھوڑ کو کہیتوں یا بچوں باپ، ماں، بہنوں، بھائیوں، گھر، اپنے خاطر کی خبری

مائیں، بہنیں، بھائی، گھر، زیادہ گنا سوا ساتھ ساتھ کے رسانی ایذا میں زمانے اس اُسے 30
 گی۔ ملے زندگی ابدی اُسے میں زمانے والے آنے اور گے۔ جائیں مل کہیت اور بچے

وہ ہیں آخرا ب جو اور گے ہوں آخر وقت اُس ہیں اول اب جو لوگ سے بہت لیکن 31
 ”گے۔ ہوں اول

ہے کرتا ذکر کا موت اپنی دفعہ تیسری عیسیٰ

شاگرد تھا۔ رہا چل آگے آگے کے اُن عیسیٰ اور تھے رہے بڑھ طرف کی یروشلم وہ اب³² بارہ دفعہ اور ایک تھے۔ ہوئے سہمے لوگ والے چلنے پیچھے کے اُن جبکہ تھے زدہ حیرت ہونے ساتھ کے اُس جو لگا بتانے کچھ وہ اُنہیں عیسیٰ کر جا لے طرف ایک کو شاگردوں تھا۔ کو

اماموں راہنما کو آدم ابن وہاں ہیں۔ رہے بڑھ طرف کی یروشلم ہم” کہا، نے اُس³³ کر دے فتویٰ کا موت سزائے پر اُس وہ گا۔ جائے دیا کر حوالے کے علما کے شریعت اور گے، دیں کر حوالے کے غیر یہودیوں اُسے

اُسے اور گے ماریں کوڑے کو اُس گے، تھوکیں پر اُس گے، اڑائیں مذاق کا اُس جو³⁴ گا۔ اُٹھے جی وہ بعد کے دن تین لیکن گے۔ کریں قتل

گزارش کی یوحنا اور یعقوب

آپ اُستاد،” لگے، کہنے وہ آئے۔ پاس کے اُس یوحنا اور یعقوب بیٹے کے زبدي پھر³⁵ ہے۔ گزارش ایک سے

“کروں؟ لئے تمہارے میں کہ ہو چاہتے کیا تم” پوچھا، نے اُس³⁶

ایک سے میں ہم تو گے بیٹھیں پر تخت جلالی اپنے آپ جب” دیا، جواب نے انہوں³⁷ ہاتھ۔ بائیں کو دوسرے اور دیں بیٹھنے ہاتھ دائیں اپنے کو

ہو سکتے پی پیالہ وہ تم کیا ہو۔ رہے مانگ کیا کہ معلوم نہیں کو تم” کہا، نے عیسیٰ³⁸ “ہوں؟ کولینے میں جو ہو سکتے لے پیتسمہ وہ یا ہوں کو پینے میں جو

ضرورت تم” کہا، سے اُن نے عیسیٰ پھر“ ہیں۔ سکتے کر ہم جی،” دیا، جواب نے انہوں³⁹ ہوں۔ کولینے میں جو گے لو پیتسمہ وہ اور ہوں کو پینے میں جو گے پیو پیالہ وہ

بائیں کون اور گا بیٹھے ہاتھ دائیں میرے کون کہ نہیں کام میرا کرنا فیصلہ یہ لیکن⁴⁰ “ہے۔ کیا مقرر خود نے اُس کو جن ہے کیا تیار لئے کے ہی اُن صرف مقام یہ نے اللہ ہاتھ۔

آیا۔ غصہ پر یوحنا اور یعقوب انہیں تو سنایہ نے شاگردوں دس باقی جب⁴¹

اپنی حکمران کے قوموں کہ ہو جانتے تم” کہا، کر بلا کو سب اُن نے عیسیٰ پر اس⁴² کرتے استعمال غلط کا اختیار اپنے پر اُن افسر بڑے کے اُن اور ہیں، ڈالتے رُعب پر رعایا ہیں۔

بنے خادم تمہارا وہ چاہے ہونا بڑا میں تم جو ہے۔ نہیں ایسا درمیان تمہارے لیکن⁴³

بنے۔ غلام کا سب وہ چاہے ہونا اول میں تم جو اور⁴⁴

کرے خدمت کہ لئے اس بلکہ لے خدمت کہ آیا نہیں لئے اس بھی آدم ابن کیونکہ⁴⁵ “چھڑائے۔ کو بہتوں کر دے پر طور کے فدیہ جان اپنی اور

شفا کی برغمائی اندھے

ساتھ کے هجوم بڑے ایک اور شاگردوں عیسیٰ کر گزر سے میں اُس گئے۔ پہنچ بریحو وہ⁴⁶ نام کا اُس تھا۔ بیٹھا کنارے کے راستے والا مانگنے بھیک اندھا ایک وہاں لگا۔ نکلنے باہر تھا۔ (بیٹا کات مائی) برتمائی

داؤد، ابنِ عیسیٰ ”لگا، چلانے وہ تو ہے ہی قریب ناصری عیسیٰ کہ سنا نے اُس جب⁴⁷ “! کریں رحم پر مجھ

سے آواز اونچی مزید وہ لیکن “! خاموش” کہا، کر ڈانٹ اُسے نے لوگوں سے بہت⁴⁸ “! کریں رحم پر مجھ داؤد، ابنِ ” رہا، پکارتا

“بلاؤ۔ اُسے ” بولا، کر رُک عیسیٰ⁴⁹

“ہے۔ رہا بلا تجھے وہ اُنھ، رکھ۔ حوصلہ ” کہا، کر بلا اُسے نے اُنہوں چنانچہ

آیا۔ پاس کے عیسیٰ کر اُچھل اور دی پھینک پر زمین چادر اپنی نے برتمائی⁵⁰

“کروں؟ لئے تیرے میں کہ ہے چاہتا کیا تو ” پوچھا، نے عیسیٰ⁵¹

“سکوں۔ دیکھ میں کہ یہ اُستاد، ” دیا، جواب نے اُس

“ہے۔ لیا بچا تجھے نے ایمان تیرے جا، ” کہا، نے عیسیٰ⁵²

چلنے پیچھے کے عیسیٰ وہ اور گئیں ہو بحال آنکھیں کی اندھے کہا یہ نے عیسیٰ ہی جوں لگا۔

11

استقبال پر جوش کا عیسیٰ میں یروشلم

پر پہاڑ کے زیتون گاؤں یہ لگے۔ پہنچنے عنیاہ بیت اور فگے بیت قریب کے یروشلم وہ¹ بھیجا کو دو سے میں شاگردوں اپنے نے عیسیٰ تھے۔ واقع

بندھا وہ گے۔ دیکھو گدھا جوان ایک تم وہاں جاؤ۔ میں گاؤں والے سامنے ” کہا، اور² آؤ۔ لے یہاں کر کھول اُسے ہے۔ ہوا نہیں سوار پر اُس بھی کوئی تک اب اور گا ہو ہوا ضرورت کی اس کو خداوند دینا، بتا اُسے تو ہو رہے کر کیا یہ کہ پوچھے کوئی اگر³ “۔ ” گے دیں بھیج واپس اسے ہی جلد وہ ہے۔

کے دروازے کسی میں گلی باہر جو دیکھا گدھا جوان ایک تو گئے وہاں شاگرد دونوں⁴ لگے کھولنے رسی کی اُس وہ جب تھا۔ ہوا بندھا ساتھ

کیوں کو گدھے جوان ہو؟ رہے کر کیا یہ تم ” پوچھا، نے لوگوں کچھ کھڑے وہاں تو⁵ “ہو؟ رہے کھول

اُنہیں نے لوگوں پر اس تھا۔ کہا اُنہیں نے عیسیٰ جو دیا بتا کچھ وہ میں جواب نے اُنہوں⁶ دیا۔ کھولنے

پھر دیئے۔ رکھ پر اُس کپڑے اپنے اور آئے لے پاس کے عیسیٰ کو گدھے جوان وہ⁷ ہوا۔ سوار پر اُس عیسیٰ

بچھا کپڑے اپنے میں راستے آگے آگے کے اُس نے لوگوں سے بہت توپڑا چل وہ جب 8 درختوں کے کھیتوں نے اُنہوں جو دیں بچھا آگے کے اُس بھی شاخیں ہری نے بعض دیئے۔ تھیں۔ لی کاٹ سے

تھے، رہے لگا نعرے کر چلا چلا اور تھے رہے چل پیچھے اور آگے کے عیسیٰ لوگ 9
*!ہوشعنا

ہے۔ آتا سے نام کے رب جو وہ ہے مبارک

ہے۔ رہی آجوبادشاہی کی داؤد باپ ہمارے ہے مبارک 10

†!ہوشعنا۔ پر بلند یوں کی آسمان

کر دوڑا نظر گرد ارد اپنے اور گیا میں المقدس بیت وہ ہوا۔ داخل میں یروشلیم عیسیٰ یوں 11 شاگردوں بارہ وہ لئے اس تھا وقت پچھلا کا شام چونکہ گیا۔ چلا بعد کے دیکھنے کچھ سب گیا۔ واپس عنیاہ بیت کر نکل سے شہر سمیت

لعنت پر درخت کے انجیر

لگی۔ بھوک کو عیسیٰ تو تھے رہے نکل سے عنیاہ بیت وہ جب دن اگلے 12

یہ وہ لئے اس تھے۔ پتے پر جس دیکھا درخت ایک کا انجیر پر فاصلے کچھ نے اُس 13 پہنچا وہاں وہ جب لیکن نہیں۔ یا ہے لگا پھل کوئی آیا کہ گیا پاس کے اُس لئے کے دیکھنے تھا۔ نہیں موسم کا انجیر کہ تھی یہ وجہ ہیں۔ پتے ہی پتے کہ دیکھا تو

جا نہ کھایا پھل سے تجھ تک ہمیشہ سے اب” کہا، سے درخت نے عیسیٰ پر اس 14 لی۔ سن بات یہ کی اُس نے شاگردوں کے اُس!“سکے

ہے جاتا میں المقدس بیت عیسیٰ

وہاں جو لگا نکالنے انہیں کر جا میں المقدس بیت عیسیٰ اور گئے۔ پہنچ یروشلیم وہ 15 تبادلہ کا سکوں نے اُس تھے۔ رہے کر فروخت و خرید کی چیزوں درکار لئے کے قربانیوں دیں الٹ کرسیاں کی والوں بیچنے کبوتر اور میزیں کی والوں کرنے

روک انہیں تھے رہے گزر سے میں صحنوں کے المقدس بیت کر لے مال تجارتی جو اور 16 لیا۔

قوموں تمام گھر میرا“ ہے، لکھا نہیں میں مقدس کلام کیا” کہا، نے اُس کر دے تعلیم 17
“ہے۔ دیا بدل میں اڈے کے ڈاکوؤں اُسے نے تم لیکن؟“ گا کہلائے گھر کا دعا لئے کے

ڈھونڈنے موقع کا کرنے قتل اُسے تو سنایہ جب نے علما کے شریعت اور اماموں راہنما 18 حیران نہایت سے تعلیم کی اُس ہجوم پورا کہ لئے اس تھے ڈرتے سے اُس وہ کیونکہ لگے۔ تھا۔

گئے۔ نکل سے شہر شاگرد کے اُس اور عیسیٰ تو ہوئی شام جب 19

* ہے۔ جاتا پایا بھی عنصر کا ثنا و حمد میں اس یہاں۔ (بچا ہمیں کے کر مہربانی: رب ران ی) ہوشعنا: ہوشعنا 11:9

† ہے۔ جاتا پایا بھی عنصر کا ثنا و حمد میں اس یہاں۔ (بچا ہمیں کے کر مہربانی: رب ران ی) ہوشعنا: ہوشعنا 11:10

سبق سے درخت کے انجیر

عیسیٰ پر جس گزرے سے پاس کے درخت اُس کے انجیر سویرے صبح وہ دن اگلے²⁰ گچھا سوکھ تک جڑوں وہ کہ ہوا معلوم تو کیا غور پر اُس نے اُنہوں جب تھی۔ بھیجی لعنت نے ہے۔

اُس تھی۔ کی سے درخت کے انجیر کل نے عیسیٰ جو آئی یاد بات وہ کو پطرس تب²¹ سوکھ وہ تھی بھیجی لعنت نے آپ پر درخت جس کے انجیر! دیکھیں یہ اُستاد، ”کہا، نے ہے۔“

رکھو۔ ایمان پر اللہ ”دیا، جواب نے عیسیٰ²²

میں سمندر کو آپ اپنے اُٹھ، ’کہے، سے پہاڑ اس کوئی اگر کہ ہوں بتاتا سچ کو تم میں²³ کہ رکھے ایمان بلکہ کرے نہ شک وہ کہ ہے یہ صرف شرط گا۔ جائے ہو یہ تو ’دے گرا گا۔ جائے ہو لئے کے اُس وہ ہے کہا نے اُس کچھ جو

کہ رکھو ایمان تو ہو مانگتے کچھ کے کر دعا تم بھی جب ہوں، بتاتا کو تم میں لئے اس²⁴ گا۔ جائے مل ضرور تمہیں وہ پھر ہے۔ گچھا مل کو تم

اُسے پہلے تو ہو شکایت سے کسی تمہیں اگر تو ہو کرنے دعا کر ہو کھڑے تم جب اور²⁵ کرے۔ معاف کو گناہوں تمہارے بھی باپ تمہارا پر آسمان تا کہ کرو معاف

کرے نہیں معاف بھی گناہ تمہارے باپ آسمانی تمہارا تو کرو نہ معاف تم اگر اور²⁶ [گا۔“

دیا؟ اختیار کو عیسیٰ نے کس

راہنما تو تھا رہا پھر میں المقدس بیت عیسیٰ جب اور گئے۔ پہنچ یروشلم دفعہ اور ایک وہ²⁷ آئے۔ پاس کے اُس بزرگ اور علما کے شریعت امام،

کو آپ نے کس ہیں؟ رہے کر سے اختیار کس کچھ سب یہ آپ ”پوچھا، نے اُنہوں²⁸ ہے؟ دیا اختیار کا کرنے یہ

کو تم پھر تو دو جواب کا اس ہے۔ سوال ایک سے تم بھی میرا ”دیا، جواب نے عیسیٰ²⁹ ہوں۔ رہا کر سے اختیار کس یہ میں کہ گا دوں بتا

”انسانی؟ یا تھا آسمانی پیتسمہ کا یحییٰ کیا بتاؤ، مجھے³⁰

اُس تم پھر تو ’گا، پوچھے وہ تو ’آسمانی ’کہیں ہم اگر ”لگے، کرنے بحث میں آپس وہ³¹ لائے؟ نہ کیوں ایمان پر

سے لوگوں عام وہ کہ تھی یہ وجہ ”تھا؟ انسانی وہ کہ ہیں سکتے کہہ کیسے ہم لیکن³² تھا۔ نبی واقعی یحییٰ کہ تھے مانتے سب کیونکہ تھے، ڈرتے

”جانتے۔ نہیں ہم ”دیا، جواب نے اُنہوں چنانچہ³³

کر سے اختیار کس کچھ سب یہ میں کہ بتاتا نہیں کو تم بھی میں پھر تو ”کہا، نے عیسیٰ ”ہوں۔ رہا

12

بغاوت کی مزارعوں کے باغ کے انگور

اُس لگایا۔ باغ ایک کانگور نے آدمی کسی ”لگا۔ کرنے بات سے اُن میں تمثیلوں وہ پھر¹ کی کھدائی کی گڑھے ایک لئے کے نکالنے رس کانگوروں بنائی، چاردیواری کی اُس نے ملک بیرون کے کر سپرد کے مزارعوں اُسے وہ پھر کیا۔ تعمیر برج لئے کے داروں پھرے اور چلا گیا۔

سے اُن وہ تاکہ دیا بھیج پاس کے مزارعوں کو نوکر اپنے نے اُس تو گئے پک انگور جب² کرے۔ وصول حصہ کا مالک

دیا۔ لوٹا ہاتھ خالی اُسے اور کی پٹائی کی اُس کر پکڑا اُسے نے مزارعوں لیکن³ کے کر بے عزتی بھی کی اُس نے اُنہوں لیکن دیا۔ بھیج کو نوکر اور ایک نے مالک پھر⁴ دیا۔ پھوڑ سر کا اُس

کئی نے اُس یوں ڈالا۔ مار اُسے نے اُنہوں تو بھیجا کو نوکر تیسرے نے مالک جب⁵ کیا۔ قتل کو بعض پیٹا، مارا نے اُنہوں کو بعض بھیجا۔ کو ایک

کر بھیج اُسے نے اُس اب بیٹا۔ پیارا کا اُس تھا وہ تھا۔ گیارہ باقی ایک صرف آخر کار⁶ ، گے۔ کریں لحاظ تو کا بیٹے میرے آخر کہا،

مارا سے ہم آؤ ہے۔ وارث کا زمین یہ لگے، کہنے سے دوسرے ایک مزارع لیکن⁷ ، گی۔ ہو ہی ہماری میراث کی اس پھر تو ڈالیں

دیا۔ پھینک باہر سے باغ اور کیا قتل کر پکڑا اُسے نے اُنہوں⁸ باغ اور گا کرے ہلاک کو مزارعوں کر جا وہ گا؟ کرے کیا مالک کا باغ بتاؤ، اب⁹

گا۔ دے کر سپرد کے دوسروں کو پڑھا، نہیں حوالہ یہ کا مقدس کلام نے تم کیا¹⁰

کیا رد نے والوں بنانے مکان کو پتھر جس پتھر بنیادی کا کو نے وہ

کیا نے رب یہ¹¹ ،“ ہے انگیز حیرت کشا میں دیکھنے اور

سمجھ وہ کیونکہ کی، کوشش کی کرنے گرفتار کو عیسیٰ نے راہنماؤں دینی پر اس¹² لئے اس تھے، ڈرتے سے ہجوم وہ لیکن ہیں۔ ہی ہم مزارع شدہ بیان میں تمثیل کہ تھے گئے

گئے۔ چلے کر چھوڑا اُسے وہ

ہے؟ جائز دینا ٹیکس کیا

دیا بھیج پاس کے اُس کو پیروکاروں کے ہیرو دیس اور فریسیوں کچھ نے اُنہوں میں بعد¹³ سکے۔ جا پکڑا اُسے سے جس اُبھاریں پر کرنے بات ایسی کوئی اُسے وہ تاکہ

کسی اور میں بچے آپ کہ میں جانتے ہم اُستاد، ”لگے، کہنے کر آپاس کے اُس وہ 14
تعلیم کی راہ کی اللہ سے داری دیانت بلکہ ہوتے نہیں دار جانب آپ کرتے۔ نہیں پروا کی
ادا ہم کیا ناجائز؟ یا ھے جائز دینا ٹیکس کو شہنشاہ رومی کیا کہ بتائیں ہمیں اب ہیں۔ دیتے
”کریں؟ نہ یا کریں

ہو؟ چاہتے پہنسانا کیوں مجھے ”کہا، سے اُن کر جان ریا کاری کی اُن نے عیسیٰ لیکن 15
”آؤ۔ لے پاس میرے سیکہ رومی ایک کا چاندی

اس نام اور صورت کی کس ”پوچھا، نے اُس تو آئے لے پاس کے اُس سیکہ ایک وہ 16
”کا۔ شہنشاہ ”دیا، جواب نے اُنہوں “ہ؟ کندہ پر

”کو۔ اللہ ھے کا اللہ جو اور دو کو شہنشاہ ھے کا شہنشاہ جو تو ”کہا، نے اُس 17
کیا۔ تعجب بڑا نے اُنہوں کر سن جواب یہ کا اُس

گے؟ اُٹھیں جی ہم کیا

جی مُردے قیامت روز کہ مانتے نہیں صدوقی آئے۔ پاس کے عیسیٰ صدوقی کچھ پھر 18
کیا، سوال ایک سے عیسیٰ نے اُنہوں گے۔ اُٹھیں

جائے مر بے اولاد آدمی شدہ شادی کوئی اگر کہ دیا حکم ہمیں نے موسیٰ اُستاد، ” 19
لئے کے بھائی اپنے کے کر شادی سے بیوہ وہ کہ ھے فرض کا بھائی تو ہو بھائی کا اُس اور
کرے۔ پیدا اولاد

ہوا۔ فوت بے اولاد لیکن کی، شادی نے پہلے تھے۔ بھائی سات کہ کریں فرض اب 20
تیسرے پھر گیا۔ مر بے اولاد بھی وہ لیکن کی، شادی سے اُس نے دوسرے پر اس 21
کی۔ شادی سے اُس نے بھائی

کرنے شادی سے بیوہ بھائی ہر دیگرے بعد یکے رہا۔ جاری تک بھائی ساتویں سلسلہ یہ 22
گئی۔ ہو فوت بھی بیوہ میں آخر گیا۔ مر بعد کے

بھائیوں سات کے سات کیونکہ گی؟ ہو بیوی کی کس وہ دن کے قیامت کہ بتائیں اب 23
”تھی۔ کی شادی سے اُس نے

نہ ہو، واقف سے مُقدّس کلام تم نہ کہ ہو پر غلطی لئے اس تم ”دیا، جواب نے عیسیٰ 24
سے۔ قدرت کی اللہ

کرائی شادی کی اُن نہ گے کریں شادی وہ نہ تو گے اُٹھیں جی مُردے جب کیونکہ 25
گے۔ ہوں مانند کی فرشتوں پر آسمان وہ بلکہ گی جائے

اللہ کہ پڑھا نہیں میں کتاب کی موسیٰ نے تم کیا گے۔ اُٹھیں جی مُردے کہ بات یہ رہی 26
ابراہیم میں ’فرمایا، نے اُس ہوا؟ کلام ہم سے موسیٰ طرح کس سے میں جھاڑی ہوئی جلتی
سے عرصے کافی تینوں وقت اُس حالانکہ ‘ہوں، خدا کا یعقوب اور خدا کا اسحاق خدا، کا
تھے۔ چکے مر

بلکہ نہیں، کا مُردوں اللہ کیونکہ ہیں، زندہ میں حقیقت یہ کہ ہے مطلب کا اِس 27
 “ہے۔ ہوئی غلطی بڑی سے تم ہے۔ خدا کا زندوں

حکم اوّل

سنا ہوئے کرتے بحث اُنہیں نے اُس آیا۔ پاس کے اُن عالم ایک کا شریعت میں اِنے 28
 سے میں احکام تمام ”پوچھا، نے اُس لئے اِس دیا، جواب اچھا نے عیسیٰ کہ لیا جان اور تھا
 “ہ؟ اہم سے سب حکم سا کون

ہی ایک خدا ہمارا رب! اسرائیل اے سن: ”ہے یہ حکم اوّل“ دیا، جواب نے عیسیٰ 29
 ہ۔ رب

پوری اپنی اور ذہن پورے اپنے جان، پوری اپنی دل، پورے اپنے سے خدا اپنے رب 30
 “کرنا۔ پیار سے طاقت

رکھتا سے آپ اپنے تو جیسی رکھنا محبت ویسی سے پڑوسی اپنے: ”ہے یہ حکم دوسرا 31
 “ہ۔ نہیں اہم سے احکام دو ان حکم بھی کوئی دیگر“ ہ۔

ہے ہی ایک صرف اللہ کہ ہے کہا سچ نے آپ! اُستاد شاباش، ”کہا، نے عالم اُس 32
 ہ۔ نہیں اور کوئی سوا کے اُس اور

چاہئے کرنا پیار سے طاقت پوری اپنی اور ذہن پورے اپنے دل، پورے اپنے اُسے ہمیں 33
 یہ ہیں۔ رکھتے سے آپ اپنے جیسی چاہئے رکھنی محبت ویسی سے پڑوسی اپنے ساتھ ساتھ اور
 “ہیں۔ رکھتے اہمیت زیادہ سے نذروں دیگر اور قربانیوں تمام والی ہونے بہم احکام دو

دور سے بادشاہی کی اللہ تو ”کہا، سے اُس تو سنا جواب یہ کا اُس نے عیسیٰ جب 34
 “ہ۔ نہیں

کی۔ نہ جرأت کی پوچھنے سوال سے اُس بھی نے کسی بعد کے اِس

سوال میں بارے کے مسیح

علما کے شریعت ”پوچھا، نے اُس تو تھا رہا دے تعلیم میں المقدّس بیت عیسیٰ جب 35
 ؟ فرزند کا داؤد مسیح کہ ہیں کرتے دعویٰ کیوں

فرمایا، یہ معرفت کی القدس روح خود تو نے داؤد کیونکہ 36

کہا، سے رب میرے نے رب

بیٹھ، ہاتھ دھنے میرے

‘دو۔ کر نہ نیچے کے پاؤں تیرے کو دشمنوں تیرے میں تک جب

سگا ہو فرزند کا داؤد طرح کس وہ پھر تو ہے۔ کہتا رب کو مسیح خود تو داؤد 37
 “ہ؟

رہنا خبردار سے علما کے شریعت

تھا۔ رہا سن باتیں کی عیسیٰ سے مزے ہجوم بڑا ایک

چوغے شاندار وہ کیونکہ! رہو خبردار سے علما” کہا، نے اُس وقت دیتے تعلیم انہیں³⁸
 عزت کی اُن کے کر سلام میں بازاروں لوگ جب ہیں۔ کرتے پسند پھرنا اُدھر اُدھر کر پھن
 ہیں۔ جاتے ہو خوش وہ پھر تو ہیں کرتے
 کی عزت میں ضیافتوں اور خانوں عبادت کہ ہے ہوتی خواہش ہی ایک پس کی اُن³⁹
 جائیں۔ بیٹھ پر کرسیوں
 لمبی لمبی لئے کے دکھاوے ساتھ ساتھ اور جائے کر ہڑپ گھر کے بیواؤں لوگ یہ⁴⁰
 “گی۔ ملے سزا سخت نہایت کو لوگوں ایسے ہیں۔ مانگتے دعائیں

چندہ کا بیوہ

ڈالنے ہدیئے کو هجوم اور گیا بیٹھ مقابل کے بکس کے چندے کے المقدس بیت عیسیٰ⁴¹
 تھے۔ رہے ڈال رقیں بڑی بڑی امیر کئی لگا۔ دیکھنے ہوئے
 سے معمولی دو کے تانبے میں اُس نے جس گزری سے وہاں بھی بیوہ غریب ایک پھر⁴²
 دیئے۔ ڈال سکے
 غریب اس کہ ہوں بتاتا سچ کو تم میں” کہا، کر بلا پاس اپنے کو شاگردوں نے عیسیٰ⁴³
 ھ۔ ڈالا زیادہ نسبت کی لوگوں تمام نے بیوہ
 مند ضرورت نے اُس جبکہ دیا دے سے کثرت کی دولت اپنی نے سب ان کیونکہ⁴⁴
 “ہیں۔ دیئے دے پیسے سارے کے گزارے اپنے بھی باوجود کے ہونے

13

تباہی والی آنے پر المقدس بیت

اُستاد،” کہا، نے شاگردوں کے اُس تو تھا رہا نکل سے المقدس بیت عیسیٰ جب دن اُس¹
 “!ہیں عمارتیں اور پتھر شاندار کتنے دیکھیں
 رہے نہیں پتھر پر پتھر ہیں؟ آئی نظر عمارتیں بڑی بڑی یہ کو تم کیا” دیا، جواب نے عیسیٰ²
 “گا۔ جائے دیا ڈھا کچھ سب گا۔

گوئی پیش کی رسانی ایذا اور مصیبتوں

یوحنا یعقوب، پطرس، گیا۔ بیٹھ مقابل کے المقدس بیت پر پہاڑ کے زیتون عیسیٰ میں بعد³
 کہا، نے اُنہوں آئے۔ پاس کے اُس اکیلے اندریاس اور
 پورا اب یہ کہ گا ہو معلوم سے جس گا آئے نظر کیا کیا گا؟ ہو کب یہ بتائیں، ذرا ہمیں⁴
 “ہ؟ کو ہونے

دے۔ کرنہ راہ گم تمہیں کوئی کہ رہو خبردار” دیا، جواب نے عیسیٰ⁵

وہ یوں، ہوں۔ مسیح ہی میں، گے، کہیں اور گے آئیں کر لے نام میرا لوگ سے بہت⁶
 گے۔ دیں کر راہ گم کو بہتوں

ہے لازم کیونکہ گھبرانا۔ مت تو گئی پہنچیں تک تم افواہیں اور خبریں کی جنگوں جب⁷
 گی۔ ہونہیں آخرت ابھی تو بھی آئے۔ پیش کچھ سب یہ کہ
 خلاف۔ کے دوسری بادشاہی ایک اور گی ہو کھڑی اٹھ خلاف کے دوسری قوم ایک⁸
 گی۔ ہو ہی ابتدا کی زہ درد صرف یہ لیکن گے۔ پڑیں کال گے، آئیں زلزلے جگہ جگہ
 یہودی لوگ اور گا جائے دیا کر حوالے کے عدالتوں مقامی کو تم رہو۔ خبردار خود تم⁹
 بادشاہوں اور حکمرانوں تمہیں خاطر میری گے۔ لگوائیں کوڑے تمہیں میں خانوں عبادت
 گے۔ دو گواہی میری انہیں تم یوں گا۔ جائے کیا پیش سامنے کے
 جائے۔ سنائی کو اقوام تمام خبری خوش کی اللہ پہلے سے آخرت کہ ہے لازم¹⁰
 سوچتے سوچتے یہ تو گے کریں پیش میں عدالت کے کر گرفتار کو تم لوگ جب لیکن¹¹
 گا۔ بتائے وقت اُس تمہیں اللہ جو کہنا کچھ وہی بس کہوں۔ کیا میں کہ جانا ہونہ پریشان
 گا۔ ہو والا بولنے القدس روح بلکہ نہیں تم وقت اُس کیونکہ
 اپنے بچے گا۔ دے کر حوالے کے موت کو بچے اپنے باپ اور کو بھائی اپنے بھائی¹²
 گے۔ کروائیں قتل انہیں کر ہو کھڑے خلاف کے والدین
 قائم تک آخر جو لیکن ہو۔ پیروکار میرے تم کہ لئے اس گے، کریں نفرت سے تم سب¹³
 گی۔ ملے نجات اُسے گارہ

بے حرمتی کی المقدس بیت

جو گے دیکھو کھڑا کچھ وہ چاہئے ہونا نہیں اُسے جہاں وہاں تم جب گائے دن ایک¹⁴
 کے یہودیہ وقت اُس ”(! دے دھیان پر اس قاری)“ ہے۔ باعث کا تباہی اور بے حرمتی
 لیں۔ پناہ میں علاقے پہاڑی کر بھاگ والے رہنے
 میں گھر لئے کے جانے لے ساتھ کچھ نہ اُترے، نہ وہ ہو پر چھت کی گھر اپنے جو¹⁵
 جائے۔ ہو داخل
 جائے۔ نہ واپس لئے کے جانے لے ساتھ چادر اپنی وہ ہو میں کھیت جو¹⁶
 ہوں۔ پلائی دودھ کو بچوں اپنے یا ہوں حاملہ میں دنوں اُن جو افسوس پر خواتین اُن¹⁷
 آئے۔ نہ پیش میں موسم کے سردیوں واقعہ یہ کہ کرو دعا¹⁸
 نہ میں دیکھنے تک آج سے تخلیق کی دنیا کہ گی ہو مصیبت ایسی میں دنوں اُن کیونکہ¹⁹
 گی۔ آئے نہیں کبھی بھی میں بعد مصیبت کی قسم اس گی۔ ہو آئی
 نے اُس لیکن بچتا۔ نہ کوئی تو کرتا نہ مختصر دورانیہ کا مصیبت اس خداوند اگر اور²⁰
 ہے۔ دیا کر مختصر دورانیہ کا اُس خاطر کی ہوؤں چنے اپنے
 اُس تو ہے وہاں وہ ’یا‘ ہے، یہاں مسیح دیکھو، بتائے، کو تم کوئی اگر وقت اُس²¹
 ماننا۔ نہ بات کی

نشان غریب و عجیب جو گے ہوں کھڑے اُٹھ نہی جھوٹے اور مسیح جھوٹے کیونکہ²²
اگر — دیں ڈال پر راستے غلط کو لوگوں ہوئے چنے کے اللہ تا کہ گے دکھائیں معجزے اور
ہوتا۔ ممکن یہ

ہے۔ دیا کر آگاہ سے باتوں سب ان ہی پہلے کو تم نے میں! خبردار لئے اس²³

آمد کی آدم ابن

ہو ختم روشنی کی چاند اور گا جائے ہو تاریک سورج بعد کے دنوں اُن کے مصیبت²⁴
گی۔ جائے

گی۔ جائیں ہلائی قوتیں کی آسمان اور گے پڑیں گر سے پر آسمان ستارے²⁵

ہوئے آتے میں بادلوں ساتھ کے جلال اور قدرت بڑی کو آدم ابن لوگ وقت اُس²⁶
گے۔ دیکھیں

سے طرف چاروں کو ہوؤں چنے کے اُس تا کہ گا دے بھیج کو فرشتوں اپنے وہ اور²⁷
کریں۔ اکٹھا تک انتہا کی آسمان سے کونے کونے کے دنیا کریں، جمع

سبق سے درخت کے انجیر

جاتی ہو دار لچک اور نرم شاخیں کی اُس ہی جوں سیکھو۔ سبق سے درخت کے انجیر²⁸
قریب موسم کا گرمیوں کہ ہے جاتا ہو معلوم کو تم تو ہیں نکلتی پھوٹ کونپلیں سے اُن اور ہیں
ہے۔ گیا آ

بلکہ قریب آمد کی آدم ابن کہ گے لو جان تو گے دیکھو واقعات یہ تم جب طرح اسی²⁹
ہے۔ پر دروازے

گا۔ ہو واقع کچھ سب یہ پہلے پہلے سے ہونے ختم کے نسل اس ہوں، بتاتا سچ کو تم میں³⁰

گی۔ رہیں قائم تک ہمیشہ باتیں میری لیکن گے، رہیں جاتے تو زمین و آسمان³¹

نہیں معلوم وقت کا آمد کی اُس بھی کو کسی

کے آسمان گا۔ ہو رونما گھڑی سی کون یا دن کس یہ کہ نہیں علم بھی کو کسی لیکن³²
کو۔ باپ صرف بلکہ نہیں علم بھی کو فرزند اور فرشتوں

گا۔ آئے کب وقت یہ کہ معلوم نہیں کو تم کیونکہ! رہو چوکنے اور خبردار چنانچہ³³

گھر تھا۔ جانا پر سفر کسی جسے ہے رکھتی مطابقت سے آدمی اُس آمد کی آدم ابن³⁴
اُس کو ایک ہر کر دے اختیار کا چلانے انتظام کو نوکروں اپنے نے اُس وقت چھوڑتے
رہے۔ چوکس وہ کہ دیا حکم نے اُس کو دربان دی۔ سونپ داری ذمہ اپنی کی

واپس کب مالک کا گھر کہ جانتے نہیں تم کیونکہ رہو، چوکس طرح اسی بھی تم³⁵
وقت۔ پھٹے پویا دیتے بانگ کے مرغ کو، رات آدھی کو، شام گا، آئے

پائے۔ سوتے کو تم کر آچانک وہ کہ ہونہ ایسا³⁶

“ارہو چوکس ہوں، بتاتا کو سب بلکہ کو تم صرف نہ میں بات یہ 37

14

بندیاں منصوبہ خلاف کے عیسیٰ

راہنما تھے۔ گئے رہ دن دو صرف تھی۔ گئی آقرب عید کی روٹی بے خمیری اور فسخ 1
تلاش کی کرنے قتل کے کر گرفتار سے چالا کی کسی کو عیسیٰ علما کے شریعت اور امام
تھے۔ میں
ہل میں عوام کہ ہونا ایسا چاہئے، ہونا نہیں دوران کے عید یہ لیکن 2
”جائے۔“

ہے اُنڈیلی خوشبو پر عیسیٰ خاتون

کوڑھ وقت کسی جو ہوا داخل میں گھر کے آدمی ایک کر آغیاہ بیت عیسیٰ میں اتنے 3
عورت ایک تو گچا بیٹھ لئے کے کھانے کھانا عیسیٰ تھا۔ شمعون نام کا اُس تھا۔ مریض کا
کر توڑ سر کا اُس تھا۔ عطردان کا عطر قیمتی نہایت کے جٹاماسی خالص پاس کے اُس آئی۔
دیا۔ اُنڈیل پر سر کے عیسیٰ عطر نے اُس
ضرورت کیا کی کرنے ضائع عطر قیمتی اتنا 4
”تھی؟

پیسے کے اس تو جاتا پچا اسے اگر تھی۔ سکے 300 کے چاندی کم از کم قیمت کی اس 5
جھڑکا۔ اُس نے اُنہوں ہوئے کرتے باتیں ایسی 6
تو نے اس ہو؟ رہے کر تنگ کیوں اسے تم دو، چھوڑ اسے 7
”کیا کام نیک ایک لئے میرے

گے۔ سکو کر مدد کی اُن چاہو بھی جب تم اور گے، رہیں پاس تمہارے ہمیشہ تو غریب 7
گا۔ رہوں نہیں ساتھ تمہارے ہمیشہ میں لیکن
سے وقت مقررہ وہ سے اُنڈیلنے عطر پر مجھ ہے۔ کیا نے اُس تھی سکتی کر وہ کچھ جو 8
ہے۔ چکی کر تیار لئے کے دفنانے کو بدن میرے پہلے
کیا اعلان کا خبری خوش کی اللہ بھی جہاں میں دنیا تمام کہ ہوں بتاتا سچ کو تم میں 9
”ہے۔ کیا نے اس جو گے سنائیں کچھ وہ کے کرباد کو خاتون اس لوگ وہاں گا جائے

منصوبہ کا کرنے حوالے کے دشمن کو عیسیٰ

تا کہ گچا پاس کے اماموں راہنما تھا ایک سے میں شاگردوں بارہ جو اسکرپتی یہوداہ پھر 10
کرے۔ بات کی کرنے حوالے کے اُن کو عیسیٰ
کیا۔ وعدہ کا دینے پیسے اُسے اور ہوئے خوش وہ کر سن مقصد کا آنے کے اُس 11
لگا۔ ڈھونڈنے موقع کا کرنے حوالے کے اُن کو عیسیٰ وہ چنانچہ

تیاریاں لئے کے عید کی فسخ

کے عیسیٰ تھے۔ کرتے قربان کو لیلے کے فسخ لوگ جب آئی عید کی روٹی بے خمیری¹²
 “کریں؟ تیار کھانا کا فسخ لئے کے آپ کہاں ہم” پوچھا، سے اُس نے شاگردوں

تم جب” کہ دیا بھیج یروشل کر دے ہدایت یہ کو دو سے میں اُن نے عیسیٰ چنانچہ¹³
 چل اٹھائے گھڑا کا پانی جو گی ہو سے آدمی ایک ملاقات تمہاری تو گے ہو داخل میں شہر
 لینا۔ ہو پیچھے کے اُس گا۔ ہو رہا

کہ میں پوچھتے سے آپ اُستاد، کہنا، سے مالک کے اُس ہو داخل وہ میں گھر جس¹⁴
 “کھاؤں؟ کھانا کا فسخ ساتھ کے شاگردوں اپنے میں جہاں ہے کہاں کمر اوہ

ہمارے گا۔ ہو تیار وہ گا۔ دکھائے کمر ہوا سجا اور بڑا ایک پر منزل دوسری تمہیں وہ¹⁵
 “کرنا۔ تیار وہیں کھانا کا فسخ لئے

اُنہیں نے عیسیٰ جیسا پایا ہی ویسا کچھ سب کر ہو داخل میں شہر تو گئے چلے دونوں¹⁶
 کیا۔ تیار کھانا کا فسخ نے اُنہوں پھر تھا۔ بتایا

ہ؟ کون غدار

گیا۔ پہنچ وہاں سمیت شاگردوں بارہ عیسیٰ وقت کے شام¹⁷

تم ہوں، بتاتا سچ کو تم میں” کہا، نے اُس تو تھے رہے کھا کھانا بیٹھے پر میز وہ جب¹⁸
 “گا۔ دے کر حوالے کے دشمن مجھے ہے رہا کھا کھانا ساتھ میرے جو ایک سے میں

نہیں تو میں” پوچھا، سے اُس نے اُنہوں باری باری ہوئے۔ غمگین کر سن یہ شاگرد¹⁹
 “ہوں؟

کے سالن روٹی اپنی ساتھ میرے وہ ہے۔ ایک سے میں بارہ تم” دیا، جواب نے عیسیٰ²⁰
 ہے۔ رہا ڈال میں برتن

شخص اُس لیکن ہے، لکھا میں مقدس کلام طرح جس گا جائے کر کوچ تو آدم ابن²¹
 بہتر لئے کے اُس گا۔ جائے دیا کر حوالے کے دشمن اُسے سے وسیلے کے جس افسوس پر
 “ہوتا۔ نہ ہی پیدا کبھی وہ کہ ہوتا یہ

کھانا آخری کا فسخ

کر ٹکڑے اُسے اور کی دعا کی شکرگزاری کر لے روٹی نے عیسیٰ دوران کے کھا²²
 “ہے۔ بدن میرا یہ لو، یہ” کہا، نے اُس دیا۔ دے کو شاگردوں کے

سب دیا۔ دے اُنہیں اُسے اور کی دعا کی شکرگزاری کر لے پیالہ کاے نے اُس پھر²³
 لیا۔ پی سے میں اُس نے

بہایا لئے کے بہتوں جو خون وہ کا عہد نئے ہے، خون میرا یہ” کہا، سے اُن نے اُس²⁴
 ہے۔ جاتا

دفعہ اگلی کیونکہ گا، پیوں نہیں رس کا انگور میں سے اب کہ ہوں بتاتا سچ کو تم میں²⁵
 “گا۔ پیوں ہی میں بادشاہی کی اللہ سے سرے نئے اسے

پہنچے۔ پاس کے پہاڑ کے زیتون اور نکلے کر گا زبور ایک وہ پھر²⁶

گوئی پدش کی انکار کے پطرس

فرماتا اللہ میں مُقدس کلام کیونکہ گے، جاؤ ہو برگشتہ سب تم” بتایا، اُنہیں نے عیسیٰ ²⁷‘گی۔ جائیں ہو بتر بتر بھیڑیں اور گا ڈالوں مار کو چرواہے میں‘ ہے،

”گا۔ پہنچوں گلیل آگے آگے تمہارے میں بعد کے اُٹھنے جی اپنے لیکن ²⁸

کبھی میں لیکن جائیں، ہو برگشتہ سب بے شک دوسرے” کیا، اعتراض نے پطرس ²⁹“گا۔ ہوں نہیں

بانگ دفعہ دوسری کے مرغ رات اسی ہوں، بتاتا سچ تجھے میں” دیا، جواب نے عیسیٰ ³⁰“گا۔ ہو چکا کر انکار سے جانے مجھے بار تین تو پہلے پہلے سے دینے

گا، کروں نہیں انکار کبھی سے جانے کو آپ میں! نہیں ہرگز” کیا، اصرار نے پطرس ³¹“پڑے۔ بھی مرنا ساتھ کے آپ مجھے چاہے
کہا۔ کچھ ہی بھی نے دوسروں

دعا کی عیسیٰ میں باغ گتسمنی

کہا، سے شاگردوں اپنے نے عیسیٰ تھا۔ گتسمنی نام کا جس پہنچے میں باغ ایک وہ ³²“ہوں۔ جاتا آگے لئے کے کرنے دعا میں کرو۔ انتظار میرا کر بیٹھ یہاں”

لگا۔ ہونے بے قرار کر گھبرا وہ وہاں لیا۔ ساتھ کو یوحنا اور یعقوب پطرس، نے اُس ³³کر ٹھہر یہاں ہوں۔ کو مرنے کہ ہوں ہوا دبا اتنا سے دُکھ میں” کہا، سے اُن نے اُس ³⁴“رہو۔ جاگتے

والی آنے مجھے تو ہو ممکن اگر کہ لگا کرنے دعا اور گیا گرہ زمین وہ کر جا آگے کچھ ³⁵پڑے۔ نہ گزرنا سے تکلیف کی گھڑیوں

پیالہ یہ کا دُکھ ہے۔ ممکن کچھ سب لئے تیرے! باپ اے ابا، اے” کہا، نے اُس ³⁶“ہو۔ پوری مرضی تیری بلکہ نہیں میری لیکن لے۔ ہٹا سے مجھ

سے پطرس نے اُس ہیں۔ رہے سو وہ کہ دیکھا تو آیا واپس پاس کے شاگردوں اپنے وہ ³⁷سکا؟ جاگ نہیں بھی گھنٹا ایک تو کیا ہے؟ رہا سو تو کیا شمعون،” کہا،

لیکن ہے، تیار تو روح کیونکہ پڑو۔ نہ میں آزمائش تم تا کہ رہو کرتے دعا اور جاگتے ³⁸“کمزور۔ جسم

تھی۔ کی پہلے جو کی دعا وہی کر جا نے اُس پہر بار ایک ³⁹

کی اُن بدولت کی نیند کیونکہ ہیں، رہے سو وہ کہ دیکھا دوبارہ تو آیا واپس جب ⁴⁰دیں۔ جواب کیا کہ تھے جانتے نہیں وہ تھیں۔ بوجھل آنکھیں

کر آرام اور سو تک ابھی تم” کہا، سے اُن نے اُس تو آیا واپس بار تیسری عیسیٰ جب ⁴¹جا کیا حوالے کے گاروں گاہ کو آدم ابن دیکھو، ہے۔ گیا آ وقت ہے۔ کافی بس ہو؟ رہے
ہے۔ رہا

“ہے۔ چکا آ قریب والا کرنے حوالے کے دشمن مجھے دیکھو، چلیں۔ آؤ، اُٹھو۔ ⁴²

گفتاری کی عیسیٰ

تھا۔ ایک سے میں شاگردوں بارہ جو گیا، پہنچ یہوداہ کہ تھا رہا ہی کربات یہ ابھی وہ⁴³
شریعت اماموں، راہنما انہیں تھا۔ ہجوم کا آدمیوں لیس سے لائھیوں اور تلواروں ساتھ کے اُس
تھا۔ بھیجا نے بزرگوں اور علما کے

وہی دوں بوسہ میں کو جس کہ تھا دیا نشان امتیازی ایک انہیں نے یہوداہ غدار اس⁴⁴
جائیں۔ لے کے کر گرفتار اُسے ہے۔ عیسیٰ

دیا۔ بوسہ اُسے کر کہہ “!استاد” اور گیا پاس کے عیسیٰ یہوداہ پہنچے وہ ہی جون⁴⁵

لیا۔ کر گرفتار کر پکڑا اُسے نے انہوں پر اس⁴⁶

اعظم امام اور نکالی سے میان تلوار اپنی نے شخص ایک کھڑے پاس کے عیسیٰ لیکن⁴⁷
دیا۔ اڑا کان کا اُس کر مار کو غلام کے

گرفتار مجھے لئے لائھیاں اور تلواریں تم کہ ہوں ڈاکو میں کیا” پوچھا، سے اُن نے عیسیٰ⁴⁸
ہو؟ نکلے کرنے

مجھے نے تم مگر رہا، دیتا تعلیم اور تھا پاس تمہارے میں المقدس بیت روزانہ تو میں⁴⁹
“جائیں۔ ہو پوری باتیں کی مقدس کلام تا کہ ہے رہا ہو لئے اس یہ لیکن کیا۔ نہیں گرفتار

گئے۔ بھاگ کر چھوڑا اُسے سب کے سب پھر⁵⁰

تھا۔ ہوئے اور اُسے چادر صرف جو رہا چلتا پیچھے پیچھے کے عیسیٰ نوجوان ایک لیکن⁵¹
کی، کوشش کی پکڑنے اُسے نے لوگوں

گیا۔ بھاگ میں حالت ننگی کر چھوڑ چادر وہ لیکن⁵²

سامنے کے عالیہ عدالت یہودی

شریعت اور بزرگ امام، راہنما تمام جہاں گئے لے پاس کے اعظم امام کو عیسیٰ وہ⁵³
تھے۔ جمع بھی علما کے

گیا۔ پہنچ تک صحن کے اعظم امام پیچھے پیچھے کے عیسیٰ پر فاصلے کچھ پطرس میں اتنے⁵⁴
لگا۔ تاپنے آگ کر بیٹھ ساتھ کے ملازموں وہ وہاں

خلاف کے عیسیٰ افراد تمام کے عالیہ عدالت یہودی اور امام راہنما اندر کے مکان⁵⁵
ملی۔ نہ گواہی کوئی لیکن سکیں۔ دلوا موت سزائے اُسے تا کہ تھے رہے ڈھونڈ گواہیاں

ایک بیان کے اُن لیکن دی، تو گواہی جھوٹی خلاف کے اُس نے لوگوں کافی⁵⁶
تھے۔ متضاد کے دوسرے

دی، گواہی جھوٹی یہ کر ہو کھڑے نے بعض آخر کار⁵⁷

کو المقدس بیت اس بنے کے ہاتھوں کے انسان میں کہ ہے سنا کہتے یہ اسے نے ہم⁵⁸
ہاتھ کے انسان جو مقدس ایسا ایک گا، دوں کر تعمیر مقدس نیا اندر اندر کے دن تین کر ڈھا
“گے۔ بنائیں نہیں

تھیں۔ متضاد سے دوسری ایک بھی گواہیاں کی اُن لیکن 59

کوئی تو کیا ”پوچھا، سے عیسیٰ کر ہو کھڑے سامنے کے حاضرین نے اعظم امام پھر 60
 “ہیں؟ رہے دے خلاف تیرے لوگ یہ جو ہیں گواہیاں کیا یہ گا؟ دے نہیں جواب

ایک سے اُس نے اعظم امام دیا۔ نہ جواب کوئی نے اُس رہا۔ خاموش عیسیٰ لیکن 61
 “ہے؟ مسیح فرزند کا الحمید تو کیا ”کیا، سوال اور

ہاتھ دھنے کے مطلق قادر کو آدم ابن تم آئندہ اور ہوں۔ میں جی، ”کہا، نے عیسیٰ 62
 “گے۔ دیکھو ہوئے آتے پر بادلوں کے آسمان اور بیٹھے

مزید ہمیں ”کہا، اور لئے پہاڑ کپڑے اپنے کے کر اظہار کا رجش نے اعظم امام 63
 !رہی ضرورت کیا کی گواہوں

“ہے؟ فیصلہ کیا کا آپ ہے۔ بکا کفر نے اس کہ ہے لیا سن خود نے آپ 64
 دیا۔ قرار لائق کے موت سزائے اُسے نے سب

مار مکے اُسے اور باندھی پٹی پر آنکھوں کی اُس نے اُنہوں لگے۔ تھوکنے پر اُس کچھ پھر 65
 مارے۔ تھپڑ اُسے بھی نے ملازموں “! کر نبوت ”لگے، کہنے کر مار

ہے کرتا انکار سے جاننے کو عیسیٰ پطرس

گری سے وہاں نوکرانی ایک کی اعظم امام تھا۔ میں صحن نیچے پطرس دوران اس 66

اور کی نظر پر اُس سے غور نے اُس ہے۔ رہا تاپ آگ وہاں پطرس کہ دیکھا اور 67
 “تھے۔ ساتھ کے عیسیٰ آدمی اُس کے ناصرت بھی تم ”کہا،

کہہ یہ “ہے۔ رہی کربات کیا تو کہ سمجھتا یا جانتا نہیں میں ”کیا، انکار نے اُس لیکن 68
 [دی۔ بانگ نے مرغ لھے لاس ی] گیا۔ چلا قریب کے گیٹ وہ کر

یہ ”کہا، سے لوگوں کھڑے پاس دوبارہ نے اُس تو دیکھا وہاں اُسے نے نوکرانی جب 69
 “ہے۔ سے میں اُن بندہ

کیا۔ انکار نے پطرس دوبارہ 70

اُن ضرورت تم ”کہا، سے اُس بھی نے لوگوں کھڑے ساتھ کے پطرس بعد کے دیر تھوڑی
 “ہو۔ والے رہنے کے گلیل تم کیونکہ ہو سے میں

میں ہوں۔ رہا بول جھوٹ میں اگر لعنت پر مجھ ”کہا، کر کہا قسم نے پطرس پر اس 71
 “ہو۔ رہے کر تم ذکر کا جس جانتا نہیں کو آدمی اُس

عیسیٰ جو آئی یاد بات وہ کو پطرس پھر دی۔ سنائی مرتبہ دوسری بانگ کی مرغ فوراً 72
 مجھے بار تین تو پہلے پہلے سے دینے بانگ دفعہ دوسری کے مرغ ”تھی، کہی سے اُس نے

پڑا۔ رووہ پر اس ”گا۔ ہو چکا کر انکار سے جاننے

عالیہ عدالتِ یہودی پوری اور علما کے شریعت بزرگوں، امام راہنما ہی سویرے صبح¹ رومی اور گئے لے سے وہاں کر باندھ کو عیسیٰ وہ گئے۔ پہنچ تک فیصلے کر مل ساتھ کے دیا۔ کر حوالے کے پیلاطس گورنر

”ہو؟ بادشاہ کے یہودیوں تم کیا” پوچھا، سے اُس نے پیلاطس² ”ہیں۔ کہتے خود آپ جی،” دیا، جواب نے عیسیٰ لگائے۔ الزام بہت پر اُس نے اماموں راہنما³

تو یہ گئے؟ دو نہیں جواب کوئی تم کیا” کیا، سوال سے اُس دوبارہ نے پیلاطس چنانچہ⁴ ”ہیں۔ رہے لگا الزامات سے بہت پر تم

ہوا۔ حیران بڑا پیلاطس اور دیا، نہ جواب کوئی بھی پر اس نے عیسیٰ لیکن⁵

فیصلہ کا موت سزائے

یہ تھا۔ جاتا دیا کر رہا کو قیدی ایک پر عید کی فسخ سال ہر کہ تھا رواج یہ دنوں اُن⁶ تھا۔ جاتا کیا منتخب سے عوام قیدی

میں تحریک انقلابی کسی خلاف کے حکومت جو تھے میں جیل آدمی کچھ وقت اُس⁷ ایک سے میں اُن تھی۔ کی غارت و قتل پر موقع کے بغاوت نے جنہوں اور تھے ہوئے شریک تھا۔ براہ نام کا

ایک مطابق کے معمول وہ کہ کی گزارش سے اُس کر آپاس کے پیلاطس نے ہجوم اب⁸ دے۔ کر آزاد کو قیدی

”دو؟ کر آزاد کو بادشاہ کے یہودیوں میں کہ ہو چاہتے تم کیا” پوچھا، نے پیلاطس⁹ کیا حوالے کے اُس پر بنا کی حسد صرف کو عیسیٰ نے اماموں راہنما کہ تھا جانتا وہ¹⁰ ہے۔

مانگیں۔ کو براہ بجائے کے عیسیٰ وہ کہ اُکسایا کو ہجوم نے اماموں راہنما لیکن¹¹ یہودیوں نے تم نام کا جس کروں کیا ساتھ کے اس میں پھر” کیا، سوال نے پیلاطس¹² ”ہے؟ رکھا بادشاہ کا

”کریں۔ مصلوب اُسے” چیخے، وہ¹³

”ہے؟ کیا جرم کیا نے اُس کیوں؟” پوچھا، نے پیلاطس¹⁴

”! کریں مصلوب اُسے” رہے، چیختے کر چھا شور مزید لوگ لیکن

نے اُس دیا۔ کر آزاد کو براہ خاطر کی کرنے مطمئن کو ہجوم نے پیلاطس چنانچہ¹⁵ کر حوالے کے فوجیوں لئے کے کرنے مصلوب اُسے پھر کہا، کو لگانے کوڑے کو عیسیٰ دیا۔

ہیں اڑاتے مذاق کا عیسیٰ فوجی

کو پلٹن پوری اور گئے لے میں صحن کے پریٹوریم بنام محل کے گورنر کو عیسیٰ فوجی¹⁶ کیا۔ اکٹھا

اُس کر بنا تاج ایک کاٹھنیوں کا نئے دار اور پہنایا لباس کا رنگ ارغوانی اُسے نے اُنہوں 17
دیا۔ رکھ پر سر کے

18 “آداب بادشاہ، کے یہودیوں اے ” لگے، کرنے سلام اُسے وہ پھر

نے اُنہوں کر ٹیک گھٹنے رہے۔ تھوکتے پر اُس وہ کر مار مار پر سر کے اُس سے لاٹھی 19
کیا۔ سجدہ اُسے

اُس دوبارہ اُسے کر اُتار لباس ارغوانی نے اُنہوں کر تھک سے اُڑانے مذاق کا اُس پھر 20
گئے۔ لے باہر لئے کے کرنے مصلوب اُسے وہ پھر پہنائے۔ کپڑے اپنے کے

۵ جاتا کیا مصلوب کو عیسیٰ

آ کو شہر سے دیہات شمعون بنام آدمی ایک والا رہنے کا کرین شہر کے لیا وقت اُس 21
گرنے سے پاس کے فوجیوں اور عیسیٰ وہ جب تھا۔ باپ کا روفس اور سکندر وہ تھا۔ رہا
کیا۔ مجبور پر اُٹھانے صلیب اُسے نے فوجیوں تو لگا

کھوپڑی (ی غ ن ی) گلگنا نام کا جس گئے لے پر مقام ایک کو عیسیٰ وہ جلتے جلتے یوں 22
تھا۔ (مقام کا

سے بننے نے اُس لیکن تھا، گیا ملایا مُر میں جس کی پیش مے اُسے نے اُنہوں وہاں 23
کیا۔ انکار

فیصلہ یہ لئے۔ بانٹ میں آپس کپڑے کے اُس اور کیا مصلوب اُسے نے فوجیوں پھر 24
ڈالا۔ قرعہ نے اُنہوں گا ملے کیا کیا کو کس کہ لئے کے کرنے

کیا۔ مصلوب اُسے نے اُنہوں جب تھا وقت کا صبح بجے نو 25

26 “بادشاہ۔ کا یہودیوں ” تھا، لکھا الزام یہ پر جس گئی دی لگا پر صلیب تختی ایک

اور ہاتھ دھنے کے اُس کو ایک گیا، کیا مصلوب ساتھ کے عیسیٰ بھی کو ڈا کوؤں دو 27
ہاتھ۔ بائیں کے اُس کو دوسرے

شمار میں مجرموں اُسے ’ ھ، لکھا میں جس ہوا پورا حوالہ وہ کا کلام مُقدّس ی و ل [28
کیا۔ گیا۔]

اپنی کر ہلا ہلا سر اور کی تذلیل کی اُس کر بک کفر نے اُنہوں گزرے سے وہاں جو 29
کر ڈھا کو المُقدّس بیت میں کہ تھا کہا تو نے تو ” کہا، نے اُنہوں کیا۔ اظہار کا حقارت
گا۔ دوں کر تعمیر دوبارہ اندر اندر کے دن تین اُسے

30 “بچا کو آپ اپنے کر اُتر سے پر صلیب اب

آوروں نے اِس ” کہا، کر اُڑا مذاق کا عیسیٰ بھی نے علما کے شریعت اور اماموں راہنما 31
سگنا۔ بچا نہیں کو آپ اپنے لیکن بچایا، کو

32 “لائیں۔ ایمان کر دیکھ یہ ہم تا کہ آئے اُتر سے پر صلیب اب مسیح بادشاہ یہ کا اسرائیل
کی۔ طعن لعن اُسے بھی نے اُنہوں تھا گیا کیا مصلوب ساتھ کے اُس کو آدمیوں جن اور

موت کی عیسیٰ

رہی۔ تک گھنٹوں تین تاریکی یہ گیا۔ ڈوب میں اندھیرے ملک پورا بجے بارہ دوپہر³³
 مطلب کا جس “شبقتی؟ لا ایل، ایل، ایل، اٹھا، پکار سے آواز اونچی عیسیٰ بجے تین پھر³⁴
 “ہ؟ دیا کر ترک کیوں مجھے نے تو خدا، میرے اے خدا، میرے اے” ہ،

“ہ۔ رہا بلا کو نبی الیاس وہ” لگے، کہنے لوگ کچھ کھڑے پاس کر سن یہ³⁵
 عیسیٰ کر لگا پر ڈنڈے اُسے اور ڈبویا اسفنج ایک میں سر کے کے مے کر دوڑنے کسی³⁶
 سے پر صلیب اُسے کر آ الیاس شاید دیکھیں، ہم آؤ” بولا، وہ کی۔ کوشش کی چُسانے کو
 “لے۔ اُتار

دیا۔ چھوڑ دم کر چلا سے زور بڑے نے عیسیٰ لیکن³⁷
 لے سے اوپر پردہ ہوا لٹکا سامنے کے کمرے ترین مقدس کے المقدس بیت وقت اُسی³⁸
 گیا۔ پھٹ میں حصوں دو تک نیچے کر
 اُس تو مرا طرح کس وہ کہ دیکھا نے *افسر رومی کھڑے مقابل کے عیسیٰ جب³⁹
 “!تھا فرزند کا اللہ واقعی آدمی یہ” کہا، نے

میں اُن تھیں۔ رہی کر مشاہدہ کا اس پر فاصلے کچھ جو تھیں وہاں بھی خواتین کچھ⁴⁰
 تھیں۔ بھی سلومی اور مریم ماں کی یوسیس اور یعقوب چھوٹے مگدلینی، مریم
 اور کئی تھیں۔ رہی کرتی خدمت کی اُس کر چل پیچھے کے عیسیٰ عورتیں یہ میں گلیل⁴¹
 تھیں۔ گئی آروشل ساتھ کے اُس جو تھیں وہاں بھی خواتین

ہے جاتا یکا دفن کو عیسیٰ
 شام جب تھا۔ دن کا تیاری لئے کے سبت کے دن اگلے جو ہوا کو جمعہ کچھ سب یہ⁴²
 تھی کو ہونے
 عیسیٰ سے اُس اور گیا پاس کے پلاطس کے کر ہمت یوسف بنام آدمی ایک کا ارمیہ تو⁴³
 کے بادشاہی کی اللہ اور تھا ممبر نامور کا عالیہ عدالت یہودی یوسف (ف) مانگی۔ لاش کی
 (تھا۔ میں انتظار کے آنے

کر بلا کو افسر رومی نے اُس ہے۔ چکا مر عیسیٰ کہ ہوا حیران کر سن یہ پلاطس⁴⁴
 ہے؟ چکا مر واقعی عیسیٰ کیا کہ پوچھا سے اُس
 دی۔ دے لاش کو یوسف نے پلاطس تو کی تصدیق کی اس نے افسر جب⁴⁵
 اور لیٹا میں کفن کے گمان اُسے کر اُتار لاش کی عیسیٰ پھر لیا، خرید کفن نے یوسف⁴⁶
 کر لڑھکا پتھر بڑا ایک نے اُس میں آخر تھی۔ گئی تراشی میں چٹان جو دیا رکھ میں قبر ایک
 دیا۔ کر بند منہ کا قبر

رکھی کہاں لاش کی عیسیٰ کہ لیا دیکھ نے مریم ماں کی یوسیس اور مگدلینی مریم⁴⁷
 ہے۔ گئی

* افسر۔ مقرر پر سپاہیوں سو: افسر 15:39

16

ہے اُٹھتا جی عیسیٰ

اور مریم ماں کی یعقوب مگدلینی، مریم تو گیا گزر دن کا سبت جب کو شام کی ہفتے¹ لاش کی عیسیٰ اُنہیں کر جا پاس کے قبر وہ کیونکہ لئے، خرید مسالے خوشبودار نے سلومی تھیں۔ چاہتی لگانا پر

تھا۔ رہا ہو طلوع سورج گئیں۔ پر قبر ہی سویرے صبح کو اتوار وہ چنانچہ² پتھر سے منہ کے قبر لئے ہمارے کون ”لگیں، پوچھنے سے دوسرے ایک وہ میں راستے³ “گا؟ لڑھکائے کو

طرف ایک کو پتھر کہ دیکھا تو کیا غور پر قبر کر اُٹھا نظر اور پہنچیں وہاں جب لیکن⁴ تھا۔ بڑا بہت پتھر یہ ہے۔ چکا جا لڑھکیا

دائیں ہوئے پہنے لباس سفید جو آیا نظر آدمی جوان ایک وہاں ہوئیں۔ داخل میں قبر وہ⁵ گئیں۔ گھبرا وہ تھا۔ بیٹھا طرف

تھا۔ ہوا مصلوب جو ہو رہی ڈھونڈ کو ناصری عیسیٰ تم گھبراؤ۔ مت ”کہا، نے اُس⁶ تھا۔ گیا رکھا اُسے جہاں لو دیکھ خود کو جگہ اُس ہے۔ نہیں یہاں وہ ہے، اُٹھا جی وہ

پہنچ گلیل آگے آگے تمہارے وہ کہ دو بتا کو پطرس اور شاگردوں کے اُس جاؤ، اب⁷ “تھا۔ بتایا کو تم نے اُس طرح جس گے، دیکھو اُسے تم وہیں گا۔ جائے

کسی نے اُنہوں گئیں۔ بھاگ کر نکل سے قبر میں حالت ہوئی اُلجھی اور لرزتی خواتین⁸ تھیں۔ ہوئی سہمی نہایت وہ کیونکہ بتایا، نہ کچھ بھی کو

ہے ہوتا ظاہر پر مگدلینی مریم عیسیٰ

مریم ہوا ظاہر وہ پر جس شخص پہلا تو اُٹھا جی سویرے صبح کو اتوار عیسیٰ جب⁹ تھیں۔ نکالی بدروحیں سات نے اُس سے جس تھی مگدلینی

نے اُس تھے۔ رہے رو اور رہے کر ماتم جو گئی پاس کے ساتھیوں کے عیسیٰ مریم¹⁰ بتایا۔ تھا ہوا کچھ جو اُنہیں

اُنہیں تو بھی ہے دیکھا اُسے نے مریم کہ اور ہے زندہ عیسیٰ کہ سنا نے اُنہوں گو لیکن¹¹ آیا۔ نہ یقین

ہے ہوتا ظاہر پر شاگردوں دو مزید عیسیٰ

سے یروشلیم وہ جب ہوا ظاہر پر دو سے میں اُن میں صورت دوسری عیسیٰ بعد کے اِس¹² تھے۔ رہے چل پیدل طرف کی دیہات

آیا۔ نہ یقین بھی کا اِن اُنہیں لیکن بتائی۔ کو لوگوں باقی بات یہ کر جا واپس نے دونوں¹³

ہے ہوتا ظاہر پر رسولوں گیارہ عیسیٰ

کھا کھانا بیٹھے پر میز وہ وقت اُس ہوا۔ ظاہر بھی پر شاگردوں گیارہ عیسیٰ میں آخر¹⁴ اُنہوں کہ ڈاٹا، سے سبب کے دلی سخت اور بے اعتقادی کی اُن اُنہیں نے اُس تھے۔ رہے تھا۔ دیکھا زندہ اُسے نے جنہوں کا اُن نے

خبری خوش کی اللہ کو مخلوقات تمام کر جا میں دنیا پوری ”کہا، سے اُن نے اُس پھر¹⁵ سناؤ۔

مجرم اُسے لائے نہ ایمان جو لیکن گی۔ ملے نجات اُسے لے پیتسمہ کر لا ایمان بھی جو¹⁶ گا۔ جائے دیا قرار

میرے وہ :گے ہوں ظاہر نشان الہی یہ وہاں گے رکھیں ایمان لوگ جہاں جہاں اور¹⁷ گے بولیں زبانیں نئی نئی گے، دیں نکال بدروحیں سے نام

پہنچے نہیں نقصان اُنہیں سے پننے زہر مہلک گے۔ رہیں محفوظ کر اٹھا کو سانپوں اور¹⁸ “گے۔ پائیں شفا تو گے رکھیں پر مریضوں ہاتھ اپنے وہ جب اور گا

ھے جاتا اٹھایا پر آسمان کو عیسیٰ

دھننے کے اللہ وہ اور گیا لیا اٹھا پر آسمان کو عیسیٰ خداوند بعد کے کرنے بات سے اُن¹⁹ گیا۔ بیٹھ ہاتھ

کے کرحمایت کی اُن نے خداوند اور کی۔ منادی جگہ ہر کر نکل نے شاگردوں پر اس²⁰ کی۔ تصدیق کی کلام سے نشانوں الہی

لوقا

لفظ پیش

ہوا واقع درمیان ہمارے جو ہیں چکے لکھ کچھ سب وہ لوگ سے بہت تہیفلس، محترم¹ جو ہیں دیتے وہ گواہی کی جس جائے کیا بیان کچھ وہی کہ تھی یہ کوشش کی اُن² ہیں۔ رہے دے سرانجام خدمت کی سنانے کلام کا اللہ تک آج اور تھے ساتھ سے ہی شروع کے حقیقت عین اور سے شروع کچھ سب کہ ہے کی کوشش ممکن ہر بھی نے میں³ ہوں۔ چاہتا لکھنا لئے کے آپ سے ترتیب باتیں یہ میں اب کروں۔ معلوم مطابق ہیں۔ درست اور سچ وہ ہیں گئی سکھائی کو آپ باتیں جو کہ گے لیں جان کر پڑھ یہ آپ⁴

گوئی پیش میں بارے کے یحییٰ

بیت تھا۔ زکریا نام کا جس تھا امام ایک میں زمانے کے ہیرودیس بادشاہ کے یہودیہ⁵ کے ایہاہ تعلق کا زکریاہ اور تھے، دیتے سرانجام خدمت گروہ مختلف کے اماموں میں المقدس تھا۔ الیشع نام کا اُس اور تھی سے نسل کی ہارون اعظم امام بیوی کی اُس تھا۔ سے گروہ مطابق کے ہدایات اور احکام تمام کے رب اور تھے باز راست نزدیک کے اللہ بیوی میاں⁶ تھے۔ گزارنے زندگی بے الزام

ہو بوڑھے دونوں وہ اب تھے۔ سکتے ہو نہیں پیدا بجے کے الیشع تھے۔ بے اولاد وہ لیکن⁷ تھے۔ چکے

اپنی حضور کے اللہ زکریاہ اور تھی باری کی گروہ کے ایہاہ میں المقدس بیت دن ایک⁸ تھا۔ رہا دے سرانجام خدمت

کر جا میں مقدس کے رب کہ کریں معلوم تاکہ ڈالا قرعہ نے انہوں مطابق کے دستور⁹ گیا۔ چنا کو زکریاہ جلائے۔ کون قربانی کی بخور

ہونے جمع تو ہوا داخل میں المقدس بیت لئے کے جلائے بخور پر وقت مقررہ وہ جب¹⁰ تھے۔ رہے کر دعا میں صحن پر ستار تمام والے

طرف دہنی کے گاہ قربان کی جلائے بخور جو ہوا ظاہر فرشتہ ایک کا رب اچانک¹¹ تھا۔ کھڑا

گیا۔ ڈر بہت اور گھبرایا زکریاہ کر دیکھ اُسے¹²

تیری ہے۔ لی سن دعا تیری نے اللہ! ڈر مت زکریاہ، ”کہا، سے اُس نے فرشتے لیکن¹³ رکھنا۔ یحییٰ نام کا اُس گا۔ ہو بیٹا کے الیشع بیوی

کی اُس لوگ سے بہت بلکہ گا، ہو باعث کا مسرت اور خوشی لئے تیرے صرف نہ وہ¹⁴ گے۔ منائیں خوشی پر پیدائش

پرہیز سے شراب اور ے وہ کہ ھے لازم گا۔ ھو عظیم نزدیک کے رب وہ کیونکہ 15
گا ھو معمور سے القدس روح ھی پہلے سے ھونے پیدا وہ کرے۔

گا۔ لائے واپس پاس کے خدا کے اُن رب کو بہتوں سے میں قوم اسرائیلی اور 16
سے خدمت کی اُس گا۔ چلے آگے آگے کے خداوند سے قوت اور روح کی الیاس وہ 17
کی بازوں راست لوگ نافرمان اور گے جائیں ھو مائل طرف کی بچوں اپنے دل کے والدوں
“گا۔ کرے تیار لئے کے رب کو قوم اس وہ یوں گے۔ کریں رجوع طرف کی دانائی

خود میں ھے؟ سچ بات یہ کہ جانوں طرح کس میں ”پوچھا، سے فرشتے نے زکریا 18
“ھے۔ رسیدہ عمر بھی بیوی میری اور ھوں بوڑھا

مجھے ھوں۔ رہتا کھڑا حضور کے اللہ جو ھوں جبرائیل میں ”دیا، جواب نے فرشتے 19
سناؤں۔ خبری خوش یہ تجھے کہ ھے گیا بھیجا لئے کے مقصد اسی

وقت اُس اور گارھے خاموش تُو لئے اس کیا نہیں یقین کا بات میری نے تُو چونکہ لیکن 20
پوری ھی پر وقت مقررہ باتیں یہ میری ھو۔ نہ پیدا بیٹا تیرے تک جب گا سکے نہیں بول تک
“گی۔ ھوں

کہ تھے رہے جا ھونے حیران وہ تھے۔ میں انتظار کے زکریا لوگ کے باہر دوران اس 21
ھے۔ رہی ھو دیر اتنی کیوں میں آنے واپس اُسے

نے اُس کہ لیا جان نے اُنہوں تب سکا۔ کر نہ بات سے اُن وہ لیکن آیا، باہر وہ آخر کار 22
رہا۔ خاموش لیکن کئے، تو اشارے سے ہاتھوں نے اُس ھے۔ دیکھی رویا میں المقدس بیت

واپس گھرا اپنے پھر رہا، دیتا انجام خدمت اپنی میں المقدس بیت تک وقت مقررہ زکریا 23
گیا۔ چلا

میں گھر تک ماہ پانچ وہ اور گئی ھو حاملہ الیشبع بیوی کی اُس بعد کے دنوں تھوڑے 24
رہی۔ چھپی

میری نے اُس اب کیونکہ ھے، کیا کام بڑا کتنا لئے میرے نے خداوند ”کہا، نے اُس 25
“دی۔ کر دُور رسوائی میری سے سامنے کے لوگوں اور کی فکر

گوئی پیش کی پیدائش کی عیسیٰ

کے کنواری ایک کو فرشتے جبرائیل نے اللہ جب تھی سے اُمید سے ماہ چھ الیشبع 26-27
نام کا کنواری اور ھے شہر ایک کا گلیل ناصرت تھی۔ رہتی میں ناصرت جو بھیجا پاس
تھا سے نسل کی بادشاہ داؤد جو تھی چکی ھو ساتھ کے مرد ایک منگنی کی اُس تھا۔ مریم
تھا۔ یوسف نام کا جس اور

ھے، ھو افضل خاص کا رب پر جس خاتون اے ”کہا، کر آپاس کے اُس نے فرشتے 28
“ھے۔ ساتھ تیرے رب! سلام

“ھے؟ سلام کا طرح کس یہ ”سوچا، اور گئی گھبرا کر سن یہ مریم 29

پر تجھ کیونکہ ڈر، مت مریم، اے ”کہا، اور رکھی جاری بات اپنی نے فرشتے لیکن³⁰
ہے۔ ہوا فضل کا اللہ

دینے (نجات) عیسیٰ نام کا اُس تجھے گی۔ دے جنم کو بیٹے ایک کر ہو سے اُمید تو³¹
ہے۔ رکھنا (والا)

باپ کے اُس اُسے خدا ہمارا رب گا۔ کہلائے فرزند کا تعالیٰ اللہ اور گا ہو عظیم وہ³²
گا بٹھائے پر تخت کے داؤد

ہو نہ ختم کبھی سلطنت کی اُس گا۔ کرے حکومت پر اسرائیل تک ہمیشہ وہ اور³³
گی۔

”ہوں۔ کنواری میں تو ابھی ہے؟ سکا ہو کیونکر یہ ”کہا، سے فرشتے نے مریم³⁴
سایہ کا قدرت کی تعالیٰ اللہ گا، ہو نازل پر تجھ القدس روح ”دیا، جواب نے فرشتے³⁵

گا۔ کہلائے فرزند کا اللہ اور گا ہو قدوس بچہ یہ لئے اس گا۔ جائے چہا پر تجھ
گو ہے۔ رسیدہ عمر وہ حالانکہ گا ہو بیٹا بھی کے الیشع دار رشتے تیری دیکھ، اور³⁶

ہے۔ سے اُمید سے ماہ چھ وہ لیکن تھا، گیا دیا قرار بانجھ اُس
”ہے۔ نہیں ناممکن کام کوئی نزدیک کے اللہ کیونکہ³⁷

ویسا ساتھ میرے ہوں۔ حاضر لئے کے خدمت کی رب میں ”دیا، جواب نے مریم³⁸
گیا۔ چلا فرشتہ پر اس ”ہے۔ کہا نے آپ جیسا ہو ہی

ہے ملتی سے الیشع مریم

اُس ہوئی۔ روانہ لئے کے شہر ایک کے علاقے پہاڑی کے یہودیہ مریم میں دنوں اُن³⁹
کیا۔ سفر جلدی جلدی نے

کیا۔ سلام کو الیشع اور ہوئی داخل میں گھر کے زکریا وہ کر پہنچ وہاں⁴⁰
روح خود الیشع اور پڑا اُچھل میں پیٹ کے اُس بچہ کا الیشع کر سن سلام یہ کا مریم⁴¹

گئی۔ بھر سے القدس
!بچہ تیرا ہے مبارک اور ہے مبارک میں عورتوں تمام تو ”کہا، سے آواز بلند نے اُس⁴²

!آئی پاس میرے ماں کی خداوند میرے کہ ہوں کون میں⁴³
پڑا۔ اُچھل سے خوشی میں پیٹ میرے بچہ سنا سلام تیرا نے میں ہی جون⁴⁴

تک تکمیل وہ ہے فرمایا نے رب کچھ جو کہ لائی ایمان تو کیونکہ ہے، مبارک کتنی تو⁴⁵
”گا۔ پہنچے

گیت کا مریم

کہا، نے مریم پر اس⁴⁶
ہے کرتی تعظیم کی رب جان میری ”

ہے۔ خوش نہایت سے اللہ دہندہ نجات اپنے روح میری اور⁴⁷

48 ھ۔ کی نظر پر پستی کی خادمہ اپنی نے اُس کیونکہ

گی، کہیں مبارک مجھے نسلیں تمام سے اب ہاں،

49 ھیں۔ کئے کام بڑے بڑے لئے میرے نے مطلق قادر کیونکہ

ھ۔ قدوس نام کا اُس

50 ھیں مانتے خوف کا اُس جو

گا۔ کرے ظاہر رحمت اپنی پشت در پشت وہ پر اُن

51 ھیں، دکھائے کر کام عظیم نے قدرت کی اُس

ھیں۔ گئے ہو بتر تر لوگ مغرور سے دل اور

52 کر ہٹا سے تخت کے اُن کو حکمرانوں نے اُس

ھ۔ دیا کر سرفراز کو لوگوں حال پست

53 کے کر مال مالا سے چیزوں اچھی نے اُس کو بھوکوں

ھ۔ دیا لوٹا ہاتھ خالی کو امیروں

54 ھ۔ گیا آ لئے کے مدد کی اسرائیل خادم اپنے وہ

ھ، کیا یاد کو رحمت اپنی نے اُس ہاں،

55 تھا، کیا ساتھ کے بزرگوں ہمارے نے اُس جو وعدہ دائمی وہ یعنی

“ساتھ۔ کے اولاد کی اُس اور ابراہیم

گئی۔ لوٹ گھر اپنے پھر رہی، ٹھہری ہاں کے الیشع ماہ تین تقریباً مریم

پیدائش کی والے دینے پیتسمہ یحییٰ

57 ھوا۔ بیٹا کے اُس اور پہنچا آدن کا دینے جنم کو بچے کا الیشع پھر

58 بڑی کتنی پر اُس کی رب کہ ملی اطلاع کو داروں رشتے اور سایوں ہم کے اُس جب

منائی۔ خوشی ساتھ کے اُس نے اُنہوں تو ھے ہوئی رحمت

59 کا بچے وہ آئے۔ لئے کے رسم کی کروانے ختنہ کا اُس وہ تو تھا کا دن آٹھ بچہ جب

تھے، چاہتے رکھنا زکریا پر نام کے باپ کے اُس نام

60 “ہو۔ یحییٰ نام کا اُس نہیں،” کہا، نے اُس کیا۔ اعتراض نے ماں کی اُس لیکن

61 “جاتا۔ پایا نہیں بھی کہیں نام ایسا تو میں داروں رشتے کے آپ” کہا، نے اُنہوں

62 ھ۔ چاہتا رکھنا نام کیا وہ کہ پوچھا سے باپ کے بچے سے اشاروں نے اُنہوں تب

63 کر دیکھیہ “ھ۔ یحییٰ نام کا اُس” لکھا، پر اُس کر منگوا تختی نے زکریا میں جواب

ہوئے۔ حیران سب

64 لگا۔ کرنے تعجید کی اللہ وہ اور گیا، ہو قابل کے بولنے دوبارہ زکریا لمحے اُسی

65 میں علاقے پورے کے یہودیہ چرچا کا بات اس اور گیا چھا خوف پر سایوں ہم تمام

گیا۔ پھیل

کیا کا بچے اِس ”سوچا، اور کیا غور پر اِس سے سنجیدگی نے اُس سنا بھی نے جس 66
تھی۔ ساتھ کے اُس قدرت کی رب کیونکہ“ گا؟ بنے

نبوت کی زکریا

کہا، کے کر نبوت اور گیا ہو معمور سے القدس روح زکریا باپ کا اُس 67

!ہو تجید کی اللہ کے اسرائیل رب ” 68

ہے، آیا لئے کے مدد کی قوم اپنی وہ کیونکہ

ہے۔ چھڑایا اُسے کر دے فدیہ نے اُس

میں گھرانے کے داؤد خادم اپنے نے اُس 69

ہے۔ کیا کھڑا دہندہ نجات عظیم ایک لئے ہمارے

میں زمانوں قدیم نے اُس طرح جس ہوا ہی ایسا 70

تھا، فرمایا معرفت کی نبیوں مقدس اپنے

گا، دلائے نجات سے دشمنوں ہمارے ہمیں وہ کہ 71

سے ہاتھ کے سب اُن

ہیں۔ رکھتے نفرت سے ہم جو

گا کرے رحم پر دادا باپ ہمارے وہ کہ تھا فرمایا نے اُس کیونکہ 72

گا، رکھے یاد کو عہد مقدس اپنے اور 73

کر کھا قسم نے اُس جو کو وعدے اُس

تھا۔ کیا ساتھ کے ابراہیم

: گا جائے ہو پورا وعدہ یہ کا اُس اب 74

کر پا مخلصی سے دشمنوں اپنے ہم

گے، سکیں کر خدمت کی اللہ بغیر کے خوف

گے۔ سکیں گزار زندگی راست اور مقدس حضور کے اُس جی جیتے 75

گا۔ کہلائے نبی کا تعالیٰ اللہ بچے، میرے تو، اور 76

آگے آگے کے خداوند تو کیونکہ

گا۔ کرے تیار راستے کے اُس

گا، دکھائے راستہ کا نجات کو قوم کی اُس تو 77

گی۔ پائے معافی کی گناہوں اپنے طرح کس وہ کہ

سے وجہ کی رحمت بڑی کی اللہ ہمارے 78

گا۔ چمکے نور الہی پر ہم

گی جائے پھیل پر اُن روشنی کی اُس 79

ہیں، بیٹھے میں سائے کے موت اور اندھیرے جو

“گی۔ پہنچائے پر راہ کی سلامتی کو قدموں ہمارے وہ ہاں
ریگستان تک وقت اُس نے اُس پائی۔ تقویت نے روح کی اُس اور چڑھا پروان یحییٰ⁸⁰
گیا۔ نہ بلایا لئے کے کرنے خدمت کی اسرائیل اُسے تک جب گزاری زندگی میں

2

پیدائش کی عیسیٰ
مردم کی سلطنت پوری کہ کیا جاری فرمان نے اوگوستس شہنشاہ کے روم میں ایام اُن
جائے۔ کی شماری
تھا۔ گورنر کا شام کورنیٹس جب ہوئی وقت اُس شماری مردم پہلی یہ²
کروائے۔ درج نام اپنا میں رجسٹر وہاں تا کہ پڑا جانا میں شہر وطنی اپنے کو کسی ہر³
پہنچا۔ لحم بیت شہر کے یہودیہ کر ہو روانہ سے ناصرت شہر کے گلیل یوسف چنانچہ⁴
تھا۔ شہر کا داؤد لحم بیت اور تھا، سے نسل اور گھرانے کے بادشاہ داؤد وہ کہ تھی یہ وجہ
مریم منگیتر کی اُس گیا۔ وہاں لئے کے کروانے درج میں رجسٹر کو نام اپنے وہ چنانچہ⁵
تھی۔ سے اُمید وہ وقت اُس تھی۔ ساتھ بھی
پہنچا۔ آوقت کا دینے جنم کو بچے تو تھے ہوئے ٹھہرے وہاں وہ جب⁶
میں چرنی ایک کر لپیٹ میں *کپڑوں اُسے نے اُس تھا۔ بچہ پہلا کا مریم یہ ہوا۔ پیدا بیٹا⁷
تھی۔ ملی نہیں جگہ کی رہنے میں سرائے انہیں کیونکہ دیا، لٹا
خبری خوش کو چرواہوں
رہے کرداری پہرا کی ریورٹوں اپنے میں میدان کھلے کے قریب چرواہے کچھ رات اُس⁸
تھے۔
یہ چمکا۔ جلال کارب گرد ارد کے اُن اور ہوا، ظاہر پر اُن فرشتہ ایک کارب اچانک⁹
گئے۔ ڈر سخت وہ کر دیکھ
دیتا خبر کی خوشی بڑی کو تم میں دیکھو! مت ڈرو” کہا، سے اُن نے فرشتے لیکن¹⁰
گی۔ ہو لئے کے لوگوں تمام جو ہوں
خداوند۔ مسیح یعنی ھے ہوا پیدا دہندہ نجات لئے تمہارے میں شہر کے داؤد ہی آج¹¹
ہوا لپٹا میں کپڑوں کو بچے شیر خوار ایک تم گے، لو پہچان سے نشان اِس اُسے تم اور¹²
“گا۔ ہو ہوا پڑا میں چرنی وہ گے۔ پاؤ
کی اللہ جو ہوئے ظاہر ساتھ کے فرشتے اُس فرشتے بے شمار کے لشکروں آسمانی اچانک¹³
تھے، رہے کہہ کے کر ثنا و حمد
اُسے جو سلامتی کی لوگوں اُن پر زمین جلال، و عزت کی اللہ پر بلندیوں کی آسمان”¹⁴
“ہیں۔ منظور

* پوتڑوں: ترجمہ لفظی: کپڑوں 2:7

ہم آؤ،” لگے، کہنے میں آپس چرواہے تو گئے چلے واپس پر آسمان کر چھوڑا نہیں فرشتے¹⁵۔
 “ہ۔ کی ظاہر پر ہم نے رب جو اور ہے ہوئی جو دیکھیں بات یہ کر جا لحم بیت

بچہ چھوٹا ہی ساتھ اور ملے یوسف اور مریم انہیں وہاں پہنچے۔ لحم بیت کر بھاگ وہ¹⁶
 تھا۔ ہوا پڑا میں چرنی جو

تھا۔ گیا بتایا میں بارے کے بچے اس انہیں جو کیا بیان کچھ سب نے انہوں کر دیکھ یہ¹⁷

ہوا۔ زدہ حیرت وہ سنی بات کی اُن بھی نے جس¹⁸

رہی۔ کرتی غور پر اُن میں دل اپنے وہ اور رہیں یاد باتیں تمام یہ کو مریم لیکن¹⁹

کرتے تعریف و تعظیم کی اللہ لئے کے باتوں تمام اُن جلتے جلتے اور گئے لوٹ چرواہے پھر²⁰
 نے فرشتے جیسا تھا پایا ہی ویسا کچھ سب کیونکہ تھیں، دیکھی اور سنی نے انہوں جو رہ
 تھا۔ بتایا انہیں

ہے جاتا رکھا عیسیٰ نام کا بچے

یعنی گیا، رکھا عیسیٰ نام کا اُس گیا۔ آوقت کا کروانے ختنہ کا بچے بعد کے دن آتھ²¹
 تھا۔ بتایا پہلے سے ہونے حاملہ کے اُس کو مریم نے فرشتے جو نام وہی

ہے جاتا کیا پیش میں المقدس بیت کو عیسیٰ

یروشلم کو بچے وہ تب ہوئے پورے دن کے طہارت مطابق کے شریعت کی موسیٰ جب²²
 جائے، کیا پیش حضور کے رب اُسے تا کہ گئے لے

مقدس و مخصوص لئے کے رب کو پہلوٹھے ہر” ہے، لکھا میں شریعت کی رب جیسے²³
 کرنا “ہ۔

کی رب جو کی پیش قربانی وہ لئے کے رسم کی طہارت کی مریم نے انہوں ہی ساتھ²⁴
 “کبوتر۔ جو دو یا قریاں دو” یعنی ہے، کرتی بیان شریعت

اور تھا ترس خدا اور باز راست وہ تھا۔ رہتا شمعون بنام آدمی ایک میں یروشلم وقت اُس²⁵
 تھا، پر اُس القدس روح بخشے۔ سکون کو اسرائیل کر آ مسیح کہ تھا میں انتظار اس

گا۔ دیکھے کو مسیح کے رب جی جیتے وہ کہ تھی کی ظاہر بات یہ پر اُس نے اُس اور²⁶
 چنانچہ جائے۔ میں المقدس بیت وہ کہ دی تحریک اُسے نے القدس روح دن اُس²⁷

المقدس بیت لئے کے کرنے پیش مطابق کے شریعت کی رب کو بچے یوسف اور مریم جب
 آئے میں

کرتے ثنا و حمد کی اللہ کر لے میں بازوؤں اپنے کو بچے نے اُس تھا۔ موجود شمعون تو²⁸
 کہا، ہوئے

ہے دیتا اجازت کو بندے اپنے ثواب آقا، اے”²⁹

ہے۔ فرمایا نے تو طرح جس جائے، کر رحلت سے سلامتی وہ کہ

- 30 ھے لیا کر مشاہدہ کا نجات اُس تیری سے آنکھوں اپنی نے میں کیونکہ
- 31 ھے۔ کی تیار میں موجودگی کی قوموں تمام نے تو جو
- 32 گی جائیں کھل آنکھیں کی غیر یہودیوں سے جس ھے روشنی ایسی ایک یہ
- 33 “گا۔ ھو حاصل جلال کو اسرائیل قوم تیری اور
- 34 ھوئے۔ حیران پر الفاظ ان میں بارے کے بیٹے اپنے باپ ماں کے بچے
- 35 کے اسرائیل کہ ھے ھوا مقرر بچہ یہ” کہا، سے مریم اور دی برکت انہیں نے شمعون
- 36 کھڑے پر پاؤں اپنے سے اس سے بہت لیکن جائیں، گر کر کھا ٹھوکر سے اس لوگ سے بہت
- 37 جائے کی مخالفت کی اس تو بھی ھے اشارہ ایک سے طرف کی اللہ یہ گو گے۔ جائیں ہو بھی
- 38 گی۔
- 39 میں جان تیری تلوار میں سلسلے اس گے۔ جائیں ھو ظاہر خیالات دلی کے بہتوں یوں
- 40 “گی۔ جائے گزر بھی سے
- 41 فنوایل وہ تھا۔ حناہ نام کا جس تھی بھی نیبہ رسیدہ عمر ایک میں المقدس بیت وہاں
- 42 تھا۔ گیا مر شوہر کا اُس بعد سال سات کے شادی تھی۔ سے قبیلے کے آشر اور بیٹی کی
- 43 نہیں کو المقدس بیت کبھی وہ تھی۔ چکی ھو کی سال 84 سے حیثیت کی بیوہ وہ اب
- 44 تھی۔ کرتی دعا اور رکھتی روزہ کرتی، سجدہ کو اللہ رات دن بلکہ تھی، چھوڑتی
- 45 ھر وہ ساتھ ساتھ لگی۔ کرنے تجید کی اللہ کر آپاس کے یوسف اور مریم وہ وقت اُس
- 46 میں بارے کے بچے چھڑائے، کو یروشلم کر دے فدیہ اللہ کہ تھا میں انتظار اس جو کو ایک
- 47 رہی۔ بتاتی
- 48 ھیں جائے چلے واپس ناصرت وہ
- 49 گلیل وہ تولے کر ادا فرائض تمام درج میں شریعت کی رب نے والدین کے عیسیٰ جب
- 50 گئے۔ لوٹ کو ناصرت شہر اپنے میں
- 51 کا اللہ اور تھا، معمور سے دانائی و حکمت وہ گیا۔ پاتا تقویت اور چڑھا پروان بچہ وہاں
- 52 تھا۔ پر اُس فضل
- 53 میں المقدس بیت میں عمر کی سال بارہ
- 54 تھے۔ کرتے جایا یروشلم لئے کے عید کی فسخ سال ھر والدین کے عیسیٰ
- 55 تھا۔ کا سال بارہ عیسیٰ جب گئے لئے کے عید مطابق کے معمول وہ بھی سال اُس
- 56 پہلے گیا۔ رہ میں یروشلم عیسیٰ لیکن لگے، جانے واپس ناصرت وہ پر اختتام کے عید
- 57 تھا، نہ معلوم کو والدین کے اُس
- 58 دن پہلا چلتے چلتے لیکن ھے۔ موجود کہیں میں قافلے وہ کہ تھے سمجھتے وہ کیونکہ
- 59 میں عزیزوں اور داروں رشتے اپنے اُسے والدین پر اس تھا۔ آیا نہ نظر تک اب وہ اور گجا گزر
- 60 لگے۔ ڈھونڈنے

- لگے۔ ڈھونڈنے وہاں اور گئے واپس یروشلم یوسف اور مریم تو ملا نہ وہاں وہ جب⁴⁵
- کے اُستادوں دینی عیسیٰ وہاں پہنچے۔ میں المقدس بیت آخر کار وہ بعد کے دن تین⁴⁶
- تھا۔ رہا پوچھ سوالات سے اُن اور رہا سن باتیں کی اُن بیٹھا درمیان
- گیا۔ رہ دنگ سے جوابوں اور سمجھ کی اُس وہ سنیں باتیں کی اُس بھی نے جس⁴⁷
- ہمارے نے تو بیٹا، ”کہا، نے ماں کی اُس گئے۔ گھبرا والدین کے اُس کر دیکھ اُسے⁴⁸
- “ہوئے۔ شکار کا کوفت شدید ڈھونڈتے ڈھونڈتے تجھے میں اور باپ تیرا کیا؟ کیوں یہ ساتھ
- کو آپ کیا تھی؟ ضرورت کیا کی کرنے تلاش مجھے کو آپ” دیا، جواب نے عیسیٰ⁴⁹
- “ہے؟ ضرور ہونا میں گھر کے باپ اپنے مجھے کہ تھا نہ معلوم
- سمجھے۔ نہ بات کی اُس وہ لیکن⁵⁰
- کی اُس لیکن رہا۔ تابع کے اُن اور آیا واپس ناصرت کر ہو روانہ ساتھ کے اُن وہ پھر⁵¹
- رکھیں۔ محفوظ میں دل اپنے باتیں تمام یہ نے ماں
- کی انسان اور اللہ اُسے اور گئی، بڑھتی حکمت اور سمجھ کی اُس ہوا۔ جوان عیسیٰ یوں⁵²
- تھی۔ حاصل مقبولیت

3

خدمت کی والے دینے پیتسمہ یحییٰ

- پنطیس وقت اُس گیا۔ آ سال پندرہواں کا حکومت کی تبریس شہنشاہ کے روم پھر¹
- فلپس بھائی کا اُس تھا، حاکم کا گلیل انتپاس ہیرو دیس تھا، گورنر کا یہودیہ صوبہ پلاطس
- کا۔ ایلینے لسانیاں جبکہ کا، علاقے کے ترخونیتس اور اتوریہ
- ہوا کلام ہم سے زکریا بن یحییٰ اللہ میں دنوں اُن تھے۔ اعظم امام دونوں کاٹفا اور حنا²
- تھا۔ میں ریگستان وہ جب
- کہ کیا اعلان نے اُس جگہ ہر گزرا۔ سے میں علاقے پورے کے یردن دریائے وہ پھر³
- جائے۔ مل معافی کی گناہوں اپنے تمہیں تاکہ لو پیتسمہ کے کرتوبہ
- ہیں درج میں کتاب کی اُس جو ہوئے پورے الفاظ کے نبی یسعیاہ یوں⁴
- ہے، رہی پکار آواز ایک میں ریگستان
- ! کرو تیار راہ کی رب
- بناؤ۔ سیدھے راستے کے اُس
- جائے، دی بھر وادی ہر کہ ہے لازم⁵
- جائے۔ بن میدان جگہ بلند اور پہاڑ ہر کہ ہے ضروری
- جائے، کیا سیدھا اُسے ہے ٹیڑھا جو
- جائے۔ کیا ہموار اُسے ہے ناہموار جو
- گے۔ دیکھیں نجات کی اللہ انسان تمام اور⁶

کہا، سے اُن نے اُس تو لیں پیتسمہ سے اُس تا کہ آئے پاس کے یحییٰ لوگ سے بہت جب 7
کی؟ ہدایت کی بچنے سے غضب والے آنے کو تم نے کس! بچو کے سانپ زہریلے اے”

بچ تو ہم کہ کرو مت خیال یہ ہے۔ کی توبہ واقعی نے تم کہ کرو ظاہر سے زندگی اپنی 8
ابراہیم بھی سے پتھروں اِن اللہ کہ ہوں بتاتا کو تم میں ہے۔ باپ ہمارا ابراہیم کیونکہ گے جائیں
ہے۔ سگنا کر پیدا اولاد لئے کے

اچھا جو درخت ہر ہے۔ ہوئی رکھی پر جڑوں کی درختوں کلہاڑی کی عدالت تو اب 9
”گا۔ جائے جھونکا میں آگ اور کاٹا لائے نہ پھل

”کریں؟ کیا ہم پھر” پوچھا، سے اُس نے لوگوں 10

جس دے دے کو اُس ایک وہ ہیں کُرتے دو پاس کے جس” دیا، جواب نے اُس 11
نہ کچھ پاس کے جس دے کھلا اُسے وہ ہے کھانا پاس کے جس اور ہو۔ نہ کچھ پاس کے
”ہو۔

کیا ہم اُستاد،” پوچھا، نے اُنہوں تو آئے لئے کے لینے پیتسمہ بھی والے لینے ٹیکس 12
”کریں؟

”ہیں۔ کئے مقرر نے حکومت جتنے لینا ٹیکس اُتنے صرف” دیا، جواب نے اُس 13

”چاہئے؟ کرنا کیا ہمیں” پوچھا، نے فوجیوں کچھ 14

آمدنی جائز اپنی بلکہ لینا نہ پیسے کر لگا الزام غلط یا جبراً سے کسی” دیا، جواب نے اُس
”کرنا۔ اکتفا پر

تو مسیح یہ کیا کہ لگے سوچنے میں دلوں اپنے وہ گئیں۔ بڑھ بہت توقعات کی لوگوں 15
”ہے؟ نہیں

دیتا پیتسمہ سے پانی تمہیں تو میں” لگا، کہنے کر ہو مخاطب سے سب اُن یحییٰ پر اس 16
کھولنے تسمے کے جوتوں کے اُس میں ہے۔ بڑا سے مجھ جو ہ والا آنے ایک لیکن ہوں،
گا۔ دے پیتسمہ سے آگ اور القدس روح تمہیں وہ نہیں۔ لائق بھی کے

کھڑا تیار لئے کے کرنے الگ سے بھوسے کو اناج ہوئے پکڑے چھاج میں ہاتھ وہ 17
گا۔ کرے جمع میں گودام اپنے کو اناج کے کر صاف بالکل کو جگہ کی گاھنے وہ ہے۔
”نہیں۔ کی بچنے جو گا جھونکے میں آگ ایسی وہ کو بھوسے لیکن

خوش کی اللہ اُسے اور کی نصیحت کو قوم نے اُس سے باتوں اور سی بہت کی قسم اس 18
سنائی۔ خبری

وجہ ڈالتا۔ کو انتپاس ہیرودیس حاکم کے گلیل نے یحییٰ کہ ہوا یوں دن ایک لیکن 19
کے اس اور تھی لی کر شادی سے ہیرودیس بیوی کی بھائی اپنے نے ہیرودیس کہ تھی یہ
تھے۔ کئے کام غلط سے بہت اور علاوہ

جیل کو یحییٰ کہ کیا یہ اضافہ اور میں کاموں غلط اپنے نے ہیرودیس کر سن ملا مت یہ 20
دیا۔ ڈال میں

پیتسمہ کا عیسیٰ

لیا۔ پیتسمہ بھی نے عیسیٰ تو تھا رہا جا دیا پیتسمہ کو لوگوں سے بہت جب دن ایک²¹
 گیا کھل آسمان تو تھا رہا کر دعا وہ جب
 آسمان ساتھ ساتھ آیا۔ اُتر پر اُس طرح کی کبوتر میں صورت جسمانی القدس روح اور²²
 “ہوں۔ خوش میں سے تجھ ھے، فرزند پیارا میرا تو” دی، سنائی آواز ایک سے

نامہ نسب کا عیسیٰ

بیٹا کا یوسف اُسے کی۔ شروع خدمت نے اُس جب تھا کا سال تیس تقریباً عیسیٰ²³
 عیسیٰ بن یوسف : ھے یہ نامہ نسب کا اُس تھا۔ جاتا سمجھا
 یوسف بن یثا بن ملکی بن لاوی بن متات بن²⁴
 نوگہ بن اسلیاہ بن ناحوم بن عاموس بن متیہا بن²⁵
 یوداہ بن یوسیخ بن شمعٰی بن متیہا بن ماعت بن²⁶
 نیری بن ایل سیالتی بن زربابل بن ریساہ بن یوحناہ بن²⁷
 عیر بن المودام بن قوسام بن ادی بن ملکی بن²⁸
 لاوی بن متات بن یوریم بن عزرائلی بن یشوع بن²⁹
 الیاقیم بن یونام بن یوسف بن یہوداہ بن شمعون بن³⁰
 داؤد بن ناتن بن متاہ بن مناہ بن ملیاہ بن³¹
 نحسون بن سلہون بن بوعر بن عوبید بن یسی بن³²
 یہوداہ بن فارص بن حصرون بن ارنی بن ادمین بن نداب عمی بن³³
 نحور بن تارح بن ابراہیم بن اسحاق بن یعقوب بن³⁴
 سلح بن عبر بن فلج بن رعو بن سروج بن³⁵
 لمک بن نوح بن سم بن ارفکسد بن قینان بن³⁶
 قینان بن ایل مہلل بن یارد بن حنوک بن متوسلح بن³⁷
 تھا۔ کیا پیدا نے اللہ کو آدم آدم۔ بن سیت بن انوس بن³⁸

4

ھے جاتا آزمایا کو عیسیٰ

اُسے نے جس تھا معمور سے القدس روح وہ آیا۔ واپس سے یردن دریائے عیسیٰ¹
 کی۔ راہنمائی کی اُس کر لا میں ریگستان
 نہ کچھ نے اُس میں عرصے پورے اِس گیا۔ آزمایا سے ابلیس تک دن چالیس اُسے وہاں²
 لگی۔ بھوک اُسے آخر کار کھایا۔
 روٹی کہ دے حکم کو پتھر اِس تو ھے فرزند کا اللہ تو اگر” کہا، سے اُس نے ابلیس پھر³
 “جائے۔ بن

کہ ھے لکھا میں مُقدس کلام کیونکہ نہیں، ہرگز” کہا، کے کر انکار نے عیسیٰ لیکن⁴ “ہوتی۔ نہیں منحصر پر روٹی صرف زندگی کی انسان

ممالک تمام کے دنیا میں لمحے ایک کر جا لے پر جگہ بلند کسی اُسے نے ابلیس پر اس⁵ دکھائے۔

کیونکہ گا۔ دوں اختیار تمام پر ان اور شوکت و شان کی ممالک ان تجھے میں” بولا، وہ⁶ ہوں۔ سکا دے چاہوں جسے اور ہیں گئے کئے سپرد میرے یہ

“کرے۔ بچہ مجھے تو کہ ھے یہ شرط گا۔ ہو ہی تیرا کچھ سب یہ لہذا⁷

رب’ ھے، لکھایوں میں مُقدس کلام کیونکہ نہیں، ہرگز” دیا، جواب نے عیسیٰ لیکن⁸ “۔“ کر عبادت کی اُسی صرف اور کر بچہ کو اللہ اپنے

کیا کھڑا پر جگہ اونچی سے سب کی المُقدس بیت کر جا لے یروشلم اُسے نے ابلیس پھر⁹ دے۔ لگا چھلانگ سے یہاں تو ھے فرزند کا اللہ تو اگر” کہا، اور

حکم کا کرنے حفاظت تیری کو فرشتوں اپنے وہ’ ھے، لکھا میں مُقدس کلام کیونکہ¹⁰ گا، دے

“۔“ لگے نہ ٹھیس سے پتھر کو پاؤں تیرے تاکہ گے لیں اُٹھا پر ہاتھوں اپنے تجھے وہ اور¹¹

رب’ ھے، فرماتا بھی یہ مُقدس کلام” کہا، اور کیا انکار بار تیسری نے عیسیٰ لیکن¹² “۔“ آزمانا نہ کو اللہ اپنے

دیا۔ چھوڑ لئے کے دیر کچھ کو عیسیٰ نے ابلیس بعد کے آزمائشوں ان¹³

آغاز کا خدمت

شہرت کی اُس اور تھی، قوت کی القدس روح میں اُس آیا۔ میں گلیل واپس عیسیٰ پھر¹⁴ گئی۔ پھیل میں علاقے پورے اُس

کی۔ تعریف کی اُس نے سب اور لگا، دینے تعلیم میں خانوں عبادت کے اُن وہ وہاں¹⁵

ھے جاتا یکارد میں ناصرت کو عیسیٰ

مطابق کے معمول وہ بھی وہاں تھا۔ چڑھا پروان وہ جہاں پہنچا ناصرت وہ دن ایک¹⁶ ہو کھڑا لئے کے پڑھنے سے میں مُقدس کلام کر جا میں خانے عبادت مقامی دن کے سبت گیا۔

نکالا، ڈھونڈ حوالہ یہ کر کھول کو طومار نے اُس تو گئی دی کتاب کی نبی یسعیاہ اُسے¹⁷ ھے، پر مجھ روح کارب¹⁸

کے کر مسح سے تیل مجھے نے اُس کیونکہ

ھے۔ دیا اختیار کا سنانے خبری خوش کو غریبوں

ھے بھیجا لئے کے کرنے اعلان یہ مجھے نے اُس

گی ملے رہائی کو قیدیوں کہ

گے۔ دیکھیں اندھے اور

ہے بھیجا مجھے نے اُس

کراؤں آزاد کو ہوؤں کچلے میں کہ

”کروں۔ اعلان کا سال کے بحالی سے طرف کی رب اور¹⁹

اور دیا کرواپس کو ملازم کے خانے عبادت کر لپیٹ کو طومار نے عیسیٰ کر کہہ یہ ²⁰

تھیں۔ لگی پر اُس آنکھیں کی جماعت ساری گیا۔ بیٹھ

“ہے۔ گیا ہو پورا ہی سنتے تمہارے فرمان یہ کا اللہ آج ” اُٹھا، بول وہ پھر ²¹

جو تھے زدہ حیرت پر باتوں پر فضل اُن وہ لگے۔ کرنے باتیں میں حق کے عیسیٰ سب²²

”ہے؟ نہیں بیٹا کا یوسف یہ کیا” لگے، کہنے وہ اور نکلیں، سے منہ کے اُس

اپنے پہلے ڈاکٹر، اے، گے، بتاؤ کہاوت یہ مجھے تم بے شک ”کہا، سے اُن نے اُس²³

اب ہیں۔ کئے معجزے میں کفرِ نحوم نے آپ کہ ھے آیا میں سننے یعنی، کر۔ علاج کا آپ

دکھائیں۔ بھی میں شہر وطنی اپنے یہاں معجزے ایسے

ہوتا۔ نہیں مقبول میں شہر وطنی اپنے نبی بھی کوئی کہ ہوں بتاتا سچ کو تم میں لیکن ²⁴

بیوائیں مند ضرورت سی بہت میں اسرائیل میں زمانے کے نبی الیاس کہ ہر حقیقت یہ ²⁵

کال سخت میں ملک پورے اور ہوئی نہ بارش تک سال تین ساڑھے جب وقت اُس تھیں، پڑا۔

غیر یہودی ایک بلکہ گیا بھیجا نہیں پاس کے کسی سے میں اُن کو الیاس باوجود کے اس²⁶

تھی۔ رہتی میں صارت شہر کے صیدا جو پاس کے بیوہ

تھے۔ مریض سے بہت کے کورڈھ میں اسرائیل میں زمانے کے نبی الیشع طرح اسی²⁷

”تھا۔ شہری کا شام ملکی جو کو نعمان صرف بلکہ ملی نہ شفا کو کسی سے میں اُن لیکن

گئے۔ آمیں طیش بڑے وہ تو سنیں باتیں یہ نے لوگوں جمع میں خانے عبادت جب²⁸

تعمیر کو شہر پر جس گئے لے کنارے کے پہاڑی اُس کو نکال سے شہر اُسے اور اُٹھے وہ²⁹

تھے، چاہتے گرانا نیچے اُسے وہ سے وہاں تھا۔ گیا کیا

گیا۔ چلا سے وہاں کر گزر سے میں اُن عیسیٰ لیکن³⁰

رہائی سے گرفت کی بدروح کا آدمی

میں خانے عبادت دن کے سبت اور گیا کو کفرِ نَحوم شہر کے گلیل وہ بعد کے اس³¹

لگا۔ سکھانے کو لوگوں

تھا۔ دیتا تعلیم ساتھ کے اختیار وہ کیونکہ گئے، رہ بکا ہکا کر سن تعلیم کی اُس وہ ³²

وہ اب تھا۔ میں قبضے کے روح ناپاک کسی جو تھا آدمی ایک میں خانے عبادت³³

لگا، بولنے کر چیخ چیخ

ہلاک ہمیں آپ کیا ہے؟ واسطہ کیا ساتھ کے آپ ہمارا عیسوی، کے ناصرت ارے”³⁴

ہیں۔ قدوس کے اللہ آپ ہیں، کون آپ کہ ہوں جانتا تو میں ہیں؟ آئے کرنے

آدمی بدروح پر اس “! جانکل سے میں آدمی! خاموش” کہا، کر ڈانٹ اُسے نے عیسیٰ 35
 ہوا۔ نہ زخمی آدمی وہ لیکن گئی۔ نکل سے میں اُس کر پٹک پر فرش میں پیچ کے جماعت کو
 یکا میں الفاظ کے آدمی اس “لگے، کہنے سے دوسرے ایک اور گئے گھبرا لوگ تمام 36
 “ہیں؟ جاتی نکل پر کہنے کے اُس اور مانتی حکم کا اُس بدروحیں کہ ھ قوت اور اختیار
 گیا۔ پھیل میں علاقے پورے اُس چرچا میں بارے کے عیسیٰ اور 37

یابی شفا کی مریضوں سے بہت
 شدید ساس کی شمعون وہاں گیا۔ گھر کے شمعون کر چھوڑ کو خانے عبادت عیسیٰ پھر 38
 کرے۔ مدد کی اُس وہ کہ کی گزارش سے عیسیٰ نے اُنہوں تھی۔ مبتلا میں بخار
 ساس کی شمعون اور گیا اتر وہ تو ڈانٹا کو بخار کر ہو کھڑے سرہانے کے اُس نے اُس 39
 لگی۔ کرنے خدمت کی اُن کر اُٹھ وقت اُسی
 خواہ لائے۔ پاس کے عیسیٰ کو مریضوں اپنے لوگ مقامی سب تو گیا ڈھل دن جب 40
 دی۔ شفا اُسے کر رکھ ہاتھ اپنے پر ایک ہر نے اُس تھیں، نہ کیوں بھی کچھ بیماریاں کی اُن
 فرزند کا اللہ تو” کہا، کر چلا وقت نکلتے نے جنہوں تھیں بھی بدروحیں میں بہتوں 41
 نہ بولنے کر ڈانٹ اُنہیں نے اُس لئے اس ھ مسیح وہ کہ تھیں جانتی وہ چونکہ لیکن “ھ۔
 دیا۔

ھ لئے کے ایک ہر خبری خوش
 ہجوم لیکن گیا۔ چلا جگہ ویران کسی کر نکل سے شہر عیسیٰ تو چڑھا دن اگلا جب 42
 نہیں جانے سے پاس اپنے اُسے لوگ پہنچا۔ پاس کے اُس آخرکار ڈھونڈتے ڈھونڈتے اُسے
 تھے۔ چاہتے دینا
 کی اللہ کر جا بھی میں شہروں دوسرے میں کہ ھ لازم” کہا، سے اُن نے اُس لیکن 43
 “ھ۔ گیا بھیجا لئے کے مقصد اسی مجھے کیونکہ سناؤں، خبری خوش کی بادشاہی
 رہا۔ کرتا منادی میں خانوں عبادت کے یہودیہ وہ چنانچہ 44

5

بلاہٹ کی شاگردوں پہلے
 سنا کلام کا اللہ کو ہجوم کھڑا پر کنارے کے گنیسرت جھیل کی گلیل عیسیٰ دن ایک 1
 گئی۔ ہو کم جگہ لئے کے اُس کہ گئے آقرب اِتنے سینتے سینتے لوگ تھا۔ رہا
 اُتر سے میں اُن چھیرے تھیں۔ لگی کنارے کے جھیل جو آئیں نظر کشتیاں دو اُسے پھر 2
 تھے۔ رہے دھو کو جالوں اپنے اب اور تھے چکے
 کی درخواست سے شمعون مالک کے کشتی نے اُس ہوا۔ سوار پر کشتی ایک عیسیٰ 3
 تعلیم کو ہجوم اور بیٹھا میں کشتی وہ پھر چلے۔ لے دُور سا تھوڑا سے کنارے کو کشتی وہ کہ
 لگا۔ دینے

جہاں جا لے وہاں کو کشتی اب ”کہا، سے شمعون نے اُس پر اختتام کے دینے تعلیم⁴ “دو۔ ڈال لئے کے پکڑنے مچھلیاں کو جالوں اپنے اور ہے گہرا پانی

لیکن کی، کوشش بڑی رات پوری تو نے ہم اُستاد، ”کیا، اعتراض نے شمعون لیکن⁵ “گا۔ ڈالوں دوبارہ کو جالوں میں پر کہنے کے آپ تاہم پکڑی۔ نہ بھی ایک

مچھلیوں واقعی، اور دیئے۔ ڈال جال اپنے کر جا میں پانی گہرے نے اُنہوں کر کہہ یہ⁶ لگے۔ پھٹنے وہ کہ گیا پھنس میں جالوں غول بڑا اتنا کا

میں کشتی دوسری وہ تاکہ بلایا کے کر اشارہ کو ساتھیوں اپنے نے اُنہوں کر دیکھ یہ⁷ بھر سے مچھلیوں اتنی کو کشتیوں دونوں کر مل نے سب اور آئے وہ کریں۔ مدد کی اُن کر آ تھیں۔ میں خطرے کے ڈوبنے دونوں آخر کار کہ دیا

گر بل کے منہ سامنے کے عیسیٰ نے اُس تو دیکھا کچھ سب یہ نے پطرس شمعون جب⁸ “ہوں۔ گار گناہ تو میں جائیں۔ چلے دور سے مجھ خداوند، ”کہا، کر

تھے۔ حیران سخت سے وجہ کی پکڑنے مچھلیاں اتنی ساتھی کے اُس اور وہ کیونکہ⁹ کر مل ساتھ کے شمعون جو تھی یہی بھی حالت کی یوحنا اور یعقوب بیٹے کے زبدی اور¹⁰ تھے۔ کرتے کام

“گا۔ کرے پکڑا کو آدمیوں تو سے اب ڈر۔ مت ”کہا، سے شمعون نے عیسیٰ لیکن

لئے۔ ہو چھپے کے عیسیٰ کر چھوڑ کچھ سب اور آئے لے پر نکارے کو کشتیوں اپنی وہ¹¹

شفا سے کوڑھ

پورا کا جس ملا مریض ایک وہاں کہ تھا رہا گزر سے میں شہر کسی عیسیٰ دن ایک¹² کی، التجا اور پڑا گر بل کے منہ وہ تو دیکھا کو عیسیٰ نے اُس جب تھا۔ متاثر سے کوڑھ جسم “ہیں۔ سکتے کر صاف پاک مجھے تو چاہیں آپ اگر خداوند، اے”

“جا۔ ہو صاف پاک ہوں، چاہتا میں ”کہا، اور چھو اُسے کر بڑھا ہاتھ اپنا نے عیسیٰ¹³ گئی۔ ہو دور فوراً بیماری پر اس

کہا، نے اُس ہے۔ ہوا کیا کہ بتائے نہ کو کسی وہ کہ کی ہدایت اُسے نے عیسیٰ¹⁴ قربانی وہ ساتھ اپنے کرے۔ معائنہ تیرا وہ تاکہ جا پاس کے امام میں المقدس بیت سیدھا” ہے۔ ملتی شفا سے کوڑھ جنہیں ہے کرتی سے اُن شریعت کی موسیٰ تقاضا کا جس جا لے “ہے۔ گیا ہو صاف پاک واقعی تو کہ گی جائے ہو تصدیق علانیہ یوں

گروہ بڑے کے لوگوں گئی۔ پھیلتی سے تیزی زیادہ اور خبر میں بارے کے عیسیٰ تاہم¹⁵ پائیں۔ شفا سے ہاتھ کے اُس اور سنیں باتیں کی اُس تاکہ رہ آتے پاس کے اُس

تھا۔ کرتا جایا پر جگہوں ویران لئے کے کرنے دعا کر چھوڑ اُنہیں بار کئی وہ بھی پھر¹⁶

ہے جاتی کھولی چھت لئے کے مفلوج

اور گلیل بھی عالم کے شریعت اور فریسی تھا۔ رہا دے تعلیم کو لوگوں وہ دن ایک 17 اُسے قدرت کی رب اور تھے۔ بیٹھے پاس کے اُس کر آسے یروشلم اور گاؤں ہر کے یہودیہ تھی۔ رہی دے تحریک لئے کے دینے شفا

اُسے نے اُنہوں پہنچے۔ وہاں کر ڈال پر چارپائی کو مفلوج ایک آدمی کچھ میں اتنے 18 کی، کوشش کی رکھنے سامنے کے عیسیٰ اندر کے گھر

آخر کار وہ لئے اس تھا۔ ناممکن جانا اندر کہ تھے لوگ اتنے میں گھر بے فائدہ۔ لیکن 19 نے اُنہوں پھر دیا۔ کھول حصہ ایک کا چھت کر اُدھیڑ ٹائلیں کچھ اور گئے چڑھ پر چھت اُتارا۔ سامنے کے عیسیٰ درمیان کے ہجوم سمیت مفلوج کو چارپائی

گاہ تیرے آدمی، اے ”کہا، سے مفلوج نے اُس تو دیکھا ایمان کا اُن نے عیسیٰ جب 20 “ہیں۔ گئے دیئے کر معاف

ہے بندہ کا طرح کس یہ ”گئے، پڑ میں بچار سوچ فریسی اور عالم کے شریعت کر سن یہ 21 “ہے۔ سکتا کر معاف گاہ ہی اللہ صرف ہے؟ بگا کفر کا قسم اس جو

میں دل تم ”پوچھا، نے اُس لئے اس ہیں، رہے سوچ کیا یہ کہ لیا جان نے عیسیٰ لیکن 22 ہو؟ رہے سوچ کیوں باتیں کی طرح اس

یہ یا ”ہیں گئے دیئے کر معاف گاہ تیرے“ کہ ہے آسان زیادہ کہنا یہ سے مفلوج کیا 23 “؟ پھر چل کر اُٹھ، کہ

اختیار کا کرنے معاف گاہ میں دنیا واقعی کو آدم ابن کہ ہوں دکھاتا کو تم میں لیکن 24 “جا۔ چلا گھر اپنے کر اُٹھا چارپائی اپنی اُٹھ، ”ہوا، مخاطب سے مفلوج وہ کر کہہ یہ “ہے۔

ثنا و حمد کی اللہ کر اُٹھا چارپائی اپنی اور ہوا کھڑا آدمی وہ دیکھتے دیکھتے کے لوگوں 25 گیا۔ چلا گھر اپنے ہوئے کرتے

خوف پر اُن لگے۔ کرنے تجبید کی اللہ اور ہوئے زدہ حیرت سخت سب کر دیکھ یہ 26 “ہیں۔ دیکھی باتیں یقین ناقابل نے ہم آج ”اُٹھے، کہہ وہ اور گیا چھا

ہے بلاتا کو متی عیسیٰ

پر چوکی اپنی جو گزرا سے پاس کے والے لینے ٹیکس ایک کر نکل عیسیٰ بعد کے اس 27 “لے۔ ہو بیچھے میرے ”کہا، نے عیسیٰ کر دیکھ اُسے تھا۔ لاوی نام کا اُس تھا۔ بیٹھا

لیا۔ ہو بیچھے کے اُس کر چھوڑ کچھ سب اور اُٹھا وہ 28

والے لینے ٹیکس سے بہت کی۔ ضیافت بڑی کی عیسیٰ میں گھر اپنے نے اُس میں بعد 29 ہوئے۔ شریک میں اس مہمان دیگر اور

عیسیٰ نے عالموں کے شریعت والے رکھنے تعلق سے اُن اور فریسیوں کچھ کر دیکھ یہ 30 کے گاروں گاہ اور والوں لینے ٹیکس تم ”کہا، نے اُنہوں کی۔ شکایت سے شاگردوں کے “ہو؟ پلٹے کھاتے کیوں ساتھ

مریضوں بلکہ ہوتی نہیں ضرورت کی ڈاکٹر کو مندوں صحت ”دیا، جواب نے عیسیٰ³¹ کو۔

”کریں۔ توبہ وہ تاکہ ہوں آیا بلانے کو گاروں نگاہ بلکہ نہیں کو بازوں راست میں³²

رکھتے؟ نہیں کیوں روزہ شاگرد

رکھتے روزہ اکثر شاگرد کے یحییٰ ”پوچھا، سوال اور ایک سے عیسیٰ نے لوگوں کچھ³³ کرتے طرح اسی بھی شاگرد کے فریسیوں ہیں۔ رہتے کرتے بھی دعا وہ ساتھ ساتھ اور ہیں۔
”ہیں۔ رکھتے جاری سلسلہ کا پینے کھانے شاگرد کے آپ لیکن ہیں۔

ہو سکتے کہہ کو رکھنے روزہ کو مہمانوں کے شادی تم کیا ”دیا، جواب نے عیسیٰ³⁴ !نہیں ہرگز ہے؟ درمیان کے اُن دولہا جب

روزہ ضرور وہ وقت اُس گا۔ جائے لیا لے سے اُن دولہا جب گائے دن ایک لیکن³⁵ گے۔ رکھیں

ٹکڑا ایک کا اُس کر پہاڑ کو لباس نئے کسی کون ”دی، بھی مثال یہ انہیں نے اُس³⁶ لباس نیا صرف نہ تو کرے ایسا وہ اگر! نہیں بھی کوئی گا؟ لگائے میں لباس پرانے کسی گا۔ دے کر خراب بھی کو لباس پرانے ٹکڑا گیا لیا سے اُس بلکہ گا ہو خراب

گا۔ ڈالے نہیں میں مشکوں بے لچک اور پرانی رس تازہ کا انگور بھی کوئی طرح اسی³⁷ نتیجے گی۔ جائیں پھٹ باعث کے گیس والی ہونے پیدا مشکیں پرانی تو کرے ایسا وہ اگر گی۔ جائیں ہو ضائع دونوں مشکیں اورے میں

ہیں۔ ہوتی دار لچک جو ہے جاتا ڈالا میں مشکوں نئی رس تازہ کا انگور لئے اِس³⁸ کرے نہیں پسند رس تازہ اور نیا کا انگور وہ کرے پسند پینا ہے پرانی بھی جو لیکن³⁹ ہے۔ بہتر ہی پرانی کہ گا کہے وہ گا۔

6

سوال میں بارے کے سبت

کی اناج شاگرد کے اُس چلتے چلتے تھا۔ رہا گزر سے میں کھیتوں کے اناج عیسیٰ دن ایک¹ تھا۔ دن کا سبت لگے۔ کھانے کر مل سے ہاتھوں اپنے اور توڑنے بالیں

منع کرنا ایسا دن کے سبت ہو؟ رہے کر کیوں یہ تم ”کہا، نے فریسیوں کچھ کر دیکھ یہ² ہے۔

اُس اور اُسے جب کیا کیا نے داؤد کہ پڑھا نہیں کبھی نے تم کیا ”دیا، جواب نے عیسیٰ³ تھی؟ لگی بھوک کو ساتھیوں کے

کھائیں، کر لے روٹیاں شدہ مخصوص لئے کے رب اور ہوا داخل میں گھر کے اللہ وہ⁴ بھی کو ساتھیوں اپنے نے اُس اور ہے۔ اجازت کی کھانے انہیں کو اماموں صرف اگرچہ
”کھلائیں۔ روٹیاں یہ

”ہے۔ مالک کا سبت آدم ابن ”کہا، سے اُن نے عیسیٰ پھر⁵

شفا کی ہاتھ سوکھے

آدمی ایک وہاں لگا۔ سکھانے کر جا میں خانے عبادت عیسیٰ دن اور ایک کے سبت⁶ تھا۔ ہوا سوکھا ہاتھ دھنا کا جس تھا

آج کو آدمی اس عیسیٰ کیا کہ تھے رہ دیکھ سے غور بڑے فریسی اور عالم کے شریعت⁷ تھے۔ رہ ڈھونڈ بہانہ کوئی کا لگانے الزام پر اُس وہ کیونکہ گا؟ دے شفا بھی

اُٹھ، ”کہا، سے آدمی والے ہاتھ سوکھے اُس اور لیا جان کو سوچ کی اُن نے عیسیٰ لیکن⁸ ہوا۔ کھڑا آدمی وہ چنانچہ“ ہو۔ کھڑا میں درمیان

کی کرنے کیا دن کے سبت ہمیں شریعت بتاؤ، مجھے ”پوچھا، سے اُن نے عیسیٰ پھر⁹ کی بچانے جان کی کسی کی، کرنے کام غلط یا کی کرنے کام نیک ہے، دیتی اجازت کی؟“ کرنے تباہ اُسے یا

کہا، نے اُس پھر لگا۔ دیکھنے طرف کی لوگوں تمام کے گرد ارد اپنے کر ہو خاموش وہ¹⁰ گیا۔ ہو بحال ہاتھ کا اُس تو کیا ایسا نے اُس“ بڑھا۔ آگے ہاتھ اپنا” سے عیسیٰ ہم کہ لگے کرنے بات سے دوسرے ایک اور رہے نہ میں آپے وہ لیکن¹¹ ہیں؟ سکتے نہٹ طرح کس

ہے کرتا مقرر کو رسولوں بارہ عیسیٰ

کرتے کرتے دعا گیا۔ چڑھ پر پہاڑ لئے کے کرنے دعا کر نکل عیسیٰ میں دنوں ہی اُن¹² گئی۔ گزرات پوری

اُس جنہیں لیا، چن کو بارہ سے میں اُن کر بلا پاس اپنے کو شاگردوں اپنے نے اُس پھر¹³ :ہیں یہ نام کے اُن کیا۔ مقرر رسول اپنے نے

یوحنا، یعقوب، اندریاس، بھائی کا اُس رکھا، پطرس نے اُس لقب کا جس شمعون¹⁴ برتلمائی، فلپس،

مجاہد، شمعون حلفی، بن یعقوب توما، متی،¹⁵

دیا۔ کر حوالے کے دشمن اُسے میں بعد نے جس اسکریوتی یہوداہ اور یعقوب بن یہوداہ¹⁶

ہے دیتا شفا اور تعلیم عیسیٰ

وہاں ہوا۔ کھڑا میں میدان ہموار اور کھلے ایک کر اُتر سے پہاڑ ساتھ کے اُن وہ پھر¹⁷ صور اور یروشلم یہودیہ، لوگ سے بہت ہی ساتھ لیا۔ گھیر اُسے نے تعداد بڑی کی شاگردوں سے علاقے ساحلی کے صیدا اور

بدروحين جنہیں اور تھے۔ آئے لئے کے پانے شفا سے بیماریوں اور سینے تعلیم کی اُس¹⁸

ملی۔ شفا بھی اُنہیں تھیں رہی کر تنگ

کر نکل قوت سے میں اُس کیونکہ تھے، رہ کر کوشش کی چھوڑنے اُسے لوگ تمام¹⁹ تھی۔ رہی دے شفا کو سب

ہے؟ مبارک کون

- 20 کہا، کر دیکھ طرف کی شاگردوں اپنے نے عیسیٰ پھر
 ”ہو، مند ضرورت جو تم ہو مبارک“
 ۛ۔ حاصل ہی کو تم بادشاہی کی اللہ کیونکہ
 21 ہو، بھوکے وقت اس جو تم ہو مبارک
 گے۔ جاؤ ہو سیر کیونکہ
 ہو، روئے وقت اس جو تم ہو مبارک
 گے۔ ہنسو سے خوشی کیونکہ
 22 کرتے بند پانی حقہ تمہارا اور کرتے نفرت سے تم لئے اس لوگ جب تم ہو مبارک
 تمہیں سے وجہ اسی وہ جب تم ہو مبارک ہاں، ہو۔ گئے بن پیروکار کے آدم ابن تم کہ ہیں
 ہیں۔ کرتے بدنامی تمہاری اور کرتے طعن لعن
 بڑا کو تم پر آسمان کیونکہ ناچو، سے خوشی کر ہو شادمان تو ہیں کرتے ایسا وہ جب 23
 تھا۔ کیا ساتھ کے نبیوں سلوک یہی نے دادا باپ کے اُن گا۔ ملے اجر
 ہو، مند دولت اب جو افسوس پر تم مگر 24
 گا۔ جائے ہو ختم یہیں سکون تمہارا کیونکہ
 ہو، سیر خوب وقت اس جو افسوس پر تم 25
 گے۔ ہو بھوکے تم میں بعد کیونکہ
 ہو، رہے ہنس اب جو افسوس پر تم
 گے۔ کرو ماتم کرورو کہ گا آئے وقت ایک کیونکہ
 26 یہی نے دادا باپ کے اُن کیونکہ ہیں، کرتے تعریف لوگ تمام کی جن افسوس پر تم
 تھا۔ کیا ساتھ کے نبیوں جھوٹے سلوک
 رکھنا محبت سے دشمنوں اپنے
 27 سے اُن اور رکھو، محبت سے دشمنوں اپنے ہوں، بتاتا یہ میں ہو رہے سن جو کو تم لیکن
 ہیں۔ کرتے نفرت سے تم جو کرو بھلائی
 کے اُن ہیں کرتے سلوک بُرا سے تم جو اور دو، برکت اُنہیں ہیں کرتے لعنت پر تم جو 28
 کرو۔ دعا لئے
 29 اسی دو۔ کر پیش بھی گال دوسرا اُسے تو مارے تھپڑ پر گال ایک تمہارے کوئی اگر
 روکو۔ نہ بھی سے لینے قیص اُسے تو لے چھین چادر تمہاری کوئی اگر طرح
 اُسے سے اُس ھے لیا کچھ سے تم نے جس اور دو۔ اُسے ھے مانگا کچھ سے تم بھی جو 30
 کرو۔ نہ تقاضا کا دینے واپس
 کریں۔ ساتھ تمہارے وہ کہ ہو چاہتے تم جیسا کرو سلوک ویسا ساتھ کے لوگوں 31
 خاص کیا تمہاری میں اس تو ہیں کرتے سے تم جو کرو محبت سے ہی اُن صرف تم اگر 32
 ہیں۔ کرتے ہی ایسا بھی گار گاہ گی؟ ہو مہربانی

تمہاری میں اس تو ہیں کرتے بھلائی سے تم جو کرو بھلائی سے ہی اُن صرف تم اگر اور³³
 ہیں۔ کرتے ہی ایسا بھی گار گاہ گی؟ ہو مہربانی خاص کیا
 کہ ھے اندازہ تمہیں میں بارے کے جن دو اُدھار کو ہی اُن صرف تم اگر طرح اسی³⁴
 گاروں گاہ بھی گار گاہ گی؟ ہو مہربانی خاص کیا تمہاری میں اس تو گے دیں کرواپس وہ
 ھے۔ ہوتا یقین کا ملنے واپس کچھ سب اُنہیں جب ہیں دیتے اُدھار کو
 کے جن دو اُدھار اُنہیں کرو۔ بھلائی سے ہی اُن اور کرو محبت سے دشمنوں اپنے نہیں،³⁵
 کے تعالیٰ اللہ تم اور گا ملے اجر بڑا کو تم پھر ھے۔ نہیں اُمید کی ملنے واپس تمہیں میں بارے
 ھے۔ کرتا اظہار کانیکی پر لوگوں بڑے اور ناشکروں بھی وہ کیونکہ گے، ہو ثابت فرزند
 ھے۔ دل رحم بھی باپ تمہارا کیونکہ ہو دل رحم تم کہ ھے لازم³⁶

بننانہ منصف

کو دوسروں کی۔ جائے کی نہیں عدالت بھی تمہاری تو کرنا نہ عدالت کی دوسروں³⁷
 کر معاف بھی کو تم تو کرو معاف گا۔ جائے دیا نہیں قرار مجرم بھی کو تم تو دینا نہ قرار مجرم
 گا۔ جائے دیا
 تم سے حساب اُسی دیا نے تم سے حساب جس ہاں، گا۔ جائے دیا بھی کو تم تو دو³⁸
 ڈال میں جھولی تمہاری کے کر لبریز اور کر ہلا ہلا اور دبا دبا پیمانہ بلکہ گا، جائے دیا کو
 “گا۔ جائے ناپا لئے تمہارے سے اُسی ہونا پتے تم سے پیمانے جس کیونکہ گا۔ جائے دیا
 سکا کر راہنمائی کی اندھے دوسرے اندھا ایک کیا” کی۔ پیش مثال یہ نے عیسیٰ پھر³⁹
 گے۔ جائیں گرمیں گرھے دونوں تو کرے ایسا وہ اگر! نہیں ہر گرہ؟
 اُستاد اپنے وہ تو ہو ملی ٹریننگ پوری اُسے جب بلکہ ہوتا نہیں بڑا سے اُستاد اپنے شاگرد⁴⁰
 گا۔ ہو مانند کی ہی

وہ تجھے جبکہ ھے کرتا نظر پر تنکے پڑے میں آنکھ کی بھائی اپنے سے غور کیوں تو⁴¹
 ھے؟ میں آنکھ اپنی تیری جو آتا نہیں نظر شہتیر
 تنکا پڑا میں آنکھ تمہاری مجھے ٹھہرو، بھائی، ھے، سگا کہہ سے بھائی اپنے کیونکر تو⁴²
 کو شہتیر کے آنکھ اپنی پہلے! ریا کار آتا؟ نہیں نظر شہتیر کا آنکھ اپنی تجھے جبکہ، دو نکالنے
 کر دیکھ سے طرح اچھی اُسے تو اور گا آئے نظر صاف تنکا کا بھائی تجھے ہی تب نکال۔
 گا۔ سکے نکال

ھے جاتا پہچانا سے پہل کے اُس درخت

پہل۔ اچھا درخت خراب نہ ھے، لاتا پہل خراب درخت اچھا نہ⁴³
 انگور یا انجیر سے جھاڑیوں خاردار ھے۔ جاتا پہچانا سے پہل کے اُس درخت کا قسم ہر⁴⁴
 جائے۔ توڑے نہیں

شخص بُرے جبکہ ھے نکلتا سے خزانے اچھے کے دل کے اُس پہل اچھا کا شخص نیک⁴⁵ ھے ہوتا بھرا دل سے چیز جس کیونکہ ھے۔ نکلتا سے بُرائی کی دل کے اُس پہل خراب کا ھے۔ نکلتی سے منہ کر چھلک وہی

مکان کے قسم دو

نہیں عمل تم تو پر بات میری ہو؟ پکارتے کر کہہ 'خداوند خداوند،' مجھے کیوں تم⁴⁶ کرتے۔

میری کر آپاس میرے جو ھے مانند کی کس شخص وہ کہ ہوں بتاتا کو تم میں لیکن⁴⁷ ھے۔ کرتا عمل پر اُس اور لیتا سن بات

کھدائی کی بنیاد گہری لئے کے بنانے مکان اپنا نے جس ھے مانند کی آدمی اُس وہ⁴⁸ مکان رکھی۔ بنیاد کی مکان نے اُس پر اُسی گیا۔ پہنچ تک چٹان وہ کر کھود کھود کرائی۔ نہ ہلا اُسے وہ لیکن ٹکرایا، سے مکان پانی ہوا بہتا سے زور آیا۔ سیلاب دن ایک تو ہوا مکمل تھا۔ گیا بنایا سے مضبوطی وہ کیونکہ سکا

نے جس ھے مانند کی شخص اُس وہ کرتا نہیں عمل پر اُس اور سنتا بات میری جو لیکن⁴⁹ تو ٹکرایا سے اُس پانی ہوا بہتا سے زور ہی جوں کیا۔ تعمیر ہی پر زمین بغیر کے بنیاد مکان اپنا "گیا۔ ہو تباہ سراسر اور گیا گروہ

7

شفا کی غلام کے افسر رومی

گیا۔ چلا کفرنحوم عیسیٰ بعد کے سنانے کو لوگوں کچھ سب یہ¹

اُسے جو غلام ایک کا اُس میں دنوں اُن تھا۔ رہتا افسر ایک مقرر پر فوجیوں سو وہاں² تھا۔ کو مرنے وہ اب گیا۔ پڑ بیمار تھا عزیز بہت

بزرگ کچھ کے یہودیوں نے اُس لئے اِس تھا سنا میں بارے کے عیسیٰ نے افسر چونکہ³ دے۔ شفا کو غلام کرا وہ کہ دیئے بھیج پاس کے اُس لئے کے کرنے درخواست یہ

کہ ھے لائق اِس آدمی یہ "لگے، کرنے التجا سے زور بڑے کر پہنچ پاس کے عیسیٰ وہ⁴ کریں، پوری درخواست کی اُس آپ

خانہ عبادت لئے ہمارے نے اُس کہ تک یہاں ھے، کرتا پیار سے قوم ہماری وہ کیونکہ⁵ ھے۔ کروایا تعمیر بھی

نے افسر تو گیا پہنچ قریب کے گھر وہ جب لیکن پڑا۔ چل ساتھ کے اُن عیسیٰ چنانچہ⁶ کی آنے میں گھر میرے خداوند،" کہ دیئے بھیج پاس کے اُس کر کہہ یہ دوست کچھ اپنے ہوں۔ نہیں لائق اِس میں کیونکہ کریں، نہ تکلیف

کہہ سے وہیں بس سمجھا۔ نہ بھی لائق کے آنے پاس کے آپ کو خود نے میں لئے اِس⁷ گا۔ جائے پا شفا غلام میرا تو دیں

فوجی بھی ماتحت میرے اور ہے پڑتا چلنا پر حکم کے افسروں اعلیٰ خود مجھے کیونکہ⁸ طرح اسی ہے۔ آتا وہ تو! آ! کو دوسرے اور ہے جاتا وہ تو! 'جا' ہوں، کہتا کو ایک ہیں۔
"ہے۔ کرتا وہ تو! 'کریہ' ہوں، دیتا حکم کو نوکر اپنے میں

کہا، سے ہجوم والے آنے پیچھے اپنے کر مڑنے اُس ہوا۔ حیران نہایت عیسیٰ کر سن یہ⁹
"پایا۔ نہیں ایمان کا قسم اس بھی میں اسرائیل نے میں ہوں، بتاتا سچ کو تم میں"

کی غلام کہ دیکھا نے انہوں تو آئے واپس گھر والے پہنچانے پیغام کا افسر جب¹⁰
ہے۔ چکی ہو بحال صحت

ہے جاتا یکا زندہ بیٹا کا بیوہ

بڑا ایک ہوا۔ روانہ لئے کے شہر نائن ساتھ کے شاگردوں اپنے عیسیٰ بعد کے دیر کچھ¹¹
تھا۔ رہا چل ساتھ بھی ہجوم

ہوا فوت نوجوان جو نکلا۔ جنازہ ایک تو پہنچا قریب کے دروازے کے شہر وہ جب¹²
لوگ سے بہت کے شہر ساتھ کے ماں تھا۔ بیٹا اکلوتا کا اُس وہ اور تھی بیوہ ماں کی اُس تھا
تھے۔ رہے چل

"رو۔ مت" کہا، سے اُس نے اُس آیا۔ ترس بڑا پر اُس کو خداوند کر دیکھ اُسے¹³
نے عیسیٰ تو گئے رک والے اٹھانے اُسے چھوا۔ اُسے اور گیا پاس کے جنازے وہ پھر¹⁴
"اٹھ کہ ہوں کہتا تجھے میں نوجوان، اے" کہا،

دیا۔ کر سپرد کے ماں کی اُس اُس نے عیسیٰ لگا۔ بولنے اور بیٹھا اٹھ مردہ¹⁵
لگے، کہنے کے کر تعجب کی اللہ وہ اور گیا ہو طاری خوف پر لوگوں تمام کر دیکھ یہ¹⁶
"ہے۔ کی نظر پر قوم اپنی نے اللہ ہے۔ ہوا پر یا نبی بڑا ایک درمیان ہمارے"

گئی۔ پھیل میں علاقے کے گرد ارد اور یہودیہ پورے خبر یہ میں بارے کے عیسیٰ اور¹⁷

سوال سے عیسیٰ کا یحییٰ

پر اس چلا۔ پتا میں بارے کے واقعات تمام ان معرفت کی شاگردوں اپنے بھی کو یحییٰ¹⁸
کر بلا کو شاگردوں دو نے اُس

ہم یا ہے آنا جسے ہیں وہی آپ کیا" بھیجا، پاس کے خداوند لئے کے پوچھنے یہ انہیں¹⁹
"رہیں؟ میں انتظار کے اور کسی

نے والے دینے پتسمہ یحییٰ" لگے، کہنے کر پہنچ پاس کے عیسیٰ شاگرد یہ چنانچہ²⁰
انتظار کا اور کسی ہم یا ہے آنا جسے ہیں وہی آپ کیا کہ ہے بھیجا لئے کے پوچھنے یہ ہمیں
"کریں؟"

بیماریوں، کی قسم مختلف جو تھی دی شفا کو لوگوں سے بہت وقت اُسی نے عیسیٰ²¹
تھیں۔ گئی ہو بحال بھی آنکھیں کی اندھوں تھے۔ میں گرفت کی بدروحوں اور مصیبتوں

جا واپس پاس کے یحییٰ ”کہا، سے قاصدوں کے یحییٰ میں جواب نے اُس لئے اس²² پھرتے چلتے لنگرے دیکھتے، اندھے’ ھ۔ سنا اور دیکھا نے تم جو دینا بتا کچھ سب اُسے کر ھے جاتا کیا زندہ کو مُردوں ھیں، سنتے بہرے ھے، جاتا کیا صاف پاک کو کوڑھیوں ھیں،‘ ھ۔ جاتی سنائی خبری خوش کی اللہ کو غریبوں اور

“۔‘ ہوتا نہیں برگشتہ کر کھا ٹھوکر سے سبب میرے جو وہ ھے مبارک’ بتاؤ، کو یحییٰ²³ لگا، کرنے بات میں بارے کے یحییٰ سے ہجوم عیسیٰ تو گئے چلے قاصد یہ کے یحییٰ²⁴ ھے؟ ہلتا سے جھونکے ہر کے ہوا جو سرکنڈا ایک تھے؟ گئے دیکھنے کیا میں ریگستان تم” نہیں۔ بے شک

ہوئے پہنے لباس ملائم اور نفیس جو تھے رہے کر توقع کی آدمی ایسے کر جا وہاں کیا یا²⁵ شاہی وہ ھیں گزارنے زندگی میں عشرت و عیش اور پہنتے کپڑے شاندار جو نہیں، ھ؟ ھیں۔ جاتے پائے میں محلوں

کہ ہوں بتاتا کو تم میں بلکہ صحیح، بالکل کو؟ نبی ایک تھے؟ گئے دیکھنے کیا تم پھر تو²⁶ ھے۔ بڑا بھی سے نبی وہ

آگے تیرے کو پیغمبر اپنے میں دیکھ’ ھ، لکھا میں مُقدس کلام میں بارے کے اُسی²⁷‘ گا۔ کرے تیار راستہ سامنے تیرے جو ہوں دیتا بھیج آگے

نہیں بڑا سے یحییٰ شخص بھی کوئی والا ہونے پیدا میں دنیا اس کہ ہوں بتاتا کو تم میں²⁸ ھ۔ بڑا سے اُس شخص چھوٹا سے سب والا ہونے داخل میں بادشاہی کی اللہ تو بھی ھ۔

انصاف کا اللہ کر سن پیغام کا یحییٰ نے والوں لینے ٹیکس بشمول قوم تمام کہ تھی یہ بات²⁹ تھا۔ لیا پیتسمہ سے یحییٰ اور لیا مان

کے کر رد کو مرضی کی اللہ میں بارے اپنے نے علما کے شریعت اور فریسی صرف³⁰ تھا۔ کیا انکار سے لینے پیتسمہ کا یحییٰ

تشبیہ سے کس کو لوگوں کے نسل اس میں چنانچہ ”رکھی، جاری بات نے عیسیٰ³¹ ھیں؟ رکھتے مطابقت سے کس وہ دوں؟

اونچی کچھ سے میں اُن ھیں۔ رہے کھیل بیٹھے میں بازار جو ھیں مانند کی بچوں اُن وہ³² پھر ناچے۔ نہ تم تو بجائی بانسری نے ہم’ ھیں، رہے کر شکایت سے بچوں دوسرے سے آواز‘ روئے۔ نہ تم لیکن گائے، گیت کے نوحہ نے ہم

کہتے تم کر دیکھ یہ پی۔ مے نہ کھائی، روٹی نہ اور آیا والا دینے پیتسمہ یحییٰ دیکھو،³³ ھ۔ بدروح میں اُس کہ ہو

ھ۔ شرابی اور پیٹو کیسیا یہ دیکھو’ ہو، کہتے تم اب آیا۔ ہوا پیتا اور کھاتا آدم ابن پھر³⁴ ھ۔ بھی دوست کا گاروں گاہ اور والوں لینے ٹیکس وہ اور

“ھ۔ ہوئی ثابت صحیح ہی سے بچوں تمام اپنے حکمت لیکن³⁵

کر جا گھر کے اُس عیسیٰ دی۔ دعوت کی کھانے کھانا کو عیسیٰ نے فریسی ایک³⁶ گیا۔ بیٹھ لئے کے کھانے کھانا

فریسی اُس عیسیٰ کہ چلا پتا اُسے جب تھی۔ رہتی عورت بدچلن ایک میں شہر اُس³⁷ کر لا عطر قیمت بیش میں عطر دان وہ تو ہے رہا کھا کھانا میں گھر کے

ٹپک آنسو کے اُس اور پڑی رو وہ گئی۔ ہو کھڑی پاس کے پاؤں کے اُس سے پیچھے³⁸ سے بالوں اپنے کو پاؤں کے اُس نے اُس پھر لگے۔ کرنے تر کو پاؤں کے عیسیٰ کر ٹپک ڈالا۔ عطر پر اُن اور چوما اُنہیں کر پونچھ

نبی آدمی یہ اگر ”کہا، میں دل نے اُس تو دیکھا یہ نے میزبان فریسی کے عیسیٰ جب³⁹ گاہ یہ کہ ہے، رہی چھو اُسے جو ہے عورت کی قسم کس یہ کہ ہوتا معلوم اُسے تو ہوتا “ہے۔ گار

چاہتا بتانا کچھ تجھے میں شمعون، ”کہا، سے اُس میں جواب کے خیالات اِن نے عیسیٰ⁴⁰ ہوں۔

”بتائیں۔ اُستاد، جی ”کہا، نے اُس

کے چاندی نے اُس کو ایک تھے۔ دار قرض دو کے کار ساہو ایک ”کہا، نے عیسیٰ⁴¹ سکے۔ 50 کو دوسرے اور تھے دیئے سکے 500

کر معاف قرض کا دونوں نے اُس کر دیکھا یہ سکے۔ کر نہ ادا قرض اپنا دونوں لیکن⁴² “گا؟ رکھے عزیز زیادہ اُسے کون سے میں داروں قرض دونوں بتا، مجھے اب دیا۔

”گیا۔ کیا معاف زیادہ جسے وہ میں خیال میرے ”دیا، جواب نے شمعون⁴³

“ہے۔ لگایا اندازہ ٹھیک نے تو ”کہا، نے عیسیٰ

عورت اِس تو کیا ”رکھی، جاری بات سے شمعون نے اُس کر مڑ طرف کی عورت اور⁴⁴ “ہے؟ دیکھتا کو

اِس لیکن دیا۔ نہ پانی لئے کے دھونے پاؤں مجھے نے تو تو آیا میں گھر اِس میں جب⁴⁵ “ہے۔ دیا کر خشک کر پونچھ سے بالوں اپنے کے کر تر سے آنسوؤں اپنے کو پاؤں میرے نے چومنے کو پاؤں میرے تک اب کر لے سے آنے اندر میرے یہ لیکن دیا، نہ بوسہ مجھے نے تو رہی۔ نہیں باز سے

ڈالا۔ عطر پر پاؤں میرے نے اِس لیکن ڈالا، نہ تیل کا زیتون پر سر میرے نے تو⁴⁶

گیا دیا کر معاف ہیں بہت وہ گو کو گھاہوں کے اِس کہ ہوں بتاتا تجھے میں لئے اِس⁴⁷ کم وہ ہو گیا کیا معاف کم جسے لیکن ہے۔ کیا اظہار کا محبت بہت نے اِس کیونکہ ہے، “ہے۔ رکھتا محبت

“ہے۔ گیا دیا کر معاف کو گھاہوں تیرے ”کہا، سے عورت نے عیسیٰ پھر⁴⁸

جو ہے شخص کا قسم کس یہ ”لگے، کہنے میں آپس تھے بیٹھے ساتھ جو کر سن یہ⁴⁹ “ہے؟ کرتا معاف بھی کو گھاہوں

چلی سے سلامتی ہے۔ لیا بجا تجھے نے ایمان تیرے ”کہا، سے خاتون نے عیسیٰ لیکن⁵⁰ “جا۔

8

ہیں کرتی سفر ساتھ کے عیسیٰ خواتین گزار خدمت

لگا۔ کرنے سفر کر گزر سے میں دیہاتوں اور شہروں مختلف عیسیٰ بعد دیر کچھ کے اس¹ شاگرد بارہ کے اُس سنائی۔ خبری خوش میں بارے کے بادشاہی کی اللہ نے اُس جگہ ہر تھے، ساتھ کے اُس

تھی۔ دی شفا سے بیماریوں اور رہائی سے بدروحوں نے اُس جنہیں بھی خواتین کچھ نیز² گئی نکالی بدروحیں سات سے میں جس تھی کہلاتی مگدالینی جو تھی مریم ایک سے میں ان تھیں۔

اور سوسناہ۔ (تھا افسر ایک کا بادشاہ ہیرو دیس خ وزہ) تھی بیوی کی خوزہ جو یوانہ پھر³ تھیں۔ کرتی خدمت کی اُن سے وسائل مالی اپنے جو تھیں بھی خواتین کئی دیگر

تمثیل کی والے بونے بیج

اُسے سے شہروں مختلف لوگ سنائی۔ تمثیل ایک کو هجوم بڑے ایک نے عیسیٰ دن ایک⁴ تھے۔ گئے ہو جمع لئے کے سننے

راستے دانے کچھ تو گیا بکھر اُدھر اُدھر بیج جب نکلا۔ لئے کے بونے بیج کسان ایک⁵ لیا۔ چگ اُنہیں نے پرندوں اور گیا کچلا تلے پاؤں اُنہیں وہاں گرے۔ پر

لئے اِس تھی، کمی کی غمی لیکن لگے، تو اُگنے وہ وہاں گرے۔ پر زمین پتھریلی کچھ⁶ گئے۔ سوکھ بعد کے دیر کچھ پودے

لگے، تو اُگنے وہ وہاں گرے۔ بھی درمیان کے پودوں کا نئے دار رو خود دانے کچھ⁷ بھی وہ چنانچہ دی۔ نہ جگہ کی پھولنے پھلنے اُنہیں کر بڑھ ساتھ ساتھ نے پودوں رو خود لیکن گئے۔ ہو ختم

فصل جب اور سکے اُگ وہ وہاں گرے۔ پر زمین زرخیز جو تھے بھی دانے ایسے لیکن⁸ ”ہوا۔ پیدا پھل زیادہ گُٹا سَو تو گئی پک

“! لے سن وہ ھے سگا سن جو” اُٹھا، پکار عیسیٰ کر کہہ یہ

مقصد کا تمثیلوں

ھے؟ مطلب کیا کا تمثیل اِس کہ پوچھا سے اُس نے شاگردوں کے اُس⁹

دی لیاقت کی سمجھنے بھید کے بادشاہی کی اللہ تو کو تم” کہا، نے اُس میں جواب¹⁰ پاک تا کہ ہوں کرتا استعمال تمثیلیں لئے کے سمجھانے کو دوسروں میں لیکن ھے۔ گئی اپنے وہ گے، جانیں نہیں کچھ مگر گے دیکھیں سے آنکھوں اپنی وہ کہ جائے ہو پورا کلام گے۔ سمجھیں نہیں کچھ مگر گے سنیں سے کانوں

مطلب کا تمثیل کی والے بونے بیج

ھے۔ کلام کا اللہ مراد سے بیج: ھے یہ مطلب کا تمثیل¹¹

اُسے کرا ابلیس پھر لیکن ہیں، تو سنتے کلام جو ہیں لوگ وہ دانے ہوئے گرے پر راہ¹²
 پائیں۔ نجات کر لا ایمان وہ کہ ہو نہ ایسا ہے، لیتا چھین سے دلوں کے اُن
 قبول سے خوشی اُسے کر سن کلام جو ہیں لوگ وہ دانے ہوئے گرے پر زمین پتھر پیلی¹³
 ہیں رکھتے ایمان لئے کے دیر کچھ وہ اگرچہ میں نتیجے پکڑتے۔ نہیں جڑ لیکن ہیں، لیتے کر تو
 ہیں۔ جاتے ہو برگشتہ وہ تو ہے پڑتا کرنا سامنا کا آزمائش کسی جب تو بھی
 ہیں، تو سنتے جو ہیں لوگ وہ دانے ہوئے گرے درمیان کے پودوں کا نئے دار و خود¹⁴
 عشرت و عیش کی زندگی اور دولت پریشانیوں، کی روزمرہ تو ہیں جاتے چلے وہ جب لیکن
 پہنچتے۔ نہیں تک لانے پھل وہ میں نتیجے دیتی۔ نہیں پھولنے پھلنے اُنہیں
 دیانت دل کا جن ہیں لوگ وہ دانے ہوئے گرے میں زمین زرخیز میں مقابلے کے اس¹⁵
 کرتے ترقی سے قدمی ثابت اور اپنا اُسے وہ تو ہیں سنتے کلام وہ جب ہے۔ اچھا اور دار
 ہیں۔ لانے پھل کرتے

چھپاتا نہیں نیچے کے برتن کو چراغ کوئی

بلکہ رکھتا، نہیں نیچے کے چارہائی یا برتن کسی اُسے وہ تو ہے جلاتا چراغ کوئی جب¹⁶
 آئے۔ نظر کو والوں آنے اندر روشنی کی اُس تاکہ ہے دیتا رکھ پر دان شمع اُسے
 چھپا بھی کچھ جو اور گا، جائے ہو ظاہر میں آخر وہ ہے پوشیدہ وقت اس بھی کچھ جو¹⁷
 گا۔ جائے لایا میں روشنی اور گا جائے ہو معلوم وہ ہے ہوا
 ہے کچھ پاس کے جس کیونکہ ہو۔ سنتے طرح کس تم کہ دو دھیان پر اس چنانچہ¹⁸
 گا جائے لیا چھین بھی وہ سے اُس ہے نہیں کچھ پاس کے جس جبکہ گا، جائے دیا اور اُسے
 “ہے۔ کا اُس کہ ہے کرتا خیال وہ میں بارے کے جس

بھائی اور ماں کی عیسیٰ

اُس سے وجہ کی هجوم وہ لیکن آئے، پاس کے اُس بھائی اور ماں کی عیسیٰ دن ایک¹⁹
 سکے۔ پہنچ نہ تک
 آپ اور ہیں کھڑے باہر بھائی اور ماں کی آپ” گئی، دی اطلاع کو عیسیٰ چنانچہ²⁰
 “ہیں۔ چاہتے ملنا سے
 پر اُس کر سن کلام کا اللہ جو ہیں سب وہ بھائی اور ماں میری” دیا، جواب نے اُس²¹
 “ہیں۔ کرتے عمل

ہے دیتا تھما کو آندھی عیسیٰ

چنانچہ “کریں۔ پار کو جھیل ہم آؤ،” کہا، سے شاگردوں اپنے نے عیسیٰ دن ایک²²
 ہوئے۔ روانہ کر ہو سوار پر کشتی وہ
 پانی کشتی آئی۔ آندھی پر جھیل اچانک گیا۔ سو عیسیٰ تو تھی رہی جا چلی کشتی جب²³
 تھا۔ خطرہ کا ڈوبنے اور لگی بھرنے سے

ہو تباہ ہم اُستاد، اُستاد،” کہا، اور دیا جگا اُسے کر جا پاس کے عیسیٰ نے اُنہوں پہر²⁴ “ہیں۔ رہے

ہو ساکت بالکل لہریں اور گئی تھم آندھی ڈاٹا۔ کو موجوں اور آندھی اور اٹھا جاگ وہ گئیں۔

“ہے؟ کہاں ایمان تمہارا” پوچھا، سے شاگردوں نے اُس پہر²⁵ کون یہ آخر ”لگے، کہنے میں آپس کر ہو حیران سخت وہ اور گیا ہو طاری خوف پر اُن “ہیں۔ مانتے کی اُس وہ اور ہے، دیتا حکم بھی کو پانی اور ہوا وہ ہے؟

ہے دیتا نکال بدروحیں سے آدمی گراسینی ایک عیسیٰ کے جھیل جو پہنچے پر کٹارے کے علاقے کے گراسا ہوئے رکھتے جاری سفر وہ پہر²⁶ ہے۔ مقابل کے گلیل پار

گرفت کی بدروحوں جو ملا کو عیسیٰ آدمی ایک کا شہر تو اُترا سے کشتی عیسیٰ جب²⁷ میں قبروں بجائے کے گہرا اپنے اور تھا پھرتا چلتا بغیر پہنے کپڑے سے دیر کافی وہ تھا۔ میں تھا۔ رہتا

کہا، نے اُس سے آواز اونچی گیا۔ گراسا منے کے اُس اور چلا یا وہ کر دیکھ کو عیسیٰ²⁸ مجھے ہوں، کرتا منت میں ہے؟ واسطہ کیا ساتھ کے آپ میرا فرزند، کے تعالیٰ اللہ عیسیٰ ”ڈالیں۔ نہ میں عذاب

بدروح اس “! جانکل سے میں آدمی ”تھا، دیا حکم کو روح ناپاک نے عیسیٰ کیونکہ²⁹ سے زنجیروں پاؤں ہاتھ کے اُس نے لوگوں لئے اس تھا، ہوا کیا قبضہ پر اُس سے دیر بڑی نے توڑ کو زنجیروں وہ بے فائدہ۔ لیکن تھی، کی کوشش کی کرنے داری پہرا کی اُس کر باندھ تھی۔ پھرتی بھگائے میں علاقوں ویران اُسے بدروح اور ڈالنا

نام اس “لشکر۔ ”دیا، جواب نے اُس “ہے؟ کیا نام تیرا” پوچھا، سے اُس نے عیسیٰ³⁰ تھیں۔ ہوئی گھسی بدروحیں سی بہت میں اُس کہ تھی یہ وجہ کی

”کہیں۔ نہ کو جانے میں گرے اتھاہ ہمیں ”لگیں، کرنے منت یہ اب³¹ سے عیسیٰ نے بدروحوں تھا۔ رہا چر غول بڑا کا سؤروں پر پہاڑی کی قریب وقت اُس³² دی۔ دے اجازت نے اُس “دیں۔ ہونے داخل میں سؤروں اُن ہمیں ”کی، التماس

کے غول پورے پر اس گھسیں۔ جا میں سؤروں کر نکل سے میں آدمی اُس وہ چنانچہ³³ مرے۔ ڈوب کر جھپٹ میں جھیل اور اُترے سے پر ڈھلان کی پہاڑی کر بھاگ بھاگ سؤر بات اس میں دیہات اور شہر نے اُنہوں گئے۔ بھاگ بان گلہ کے سؤروں کر دیکھ یہ³⁴ کیا چر چا کا

کے عیسیٰ کر نکل سے جگہوں اپنی ہے ہوا کیا کہ لئے کے کرنے معلوم یہ لوگ تو³⁵ وہ اب تھیں۔ گئی نکل بدروحیں سے جس ملا آدمی وہ تو پہنچے پاس کے اُس آئے۔ پاس وہ کر دیکھ یہ تھی۔ ٹھیک حالت ذہنی کی اُس اور تھا بیٹھا میں پاؤں کے عیسیٰ پہنے کپڑے گئے۔ ڈر

کو آدمی گرفتہ بدروح اس کہ بتایا کو لوگوں نے اُنہوں تھا دیکھا کچھ سب نے جنہوں³⁶ ھ۔ ملی رہائی طرح کس

چلا کر چھوڑا نہیں وہ کہ کی درخواست سے عیسیٰ نے لوگوں تمام کے علاقے اُس پھر³⁷ گیا۔ چلا واپس کر ہو سوار پر کشتی عیسیٰ چنانچہ تھا۔ گیا چھا خوف بڑا پُر اُن کیونکہ جائے، اپنے بھی مجھے ”کی، التماس سے اُس نے اُس تھیں گئی نکل بدروحیں سے آدمی جس³⁸ “دیں۔ جانے ساتھ

کہا، بلکہ دی نہ اجازت اُسے نے عیسیٰ لیکن کیا لئے تیرے نے اللہ جو بتا کچھ سب وہ کو دوسروں اور جا چلا واپس گھر اپنے ”³⁹ ھ۔ لئے میرے نے عیسیٰ کہ لگا بتانے کو لوگوں میں شہر پورے اور گیا چلا واپس وہ چنانچہ ھ۔ کیا کچھ کیا

خاتون بیمار اور بیٹی کی یائیر

استقبال کا اُس نے لوگوں تو پہنچا واپس پر کنارے دوسرے کے جھیل عیسیٰ جب⁴⁰ تھے۔ میں انتظار کے اُس وہ کیونکہ کیا، خانے عبادت مقامی وہ تھا۔ یائیر نام کا جس آیا پاس کے عیسیٰ آدمی ایک میں اتنے⁴¹ “چلیں۔ گھر میرے ”لگا، کرنے منت کر گر میں پاؤں کے عیسیٰ وہ تھا۔ راہنما کا تھی۔ کو مرنے تھی کی سال بارہ تقریباً جو بیٹی اکلوتی کی اُس کیونکہ⁴²

تھا۔ مشکل بھی لینا سانس کہ تھا ہوا گھیرا یوں اُسے نے ہجوم پڑا۔ چل عیسیٰ سکی پا نہ رہائی سے مرض کے ہینے خون سے سال بارہ جو تھی خاتون ایک میں ہجوم⁴³ تھا۔ سکا دے نہ شفا اُسے کوئی تھی۔ بند فوراً بہنا خون چھوا۔ کو کنارے کے لباس کے عیسیٰ کر آ سے پیچھے نے اُس اب⁴⁴

گیا۔ ہو “ھ؟ چھوا مجھے نے کس ”پوچھا، نے عیسیٰ لیکن⁴⁵

رہے دبا کر گھیر کو آپ تو لوگ تمام یہ اُستاد، ”کہا، نے پطرس اور کیا انکار نے سب “ہیں۔

محسوس مجھے کیونکہ ھ، چھوا مجھے ضرور نے کسی ”کیا، اصرار نے عیسیٰ لیکن⁴⁶ ھ۔ نکلی توانائی سے میں مجھ کہ ھ ہوا

سامنے کے اُس اور آئی ہوئی لرزتی وہ تو گیا کھل بھید کہ دیکھا نے خاتون اُس جب⁴⁷ چھوا کیوں کو عیسیٰ نے اُس کہ کیا بیان نے اُس میں موجودگی کی ہجوم پورے گئی۔ گر تھی۔ گئی مل شفا اُسے ہی چھوئے کہ اور تھا “جا۔ چلی سے سلامتی ھ۔ لیا بچا تجھے نے ایمان تیرے بیٹی، ”کہا، نے عیسیٰ⁴⁸

گھر کے یائیر راہنما کے خانے عبادت کہ تھی کی نہیں ختم ابھی بات یہ نے عیسیٰ 49
مزید کو اُستاد اب ہے، چکی ہو فوت بیٹی کی آپ” کہا، نے اُس پہنچا۔ آخص کوئی سے
“دیں۔ نہ تکلیف

“گی۔ جائے بچ وہ تو رکھ ایمان فقط گھبرا۔ مت” کہا، کر سن یہ نے عیسیٰ لیکن 50
بیٹی اور یعقوب یوحنا، پطرس، سوائے بھی کو کسی نے عیسیٰ تو گئے پہنچ گھر وہ 51

دی۔ نہ اجازت کی آنے اندر کے والدین کے
کہا، نے عیسیٰ تھے۔ رہے کر ماتم کر پیٹ پیٹ چھاتی اور رہے رو لوگ تمام 52
“ہے۔ رہی سوبلکہ گئی نہیں مروہ! خاموش”

ہے۔ گئی مر لڑکی کہ تھے جانتے وہ کیونکہ لگے، اُڑانے مذاق کا اُس کر ہنس لوگ 53

“اُٹھ جاگ بیٹی،” کہا، سے آواز اونچی کر پکڑھاتھ کالڑکی نے عیسیٰ لیکن 54

اُسے کہ دیا حکم نے عیسیٰ پھر ہوئی۔ کھڑی اُٹھ فوراً وہ اور گئی آواپس جان کی لڑکی 55
جائے۔ دیا کو کھانے کچھ

کہ کہا انہیں نے اُس لیکن ہوئے۔ زدہ حیرت والدین کے اُس کر دیکھ کچھ سب یہ 56
بتانا۔ نہ بھی کو کسی میں بارے کے اِس

9

ہے دیتا بھیج کرنے تبلیغ کو رسولوں بارہ عیسیٰ

نکالنے کو بدروحوں انہیں کے کر اکٹھا کو شاگردوں بارہ اپنے نے عیسیٰ بعد کے اِس 1
دیا۔ اختیار اور قوت کی دینے شفا کو مریضوں اور

دیا۔ بھیج لئے کے دینے شفا اور کرنے منادی کی بادشاہی کی اللہ انہیں نے اُس پھر 2

نہ روٹی، نہ پیگ، لئے کے سامان نہ لائھی، نہ لینا۔ نہ ساتھ کچھ پر سفر” کہا، نے اُس 3
سوٹ۔ زیادہ سے ایک نہ اور پیسے

ٹھہرو۔ تک جانے چلے سے مقام اُس میں اُس ہو جاتے تم بھی میں گھر جس 4

اپنے گرد کی اُس وقت نکلتے سے شہر اُس پھر تو کریں نہ قبول کو تم لوگ مقامی اگر اور 5

“گے۔ دو گواہی خلاف کے اُن تم یوں دو۔ جھاڑ سے پاؤں

شفا کو مریضوں اور سنانے خبری خوش کی اللہ کر جا گاؤں گاؤں کر نکل وہ چنانچہ 6
لگے۔ دینے

ہے جاتا ہو پریشان انتپاس ہیرودیس

وہ تو تھا رہا کر عیسیٰ جو سنا کچھ سب نے انتپاس ہیرودیس حکمران کے گلیل جب 7
ہے۔ اُٹھا جی والا دینے پتسمہ یحییٰ کہ تھے رہے کہہ تو بعض گیا۔ پڑ میں اُلجھن

اور کوئی کا زمانے قدیم کہ یا ہے ہوا ظاہر میں عیسیٰ نبی الیاس کہ تھا خیال کا اوروں 8
ہے۔ اُٹھا جی نبی

ہے کون یہ پھر تو تھا۔ کروایا قلم سر کا یحییٰ خود نے میں ”کہا، نے ہیرودیس لیکن ⁹ کوشش کی ملنے سے اُس وہ اور“ ہوں؟ سنتا باتیں کی قسم اِس میں میں بارے کے جس لگا۔ کرنے

ہے کھلاتا کھانا کو افراد 5000 عیسیٰ

وہ پھر تھا۔ کیا نے اُنہوں جو سنایا کچھ سب کو عیسیٰ نے اُنہوں تو آئے واپس رسول ¹⁰ آیا۔ میں شہر نامی صیدا بیت کر جا لے الگ اُنہیں

آنے اُنہیں نے عیسیٰ گئے۔ پہنچ وہاں پیچھے کے اُن وہ تو چلا پتا کو لوگوں جب لیکن ¹¹ بھی شفا کو مریضوں نے اُس ساتھ ساتھ دی۔ تعلیم میں بارے کے بادشاہی کی اللہ اور دیا دی۔

رُخصت کو لوگوں ”کہا، سے اُس کر آپاس نے شاگردوں بارہ تولگا ڈھلنے دن جب ¹² کا کھانے اور ٹھہرنے رات کر جا میں بستیوں اور دیہاتوں کے گرد ارد وہ تا کہ دیں کر “گا۔ ملے نہیں کچھ میں جگہ ویران اِس کیونکہ سکیں، کر بندوبست

”دو۔ کو کھانے کچھ انہیں خود تم ”کہا، اُنہیں نے عیسیٰ لیکن ¹³

جا ہم کیا یا ہیں۔ مچھلیاں دو اور روٹیاں پانچ صرف پاس ہمارے ”دیا، جواب نے اُنہوں “لائیں؟ خرید کھانا لئے کے لوگوں تمام ان کر

(تھے۔ مرد 5,000 تقریباً وہاں) ¹⁴

دو۔ بٹھا کے کر تقسیم میں گروہوں کو لوگوں تمام ”کہا، سے شاگردوں اپنے نے عیسیٰ “ہو۔ مشتمل پر افراد پچاس گروہ ہر

دیا۔ بٹھا کو سب اور کیا ہی ایسا نے شاگردوں ¹⁵

اُٹھائی نظر طرف کی آسمان کر لے کو مچھلیوں دو اور روٹیوں پانچ اُن نے عیسیٰ پر اِس ¹⁶ وہ تا کہ دیا کو شاگردوں کر توڑ توڑ اُنہیں نے اُس پھر کی۔ دعا کی شکرگزاری لئے کے اُن اور کریں۔ تقسیم میں لوگوں

تو گئے کئے جمع ٹکڑے ہوئے بچے جب بعد کے اِس کھایا۔ کر بھر جی نے سب اور ¹⁷ گئے۔ بھر ٹکڑے بارہ

اقرار کا پطرس

سے اُن نے اُس تھے۔ ساتھ کے اُس شاگرد صرف تھا۔ رہا کر دعا اکیلا عیسیٰ دن ایک ¹⁸ “ہوں؟ کون نزدیک کے لوگوں عام میں ”پوچھا،

الیاس آپ کہ یہ کچھ والا، دینے پیتسمہ یحییٰ ہیں کہتے کچھ ”دیا، جواب نے اُنہوں ¹⁹ “ہے۔ اُٹھا جی نبی کوئی کا زمانے قدیم کہ ہیں کہتے بھی یہ کچھ ہیں۔ نبی

”ہوں؟ کون میں نزدیک تمہارے ہو؟ کہتے کیا تم لیکن ”پوچھا، نے اُس ²⁰

”ہیں۔ مسیح کے اللہ آپ ”دیا، جواب نے پطرس

ہے کرتا ذکر کا موت اپنی عیسیٰ

کیا۔ منع سے بتانے بھی کو کسی بات یہ اُنہیں نے عیسیٰ کر سن یہ ²¹

اور اماموں راہنما بزرگوں، کر اُٹھا دُکھ بہت آدمِ ابنِ کہ ہے لازم ”کہا، نے اُس ²²
جی وہ دن تیسرے لیکن گا، جائے کیا بھی قتل اُسے جائے۔ کیا رد سے علما کے شریعت
”گا۔ اٹھے“

اور کرے انکار کا آپ اپنے وہ چاہے آنا پیچھے میرے جو ”کہا، سے سب نے اُس پھر ²³
لے۔ ہو پیچھے میرے کر اُٹھا صلیب اپنی روزہر

میری جو لیکن گا۔ دے کھو اُسے وہ چاہے رکھنا بجائے کو جان اپنی جو کیونکہ ²⁴
گا۔ بجائے اُسے وہی دے کھو جان اپنی خاطر

ہو محروم سے جان اپنی وہ مگر جائے ہو حاصل دنیا پوری کو کسی اگر ہے فائدہ کیا ²⁵
پڑے؟ اُنہانا نقصان کا اِس اُسے یا جائے

وقت اُس بھی آدمِ ابنِ سے اُس شرمائے سے سبب کے باتوں میری اور میرے بھی جو ²⁶
گا۔ آئے میں جلال کے فرشتوں مُقدس اور کے باپ اپنے اور اپنے وہ جب گا شرمائے

اللہ ہی پہلے سے مرنے جو ہیں کھڑے لوگ ایسے کچھ یہاں ہوں، بتاتا سچ کو تم میں ²⁷
”گے۔ دیکھیں کو بادشاہی کی

ہے جاتی بدل صورت کی عیسیٰ

کرنے دعا کر لے ساتھ کو یوحنا اور یعقوب پطرس، عیسیٰ پھر گئے۔ گزر دن اُٹھ تقریباً ²⁸
کیا۔ چڑھ پر پہاڑ لئے کے

کپڑے کے اُس اور گئی بدل صورت کی چہرے کے اُس کرتے کرتے دعا وہاں ²⁹
لگے۔ چمکنے طرح کی بجلی کر ہو سفید

تھا۔ الیاس دوسرا اور موسیٰ ایک ہوئے۔ مخاطب سے اُس کر ہو ظاہر مرد دو اچانک ³⁰
لگے کرنے بات میں بارے کے اِس سے عیسیٰ وہ تھی۔ پُر جلال صورت و شکل کی اُن ³¹

گا۔ جائے کر کوچ سے دنیا اِس میں یروشلم کے کر پورا مقصد کا اللہ طرح کس وہ کہ
تو اُٹھے جاگ وہ جب لیکن تھی، گئی آئیند گہری کو ساتھیوں کے اُس اور پطرس ³²

ہیں۔ کھڑے ساتھ کے اُس آدمی دو کہ یہ اور دیکھا جلال کا عیسیٰ
کتنی اُستاد، ”کہا، نے پطرس تو لگے ہونے روانہ کر چھوڑ کو عیسیٰ مرد وہ جب ³³

ایک لئے، کے آپ ایک بنائیں، جھونپڑیاں تین ہم آئیں، ہیں۔ یہاں ہم کہ ہے بات اچھی
ہے۔ رہا کہہ کیا کہ تھا جانتا نہیں وہ لیکن “ لئے۔ کے الیاس ایک اور لئے کے موسیٰ

زدہ دہشت تو ہوئے داخل میں اُس وہ جب گیا۔ چھا پر اُن کر آبادل ایک ہی کہتے یہ ³⁴
گئے۔ ہو

”سنو۔ کی اِس ہے، فرزند ہوا چنا میرا یہ “ دی، سنائی آواز ایک سے بادل پھر ³⁵

اِس بھی کو کسی نے شاگردوں میں دنوں اُن اور تھا۔ ہی اکیلا عیسیٰ تو ہوئی ختم آواز³⁶ رہے۔ خاموش بلکہ بتایا نہ میں بارے کے واقعے

ہے نکالتا بدروح سے میں لڑ کے عیسیٰ

آیا۔ ملنے سے عیسیٰ ہجوم بڑا ایک تو آئے اُتر سے پہاڑ وہ دن اگلے³⁷

بیٹے میرے کے کر مہربانی اُستاد، ”کہا، سے آواز اونچی نے آدمی ایک سے میں ہجوم³⁸ ہے۔ بیٹا اکلوتا میرا وہ کریں۔ نظر پر

مارنے چیخیں اچانک وہ پھر ہے۔ لیتی لے میں گرفت اپنی بار بار اُسے بدروح ایک³⁹ لگا نکلنے جھاگ سے منہ کے اُس کہ ہے کرتی تنگ اتنا کر جھنجھوڑا سے بدروح ہے۔ لگا ہے۔ چھوڑتی سے مشکل کر کچل کچل اُسے وہ ہے۔

ناکام وہ لیکن نکالیں، اُسے وہ کہ تھی کی درخواست سے شاگردوں کے آپ نے میں⁴⁰ ”رہے۔

رہوں، پاس تمہارے تک کب میں! نسل ٹیڑھی اور خالی سے ایمان ”کہا، نے عیسیٰ⁴¹ ”آ۔ لے کو بیٹے اپنے ”کہا، سے آدمی نے اُس پھر ”کروں؟ برداشت تمہیں تک کب

لیکن لگی۔ جھنجھوڑنے کر پیٹھ پر زمین اُسے بدروح تو تھا رہا آپاس کے عیسیٰ بیٹا⁴² سپرد کے باپ واپس اُسے نے اُس پھر دی۔ شفا کو بچے کر ڈانٹ کو روح ناپاک نے عیسیٰ دیا۔ کر

گئے۔ رہ بکا ہکا کر دیکھ کو قدرت عظیم کی اللہ لوگ تمام⁴³

اعلان دوسرا کاموت کی عیسیٰ

کہ تھے کئے میں ہی حال نے عیسیٰ جو تھے رہے کر تعجب پر کاموں تمام اُن سب ابھی کہا، سے شاگردوں اپنے نے اُس

جائے دیا کر حوالے کے آدمیوں کو آدم ابنِ دو، دھیان خوب پر بات اِس میری ”⁴⁴ ”گا۔

سمجھ اِسے وہ اور رہی پوشیدہ سے اُن بات یہ سمجھے۔ نہ مطلب کا اِس شاگرد لیکن⁴⁵ تھے۔ بھی ڈرتے سے پوچھنے میں بارے کے اِس سے عیسیٰ وہ نیز، سکے۔ نہ

ہے؟ بڑا سے سب کون

ہے۔ بڑا سے سب کون سے میں ہم کہ لگے کرنے بحث شاگرد پھر⁴⁶

کر لے کو بچے چھوٹے ایک نے اُس ہیں۔ رہے سوچ کیا وہ کہ تھا جانتا عیسیٰ لیکن⁴⁷ کیا کھڑا پاس اپنے

کرتا قبول ہی مجھے وہ ہے کرتا قبول کو بچے اِس میں نام میرے جو ”کہا، سے اُن اور⁴⁸ تم چنانچہ ہے۔ بھیجا مجھے نے جس ہے کرتا قبول اُسے وہ ہے کرتا قبول مجھے جو اور ہے۔ ”ہے۔ بڑا وہی ہے چھوٹا سے سب جو سے میں

ہے میں حق تمہارے وہ نہیں خلاف تمہارے جو نکال بدروحیں کر لے نام کا آپ جو دیکھا کو کسی نے ہم اُستاد، ”اُٹھا، بول یوحنا“⁴⁹ کرتا۔ نہیں پیروی کی آپ کر مل ساتھ ہمارے وہ کیونکہ کیا، منع اُسے نے ہم تھا۔ رہا تمہارے وہ نہیں خلاف تمہارے جو کیونکہ کرنا، نہ منع اُسے ”کہا، نے عیسیٰ لیکن“⁵⁰ ”ہے۔ میں حق

دیتا نہیں ٹھہرنے کو عیسیٰ گاؤں سامری ایک ساتھ کے عزم بڑے وہ تو جائے لیا اُٹھا پر آسمان کو عیسیٰ کہ آیا قریب وقت وہ جب“⁵¹ لگا۔ کرنے سفر طرف کی یروشلم

کے سامریوں وہ چلتے چلتے دیئے۔ بھیج قاصد آگے اپنے نے اُس تحت کے مقصد اس“⁵² تھے۔ چاہتے کرنا تیار جگہ کی ٹھہرنے لئے کے اُس وہ جہاں پہنچے میں گاؤں ایک یروشلم مقصود منزل کی اُس کیونکہ دیا، نہ ٹکنے کو عیسیٰ نے لوگوں کے گاؤں لیکن“⁵³ تھی۔

کی الی اس] کیا خداوند، ”کہا، نے یوحنا اور یعقوب شاگرد کے اُس کر دیکھ یہ“⁵⁴ ”دے؟ کر بھسم کو ان کر ہونا زل آگی سے پر آسمان کہ کہیں ہم [طرح کی قسم کس تم کہ جانتے نہیں تم“ کہ، اور] ڈاٹنا انہیں کر مڑ نے عیسیٰ لیکن“⁵⁵ انہیں کہ لئے اس بلکہ کرے ہلاک کو لوگوں کہ آیا نہیں لئے اس آدم ابن ہو۔ کے روح انہیں۔] ”بچائے۔

گئے۔ چلے میں گاؤں اور کسی وہ چنانچہ“⁵⁶

سنجیدگی کی پیروی

آپ میں جائیں آپ بھی جہاں ”کہا، سے عیسیٰ میں راستے نے کسی کرتے کرتے سفر“⁵⁷ ”گا۔ رہوں چلتا پیچھے کے

آرام میں گھونسلوں اپنے پرندے اور میں بھٹوں اپنے لومڑیاں ”دیا، جواب نے عیسیٰ“⁵⁸ ”نہیں۔ جگہ کوئی کی کرنے آرام کر رکھ سرپاس کے آدم ابن لیکن ہیں، سکتے کر

”لے۔ ہو پیچھے میرے“ کہ، نے اُس سے اور کسی“⁵⁹

اجازت کی کرنے دفن کو باپ اپنے کر جا پہلے مجھے خداوند، ”کہا، نے آدمی اُس لیکن“⁶⁰ ”دیں۔

کی اللہ کر جاتو دے۔ دفنانے مُردے اپنے کو مُردوں ”دیا، جواب نے عیسیٰ لیکن“⁶¹ ”کر۔ منادی کی بادشاہی

گا۔ لوں ہو پیچھے کے آپ ضرور میں خداوند، ”چاہی، معذرت یہ نے آدمی اور ایک“⁶² ”دیں۔ کہنے خیر باد کو والوں گھر اپنے مجھے پہلے لیکن

وہ دیکھے طرف کی پیچھے ہوئے چلاتے هل بھی جو” دیا، جواب نے عیسیٰ لیکن“⁶³ ”ہے۔ نہیں لائق کے بادشاہی کی اللہ

10

ہے بھیجتا لئے کے منادی کو شاگردوں 72 عیسیٰ

اپنے کے کر دو دو انہیں اور یکا مقرر کو شاگردوں 72 مزید نے خداوند بعد کے اس¹

تھا۔ کو جانے ابھی وہ جہاں دیا بھیج جگہ اور شہر اُس ہر آگے

مالک کے فصل لئے اس تھوڑے۔ مزدور لیکن ہے، بہت فصل ”کہا، سے اُن نے اُس²

دے۔ بھیج مزدور مزید لئے کے کاٹنے فصل وہ کہ کرو درخواست سے

جنہیں ہو مانند کی بچوں کے بھیڑ تم کہ رکھو بات یہ میں ذہن لیکن جاؤ، ہو روانہ اب³

ہوں۔ رہا بھیج درمیان کے بھیڑیوں میں

کو کسی میں راستے اور جوئے۔ نہ پیگ، لئے کے سامان نہ جانا، لے بٹوانے ساتھ اپنے⁴

کرنا۔ نہ سلام بھی

‘ہو۔ سلامتی کی گھر اس’ کہنا، یہ پہلے تو ہو داخل میں گھر کے کسی تم بھی جب⁵

تم وہ ورنہ گی، ٹھہرے پر اُس برکت تمہاری تو گا ہو بندہ کوئی کا سلامتی میں اُس اگر⁶

گی۔ آئے لوٹ پر

کیونکہ جائے، دیا کو تم جو پیو کھاؤ کچھ وہ اور ٹھہرو میں گھر ایسے کے سلامتی⁷

ہی ایک بلکہ پھرو نہ گھومتے میں گھروں مختلف ہے۔ دار حق کا مزدوری اپنی مزدور

رہو۔ میں گھر

کو تم وہ کچھ جو تو کریں قبول کو تم لوگ اور ہو داخل میں شہر کسی تم بھی جب⁸

کھاؤ۔ اُسے دیں کو کھانے

ہے۔ گئی آقرب بادشاہی کی اللہ کہ بتاؤ کر دے شفا کو مریضوں کے وہاں⁹

پر سڑکوں کی شہر پھر تو کریں نہ قبول کو تم لوگ اور جاؤ میں شہر کسی تم اگر لیکن¹⁰

کہو، کر ہو کھڑے

تمہارے ہم یوں ہیں۔ دیتے جھاڑ بھی گرد کی شہر تمہارے سے جوتوں اپنے ہم¹¹

‘ہے۔ گئی آقرب بادشاہی کی اللہ کہ لوجان یہ لیکن ہیں۔ دیتے گواہی خلاف

برداشت قابل زیادہ حال کا سدوم نسبت کی شہر اُس دن اُس کہ ہو بتاتا کو تم میں¹²

گا۔ ہو

افسوس پر شہروں والے کرنے نہ توبہ

وہ میں صیدا اور صور اگر! افسوس پر تجھ صیدا، بیت! افسوس پر تجھ خازین، اے¹³

سر اور کر اور ٹھاٹ کے کب لوگ کے وہاں تو ہوئے میں تم جو ہوتے گئے کئے معجزے

ہوئے۔ چکے کر توبہ کر ڈال را کہ پر

ہو برداشت قابل زیادہ حال کا صیدا اور صور نسبت تمہاری دن کے عدالت ہاں، جی¹⁴

گا۔

اُترتا تو بلکہ نہیں، ہرگز گا؟ جائے کیا سرفراز تک آسمان تجھے کیا کفرِ نجوم، اے تو اور¹⁵
 گا۔ پہنچے تک پاتال اُترتا

نے اُس کیارد کو تم نے جس اور سنی۔ بھی میری نے اُس سنی تمہاری نے جس¹⁶
 “ہے۔ بھیجا مجھے نے جس کیارد بھی اُسے نے والے کرنے رد مجھے اور کیا۔ رد بھی مجھے

واپسی کی شاگردوں 72

کا آپ ہم جب خداوند، ”لگے، کہنے اور تھے خوش بہت وہ آئے۔ لوٹ شاگرد 72¹⁷
 “ہیں۔ جاتی ہو تابع ہمارے بھی بدروحیں تو ہیں لیتے نام

تھا۔ رہا گر سے آسمان طرح کی بجلی وہ اور آیا نظر مجھے ابلیس ”دیا، جواب نے عیسیٰ¹⁸

کی دشمن کو تم ہے۔ دیا اختیار کا چلنے پر بچھوؤں اور سانپوں کو تم نے میں دیکھو،¹⁹
 گا۔ سکے پہنچا نہیں نقصان کو تم بھی کچھ ہے۔ حاصل اختیار پر طاقت پوری

سے وجہ اس بلکہ ہیں، تابع تمہارے بدروحیں کہ مناؤ نہ خوشی سے وجہ اس لیکن²⁰
 “ہیں۔ گئے کئے درج پر آسمان نام تمہارے کہ

تجید کی باپ

آسمان باپ، اے ”کہا، نے اُس لگا۔ منانے خوشی میں القدس روح عیسیٰ وقت اُسی²¹
 سے مندوں عقل اور داناؤں بات یہ نے تو کہ ہوں کرتا تجید تیری میں! مالک کے زمین و

آیا۔ پسند تجھے یہی کیونکہ باپ، میرے ہاں ہے۔ دی کر ظاہر پر بچوں چھوٹے کر چھپا

ہے کون فرزند کہ جانتا نہیں کوئی ہے۔ دیا کر سپرد میرے کچھ سب نے باپ میرے²²

کے لوگوں اُن اور کے فرزند سوائے ہے کون باپ کہ جانتا نہیں کوئی اور کے۔ باپ سوائے
 “ہے۔ چاہتا کرنا ظاہر یہ فرزند پر جن

وہ ہیں مبارک ”لگا، کہنے سے اُن میں علیحدگی اور مُرا طرف کی شاگردوں عیسیٰ پھر²³

ہے۔ دیکھانے تم جو ہیں دیکھتی کچھ وہ جو آنکھیں

ہو، دیکھتے تم جو تھے چاہتے دیکھنا یہ بادشاہ اور نبی سے بہت کہ ہوں بتاتا کو تم میں²⁴

نہ نے اُنہوں لیکن ہو، سنتے تم جو تھے آرزو مند کے سننے یہ وہ اور دیکھا۔ نہ نے اُنہوں لیکن
 “سنا۔

تمثیل کی سامری نیک

نے اُس ہوا۔ کھڑا خاطر کی پہنسانے کو عیسیٰ عالم ایک کا شریعت پر موقع ایک²⁵

“ہوں؟ سکنا پا زندگی ابدی میں میراث سے کرنے کیا کیا میں اُستاد، ”پوچھا،

“ہے؟ پڑھتا کیا میں اُس تو ہے؟ لکھا کیا میں شریعت ”کہا، سے اُس نے عیسیٰ²⁶

اپنی جان، پوری اپنی دل، پورے اپنے سے خدا اپنے رب ”دیا، جواب نے آدمی²⁷

رکھنا محبت ویسی سے پڑوسی اپنے اور ’کرنا۔ پیار سے ذہن پورے اپنے اور طاقت پوری

“۔“ ہے رکھتا سے آپ اپنے تو جیسی

“گا۔ رہے زندہ تو کر ہی ایسا دیا۔ جواب ٹھیک نے تو ”کہا، نے عیسیٰ²⁸

پڑوسی میرا تو” پوچھا، سے غرض کی کرنے ثابت درست کو آپ اپنے نے عالم لیکن²⁹ “ہے؟ کون

وہ کہ تھا رہا جا طرف کی یریحو سے یروشلم آدمی ایک” کہا، میں جواب نے عیسیٰ³⁰ آدھ اور مارا خوب اُسے کر اُتار کپڑے کے اُس نے اُنہوں گیا۔ پڑ میں ہاتھوں کے ڈاکوؤں گئے۔ چلے کر چھوڑوا

نے اُس جب لیکن تھا۔ رہا چل طرف کی یریحو پر راستے اُسی بھی امام ایک سے اتفاق³¹ گیا۔ نکل آگے کر ہو طرف پرلی کی راستے تو دیکھا کو آدمی زنجی

سے طرف پرلی کی راستے بھی وہ لیکن گزرا۔ سے وہاں بھی خادم ایک کا قبیلے لاوی³² گیا۔ نکل آگے

اُسے تو دیکھا کو آدمی زنجی نے اُس جب گزرا۔ سے وہاں مسافر ایک کا سامریہ پھر³³ آیا۔ ترس پر اُس

پھر دیں۔ باندھ پٹیاں پر اُن کر لگائے اور تیل پر زنجیوں کے اُس اور گیا پاس کے اُس وہ³⁴ بھال دیکھ مزید کی اُس نے اُس وہاں گیا۔ لے تک سرائے کر بٹھا پر گدھے اپنے کو اُس کی۔

کہا، اور دیئے کو مالک کے سرائے کر نکال سکے دو کے چاندی نے اُس دن اگلے³⁵ “۔‘ گا دوں کر ادا پر واپسی میں تو ہوا کر بڑھ سے اس خرچہ اگر کرنا۔ بھال دیکھ کی اس’ کا آدمی والے آنے میں زد کی ڈاکوؤں ہے، خیال کیا تیرا اب” پوچھا، نے عیسیٰ پھر³⁶ “سامری؟ یا لاوی امام، تھا؟ کون پڑوسی

”کیا۔ رحم پر اُس نے جس وہ” دیا، جواب نے عالم³⁷

”کر۔ ہی ایسا کر جا بھی تُو اب ٹھیک۔ بالکل” کہا، نے عیسیٰ

ہے جاتا گھر کے مرتھا اور مریم عیسیٰ

کی وہاں پہنچا۔ میں گاؤں ایک وہ چلتے چلتے نکلا۔ آگے ساتھ کے شاگردوں عیسیٰ پھر³⁸ کہا۔ آمدید خوش میں گھر اپنے اُسے نے مرتھا بنام عورت ایک

کی اُس کر بیٹھ میں پاؤں کے خداوند وہ تھا۔ مریم نام کا جس تھی بہن ایک کی مرتھا³⁹ لگی سینے باتیں

آپاس کے عیسیٰ وہ آخر کار گئی۔ تھک کرتے کرتے خدمت کی مہمانوں مرتھا جبکہ⁴⁰ پورا کا خدمت کی مہمانوں نے بہن میری کہ نہیں پروا کو آپ کیا خداوند،” لگی، کہنے کر “کرے۔ مدد میری وہ کہ کہیں سے اُس ہے؟ دیا چھوڑ پر مجھ انتظام

اور فکروں سی بہت تُو مرتھا، مرتھا،” کہا، میں جواب نے عیسیٰ خداوند لیکن⁴¹ ہے۔ گئی پڑ میں پریشانیوں

چھینا سے اُس یہ اور ہے لیا چن حصہ بہتر نے مریم ہے۔ ضروری بات ایک لیکن⁴² “گا۔ جائے نہیں

11

ہے کرنی طرح کس دعا

نے شاگرد کسی کے اُس تو ہوا فارغ وہ جب تھا۔ رہا کر دعا کہیں عیسیٰ دن ایک ¹
دعا کو شاگردوں اپنے بھی نے یحییٰ طرح جس سکھائیں، کرنا دعا ہمیں خداوند، ”کہا،
“دی۔ تعلیم کی کرنے

کہنا، یوں وقت کرتے دعا” کہا، نے عیسیٰ ²
باپ، اے

جائے۔ ماننا مقدس نام تیرا

آئے۔ بادشاہی تیری

دے۔ روٹی کی روز ہماری ہمیں روز ہر ³

کر۔ معاف کو گناہوں ہمارے ⁴

ہیں کرتے معاف کو ایک ہر بھی ہم کیونکہ

* ہے۔ کرتا نگاہ ہمارا جو

“دے۔ پڑنے نہ میں آزمائش ہمیں اور

رہو مانگتے

کے دوست اپنے وقت کے رات آدھی کوئی سے میں تم اگر” کہا، سے اُن نے اُس پہر ⁵

گا۔ دوں کرواپس یہ میں بعد دے، روٹیاں تین مجھے بھائی، کہے، کر جا گھر

کچھ لئے کے کھانے اُسے میں اور ہے آیا پاس میرے کے کر سفر دوست میرا کیونکہ ⁶

‘سگتا۔ دے نہیں

کر۔ نہ تنگ مجھے کے کر مہربانی دے، جواب سے اندر دوست یہ کہ کرو فرض اب ⁷
کے دینے تجھے میں لئے اس ہیں، پر بستر ساتھ میرے بچے میرے اور ہے لگنا تالا پر دروازے

‘سگتا۔ نہیں اُٹھ لئے

اپنے وہ تو بھی اُٹھے، بھی نہ خاطر کی دوستی وہ اگر کہ ہوں بتاتا یہ کو تم میں لیکن ⁸

گا۔ کرے پوری ضرورت تمام کی اُس سے وجہ کی اصرار بے جا کے دوست

گا۔ جائے مل کو تم تو رہو ڈھونڈتے گا، جائے دیا کو تم تو رہو مانگتے چنانچہ ⁹

گا۔ جائے دیا کھول دروازہ لئے تمہارے تو رہو کھٹکھٹاتے

کھٹکھٹاتا جو اور ہے ملتا اُسے ہے ڈھونڈتا جو ہے، پاتا وہ ہے مانگا بھی جو کیونکہ ¹⁰

ہے۔ جاتا دیا کھول دروازہ لئے کے اُس ہے

مانگے؟ مچھلی وہ اگر گا دے سانپ کو بیٹے اپنے کون سے میں باپوں تم ¹¹

!نہیں کوئی مانگے؟ انڈا وہ اگر گا دے بچھو اُسے کون یا ¹²

* ہے۔ دار قرض ہمارا جو: ترجمہ لفظی: ہے کرتا نگاہ ہمارا جو 11:4

چیزیں اچھی کو بچوں اپنے کہ ہو دار سمجھ اتنے باوجود کے ہونے بُرے تم جب¹³ روح کو والوں مانگنے اپنے باپ آسمانی کہ ہے بات یقینی زیادہ کتنی پھر تو ہو سکتے دے “گا۔ دے القدس

سردار کا بدروحوں اور عیسیٰ

آدمی گونگے وہ جب تھی۔ گونگی جو دی نکال بدروح ایسی ایک نے عیسیٰ دن ایک¹⁴ گئے۔ رہ بکا ہکا لوگ جمع پر وہاں لگا۔ بولنے وہ تو نکلی سے میں

کو بدروحوں سے مدد کی زبول بعل سردار کے بدروحوں تو یہ ”کہا، نے بعض لیکن¹⁵ “ہے۔ نکالتا

کیا۔ مطالبہ کا نشان الہی کسی لئے کے آزمانے اُسے نے اوروں¹⁶

جائے پڑ پھوٹ بھی میں بادشاہی جس ”کہا، کر جان خیالات کے اُن نے عیسیٰ لیکن¹⁷ گا۔ جائے مل میں خاک بھی وہ ہو حالت ایسی کی گھرا نے جس اور گی، جائے ہو تباہ وہ ابلیس اگر لیکن ہوں۔ نکالتا کو بدروحوں سے مدد کی زبول بعل میں کہ ہو کہتے تم¹⁸

ہے؟ سکتی رہ قائم طرح کس بادشاہی کی اُس پھر تو ہے گئی پڑ پھوٹ میں

تمہارے تو ہوں نکالتا کو بدروحوں سے مدد کی زبول بعل میں اگر ہے، یہ سوال دوسرا¹⁹ گے۔ ہوں منصف تمہارے میں بات اس وہی چنانچہ ہیں؟ نکالتے ذریعے کے کس اُنہیں بیٹے بادشاہی کی اللہ پھر تو ہوں نکالتا کو بدروحوں سے قدرت کی اللہ میں اگر لیکن²⁰ ہے۔ چکی پہنچ پاس تمہارے

اُس کرے داری پہرا کی ڈیرے اپنے لیس سے ہتھیاروں آدمی زور آور کوئی تک جب²¹ ہے۔ رہتی محفوظ ملکیت کی اُس تک وقت

کے اُس وہ تو آئے غالب پر اُس کے کر حملہ شخص ور طاقت زیادہ کوئی اگر لیکن²² کر تقسیم میں لوگوں اپنے مال ہوا لوٹا اور تھا، بھروسا کا اُس پر جس گا کرے قبضہ پر اسلحہ گا۔ دے²³ بکھیرتا وہ کرتا نہیں جمع ساتھ میرے جو اور ہے خلاف میرے وہ نہیں ساتھ میرے جو²³ ہے۔

واپسی کی بدروح

گزرتی سے میں علاقوں ویران وہ تو ہے نکلتی سے میں شخص کسی بدروح کوئی جب²⁴ کہتی وہ تو ملتا نہیں مقام ایسا کوئی اُسے جب لیکن ہے۔ کرتی تلاش جگہ کی آرام ہوئی تھی۔ نکلی سے میں جس گی جاؤں چلی واپس میں گھر اُس اپنے میں ’ ہے،

دیا رکھ سے سلیقے کچھ سب کر دے جھاڑو نے کسی کہ ہے دیکھتی کر آ واپس وہ²⁵ ہے۔

وہ اور ہیں، ہوتی بدتر سے اُس جو ہے لاتی ڈھونڈ بدروحیں اور سات کر جا وہ پھر²⁶ کی پہلے حالت کی آدمی اُس اب چنانچہ ہیں۔ لگتی رہنے کر گھس میں شخص اُس سب “ہے۔ جاتی ہو بُری زیادہ نسبت

ہے؟ مبارک کون

کی آپ ”کہا، سے آواز اونچی نے عورت ایک کہ تھا رہا ہی کربات یہ ابھی عیسیٰ 27
“پلایا۔ دودھ کو آپ اور دیا جنم کو آپ نے جس ہے مبارک ماں

کا اللہ جو ہیں مبارک وہ میں حقیقت ہے۔ نہیں یہ بات ”دیا، جواب نے عیسیٰ لیکن 28
“ہیں۔ کرتے عمل پر اُس کر سن کلام

تقاضا کا نشان الہی

مجھ یہ کیونکہ ہے، شریر نسل یہ ”لگا، کہنے وہ تو گئی بڑھ بہت تعداد کی والوں سینے 29
گا جائے کیا نہیں پیش نشان الہی بھی کوئی اسے لیکن ہے۔ کرتی تقاضا کا نشان الہی سے
کے۔ نشان کے یونس سوائے

ابنِ طرح اُسی بالکل تھا نشان لئے کے باشندوں کے شہر نینوہ یونس طرح جس کیونکہ 30
گا۔ ہو نشان لئے کے نسل اس آدم

کر ہو کھڑی ساتھ کے لوگوں کے نسل اس ملک کی سبا ملک جنوبی دن کے قیامت 31
آئی لئے کے سینے حکمت کی سلیمان سے ملک دُور دراز وہ کیونکہ گی۔ دے قرار مجرم اُنہیں
ہے۔ بڑا بھی سے سلیمان جو ہے وہ یہاں جبکہ تھی

مجرم اُنہیں کر ہو کھڑے ساتھ کے لوگوں کے نسل اس بھی باشندے کے نینوہ دن اُس 32
یونس جو ہے وہ یہاں جبکہ تھی کی توبہ نے اُنہوں پر اعلان کے یونس کیونکہ گے۔ ٹھہرائیں
ہے۔ بڑا بھی سے

روشنی کی بدن

اُسے بلکہ رکھتا نیچے کے برتن نہ چھپاتا، اُسے وہ نہ تو ہے جلاتا چراغ شخص کوئی جب 33
آئے۔ نظر کو والوں آنے اندر روشنی کی اُس تا کہ ہے دیتا رکھ پر دان شمع

روشن جسم پورا تیرا تو ہو ٹھیک آنکھ تیری اگر ہے۔ چراغ کا بدن تیرے آنکھ تیری 34
گا۔ ہو اندھیرا ہی اندھیرا جسم پورا تو ہو خراب آنکھ اگر لیکن گا۔ ہو

ہو۔ تاریکی میں حقیقت وہ ہے اندر تیرے روشنی جو کہ ہو نہ ایسا! خبردار 35
بالکل وہ پھر تو ہو نہ تاریک حصہ بھی کوئی اور ہو روشن جسم پورا تیرا اگر چنانچہ 36
کر روشن سے دمکنے چمکنے اپنے تجھے چراغ جب ہے ہوتا وقت اُس جیسا ایسا گا، ہو روشن
ہے۔ دیتا

افسوس پر فریسیوں

چنانچہ دی۔ دعوت کی کھانے اُسے نے فریسی کسی کہ تھا رہا کربات ابھی عیسیٰ 37
گیا۔ بیٹھ لئے کے کھانے کر جا میں گھر کے اُس وہ

کے کھانے بغیر دھوئے ہاتھ عیسیٰ کہ دیکھا نے اُس کیونکہ ہوا، حیران بڑا میزبان 38
ہے۔ گجا بیٹھ لئے

کی برتن اور پیالے ہر سے باہر فریسی تم دیکھو،” کہا، سے اُس نے خداوند لیکن 39
 ہو۔ ہوتے بھرے سے شرارت اور مار لُٹ تم سے اندر لیکن ہو، کرتے صفائی

نہیں کو حصے والے اندر نے اُس کیا تو کیا، خلق کو حصے والے باہر نے اللہ! نادانو 40
 بنایا؟

سب لئے تمہارے پھر دو۔ دے کو غریبوں اُسے ھے اندر کے برتن کچھ جو چنانچہ 41
 گا۔ ہو صاف پاک کچھ

کی قسم ہر کی باغ اور سداب پودینہ، تم طرف ایک کیونکہ! افسوس پر تم فریسیو، 42
 انصاف تم طرف دوسری لیکن ہو، کرتے مخصوص لئے کے اللہ حصہ دسواں کا ترکاری
 نہ بھی پہلا اور کرو بھی کام یہ تم کہ ھے لازم ہو۔ کرتے نظر انداز کو محبت کی اللہ اور
 چھوڑو۔

لئے کے بیٹھنے پر کرسیوں کی عزت کی خانوں عبادت تم کیونکہ! افسوس پر تم فریسیو، 43
 ہو۔ تڑپتے لئے کے سینے سلام کا لوگوں میں بازار اور رتے بے چین

طور نادانستہ لوگ سے پر جن ہو مانند کی قبروں پوشیدہ تم کیونکہ! افسوس پر تم ہاں، 44
 “ہیں۔ گزرتے پر

بے عزتی بھی ہماری کر کہہ یہ آپ اُستاد،” کیا، اعتراض نے عالم ایک کے شریعت 45
 “ہیں۔ کرتے

بہاری پر لوگوں تم کیونکہ! افسوس بھی پر عالموں کے شریعت تم” دیا، جواب نے عیسیٰ 46
 کو بوجھ اِس خود تم بلکہ یہ صرف نہ ھے۔ سگّا جا اُٹھایا سے مشکل جو ہو دیتے ڈال بوجھ
 لگاتے۔ نہیں بھی اُنکلی ایک اپنی

دادا باپ تمہارے جنہیں کے اُن ہو، دیتے بنا مزار کے نبیوں تم کیونکہ! افسوس پر تم 47
 ڈالا۔ مارنے

نے دادا باپ تمہارے جو ہو کرتے پسند کچھ وہ تم کہ ہو دیتے گواہی تم سے اِس 48
 ہو۔ کرتے تعمیر مزار کے اُن تم جبکہ کیا قتل کو نبیوں نے اُنہوں کیا۔

میں اُن گی۔ دوں بھیج رسول اور نبی میں اُن میں ’ کہا، نے حکمت کی اللہ لئے اِس 49
 ‘گے۔ ستائیں کو بعض اور گے کریں قتل وہ کو بعض سے

لے سے تخلیق کی دنیا — گی ٹھہرے دار ذمہ کی قتل کے نبیوں تمام نسل یہ میں نتیجے 50
 تک، آج کر

میں صحن کے المقدّس بیت جسے تک، قتل کے زکریاہ کر لے سے قتل کے ہابیل یعنی 51
 کو تم میں ہاں، گیا۔ کیا قتل درمیان کے دروازے کے المقدّس بیت اور گاہ قربان موجود
 گی۔ ٹھہرے دار ذمہ کی اُن ضرور نسل یہ کہ ہوں بتاتا

نہ ھے۔ لیا چھین کو کنجی کی علم نے تم کیونکہ! افسوس پر تم عالمو، کے شریعت 52
 “لیا۔ روک بھی کو والوں ہونے داخل نے تم بلکہ ہوئے، نہیں داخل خود تم کہ یہ صرف

غور بڑے اور گئے ہو مخالف سخت کے اُس فریسی اور عالم تو نکلا سے وہاں عیسیٰ جب 53
 لگے۔ کرنے کچھ پوچھ کی اُس سے
 پکریں۔ سے وجہ کی بات کسی نکلی سے منہ اُسے کہ رہے میں تاکِ اِس وہ 54

12

!رہو خبردار سے ریا کاری
 پر دوسرے ایک وہ سے وجہ کی تعداد بڑی تھے۔ گئے ہو جمع لوگ ہزار کئی میں اِتنے 1
 یعنی خمیر کے فریسیوں ”لگا، کرنے بات یہ سے شاگردوں اپنے عیسیٰ پھر تھے۔ پڑتے گرے
 !خبردار سے ریا کاری
 اِس بھی کچھ جو اور گا جائے کیا ظاہر میں آخر اُسے ھے ہوا چھپا ابھی بھی کچھ جو 2
 گا۔ جائے کھل میں آخر راز کا اُس ھے پوشیدہ وقت
 اور گا جائے سنایا میں روشن روز وہ ھے کہا میں اندھیرے نے تم کچھ جو لئے اِس 3
 اُس ھے کیا بیان میں کان آہستہ آہستہ کے کر بند دروازہ کا کروں اندرونی نے تم کچھ جو
 گا۔ جائے کیا اعلان سے چھتوں کا

چاہئے؟ ڈرنا سے کس
 نقصان مزید اور ہیں کرتے قتل کو جسم صرف جو ڈرنا مت سے اُن عزیزو، میرے 4
 سکتے۔ پہنچا نہیں
 کے کرنے ہلاک تمہیں جو ڈرو، سے اللہ ھے۔ ڈرنا سے کس کہ ہوں بتاتا کو تم میں 5
 کھاؤ۔ خوف سے اُسی ہاں، جی ھے۔ رکھتا بھی اختیار کا پھینکنے میں جہنم بعد
 بھی کو ایک کے کر فکر کی ایک ہر اللہ تو بھی بکتیں؟ نہیں میں پیسوں دو چڑیاں پانچ کیا 6
 بھولتا۔ نہیں
 و قدر تمہاری ڈرو۔ مت لہذا ہیں۔ ہوئے گئے بھی بال سب کے سر تمہارے بلکہ ہاں، 7
 ھے۔ زیادہ کہیں سے چڑیوں سی بہت قیمت

نتیجے کے کرنے انکار یا اقرار کا مسیح
 بھی آدم ابنِ اقرار کا اُس کرے اقرار میرا سا منے کے لوگوں بھی جو ہوں، بتاتا کو تم میں 8
 گا۔ کرے سا منے کے فرشتوں
 انکار سا منے کے فرشتوں کے اللہ بھی کا اُس کرے انکار میرا سا منے کے لوگوں جو لیکن 9
 گا۔ جائے کیا
 روح جو لیکن ھے۔ سکا جا کیا معاف اُسے کرے بات خلاف کے آدم ابنِ بھی جو اور 10
 گا۔ جائے کیا نہیں معاف اُسے بکے کفر خلاف کے القدس
 گھسیٹ سا منے کے والوں اختیار اور حاکموں اور میں خانوں عبادت کو تم لوگ جب 11
 یا کروں دفاع اپنا طرح کس میں کہ جانا ہو نہ پریشان سوچتے سوچتے یہ تو گے جائیں لے کر
 کیا، کہوں،

“ہے۔ کہنا کیا کو تم کہ گادے سکھا وقت اُسی کو تم القدس روح کیونکہ¹²

تمثیل کی امیر نادان

حصہ میرا کا میراث کہ کہیں سے بھائی میرے اُستاد،” کہا، سے میں بھیڑنے کسی¹³ “دے۔ مجھے

کیا مقرر والا کرنے تقسیم یا حج پر تم مجھے نے کس بھئی،” دیا، جواب نے عیسیٰ¹⁴ “ہے؟

انسان کیونکہ رہنا، بچے سے لالچ کے قسم ہر! خبردار” کہا، مزید سے اُن نے اُس پھر¹⁵ “نہیں۔ منحصر پر کثرت کی دولت و مال کے اُس زندگی کی

ہوئی۔ پیدا فصل اچھی میں زمین کی آدمی امیر کسی” سنائی۔ تمثیل ایک اُنہیں نے اُس¹⁶

سب میں جہاں نہیں جگہ اتنی تو پاس میرے کروں؟ کیا میں اب’ لگا، سوچنے وہ چنانچہ¹⁷ ‘رکھوں۔ کے کر جمع کچھ

تعمیر بڑے سے اِن کر ڈھا کو گوداموں اپنے کہ گا کروں یہ میں’ کہا، نے اُس پھر¹⁸ گا۔ لوں کر جمع پیداوار باقی اور اناج تمام اپنا میں اُن گا۔ کروں

سالوں بہت ضروریات تیری سے چیزوں اچھی اِن لو، کہ گا کہوں سے آپ اپنے میں پھر¹⁹ ‘منا۔ خوشی اور پی کھا، کر۔ آرام اب گی۔ رہیں ہوتی پوری تک

نے تو چیزیں جو پھر تو گا۔ جائے مر تورات اِسی! احق’ کہا، سے اُس نے اللہ لیکن²⁰ ‘گی؟ ہوں کی کس وہ ہیں کی جمع

کے اللہ وہ جبکہ ہے کرتا جمع چیزیں لئے اپنے صرف جو ہے انجام کا شخص اُس یہی²¹ “ہے۔ غریب سامنے

بہر و سا پر اللہ

پوری ضروریات کی زندگی اپنی لئے اِس” کہا، سے شاگردوں اپنے نے عیسیٰ پھر²² کہ رہو نہ فکر مند لئے کے جسم اور کھاؤں۔ کیا میں ہائے، کہ رہو نہ پریشان لئے کے کرنے

پہنوں۔ کیا میں ہائے، زیادہ۔ سے پوشاک جسم اور ہے اہم زیادہ سے کھانے تو زندگی²³

ہوتا سٹور نہ پاس کے اُن ہیں۔ کاٹتے فصلیں نہ بوئے، بیج وہ نہ کرو۔ غور پر کوؤں²⁴ پرندوں تو قیمت و قدر تمہاری اور ہے۔ کھلاتا کھانا اُنہیں خود اللہ تو بھی گودام۔ نہ ہے،

سگا کر اضافہ بھی کا لمحے ایک میں زندگی اپنی کرتے کرتے فکر کوئی سے میں تم کیا²⁵ “ہے؟

کے باتوں باقی تم پھر تو سکتے لا نہیں بھی تبدیلی سی چھوٹی اتنی سے کرنے فکر تم اگر²⁶ ہو؟ فکر مند کیوں میں بارے

ہیں۔ کاتے نہ کرتے، محنت وہ نہ ہیں۔ اُگتے طرح کس پھول کے سوسن کہ کروغور²⁷
شاندار ایسے باوجود کے شوکت و شان پوری اپنی بادشاہ سلیمان کہ ہوں بتاتا تمہیں میں لیکن
ایک۔ سے میں اُن جیسے تھا نہیں ملبس سے کپڑوں

ایسا گی جائے جھونکی میں آگ کل اور ھے میں میدان آج جو کو گھاس اُس اللہ اگر²⁸
گا؟ کرے نہیں کچھ کیا لئے کے پہنانے کو تم وہ اعتقادو، کم اے تو ھے پہناتا لباس شاندار
سے وجہ کی باتوں ایسی گے۔ پو کیا یا گے کھاؤ کیا کہ رہنا نہ میں تلاش کی اس²⁹
رہو۔ نہ بے چین

ہیں، رھتے بھاگتے پیچھے کے چیزوں تمام ان وہی رکھتے نہیں ایمان جو میں دنیا کیونکہ³⁰
ھے۔ ضرورت کی ان کو تم کہ ھے معلوم سے پہلے کو باپ تمہارے جبکہ
جائیں مل کو تم بھی چیزیں تمام یہ پھر رہو۔ میں تلاش کی بادشاہی کی اُسی چنانچہ³¹
گی۔

کرنا جمع دولت پر آسمان

کیا۔ پسند دینا بادشاہی کو تم نے باپ تمہارے کیونکہ ڈرنا، مت گلے، چھوٹے اے³²
گھستے۔ نہیں جو بناؤ بٹوے ایسے لئے اپنے دینا۔ دے کو غریبوں کر بیچ ملکیت اپنی³³
آئے چور کوئی نہ جہاں اور گا ہو نہیں ختم کبھی جو کرو جمع خزانہ ایسا پر آسمان لئے اپنے
گا۔ کرے خراب اُسے کیڑا کوئی نہ گا،
گا۔ رہے لگا بھی دل تمہارا وہیں ھے خزانہ تمہارا جہاں کیونکہ³⁴

نوکر تیار وقت ہر

رہیں۔ جلتے چراغ تمہارے کہ دو دھیان پر اس اور رہو کھڑے تیار لئے کے خدمت³⁵
وہ اور ھے والا آنے واپس سے شادی کسی مالک کا جن مانند کی نوکروں ایسے یعنی³⁶
دیں کھول کو دروازے وہ دے دستک کر آوہ ہی جوں ہیں۔ کھڑے تیار لئے کے اُس
گے۔

بیچ کو تم میں گا۔ پائے چوکس اور ہوئے جاگتے کر مالک جنہیں ہیں مبارک نوکر وہ³⁷
خدمت کی اُن پر میز اور گا بٹھائے اُنہیں کر بدل کپڑے اپنے مالک کر دیکھ یہ کہ ہوں بتاتا
گا۔ کرے

اُنہیں بھی میں صورت اس وہ اگر آئے۔ بعد کے اس یا رات آدمی مالک ھے سکا ہو³⁸
ہیں۔ مبارک وہ تو پائے مستعد

ضرور وہ تو گا آئے کب چور کہ ہوتا پتا کو مالک کے گھر کسی اگر جانو، یقین³⁹
دیتا۔ نہ لگائے نقب میں گھر اُسے

“گے۔ کرو نہیں توقع کی اس تم جب گا آئے وقت ایسے آدم ابن کیونکہ رہو، تیار بھی تم⁴⁰

نوکر وفادار

“لئے؟ کے سب یا ھے لئے ہمارے صرف تمثیل یہ کیا خداوند،” پوچھا، نے پطرس⁴¹

گھر کہ کرو فرض ہے؟ دار سمجھ اور وفادار نوکر سا کون” دیا، جواب نے خداوند⁴² ہے بھی یہ داری ذمہ ایک کی اُس ہو۔ کیا مقرر پر نوکروں باقی کو نوکر کسی نے مالک کے کھلائے۔ کھانا مناسب پر وقت انہیں کہ گاہورہا کر کچھ سب یہ پر واپسی کی مالک جو گاہو مبارک نوکر وہ⁴³ کرے مقرر پر جائیداد پوری اپنی اُسے مالک کر دیکھ یہ کہ ہوں بتاتا سچ کو تم میں⁴⁴ گا۔

‘ہے۔ دیر ابھی میں واپسی کی مالک’ سوچے، میں دل اپنے نوکر کہ کرو فرض لیکن⁴⁵ رہے۔ میں نشے وہ پیتے کھاتے اور لگے بیٹنے کو نوکرانیوں اور نوکروں وہ ہو نہیں کو نوکر توقع کی جس گا اُسے وقت اور دن ایسے مالک تو کرے ایسا وہ اگر⁴⁶ داروں غیر ایمان اُسے اور گا ڈالے کر ٹکڑے ٹکڑے کو نوکر وہ کر دیکھ کو حالات ان گی۔ گا۔ کرے شامل میں

نہ کرتا، نہیں تیاریاں لئے کے اُس لیکن ہے، جانتا کو مرضی کی مالک اپنے نوکر جو⁴⁷ گی۔ جائے کی پٹائی خوب کی اُس ہے، کرتا کوشش کی کرنے پوری اُسے سزا قابل کوئی پر بنا اس اور جانتا نہیں کو مرضی کی مالک جو وہ میں مقابلے کے اس⁴⁸ طلب بہت سے اُس ہو گیا دیا بہت جسے کیونکہ گی۔ جائے کی پٹائی کم کی اُس کرے کام گا۔ جائے مانگا زیادہ کہیں سے اُس ہو گیا کچھ بہت سپرد کے جس اور گا۔ جائے کیا

گا ہو پیدا اختلاف سے وجہ کی عیسیٰ

!ہوتی رہی بھڑک ہی پہلے وہ کاش اور ہوں، آیا لگانے آگ پر زمین میں⁴⁹ کتنا پر مجھ اور ہے۔ ضروری لینا جسے ہے پیتسمہ ایک سامنے میرے تک اب لیکن⁵⁰ جائے۔ ہو نہ تکمیل کی اُس تک جب ہے دباؤ

بتاتا کو تم میں نہیں، ہوں؟ آیا کرنے قائم سلامتی صلح میں دنیا میں کہ ہو سمجھتے تم کیا⁵¹ گا۔ کروں پیدا اختلاف میں بجائے کی اس کہ ہوں خلاف کے دو تین گا۔ ہو اختلاف میں افراد پانچ کے گہرانے ایک سے اب کیونکہ⁵² گے۔ ہوں خلاف کے تین دو اور

ماں بیٹی اور خلاف کے بیٹی ماں خلاف، کے باپ بیٹا اور گاہو خلاف کے بیٹے باپ⁵³ “خلاف۔ کے ساس بہو اور خلاف کے بہو ساس خلاف، کے

چاہئے نکالنا نتیجہ صحیح کا حالات موجودہ

نظر ہوا چڑھتا سے اُفق مغربی بادل کوئی ہی جو” کہا، بھی یہ سے ہجوم نے عیسیٰ⁵⁴ ہے۔ ہوتا ہی ایسا اور گی۔ ہو بارش کہ ہو کہتے تم تو آئے

ہے۔ ہوتا ہی ایسا اور گی۔ ہو گرمی سخت کہ ہو کہتے تم تو ہے چلتی لو جنوبی جب اور⁵⁵

تو ہو۔ لیتے نکال نتیجہ صحیح کے کر غور پر حالات کے زمین و آسمان تم! ریا کارو اے⁵⁶ سکتے؟ نکال نہیں کیوں نتیجہ صحیح کے کر غور پر حالات کے زمانے موجودہ تم پھر

کرنا سمجھوتا سے مخالف اپنے

سکتے؟ کر نہیں کیوں فیصلہ صحیح خود تم⁵⁷

کہ کر کوشش پوری تو ہو ایسا اگر ہے۔ چلایا مقدمہ پر تجھ نے کسی کہ کرو فرض⁵⁸ کہ ہونہ ایسا جائے۔ ہو فارغ سے مخالف کے کر حل معاملہ پہلے پہلے سے پہنچنے میں کچہری کرے حوالے کے افسر پولیس تجھے جج جائے، لے کر گھسیٹ سا منے کے جج کو تجھ وہ دے۔ ڈال میں جیل تجھے افسر پولیس اور

جرمانے تک جب گا پائے نکل نہیں تک وقت اُس تو سے وہاں ہوں، بتاتا تجھے میں⁵⁹ دے۔ کر نہ ادا رقم پوری پوری کی

13

گے جاؤ ہو ہلاک ورنہ کرو توبہ

کے لوگوں کچھ کے گلیل اُس نے انہوں پہنچے۔ پاس کے عیسیٰ لوگ کچھ وقت اُس¹ قربانیاں میں المقدس بیت وہ جب تھا کروایا قتل وقت اُس نے پیلاطس جنہیں بتایا میں بارے تھا۔ گیا ملایا ساتھ کے خون کے قربانیوں خون کا اُن یوں تھے۔ رہے کر پیش

سے لوگوں باقی کے گلیل لوگ یہ میں خیال تمہارے کیا ”پوچھا، کر سن یہ نے عیسیٰ² پڑا؟ اٹھانا دکھ اتنا انہیں کہ تھے گار نگاہ زیادہ

جاؤ ہو تباہ طرح اسی بھی تم تو کرو نہ توبہ تم اگر کہ ہوں بتاتا کو تم میں بلکہ! نہیں ہرگز³ گے۔

پر اُن بُرج کا شلوخ جب گئے مر جو ہے خیال کیا تمہارا میں بارے کے افراد 18 اُن یا⁴ تھے؟ گار نگاہ زیادہ نسبت کی باشندوں باقی کے یروشلم وہ کیا گرا؟

“گے۔ جاؤ ہو تباہ بھی تم تو کرو نہ توبہ تم اگر کہ ہوں بتاتا کو تم میں! نہیں ہرگز⁵

درخت کا انجیر بے پھل

جب لگایا۔ درخت کا انجیر میں باغ اپنے نے کسی ”سنائی، تمثیل یہ انہیں نے عیسیٰ پھر⁶ تھا۔ نہیں پھل کوئی تو آیا لئے کے توڑنے پھل کا اُس وہ

لیکن ہوں، آتا توڑنے پھل کا اِس سے سال تین میں کہا، سے مالی نے اُس کر دیکھ یہ⁷ کرے؟ ختم کیوں طاقت کی زمین یہ ڈال۔ کاٹ اِسے ملا۔ نہیں بھی کچھ تک آج

گوڈی گرد ارد کے اِس میں دیں۔ رہنے اور سال ایک اِسے جناب، کہا، نے مالی لیکن⁸ گا۔ ڈالوں کھاد کے کر

“۔ ڈالنا کٹوا اِسے ورنہ ٹھیک، تو لایا پھل سال اگلے یہ اگر پھر⁹

شفا کی عورت کبڑی دن کے سبت

تھا۔ رہا دے تعلیم میں خانے عبادت کسی عیسیٰ دن کے سبت¹⁰

گئی ہو کبڑی وہ تھی۔ بیمار باعث کے بدروح سے سال 18 جو تھی عورت ایک وہاں 11
تھی۔ نہ قابل بالکل کے ہونے کھڑی سیدھی اور تھی

چھوٹ سے بیماری اپنی تو عورت، اے ”کہا، کر پکار تو دیکھا اُسے نے عیسیٰ جب 12
”!ہ گئی

کرنے تمجید کی اللہ کر ہو کھڑی سیدھی فوراً وہ تو رکھے پر اُس ہاتھ اپنے نے اُس 13
لگی۔

دی شفا دن کے سبت نے عیسیٰ کیونکہ ہوا ناراض راہنما کا خانے عبادت لیکن 14
لئے اس ہیں۔ ہوتے لئے کے کرنے کام دن چھ کے ہفتے ”کہا، سے لوگوں نے اُس تھی۔
”دن۔ کے سبت کہ نہ آؤ، لئے کے پانے شفا تک جمعہ کر لے سے اتوار

کوئی ہر سے میں تم کیا! ہو ریا کار کتنے تم ”کہا، سے اُس میں جواب نے خداوند 15
پانی اُسے تاکہ جاتا لے نہیں باہر سے تھان اُسے کر کھول کو گدھے یا پیل اپنے دن کے سبت
پلائے؟

کے ابلیس سے سال 18 جو اور ہے بیٹی کی ابراہیم جو دیکھو کو عورت اس اب 16
نہیں ٹھیک یہ کیا تو ہو کرتے مدد کی جانوروں اپنے دن کے سبت تم جب تھی۔ میں بندھن
نہ کیوں ہی دن کے سبت کام یہ چاہے جاتی، دلائی رہائی سے بندھن اس کو عورت کہ
”جائے؟ کیا

ان کے اُس لوگ عام لیکن گئے۔ ہو شرمندہ مخالف کے اُس سے جواب اس کے عیسیٰ 17
ہوئے۔ خوش سے کاموں شاندار تمام

تمثیل کی دانے کے رائی

کس موازنہ کا اس میں ہے؟ مانند کی چیز کس بادشاہی کی اللہ ”کہا، نے عیسیٰ 18
کروں؟ سے

وہ بڑھتے بڑھتے دیا۔ بو میں باغ اپنے نے کسی جو ہے مانند کی دانے ایک کے رائی وہ 19
”لئے۔ بنا گھونسے اپنے میں شاخوں کی اُس نے پرندوں اور گیا بن سا درخت

مثال کی خمیر

کروں؟ موازنہ سے چیز کس کا بادشاہی کی اللہ ”پوچھا، دوبارہ نے اُس 20
میں آئے گرام کلو 27 تقریباً کر لے نے عورت کسی جو ہے مانند کی خمیر اُس وہ 21

خمیر کو آئے ہوئے گندھے پورے ہوتے ہوتے تو بھی گیا چھپ میں اُس وہ گو دیا۔ ملا
”گیا۔ کر

دروازہ تنگ

یروشلم رخ کا اُس اب گزرا۔ سے میں دیہاتوں اور شہروں مختلف دیتے دیتے تعلیم عیسیٰ 22
تھا۔ طرف کی ہی

“گی؟ ملے نجات کو لوگوں کم کیا خداوند،” پوچھا، سے اُس نے کسی میں اتنے²³

دیا، جواب نے اُس

بتاتا کو تم میں کیونکہ کرو۔ کوشش سر توڑ کی ہونے داخل سے میں دروازے تنگ²⁴

بے فائدہ۔ لیکن گے، کریں کوشش کی جانے اندر لوگ سے بہت کہ ہوں

کھڑے باہر تم پھر گا۔ دے کر بند دروازہ کراٹھ مالک کا گھر کہ گا آئے وقت ایک²⁵

کھول دروازہ لئے ہمارے خداوند، گے، کرو التماس کھٹکھٹاتے کھٹکھٹاتے اور گے رہو
‘ہو۔ کے کہاں تم کہ یہ نہ ہوں، جانتا کو تم میں نہ’ گا، دے جواب وہ لیکن دیں۔

سرکون ہماری ہی آپ اور پیا اور کھایا ہی سا منے کے آپ تو نے ہم’ گے، کہو تم پھر²⁶
‘رہے۔ دیتے تعلیم پر

تمام اے ہو۔ کے کہاں تم کہ یہ نہ ہوں، جانتا کو تم میں نہ’ گا، دے جواب وہ لیکن²⁷

‘جاؤ ہو دور سے مجھ بدکارو،

اسحاق، ابراہیم، کہ گے دیکھو تم کیونکہ گے۔ رہو پیستے دانت اور روتے تم وہاں²⁸

ہے۔ گیا دیا نکال کو تم جبکہ ہیں میں بادشاہی کی اللہ نبی تمام اور یعقوب

میں ضیافت کی بادشاہی کی اللہ کر آ سے جنوب اور شمال مغرب، مشرق، لوگ اور²⁹

گے۔ ہوں شریک

ایسے کچھ اور گے۔ ہوں اول اب لیکن تھے، آخر پہلے جو گے ہوں ایسے کچھ وقت اُس³⁰

گے۔ ہوں آخر اب لیکن تھے، اول پہلے جو گے ہوں بھی

افسوس پر یروشلم

کر چھوڑ کو مقام اس” لگے، کہنے سے اُس کر آپاس کے عیسیٰ فریسی کچھ وقت اُس³¹

“ہے۔ رکھتا ارادہ کا کرنے قتل کو آپ ہیرو دیس کیونکہ جائیں، چلے اور کہیں

نکالتا بدروحیں میں کل اور آج’ دو، بتا کو لومڑی اُس جاؤ،” دیا، جواب نے عیسیٰ³²

‘گا۔ پہنچوں کو تکمیل پایہ میں دن تیسرے پھر گا۔ رہوں دیتا شفا کو مریضوں اور

کہ نہیں ممکن کیونکہ رہوں۔ چلتا آگے پرسوں اور کل آج، میں کہ ہے لازم لئے اس³³

ہو۔ ہلاک باہر سے یروشلم نبی کوئی

پیغمبروں ہوئے بھیجے پاس اپنے اور کرتی قتل کو نبیوں جو تو یروشلم یروشلم، ہائے³⁴

طرح اُسی بالکل چاہا، کرنا جمع کو اولاد تیری بارہی کتنی نے میں ہے۔ کرتی سنگسار کو

نے تو لیکن ہے۔ لیتی کر محفوظ کے کر جمع تلے پروں اپنے کو بچوں اپنے مرغی طرح جس

چاہا۔ نہ

مجھے تم ہوں، بتاتا کو تم میں اور گا۔ جائے چھوڑا سنسان و ویران کو گھر تیرے اب 35 کے رب جو وہ ہے مبارک کہ کہو نہ تم تک جب گے دیکھو نہیں دوبارہ تک وقت اُس ہے۔ آتا سے نام

14

شفا کی مریض دن کے سبت

لوگ آیا۔ گھر کے راہنما کسی کے فریسیوں لئے کے کھانے عیسیٰ دن ایک کے سبت 1 تھے۔ ہوئے رکھے نظر پر حرکت ہر کی اُس لئے کے پکڑنے اُسے تھے۔ ہوئے پھولے ٹانگیں اور بازو کے جس تھا سامنے کے عیسیٰ آدمی ایک وہاں 2 کے سبت شریعت کیا ”لگا، پوچھنے سے عالموں کے شریعت اور فریسیوں وہ کر دیکھ یہ 3 ہے؟“ دیتی اجازت کی دینے شفا دن

کر دے شفا اُسے اور رکھا ہاتھ پر آدمی اُس نے اُس پھر رہے۔ خاموش وہ لیکن 4 دیا۔ کر رخصت

میں کنوئیں دن کے سبت بیل یا بیٹا کا کسی سے میں تم اگر ”لگا، کہنے وہ سے حاضرین 5 گے؟“ نکالو نہیں فوراً اُسے تم کیا تو جائے کر سکے۔ دے نہ جواب کوئی وہ پر اس 6

طریقہ کا کرنے حاصل اجر اور عزت

انہیں نے اُس تو ہیں رہے چن کرسیاں کی عزت پر میز مہمان کہ دیکھا نے عیسیٰ جب 7 سنائی، تمثیل یہ

وہاں تو جائے دی دعوت کی ہونے شریک میں ضیافت کی شادی کسی تجھے جب ”8 جو ہو گئی دی دعوت بھی کو اور کسی کہ ہو نہ ایسا بیٹھنا۔ نہ پر کرسی کی عزت کر جا ہے۔ دار عزت زیادہ سے تجھے

یہاں کو آدمی اس ذرا ’گا، کہے کر آپاس تیرے میزبان تو گا پہنچے وہ جب کیونکہ 9 پر کرسی آخری کر اُٹھ سے وہاں تجھے اور گی جائے ہو بے عزتی تیری یوں دے۔ بیٹھنے گا۔ پڑے بیٹھنا

بیٹھ پر کرسی آخری کر جا تو جائے دی دعوت تجھے جب بلکہ کر نامت ایسا لئے اس 10 والی سامنے دوست، ’گا، کہے وہ تو گا دیکھے ہوا بیٹھا وہاں تجھے میزبان جب پھر جا۔ گی۔ جائے ہو عزت تیری سامنے کے مہمانوں تمام طرح اس ’بیٹھ۔ پر کرسی

آپ اپنے جو اور گا جائے کیا پست اُسے کرے سرفراز کو آپ اپنے بھی جو کیونکہ 11 ”گا۔ جائے کیا سرفراز اُسے کرے پست کو

کھانے کھانا کا شام یا دوپہر کو لوگوں تو جب ”کی، بات سے میزبان نے عیسیٰ پھر 12 بلا۔ نہ کو سایوں ہم امیر یا داروں رشتہ بھائیوں، دوستوں، اپنے تو ہے چاہتا دینا دعوت کی

تیرا یہی تو کریں ایسا وہ اگر کیونکہ دیں۔ دعوت بھی تجھے عوض کے اس وہ کہ ہونہ ایسا گا۔ ہو معاوضہ

دعوت کو اندھوں اور مفلوجوں لنگڑوں، غریبوں، وقت کرتے ضیافت بجائے کے اس 13 دے۔

دے نہیں کچھ عوض کے اس تجھے وہ کیونکہ گی۔ ملے برکت تجھے سے کرنے ایسا 14 گے۔ اُنہیں جی باز راست جب گا ملے وقت اُس معاوضہ کا اس تجھے بلکہ گے، سکیں

تمثیل کی ضیافت بڑی

بادشاہی کی اللہ جو وہ ہے مبارک ”کہا، سے اُس نے ایک سے میں مہمانوں کر سن یہ 15“ کھائے۔ کھانا میں

کے اس کیا۔ انتظام کا ضیافت بڑی ایک نے آدمی کسی ”کہا، میں جواب نے عیسیٰ 16 دی۔ دعوت کو لوگوں سے بہت نے اُس لئے

بھیجا لئے کے دینے اطلاع کو مہمانوں کو نوکراپنے نے اُس تو آیا وقت کا ضیافت جب 17 ہے۔ تیار کچھ سب آئیں، کہ

خریدا کھیت نے میں ’کہا، نے پہلے لگے۔ چاہنے معذرت سب کے سب وہ لیکن 18 ہوں۔ چاہتا معذرت میں کروں۔ معائنہ کا اُس کر نکل کہ ہے ضروری اب اور ہے

اُنہیں میں اب ہیں۔ خریدے جوڑے پانچ کے پیلوں نے میں ’کہا، نے دوسرے 19 ہوں۔ چاہتا معذرت میں ہوں۔ رہا جا آزمانے

’سگلا۔ آئیں لئے اس ہے، کی شادی نے میں ’کہا، نے تیسرے 20 لگا، کہنے سے نوکر کر ہو غصے وہ بتایا۔ کچھ سب کو مالک کر آ واپس نے نوکر 21

اور اندھوں لنگڑوں، غریبوں، کے وہاں کر جا میں گلیوں اور سڑکوں کی شہر سیدھے جا، ’ کیا۔ ہی ایسا نے نوکر آ۔ لے کو مفلوجوں

پورا تھا کہا نے آپ کچھ جو جناب، دی، اطلاع کو مالک نے اُس کر آ واپس پھر 22 ہے۔ گنجائش لئے کے لوگوں مزید بھی اب لیکن ہے۔ چکا ہو

کے بازو اور پر سڑکوں کی دیہات کر نکل سے شہر پھر ’کہا، سے اُس نے مالک 23 گھر میرا تا کہ کر مجبور پر ہونے شریک میں خوشی ہماری اُسے جائے مل بھی جو جا۔ پاس

جائے۔ بھر بھی کوئی سے میں اُن تھی گئی دی دعوت پہلے کو جن کہ ہوں بتاتا کو تم میں کیونکہ 24

۔“ گا ہونہ شریک میں ضیافت میری

قیمت کی ہونے شاگرد

کہا، نے اُس کر مُر طرف کی اُن تھا۔ رہا چل ساتھ کے عیسیٰ ہجوم بڑا ایک 25 آپ اپنے بلکہ بہنوں بھائیوں، بچوں، بیوی، ماں، باپ، اپنے کر آ پاس میرے کوئی اگر 26

سگلا۔ ہو نہیں شاگرد میرا وہ تو رکھے نہ دشمنی بھی سے

سگلا۔ ہو نہیں شاگرد میرا وہ لے ہونہ پیچھے میرے کر اُٹھا صلیب اپنی جو اور 27

کا اخراجات پورے کر بیٹھ پہلے وہ کیا تو چاہے کرنا تعمیر بُرج کوئی سے میں تم اگر²⁸
 نہیں؟ یا گاسکے پہنچا تک تکمیل اُسے وہ کہ جائے ہو معلوم تا کہ گالگائے نہیں اندازہ
 نہ کچھ آگے وہ اور جائیں ہو ختم پیسے بعد کے ڈالنے بنیاد کی اُس کہ ہے خطرہ ورنہ²⁹

کراڑا مذاق کا اُس وہ گادیکھے بھی کوئی جو پھر سکے۔ بنا
 پایا۔ کر نہیں مکمل اُسے اب لیکن کیا، تو شروع کو عمارت نے اُس 'گا، کہے³⁰
 پہلے وہ کیا تو نکلے لئے کے جنگ ساتھ کے بادشاہ دوسرے کسی بادشاہ کوئی اگر یا³¹
 غالب پر فوجیوں ہزار بیس اُن سے فوجیوں ہزار دس اپنے وہ کہ گالگائے نہیں اندازہ کر بیٹھ
 ہیں؟ رہے اُلٹنے سے اُس جو ہے سگّا آ

نمائندے اپنے لئے کے کرنے صلح وہ تو سگّا آ نہیں غالب کہ پہنچے پر نتیجے اس وہ اگر³²
 ہو۔ ہی دُور ابھی وہ جب گا بھیجے پاس کے دشمن
 سگّا۔ ہو نہیں شاگرد میرا وہ چھوڑے نہ کچھ سب اپنا بھی جو سے میں تم طرح اسی³³

ٹمک بے کار
 ٹمکین دوبارہ کیونکر اُسے پھر تو رہے جاتا ذائقہ کا اُس اگر لیکن ہے۔ چیز اچھی ٹمک³⁴
 ہے؟ سگّا جا کیا
 جائے پھینکا باہر کر نکال اُسے بلکہ لئے کے کھاد نہ ہے، مفید لئے کے زمین وہ نہ³⁵
 "لے۔ سن وہ ہے سگّا سن جو گا۔

15

بھیڑ ہوئی کھوئی

کے اُس لئے کے سننے باتیں کی عیسیٰ گار گاہ اور والے لینے ٹیکس تمام کہ تھا ایسا اب¹
 تھے۔ آتے پاس

خوش کو گاروں گاہ آدمی یہ "لگے، بڑبڑانے عالم کے شریعت اور فریسی کر دیکھ یہ²
 "ہے۔ کھاتا کھانا ساتھ کے اُن کر کہہ آمید

سنائی، تمثیل یہ انہیں نے عیسیٰ پر اس³

ہے۔ جاتی ہو گم ایک لیکن ہیں۔ بھیڑیں سو کی کسی سے میں تم کہ کرو فرض⁴
 کو بھیڑ شدہ گم کر چھوڑ میں میدان کھلے بھیڑیں 99 باقی وہ کیا گا؟ کرے کیا مالک اب
 اُس وہ جائے نہ مل بھیڑ وہ اُسے تک جب بلکہ گا، جائے ضرور گا؟ جائے نہیں ڈھونڈنے
 گا۔ رہے میں تلاش کی

گا۔ لے اُٹھا پر کندھوں اپنے اُسے کر ہو خوش وہ پھر⁵

بُلا کو سایوں ہم اور دوستوں اپنے وہاں اور گا جائے پہنچ گھر اپنے وہ چلتے چلتے یوں⁶
 گئی مل بھیڑ ہوئی کھوئی اپنی مجھے کیونکہ! مناؤ خوشی ساتھ میرے 'گا، کہے سے اُن کر
 ہے۔

ہی ایک جب گئی جائے منائی خوشی طرح اسی بالکل پر آسمان کہ ہوں بتاتا کو تم میں⁷
کے افراد 99 اُن جو گئی ہو زیادہ نسبت کی خوشی اُس خوشی یہ اور گا۔ کرے توبہ گار گاہ
تھی۔ نہیں ہی ضرورت کی کرنے توبہ جنہیں گئی جائے منائی باعث

سکہ شدہ گم

جائے۔ ہو گم سکے ایک لیکن ہوں سکے دس پاس کے عورت کسی کہ کرو فرض یا⁸
احتیاط بڑی کر دے دے جھاڑو میں گہر اور کر جلا چراغ وہ بچا گئی؟ کرے بچا عورت اب
رہے ڈھونڈتی تک وقت اُس وہ بلکہ گئی، کرے ضرور گئی؟ کرے نہیں تلاش کو سکے سے
جائے۔ نہ مل سکے اُسے تک جب گئی

کہے سے اُن کر بُلا کو سایوں ہم اور سپیلیوں اپنی وہ تو گا جائے مل سکے اُسے جب⁹
‘ہے۔ گیا مل سکے شدہ گم اپنا مجھے کیونکہ! مناؤ خوشی ساتھ میرے‘ گئی،
جاتی منائی خوشی سامنے کے فرشتوں کے اللہ طرح اسی بالکل کہ ہوں بتاتا کو تم میں¹⁰
“ہے۔ کرتا توبہ گار گاہ بھی ایک جب ہے

بیٹا شدہ گم

تھے۔ بیٹے دو کے آدمی کسی ”رکھی۔ جاری بات اپنی نے عیسیٰ¹¹
‘دیں۔ دے حصہ میرا کا میراث باپ، اے‘ کہا، سے باپ نے چھوٹے سے میں اُن¹²
دی۔ کرتقسیم ملکیت اپنی میں دونوں نے باپ پر اس

دور دراز کسی ساتھ اپنے کر سمیٹ سامان سارا اپنا بیٹا چھوٹا بعد کے دنوں تھوڑے¹³
دیا۔ اڑا متاع و مال پورا اپنا میں عیاشی نے اُس وہاں گیا۔ لے میں ملک

لگا۔ ہونے مند ضرورت وہ اب پڑا۔ کال سخت میں ملک اُس تو گیا حوضائے کچھ سب¹⁴
کو سؤروں اُسے نے جس پڑا جاہاں کے باشندے کسی کے ملک اُس وہ میں نتیجے¹⁵
دیا۔ بھیج میں کھیتوں اپنے لئے کے چرانے

کھاتے سؤر جو تھا رکھتا خواہش شدید کی بھرنے سے پہلیوں اُن پیٹ اپنا وہ وہاں¹⁶
ملی۔ نہ اجازت بھی کی اُسے لیکن تھے،

سے کثرت کو مزدوروں کتنے کے باپ میرے‘ لگا، کہنے وہ آیا۔ میں ہوش وہ پھر¹⁷
ہوں۔ رہا مر بھوکا یہاں میں جبکہ ہے ملتا کھانا

باپ، اے“ گا، کہوں سے اُس اور گا جاؤں چلا واپس پاس کے باپ اپنے کر اُٹھ میں¹⁸
ہے۔ کیا گاہ کا آپ اور کا آسمان نے میں

مزدوروں اپنے مجھے کے کر مہربانی کہلاؤں۔ بیٹا کا آپ کہ رہا نہیں لائق اِس میں اب¹⁹
‘۔“ لیں رکھ میں

گیا۔ چلا واپس پاس کے باپ اپنے کر اُٹھ وہ پھر²⁰

اور آیا ترس اُسے لیا۔ دیکھ اُسے نے باپ کے اُس کہ تھا ہی دُور ابھی سے گھر وہ لیکن دیا۔ بوسہ اُسے کر لگا گلے اور آیا پاس کے بیٹے کر بھاگ وہ لائق اِس میں اب ہے۔ کیا نگاہ کا آپ اور کا آسمان نے میں باپ، اے کہا، نے بیٹے²¹ کہاؤں۔ بیٹا کا آپ کہ رہا نہیں

اِسے کر لا سوٹ بہترین کرو، جلدی کہا، اور بلایا کو نوکروں اپنے نے باپ لیکن²² دو۔ پہنا جوتے میں پاؤں اور انگوٹھی میں ہاتھ کے اِس پہناؤ۔

منائیں، خوشی اور کھائیں ہم تاکہ کرو ذبح اُسے کر لا بچھڑا تازہ موٹا پھر²³ پر اِس ہے۔ گیا مل اب تھا گیا ہو گم ہے، گیا ہو زندہ اب تھا مُردہ بیٹا میرا یہ کیونکہ²⁴ لگے۔ منانے خوشی وہ

قریب کے گھر وہ جب لوٹا۔ گھر وہ اب تھا۔ میں کھیت بیٹا بڑا کا باپ دوران اِس²⁵ دیں۔ سنائی آوازیں کی ناچنے اور موسیقی سے اندر تو پہنچا

ہے؟ رہا ہو کیا یہ پوچھا، کر بلا کو نوکر کسی نے اُس²⁶ ذبح بچھڑا تازہ موٹا نے باپ کے آپ اور ہے گیا آ بھائی کا آپ دیا، جواب نے نوکر²⁷

ہے۔ گیا مل واپس سلامت صحیح بیٹا اپنا اُسے کیونکہ ہے، کروایا کر نکل سے گھر باپ پھر دیا۔ کر انکار سے جانے اندر اور ہوا غصے بیٹا بڑا کر سن یہ²⁸ لگا۔ سمجھانے اُسے

کی آپ سال اتنے نے میں دیکھیں، کہا، سے باپ اپنے میں جواب نے اُس لیکن²⁹ ورزی خلاف کی مرضی کی آپ بھی دفعہ ایک اور ہے کی مشقت محنت سخت میں خدمت اُسے کہ دیا نہیں بھی بکرا چھوٹا ایک میں عرصے پورے اِس مجھے نے آپ تو بھی کی۔ نہیں کرتا۔ ضیافت ساتھ کے دوستوں اپنے کے کر ذبح

نے آپ دی، اڑا میں کسبیوں دولت کی آپ نے جس آیا بیٹا یہ کا آپ ہی جو لیکن³⁰ کروایا۔ ذبح بچھڑا تازہ موٹا لئے کے اُس

ہے میرا کچھ جو اور ہیں، رہے پاس میرے وقت ہر تو آپ بیٹا، دیا، جواب نے باپ³¹ ہے۔ کا ہی آپ وہ

جو بھائی یہ کا آپ کیونکہ ہوں۔ خوش اور منائیں جشن ہم کہ تھا ضروری اب لیکن³² ہے۔ گیا مل اب تھا گیا ہو گم جو ہے، گیا ہو زندہ اب تھا مُردہ

16

ملازم چالاک

کی اُس جو تھا رکھا ملازم ایک نے آدمی امیر کسی ”کہا، سے شاگردوں نے عیسیٰ¹ مالک اپنے وہ کہ گیا لگایا الزام پر اُس دن ایک کہ ہوا ایسا تھا۔ کرتا بھال دیکھ کی جائیداد ہے۔ رہا کر ضائع دولت کی

تمام اپنی ہوں؟ سنتا میں بارے تیرے میں جو ہے کیا یہ، کہا، کہ بلا اُسے نے مالک²
 ’گا۔ دوں کر برخاست تجھے میں کیونکہ دے، حساب کا داریوں ذمہ
 سے مجھ داری ذمہ یہ مالک میرا جبکہ کروں کیا میں اب’ کہا، میں دل نے ملازم³
 ہے۔ آتی شرم سے مانگنے بھیک اور ہوتا نہیں سے مجھ کام سخت جیسا کھدائی گا؟ لے چھین
 اپنے بعد کے جانے کئے برخاست مجھے لوگ تاکہ کروں کیا کہ ہوں جانتا میں ہاں،⁴
 ’کہیں۔ آمدید خوش میں گھروں
 پوچھا، نے اُس سے پہلے بلایا۔ کو داروں قرض تمام کے مالک اپنے نے اُس کر کہہ یہ⁵
 ’ہے؟ کتنا قرض تمہارا’
 ’ہیں۔ کرنے واپس کنسترسو کے تیل کے زیتون کو مالک مجھے’ دیا، جواب نے اُس⁶
 ’لو۔ بدل میں پچاس کنسترسو سے جلدی کر بیٹھ اور لو لے بل اپنا’ کہا، نے ملازم
 گندم مجھے’ دیا، جواب نے اُس ’ہے؟ قرض کتنا تمہارا’ پوچھا، نے اُس سے دوسرے⁷
 سو آٹھ بدلے کے ہزار اور لو لے بل اپنا’ کہا، نے ملازم ’ہیں۔ کرنی واپس بوریاں ہزار کی
 ’لو۔ لکھ
 لیا کام سے عقل نے اُس کہ کی تعریف کی ملازم بے ایمان نے مالک کر دیکھ یہ⁸
 زیادہ سے فرزندوں کے نور میں بیٹے سے لوگوں کے نسل اپنی فرزند کے دنیا اس کیونکہ ہے۔
 ہیں۔ ہوئے ہوشیار
 یہ جب تاکہ لو بنا دوست لئے اپنے سے دولت ناراست کی دنیا کہ ہوں بتاتا کو تم میں⁹
 کہیں۔ آمدید خوش میں گاہوں رہائش ابدی کو تم لوگ تو جائے ہو ختم
 میں تھوڑے جو اور گا۔ ہو وفادار بھی میں زیادہ وہ ہے وفادار میں تھوڑے جو¹⁰
 گا۔ کرے بے ایمانی بھی میں زیادہ وہ ہے بے ایمان
 دولت حقیقی کون پھر تو رہے نہ وفادار میں سنبھالنے کو دولت ناراست کی دنیا تم اگر¹¹
 گا؟ کرے سپرد تمہارے
 کو تم کون پھر تو ہے دکھائی بے ایمانی میں سنبھالنے دولت کی دوسروں نے تم اگر اور¹²
 گا؟ دے کچھ لئے کے استعمال ذاتی تمہارے
 کے کر نفرت سے ایک وہ تو یا سکا۔ کر نہیں خدمت کی مالکوں دو غلام بھی کوئی¹³
 ہی ایک تم گا۔ جانے حقیر کو دوسرے کر لپٹ سے ایک یا گا، رکھے محبت سے دوسرے
 ”سکتے۔ کر نہیں خدمت کی دولت اور اللہ میں وقت

کہاوتیں چند کی عیسیٰ

تھے۔ لالچی وہ کیونکہ لگے، اُڑانے مذاق کا اُس وہ تو سنا کچھ سب یہ نے فریسیوں¹⁴
 قرار باز راست سامنے کے لوگوں کو آپ اپنے جو ہو وہ ہی تم” کہا، سے اُن نے اُس¹⁵
 کرتے قدر بہت کی چیز جس لوگ کیونکہ ہے۔ واقف سے دلوں تمہارے اللہ لیکن ہو، دیتے
 ہے۔ مکروہ نزدیک کے اللہ وہ ہیں

لیکن تھے۔ پیغامات کے نبیوں اور شریعت کی موسیٰ راہنما تمہارے تک آنے کے یحییٰ¹⁶ میں اس زبردستی لوگ تمام اور رہے جا کیا اعلان کا خبری خوش کی بادشاہی کی اللہ اب ہیں۔ رہے ہو داخل

جائے زمین و آسمان بلکہ ہے گئی ہو منسوخ شریعت کہ نہیں مطلب یہ کہ اس لیکن¹⁷ گی۔ بدلے نہیں بات بھی کوئی تک زیر زیر کی شریعت لیکن گے، رہیں کرتا زنا وہ کرے شادی سے اور کسی کر دے طلاق کو بیوی اپنی آدمی جو چنانچہ¹⁸ ہے۔ کرتا زنا بھی وہ کرے شادی سے عورت شدہ طلاق کسی جو طرح اسی ہے۔

لعزر اور آدمی امیر

ہر اور پہنتا تگان نفیس اور کپڑے کے رنگ ارغوانی جو ہے ذکر کا آدمی امیر ایک¹⁹ تھا۔ گزارتا میں عشرت و عیش روز

کا اُس تھے۔ ناسور پر جسم پورے کے جس تھا پڑا آدمی غریب ایک پر گیٹ کے امیر²⁰ تھا لعزر نام

کھا ٹکڑے ہوئے گرے سے میز کی امیر وہ کہ تھی خواہش ہی ایک پس کی اُس اور²¹ تھے۔ چاہتے ناسور کے اُس کر آپاس کے اُس کتے جائے۔ ہو سیر کر

بٹھا میں گود کی ابراہیم کر اُٹھا اُسے نے فرشتوں گیا۔ مر آدمی غریب کہ ہوا ایسا پھر²² گیا۔ دفنایا اور ہوا فوت بھی آدمی امیر دیا۔

اور ابراہیم سے دُور تو اُٹھائی نظر اپنی نے اُس میں حالت کی عذاب پہنچا۔ میں جہنم وہ²³ دیکھا۔ کو لعزر میں گود کی اُس

میرے کو لعزر کے کر مہربانی کریں۔ رحم پر مجھ ابراہیم، باپ میرے اے، اُٹھا، پکارو²⁴ میں کیونکہ کرے، ٹھنڈا کو زبان میری کر ڈبو میں پانی کو اُنکلی اپنی وہ تا کہ دیں بھیج پاس ہوں۔ تڑپتا میں آگ اس

مل چیزیں بہترین میں زندگی اپنی تجھے کہ رکھ یاد بیٹا، دیا، جواب نے ابراہیم لیکن²⁵ تجھے جبکہ ہے گئی مل تسلی اور آرام اُسے اب لیکن چیزیں۔ بدترین کو لعزر جبکہ ہیں چکی اذیت۔

تو بھی چاہے کوئی اگر ہے۔ قائم خلیج وسیع ایک درمیان تمہارے اور ہمارے نیز،²⁶ ہے۔ سگتا آہاں کوئی سے وہاں نہ سگتا، جا نہیں پاس تمہارے سے یہاں کے کر پار اُسے

لعزر کے کر مہربانی ہے، گزارش اور ایک میری پھر باپ، میرے، کہا، نے آدمی امیر²⁷ دیں۔ بھیج گھر کے والد میرے کو

بھی انجام کا اُن کہ ہونہ ایسا کرے، آگاہ اُنہیں کر جا وہاں وہ ہیں۔ بھائی پانچ میرے²⁸ ہو۔ مقام ناک اذیت یہ

تو صحیفے کے نبیوں اور توریت کی موسیٰ پاس کے اُن دیا، جواب نے ابراہیم لیکن²⁹ سنیں۔ کی اُن وہ ہیں۔

پاس کے اُن سے میں مُردوں کوئی اگر ابراہیم، باپ میرے نہیں، کی، عرض نے امیر³⁰
 ‘گے۔ کریں توبہ ضرور وہ پھر تو جائے
 نہیں قاتل بھی وقت اُس وہ تو سننے نہیں کی نبیوں اور موسیٰ وہ اگر کہا، نے ابراہیم³¹
 “۔‘ گا جائے پاس کے اُن کرائے جی سے میں مُردوں کوئی جب گے ہوں

17

گاہ

افسوس پر اُس لیکن ہے، آنا ہی آنا تو کو آزمائشوں” کہا، سے شاگردوں اپنے نے عیسیٰ¹
 آئیں۔ وہ معرفت کی جس
 کہ ہے بہتر لئے کے اُس تو اُکسائے پر کرنے گاہ کو کسی سے میں چھوٹوں ان وہ اگر²
 جائے۔ دیا پھینک میں سمندر اُسے اور جائے باندھا پاٹ کا چٹکی بڑی میں گلے کے اُس
 !رہو خبردار³
 دو۔ کر معاف اُسے تو کرے توبہ پر اس وہ اگر سمجھاؤ۔ اُسے تو کرے گاہ بھائی تمہارا اگر
 واپس دفعہ ہر لیکن کرے، گاہ تمہارا بار سات اندر کے دن ایک وہ کہ کرو فرض اب⁴
 “دو۔ کر معاف دفعہ ہر اُسے توبہ بھی کرے، اظہار کا توبہ کرا

ایمان

“دیں۔ بڑھا کو ایمان ہمارے” کہا، سے خداوند نے رسولوں⁵
 شہوت تم تو ہو بھی چھوٹا جیسا دانے کے رائی ایمان تمہارا اگر” دیا، جواب نے خداوند⁶
 عمل پر بات تمہاری وہ تو، لگ جا میں سمندر کرا کھڑ ہو، سیکے کہہ کو درخت اس کے
 گا۔ کرے

فرض کا غلام

غلام ایک لئے کے چرانے جانور یا چلانے ہل نے کسی سے میں تم کہ کرو فرض⁷
 آؤ، ادھر، گا، کہے مالک کا اُس یکا تو گا آئے گھر سے کھیت غلام یہ جب ہے۔ رکھا
 ؟جاؤ بیٹھ لئے کے کھانے
 میری کرپن کپڑے کے ڈیوٹی کرو، تیار کھانا میرا، گا، کہے یہ وہ بلکہ نہیں، ہر گر⁸
 ‘گے۔ سکوپنی اور کھا بھی تم بعد کے اس لوں۔ نہ پی کھا میں تک جب کرو خدمت
 کو کرنے اُسے نے اُس جو گا کرے ادا شکریہ کا خدمت اس کی غلام اپنے وہ یکا اور⁹
 !نہیں ہر گر تھا؟ کہا

کہنا یہ کو تم تب چکو کرے گیا کہا کو کرنے تمہیں جو کچھ سب تم جب طرح اسی¹⁰
 “۔‘ ہے یکا ادا فرض اپنا صرف نے ہم ہیں۔ نوکر نالائق ہم چاہئے،

شفا کی مریضوں دس کے کورٹھ

گزا۔ سے میں گلیل اور سامریہ عیسیٰ کرتے کرتے سفر طرف کی یروشلم کہ ہوا ایسا¹¹

ملنے کو اُس مریض دس کے کورٹھ کہ تھا رہا ہو داخل میں گاؤں کسی وہ دن ایک¹²
 کر ہو کھڑے پر فاصلے کچھ وہ آئے۔

”کریں۔ رحم پر ہم اُستاد، عیسیٰ، اے“ لگے، کہنے سے آواز اونچی¹³
 معائنہ تمہارا وہ تاکہ دکھاؤ کو اماموں کو آپ اپنے جاؤ،” کہا، تو دیکھا انہیں نے اُس¹⁴
 ”کریں۔“

گئے۔ ہو صاف پاک سے بیماری اپنی چلتے چلتے وہ کہ ہوا ایسا اور
 اللہ سے آواز اونچی کر مڑ وہ تو ہے گئی مل شفا کہ دیکھا جب نے ایک سے میں اُن¹⁵
 لگا، کرنے تجید کی

تھا۔ باشندہ کا سامریہ آدمی یہ کیا۔ ادا شکریہ کر گریل کے منہ سامنے کے عیسیٰ اور¹⁶
 ہوئے؟ نہیں صاف پاک سے بیماری اپنی آدمی دس کے دس کیا” پوچھا، نے عیسیٰ¹⁷
 ہیں؟ کہاں نوباق

نہیں تیار لئے کے کرنے تجید کی اللہ کر آواپس اور کوئی علاوہ کے غیر ملکی اِس کیا¹⁸
 ”تھا؟“
 ”ہے۔ لیا بچا تجھے نے ایمان تیرے جا۔ چلا کر اُٹھ“ کہا، سے اُس نے اُس پھر¹⁹

گی آئے کب بادشاہی کی اللہ
 جواب نے اُس“ گی؟ آئے کب بادشاہی کی اللہ” پوچھا، سے عیسیٰ نے فریسیوں کچھ²⁰
 جائے۔ پہچانا سے نشانوں ظاہری اُسے کہ رہی انہیں یوں بادشاہی کی اللہ” دیا،

کی اللہ کیونکہ، ”ہے وہاں وہ“ یا، ”ہے یہاں وہ“ گے، سکیں کہہ نہیں بھی یہ لوگ²¹
 ”ہے۔ درمیان تمہارے بادشاہی
 کم از کم کا آدم ابن تم کہ گے آئیں دن ایسے“ کہا، سے شاگردوں اپنے نے اُس پھر²²

گے۔ دیکھو نہیں لیکن گے، کرو تمنا کی دیکھنے دن ایک
 بیچھے کے اُن اور جانا مت لیکن، ”ہے۔ یہاں وہ“ یا، ”ہے وہاں وہ“ گے، بتائیں کو تم لوگ²³
 لگا۔ نہ

آسمان چمک کی جس گا ہو مانند کی بجلی وہ تو گا آئے دن کا آدم ابن جب کیونکہ²⁴
 ”ہے۔ دیتی کر روشن تک سرے دوسرے کر لے سے سرے ایک کو
 جائے۔ کیا رد ہاتھوں کے نسل اِس اور اُٹھائے دُکھ بہت وہ کہ ہے لازم پہلے لیکن²⁵

گے۔ ہوں جیسے دنوں کے نوح حالات تو گا آئے وقت کا آدم ابن جب²⁶
 تک جب رہ لگے میں کروانے کرنے شادی اور پینے کھانے تک دن اُس لوگ²⁷
 دیا۔ کر تباہ کو سب اُن کر آنے سیلاب پھر گیا۔ ہونے داخل میں کشتی نوح

کاشت فروخت، و خرید پینے، کھانے لوگ ہوا۔ میں ایام کے لوط کچھ یہی بالکل²⁸
 رہے۔ لگے میں کام کے تعمیر اور کاری
 کر برس سے آسمان نے گندھک اور آگ تو نکلا کر چھوڑ کو سدوم لوط جب لیکن²⁹

دیا۔ کر تباہ کو سب اُن

گے۔ ہوں حالات ہی ایسے وقت کے ظہور کے آدم ابن³⁰
 نہ نیچے لئے کے جانے لے ساتھ سامان کا گھر وہ ہو پر چھت دن اُس شخص جو³¹
 لئے کے جانے لے ساتھ کو چیزوں پڑی پیچھے اپنے وہ ہو میں کھیت جو طرح اسی اُترے۔
 لوٹے۔ نہ گھر
 رکھو۔ یاد کو بیوی کی لوط³²
 جان اپنی جو اور گا، دے کھو اُسے وہ گا کرے کوشش کی بچانے جان اپنی جو³³
 گا۔ رکھے بچائے اُسے وہی گا دے کھو
 کو ایک گے، ہوں سوئے میں بستری ایک افراد دورات اُس کہ ہوں بتاتا کو تم میں³⁴
 گا۔ جائے دیا چھوڑ پیچھے کو دوسرے جبکہ گا جائے لیا لے ساتھ
 جبکہ گا جائے لیا لے ساتھ کو ایک گی، ہوں رہی پیس گندم پر چکی خواتین دو³⁵
 گا۔ جائے دیا چھوڑ پیچھے کو دوسری
 کو دوسرے جبکہ گا جائے لیا لے ساتھ کو ایک گے، ہوں میں کھیت افراد دو³⁶
 “گا۔ جائے دیا چھوڑ پیچھے
 “گا؟ ہو کہاں یہ خداوند،” پوچھا، نے انہوں³⁷
 “گے۔ جائیں ہو جمع گدھ وہاں ہو پڑی لاش جہاں” دیا، جواب نے اُس

18

تمثیل کی جج اور بیوہ

کی ہارنے نہ ہمت اور کرنے دعا مسلسل جو سنائی تمثیل ایک انہیں نے عیسیٰ پھر¹
 ہے۔ کرتی ظاہر کو ضرورت
 انسان کسی نہ مانتا، خوف کا خدا نہ جو تھا رہتا جج ایک میں شہر کسی ”کہا، نے اُس²
 تھا۔ کرتا لحاظ کا
 میرے ’ کہ رہی آتی پاس کے اُس کر کہہ یہ جو تھی بھی بیوہ ایک میں شہر اُس اب³
 “کریں۔ انصاف میرا بلکہ دیں نہ جیتنے کو مخالف
 کا خدا میں بے شک ’ لگا، کہنے میں دل وہ پھر لیکن کیا۔ انکار نے جج لئے کے دیر کچھ⁴
 ہوں، کرتا پروا کی لوگوں نہ مانتا، نہیں خوف
 ایسا گا۔ کروں انصاف کا اُس میں لئے اس ہے۔ رہی کرتنگ بار بار مجھے بیوہ یہ لیکن⁵
 “۔ مارے تھپڑ پر منہ میرے کر آ وہ آخر کار کہ ہونہ
 کہا۔ نے جج بے انصاف جو دو دھیان پر اس ”رکھی۔ جاری بات نے خداوند⁶
 کرے نہیں انصاف کا لوگوں ہوئے چنے اپنے اللہ کیا تو کیا انصاف آخر کار نے اُس اگر⁷
 گا؟ رہے کرتا ملتوی بات کی اُن وہ کیا ہیں؟ پکارتے لئے کے مدد اُسے رات دن جو گا
 ابنِ کیا لیکن گا۔ کرے انصاف کا اُن سے جلدی وہ کہ ہوں بتاتا کو تم میں! نہیں ہرگز⁸
 “گا؟ پائے دیکھ ایمان تو گا آئے میں دنیا جب آدم

تمثیل کی والے لینے ٹیکس اور فریسی

جانتے حقیر کو دوسروں اور رکھتے بھروسہ پر بازی راست اپنی جوتھے موجود لوگ بعض⁹ سنائی، تمثیل یہ نے عیسیٰ انہیں تھے۔

لینے ٹیکس دوسرا اور تھا فریسی ایک آئے۔ کرنے دعا میں المقدس بیت آدمی دو¹⁰ والا۔

باقی میں کہ ہوں کرتا شکر تیرا میں خدا، اے 'لگا، کرنے دعا یہ کر ہو کھڑا فریسی¹¹ لینے ٹیکس اس میں زنا کار۔ نہ بے انصاف، نہ ہوں، ڈاکو میں نہ ہوں۔ نہیں طرح کی لوگوں ہوں۔ نہیں بھی مانند کی والے

لئے تیرے حصہ دسواں کا آمدنی تمام اور ہوں رکھتا روزہ مرتبہ دو میں ہفتے میں¹² ہوں۔ کرتا مخصوص

اٹھانے طرف کی آسمان آنکھیں اپنی نے اُس رہا۔ کھڑا ہی دُور والا لینے ٹیکس لیکن¹³ رحم پر گار نگاہ مجھ خدا، اے 'لگا، کہنے کر پیٹ پیٹ چھاتی اپنی بلکہ کی نہ جرأت کی تک 'اگر

آدمی یہ بلکہ نہیں فریسی تو لوٹے گھر اپنے اپنے دونوں جب کہ ہوں بتاتا کو تم میں¹⁴ کیا پست اُسے کرے سرفراز کو آپ اپنے بھی جو کیونکہ ٹھہرا۔ باز راست نزدیک کے اللہ "گا۔ جائے کیا سرفراز اُسے کرے پست کو آپ اپنے جو اور گا جائے

ہے کرتا پیار کو بچوں چھوٹے عیسیٰ

چھوٹے۔ انہیں وہ تا کہ لائے پاس کے عیسیٰ بھی کو بچوں چھوٹے اپنے لوگ دن ایک¹⁵ کی۔ ملامت کو اُن نے شاگردوں کر دیکھ یہ

انہیں اور دو آنے پاس میرے کو بچوں "کہا، کر بلا پاس اپنے انہیں نے عیسیٰ لیکن¹⁶ ہے۔ حاصل کو لوگوں جیسے ان بادشاہی کی اللہ کیونکہ روکو، نہ

اُس وہ کرے نہ قبول طرح کی بچے کو بادشاہی کی اللہ جو ہوں، بتاتا سچ کو تم میں¹⁷ "گا۔ ہونہیں داخل میں

ہیں سکتے ہو داخل میں بادشاہی کی اللہ سے مشکل امیر

ابدی میں میراث تا کہ کروں کیا میں اُستاد، نیک "پوچھا، سے اُس نے راہنما کسی¹⁸ "پاؤں؟ زندگی

ایک سوائے نہیں نیک کوئی ہے؟ کہتا کیوں نیک مجھے تو" دیا، جواب نے عیسیٰ¹⁹ اللہ۔ ہے وہ اور کے

کرنا، نہ چوری کرنا، نہ قتل کرنا، نہ زنا کہ ہے واقف تو سے احکام کے شریعت تو²⁰ "کرنا۔ عزت کی ماں اپنی اور باپ اپنے دینا، نہ گواہی جھوٹی

"ہے۔ کی پیروی کی احکام تمام ان تک آج سے جوانی نے میں" دیا، جواب نے آدمی²¹

فروخت جائیداد پوری اپنی ہے۔ گیارہ تک اب کام ایک ”کہا، نے عیسیٰ کر سن یہ ²²
 گا۔ جائے ہو جمع خزانہ پر آسمان لئے تیرے پھر دے۔ کر تقسیم میں غریبوں پیسے کے کر
 “لے۔ ہو پیچھے میرے کر آ بعد کے اس

تھا۔ مند دولت نہایت وہ کیونکہ ہوا، دُکھ بہت کو آدمی کر سن یہ ²³
 ہونا داخل میں بادشاہی کی اللہ لئے کے مندوں دولت ”کہا، نے عیسیٰ کر دیکھ یہ ²⁴
 ! ہے مشکل کتنا

سوئی اونٹ کہ ہے آسان زیادہ یہ نسبت کی ہونے داخل میں بادشاہی کی اللہ کے امیر ²⁵
 “جائے۔ گزر سے میں ناک کے

“ہے؟ سکتی مل نجات کو کس پھر ”پوچھا، نے والوں سننے کر سن بات یہ ²⁶

“ہے۔ ممکن لئے کے اللہ وہ ہے ناممکن لئے کے انسان جو ”دیا، جواب نے عیسیٰ ²⁷

“ہیں۔ لئے ہو پیچھے کے آپ کر چھوڑ کچھ سب اپنا تو ہم ”کہا، سے اُس نے پطرس ²⁸

کی بادشاہی کی اللہ بھی نے جس کہ ہوں بتاتا سچ کو تم ”میں ”دیا، جواب نے عیسیٰ ²⁹
 ہے دیا چھوڑ کو بچوں یا والدین بھائیوں، بیوی، گھر، اپنے خاطر

“گی۔ ملے زندگی ابدی میں زمانے والے آنے اور زیادہ گنا کئی میں زمانے اس اُسے ³⁰

گوئی پیش تیسری کی موت کی عیسیٰ
 طرف کی یروشلم ہم سنو، ”لگا، کہنے سے اُن کر جالے طرف ایک کو شاگردوں عیسیٰ ³¹

میں بارے کے آدم ابن معرفت کی نبیوں جو گا جائے ہو پورا کچھ سب وہاں ہیں۔ رہے بڑھ
 ہے۔ گنا لکھا

کی اُس گے، اُڑائیں مذاق کا اُس جو گا جائے دیا کر حوالے کے غیر یہودیوں اُسے ³²
 گے، تھوکیں پر اُس گے، کریں بے عزتی

اُٹھے جی وہ دن تیسرے لیکن گے۔ کریں قتل اُسے اور گے ماریں کورے کو اُس ³³
 “گا۔

وہ اور رہا چھپا سے اُن مطلب کا بات اس آیا۔ نہ کچھ میں سمجھ کی شاگردوں لیکن ³⁴
 ہے۔ رہا کہہ کیا وہ کہ سمجھے نہ

شفا کی اندھے

رہا مانگ بھیک بیٹھا اندھا ایک کنارے کے راستے وہاں پہنچا۔ قریب کے یریحو عیسیٰ ³⁵
 تھا۔

ہو کیا کہ پوچھا کر سن یہ نے اُس تو لگے گزرنے سے سامنے کے اُس لوگ سے بہت ³⁶
 ہے۔ رہا

“ہے۔ رہا گزر سے یہاں ناصری عیسیٰ ”کہا، نے اُنہوں ³⁷

“کریں۔ رحم پر مجھ داؤد، ابن عیسیٰ اے ”لگا، چلا نے اندھا ³⁸

سے آواز اونچی مزید وہ لیکن “خاموش ”کہا، کر ڈانٹ اُسے نے والوں جلنے آگے ³⁹
 “کریں۔ رحم پر مجھ داؤد، ابن اے ”رہا، پکارتا

نے عیسیٰ تو آیا قریب وہ جب “لاؤ۔ پاس میرے اُسے” دیا، حکم اور گیارہ عیسیٰ⁴⁰
 پوچھا، سے اُس
 “کروں؟ لئے تیرے میں کہ ہے چاہتا کیا تو”⁴¹
 “سکوں۔ دیکھ میں کہ یہ خداوند،” دیا، جواب نے اُس
 “ہ۔ لیا بچا تجھے نے ایمان تیرے! دیکھ پھر تو” کہا، سے اُس نے عیسیٰ⁴²
 کرتے تعجید کی اللہ وہ اور گئیں ہو بحال آنکھیں کی اندھے کہا یہ نے اُس ہی جوں⁴³
 دیا۔ جلال کو اللہ نے ہجوم پورے کر دیکھ یہ لیا۔ ہو بچھے کے اُس ہوئے

19

زکائی اور عیسیٰ

لگا۔ گزرنے سے میں اُس اور ہوا داخل میں یریحو عیسیٰ پھر¹
 تھا۔ افسر کا والوں لینے ٹیکس جو تھا رہتا زکائی بنام آدمی امیر ایک میں شہر اُس²
 اُسے باوجود کے کرنے کوشش پوری لیکن ہے، کون عیسیٰ یہ کہ تھا چاہتا جانا وہ³
 تھا۔ چھوٹا قد کا زکائی اور تھا ہجوم بڑا گرد ارد کے عیسیٰ کیونکہ سکا، نہ دیکھ
 چڑھ پر درخت کے* توت انجیر لئے کے دیکھنے اُسے اور نکلا آگے کر دوڑوہ لئے اس⁴
 تھا۔ میں راستے جو گیا
 آج کیونکہ آ، اُتر سے جلدی زکائی،” کہا، کر اُٹھا نظر نے اُس تو پہنچا وہاں عیسیٰ جب⁵
 “ہ۔ ٹھہرنا میں گھر تیرے مجھے
 کی۔ نوازی مہمان کی اُس سے خوشی اور آیا اُتر فوراً زکائی⁶
 کے گار گاہ ایک وہ کر جا میں گھر کے اس” لگے، بڑھانے لوگ تمام باقی کر دیکھ یہ⁷
 “ہیں۔ گئے بن مہمان
 آدھا کا مال اپنے میں خداوند،” کہا، کر ہو کھڑے سامنے کے خداوند نے زکائی لیکن⁸
 چار اُسے ہے لیا کچھ سے طور ناجائز نے میں سے جس اور ہوں۔ دیتا دے کو غریبوں حصہ
 “ہوں۔ کرتا واپس گنا
 بھی یہ کہ لئے اس ہے، گئی مل نجات کو گھرانے اس آج” کہا، سے اُس نے عیسیٰ⁹
 ہے۔ بیٹا کا ابراہیم
 “ہ۔ آیا لئے کے دینے نجات اور ڈھونڈنے کو شدہ گم آدم ابن کیونکہ¹⁰

اضافہ میں پیسوں

کی اللہ کہ لگے لگانے اندازہ لوگ لئے اس تھا، چکا آ قریب کے یروشلم عیسیٰ اب¹¹
 ایک کو والوں سننے باتیں یہ اپنی نے عیسیٰ نظر پیش کے اس ہے۔ والی ہونے ظاہر بادشاہی
 سنائی۔ تمثیل

* اور زرد پھول کے اس ہے۔ لگا پھل خوردنی کا طرح کی انجیر میں جس درخت دار سایہ ایک :توت انجیر 19:4
 ficus sycomorus جمیز۔ توت۔ مصری ہیں۔ ہوئے آرائشی

کیا مقرر بادشاہ اُسے تاکہ گچا چلا کو ملک دُور دراز کسی نواب ایک ”کہا، نے اُس 12
تھا۔ آنا واپس اُسے پھر جائے۔

ایک کاسو نے انہیں کربلا کو دس سے میں نوکروں اپنے نے اُس پہلے سے ہونے روانہ 13
لگاؤ میں کاروبار تک وقت اُس کر لے پیسے یہ ’کہا، نے اُس ساتھ ساتھ دیا۔ سکہ ایک
‘آؤں۔ نہ واپس میں تک جب

وفد پیچھے کے اُس نے اُس لئے اس تھی، رکھتی نفرت سے اُس رعایا کی اُس لیکن 14
‘ہے۔ بادشاہ ہمارا آدمی یہ کہ چاہتے نہیں ہم ’دی، اطلاع کر بھیج

کو نوکروں اُن نے اُس تو آیا واپس جب بعد کے اس گیا۔ کیا مقرر بادشاہ اُسے تو بھی 15
لگا میں کاروبار پیسے یہ نے انہوں کہ کرے معلوم تاکہ تھے دیئے پیسے نے اُس جنہیں بلایا
ہے۔ کیا اضافہ کتنا کر

‘ہیں۔ گئے ہو دس سے سکے ایک کے آپ جناب، ’کہا، نے اُس آیا۔ نوکر پہلا 16
تجھے اب لئے اس رہا، وفادار میں تھوڑے تو نوکر۔ اچھے شاباش، ’کہا، نے مالک 17
‘گا۔ ملے اختیار پر شہروں دس

‘ہیں۔ گئے ہو پانچ سے سکے ایک کے آپ جناب، ’کہا، نے اُس آیا۔ نوکر دوسرا پھر 18
‘گا۔ ملے اختیار پر شہروں پانچ تجھے ’کہا، سے اُس نے مالک 19

میں کپڑے اسے نے میں ہے۔ سکہ کا آپ یہ جناب، ’لگا، کہنے کر آنوکر اور ایک پھر 20
رکھا، محفوظ کر لیت

نہیں نے آپ پیسے جو ہیں۔ آدمی سخت آپ کہ لئے اس تھا، ڈرتا سے آپ میں کیونکہ 21
‘ہیں۔ کاٹتے فصل کی اُس بویا نہیں نے آپ بیج جو اور ہیں لیتے لے انہیں لگائے

گا۔ کروں عدالت تیری مطابق کے الفاظ اپنے تیرے میں انوکر شریر ’کہا، نے مالک 22
اور لگائے نہیں خود جو ہوں لیتا لے پیسے وہ کہ ہوں، آدمی سخت میں کہ تھا جانتا تو جب
بویا، نہیں بیج کا جس ہوں کاٹتا فصل وہ

پر واپسی تو کرتا ایسا تو اگر کرائے؟ جمع نہ کیوں میں بینک پیسے میرے نے تو پھر تو 23
‘جائے۔ مل سمیت سود پیسے وہ کم از کم مجھے

دو دے کو نوکر اُس کر لے سے اس سکہ یہ ’ہوا، مخاطب سے حاضرین وہ کر کہ یہ 24
‘ہیں۔ سکے دس پاس کے جس

‘ہیں۔ سکے دس ہی پہلے تو پاس کے اُس جناب، ’کیا، اعتراض نے انہوں 25
اُسے ہے کچھ پاس کے جس شخص ہر کہ ہوں بتاتا تمہیں میں ’دیا، جواب نے اُس 26

جو گا جائے لیا چہین بھی وہ سے اُس ہے نہیں کچھ پاس کے جس لیکن گا، جائے دیا اور
ہے۔ پاس کے اُس

میرے انہیں بنوں۔ بادشاہ کا اُن میں کہ تھے چاہتے نہیں جو آؤ لے کو دشمنوں اُن اب 27
‘دو دے پھانسی سامنے

استقبال پر جوش کا عیسیٰ میں یروشلیم

لگا۔ بڑھنے طرف کی یروشلیم آگے آگے کے دوسروں عیسیٰ بعد کے باتوں ان 28

نے اُس تو تھے پر پہاڑ کے زیتون جو پہنچا قریب کے عنیاہ بیت اور فگے بیت وہ جب 29
کر بھیج آگے اپنے کو شاگردوں دو

بندھا وہ گے۔ دیکھو گدھا جوان ایک تم وہاں جاؤ۔ میں گاؤں والے سامنے ”کہا، 30
آؤ۔ لے کر کھول اُسے ہے۔ ہوا نہیں سوار پر اُس بھی کوئی تک اب اور گا ہو ہوا
کو خداوند کہ دینا بتا اُسے تو ہو رہے کھول کیوں کو گدھے کہ پوچھے کوئی اگر 31
”ہے۔ ضرورت کی اس“

تھا۔ بتایا انہیں نے عیسیٰ جیسا ہے ہی ویسا کچھ سب کہ دیکھا تو گئے شاگرد دونوں 32
گدھے تم ”پوچھا، نے مالکوں کے اُس تو لگے کھولنے کو گدھے جوان وہ جب 33
”ہو؟ رہے کھول کیوں کو

”ہے۔ ضرورت کی اس کو خداوند ”دیا، جواب نے انہوں 34
پر اُس کو اُس کر رکھ پر گدھے کپڑے اپنے اور آئے، لے پاس کے عیسیٰ اُسے وہ 35
کیا۔ سوار

دیئے۔ بچھا کپڑے اپنے میں راستے آگے آگے کے اُس نے لوگوں تو پڑا چل وہ جب 36
لگا اُترنے سے پر پہاڑ کے زیتون راستہ جہاں پہنچا قریب کے جگہ اُس وہ چلتے چلتے 37
لئے کے معجزوں اُن سے آواز اونچی مارے کے خوشی ہجوم پورا کا شاگردوں پر اس ہے۔
تھے، دیکھے نے انہوں جو لگا کرنے تمجید کی اللہ

بادشاہ وہ ہے مبارک ”38

ہے۔ آتا سے نام کے رب جو

”جلال۔ و عزت پر بلندیوں اور ہو سلامتی پر آسمان

کو شاگردوں اپنے اُستاد، ”کہا، سے عیسیٰ نے انہوں تھے۔ میں بھیڑ فریسی کچھ 39
”سمجھائیں۔

”گے۔ اُنہیں پکار پتھر تو جائیں ہو چپ یہ اگر ہوں، بتاتا تمہیں میں ”دیا، جواب نے اُس 40

ہے پڑتارو کر دیکھ کو شہر عیسیٰ

پڑا رو کر دیکھ کو شہر تو پہنچا قریب کے یروشلیم وہ جب 41

اب لیکن ہے۔ میں کس سلامتی تیری کہ لیتی جان دن اس بھی تو کاش ”کہا، اور 42
ہے۔ ہوئی چھپی سے آنکھوں تیری بات یہ

محاصرہ تیرا کر باندھ بند گرد ارد تیرے دشمن تیرے کہ گا آئے وقت ایسا پر تجھ کیونکہ 43
گے۔ کریں تنگ کر گھیر سے طرف چاروں تجھے یوں اور گے کریں

دوسرے پتھر بھی ایک اندر تیرے اور گے پٹکیں پر زمین سمیت بجوں تیرے تجھے وہ⁴⁴ تیری نے اللہ جب پہچانا نہیں وقت وہ نے تو کہ گی ہو یہی وجہ اور گے۔ چھوڑیں نہیں پر “کی۔ نظر پر تجھ لئے کے نجات

ہے جاتا میں المقدس بیت عیسیٰ

دراکار لئے کے قربانیوں وہاں جو لگا نکالنے انہیں کر جا میں المقدس بیت عیسیٰ پھر⁴⁵ کہا، نے اُس تھے۔ رہے بیچ چیزیں

ڈاکوؤں اُسے نے تم جبکہ، گا ہو گھر کا دعا گھر میرا، ہے، لکھا میں مقدس کلام⁴⁶ “ہے۔ دیا بدل میں اڈے کے

امام، راہنما کے المقدس بیت لیکن رہا۔ دیتا تعلیم میں المقدس بیت روزانہ وہ اور⁴⁷ رہے، کوشاں لئے کے کرنے قتل اُسے راہنما عوامی اور عالم کے شریعت

سے اُس کر سن سن بات ہر کی عیسیٰ لوگ تمام کیونکہ ملا، نہ موقع کوئی انہیں البتہ⁴⁸ تھے۔ رہتے لیٹے

20

اختیار کا عیسیٰ

خبری خوش کی اللہ اور رہا دے تعلیم کو لوگوں میں المقدس بیت وہ جب دن ایک¹ آئے۔ پاس کے اُس بزرگ اور علما کے شریعت امام، راہنما تو تھا رہا سنا

کو آپ نے کس ہیں؟ رہے کر سے اختیار کس یہ آپ بتائیں، ہمیں “کہا، نے انہوں² “ہے؟ دیا اختیار یہ

کہ بتاؤ مجھے تم ہے۔ سوال ایک سے تم بھی میرا “دیا، جواب نے عیسیٰ³

“انسانی؟ یا تھا آسمانی پیتسمہ کا بچہ کیا⁴

اُس تم پھر تو، گا، پوچھے وہ تو ‘آسمانی’ کہیں ہم اگر “لگے، کرنے بحث میں آپس وہ⁵ ‘لائے؟ نہ کیوں ایمان پر

یقین تو وہ کیونکہ گے، کریں سنگسار ہمیں لوگ تمام تو ‘انسانی’ کہیں ہم اگر لیکن⁶ “تھا۔ نبی بچہ کہ ہیں رکھتے

“تھا۔ سے کہاں وہ کہ جانتے نہیں ہم “دیا، جواب نے انہوں لئے اس⁷

کر سے اختیار کس کچھ سب یہ میں کہ بتاتا نہیں کو تم بھی میں پھر تو “کہا، نے عیسیٰ⁸ “ہوں۔ رہا

بغاوت کی مزارعوں کے باغ کے انگور

پھر لگایا۔ باغ ایک کا انگور نے آدمی کسی “لگا، سنا نے تمثیل یہ کو لوگوں عیسیٰ پھر⁹ گیا۔ چلا ملک بیرون لئے کے دیر بہت کے کر سپرد کے مزارعوں اُسے وہ

- کا مالک وہ تاکہ دیا بھیج پاس کے اُن کو نوکر اپنے نے اُس تو گئے پک انگور جب 10
- دیا۔ لوٹا ہاتھ خالی اُسے کے کر پٹائی کی اُس نے مزارعوں لیکن کرے۔ وصول حصہ
- بھی اُسے نے مزارعوں لیکن بھیجا۔ پاس کے اُن کو نوکر اور ایک نے مالک پر اس 11
- دیا۔ نکال ہاتھ خالی اور کی بے عزتی کی اُس کر مار مار
- اور دیا کر زخمی کر مار نے اُنہوں بھی اُسے دیا۔ بھیج کو نوکر تیسرے نے مالک پھر 12
- دیا۔ نکال
- شاید گا، بھیجوں کو بیٹے پیارے اپنے میں کروں؟ کیا میں اب کہا، نے مالک کے باغ 13
- ‘کریں۔ لحاظ کا اُس وہ
- ہے۔ وارث کا زمین یہ لگے، کہیں میں آپس مزارع کر دیکھ کو بیٹے کے مالک لیکن 14
- ‘گی۔ ہو ہی ہماری میراث کی اس پھر ڈالیں۔ مار اسے ہم آؤ،
- ‘کیا۔ قتل کر پھینک باہر سے باغ اُسے نے اُنہوں 15
- گا؟ کرے کیا مالک کا باغ بتاؤ، اب ”پوچھا، نے عیسیٰ
- دے کر سپرد کے دوسروں کو باغ اور گا کرے ہلاک کو مزارعوں کر جا وہاں وہ 16
- “گا۔
- “کرے۔ نہ کبھی ایسا خدا” کہا، نے لوگوں کر سن یہ
- مطلب کیا کا حوالے اس کے مقدس کلام پھر تو ”پوچھا، کر ڈال نظر پر اُن نے عیسیٰ 17
- کہ
- کیا، رد نے والوں بنانے مکان کو پتھر جس
- ؟ ”گیان پتھر بنیادی کا کو نے وہ
- گرے خود وہ پر جس جبکہ گا، جائے ہو ٹکڑے ٹکڑے وہ گا گرے پر پتھر اس جو 18
- “گا۔ ڈالے پیس اُسے گا
- ہے؟ جائز دینا ٹیکس کیا
- کیونکہ کی، کوشش کی پکڑنے اُسے وقت اُسی نے اماموں راہنما اور علما کے شریعت 19
- تھے۔ ڈرتے سے عوام وہ لیکن ہیں۔ ہی ہم مزارع شدہ بیان میں تمثیل کہ تھے گئے سمجھ وہ
- اُس نے اُنہوں تحت کے مقصد اس رہے۔ ڈھونڈتے موقع کا پکڑنے اُسے وہ چنانچہ 20
- پاس کے عیسیٰ کے کر ظاہر دار دیانت کو آپ اپنے لوگ یہ دیئے۔ بھیج جاسوس پاس کے
- سکین۔ کر حوالے کے گورنر رومی اُسے کر پکڑبات کوئی کی اُس تاکہ آئے
- کرتے بیان کچھ وہی آپ کہ ہیں جانتے ہم اُستاد، ”پوچھا، سے اُس نے جاسوسوں ان 21
- کی اللہ سے داری دیانت بلکہ ہوتے نہیں دار جانب آپ ہے۔ صحیح جو ہیں سکھاتے اور
- ہیں۔ دیتے تعلیم کی راہ
- “ناجائز؟ یا ہے جائز دینا ٹیکس کو شہنشاہ رومی کیا کہ بتائیں ہمیں اب 22
- کہا، اور لی بھانپ چالا کی کی اُن نے عیسیٰ لیکن 23

”ہ؟ کندہ پر اس نام اور صورت کی کس دکھاؤ۔ سکہ رومی ایک کا چاندی مجھے“ 24

”کا۔ شہنشاہ“ دیا، جواب نے انہوں

”کو۔ اللہ ہے کا اللہ جو اور دو کو شہنشاہ ہے کا شہنشاہ جو تو“ کہا، نے اُس 25

سن جواب کا اُس رہ۔ ناکام میں پکڑنے بات کوئی کی اُس سامنے کے عوام وہ یوں 26
سکے۔ کرنہ بات کوئی مزید اور گئے رہ بکا ہکا وہ کر

گئے؟ اُنہیں جی ہم کیا

جی مُردے قیامت روز کہ مانتے نہیں صدوقی آئے۔ پاس کے اُس صدوقی کچھ پھر 27

کیا، سوال ایک سے عیسیٰ نے انہوں گئے۔ اُنہیں

جائے مر بے اولاد آدمی شدہ شادی کوئی اگر کہ دیا حکم ہمیں نے موسیٰ اُستاد،” 28

لئے کے بھائی اپنے کے کر شادی سے بیوہ وہ کہ ہے فرض کا بھائی تو ہو بھائی کا اُس اور
کرے۔ پیدا اولاد

ہوا۔ فوت بے اولاد لیکن کی، شادی نے پہلے تھے۔ بھائی سات کہ کریں فرض اب 29

گیا۔ مر بے اولاد بھی وہ لیکن کی، شادی سے اُس نے دوسرے پر اس 30

بعد یکے رہا۔ جاری تک بھائی ساتویں سلسلہ یہ کی۔ شادی سے اُس نے تیسرے پھر 31

گیا۔ مر بعد کے کرنے شادی سے بیوہ بھائی ہر دیگرے

گئی۔ ہو فوت بھی بیوہ میں آخر 32

بھائیوں سات کے سات کیونکہ گی؟ ہو بیوی کی کس وہ دن کے قیامت کہ بتائیں اب 33

”تھی۔ کی شادی سے اُس نے

ہیں۔ کرائے اور کرتے شادی بیاہ لوگ میں زمانے اس” دیا، جواب نے عیسیٰ 34

کے اُنہیں جی سے میں مُردوں اور ہونے شریک میں زمانے والے آنے اللہ جنہیں لیکن 35

جائے کرائی سے کسی شادی کی اُن نہ گے، کریں نہیں شادی وقت اُس وہ ہے سمجھتا لائق
گی۔

فرزند کے قیامت اور گے ہوں مانند کی فرشتوں وہ کیونکہ گے، سکیں نہیں بھی مر وہ 36

گے۔ ہوں فرزند کے اللہ باعث کے ہونے

جب کیونکہ ہے۔ گئی کی ظاہر بھی سے موسیٰ گئے اُنہیں جی مُردے کہ بات یہ اور 37

کا اسحاق خدا، کا ابراہیم دیا، نام یہ کورب نے اُس تو آیا پاس کے جھاڑی کانٹے دار وہ

مطلب کا اس تھے۔ چکے مر پہلے بہت تینوں وقت اُس حالانکہ خدا، کا یعقوب اور خدا

ہیں۔ زندہ میں حقیقت یہ کہ ہے

زندہ سب یہ نزدیک کے اُس ہے۔ خدا کا زندوں بلکہ نہیں کا مُردوں اللہ کیونکہ 38

”ہیں۔

”ہے۔ کہا اچھا نے آپ اُستاد، شاباش“ کہا، نے علما کچھ کے شریعت کر سن یہ 39

کی۔ نہ جرأت کی کرنے سوال بھی کوئی سے اُس نے انہوں بعد کے اس 40

سوال میں بارے کے مسیح

داؤد وہ کہ ہے جاتا کہا کیوں میں بارے کے مسیح ”پوچھا، سے اُن نے عیسیٰ پھر⁴¹
 42 ہے، فرماتا میں کتاب کی زبور خود داؤد کیونکہ
 کہا، سے رب میرے نے رب
 بیٹھ، ہاتھ دھنے میرے
 43 دوں۔ بنا نہ چوکی کی پاؤں تیرے کو دشمنوں تیرے میں تک جب
 44 سگا ہو فرزند کا داؤد طرح کس وہ پھر تو ہے۔ کہتا رب کو مسیح خود تو داؤد
 45 ہے؟“

خبردار سے علما کے شریعت
 46 کہا، سے شاگردوں اپنے نے اُس تو تھے رہے سن لوگ جب
 پھرنا ادھر ادھر کرپہن چوغے شاندار وہ کیونکہ! رہو خبردار سے علما کے شریعت ”
 وہ پھر تو ہیں کرتے عزت کی اُن کے کر سلام میں بازاروں لوگ جب ہیں۔ کرتے پسند
 ضیافتوں اور خانوں عبادت کہ ہے ہوتی خواہش ہی ایک بس کی اُن ہیں۔ جاتے ہو خوش
 جائیں۔ بیٹھ پر کرسیوں کی عزت میں
 لمبی لمبی لئے کے دکھاوے ساتھ ساتھ اور جائے کر ہڑپ گھر کے بیواؤں لوگ یہ⁴⁷
 48 گی۔ ملے سزا سخت نہایت کو لوگوں ایسے ہیں۔ مانگتے دعائیں

21

چندہ کا بیوہ

کے چندے کے المقدس بیت ہدیئے اپنے لوگ امیر کہ دیکھا کر اٹھا نظر نے عیسیٰ¹
 ہیں۔ رہے ڈال میں بکس
 2 سکے سے معمولی دو کے تانبے میں اُس نے جس گزری سے وہاں بھی بیوہ غریب ایک
 دیئے۔ ڈال
 3 نسبت کی لوگوں تمام نے بیوہ غریب اس کہ ہوں بتاتا سچ کو تم میں ”کہا، نے عیسیٰ
 4 ہے۔ ڈالا زیادہ
 مند ضرورت نے اس جبکہ ڈالا کچھ سے کثرت کی دولت اپنی تو نے سب ان کیونکہ⁴
 5 ہیں۔ دیئے دے پیسے سارے کے گزارے اپنے بھی باوجود کے ہونے

تباہی والی آنے پر المقدس بیت

5 صورت خوب کتنے وہ کہ لگے کہنے میں تعریف کی المقدس بیت لوگ کچھ وقت اُس
 کہا، نے عیسیٰ کر سن یہ ہے۔ ہوئی سچی سے تحفوں کے منت اور پتھروں
 6 میں دنوں والے آنے گا۔ رہے نہیں پتھر پر پتھر کا اُس ہے آتا نظریہاں کو تم کچھ جو ”
 7 گا۔ جائے دیا ڈھا کچھ سب

گوئی پیش کی رسانی ایذا اور مصیبتوں

یہ کہ ہو معلوم سے جس گا آئے نظر کیا کیا گا؟ ہو کب یہ اُستاد، ”پوچھا، نے اُنہوں 7
 “ہ؟ کو ہونے اب

سے بہت کیونکہ دے۔ کرنہ راہ گم تمہیں کوئی کہ رہو خبردار” دیا، جواب نے عیسیٰ 8
 چکا آقرب وقت کہ اور، ہوں مسیح ہی میں گے، کہیں اور گے آئیں کر لے نام میرا لوگ
 لگا۔ نہ پیچھے کے اُن لیکن، ہے۔

لازم کیونکہ گھبرانا۔ مت تو گی پہنچیں تک تم خبریں کی فتنوں اور جنگوں جب اور 9
 “گی۔ ہو نہ آخرت ابھی تو بھی آئے۔ پیش پہلے کچھ سب یہ کہ ہے

گی، ہو کھڑی اُٹھ خلاف کے دوسری قوم ایک ”رکھی، جاری بات اپنی نے اُس 10
 خلاف۔ کے دوسری بادشاہی ایک اور

ہیبت گی۔ جائیں پھیل بیماریاں وبائی اور گے پڑیں کال جگہ جگہ گے، آئیں زلزلے شدید 11
 گے۔ آئیں میں دیکھنے نشان بڑے پر آسمان اور واقعات ناک

عبادت یہودی کو تم وہ گے۔ ستائیں کر پکڑ کو تم لوگ پہلے سے واقعات تمام ان لیکن 12
 کے حکمرانوں اور بادشاہوں اور گے ڈلوائیں میں قیدخانوں گے، کریں حوالے کے خانوں
 ہو۔ پیروکار میرے تم کہ گا ہو لئے اس یہ اور گے۔ کریں پیش سامنے

گا۔ ملے موقع کا دینے گواہی میری تمہیں میں نتیجے 13
 کرو، نہ تیاری کی کرنے دفاع اپنا سے پہلے تم کہ لوٹھان لیکن 14

اُس نہ مخالف تمام تمہارے کہ گا کروں عطا حکمت اور الفاظ ایسے کو تم میں کیونکہ 15
 گے۔ سکیں کر تردید کی اُس نہ اور مقابلہ کا

گے، دیں کر حوالے کے دشمن کو تم بھی دوست اور داررشتہ بھائی، والدین، تمہارے 16
 گا۔ جائے کیا قتل کو بعض سے میں تم بلکہ

ہو۔ پیروکار میرے تم کہ لئے اس گے، کریں نفرت سے تم سب 17

گا۔ ہو نہیں بیکا بھی بال ایک تمہارا تو بھی 18

گے۔ لو بچا جان اپنی تم ہی سے رہنے قدم ثابت 19

تباہی کی یروشلم

چکی آقرب تباہی کی اُس کہ لو جان تو دیکھو ہوا گھرا سے فوجوں کو یروشلم تم جب 20
 ہے۔

رہنے کے شہر لیں۔ پناہ میں علاقے پہاڑی کر بھاگ باشندے کے یہودیہ وقت اُس 21
 ہوں۔ نہ داخل میں شہر لوگ آباد میں دیہات اور جائیں نکل سے اُس والے

جو گا جائے ہو پورا کچھ سب وہ میں جن گے ہوں دن کے غضب الہی یہ کیونکہ 22
 ہے۔ لکھا میں مقدس کلام

ہوں، پلاقی دودھ کو بچوں اپنے یا ہوں حاملہ میں دنوں اُن جو افسوس پر خواتین اُن²³ گا۔ ہو نازل غضب کا اللہ پر قوم اِس اور گی ہو مصیبت بہت میں ملک کیونکہ جائیں لے میں ممالک غیر یہودی تمام کے کر قید اور گے کریں قتل سے تلوار اُنہیں لوگ²⁴ گا رہے جاری تک وقت اُس سلسلہ یہ گے۔ ڈالیں پکل تلے پاؤں کو یروشلم غیر یہودی گے۔ جائے۔ ہو نہ پورا دور کا غیر یہودیوں تک جب

آمد کی آدم ابن

کے سمندر قومیں گے۔ ہوں ظاہر نشان غریب و عجیب میں ستاروں اور چاند سورج،²⁵ گی۔ ہوں پریشان و حیران سے مارنے ٹھٹھیں اور شور کہ گے کھائیں خوف قدر اِس گی آئے پر دنیا مصیبت بکا بکا کہ سے اندیشے اِس لوگ²⁶ گی۔ جائیں ہلائی قوتیں کی آسمان کیونکہ گی، رہے نہ جان میں جان کی اُن دیکھیں ہوئے آتے میں بادل ساتھ کے جلال اور قدرت بڑی کو آدم ابن وہ پھر اور²⁷ گے۔ کیونکہ اٹھاؤ، نظر اپنی کر ہو کھڑے سیدھے تولگے آئے پیش کچھ یہ جب چنانچہ²⁸ گی۔ ہو نزدیک نجات تمہاری

تمثیل کی درخت کے انجیر

درختوں باقی اور درخت کے انجیر ”سنائی۔ تمثیل ایک اُنہیں نے عیسیٰ میں سلسلے اِس²⁹ کرو۔ غور پر ہے۔ نزدیک موسم کا گرمیوں کہ ہولتے جان تم ہیں لگتی نکلنے کونپلیں ہی جون³⁰ ہی قریب بادشاہی کی اللہ کہ گے لو جان تو گے دیکھو واقعات یہ تم جب طرح اِسی³¹ ہے۔ ہو واقع کچھ سب یہ پہلے پہلے سے ہونے ختم کے نسل اِس کہ ہوں بتاتا سچ کو تم میں³² گا۔ گی۔ رہیں قائم تک ہمیشہ باتیں میری لیکن گے، رہیں جاتے تو زمین و آسمان³³

رہنا خبردار

جائیں۔ نہ دب تلے فکروں کی روزانہ اور بازی نشہ عیاشی، دل تمہارے تا کہ رہو خبردار³⁴ گا، پڑے آن پر تم اچانک دن یہ ورنہ گا۔ آئے پر باشندوں تمام کے دنیا وہ کیونکہ گا۔ لے جکر تمہیں طرح کی پھندے اور³⁵ نکلنے بچ سے باتوں سب اِن والی آنے کو تم کہ رہو کرتے دعا اور رہو چوکس وقت ہر³⁶ “سکو۔ ہو کھڑے سامنے کے آدم ابن تم اور جائے مل توفیق کی رات پر پہاڑ اُس کر نکل وہ شام ہر اور رہا دیتا تعلیم میں المقدس بیت عیسیٰ روز ہر³⁷ ہے۔ پہاڑ کا زیتون نام کا جس تھا گزارتا

پاس کے اُس میں المُقدّس بیت سویرے صبح لائے کے سینے باتیں کی اُس لوگ تمام اور³⁸ تھے۔ آتے

22

بندیاں منصوبہ خلاف کے عیسیٰ

تھی۔ گئی آقرب عید کی فسخ یعنی عید کی روٹی بے خمیری¹ رہے ڈھونڈ موقع موزوں کوئی کا کرنے قتل کو عیسیٰ علما کے شریعت اور امام راہنما² تھے۔ ڈرتے سے عمل رد کے عوام وہ کیونکہ تھے،

منصوبہ کا کرنے حوالے کے دشمن کو عیسیٰ

تھا۔ سے میں رسولوں بارہ جو گیا سما میں اسکیروتی یہوداہ ابلیس وقت اُس³ اُن اور ملا سے افسروں کے داروں پہرے کے المُقدّس بیت اور اماموں راہنما وہ اب⁴ گا۔ سکے کر حوالے کے اُن طرح کس کو عیسیٰ وہ کہ لگا کرنے بات سے ہوئے۔ متفق پر دینے پیسے اُسے اور ہوئے خوش وہ⁵ کے اُن پر موقع ایسے کو عیسیٰ کہ رہا میں تلاش اِس وہ سے اب ہوا۔ رضامند یہوداہ⁶ ہو۔ نہ پاس کے اُس ہجوم جب کرے حوالے

تیااریاں لائے کے عید کی فسخ

تھا۔ کرنا قربان کولیلے کے فسخ جب آئی عید کی روٹی بے خمیری⁷ کا فسخ لائے ہمارے جاؤ،” کی، ہدایت کر بھیج آگے کو یوحنا اور پطرس نے عیسیٰ⁸ “سکین۔ کھا اُسے کر جا ہم تا کہ کرو تیار کھانا “کریں؟ تیار کہاں اُسے ہم” پوچھا، نے اُنہوں⁹

سے آدمی ایک ملاقات تمہاری تو گے ہو داخل میں شہر تم جب” دیا، جواب نے اُس¹⁰ ہو داخل میں گہر اُس کر چل پیچھے کے اُس گا۔ ہو رہا چل اٹھائے گھڑا کا پانی جو گی ہو گا۔ جائے وہ میں جس جاؤ

جہاں ھے کہاں کمر اوہ کہ ہیں پوچھتے سے آپ اُستاد، کہنا، سے مالک کے وہاں¹¹ ، کھاؤں؟ کھانا کا فسخ ساتھ کے شاگردوں اپنے میں

وہیں کھانا کا فسخ گا۔ دکھائے کمر ہوا سجا اور بڑا ایک پر منزل دوسری کو تم وہ¹² “کرنا۔ تیار

نے اُنہوں پھر تھا۔ بتایا اُنہیں نے عیسیٰ جیسا پایا ہی ویسا کچھ سب تو گئے چلے دونوں¹³ کیا۔ تیار کھانا کا فسخ

کھانا آخری کا فسخ

گیا۔ بیٹھ لائے کے کھانے ساتھ کے شاگردوں اپنے عیسیٰ پر وقت مقررہ¹⁴

ساتھ تمہارے پہلے سے اُٹھانے دُکھ کہ تھی آرزو شدید میری ”کہا، سے اُن نے اُس¹⁵ کھاؤں۔ کھانا یہ کافسح کرمل

گا ہوں نہیں شریک میں کھانے اِس تک وقت اُس کہ ہوں بتاتا کو تم میں کیونکہ¹⁶ ”ہو۔ گیا ہونہ پورا میں بادشاہی کی اللہ مقصد کا اِس تک جب

اُپس کر لے کو اِس ”کہا، اور کی دعا کی شکرگزاری کر لے پیالہ کا مے نے اُس پھر¹⁷ لو۔ بانٹ میں

اِسے دفعہ اگلی کیونکہ گا، پیوں نہیں رس کا انگور میں سے اب کہ ہوں بتاتا کو تم میں¹⁸ ”گا۔ پیوں پر آنے کے بادشاہی کی اللہ

دیا۔ دے اُنہیں کے کر ٹکڑے اُسے اور کی دعا کی شکرگزاری کر لے روٹی نے اُس پھر¹⁹ یہی لئے کے کرنے یاد مجھے ہے۔ جاتا دیا لئے تمہارے جو ہے، بدن میرا یہ ”کہا، نے اُس ”کرو۔ کیا

ہے عہد نیا وہ پیالہ یہ کا مے ”کہا، کر لے پیالہ بعد کے کھانے نے اُس طرح اِسی²⁰ ہے۔ جاتا بہایا لئے تمہارے جو خون وہ ہے، جاتا کیا قائم ذریعے کے خون میرے جو

دشمن مجھے وہ ہے شریک میں کھانے کھانا ساتھ میرے ہاتھ کا شخص جس لیکن²¹ گا۔ دے کر حوالے کے

افسوس پر شخص اُس لیکن گا، جائے کر کوچ مطابق کے مرضی کی اللہ تو آدم ابن²² ”گا۔ جائے دیا کر حوالے کے دشمن اُسے سے وسیلے کے جس

سکا ہو کون یہ سے میں ہم کہ لگے کرنے بحث سے دوسرے ایک شاگرد کر سن یہ²³ گا۔ کرے حرکت کی قسم اِس جو ہے

ہے؟ بڑا کون

میں ہم کہ لگے کرنے بحث سے دوسرے ایک وہ گئی۔ چھڑ بھی بات اور ایک پھر²⁴ جائے۔ سمجھا بڑا سے سب کون سے

پر دوسروں جو ہیں وہی بادشاہ میں قوموں غیر یہودی ”کہا، سے اُن نے عیسیٰ لیکن²⁵ ہے۔ جاتا دیا لقب کا ”محسن“ جنہیں ہیں وہی والے اختیار اور ہیں، کرنے حکومت

سے سب وہ ہے بڑا سے سب جو بجائے کے اِس چاہئے۔ ہونا نہیں ایسا کو تم لیکن²⁶ ہو۔ جیسا نوکر وہ ہے کرتا راہنمائی جو اور ہو مانند کی لڑکے چھوٹے

وہ یا ہے بیٹھا لئے کے کھانے جو وہ ہے، ہوتا بڑا زیادہ کون پر طور عام کیونکہ²⁷ ہے؟ بیٹھا لئے کے کھانے جو نہیں وہ کیا ہے؟ ہوتا حاضر لئے کے خدمت کی لوگوں جو ہوں۔ درمیان تمہارے ہی سے حیثیت کی والے کرنے خدمت میں لیکن بے شک۔

ہو۔ رہے ساتھ میرے دوران کے آزمائشوں تمام میری جو ہو وہی تم دیکھو،²⁸

عطا بادشاہی بھی مجھے نے باپ طرح جس ہوں کرتا عطا بادشاہی کو تم میں چنانچہ²⁹ ہے۔ کی

پر تختوں اور گے، پیو اور کھاؤ ساتھ میرے کر بیٹھ پر میز میری میں بادشاہی میری تم³⁰
گے۔ کرو انصاف کا قبیلوں بارہ کے اسرائیل کر بیٹھ

گوئی پیش کی انکار کے پطرس

ہے۔ کیا مطالبہ کا پھٹکنے طرح کی گندم کو لوگوں تم نے ابلیس! شمعون شمعون،³¹

کر مڑ تو جب اور رہے۔ نہ جاتا ایمان تیرا تا کہ ہے کی دعا لئے تیرے نے میں لیکن³²
“کرنا۔ مضبوط کو بھائیوں اپنے وقت اُس تو آئے واپس

مرنے بلکہ جانے بھی میں جیل ساتھ کے آپ تو میں خداوند،” دیا، جواب نے پطرس³³
“ہوں۔ تیار کو

سے دینے بانگ کے مرغ صبح کل کہ ہوں بتاتا تجھے میں پطرس،” کہا، نے عیسیٰ³⁴
“گا۔ ہو چکا کر انکار سے جانے مجھے بار تین تو پہلے پہلے

ہے ضرورت کی تلوار اور پیگ بٹوے، اب

اور پیگ لئے کے سامان بٹوے، کو تم نے میں جب” پوچھا، سے اُن نے اُس پھر³⁵
“رہے؟ محروم سے چیز بھی کسی تم کیا تو دیا بھیج بغیر کے جوتوں

“نہیں۔ سے کسی” دیا، جواب نے انہوں

بلکہ جائے، لے ساتھ اُسے وہ ہو پیگ یا بٹو پاس کے جس اب لیکن” کہا، نے اُس³⁶
لے۔ خرید تلوار کر بیچ چادر اپنی وہ ہونہ تلوار پاس کے جس

ہوں، بتاتا کو تم میں اور، گیا کچا شمار میں مجرموں اُسے، ہے، لکھا میں مقدس کلام³⁷
ہے لکھا میں بارے میرے کچھ جو کیونکہ جائے۔ ہو پوری میں مجھ بات یہ کہ ہے لازم
“ہے۔ ہونا ہی پورا اُسے

“!ہے کافی! بس” کہا، نے اُس“ ہیں۔ تلواریں دو یہاں خداوند،” کہا، نے انہوں³⁸

دعا کی عیسیٰ پر پہاڑ کے زیتون

کے اُس دیا۔ چل طرف کی پہاڑ کے زیتون مطابق کے معمول کر نکل سے شہر وہ پھر³⁹
لئے۔ ہو پیچھے کے اُس شاگرد

“پڑو۔ نہ میں آزمائش تا کہ کرو دعا” کہا، سے اُن نے اُس کر پہنچ وہاں⁴⁰

جا پھینکا پتھر تک دور جتنی پر فاصلے اتنے تقریباً نکلا، آگے کچھ کر چھوڑ انہیں وہ پھر⁴¹
لگا، کرنے دعا کر جھک وہ وہاں ہے۔ سکتا

مرضی تیری بلکہ نہیں میری لیکن لے۔ ہٹا سے مجھ پیالہ یہ تو چاہے تو اگر باپ، اے”⁴²
“ہو۔ پوری

دی۔ تقویت کو اُس کر ہو ظاہر پر اُس سے پر آسمان نے فرشتے ایک وقت اُس⁴³

پسینہ کا اُس ساتھ ساتھ لگا۔ کرنے دعا سے سوزی دل زیادہ کر ہو پریشان سخت وہ⁴⁴
لگا۔ ٹپکنے پر زمین طرح کی بوندوں کی خون

وہ کہ دیکھا تو آیا واپس پاس کے شاگردوں اور ہوا کھڑا کر ہو فارغ سے دعا وہ جب 45
ہیں۔ گئے سو مارے کے غم

میں آزمائش تاکہ رہو کرتے دعا کراٹھ ہو؟ رہے سو کیوں تم ”کہا، سے اُن نے اُس 46
“پڑو۔ نہ

گفتاری کی عیسیٰ

رہا چل یہوداہ آگے آگے کے جس پہنچا آجھوم ایک کہ تھا رہا ہی کربات یہ ابھی وہ 47
آیا۔ پاس کے اُس لئے کے دینے بوسہ کو عیسیٰ وہ تھا۔

رہا کر حوالے کے دشمن کر دے بوسہ کو آدم ابنِ تو کیا یہوداہ، ”کہا، نے اُس لیکن 48
“ہ۔“

کہا، نے اُنہوں تو ہے والا ہونے کیا اب کہ لیا بھانپ نے ساتھیوں کے اُس جب 49
”چلائیں؟ تلوار ہم کیا خداوند،“

دیا۔ اڑا کان دھنا کا غلام کے اعظم امام سے تلوار اپنی نے ایک سے میں اُن اور 50

دی۔ شفا اُسے کر چھو کان کا غلام نے اُس ”! کر بس ”کہا، نے عیسیٰ لیکن 51

سے بزرگوں اور افسروں کے داروں پہرے کے المقدس بیت اماموں، راہنما اُن وہ پہر 52
لئے لاثہیاں اور تلواریں تم کہ ہوں ڈاکو میں کیا ”تھے، آئے پاس کے اُس جو ہوا مخاطب
ہو؟ نکلے خلاف میرے

لگایا۔ نہیں ہاتھ مجھے وہاں نے تم مگر تھا، پاس تمہارے میں المقدس بیت روزانہ تو میں 53
“ہ۔ کرتی حکومت تاریکی جب وقت وہ ہے، وقت تمہارا یہ اب لیکن

ہے کرتا انکار سے جاننے کو عیسیٰ پطرس

کے اُن پر فاصلے کچھ پطرس گئے۔ لے گھر کے اعظم امام کے کر گرفتار اُسے وہ پہر 54
گیا۔ پہنچ وہاں پیچھے پیچھے

بیٹھ درمیان کے اُن بھی پطرس گئے۔ بیٹھ گرد ارد کے اُس کر جلا آگ میں صحن لوگ 55
گیا۔

کر گھور اُسے نے اُس دیکھا۔ ہوئے بیٹھے پاس کے آگ وہاں اُسے نے نوکرانی کسی 56
”تھا۔ ساتھ کے اُس بھی یہ ”کہا،

”جانتا۔ نہیں اُسے میں خاتون، ”کیا، انکار نے اُس لیکن 57

”ہو۔ سے میں اُن بھی تم ”کہا، اور دیکھا اُسے نے آدمی کسی بعد کے دیر تھوڑی 58

”ہوں۔ نہیں میں! بھئی نہیں ”دیا، جواب نے پطرس لیکن

کے اُس یقیناً آدمی یہ ”کہا، کے کراصرار نے اور کسی تو گیا گزر گھنٹا ایک تقریباً 59
”ہ۔ والا رہنے کا گلیل بھی یہ کیونکہ تھا، ساتھ

”! ہو رہے کہہ کیا تم کہ جانتا نہیں میں یار، ”دیا، جواب نے پطرس لیکن 60

دی۔ سنائی بانگ کی مرغ اچانک کہ تھا رہا ہی کربات ابھی وہ

جو آئی یاد بات وہ کی خداوند کو پطرس پھر ڈالی۔ نظر پر پطرس کر مڑنے خداوند⁶¹ مجھے بار تین تو پہلے پہلے سے دینے بانگ کے مرغ صبح کل ”کہ تھی کہی سے اُس نے اُس نے اُس نے“ گا۔ ہو چکا کر انکار سے جانے

رویا۔ خوب سے دل ٹوٹے کر نکل سے وہاں پطرس⁶²

پٹائی اور طعن لعن

لگے۔ کرنے پٹائی کی اُس اور اڑانے مذاق کا عیسیٰ دار پھرے⁶³

“مارا؟ تجھے نے کس کہ کرنیوت ”پوچھا، کر باندھ پٹی پر آنکھوں کی اُس نے انہوں⁶⁴

رہ۔ کرتے بے عزتی کی اُس وہ سے باتوں سی بہت اور کی طرح اس⁶⁵

پیشی سامنے کے عالیہ عدالتِ یہودی

جمع نے مجلس کی قوم مشتمل پر علما کے شریعت اور اماموں راہنما تو چڑھا دن جب⁶⁶ کیا۔ پیش میں عالیہ عدالتِ یہودی اُسے کر ہو

“بتا ہمیں تو ہے مسیح تو اگر ”کہا، نے انہوں⁶⁷

گے، مانو نہیں بات میری تم تو بتاؤں کو تم میں اگر ”دیا، جواب نے عیسیٰ

گے۔ دو نہیں جواب تم تو پوچھو سے تم اگر اور⁶⁸

“گا۔ ہو بیٹھا ہاتھ دھنے کے تعالیٰ اللہ آدم ابن سے اب لیکن⁶⁹

“ہے؟ فرزند کا اللہ تو کیا پھر تو ”پوچھا، نے سب⁷⁰

“ہو۔ کہتے خود تم جی، ”دیا، جواب نے اُس

ہم کیونکہ رہی؟ ضرورت کیا کی گواہی اور کسی ہمیں اب ”کہا، نے انہوں پر اس⁷¹ “ہے۔ لی سن سے منہ اپنے کے اُس بات یہ نے

23

سامنے کے پیلاطس

آئی۔ لے پاس کے پیلاطس اُسے اور اٹھی مجلس پوری پھر¹

قوم ہماری آدمی یہ کہ ہے کیا معلوم نے ہم ”لگے، کہنے کر لگا الزام پر اُس وہ وہاں² میں کہ ہے کرتا دعویٰ اور کرتا منع سے دینے ٹیکس کو شہنشاہ یہ ہے۔ رہا کر راہ گم کو “ہوں۔ بادشاہ اور مسیح

“ہو؟ بادشاہ کے یہودیوں تم اچھا، ”پوچھا، سے اُس نے پیلاطس³

“ہیں۔ کہتے خود آپ جی، ”دیا، جواب نے عیسیٰ

کی لگانے الزام پر آدمی اس مجھے ”کہا، سے هجوم اور اماموں راہنما نے پیلاطس پھر⁴ “آئی۔ نہیں نظر وجہ کوئی

کو قوم ہوئے دیتے تعلیم میں یہودیہ پورے وہ ”کہا، نے انہوں رہے۔ اڑے وہ لیکن⁵
 “ہے۔ پہنچا آتک یہاں کے کر شروع سے گلیل وہ ہے۔ اُکساتا

سامنے کے ہیرو دیس

“ہے؟ کا گلیل شخص یہ کیا” پوچھا، نے پیلطس کر سن یہ⁶

انتپاس ہیرو دیس پر جس ہے سے علاقے اُس یعنی گلیل عیسیٰ کہ ہوا معلوم اُسے جب⁷
 یروشلم وقت اُس بھی وہ کیونکہ دیا، بھیج پاس کے ہیرو دیس اُسے نے اُس تو ہے حکومت کی
 تھا۔ میں

بہت میں بارے کے اُس نے اُس کیونکہ ہوا، خوش بہت کر دیکھ کو عیسیٰ ہیرو دیس⁸
 تھی خواہش بڑی کی اُس اب تھا۔ چاہتا ملنا سے اُس سے دیر کافی لئے اِس اور تھا سنا کچھ
 سکے۔ دیکھ ہوئے کرتے معجزہ کوئی کو عیسیٰ کہ

دیا۔ نہ جواب بھی کا ایک نے عیسیٰ لیکن کئے، سوال سارے بہت سے اُس نے اُس⁹

لگاتے الزام پر اُس سے جوش بڑے کھڑے ساتھ علما کے شریعت اور امام راہنما¹⁰
 رہے۔

اُڑایا مذاق کا اُس ہوئے کرتے تحقیر کی اُس نے فوجیوں کے اُس اور ہیرو دیس پھر¹¹
 دیا۔ بھیج واپس پاس کے پیلطس کر پہنا لباس دار چمک اُسے اور

چل دشمنی کی اُن پہلے سے اِس کیونکہ گئے، بن دوست پیلطس اور ہیرو دیس دن اُسی¹²
 تھی۔ رہی

فیصلہ کا موت سزائے

کے کر جمع کو عوام اور سرداروں اماموں، راہنما نے پیلطس پھر¹³

قوم یہ کہ ہے لگایا الزام پر اِس کر لا پاس میرے کو شخص اِس نے تم ”کہا، سے اُن¹⁴
 جو پایا نہیں کچھ ایسا کر لے جائزہ کا اِس میں موجودگی تمہاری نے میں ہے۔ رہا اُکسا کو
 کرے۔ تصدیق کی الزامات تمہارے

بھیج واپس پاس ہمارے اِسے نے اُس لئے اِس سکا، کر معلوم نہیں کچھ بھی ہیرو دیس¹⁵
 ہے۔ لائق کے موت سزائے یہ کہ ہوا نہیں قصور ایسا بھی کوئی سے آدمی اِس ہے۔ دیا

“ہوں۔ دیتا کر رہا کر دے سزا کی کوڑوں اِسے میں لئے اِس¹⁶

کو قیدی ایک خاطر کی اُن پر موقع کے عید وہ کہ تھا فرض کا اُس یہ میں اصل¹⁷ [دے۔ کر رہا

رہا کو برابا بلکہ نہیں اِسے! جائیں لے اِسے ”لگے، کہنے کر مچا شور کر مل سب لیکن¹⁸
 “دیں۔ ہمیں کے کر

میں شہر نے اُس اور تھا قاتل وہ کہ تھا گیا ڈالا میں جیل لئے اِس کو ب رابا¹⁹
 (تھی۔ کی بغاوت خلاف کے حکومت

ہوا۔ مخاطب سے اُن دوبارہ وہ لئے اِس تھا، چاہتا کرنا رہا کو عیسیٰ پیلطس²⁰

”کریں۔ مصلوب اسے کریں، مصلوب اسے“ رہے، چلاتے وہ لیکن²¹

مجھے ہے؟ کیا جرم کیا نے اس کیوں؟“ کہا، سے اُن دفعہ تیسری نے پیلطس پھر²²
رہا کر لگوا کورے اسے میں لئے اس آتی۔ نہیں نظر وجہ کوئی کی دینے موت سزائے اسے
”ہوں۔ دیتا کر“

کی اُن آکر کار اور رہے، کرتے تقاضا کا کرنے مصلوب اُسے کر چا شور بڑا وہ لیکن²³
گئیں۔ آغالب آوازیں

جائے۔ کیا پورا مطالبہ کا اُن کہ کیا فیصلہ نے پیلطس پھر²⁴

جیل سے وجہ کی قتل اور حرکتوں باغیانہ اپنی جو دیا کر رہا کو آدمی اُس نے اُس²⁵
دیا۔ کر حوالے کے اُن مطابق کے مرضی کی اُن نے اُس کو عیسیٰ جبکہ تھا گیا دیا ڈال میں

ہے جاتا کیا مصلوب کو عیسیٰ

شہر کے لیا جو لیا پکڑ کو آدمی ایک نے اُنہوں تو تھے رہے جالے کو عیسیٰ فوجی جب²⁶
رہا ہو داخل میں شہر سے دیہات وہ وقت اُس تھا۔ شمعون نام کا اُس تھا۔ والا رہنے کا کریں
دیا۔ حکم کا چلنے پیچھے کے عیسیٰ اُسے کر رکھ پر کندھوں کے اُس کو صلیب نے اُنہوں تھا۔

سینہ جو تھیں شامل بھی عورتیں ایسی کچھ میں جس لیا ہو پیچھے کے اُس ہجوم بڑا ایک²⁷
تھیں۔ رہی کر ماتم کا اُس کر پیٹ پیٹ

اور اپنے بلکہ روؤ نہ واسطے میرے! بیٹیو کی یروشلم“ کہا، سے اُن کر مڑ نے عیسیٰ²⁸
روؤ۔ واسطے کے بچوں اپنے

جنہوں ہیں، بانجھ جو وہ ہیں مبارک‘ گے، کہیں لوگ جب گے آئیں دن ایسے کیونکہ²⁹
نے‘ پلایا۔ دودھ نہ دیا، جنم کو بچوں تو نہ نے

چھپا ہمیں‘ کہ سے پہاڑیوں اور پڑو، گر پر ہم‘ گے، لگیں کہنے سے پہاڑوں لوگ پھر³⁰
”لو۔“

بنے کیا کا لکڑی سوکھی پھر تو ہے جاتا کیا سلوک ایسا سے لکڑی ہری اگر کیونکہ³¹
”گا“

تھے۔ مجرم دونوں تھا۔ رہا جا جایا لے باہر لئے کے دینے پھانسی بھی کو مردوں اور دو³²

دونوں کو عیسیٰ نے اُنہوں وہاں تھا۔ کھوپڑی نام کا جس پہنچے جگہ اُس وہ چلتے چلتے³³
بائیں کے اُس کو دوسرے اور ہاتھ دائیں کے اُس کو مجرم ایک کیا۔ مصلوب سمیت مجرموں
گیا۔ دیا لٹکا ہاتھ

رہے کر کیا کہ نہیں جانتے یہ کیونکہ کر، معاف انہیں باپ، اے“ کہا، نے عیسیٰ³⁴
”ہیں۔“

لئے۔ بانٹ میں آپس کپڑے کے اُس کر ڈال قرعہ نے اُنہوں

اُڑایا۔ بھی مذاق کا اُس نے سرداروں کے قوم جبکہ رہا دیکھتا تماشا کھڑا وہاں ہجوم³⁵ اپنے تو ہے مسیح اور ہوا چنا کا اللہ یہ اگر ہے۔ بچایا کو آوروں نے اُس ”کہا، نے اُنہوں“ بچائے۔ کو آپ

سرکہ کا مے اُسے نے اُنہوں کو آپاس کے اُس کی۔ طعن لعن اُسے بھی نے فوجیوں³⁶ بچا پیش

“لے۔ بچا کو آپ اپنے تو ہے بادشاہ کا یہودیوں تو اگر ”کہا، اور³⁷

بادشاہ کا یہودیوں یہ ”تھا، لکھا پر جس تھی گئی لگائی تختی ایک اوپر کے سر کے اُس³⁸“ ہے۔

کہا، ہوئے بکتے کفر نے ایک سے میں اُن تھے ہوئے مصلوب ساتھ کے اُس مجرم جو³⁹

“لے۔ بچا بھی ہمیں اور کو آپ اپنے پھر تو ہے؟ نہیں مسیح تو کیا ”

اُسے سزا جو ڈرتا؟ نہیں بھی سے اللہ تو کیا ”ڈانٹا، اُسے کر سن یہ نے دوسرے لیکن⁴⁰ ہے۔ ملی بھی تجھے وہ ہے گئی دی

نے اِس لیکن ہے، رہا مل بدلہ کا کاموں اپنے ہمیں کیونکہ ہے، واجبی تو سزا ہماری⁴¹ “بچا۔ نہیں کام بُرا کوئی

“کریں۔ یاد مجھے تو آئیں میں بادشاہی اپنی آپ جب ”کہا، سے عیسیٰ نے اُس پھر⁴²

میں فردوس ساتھ میرے ہی آج تو کہ ہوں بتاتا سچ تجھے میں ”کہا، سے اُس نے عیسیٰ⁴³ “گا۔ ہو

موت کی عیسیٰ

گیا۔ ڈوب میں اندھیرے ملک پورا تک بجے تین دوپہر سے بجے بارہ⁴⁴

پردہ ہوا لٹکا سا منے کے کمرے ترین مقدس کے المقدس بیت اور گیا ہوتا ریک سورج⁴⁵ گیا۔ پھٹ میں حصوں دو

سونپتا میں ہاتھوں تیرے روح اپنی میں باپ، اے ”اٹھا، پکار سے آواز اونچی عیسیٰ⁴⁶

دیا۔ چھوڑ دم نے اُس کر کہہ یہ “ہوں۔

واقعی آدمی یہ ”کہا، کے کر تجید کی اللہ نے *افسر فوجی کھڑے وہاں کر دیکھ یہ⁴⁷ “تھا۔ باز راست

دیکھ کچھ سب یہ تھے ہوئے جمع لئے کے دیکھنے تماشا یہ جو لوگ تمام کے ہجوم اور⁴⁸ گئے۔ چلے واپس میں شہر اور لگے بیٹنے چھاتی کر

خواتین وہ میں اُن رہے۔ دیکھتے کھڑے پر فاصلے کچھ والے جانے کے عیسیٰ لیکن⁴⁹ تھیں۔ آئی ساتھ کے اُس تک یہاں کر چل پیچھے کے اُس میں گلیل جو تھیں شامل بھی

ہے جاتا یکا دفن کو عیسیٰ

رُکن کا عالیہ عدالتِ یہودی وہ تھا۔ یوسف بنام آدمی باز راست اور نیک ایک وہاں⁵⁰ تھا

* افسر۔ مقرر پر سپاہیوں سو :افسر 23:47

شہر کے یہودیہ آدمی یہ تھا۔ ہوا نہیں رضامند پر حرکتوں اور فیصلے کے دوسروں لیکن⁵¹
 آئے۔ بادشاہی کی اللہ کہ تھا میں انتظار اس اور تھا والا رہنے کا ارمتیہ
 اجازت کی جانے لے لاش کی عیسیٰ سے اُس کر جا پاس کے پیلاطس نے اُس اب⁵²
 مانگی۔

ہوئی تراشی میں چٹان کر لپیٹ میں کفن کے گان اُسے نے اُس کر اُتار کو لاش پھر⁵³
 تھا۔ گنا نہیں دفنایا کو کسی تک اب میں جس دیا رکھ میں قبر ایک
 تھا۔ کو ہوئے شروع دن کا سبت لیکن تھا، جمعہ یعنی دن کا تیاری یہ⁵⁴
 نے اُنہوں لیں۔ ہو بیچھے کے یوسف وہ تھیں آئی سے گلیل ساتھ کے عیسیٰ عورتیں جو⁵⁵
 ہے۔ گئی رکھی میں اُس طرح کس لاش کی عیسیٰ کہ بھی یہ اور دیکھا کو قبر
 کرنے تیار مسالے خوشبودار لئے کے لاش کی اُس اور گئیں چلی واپس میں شہر وہ پھر⁵⁶
 کیا۔ آرام مطابق کے شریعت نے اُنہوں لئے اس ہوا، شروع دن کا سبت میں بیچ لیکن لگیں۔

24

ہے اُٹھتا جی عیسیٰ

گئیں۔ پر قبر سویرے صبح کر لے مسالے شدہ تیار اپنے عورتیں یہ دن کے اتوار¹
 ہے۔ ہوا اُٹھکا طرف ایک پتھر کا پر قبر کہ دیکھا نے اُنہوں کر پہنچ وہاں²
 پائی۔ نہ لاش کی عیسیٰ خداوند وہاں تو گئیں میں قبر وہ جب لیکن³
 ہوئے کھڑے آپاس کے اُن مرد دو اچانک کہ تھیں کھڑی وہاں میں اُلجھن ابھی وہ⁴
 تھے۔ رہے چمک طرح کی بجلی لباس کے جن
 کیوں تم” کہا، نے مردوں اُن لیکن گئیں، جھک بل کے منہ کر کہا دھشت عورتیں⁵
 ہو؟ رہی ڈھونڈ میں مردوں کو زندہ
 کہی وقت اُس سے تم نے اُس جو کرو یاد بات وہ ہے۔ اُٹھا جی تو وہ ہے، نہیں یہاں وہ⁶
 تھا۔ میں گلیل وہ جب
 اور جائے کیا مصلوب جائے، دیا کر حوالے کے گاروں گاہ کو آدم ابن کہ ہے لازم⁷
 “۔ اُٹھے جی دن تیسرے وہ کہ
 آئی۔ یاد بات یہ اُنہیں پھر⁸
 سنا کو شاگردوں باقی اور رسولوں گیارہ کچھ سب یہ نے اُنہوں کر آ واپس سے قبر اور⁹
 دیا۔
 تھیں شامل میں اُن عورتیں اور ایک چند اور مریم ماں کی یعقوب یوآئ، مگدلینی، مریم¹⁰
 بتائیں۔ کو رسولوں باتیں یہ نے جنہوں
 آیا۔ نہ یقین اُنہیں لئے اس تھیں، رہی لگ سی بے تُکی باتیں یہ کو اُن لیکن¹¹

ہے۔ ہوتا شروع سے ہوئے غروب کے سورج دن یہودی تھا کو ہوئے شروع 23:54

جہانکا، اندر کر جھک تو پہنچا جب آیا۔ پاس کے قبر کر بھاگ اور اُٹھا پطرس تو بھی ¹² گیا۔ چلا اور ہوا حیران وہ کر دیکھ حالات یہ آیا۔ نظر ہی *کفن صرف لیکن

ملاقات سے عیسیٰ میں راستے کے اماؤس

گاؤں یہ تھے۔ رہے چل طرف کی اماؤس بنام گاؤں ایک پیروکار دو کے عیسیٰ دن اُسی ¹³ تھا۔ دُور میٹر کلو دس تقریباً سے یروشلم

تھے۔ ہوئے جو تھے رہے کر ذکر کا واقعات اُن میں آپس وہ چلتے چلتے ¹⁴

تو تھے رہے کر مباحثہ بحث ساتھ کے دوسرے ایک اور باتیں وہ جب کہ ہوا ایسا اور ¹⁵ لگا۔ چلنے ساتھ کے اُن کر آقریب خود عیسیٰ

سکے۔ نہ پہچان اُسے وہ لئے اِس تھا، گپا ڈالا پردہ پر آنکھوں کی اُن لیکن ¹⁶

کر خیال تبادلہ چلتے چلتے تم میں بارے کے جن ہیں باتیں کیسی یہ ”کہا، نے عیسیٰ ¹⁷ ”ہو؟“ رہے

گئے۔ ہو کھڑے سے غمگین وہ کر سن یہ

شخص واحد میں یروشلم آپ کیا ”پوچھا، سے اُس نے کلیوپاس بنام ایک سے میں اُن ¹⁸ ”ہ؟“ ہوا کچھ کیا میں دنوں اِن کہ نہیں معلوم جسے ہیں

”ہ؟“ ہوا کیا ”کہا، نے اُس ¹⁹

اور کلام جسے تھانہ وہ ہے۔ ہوا ساتھ کے ناصری عیسیٰ جو وہ ”دیا، جواب نے اُنہوں تھی۔ حاصل قوت زبردست سامنے کے قوم تمام اور اللہ میں کام

تا کہ دیا کر حوالے کے حکمرانوں اُسے نے سرداروں اور اماموں راہنما ہمارے لیکن ²⁰ کیا۔ مصلوب اُسے نے اُنہوں اور جائے، دی موت سزائے اُسے

ہو دن تین کو واقعات اِن گا۔ دے نجات کو اسرائیل وہی کہ تھی اُمید تو ہمیں لیکن ²¹ ہیں۔ گئے

سورے صبح آج وہ ہے۔ دیا کر حیران ہمیں بھی نے خواتین کچھ سے میں ہم لیکن ²² گئیں پر قبر

ظاہر فرشتے پر ہم کہ بتایا ہمیں کر لوٹ نے اُنہوں ہے۔ نہیں وہاں لاش کہ دیکھا تو ²³ ہے۔ زندہ عیسیٰ کہ کہا نے جنہوں ہوئے

تھا۔ کہا نے عورتوں اُن طرح جس پایا ہی ویسا اُسے اور گئے پر قبر کچھ سے میں ہم ²⁴ ”دیکھا۔ نہیں نے اُنہوں خود اُسے لیکن

باتوں تمام اُن تمہیں کہ ہو ذہن کُند کتنے تم !نادانوارے ”کہا، سے اُن نے عیسیٰ پھر ²⁵ ہیں۔ فرمائی نے نبیوں جو آیا نہیں یقین پر

”جائے؟“ ہو داخل میں جلال اپنے کر جھیل کچھ سب یہ مسیح کہ تھا نہیں لازم کیا ²⁶

* تھیں۔ ہوتی استعمال لئے کے کفن جو پٹیاں کی گان: ترجمہ لفظی: کفن 24:12 *

تشریح کی بات ہر کی مُقدّس کلام نے عیسیٰ کے کر شروع سے نبیوں تمام اور موسیٰ پھر²⁷ ہے۔ ذکر کا اُس جہاں جہاں کی

گویا کیا ایسا نے عیسیٰ تھا۔ جانا انہیں جہاں پہنچے قریب کے گاؤں اُس وہ چلتے چلتے²⁸ ہے، چاہتا پڑھنا آگے وہ ک

کو ہونے شام کیونکہ ٹھہریں، پاس ہمارے ”کہا، کے کر مجبور اُسے نے انہوں لیکن²⁹ گیا۔ اندر لئے کے ٹھہرنے ساتھ کے اُن وہ چنانچہ“ ہے۔ گیا ڈھل دن اور ہے

لئے کے اُس کر لے روٹی نے اُس تو گئے بیٹھ لئے کے کھانے وہ جب کہ ہوا ایسا اور³⁰ دیا۔ انہیں کے کر ٹکڑے اُسے نے اُس پھر کی۔ دعا کی شکر گزاری

وہ لمحے اُسی لیکن لیا۔ پہچان اُسے نے انہوں اور گئیں کھل آنکھیں کی اُن اچانک³¹ گیا۔ ہوا وجہل

جب تھے گئے بھر نہ سے جوش دل ہمارے کیا ”لگے، کہنے سے دوسرے ایک وہ پھر³² ”تھا؟ رہا سمجھا مطلب کا صحیفوں ہمیں کرتے کرتے باتیں سے ہم میں راستے وہ

رسول گیارہ تو پہنچے وہاں وہ جب گئے۔ چلے واپس یروشل کر اُٹھ وقت اُسی وہ اور³³ تھے جمع سے پہلے سمیت ساتھیوں اپنے

”ہے۔ ہوا ظاہر پر شمعون وہ! ہے اُٹھا جی واقعی خداوند“ تھے، رہے کہہ یہ اور³⁴ تھا ہوا کیا ہوئے جاتے طرف کی گاؤں کہ بتایا انہیں نے شاگردوں دو کے اماؤس پھر³⁵

پہچانا۔ کیسے اُسے نے انہوں وقت توڑتے روٹی کے عیسیٰ کہ اور

ہے ہوتا ظاہر پر شاگردوں اپنے عیسیٰ

کہا، اور ہوا کھڑا آ درمیان کے اُن خود عیسیٰ کہ تھے رہے سنا باتیں یہ ابھی وہ³⁶ ”ہو۔ سلامتی تمہاری“

رہے دیکھ پریت بھوت کوئی کہ تھا خیال کا اُن کیونکہ گئے، ڈر بہت کر گھبرا وہ³⁷ ہیں۔

میں دلوں تمہارے کہ ہے وجہ کیا ہو؟ گئے ہو پریشان کیوں تم ”کہا، سے اُن نے اُس³⁸ ہے؟ آیا ابھر شک

کیونکہ دیکھو، کر سٹول مجھے ہوں۔ ہی میں کہ دیکھو کو پاؤں اور ہاتھوں میرے³⁹ ”ہے۔ جسم میرا کہ ہو رہے دیکھ تم جبکہ ہوتیں نہیں ہڈیاں اور گوشت کے بھوت

دکھائے۔ پاؤں اور ہاتھ اپنے انہیں نے اُس کر کہہ یہ⁴⁰

نے عیسیٰ تو تھے رہے کر تعجب اور تھا رہا آ نہیں یقین مارے کے خوشی انہیں جب⁴¹ ”ہے؟ چیز کی کھانے کوئی پاس تمہارے یہاں کیا ”پوچھا،

دیا۔ ٹکڑا ایک کا مچھلی ہوئی بھنی اُسے نے انہوں⁴²

لیا۔ کھا ہی سامنے کے اُن کر لے اُسے نے اُس⁴³

تمہارے جب تھا بتایا وقت اُس کو تم نے میں جو ہے یہی ”کہا، سے اُن نے اُس پہر⁴⁴
میرے میں کتاب کی زبور اور صحیفوں کے نبیوں شریعت، کی موسیٰ بھی کچھ جو کہ تھا ساتھ
“ہے۔ ہونا پورا اُسے ہے لکھا میں بارے

سکیں۔ سمجھ کلام کا اللہ وہ تا کہ دیا کھول کو ذہن کے اُن نے اُس پہر⁴⁵
تیسرے کر اٹھا دکھ مسیح ہے، لکھا یوں میں مُقدس کلام ”کہا، سے اُن نے اُس
گا۔ اٹھے جی سے میں مُردوں دن

کہ گا جائے سنایا کو قوموں تمام پیغام یہ میں نام کے اُس کے کر شروع سے یروشلم پہر⁴⁷
پائیں۔ معافی کی گناہوں کے کرتوبہ وہ

ہو۔ گواہ کے باتوں اِن تم⁴⁸
پہر ہے۔ کیا نے باپ میرے وعدہ کا جس گا دوں بھیج اُسے پاس تمہارے میں اور⁴⁹
“نکلنا۔ نہ باہر سے شہر تک وقت اُس گا۔ جائے کیا ملبس سے قوت کی آسمان کو تم

ہے جاتا اٹھایا پر آسمان کو عیسیٰ
کر اٹھا ہاتھ اپنے نے اُس وہاں گیا۔ لے تک عنیاہ بیت اُنہیں کر نکل سے شہر وہ پہر⁵⁰
دی۔ برکت اُنہیں

گیا۔ لیا اٹھا پر آسمان کر ہو جدا سے اُن وہ ہوئے دیتے برکت کہ ہوا ایسا اور⁵¹
گئے۔ چلے واپس یروشلم سے خوشی بڑی پہر اور کیا سجدہ اُسے نے اُنہوں⁵²
رہے۔ کرتے تعجید کی اللہ کر گزار میں المُقدس بیت وقت پورا اپنا وہ وہاں⁵³

یوحنا

کلام کا زندگی

- 1 تھا۔ اللہ کلام اور تھا ساتھ کے اللہ کلام تھا۔ کلام میں ابتدا
- 2 تھا۔ ساتھ کے اللہ میں ابتدا ہی
- 3 پیدا بغیر کے اُس چیز بھی ایک کی مخلوقات ہوا۔ پیدا سے وسیلے کے کلام کچھ سب
- 4 ہوئی۔ نہیں
- 5 تھی۔ نور کا انسانوں زندگی یہ اور تھی، زندگی میں اُس
- 6 پایا۔ نہ قابو پر اُس نے تاریکی اور ہے، چمکا میں تاریکی نور یہ
- 7 تھا۔ یحییٰ نام کا جس آدمی ایک دیا، بھیج پیغمبر اپنا نے اللہ دن ایک
- 8 ایمان پر بنا کی گواہی کی اُس لوگ کہ تھا یہ مقصد آیا۔ لئے کے دینے گواہی کی نور وہ
- 9 لائیں۔
- 10 تھی۔ دینی گواہی کی نور صرف اُسے بلکہ تھا نہ نور تو خود وہ
- 11 تھا۔ کو آنے میں دنیا ہے کرتا روشن کو شخص ہر جو نور حقیقی
- 12 پہچانا۔ نہ اُسے نے دنیا تو بھی ہوئی پیدا سے وسیلے کے اُس دنیا اور تھا میں دنیا کلام گو
- 13 کیا۔ نہ قبول اُسے نے اپنوں کے اُس لیکن تھا، اپنا کا اُس جو آیا میں اُس وہ
- 14 فرزند کے اللہ نے اُس انہیں لائے۔ ایمان پر نام کے اُس کے کر قبول اُسے کچھ تو بھی
- 15 دیا، بخش حق کا بنے
- 16 ہوئے پیدا سے منصوبے کے مرد یا انسان کسی نہ پر، طور فطری نہ جو فرزند ایسے
- 17 سے۔ اللہ بلکہ
- 18 کا جلال کے اُس نے ہم اور ہوا پذیر رہائش درمیان ہمارے کر بن انسان کلام
- 19 کا فرزند اکلوتے کے باپ جلال کا اُس اور تھا معمور سے سچائی اور فضل وہ کیا۔ مشاہدہ
- 20 تھا۔ سا
- 21 میں بارے کے جس ہے وہی یہ ”اُٹھا، پکار کر دے گواہی میں بارے کے اُس یحییٰ
- 22 پہلے سے مجھ وہ کیونکہ ہے، بڑا سے مجھ جو ہے والا آنے بعد میرے ایک ’کہا، نے میں
- 23 “تھا
- 24 پایا۔ فضل پر فضل نے سب ہم سے کثرت کی اُس
- 25 مسیح عیسیٰ سچائی اور فضل کا اللہ لیکن گئی، دی معرفت کی موسیٰ شریعت کیونکہ
- 26 ہوئی۔ قائم سے وسیلے کے
- 27 ہے میں گود کی اللہ جو فرزند اکلوتا لیکن دیکھا۔ نہیں کو اللہ بھی کبھی نے کسی
- 28 ہے۔ کیا ظاہر پر ہم کو اللہ نے اُسی

پیغام کا والے دینے پیتسمہ یحییٰ

کے اُس کو لاویوں اور اماموں نے یہودیوں کے یروشلم جب ھے گواہی کی یحییٰ یہ 19
 “ہیں؟ کون آپ” پوچھا، کر بھیج پاس

“ہوں۔ نہیں مسیح میں” کیا، تسلیم صاف بلکہ کیا نہ انکار نے اُس 20

“ہیں؟ الیاس آپ کیا ہیں؟ کون آپ پھر تو” پوچھا، نے اُنہوں 21

“ہوں۔ نہیں وہ میں نہیں،” دیا، جواب نے اُس

“ہیں؟ نبی والا آنے آپ کیا” کیا، سوال نے اُنہوں

“نہیں۔” کہا، نے اُس

نہ کوئی ہمیں اُنہیں ھے بھیجا ہمیں نے جنہوں ہیں؟ کون آپ کہ بتائیں ہمیں پھر تو” 22
 “ہیں؟ کہتے کیا میں بارے اپنے خود آپ ھے۔ دینا جواب کوئی

جو ہوں آواز وہ میں ریگستان میں” دیا، جواب کر دے حوالہ کا نبی یسعیاہ نے یحییٰ 23
 “بناؤ۔ سیدھا راستہ کارب ھے، رہی پکار

تھے۔ رکھتے تعلق سے فرقے فریسی لوگ گئے بھیجے 24

پیتسمہ آپ پھر تو نبی والا آنے یا الیاس نہ ہیں، مسیح نہ آپ اگر” پوچھا، نے اُنہوں 25
 “ہیں؟ رہے دے کیوں

ایک ہی درمیان تمہارے لیکن ہوں، دیتا پیتسمہ سے پانی تو میں” دیا، جواب نے یحییٰ 26
 جانتے۔ نہیں تم کو جس ھے کھڑا

لائق کے کھولنے بھی تسمے کے جوتوں کے اُس میں اور ھے والا آنے بعد میرے وہی 27
 “نہیں۔

تھا۔ رہا دے پیتسمہ یحییٰ جہاں ہوا میں عنیاہ بیت پار کے یردن یہ 28

لیلا کا اللہ

کا اللہ یہ دیکھو،” کہا، نے اُس دیکھا۔ آتے پاس اپنے کو عیسیٰ نے یحییٰ دن اگلے 29
 ھے۔ جاتا لے اُٹھا گاہ کا دنیا جو ھے لیلا

مجھ جو ھے والا آنے بعد میرے ایک، کہا، نے میں میں بارے کے جس ھے وہی یہ 30
 “تھا۔ پہلے سے مجھ وہ کیونکہ ھے، بڑا سے

وہ تا کہ لگا دینے پیتسمہ سے پانی کر آ لئے اس میں لیکن تھا، جانتا نہیں اُسے تو میں 31
 “جائے۔ ہو ظاہر پر اسرائیل

پر آسمان طرح کی کبوتر القدس روح کہ دیکھا نے میں” دی، گواہی یہ نے یحییٰ اور 32
 گیا۔ ٹھہر پر اُس کر اُتر سے

اُس تو بھیجا لئے کے دینے پیتسمہ مجھے نے اللہ جب لیکن تھا، جانتا نہیں اُسے تو میں 33
 گا ہو وہی یہ گا۔ جائے ٹھہر پر کسی کر اُتر القدس روح کہ گا دیکھے تو بتایا، مجھے نے
 ‘گا۔ دے پیتسمہ سے القدس روح جو

“ہ۔ فرزند کا اللہ یہ کہ ہوں دیتا گواہی اور ھ دیکھا نے میں اب 34

شاگرد پہلے کے عیسیٰ

تھے۔ ساتھ شاگرد دو کے اُس تھا۔ کھڑا وہیں دوبارہ یحییٰ دن اگلے 35

“! ھ لایا کا اللہ یہ دیکھو،” کہا، تو دیکھا ہوئے گزرتے سے وہاں کو عیسیٰ نے اُس 36

لئے۔ ہو پیچھے کے عیسیٰ شاگرد دو کے اُس کر سن بات یہ کی اُس 37

کیا تم ”پوچھا، نے اُس تو ہیں رہے چل پیچھے میرے یہ کہ دیکھا کر مڑ نے عیسیٰ 38
“ہو؟ چاہتے

“ہیں؟ ہوئے ٹھہرے کہاں آپ اُستاد،” کہا، نے اُنہوں

وہ نے اُنہوں گئے۔ ساتھ کے اُس وہ چنانچہ “لو۔ دیکھ خود آؤ،” دیا، جواب نے اُس 39
تقریباً کے شام رہے۔ پاس کے اُس وقت باقی کے دن اور تھا ہوا ٹھہرا وہ جہاں دیکھی جگہ
تھے۔ گئے بچ چار

بات کی یحییٰ جو تھا ایک سے میں شاگردوں دو اُن اندریاس بھائی کا پطرس شمعون 40

تھے۔ لئے ہو پیچھے کے عیسیٰ کر سن

ہمیں ”بتایا، اُس نے اُس ہوئی۔ سے شمعون بھائی اپنے کے اُس ملاقات پہلی کی اُس اب 41
(ہ۔ ‘شخص ہوا کیا مسح’ مطلب کا م س ی ح)“ ہ۔ گیا مل مسیح

گیا۔ لے پاس کے عیسیٰ اُسے وہ پھر 42

(اس) “گا۔ کہلائے کیفا تو ھ۔ شمعون بیٹا کا یوحنا تو” کہا، نے عیسیٰ کر دیکھ اُسے
(ہ۔ پتھر یعنی پطرس ترجمہ یونانی کا

ھ بلاتا کو ایل تنن اور فلپس عیسیٰ

میرے ”کہا، سے اُس تو ملا سے فلپس کیا۔ ارادہ کا جانے گلیل نے عیسیٰ دن اگلے 43
“لے۔ ہو پیچھے

تھا۔ صیدا بیت شہر وطنی کا فلپس طرح کی پطرس اور اندریاس 44

کا جس گیا مل شخص وہی ہمیں ”کہا، سے اُس نے اُس اور ملا، سے ایل تنن فلپس 45
ھ یوسف بن عیسیٰ نام کا اُس ھ۔ کیا میں صحیفوں اپنے نے نبیوں اور توریت نے موسیٰ ذکر
“ہ۔ والا رہنے کا ناصرت وہ اور

“ہ؟ سکتی نکل چیز اچھی کوئی سے ناصرت کیا ناصرت؟” کہا، نے ایل تنن 46

“لے۔ دیکھ خود اور آ” دیا، جواب نے فلپس

جس ھ اسرائیلی بچا یہ لو، ”کہا، نے اُس تو دیکھا آتے کو ایل تنن نے عیسیٰ جب 47
“نہیں۔ مکر میں

“ہیں؟ جانتے سے کہاں مجھے آپ ”پوچھا، نے ایل تنن 48

تو دیکھا۔ تجھے نے میں بلایا تجھے نے فلپس کہ پہلے سے اس ”دیا، جواب نے عیسیٰ
“تھا۔ میں سائے کے درخت کے انجیر

“ہیں۔ بادشاہ کے اسرائیل آپ ہیں، فرزند کے اللہ آپ اُستاد،” کہا، نے ایل تنن 49

کے انجیر تجھے نے میں کہ کر سن بات یہ میری اچھا، ”پوچھا، سے اُس نے عیسیٰ⁵⁰
 “گا۔ دیکھے باتیں بڑی کہیں سے اِس تو ہے؟ لایا ایمان تو دیکھا میں سائے کے درخت
 کے اللہ اور کھلا کو آسمان تم کہ ہوں بتاتا سچ کو تم میں ”رکھی، جاری بات نے اُس⁵¹
 “گے۔ دیکھو اُترتے پر آدم ابن اور چڑھتے اوپر کو فرشتوں

2

شادی میں قانا

تھی وہاں ماں کی عیسیٰ ہوئی۔ شادی ایک میں قانا گاؤں کے گلیل دن تیسرے¹
 تھی۔ گئی دی دعوت بھی کو شاگردوں کے اُس اور عیسیٰ اور²
 “رہی۔ نہیں مے پاس کے اُن” کہا، سے اُس نے ماں کی عیسیٰ تو گئی ہو ختم مے³
 “آیا۔ نہیں ابھی وقت میرا واسطہ؟ کیا سے آپ میرا خاتون، اے” دیا، جواب نے عیسیٰ⁴
 “کرو۔ وہ بتائے کو تم وہ کچھ جو” بتایا، کو نوکروں نے ماں کی اُس لیکن⁵
 کرتے استعمال لئے کے غسل دینی یہودی جنہیں تھے پڑے مٹکے چھ کے پتھر وہاں⁶
 تھی۔ گنجائش کی لٹر 100 تقریباً میں ایک ہر تھے۔
 لبالب انہیں نے انہوں چنانچہ “دو۔ بھر سے پانی کو مٹکوں” کہا، سے نوکروں نے عیسیٰ⁷
 دیا۔ بھر
 لے پاس کے والے چلانے انتظام کا ضیافت کر نکال کچھ اب” کہا، نے اُس پھر⁸
 کیا۔ ہی ایسا نے انہوں “جاؤ۔
 تو تھا گیا بدل میں مے جو چکھا پانی وہ نے والے چلانے انتظام کا ضیافت ہی جوں⁹
 نوکروں اُن اگرچہ ہے، آئی سے کہاں یہ کہ تھا نہ معلوم لاسے) بلایا۔ کو دولہے نے اُس
 (تھے۔ لائے کر نکال اُسے جو تھا پتا کو
 جب پھر ہے۔ کرتا پیش لئے کے پینے مے کی قسم اچھی پہلے میزبان ہر” کہا، نے اُس¹⁰
 اچھی نے آپ لیکن ہے۔ لگا پلانے مے کی قسم گھٹیا نسبتاً وہ تولگے چڑھنے نشہ کو لوگوں
 “ہے۔ چھوڑی رکھ تک اب مے
 کیا۔ اظہار کا جلال اپنے کر دکھا نشان الہی پہلا یہ میں قانا کے گلیل نے عیسیٰ یوں¹¹
 لائے۔ ایمان پر اُس شاگرد کے اُس کر دیکھ یہ
 چلا کو کفر نخوم ساتھ کے شاگردوں اپنے اور بھائیوں اپنے ماں، اپنی وہ بعد کے اِس¹²
 رہے۔ دن تھوڑے وہ وہاں گیا۔

ہے جاتا میں المقدس بیت عیسیٰ

گیا۔ چلا یروشلیم عیسیٰ تو گئی آقرب فسح عید یہودی جب¹³

اور بھیڑیں گائے پیل، میں اُس لوگ کئی کہ دیکھا نے اُس کر جا میں المقدس بیت 14 بدل میں سکوں کے المقدس بیت سکے غیر ملکی بیٹھے پر میز دوسرے ہیں۔ رہے بیچ کبوتر ہیں۔ رہے

بھیڑوں نے اُس دیا۔ نکال سے المقدس بیت کو سب کر بنا کوڑا کارسیوں نے عیسیٰ پھر 15 میزین کی اُن اور دیئے بکھیر سکے کے والوں بدلنے پیسے دیا، ہانک باہر کو گائے پیلوں اور دیں۔ اُلٹ

منڈی کو گھر کے باپ میرے جاؤ۔ لے اسے ”کہا، نے اُس کو والوں بیچنے کبوتر 16 بدلو۔ مت میں

گھر تیرے ”کہ آیا یاد حوالہ یہ کا مقدس کلام کو شاگردوں کے عیسیٰ کر دیکھ یہ 17 “گی۔ جائے کہا مجھے غیرت کی

یقین ہمیں تا کہ ہیں سکتے دکھا نشان الہی کیا ہمیں آپ ”پوچھا، میں جواب نے یہودیوں 18 “ہیں؟ اختیار کا کرنے یہ کو آپ کہ آئے

دوبارہ اندر کے دن تین اسے میں تو دو ڈھا کو مقدس اس ”دیا، جواب نے عیسیٰ 19 “گا۔ دوں کر تعمیر

آپ اور تھے گئے لگ سال 46 میں کرنے تعمیر کو المقدس بیت ”کہا، نے یہودیوں 20 “ہیں؟ چاہتے کرنا تعمیر میں دن تین اسے

کا اُس مطلب کا اس تو کئے استعمال الفاظ کے ”مقدس اس“ نے عیسیٰ جب لیکن 21 تھا۔ بدن اپنا

یاد بات یہ کی اُس کو شاگردوں کے اُس بعد کے اٹھنے جی سے میں مردوں کے اُس 22 تھیں۔ کی نے عیسیٰ جو لائے ایمان پر باتوں اُن اور مقدس کلام وہ پھر آئی۔

ہے واقف سے فطرت انسانی عیسیٰ

کردہ پیش کے اُس لوگ سے بہت تو تھا میں یروشلم لئے کے عید کی فسخ عیسیٰ جب 23 لگے۔ لانے ایمان پر نام کے اُس کر دیکھ کو نشانوں الہی

تھا۔ جانتا کو سب وہ کیونکہ تھا، نہیں اعتماد پر اُن کو اُس لیکن 24

جانتا وہ کیونکہ تھی، نہیں ضرورت کی گواہی کی کسی میں بارے کے انسان اُسے اور 25 ہے۔ کچھ کیا اندر کے انسان کہ تھا

3

ملاقات ساتھ کے نیکدیمس

تھا۔ رکن کا عالیہ عدالت یہودی جو تھا نیکدیمس بنام آدمی ایک کا فرقے فریسی 1 اُستاد ایسے آپ کہ ہیں جانتے ہم اُستاد، ”کہا، اور آیا پاس کے عیسیٰ وقت کے رات وہ 2 ایسا صرف وہ ہیں دکھاتے آپ نشان الہی جو کیونکہ ہیں، آئے سے طرف کی اللہ جو ہیں “ہو۔ اللہ ساتھ کے جس ہے سکا دکھا ہی شخص

کو بادشاہی کی اللہ شخص وہ صرف ہوں، بتاتا ہے مجھے میں ”دیا، جواب نے عیسیٰ 3
 “ہو۔ ہوا پیدا سے سرے نئے جو ہے سکا دیکھ

ہو پیدا سے سرے نئے طرح کس آدمی بوڑھا مطلب؟ کیا ”کیا، اعتراض نے نیکدیس 4
 “ہے؟ سکا ہو پیدا کر جا میں پیٹ کے ماں اپنی دوبارہ وہ کیا ہے؟ سکا

میں بادشاہی کی اللہ شخص وہ صرف ہوں، بتاتا ہے مجھے میں ”دیا، جواب نے عیسیٰ 5
 ہو۔ ہوا پیدا سے روح اور پانی جو ہے سکا ہو داخل

وہ ہے ہوتا پیدا سے روح جو لیکن ہے، جسمانی وہ ہے ہوتا پیدا سے جسم کچھ جو 6
 ہے۔ روحانی

“ہے۔ ضرور ہونا پیدا سے سرے نئے تمہیں ہوں، کہتا میں کہ کر نہ تعجب تو لئے اس 7
 سے کہاں کہ جانتا نہیں یہ لیکن ہے، سنتا تو آواز کی اُس تو ہے۔ چلتی چاہے جہاں ہوا 8

“ہے۔ ہوا پیدا سے روح جو ہے کی شخص اُس ہر حالت یہی ہے۔ جاتی کو کہاں اور آتی
 “ہے؟ سکا ہو طرح کس یہ ”پوچھا، نے نیکدیس 9

باتیں یہ بھی باوجود کے اس کیا ہے۔ اُستاد کا اسرائیل تو تو ”دیا، جواب نے عیسیٰ 10
 سمجھتا؟ نہیں

اُس اور ہیں جانتے ہم جو ہیں کرتے بیان کچھ وہ ہم ہوں، بتاتا ہے مجھے میں 11
 نہیں قبول گواہی ہماری لوگ تم تو بھی ہے۔ دیکھا خود نے ہم جو ہیں دیتے گواہی کی
 کرتے۔

کیونکر تم پھر تو رکھتے۔ نہیں ایمان پر اُن تم اور ہیں سنائی باتیں دنیاوی کو تم نے میں 12
 بتاؤں؟ میں بارے کے باتوں آسمانی تمہیں اگر گے لاؤ ایمان

ہے۔ اُترا سے آسمان جو کے، آدم ابن سوائے چڑھا نہیں کوئی پر آسمان 13
 اُسی دیا کر اونچا کر لٹکا پر لکڑی کو سانپ میں ریگستان نے موسیٰ طرح جس اور 14

جائے، چڑھایا پر اونچے بھی کو آدم ابن کہ ہے ضرور طرح
 جائے۔ مل زندگی ابدی گالائے ایمان پر اُس جو کو ایک ہر تا کہ 15

بخش کو فرزند اکلوتے اپنے نے اُس کہ رکھی محبت اتنی سے دنیا نے اللہ کیونکہ 16
 پائے۔ زندگی ابدی بلکہ ہونہ ہلاک لائے ایمان پر اُس بھی جو تا کہ دیا،

ٹھہرائے مجرم کو دنیا وہ کہ بھیجا نہیں میں دنیا لئے اس کو فرزند اپنے نے اللہ کیونکہ 17
 دے۔ نجات اُسے وہ کہ لئے اس بلکہ

رکھتا نہیں ایمان جو لیکن گا، جائے دیا قرار نہیں مجرم اُسے ہے لایا ایمان پر اُس بھی جو 18
 نہیں ایمان پر نام کے فرزند اکلوتے کے اللہ وہ کہ ہے یہ وجہ ہے۔ چکا جا ٹھہرایا مجرم اُسے

لایا۔
 لیکن آیا، میں دنیا اس نور کا اللہ گو کہ ہے یہ سبب کا ٹھہرانے مجرم کو لوگوں اور 19

تھے۔ بُرے کام کے اُن کیونکہ کیا، پیار زیادہ کو اندھیرے نسبت کی نور نے لوگوں

تاکہ آتا نہیں قریب کے اُس اور ہے رکھتا دشمنی سے نور وہ ہے کرتا کام غلط بھی جو²⁰
 جائے۔ کھل نہ پول کا کاموں بُرے کے اُس
 کام کے اُس کہ جائے ہو ظاہر تاکہ ہے آتا پاس کے نور وہ ہے کرتا کام سچا جو لیکن²¹
 “ہیں۔ ہوئے سے وسیلے کے اللہ

یجی اور عیسیٰ

کچھ وہ وہاں گیا۔ میں علاقے کے یہودیہ ساتھ کے شاگردوں اپنے عیسیٰ بعد کے اس²²
 لگا۔ دینے پیتسمہ کو لوگوں اور ٹھہرا ساتھ کے اُن لئے کے دیر
 کیونکہ تھا، رہا دے پیتسمہ میں عینون مقام واقع قریب کے شالیم بھی یجی وقت اُس²³
 رہے۔ آتے لئے کے لینے پیتسمہ لوگ پر جگہ اُس تھا۔ بہت پانی وہاں
 (تھا۔ چا ڈالا نہیں میں جیل تک اب کو یحییٰ)²⁴

غور زیرِ گیا۔ چھڑ مباحثہ ساتھ کے یہودی کسی کا شاگردوں کے یجی دن ایک²⁵
 تھا۔ غسل دینی مضمون

یردن دریائے کی آپ سے آدمی جس اُستاد، ”لگے، کہنے اور آئے پاس کے یجی وہ²⁶
 بھی وہ ہے، مسیح وہ کہ دی گواہی نے آپ میں بارے کے جس اور ہوئی ملاقات پار کے
 “ہیں۔ رہے جا پاس کے اُسی لوگ سب اب ہے۔ رہا دے پیتسمہ کو لوگوں
 جاتا دیا سے آسمان اُسے جو ہے ملتا کچھ وہ صرف کو ایک ہر ”دیا، جواب نے یجی²⁷
 ہے۔

کے اُس مجھے بلکہ ہوں نہیں مسیح میں ’کہا، نے میں کہ ہو گواہ کے اس خود تم²⁸
 ‘ہے۔ چاہیجا آگے آگے

صرف دوست کا اُس ہے۔ کی اُسی دُھن اور ہے، کرتا شادی سے دُھن ہی دُولہا²⁹
 ہوتی۔ نہیں انتہا کی خوشی کی دوست کر سن سن آواز کی دُولہے اور ہے۔ ہوتا کھڑا ساتھ
 ہے۔ گئی ہو پوری خوشی کی جس ہوں دوست ہی ایسا بھی میں

جاؤں۔ گھٹتا میں جبکہ جائے بڑھتا وہ کہ ہے لازم³⁰

والا آنے سے آسمان

دنیا تعلق کا اُس ہے سے دنیا جو ہے۔ پر سب اختیار کا اُس ہے آیا سے پر آسمان جو³¹
 پر سب اختیار کا اُس ہے آیا سے پر آسمان جو لیکن ہے۔ کرتا باتیں دنیاوی وہ اور ہے ہی سے
 ہے۔

اُس کوئی تو بھی ہے۔ دیتا گواہی کی اُسی ہے سنا اور دیکھا خود نے اُس کچھ جو³²
 کرتا۔ نہیں قبول کو گواہی کی

ہے۔ سچا اللہ کہ ہے کی تصدیق کی اس نے اُس کا قبول اُسے نے جس لیکن³³

نہیں کرتول ناپ روح اپنا اللہ کیونکہ ہے، سناتا باتیں کی اللہ وہ ہے بھیجا نے اللہ جسے³⁴

دیتا۔

ہے۔ دیا کر سپرد کے اُس کچھ سب نے اُس اور ہے، کرتا پیار کو فرزند اپنے باپ³⁵

کو فرزند جو لیکن ہے۔ کی اُس زندگی ابدی ہے لانا ایمان پر فرزند کے اللہ جو چنانچہ 36
 “گا۔ رہے ٹھہرا پر اُس غضب کا اللہ بلکہ گا دیکھے نہیں کو زندگی اِس وہ کرے رد

4

عورت سامری اور عیسیٰ

کو لوگوں اور رہا بنا شاگرد زیادہ نسبت کی یحییٰ عیسیٰ کہ ملی اطلاع کو فریسیوں 1
 ہے، رہا دے پیتسمہ

شاگرد۔ کے اُس بلکہ تھا دیتا نہیں پیتسمہ خود وہ حالانکہ 2

چلا واپس کو گلیل کر چھوڑ کو یہودیہ وہ تو ہوئی معلوم بات یہ کو عیسیٰ خداوند جب 3
 گیا۔

تھا۔ گزرنا سے میں سامریہ اُسے لئے کے پہنچنے وہاں 4

قریب کے زمین اُس یہ تھا۔ سو خار نام کا جس گیا پہنچ پاس کے شہر ایک وہ چلتے چلتے 5
 تھی۔ دی کو یوسف بیٹے اپنے نے یعقوب جو تھا

گیا۔ بیٹھ پر کنوئیں وہ لئے اِس تھا، گیا تھک سے سفر عیسیٰ تھا۔ کنواں کا یعقوب وہاں 6
 تھے۔ گئے بچ بارہ تقریباً کے دوپہر

“پلا۔ پانی ذرا مجھے” کہا، سے اُس نے عیسیٰ آئی۔ بھرنے پانی عورت سامری ایک 7

(تھے۔ ہوئے گئے شہر لئے کے خریدنے کھانا شاگرد کے اِس) 8

انکار سے رکھنے تعلق ساتھ کے سامریوں یہودی کیونکہ کیا، تعجب نے عورت سامری 9
 کس آپ ہوں۔ عورت سامری میں اور ہیں، یہودی تو آپ” کہا، نے اُس ہیں۔ کرتے
 “ہیں؟ سیکتے کر درخواست کی پلانے پانی سے مجھ طرح

چاہتا دینا کو تجھ اللہ جو ہوتی واقف سے بخشش اُس تو اگر” دیا، جواب نے عیسیٰ 10
 زندگی تجھے وہ اور مانگتی سے اُس تو تو ہے رہا مانگ پانی سے تجھ جو جانتی اُسے تو اور ہے
 “دیتا۔ پانی کا

آپ ہے۔ گہرا کنواں یہ اور ہے نہیں بالٹی تو پاس کے آپ خداوند،” کہا، نے خاتون 11
 ملا؟ سے کہاں پانی یہ کا زندگی کو

خود جو اور دیا کنواں یہ ہمیں نے جس ہیں بڑے سے یعقوب باپ ہمارے آپ کیا 12
 “ہوا؟ اندوز لطف سے پانی کے اُس سمیت ریوڑوں اور بیٹوں اپنے بھی

گی۔ لگے پیاس دوبارہ اُسے پینے سے میں پانی اِس بھی جو” دیا، جواب نے عیسیٰ 13

پانی جو بلکہ گی۔ لگے نہیں پیاس بھی کبھی میں بعد اُسے دوں پلا پانی میں جسے لیکن 14
 زندگی ابدی کر پھوٹ پانی سے جس گا جائے بن چشمہ ایک میں اُس وہ گا دوں اُسے میں
 “گا۔ کرے مہیا

پیاس بھی کبھی مجھے پھر دیں۔ پلا پانی یہ مجھے خداوند،” کہا، سے اُس نے عورت 15
 “گا۔ پڑے نہیں بھرنا پانی کر آ یہاں بار بار مجھے اور گی لگے نہیں

“لا۔ بلا کو خداوند اپنے جا،” کہا، نے عیسیٰ 16

“ہے۔ نہیں خاوند کوئی میرا” دیا، جواب نے عورت 17

ہے، نہیں خاوند میرا کہ کہا صحیح نے تو” کہا، نے عیسیٰ

رہ اب تو ساتھ کے آدمی جس اور ہے چکی ہو سے مردوں پانچ شادی تیری کیونکہ 18
“ہے۔ درست بالکل بات تیری ہے۔ نہیں شوہر تیرا وہ ہے رہی

ہیں۔ نبی آپ کہ ہوں دیکھتی میں خداوند،” کہا، نے عورت 19

کرتے اصرار لوگ یہودی آپ جبکہ تھے کرتے عبادت پر پہاڑ اسی تو دادا باپ ہمارے 20
“ہے۔ کرنی عبادت ہمیں جہاں ہے مرکز وہ یروشلم کہ ہیں

اس تو نہ تم جب گا آئے وقت وہ کہ جان یقین خاتون، اے” دیا، جواب نے عیسیٰ 21
میں۔ یروشلم نہ گے، کرو عبادت کی باپ پر پہاڑ

اُس ہم میں مقابلے کے اس جانتے۔ نہیں جسے ہو کرتے پرستش کی اُس سامری تم 22
ہے۔ سے میں یہودیوں نجات کیونکہ ہیں، جانتے جسے ہیں کرتے پرستش کی
باپ سے سچائی اور روح پرستار حقیقی جب ہے چکا پہنچ بلکہ ہے رہا آوقت وہ لیکن 23

ہے۔ چاہتا پرستار ہی ایسے باپ کیونکہ گے، کریں پرستش کی
پرستش کی اُس سے سچائی اور روح پرستار کے اُس کہ ہے لازم لئے اس ہے، روح اللہ 24
“کریں۔

رہا شخص ہوا کیا مسح یعنی مسیح کہ ہے معلوم مجھے” کہا، سے اُس نے عورت 25
“گا۔ دے بتا کچھ سب ہمیں تو گا آئے وہ جب ہے۔

“ہوں۔ رہا کربات ساتھ تیرے جو ہوں مسیح ہی میں” بتایا، اُسے نے عیسیٰ پر اس 26
کربات سے عورت ایک عیسیٰ کہ دیکھا جب نے اُنہوں گئے۔ پہنچ شاگرد لمحے اُسی 27
یا “ہیں؟ چاہتے کیا آپ” کہ کی نہ جرات کی پوچھنے نے کسی لیکن کیا۔ تعجب تو ہے رہا
“ہیں؟ رہے کرباتیں کیوں سے عورت اس آپ”

لگی، کہنے سے لوگوں وہاں اور گئی چلی میں شہر کر چھوڑ گھڑا اپنا عورت 28
ہے۔ کیا نے میں جو ہے دیا بتا کچھ سب مجھے نے جس دیکھو کو آدمی ایک آؤ،” 29
“ہے؟ نہیں تو مسیح وہ

آئے۔ پاس کے عیسیٰ کر نکل سے شہر وہ چنانچہ 30
“لیں۔ کھا کھانا کچھ اُستاد،” لگے، کہنے سے عیسیٰ کر دے زور شاگرد میں اتنے 31
واقف تم سے جس ہے چیز ایسی کی کھا نے پاس میرے” دیا، جواب نے اُس لیکن 32
“ہو۔ نہیں

“آیا؟ کر لے کھانا پاس کے اُس کوئی کیا” لگے، کہنے میں آپس شاگرد 33
جس کروں پوری مرضی کی اُس کہ ہے یہ کھانا میرا” کہا، سے اُن نے عیسیٰ لیکن 34
پہنچاؤں۔ تک تکمیل کام کا اُس اور ہے بھیجا مجھے نے

35 بتاتا کو تم میں لیکن، گی۔ جائے پک فصل تک مہینے چار مزید ہو، کہتے خود تو تم
 36 ہے۔ تیار لئے کے گٹائی اور ہے گئی پک فصل کرو۔ غور پر کہیتوں کر اٹھا نظر اپنی ہوں،
 اور ہے مل مزدوری کو والے کرنے گٹائی ہے۔ چکی ہو شروع گٹائی کی فصل
 والا کرنے گٹائی اور والا بونے بیج تاکہ ہے رہا کر جمع لئے کے زندگی ابدی کو فصل وہ
 سکیں۔ منا خوشی کر مل دونوں

37 ہے۔ کالتا فصل دوسرا اور بوتا بیج ایک، کہ ہے جاتی ہو ثابت درست کہاوت یہ یوں
 38 کے کرنے تیار جسے ہے دیا بھیج لئے کے کرنے گٹائی کی فصل اُس کو تم نے میں
 فصل کر اٹھا فائدہ سے اس تم اور ہے کی محنت خوب نے اوروں کی۔ نہیں محنت نے تم لئے
 39 ہو۔““سکتے کر جمع

اُس نے عورت اُس کہ تھی یہ وجہ لائے۔ ایمان پر عیسیٰ سامری سے بہت کے شہر اُس
 40 ہے۔ کیا نے میں جو دیا بتا کچھ سب مجھے نے اُس تھی، دی گواہی یہ میں بارے کے
 وہ چنانچہ ”تھہریں۔ پاس ہمارے“ کی، منت نے انہوں تو آئے پاس کے اُس وہ جب
 41 رہا۔ وہاں دن دو

لائے۔ ایمان لوگ سے بہت مزید کر سن باتیں کی اُس اور
 42 لئے اس بلکہ رکھتے نہیں ایمان پر بنا کی باتوں تیری ہم اب” کہا، سے عورت نے انہوں
 43 ہے۔ یہی دہندہ نجات کا دنیا واقعی کہ ہے لیا جان اور سن خود نے ہم کہ

شفا کی بیٹے کے افسر
 44 گیا۔ چلا کو گلیل عیسیٰ بعد کے گزارنے دن دو وہاں
 45 نہیں عزت میں وطن اپنے کے اُس کی نبی کہ تھا کہا کر دے گواہی خود نے اُس
 ہوتی۔

فسح وہ کیونکہ کہا، آمدید خوش اُسے نے لوگوں مقامی تو پہنچا گلیل وہ جب اب
 46 کیا وہاں نے عیسیٰ جو دیکھا کچھ سب نے انہوں اور تھے آئے یروشلم لئے کے منانے عید کی
 تھا۔

میں علاقے اُس تھا۔ دیا بدل میں کے کو پانی نے اُس جہاں آیا میں قانا دوبارہ وہ پھر
 47 تھا۔ پڑا بیمار میں کفر نخوم بیٹا کا جس تھا افسر شاہی ایک

اور گپا پاس کے اُس وہ تو ہے گیا پہنچ گلیل سے یہودیہ عیسیٰ کہ ملی اطلاع اُسے جب
 48 کو مرنے وہ کیونکہ دیں۔ شفا کو بیٹے میرے اور آئیں اُتر پاس میرے سے قانا“ کی، گزارش
 ہے۔

ایمان دیکھتے نہیں معجزے اور نشان الہی لوگ تم تک جب” کہا، سے اُس نے عیسیٰ
 49 لائے۔““نہیں

جائے۔ مر لڑکا میرا کہ پہلے سے اس آئیں، خداوند” کہا، نے افسر شاہی

50 گا۔ رہے زندہ بیٹا تیرا جا،” دیا، جواب نے عیسیٰ

گیا۔ چلا گھرا اپنے اور لایا ایمان پر بات کی عیسیٰ آدمی

بیٹا کہ دی اطلاع اُسے نے اُنہوں ملے۔ سے اُس نوکر کے اُس کہ تھا رہا اُتر ابھی وہ 51
ہے۔ زندہ

تھی۔ لگی ہونے بہتر سے وقت کس طبیعت کی اُس کہ کی کچھ پوچھ سے اُن نے اُس 52
”گیا۔ اُتر بجے ایک دوپہر کل بخار“ دیا، جواب نے اُنہوں

”گا۔ رہے زندہ بیٹا تمہارا“ تھا، بتایا اُسے نے عیسیٰ وقت اُسی کہ لیا جان نے باپ پھر 53
لایا۔ ایمان پر اُس سمیت گھرانے پورے اپنے وہ اور

آیا میں گلیل سے یہودیہ وہ جب دکھایا وقت اُس نشان الہی دوسرا اپنا نے عیسیٰ یوں 54
تھا۔

5

شفا پر حوض کے المقدس بیت

گیا۔ یروشلم پر موقع کے عید یہودی کسی عیسیٰ بعد کے دیر کچھ 1

بڑے پانچ کے اُس تھا۔ حسدا بیت میں زبان آرامی نام کا جس تھا حوض ایک میں شہر 2
’دروازہ کا بھیڑوں‘ نام کا جس تھا قریب کے دروازے اُس کے شہر وہ اور تھے برآمدے
ہے۔

پانی مفلوج اور لنگڑے اندھے، یہ تھے۔ رہتے پڑے لوگ معذور بے شمار میں برآمدوں ان 3
تھے۔ رہتے میں انتظار کے ہلنے کے

اُس بھی جو تھا۔ دیتا ہلا کو پانی کر اُتر فرشتہ کارب بگاھے گاھے کی ون ک[ہ] 4
کیوں بھی کوئی بیماری کی اُس خواہ تھی جاتی مل شفا اُسے جاتا ہو داخل پہلے میں اُس وقت
[ہوتی۔ نہ

تھا۔ معذور سے سال 38 آدمی ایک سے میں مریضوں 5

میں حالت اس سے دیر اتنی یہ کہ ہوا معلوم اُسے اور دیکھا پڑا وہاں اُسے نے عیسیٰ جب 6
”ہے؟ چاہتا ہونا تندرست تو کیا“ پوچھا، نے اُس تو ہے

کر اٹھا مجھے جو نہیں ساتھی کوئی میرا ہے۔ مشکل یہ خداوند،” دیا، جواب نے اُس 7
لگ دیر اتنی میں پہنچنے وہاں میرے لئے اس جائے۔ لے ہے جاتا ہلایا اُسے جب میں پانی
”ہے۔ جاتا اُتر میں پانی پہلے سے مجھ اور کوئی کہ ہے جاتی

”!پھر چل کر اٹھا بستر اپنا اٹھ،“ کہا، نے عیسیٰ 8

لگا۔ پھر نے چلنے اور اٹھایا بستر اپنا نے اُس گیا۔ ہو بحال فوراً آدمی وہ 9

ہوا۔ دن کے سبت واقعہ یہ

منع اٹھانا بستر آج ہے۔ دن کا سبت آج” بتایا، کو آدمی شفا یاب نے یہودیوں لئے اس 10
”ہے۔

بستر اپنا بتایا، مجھے نے اُس دی شفا مجھے نے آدمی جس” دیا، جواب نے اُس لیکن 11
”۔ پھر چل کر اٹھا

”بتایا؟ کچھ یہ تجھے نے جس ہے کون وہ” کیا، سوال نے اُنہوں 12

وہاں سے چپکے سے سبب کے ہجوم عیسیٰ کیونکہ تھا، نہ معلوم کو آدمی شفا یاب لیکن 13
تھا۔ گیا چلا سے

پھر ہے۔ گیا ہو بحال تواب ”کہا، نے اُس ملا۔ میں المقدس بیت اُسے عیسیٰ میں بعد 14
“جائے۔ ہو بدتر بھی سے پہلے حال تیرا کہ ہو نہ ایسا کرنا، نہ گناہ

“دی۔ شفا مجھے نے عیسیٰ ”دی، اطلاع کو یہودیوں کر چھوڑا اُسے نے آدمی اُس 15
بحال دن کے سبت کو آدمی اُس نے اُس کیونکہ لگے، ستانے کو اُس یہودی پر اس 16
تھا۔ کیا

ایسا بھی میں اور ہے، آیا کرتا کام تک آج باپ میرا ”دیا، جواب اُنہیں نے عیسیٰ لیکن 17
“ہوں۔ کرتا

نہ نے اُس کیونکہ لگے، کرنے کوشش مزید کی کرنے قتل اُسے یہودی کر سن یہ 18
کے اللہ کو آپ اپنے کر کہہ باپ اپنا کو اللہ بلکہ تھا دیا قرار منسوخ کو دن کے سبت صرف
تھا۔ ٹھہرایا برابر

اختیار کا فرزند

نہیں کچھ سے مرضی اپنی فرزند کہ ہوں بتاتا سچ کو تم میں ”دیا، جواب اُنہیں نے عیسیٰ 19
کرتا باپ کچھ جو ہے۔ دیکھتا کرتے کو باپ وہ جو ہے کرتا کچھ وہ صرف وہ سکا۔ کر
ہے، کرتا بھی فرزند وہی ہے

ہے۔ کرتا خود وہ جو ہے دکھاتا کچھ سب اُسے اور کرتا پیار کو فرزند باپ کیونکہ 20
ہو زدہ حیرت زیادہ بھی اور تم پھر گا۔ دکھائے کام عظیم بھی سے ان کو فرزند وہ ہاں،
گے۔

ہے چاہتا جنہیں بھی فرزند طرح اُسی ہے کرتا زندہ کو مردوں باپ طرح جس کیونکہ 21
ہے۔ دیتا کر زندہ

کے فرزند انتظام پورا کا عدالت نے اُس بلکہ کرتا نہیں عدالت بھی کی کسی باپ اور 22
ہے دیا کر سپرد

ہیں۔ کرتے عزت کی باپ وہ طرح جس کریں عزت کی فرزند طرح اُسی سب تا کہ 23
ہے۔ بھیجا اُسے نے جس کرتا نہیں عزت بھی کی باپ وہ کرتا نہیں عزت کی فرزند جو

مجھے نے جس ہے لاتا ایمان پر اُس کر سن بات میری بھی جو ہوں، بتاتا سچ کو تم میں 24
گرفت کی موت وہ بلکہ گا جائے ٹھہرایا نہیں مجرم اُسے ہے۔ کی اُس زندگی ابدی ہے بھیجا
ہے۔ گیا ہو داخل میں زندگی کر نکل سے

اللہ مُردے جب ہے چکا آبلکہ ہے والا آنے وقت ایک کہ ہوں بتاتا سچ کو تم میں 25
گے۔ جائیں ہو زندہ وہ گے سنیں جتنے اور گے۔ سنیں آواز کی فرزند کے

کا زندگی کو فرزند اپنے نے اُس طرح اُسی ہے منبع کا زندگی باپ طرح جس کیونکہ 26
ہے۔ دیا بنا منبع

آدم ابنِ وہ کیونکہ ہے، دیا دے بھی اختیار کا کرنے عدالت اُسے نے اُس ساتھ ساتھ²⁷ ہے۔

سن آواز کی اُس مُردے تمام جب ہے رہا آوقت ایک کیونکہ کرو نہ تعجب کر سن یہ²⁸ کر

گے پائیں زندگی کراٹھ جی وہ کیا کام نیک نے جنہوں گے۔ آئیں نکل سے میں قبروں²⁹ گی۔ جائے کی عدالت کی اُن لیکن گے اُٹھیں تو جی وہ کیا کام بُرا نے جنہوں جبکہ

گواہ کے عیسیٰ

مطابق کے اُس ہوں سنتا سے باپ کچھ جو بلکہ سگنا کر نہیں کچھ سے مرضی اپنی میں³⁰ کوشش کی کرنے مرضی اپنی میں کیونکہ ہے راست عدالت میری اور ہوں۔ کرتا عدالت ہے۔ بھیجا مجھے نے جس کی اُسی بلکہ کرتا نہیں

ہوتی۔ نہ معتبر گواہی میری تو دیتا گواہی میں بارے اپنے خود میں اگر³¹

کہ ہوں جانتا میں اور ہے رہا دے گواہی میں بارے میرے جو ہے اور ایک لیکن³² ہے۔ معتبر اور سچی گواہی کی اُس میں بارے میرے

حقیقت نے اُس اور ہے بھیجا پاس کے یحییٰ کو لوگوں اپنے لئے کے کرنے پتا نے تم³³ ہے۔ کی تصدیق کی

رہا بتا لئے اِس یہ میں لیکن ہے، نہیں ضرورت کی گواہ انسانی کسی مجھے بے شک³⁴ جائے۔ مل نجات کو تم تا کہ ہوں

کی اُس نے تم لئے کے دیر کچھ اور تھا، دیتا روشنی جو تھا چراغ ہوا جلتا ایک یحییٰ³⁵ کیا۔ پسند منانا خوشی میں روشنی

جو کام وہ—ہے اہم زیادہ نسبت کی یحییٰ جو ہے گواہ اور ایک پاس میرے لیکن³⁶ بارے میرے ہوں رہا کر میں جو کام یہی دیا۔ دے لئے کے کرنے مکمل مجھے نے باپ ہے۔ بھیجا مجھے نے باپ کہ ہے دیتا گواہی میں

دی گواہی میں بارے میرے ہے بھیجا مجھے نے جس خود نے باپ علاوہ کے اِس³⁷ دیکھی، صورت و شکل کی اُس نہ سنی، نہیں آواز کی اُس کبھی نے تم افسوس، ہے۔

اُس جسے رکھتے نہیں ایمان پر اُس تم کیونکہ رہتا، نہیں اندر تمہارے کلام کا اُس اور³⁸ ہے۔ بھیجا نے

زندگی ابدی تمہیں سے اُن کہ ہو سمجھتے کیونکہ ہو رہتے ڈھونڈتے میں صحیفوں اپنے تم³⁹! ہیں دیتے گواہی میں بارے میرے یہی لیکن ہے۔ حاصل

چاہتے۔ نہیں آنا پاس میرے لئے کے پانے زندگی تم تو بھی⁴⁰

چاہتا، نہیں عزت سے انسانوں میں⁴¹

نہیں۔ محبت کی اللہ میں تم کہ ہوں جانتا کو تم میں لیکن⁴²

کے اس کرتے۔ نہیں قبول مجھے تم تو بھی ہوں آیا میں نام کے باپ اپنے میں اگرچہ⁴³
 گے۔ کرو قبول اُسے تم تو گا آئے میں نام اپنے کوئی اگر میں مقابلے
 چاہتے عزت سے دوسرے ایک تم کیونکہ سکتے۔ لا نہیں ایمان تم کہ نہیں عجب کوئی⁴⁴
 ہے۔ ملتی سے خدا واحد جو کرتے نہیں ہی کوشش کی پانے عزت وہ تم جبکہ ہو
 پر تم جو ہے اور ایک گا۔ لگاؤں الزام پر تم سامنے کے باپ میں کہ سمجھو نہ یہ لیکن⁴⁵
 ہو۔ رکھتے اُمید تم سے جس موسیٰ،— ہے رہا لگا الزام
 میرے نے اُس کیونکہ رکھتے، ایمان بھی پر مجھ ضرور تو رکھتے ایمان پر موسیٰ واقعی تم اگر⁴⁶
 لکھا۔ میں بارے ہی
 سکتے مان کیونکہ باتیں میری تو ہے لکھا نے اُس جو مانتے نہیں کچھ وہ تم چونکہ لیکن⁴⁷
 “!ہو

6

ہے کھلاتا کھانا کو هجوم بڑے عیسیٰ
 تبریاس نام دوسرا کا جھیل) کیا۔ پار کو جھیل کی گلیل نے عیسیٰ بعد کے اس¹
 (تھا۔
 مریضوں کر دکھا نشان الہی نے اُس کیونکہ تھا، گیا لگ پیچھے کے اُس هجوم بڑا ایک²
 تھا۔ کیا مشاہدہ کا اس نے لوگوں اور تھی دی شفا کو
 گیا۔ بیٹھ ساتھ کے شاگردوں اپنے کر چڑھ پر پہاڑ عیسیٰ پھر³
 (تھی۔ گئی آقرب فسح عید یہودی)⁴
 نے اُس ہے۔ رہا پہنچ هجوم بڑا ایک کہ دیکھا تو اٹھائی نظر اپنی نے عیسیٰ بیٹھے وہاں⁵
 “کھلائیں؟ انہیں تا کہ خریدیں کھانا سے کہاں ہم” پوچھا، سے فلپس
 (گا۔ کرے کیا کہ تھا جانتا وہ تو خود کہا۔ لئے کے آزمانے کو فلپس نے اُس یہ)⁶
 200 کے چاندی تو بھی ملے سا تھوڑا صرف کو ایک ہر اگر” دیا، جواب نے فلپس⁷
 “گے۔ ہوں نہیں کافی سکے
 اٹھا، بول اندریاس بھائی کا پطرس شمعون پھر⁸
 اتنے مگر ہیں۔ مچھلیاں دو اور روٹیاں پانچ کی جو پاس کے جس ہے لڑکا ایک یہاں”⁹
 “!ہیں کیا یہ میں لوگوں
 بیٹھ سب چنانچہ تھی۔ گھاس بہت جگہ اُس “دو۔ بٹھا کو لوگوں” کہا، نے عیسیٰ¹⁰
 (تھی۔ 5,000 تعداد کی مردوں صرف) گئے۔
 تقسیم میں لوگوں ہوئے بیٹھے انہیں اور کی دعا کی شکرگزاری کر لے روٹیاں نے عیسیٰ¹¹
 کھائی۔ روٹی کر بھر جی نے سب اور کیا۔ بھی ساتھ کے مچھلیوں نے اُس کچھ یہی کروایا۔

کرو جمع ٹکڑے ہوئے بچے اب ”بتایا، کو شاگردوں نے عیسیٰ تو گئے ہو سیر سب جب 12
 “جائے۔ ہو نہ ضائع کچھ تا کہ

ٹوکڑے بارہ سے ٹکڑوں کے روٹیوں پانچ کی جو تو کیا اکٹھا کھانا ہوا بچا نے انہوں جب 13
 گئے۔ بھر

وہی یہ یقیناً” کہا، نے انہوں تو دیکھا دکھاتے نشان الہی یہ کو عیسیٰ نے لوگوں جب 14
 “تھا۔ آنا میں دنیا جسے ہے نبی

دوبارہ وہ لئے اس میں، چاہتے بنانا بادشاہ زبردستی اُسے کراوہ کہ ہوا معلوم کو عیسیٰ 15
 گیا۔ چڑھ پر پہاڑ کسی ہی اکیلا کر ہوا لگ سے اُن

ہے چلتا پر پانی عیسیٰ

گئے پاس کے جھیل شاگرد کو شام 16

ہوا اندھیرا ہوئے۔ روانہ لئے کے کفرنحوم شہر پار کے جھیل کر ہو سوار پر کشتی اور 17
 تھا۔ آیا نہیں واپس پاس کے اُن تک اب عیسیٰ اور تھا چکا

لگیں۔ اُٹھنے لہریں میں جھیل باعث کے ہوا تیز 18

اچانک کہ تھے چکے کر طے سفر کا میٹر کلو پانچ یا چار شاگرد کھیتے کھیتے کو کشتی 19
 گئے۔ ہوزدہ دھشت شاگرد تھا۔ رہا بڑھ طرف کی کشتی ہوا چلتا پر پانی وہ آیا۔ نظر عیسیٰ

“کرو۔ نہ خوف ہوں۔ ہی میں” کہا، سے اُن نے اُس لیکن 20

گئی پہنچ جگہ اُس لمحے اُسی کشتی اور ہوئے۔ آمادہ پر بٹھانے میں کشتی اُسے وہ 21
 تھے۔ چاہتے جانا وہ جہاں

ہیں ڈھونڈتے کو عیسیٰ لوگ

کشتی ہی ایک شاگرد کہ چلا پتا کو لوگوں دن اگلے تھا۔ گیا رہ پار کے جھیل تو ہجوم 22
 تھا۔ نہیں میں کشتی عیسیٰ وقت اُس کہ اور ہیں گئے چلے کر لے

روٹی نے عیسیٰ خداوند جہاں پہنچیں قریب کے مقام اُس سے تبریاس کشتیاں کچھ پھر 23
 تھا۔ کھلایا کو لوگوں اُسے کے کر دعا کی شکرگزاری لئے کے

پر کشتیوں وہ تو ہیں وہاں شاگرد کے اُس نہ اور عیسیٰ نہ کہ دیکھا نے لوگوں جب 24
 پہنچے۔ کفرنحوم ڈھونڈتے ڈھونڈتے کو عیسیٰ کر ہو سوار

ہے روٹی کی زندگی عیسیٰ

پہنچ یہاں طرح کس آپ اُستاد، ”پوچھا، تو پایا پار کے جھیل اُسے نے انہوں جب 25
 “گئے؟

کہ رہے ڈھونڈ نہیں لئے اس مجھے تم ہوں، بتاتا سچ کو تم میں ”دیا، جواب نے عیسیٰ 26
 ہے۔ کھائی روٹی کر بھر جی نے تم کہ لئے اس بلکہ ہیں دیکھے نشان الہی

جو لئے کے ایسی بلکہ ہے، جاتی سڑ گل جو کرو نہ جہد و جد لئے کے خوراک ایسی²⁷ پر اُس نے باپ خدا کیونکہ گا، دے کو تم آدم ابن جو اور ہے رہتی قائم تک زندگی ابدی “ہے۔ لگائی مہر کی تصدیق اپنی

“کریں؟ کام مطلوبہ کا اللہ تاکہ چاہئے کرنا کیا ہمیں” پوچھا، نے اُنہوں پر اس²⁸ بھیجا نے اُس جسے لاؤ ایمان پر اُس تم کہ ہے یہ کام کا اللہ” دیا، جواب نے عیسیٰ²⁹ “ہے۔

ایمان پر آپ ہم کر دیکھ جسے گے دکھائیں نشان الہی کیا آپ پھر تو” کہا، نے اُنہوں³⁰ گے؟ دیں سرانجام کام کیا آپ لائیں؟

ہے لکھا میں مُقدس کلام چنانچہ کھایا۔ مَن میں ریگستان تو نے دادا باپ ہمارے³¹ “کھلائی۔ روٹی سے آسمان اُنہیں نے موسیٰ کو

سے آسمان کو تم نے موسیٰ خود کہ ہوں بتاتا سچ کو تم میں” دیا، جواب نے عیسیٰ³² ہے۔ دیتا روٹی حقیقی سے آسمان کو تم وہی نے۔ باپ میرے بلکہ کھلائی نہیں روٹی

“ہے۔ بخشتا زندگی کو دنیا کو اُتر سے پر آسمان جو ہے شخص وہ روٹی کی اللہ کیونکہ³³ “کریں۔ دیا وقت ہر روٹی یہ ہمیں خداوند،” کہا، نے اُنہوں³⁴

اُسے آئے پاس میرے جو ہوں۔ روٹی کی زندگی ہی میں” کہا، نے عیسیٰ میں جواب³⁵ گی۔ لگے نہیں پیاس کبھی پھر اُسے لائے ایمان پر مجھ جو اور گی۔ لگے نہیں بھوک کبھی پھر نہیں ایمان بھی پھر اور دیکھا مجھے نے تم ہوں، چکا بتا کو تم میں طرح جس لیکن³⁶ لائے۔

آئے پاس میرے بھی جو اور گے آئیں پاس میرے وہ ہیں دیئے مجھے نے باپ بھی جتنے³⁷ گا۔ دوں نہ نکال ہرگز میں اُسے گا

جس کی اُس بلکہ اُترا نہیں سے آسمان لئے کے کرنے پوری مرضی اپنی میں کیونکہ³⁸ ہے۔ بھیجا مجھے نے

ہیں دیئے مجھے نے اُس بھی جتنے کہ ہے یہ مرضی کی اُس بھیجا مجھے نے جس اور³⁹ پھر سے میں مُردوں دن کے قیامت کو سب بلکہ دوں نہ کھو بھی کو ایک میں سے میں اُن کروں۔ زندہ

ایمان پر اُس کر دیکھ کو فرزند بھی جو کہ ہے یہی مرضی کی باپ میرے کیونکہ⁴⁰ پھر سے میں مُردوں دن کے قیامت میں کو شخص ایسے ہو۔ حاصل زندگی ابدی اُسے لائے “گا۔ کروں زندہ

ہوں روٹی وہ ہی میں” تھا، کہا نے اُس کہ لگے بڑبڑانے لئے اس یہودی کر سن یہ⁴¹ “ہے۔ آئی اُتر سے پر آسمان جو

ہم سے ماں اور باپ کے جس نہیں، یوسف بن عیسیٰ یہ کیا” کیا، اعتراض نے اُنہوں⁴² “؟“ ہوں اُترا سے آسمان میں کہ ہے سکا کہہ کیونکر وہ ہیں؟ واقف

بڑبڑاؤ۔ مت میں آپس” کہا، میں جواب نے عیسیٰ⁴³

میرے ھے بھیجا مجھے نے جس باپ جسے ھے سگتا آپاس میرے شخص وہ صرف 44
گا۔ کروں زندہ پھر سے میں مُردوں دن کے قیامت میں کو شخص ایسے ھے۔ لایا کہینچ پاس
سن کی اللہ بھی جو، گے۔ پائیں تعلیم سے اللہ سب، ھے، لکھا میں صحیفوں کے نبیوں 45

ھے۔ جاتا آپاس میرے وہ ھے سیکھتا سے اُس کر
باپ نے ہی ایک صرف دیکھا۔ کو باپ کبھی نے کسی کہ نہیں یہ مطلب کا اس 46
ھے۔ سے طرف کی اللہ جو وہی ھے، دیکھا کو

ھے۔ حاصل زندگی ابدی اُسے ھے رکھتا ایمان جو کہ ہوں بتاتا سچ کو تم میں 47

ہوں۔ میں روٹی کی زندگی 48

گئے۔ مر وہ تو بھی رہے، کھاتے من میں ریگستان دادا باپ تمہارے 49

مرتا۔ نہیں انسان کر کھا جسے ھے روٹی ایسی والی اُترنے سے آسمان یہاں لیکن 50

کھائے سے روٹی اس جو ھے۔ آئی اُتر سے آسمان جو ہوں روٹی وہ کی زندگی ہی میں 51
کی کرنے مہیا زندگی کو دنیا میں جو ھے گوشت میرا روٹی یہ اور گا۔ رہے زندہ تک ابد وہ
“گا۔ کروں پیش خاطر

کس ہمیں آدمی یہ ”لگے، کرنے بحث سے دوسرے ایک سے سرگرمی بڑی یہودی 52
“ھے؟ سگتا کھلا گوشت اپنا طرح

کھانے گوشت کا آدم ابن صرف کہ ہوں بتاتا سچ کو تم میں ”کہا، سے اُن نے عیسیٰ 53
گی۔ ہو زندگی میں تم سے ہی پینے خون کا اُس اور

قیامت اُسے میں اور ھے کی اُس زندگی ابدی پینے خون میرا اور کھائے گوشت میرا جو 54
گا۔ کروں زندہ پھر سے میں مُردوں دن کے

ھے۔ چیز کی پینے حقیقی خون میرا اور خوراک حقیقی گوشت میرا کیونکہ 55

میں۔ اُس میں اور ھے رہتا قائم میں مجھ وہ ھے پیتا خون میرا اور کھاتا گوشت میرا جو 56

مجھے جو طرح اسی بھیجا۔ مجھے نے جس ہوں زندہ سے وجہ کی باپ زندہ اُس میں 57
گا۔ رہے زندہ سے وجہ ہی میری وہ ھے کھاتا

باوجود کے کھانے من دادا باپ تمہارے ھے۔ اُتری سے آسمان جو ھے روٹی وہ ہی 58
“گا۔ رہے زندہ تک ابد وہ گا کھائے روٹی یہ جو لیکن گئے، مر

تعلیم میں خانے عبادت یہودی میں کفر نخوم وہ جب کیں وقت اُس باتیں یہ نے عیسیٰ 59
تھا۔ رہا دے

باتیں کی زندگی ابدی

سن انہیں کون ہیں۔ ناگوار باتیں یہ ”کہا، نے شاگردوں سے بہت کے اُس کر سن یہ 60
“اے سگتا

اُس لئے اس ہیں، رہے بڑیا میں بارے میرے شاگرد میرے کہ تھا معلوم کو عیسیٰ 61
ھے؟ لگی ٹھیس سے باتوں ان کو تم کیا ”کہا، نے

تھا؟ پہلے وہ جہاں گے دیکھو جائے اوپر کو آدم ابن جب گے سوچو کیا تم پھر تو 62

باتیں جو ہوتا۔ نہیں فائدہ کوئی کا طاقت جسمانی جبکہ ہے کرتا زندہ ہی روح کا اللہ 63
 ہیں۔ زندگی اور روح وہ ہیں بتائی کو تم نے میں
 جانتا ہی سے شروع تو عیسیٰ (ی) ”رکھتے۔ نہیں ایمان جو ہیں کچھ سے میں تم لیکن 64
 (گا۔ کرے حوالے کے دشمن مجھے کون اور رکھتے نہیں ایمان کون کون کہ تھا
 سکا آپاس میرے شخص وہ صرف کہ بتایا کو تم نے میں لئے اس” کہا، نے اُس پھر 65
 “ملے۔ توفیق یہ سے طرف کی باپ جسے ہے
 ساتھ کے اُس کو آئندہ اور گئے پھر پاؤں اُلٹے شاگرد سے بہت کے اُس سے وقت اُس 66
 چلے۔ نہ
 “ہو؟ چاہتے جانا چلے بھی تم کیا” پوچھا، سے شاگردوں بارہ نے عیسیٰ تب 67
 کی زندگی ابدی جائیں؟ پاس کے کس ہم خداوند،” دیا، جواب نے پطرس شمعون 68
 ہیں۔ پاس کے ہی آپ تو باتیں
 “ہیں۔ قدوس کے اللہ آپ کہ ہے لیا جان کر لا ایمان نے ہم اور 69
 ایک سے میں تم تو بھی چنا؟ نہیں کو بارہ تم نے میں کیا” کہا، نے عیسیٰ میں جواب 70
 “ہے۔ شیطان شخص
 میں شاگردوں بارہ جو تھا رہا کر اشارہ طرف کی یہوداہ بیٹے کے اسکریوتی شمعون وہ 71
 (دیا۔ کر حوالے کے دشمن اُسے میں بعد نے جس اور تھا ایک سے

7

بھائی کے اُس اور عیسیٰ
 نہیں پھرنا میں یہودیہ وہ کیا۔ سفر اُدھر اُدھر میں علاقے کے گلیل نے عیسیٰ بعد کے اس 1
 تھے۔ رہے ڈھونڈ موقع کا کرنے قتل اُسے یہودی کے وہاں کیونکہ تھا چاہتا
 آئی قریب عید کی جھونپڑیوں بنام عید یہودی جب لیکن 2
 پیروکار تیرے تاکہ جا چلا یہودیہ کر چھوڑ جگہ یہ ”کہا، سے اُس نے بھائیوں کے اُس تو 3
 ہے۔ کرتا تو جوں دیکھ معجزے وہ بھی
 قسم اس تو اگر کرتا۔ نہیں کام میں پوشیدگی وہ جانے اُسے عوام کہ ہے چاہتا شخص جو 4
 “کر۔ ظاہر پر دنیا کو آپ اپنے تو ہے کرتا کام معجزانہ کا
 (تھے۔ رکھتے نہیں ایمان پر اُس بھی بھائی کے عیسیٰ میں اصل) 5
 سکتے جا تم لیکن ہے۔ موزوں لئے میرے جو آیا نہیں وقت وہ ابھی ”بتایا، اُنہیں نے عیسیٰ 6
 ہے۔ موزوں وقت ہر لئے تمہارے ہو،
 اُس میں کیونکہ ہے، رکھتی دشمنی وہ سے مجھ لیکن سکتی۔ رکھ نہیں دشمنی سے تم دنیا 7
 ہیں۔ بُرے کام کے اُس کہ ہوں دیتا گواہی یہ میں بارے کے
 لئے میرے جو آیا نہیں وقت وہ ابھی کیونکہ گا، جاؤں نہیں میں جاؤ۔ پر عید خود تم 8
 “ہے۔ موزوں

رہا۔ ٹھہرا میں گلیل وہ کر کہہ یہ 9

پر عید کی جھونپڑیوں عیسیٰ

نہیں علانیہ اگرچہ گیا، بھی وہ تو تھے چکے جا پر عید بھائی کے اُس جب میں، بعد لیکن 10
پر۔ طور خفیہ بلکہ

کہاں آدمی وہ ”رہ، پوچھتے وہ تھے۔ رہ کر تلاش اُسے پر موقع کے عید یہودی 11
”ہے؟“

وہ ”کہا، نے بعض تھے۔ رہ بڑیا میں بارے کے عیسیٰ لوگ کئی سے میں هجوم 12
”ہے۔ بہکاتا کو عوام وہ نہیں، ”کیا، اعتراض نے دوسروں لیکن“ ہے۔ بندہ اچھا

سے یہودیوں وہ کیونکہ کی، نہ بات کر کھل میں بارے کے اُس بھی نے کسی لیکن 13
تھے۔ ڈرتے

لگا۔ دینے تعلیم کر جا میں المقدس بیت عیسیٰ جب تھا چکا گزر حصہ آدھا کا عید 14
ہے رکھتا علم اتنا طرح کس آدمی یہ ”کہا، اور ہوئے زدہ حیرت یہودی کر سن اُسے 15
”! کی نہیں حاصل تعلیم بھی سے کہیں نے اس حالانکہ

جس ہے کی اُس بلکہ نہیں اپنی میری وہ ہوں دیتا میں تعلیم جو ”دیا، جواب نے عیسیٰ 16
بھیجا۔ مجھے نے

کی اللہ تعلیم میری کہ گالے جان وہ ہے تیار لئے کے کرنے پوری مرضی کی اُس جو 17
سے۔ طرف اپنی میری کہ یا ہے سے طرف

والے بھیجنے اپنے جو لیکن ہے۔ چاہتا عزت ہی اپنی وہ ہے بولتا سے طرف اپنی جو 18
ہے۔ نہیں ناراستی میں اُس اور ہے سچا وہ ہے کرتا کوشش کی بڑھانے جلال و عزت کی
کر کیوں کوشش کی کرنے قتل مجھے تم پھر تو دی؟ نہیں شریعت کو تم نے موسیٰ کیا 19
”ہو؟ رہ

کی کرنے قتل تمہیں کون ہو۔ میں گرفت کی بدروح کسی تم ”دیا، جواب نے هجوم 20
”ہے؟ رہا کر کوشش

حیرت سب تم اور کیا معجزہ ہی ایک دن کے سبت نے میں ”کہا، سے اُن نے عیسیٰ 21
ہوئے۔ زدہ

ہو۔ کرواتے ختنہ کا بچوں اپنے دن اُس تم ہو۔ کرتے کام دن کے سبت بھی تم لیکن 22
باپ ہمارے بلکہ نہیں سے موسیٰ یہ اگرچہ ہے، ہی مطابق کے شریعت کی موسیٰ رسم یہ اور
ہوئی۔ شروع سے یعقوب اور اسحاق ابراہیم، دادا

اگر اور جائے، کروایا دن آٹھویں ختنہ کا بچے کہ ہے لازم مطابق کے شریعت کیونکہ 23
ورزی خلاف کی شریعت تا کہ ہو کرواتے ختنہ کا بچے اپنے بھی پھر تم تو ہو سبت دن یہ
کے آدمی ایک دن کے سبت نے میں کہ ہو ناراض کیوں سے مجھ تم پھر تو جائے۔ ہو نہ
دی؟ شفا کو جسم پورے

فیصلہ منصفانہ کر پہچان حالت باطنی بلکہ کرو نہ فیصلہ پر بنا کی صورت ظاہری 24
 ”کرو۔“

ہ؟ مسیح ہی عیسیٰ کیا

لوگ جسے ہے نہیں آدمی وہ یہ کیا ”لگے، کہنے والے رہنے کچھ کے یروشلم وقت اُس 25
 ہیں؟ رہے کر کوشش کی کرنے قتل

کر نہیں کوشش کی روکنے اُسے بھی کوئی اور ہے رہا کربات کر کھل یہاں وہ تاہم 26
 ہے؟ مسیح یہ کہ ہے لیا جان میں حقیقت نے راہنماؤں ہمارے کیا رہا۔

یہ ہے۔ سے کہاں وہ کہ گا ہونہیں معلوم بھی کو کسی تو گا آئے مسیح جب لیکن 27
 ”ہے۔ سے کہاں یہ کہ ہیں جانتے تو ہم ہے۔ فرق آدمی

یہ اور ہو جانتے مجھے تم ”اٹھا، پکار وہ اب تھا۔ رہا دے تعلیم میں المقدس بیت عیسیٰ 28
 مجھے نے جس آیا۔ نہیں سے طرف اپنی میں لیکن ہوں۔ سے کہاں میں کہ ہو جانتے بھی
 جانتے۔ نہیں تم اُسے اور ہے سچا وہ ہے بھیجا

بھیجا مجھے نے اُس اور ہوں سے طرف کی اُس میں کیونکہ ہوں، جانتا اُسے میں لیکن 29
 ہے۔

لگانہ ہاتھ کو اُس بھی کوئی لیکن کی۔ کوشش کی کرنے گرفتار اُسے نے انہوں تب 30
 تھا۔ آیا نہیں وقت کا اُس ابھی کیونکہ سکا،

مسیح جب ”کہا، نے انہوں کیونکہ لائے، ایمان پر اُس لوگ کئی کے هجوم تو بھی 31
 ”گا؟ دکھائے نشان الہی زیادہ سے آدمی اس وہ کیا تو گا آئے

ہیں آئے کرنے گرفتار اُسے دار پہرے

پھیل ساتھ کے آواز دھیمی دھیمی باتیں کی قسم اس میں هجوم کہ دیکھا نے فریسیوں 32
 دار پہرے کے المقدس بیت کر مل ساتھ کے اماموں راہنما نے انہوں چنانچہ ہیں۔ رہی
 بھیجے۔ لئے کے کرنے گرفتار کو عیسیٰ

اُس میں پھر گا، رہوں ساتھ تمہارے اور دیر تھوڑی صرف میں ”کہا، نے عیسیٰ لیکن 33
 ہے۔ بھیجا مجھے نے جس گا جاؤں چلا واپس پاس کے

نہیں تم وہاں ہوں میں جہاں کیونکہ گے، پاؤ نہیں مگر گے، ڈھونڈو مجھے تم وقت اُس 34
 ”سکتے۔ آ

گے؟ سکیں پانہیں اُسے ہم جہاں ہے چاہتا جانا کہاں یہ ”لگے، کہنے میں آپس یہودی 35
 میں حالت بکھری میں یونانیوں لوگ ہمارے جہاں وہاں ہے، چاہتا جانا ملک بیرون وہ کیا
 ہے؟ چاہتا دینا تعلیم کو یونانیوں وہ کیا ہیں؟ رہتے

جہاں اور گے پاؤ نہیں مگر گے ڈھونڈو مجھے تم ہے، کہتا وہ جب ہے کیا مطلب 36
 ”۔“ سکتے آہیں تم وہاں ہوں میں

نہریں کی پانی کے زندگی

اُٹھا، پکار سے آواز اونچی اور ہوا کھڑا عیسیٰ ہے اہم سے سب جو دن آخری کے عید³⁷
آئے، پاس میرے وہ ہو پیاسا جو”

زندگی سے اندر کے اُس’ مطابق کے مقدس کلام پیئے۔ وہ لائے ایمان پر مجھ جو اور³⁸
“۔ گی نکلیں بہ نہریں کی پانی کے

حاصل کو اُن جو تھا رہا کر اشارہ طرف کی القدس روح وہ سے پانی کے زندگی³⁹ (ع)
عیسیٰ کیونکہ تھا، ہوا نہیں نازل تک وقت اُس وہ لیکن ہیں۔ لائے ایمان پر عیسیٰ جو ہے ہوتا
(تھا۔ پہنچا نہ کو جلال اپنے تک اب)

نا اتفاق میں والوں سینے

ہے نبی وہ واقعی آدمی یہ” کہا، نے لوگوں کچھ کے ہجوم کر سن باتیں یہ کی عیسیٰ⁴⁰
“ہیں۔ ہم میں انتظار کے جس

“ہ۔ مسیح یہ” کہا، نے دوسروں⁴¹

! ہے سکا طرح کس سے گلیل مسیح” کیا، اعتراض نے بعض لیکن

اُس گا، آئے سے لحم بیت اور خاندان کے داؤد مسیح کہ ہے کرتا بیان تو کلام پاک⁴²
“ہوا۔ پیدا بادشاہ داؤد جہاں سے گاؤں

گئی۔ پڑ پھوٹ میں لوگوں سے وجہ کی عیسیٰ یوں⁴³

سکا۔ لگانہ ہاتھ کو اُس بھی کوئی لیکن تھے، چاہتے کرنا گرفتار اُسے تو کچھ⁴⁴

رکھتے نہیں ایمان پر عیسیٰ راہنما یہودی

آئے۔ واپس پاس کے فریسیوں اور اماموں راہنما دار پھرے کے المقدس بیت میں اتنے⁴⁵
نہیں کیوں اُسے تم” پوچھا، نے راہنماؤں لئے اس تھے، آئے نہیں کر لے کو عیسیٰ وہ
“لائے؟

“کی۔ نہیں بات طرح کی آدمی اس کبھی نے کسی” دیا، جواب نے داروں پھرے⁴⁶

ہے؟ گجا دیا بہکا بھی کو تم کیا” کہا، طنزاً نے فریسیوں⁴⁷

! نہیں بھی کوئی ہو؟ لایا ایمان پر اُس جو ہے کوئی میں فریسیوں یا راہنماؤں کیا⁴⁸

“! ہے لعنتی ہجوم یہ ناواقف سے شریعت لیکن⁴⁹

اب تھا۔ گجا پاس کے عیسیٰ پہلے دیر کچھ جو تھا شامل بھی نیکدیمس میں راہنماؤں ان⁵⁰

اُٹھا، بول وہ

ہے لازم نہیں، ہے؟ دیتی اجازت کی دینے فیصلہ یوں پر کسی شریعت ہماری کیا”⁵¹

ہوا سرزد کچھ کیا سے اُس کہ جائے ہو معلوم تا کہ جائے کیا پیش میں عدالت پہلے اُسے کہ
“ہ۔

میں مقدس کلام ہو؟ والے رہنے کے گلیل بھی تم کیا” کیا، اعتراض نے دوسروں⁵²

“گا۔ آئے نہیں نبی کوئی سے گلیل کہ لو دیکھ خود کے کرتفتیش

گیا۔ چلا گھرا اپنے اپنے ایک ہر کر کہہ یہ 53

8

پتھر پہلا پر عورت زنا کار

گیا۔ چلا پر پہاڑ کے زیتون خود عیسیٰ 1

جمع گرد کے اُس لوگ سب وہاں آیا۔ میں المقدس بیت دوبارہ وہ وقت پھٹتے ہو دن اگلے 2

لگا۔ دینے تعلیم انہیں کر بیٹھ وہ اور ہوئے

کرتے زنا جسے آئے کر لے کو عورت ایک فریسی اور علما کے شریعت دوران اس 3
کے کر کھڑا میں بیچ اُسے تھا۔ گپا پکڑا وقت

ہے۔ گپا پکڑا وقت کرتے زنا کو عورت اس اُستاد، ”کہا، سے عیسیٰ نے انہوں 4

کیا آپ ہے۔ کرنا سنگسار کو لوگوں ایسے کہ ہے دیا حکم ہمیں میں شریعت نے موسیٰ 5

”ہیں؟ کہتے

کے اُن بہانہ کوئی کا لگانے الزام پر اُس تا کہ تھے چاہتے پھنسانا اُسے وہ سے سوال اس 6

لگا۔ لکھنے پر زمین سے اُنکی اپنی اور گپا جھک عیسیٰ لیکن جائے۔ آہاتھ

تم” ہوا، مخاطب سے اُن کر ہو کھڑا وہ تورے کرتے تقاضا کا جواب سے اُس وہ جب 7

”مارے۔ پتھر پہلا وہ کیا، نہیں نگاہ کبھی نے جس سے میں

لگا۔ لکھنے پر زمین کر جھک دوبارہ وہ پھر 8

پہلے گئے، کھسک سے وہاں دیگرے بعد یکے والے لگانے الزام کر سن جواب یہ 9

گئے۔ رہ اکیلے عورت وہ کھڑی میں درمیان اور عیسیٰ آخر کار سب۔ باقی پھر بزرگ،

تجھ نے کسی کیا گئے؟ کہاں سب وہ عورت، اے” کہا، کر ہو کھڑے نے اُس پھر 10

”لگایا؟ نہیں فتویٰ پر

”خداوند۔ نہیں” دیا، جواب نے عورت 11

”کرنا۔ نہ نگاہ آئندہ جا، لگاتا۔ نہیں فتویٰ پر تجھ بھی میں” کہا، نے عیسیٰ

ہے نور کا دنیا عیسیٰ

کرے پیروی میری جو ہوں۔ میں نور کا دنیا” ہوا، مخاطب سے لوگوں دوبارہ عیسیٰ پھر 12

”گا۔ ہو حاصل نور کا زندگی اُسے کیونکہ گا، چلے نہیں میں تاریکی وہ

ایسی ہیں۔ رہ دے گواہی میں بارے اپنے تو آپ” کیا، اعتراض نے فریسیوں 13

”ہوتی۔ نہیں معتبر گواہی

تو بھی ہوں رہا دے گواہی ہی میں بارے اپنے میں اگرچہ” دیا، جواب نے عیسیٰ 14

ہوں۔ رہا جا کو کہاں اور ہوں آیا سے کہاں میں کہ ہوں جانتا میں کیونکہ ہے۔ معتبر وہ

ہوں۔ رہا جا کہاں اور ہوں آیا سے کہاں میں کہ نہیں معلوم تو کو تم لیکن

فیصلہ بھی کا کسی میں لیکن ہو، کرتے فیصلہ کا لوگوں مطابق کے سوچ انسانی تم 15
کرتا۔ نہیں

16 باپ ہوں۔ نہیں اکیلا میں کیونکہ ہے، درست فیصلہ میرا تو بھی کروں فیصلہ اگر اور
ہے۔ ساتھ میرے ہے بھیجا مجھے نے جس

17 ہے۔ معتبر گواہی کی آدمیوں دو کہ ہے لکھا میں شریعت تمہاری

18 مجھے نے جس ہے باپ گواہ دوسرا جبکہ ہوں دیتا گواہی میں بارے اپنے خود میں
”بھیجا۔“

19 جانتے مجھے نہ تم ”دیا، جواب نے عیسیٰ“ ہے؟ کہاں باپ کا آپ ”پوچھا، نے انہوں
”جانتے۔ بھی کو باپ میرے پھر تو جانتے مجھے تم اگر کو۔ باپ میرے نہ ہو،

20 جہاں تھا رہا دے تعلیم قریب کے جگہ اُس وہ جب کہیں وقت اُس باتیں یہ نے عیسیٰ
نہیں وقت کا اُس ابھی کیونکہ کیا نہ گرفتار اُسے نے کسی لیکن تھے۔ ڈالتے ہدیہ اپنا لوگ
تھا۔ آیا

سکتے جا نہیں وہاں تم ہوں رہا جا میں جہاں

21 کر ڈھونڈ ڈھونڈ مجھے تم اور ہوں رہا جا میں ”ہوا، مخاطب سے اُن عیسیٰ بار اور ایک
”سکتے۔ پہنچ نہیں تم وہاں ہوں رہا جا میں جہاں گے۔ جاؤ مر میں نگاہ اپنے

22 ہے، کہتا سے وجہ اسی وہ کیا ہے؟ چاہتا کرنا کشتی خود وہ کیا ”پوچھا، نے یہودیوں
”؟“ ”سکتے پہنچ نہیں تم وہاں ہوں رہا جا میں جہاں“

23 دنیا اس تم ہوں۔ سے اوپر میں جبکہ ہو سے نیچے تم ”رکھی، جاری بات اپنی نے عیسیٰ
ہوں۔ نہیں کا دنیا اس میں جبکہ ہو کے

24 نہیں ایمان تم اگر کیونکہ گے۔ جاؤ مر میں گناہوں اپنے تم کہ ہوں چکا بتا کو تم میں
”گے۔ جاؤ مر میں گناہوں اپنے یقیناً تم تو ہوں وہی میں کہ لا تے

”ہیں؟ کون آپ ”کیا، سوال نے انہوں 25

ہوں۔ آیا بتاتا ہی سے شروع میں جو ہوں وہی میں ”دیا، جواب نے عیسیٰ

26 بنا کی جن ہیں باتیں ایسی سی بہت ہوں۔ سگتا کہہ کچھ بہت میں بارے تمہارے میں
اور ہے معتبر اور سچا وہی ہے بھیجا مجھے نے جس لیکن ہوں۔ سگتا تھرا مجرم کو تم میں پر
”ہے۔ سنا سے اُس نے میں جو ہوں سناتا کچھ وہ صرف کو دنیا میں

27 ہے۔ رہا کر ذکر کا باپ عیسیٰ کہ سمجھے نہ والے سننے

28 گے لو جان تم ہی تب گے چڑھاؤ پر اونچے کو آدم ابن تم جب ”کہا، نے اُس چنانچہ
باپ جو ہوں سناتا وہی صرف بلکہ کرتا نہیں کچھ سے طرف اپنی میں کہ ہوں، وہی میں کہ
ہے۔ سکھایا مجھے نے

29 چھوڑا، نہیں اکیلا مجھے نے اُس ہے۔ ساتھ میرے وہ ہے بھیجا مجھے نے جس اور
”ہے۔ آتا پسند اُسے جو ہوں کرتا کچھ وہی وقت ہر میں کیونکہ

لائے۔ ایمان پر اُس لوگ سے بہت کر سن باتیں یہ 30

گی کرے آزاد کو تم سچائی

تعلیم میری تم اگر” ہوا، کلام ہم سے اُن اب عیسیٰ تھے کرتے یقین کا اُس یہودی جو³¹
گے۔ ہو شاگرد سچے میرے تم ہی تب گے رہو تابع کے

“گی۔ دے کر آزاد کو تم بچائی اور گے لو جان کو بچائی تم پھر³²

غلام کے کسی بھی کبھی ہم ہیں، اولاد کی ابراہیم تو ہم” کیا، اعتراض نے اُنہوں³³
“گے؟ جائیں ہو آزاد ہم کہ ہیں سکتے کہہ طرح کس آپ پھر رہے۔ نہیں

غلام کا نگاہ وہ ہے کرتا نگاہ بھی جو کہ ہوں بتاتا بیچ کو تم میں” دیا، جواب نے عیسیٰ³⁴
تک۔ ہمیشہ بیٹا کا مالک لیکن ہے، رہتا میں گھر پر طور عارضی تو غلام³⁵۔

گے۔ ہو آزاد حقیقتاً تم تو کرے آزاد کو تم فرزند اگر لئے اس³⁶

ہو، درپے کے کرنے قتل مجھے تم لیکن ہو۔ اولاد کی ابراہیم تم کہ ہے معلوم مجھے³⁷
ہے۔ نہیں گنجائش لئے کے پیغام میرے اندر تمہارے کیونکہ

کچھ وہی تم جبکہ ہے، دیکھا ہاں کے باپ نے میں جو ہوں بتاتا کچھ وہی کو تم میں³⁸
“ہے۔ سنا سے باپ اپنے نے تم جو ہو سنا تے

کی ابراہیم تم اگر” دیا، جواب نے عیسیٰ “ہے۔ ابراہیم باپ ہمارا” کہا، نے اُنہوں³⁹
چلتے۔ پر غمخونے کے اُس تم تو ہوتے اولاد

وہی کو تم نے میں کہ لئے اس ہو، میں تلاش کی کرنے قتل مجھے تم بجائے کے اس⁴⁰
کام کا قسم اس بھی کبھی نے ابراہیم ہے۔ سنی حضور کے اللہ نے میں جو ہے سنائی بچائی

کیا۔ نہ
“ہو۔ رہے کر کام کا باپ اپنے تم نہیں،⁴¹

“ہے۔ باپ واحد ہمارا ہی اللہ ہیں۔ نہیں زادے حرام ہم” کیا، اعتراض نے اُنہوں

میں کیونکہ رکھتے، محبت سے مجھ تم تو ہوتا باپ تمہارا اللہ اگر” کہا، سے اُن نے عیسیٰ⁴²
ہے۔ بھیجا مجھے نے اُسی بلکہ آیا نہیں سے طرف اپنی میں ہوں۔ آیا نکل سے میں اللہ

سکتے۔ نہیں سن بات میری تم کہ لئے اس سمجھتے؟ نہیں کیوں زبان میری تم⁴³

رہتے خواہاں کے کرنے عمل پر خواہشوں کی باپ اپنے اور ہو سے ابلیس باپ اپنے تم⁴⁴
جب نہیں۔ ہے بچائی میں اُس کیونکہ رہا، نہ قائم پر بچائی اور ہے قاتل سے ہی شروع وہ ہو۔

باپ کا جھوٹ اور والا بولنے جھوٹ وہ کیونکہ ہے، بات فطری یہ تو ہے بولتا جھوٹ وہ
ہے۔

آتا۔ نہیں یقین پر مجھ کو تم کہ ہے وجہ یہی اور ہوں سناتا باتیں سچی میں لیکن⁴⁵

تم تو میں ہے؟ ہوا سرزد نگاہ کوئی سے مجھ کہ ہے سکتا کر ثابت کوئی سے میں تم کیا⁴⁶
آتا؟ نہیں کیوں یقین پر مجھ کو تم پھر ہوں۔ رہا بتا حقیقت کو

نہیں سے اللہ تم کہ سنتے نہیں لئے اس یہ تم ہے۔ سننا باتیں کی اللہ وہ ہے سے اللہ جو⁴⁷
“ہو۔

ابراہیم اور عیسیٰ

بدروح کسی اور ہوسامری تم کہ کہا نہیں ٹھیک نے ہم کیا” دیا، جواب نے یہودیوں⁴⁸ “ہو؟ میں قبضے کے

کرتا عزت کی باپ اپنے بلکہ ہوں نہیں میں قبضے کے بدروح میں” کہا، نے عیسیٰ⁴⁹ ہو۔ کرتے بے عزتی میری تم جبکہ ہوں

جلال اور عزت میری جو ہے ایک لیکن ہوں۔ نہیں خواہاں کا عزت اپنی خود میں⁵⁰ ہے۔ کرتا انصاف اور رکھتا خیال کا

کبھی کو موت وہ رہے کرتا عمل پر کلام میرے بھی جو کہ ہوں بتاتا سچ کو تم میں⁵¹ “گا۔ دیکھے نہیں

قبضے کے بدروح کسی تم کہ ہے گیا چل پتا ہمیں اب” کہا، نے لوگوں کر سن یہ⁵² کلام میرے بھی جو ہو، کرتے دعویٰ تم جبکہ گئے کرا انتقال سب نبی اور ابراہیم ہو۔ میں ‘گا۔ چکھے نہیں کبھی مزہ کا موت وہ رہے کرتا عمل پر

کو آپ اپنے تم گئے۔ مر بھی نبی اور گیا، مر وہ ہو؟ بڑے سے ابراہیم باپ ہمارے تم کیا⁵³ “ہو؟ سمجھتے کیا

ہوتا۔ باطل جلال میرا تو بڑھاتا جلال اور عزت اپنی میں اگر” دیا، جواب نے عیسیٰ⁵⁴ کرتے دعویٰ تم میں بارے کے جس وہی ہے، بڑھاتا جلال و عزت میری ہی باپ میرا لیکن ‘ہے۔ خدا ہمارا وہ’ کہ ہو

کہ کہتا میں اگر ہوں۔ جانتا اُسے میں جبکہ جانا نہیں اُسے نے تم میں حقیقت لیکن⁵⁵ پر کلام کے اُس اور جانتا اُسے میں لیکن ہوتا۔ جھوٹا طرح تمہاری میں تو جانتا نہیں اُسے میں ہوں۔ کرتا عمل

دن کا آمد میری وہ کہ ہوا معلوم اُسے جب منائی خوشی نے ابراہیم باپ تمہارے⁵⁶ “ہوا۔ مسرور کر دیکھ اُسے وہ اور گا، دیکھے

کس تم پھر تو نہیں، بھی سال پچاس ابھی تو عمر تمہاری” کیا، اعتراض نے یہودیوں⁵⁷ “ہے؟ دیکھا کو ابراہیم نے تم کہ ہو سکتے کہہ طرح

میں’ پیشتر سے پیدائش کی ابراہیم ہوں، بتاتا سچ کو تم میں” کہا، سے اُن نے عیسیٰ⁵⁸ “۔ ہوں

کر ہو غائب عیسیٰ لیکن لگے۔ اُٹھانے پتھر لئے کے کرنے سنگسار اُسے لوگ پر اس⁵⁹ گیا۔ نکل سے المقدس بیت

9

شفا کی اندھے

تھا۔ اندھا کا پیدائش جو دیکھا کو آدمی ایک نے عیسیٰ چلتے چلتے¹

کا اس کیا ہوا؟ پیدا کیوں اندھا آدمی یہ اُستاد،” پوچھا، سے اُس نے شاگردوں کے اُس² “کا؟ والدین کے اس یا ہے گاہ کوئی

لئے اِس یہ کا۔ والدین کے اِس نہ اور ھے گناہ کوئی کا اِس نہ ”دیا، جواب نے عیسیٰ³ جائے۔ ہو ظاہر کام کا اللہ میں زندگی کی اِس کہ ہوا

جس رہیں کرتے کام کا اُس ھے دن تک دیر جتنی ہم کہ ھے لازم ھے۔ دن ابھی⁴ گا۔ سکے کر نہیں کام کوئی وقت اُس ھے، والی آنے رات کیونکہ ھے۔ بھیجا مجھے نے
 ”ہوں۔ نور کا دنیا میں تک دیر اتنی ہوں میں دنیا میں تک دیر جتنی لیکن⁵

دی۔ لگا پر آنکھوں کی اُس اور سانی مٹی کر تھوک پر زمین نے اُس کر کہہ یہ⁶
 ”مطلب کا شل و خ)“ لے۔ نہا میں حوض کے شلوخ جا، ”کہا، سے اُس نے اُس⁷
 تھا۔ سگا دیکھ وہ تو آیا واپس جب لیا۔ نہا کر جا نے اندھے (ھے۔) ہوا بھیجا
 کیا ”لگے، پوچھنے تھا دیکھا مانگتے بھیک اُسے پہلے نے جنہوں وہ اور سائے ہم کے اُس⁸

”تھا؟ کرتا مانگا بھیک بیٹھا جو نہیں وہی یہ
 ”ھے۔ وہی ہاں، ”کہا، نے بعض⁹

”ھے۔ شکل ہم کا اُس صرف یہ نہیں، ”کیا، انکار نے اوروں

”ہوں۔ وہی میں ”کیا، اصرار خود نے آدمی لیکن

”ہوئیں؟ بحال طرح کس آنکھیں تیری ”کیا، سوال سے اُس نے انہوں¹⁰

آنکھوں میری کر سان مٹی نے اُس ھے کہلاتا عیسیٰ جو آدمی وہ ”دیا، جواب نے اُس¹¹
 اور گیا وہاں میں لے۔ نہا اور جا پر حوض کے شلوخ ”کہا، مجھے نے اُس پھر دی۔ لگا پر
 ”گئیں۔ ہو بحال آنکھیں میری ہی نہاتے

”ھے؟ کہاں وہ ”پوچھا، نے انہوں¹²

”معلوم۔ نہیں مجھے ”دیا، جواب نے اُس

ہیں کرتے تفتیش کی شفا فریسی

گئے۔ لے پاس کے فریسیوں کو اندھے شفایاب وہ تب¹³

تھا۔ دن کا سبت وہ تھا کیا بحال کو آنکھوں کی اُس کر سان مٹی نے عیسیٰ دن جس¹⁴

مل بصارت طرح کس اُسے کہ کی کچھ پوچھ سے اُس بھی نے فریسیوں لئے اِس¹⁵

اب اور لیا نہا نے میں پھر دی، لگا مٹی پر آنکھوں میری نے اُس ”دیا، جواب نے آدمی گئی۔
 ”ہوں۔ سگا دیکھ

سبت کیونکہ ھے، نہیں سے طرف کی اللہ شخص یہ ”کہا، نے بعض سے میں فریسیوں¹⁶
 ”ھے۔ کرتا کام دن کے

”ھے؟ سگا دکھا طرح کس نشان الہی کے قسم اِس گار گناہ ”کیا، اعتراض نے دوسروں

گئی۔ پڑ پھوٹ میں اُن یوں

بارے کے اِس خود تو ”تھا، اندھا پہلے جو ہوئے مخاطب سے آدمی اُس دوبارہ وہ پھر¹⁷

”ھے۔ کیا بحال کو آنکھوں ہی تیری تو نے اُس ھے؟ کہتا کیا میں

“ہ۔ نبی وہ” دیا، جواب نے اُس

لئے اِس ہے۔ گیا ہو بحال پھر اور تھا اندھا واقعی وہ کہ تھا رہا آ نہیں یقین کو یہودیوں¹⁸
بُلا یا۔ کو والدین کے اُس نے اُنہوں

ہو کہتے تم میں بارے کے جس وہی ہے، بیٹا تمہارا یہ کیا” پوچھا، سے اُن نے اُنہوں¹⁹
“ہ؟ سکا دیکھ طرح کس یہ اب تھا؟ ہوا پیدا اندھا وہ کہ

پیدا یہ کہ اور ہے بیٹا ہمارا یہ کہ ہیں جانتے ہم” دیا، جواب نے والدین کے اُس²⁰
تھا۔ اندھا وقت ہوتے

کی اِس نے کس کہ یا ہے سکا دیکھ طرح کس یہ اب کہ نہیں معلوم ہمیں لیکن²¹
سکا بتا میں بارے اپنے خود یہ ہے۔ بالغ یہ کریں، پتا خود سے اِس ہے۔ کیا بحال کو آنکھوں
“ہ۔“

فیصلہ وہ کیونکہ تھے۔ ڈرتے سے یہودیوں وہ کہ کہا لئے اِس یہ نے والدین کے اُس²²
جائے۔ دیا نکال سے جماعت یہودی اُسے دے قرار مسیح کو عیسیٰ بھی جو کہ تھے چکے کر

“لیں۔ پوچھ خود سے اِس ہے، بالغ یہ” تھا، کہا نے والدین کے اُس کہ تھی وجہ یہی²³

جانتے تو ہم دے، جلال کو اللہ” بُلا یا، کو اندھے شفیاب نے اُنہوں پھر بار ایک²⁴
“ہ۔ گار گاہ آدمی یہ کہ ہیں

میں بات ایک لیکن نہیں، یا ہے گار گاہ وہ کہ ہے پتا کیا مجھے” دیا، جواب نے آدمی²⁵
“!ہوں سکا دیکھ میں اب اور تھا، اندھا میں پہلے ہوں، جانتا

طرح کس نے اُس کیا؟ کیا ساتھ تیرے نے اُس” کیا، سوال سے اُس نے اُنہوں پھر²⁶
“دیا؟ کر بحال کو آنکھوں تیری

آپ کیا نہیں۔ سنا نے آپ اور ہوں چکا بتا کو آپ بھی پہلے میں” دیا، جواب نے اُس²⁷
“ہیں؟ چاہتے بننا شاگرد کے اُس بھی

شاگرد کے موسیٰ تو ہم ہے، شاگرد کا اُس ہی تو” کہا، بھلا بُرا اُسے نے اُنہوں پر اِس²⁸
ہیں۔

یہ ہم میں بارے کے اِس لیکن ہے، کی بات سے موسیٰ نے اللہ کہ ہیں جانتے تو ہم²⁹
“ہ۔ آیا سے کہاں وہ کہ جانتے نہیں بھی

پھر اور ہے دی شفا کو آنکھوں میری نے اُس ہے، بات عجیب” دیا، جواب نے آدمی³⁰
ہ۔ سے کہاں وہ کہ جانتے نہیں آپ بھی

کا اُس جو ہے سنتا کی اُس تو وہ سنتا۔ نہیں کی گاروں گاہ اللہ کہ ہیں جانتے ہم³¹
ہ۔ چلتا مطابق کے مرضی کی اُس اور مانتا خوف

بحال کو آنکھوں کی اندھے پیدائشی نے کسی کہ آئی نہیں میں سینے بات یہ سے ہی ابتدا³²
ہو۔ دیا کر

“سکا۔ کر نہ کچھ تو ہوتا نہ سے طرف کی اللہ آدمی یہ اگر³³

ہمارا تو کیا ہے ہوا پیدا میں حالت آلودہ گاہ جو تو بتایا، اُسے نے اُنہوں میں جواب³⁴ دیا۔ نکال سے میں جماعت اُسے نے اُنہوں کر کہہ یہ “ہے؟ چاہتا بننا اُستاد

پن اندھا روحانی

ابنِ تو کیا” پوچھا، اور ملا کو اُس وہ تو ہے گپا دیا نکال اُسے کہ چلا پتا کو عیسیٰ جب³⁵ “ہے؟ رکھتا ایمان پر آدم

“لاؤں۔ ایمان پر اُس میں تا کہ بتائیں مجھے ہے؟ کون وہ خداوند،” کہا، نے اُس³⁶

“ہے۔ رہا کربات سے تجھ وہ بلکہ ہے لیا دیکھ اُسے نے تو” دیا، جواب نے عیسیٰ³⁷

کیا۔ سجدہ اُسے اور “ہوں رکھتا ایمان میں خداوند،” کہا، نے اُس³⁸

اندھے کہ لئے اس ہوں، آیا میں دنیا اس لئے کے کرنے عدالت میں” کہا، نے عیسیٰ³⁹ “جائیں۔ ہوا اندھے والے دیکھنے اور دیکھیں

اندھے بھی ہم اچھا،” لگے، پوچھنے کر سن کچھ یہ تھے کھڑے ساتھ جو فریسی کچھ⁴⁰ “ہیں؟

اب لیکن ٹھہرتے۔ نہ قصور وار تم تو ہوتے اندھے تم اگر” کہا، سے اُن نے عیسیٰ⁴¹ ہے۔ رہتا قائم گاہ تمہارا لئے اس میں دیکھ ہم کہ ہو کرنے دعویٰ تم چونکہ

10

تمثیل کی چرواہے

بلکہ ہوتا نہیں داخل میں بازے کے بھیڑوں سے دروازے جو کہ ہوں بتاتا سچ کو تم میں¹ ہے۔ ڈاکو اور چور وہ ہے آتا گھس اندر کر بھلانگ

ہے۔ چرواہا کا بھیڑوں وہ ہے ہوتا داخل سے دروازے جو لیکن²

اپنی وہ ہیں۔ سنتی آواز کی اُس بھیڑیں اور ہے دیتا کھول دروازہ لئے کے اُس چوکیدار³ ہے۔ جاتا لے باہر اور بلاتا اُنہیں کر لے نام کا بھیڑ ایک ہر

اُس بھیڑیں اور ہے لگا چلنے آگے آگے کے اُن وہ بعد کے نکالنے باہر کو گلے پورے اپنے⁴ ہیں۔ پہچانتی آواز کی اُس وہ کیونکہ ہیں، پڑتی چل پیچھے پیچھے کے

وہ کیونکہ گی، جائیں بھاگ سے اُس بلکہ گی چلیں نہیں پیچھے کے اجنبی کسی وہ لیکن⁵ “پہچانتیں۔ نہیں آواز کی اُس

ہے۔ چاہتا بتانا کیا اُنہیں وہ کہ سمجھے نہ وہ لیکن کی، پیش تمثیل یہ اُنہیں نے عیسیٰ⁶

چرواہا اچھا

لئے کے بھیڑوں کہ ہوں بتاتا سچ کو تم میں” لگا، کرنے بات پر اس دوبارہ عیسیٰ لئے اس⁷ ہوں۔ میں دروازہ

سنی۔ نہ کی اُن نے بھیڑوں لیکن ہیں۔ ڈاکو اور چور وہ آئے پہلے سے مجھ بھی جتنے⁸

جاتا آتا وہ گی۔ ملے نجات اُسے آئے اندر ذریعے میرے بھی جو ہوں۔ دروازہ ہی میں⁹ گا۔ رہے پاتا چرا گاہیں ہری اور

آیا لئے اِس میں لیکن ہے۔ آتا کرنے تباہ اور کرنے ذبح کرنے، چوری صرف تو چور¹⁰
پائیں۔ زندگی کی کثرت بلکہ پائیں، زندگی وہ کہ ہوں

ہے۔ دیتا جان اپنی لئے کے بھیڑوں اپنی چرواہا اچھا ہوں۔ میں چرواہا اچھا¹¹
اِس ہوتیں۔ نہیں اپنی کی اُس بھیڑیں کیونکہ کرتا، نہیں ادا کردار کا چرواہے مزدور¹²
جاتا بھاگ کر چھوڑ کو بھیڑوں ہی دیکھتے اُسے مزدور تو ہے آتا بھیڑیا کوئی ہی جوں لئے
ہے۔ دیتا کر منتشر کو باقیوں اور لیتا پکڑ بھیڑیں کچھ بھیڑیا میں نتیجے ہے۔

کرتا۔ نہیں فکر کی بھیڑوں اور ہے ہی مزدور وہ کہ ہے یہ وجہ¹³
ہیں، جانتی مجھے وہ اور ہوں جانتا کو بھیڑوں اپنی میں ہوں۔ میں چرواہا اچھا¹⁴
میں اور ہوں۔ جانتا کو باپ میں اور ہے جانتا مجھے باپ طرح جس طرح اُسی بالکل¹⁵
ہوں۔ دیتا جان اپنی لئے کے بھیڑوں

لے بھی اُنہیں کہ ہے لازم ہیں۔ نہیں میں باڑے اِس جو ہیں بھیڑیں بھی اور میری¹⁶
گا۔ ہو بان گلہ ہی ایک اور گلہ ہی ایک پھر گی۔ سنیں آواز میری بھی وہ آؤں۔

لوں۔ لے پھر اُسے تاکہ ہوں دیتا جان اپنی میں کہ ہے کرتا پیار لئے اِس مجھے باپ میرا¹⁷
ہوں۔ دیتا دے سے مرضی اپنی اُسے میں بلکہ سکتا نہیں چھین سے مجھ جان میری کوئی¹⁸
طرف کی باپ اپنے مجھے حکم یہ بھی۔ کالنے واپس اُسے اور ہے اختیار کا دینے اُسے مجھے
“ہے۔ ملا سے

گئی۔ پڑ پھوٹ دوبارہ میں یہودیوں پر باتوں اِن¹⁹
“سنیں کیوں کی اِس ہے۔ دیوانہ یہ ہے، میں گرفت کی بدروح یہ” کہا، نے بہتوں²⁰
کیا سکے۔ کر شخص گرفتہ بدروح جو ہیں نہیں باتیں ایسی یہ” کہا، نے آوروں لیکن²¹
“ہیں؟ سکتی کر بحال آنکھیں کی اندھوں بدروحیں

ہے جاتا بیکار د کو عیسیٰ

کے حنوکا بنام عید کی مخصوصیت کی المقدس بیت عیسیٰ اور تھا موسم کا سردیوں²²
تھا۔ میں یروشلم دوران

تھا۔ برآمدہ کا سلیمان نام کا جس تھا رہا پھر میں برآمدے اُس کے المقدس بیت وہ²³
آپ اگر گئے؟ رکھیں میں اُلجھن تک کب ہمیں آپ” لگے، کہنے کر گھیر اُسے یہودی²⁴
“دیں۔ بتا صاف صاف ہمیں تو ہیں مسیح

میں کام جو آیا۔ نہیں یقین کو تم لیکن ہوں، چکا بتا کو تم میں” دیا، جواب نے عیسیٰ²⁵
ہیں۔ گواہ میرے وہ ہوں کرتا سے نام کے باپ اپنے

ہو۔ نہیں بھیڑیں میری تم کیونکہ رکھتے نہیں ایمان تم لیکن²⁶
ہیں۔ چلتی پیچھے میرے وہ اور ہوں جانتا اُنہیں میں ہیں۔ سنتی آواز میری بھیڑیں میری²⁷
اُنہیں کوئی گی۔ ہوں نہیں ہلاک کبھی وہ لئے اِس ہوں، دیتا زندگی ابدی اُنہیں میں²⁸
گا، لے نہ چھین سے ہاتھ میرے

کوئی ہے۔ بڑا سے سب وہی اور ہے کیا سپرد میرے انہیں نے باپ میرے کیونکہ²⁹
سگا۔ نہیں چھین سے ہاتھ کے باپ انہیں

“ہیں۔ ایک باپ اور میں³⁰

کریں۔ سنگسار کو عیسیٰ تا کہ لگے اُٹھانے پتھر دوبارہ یہودی کر سن یہ³¹

ہیں۔ دکھائے نشان الہی کئی سے طرف کی باپ تمہیں نے میں ”کہا، سے اُن نے اُس³²
“ہو؟ رہے کر سنگسار سے وجہ کی نشان کس سے میں ان مجھے تم

کر نہیں سنگسار سے وجہ کی کام اچھے کسی کو تم ہم ”دیا، جواب نے یہودیوں³³
“ہو۔ کرتے دعویٰ کا ہونے اللہ ہو انسان صرف جو تم سے۔ وجہ کی بکنے کفر بلکہ رہے

خدا تم ’فرمایا، نے اللہ کہ ہے لکھا نہیں میں شریعت تمہاری یہ کیا ”کہا، نے عیسیٰ³⁴
“؟ ہو

کلام کہ ہیں جانتے ہم اور گیا۔ پہنچایا پیغام یہ کا اللہ تک جن گیا کہا، خدا انہیں³⁵
سگا۔ جا کیا نہیں منسوخ کو مقدس

فرزند کا اللہ میں کہ ہوں کہتا میں جب ہو کرتے کیوں بات کی بکنے کفر تم پھر تو³⁶
ہے۔ بھیجا میں دنیا کے کر مخصوص مجھے خود نے باپ آخر ہوں؟

مانو۔ نہ بات میری تو کروں نہ کام کے باپ اپنے میں اگر³⁷

کاموں اُن کم از کم لیکن مانو، نہ بات میری بے شک تو کروں کام کے اُس اگر لیکن³⁸
باپ میں اور ہے میں مجھ باپ کہ گے جاؤ سمجھ اور گے لو جان تم پھر مانو۔ تو گواہی کی
“ہوں۔ میں

سے ہاتھ کے اُن وہ لیکن کی، کوشش کی کرنے گرفتار اُسے نے انہوں پھر بار ایک³⁹
گیا۔ نکل

پتسمہ میں شروع یحییٰ جہاں گیا چلا جگہ اُس پار کے یردن دریائے دوبارہ عیسیٰ پھر⁴⁰
ٹھہرا۔ دیر کچھ وہ وہاں تھا۔ کرتا دیا

الہی کوئی کبھی نے یحییٰ ”کہا، نے انہوں رہے۔ آتے پاس کے اُس لوگ سے بہت⁴¹
“نکلا۔ صحیح بالکل وہ کیا، بیان میں بارے کے اِس نے اُس کچھ جو لیکن دکھایا، نہ نشان

لائے۔ ایمان پر عیسیٰ لوگ سے بہت وہاں اور⁴²

11

موت کی لعز

کے مرتھا اور مریم بہنوں اپنی وہ تھا۔ لعز نام کا جس گیا پڑ بیمار آدمی ایک میں دنوں اُن¹
تھا۔ رہتا میں عنیاہ بیت ساتھ

بالوں اپنے پاؤں کے اُس کر اُنڈیل خوشبو پر خداوند میں بعد نے جس تھی مریم وہی یہ²
تھا۔ بیمار لعز بھائی کا اُسی تھے۔ کئے خشک سے

بیمار وہ ہیں کرتے پیار آپ جسے خداوند، ”دی، اطلاع کو عیسیٰ نے بہنوں چنانچہ³۔“

یہ بلکہ ہے، نہیں موت انجام کا بیماری اس ”کہا، نے اُس تو ملی خبر یہ کو عیسیٰ جب⁴“
 ”ملے۔ جلال کو فرزند کے اللہ سے اس تاکہ ہے، ہوا واسطے کے جلال کے اللہ

تھا۔ رکھتا محبت سے لعزر اور مریم مرتھا، عیسیٰ⁵

ٹھہرا۔ وہیں اور دن دو بعد کے ملنے اطلاع میں بارے کے لعزر وہ تو بھی⁶

جائیں۔ چلے یہودیہ دوبارہ ہم آؤ، ”کی، بات سے شاگردوں اپنے نے اُس پھر⁷

کرنے سنگسار کو آپ یہودی کے وہاں ابھی ابھی اُستاد، ”کیا، اعتراض نے شاگردوں⁸“
 ”ہیں؟ چاہتے جانا واپس آپ بھی پھر تھے، رہے کر کوشش کی

کے دن شخص جو ہوئے؟ نہیں گھنٹے بارہ کے روشنی میں دن کیا ”دیا، جواب نے عیسیٰ⁹“
 کے روشنی کی دنیا اس وہ کیونکہ گا، ٹکرائے نہیں سے چیز بھی کسی وہ ہے پھرتا چلتا وقت
 ہے۔ سکا دیکھ ذریعے

پاس کے اُس کیونکہ ہے، جاتا ٹکرا سے چیزوں وہ ہے چلتا وقت کے رات جو لیکن¹⁰“
 ہے۔ نہیں روشنی

”گا۔ دوں جگا اُسے کر جا میں لیکن ہے۔ گیا سولعزر دوست ہمارا ”کہا، نے اُس پھر¹¹

”گا۔ جائے بچ وہ تو ہے رہا سو وہ اگر خداوند، ”کہا، نے شاگردوں¹²

وہ میں حقیقت جبکہ ہے رہا کر ذکر کا نیند فطری کی لعزر عیسیٰ کہ تھا خیال کا اُن¹³“
 تھا۔ رہا کر اشارہ طرف کی موت کی اُس

ہے۔ گیا پا وفات لعزر ”دیا، بتا صاف انہیں نے اُس لئے اس¹⁴

کیونکہ تھا، نہیں وہاں وقت مرنے کے اُس میں کہ ہوں خوش میں خاطر تمہاری اور¹⁵“
 ”جائیں۔ پاس کے اُس ہم آؤ، گے۔ لاؤ ایمان تم اب

وہاں بھی ہم چلو، ”کہا، سے شاگردوں ساتھی اپنے تھا جڑواں لقب کا جس نے تو ما¹⁶“
 ”جائیں۔ مر ساتھ کے اُس کر جا

ہے زندگی اور قیامت عیسیٰ

ہیں۔ گئے ہو دن چار رکھے میں قبر کو لعزر کہ ہوا معلوم کو عیسیٰ کر پہنچ وہاں¹⁷

تھا، کم سے میٹر کلوتین فاصلہ سے یروشلم کا عیناہ بیت¹⁸

لئے کے دینے تسلی میں بارے کے بھائی کے اُن کو مریم اور مرتھا یہودی سے بہت اور¹⁹“
 تھے۔ ہوئے آئے

رہی۔ بیٹھی میں گھر مریم لیکن گئی۔ ملنے اُسے مرتھا ہے رہا آ عیسیٰ کہ کر سن یہ²⁰

مرتھا۔ نہ بھائی میرا تو ہوتے یہاں آپ اگر خداوند، ”کہا، نے مرتھا²¹

”گا۔ دے گے مانگیں بھی جو کو آپ اللہ بھی اب کہ ہوں جانتی میں لیکن²²

”گا۔ اُٹھے جی بھائی تیرا ”بتایا، اُسے نے عیسیٰ²³

جب گا، اُٹھے جی دن کے قیامت وہ کہ ہے معلوم مجھے جی، ”دیا، جواب نے مرتھا“²⁴
 “گے۔ اُٹھیں جی سب

رہے زندہ وہ رکھے ایمان پر مجھ جو ہوں۔ میں تو زندگی اور قیامت ”بتایا، اُسے نے عیسیٰ²⁵
 جائے۔ بھی مرو چاہے گا،

تجھے کیا مرتھا، گا۔ مرے نہیں کبھی وہ ہے رکھتا ایمان پر مجھ اور ہے زندہ جو اور²⁶
 “ہے؟ یقین کا بات اس

مسیح فرزند کے خدا آپ کہ ہوں رکھتی ایمان میں خداوند، جی ”دیا، جواب نے مرتھا“²⁷
 “تھا۔ انا میں دنیا جسے ہیں،

ہے روتا عیسیٰ

وہ ہیں، گئے اُستاد ”بُلیا، کو مریم سے چپکے اور گئی چلی واپس مرتھا کر کہہ یہ²⁸
 “ہیں۔ رہے بلا تجھے

گئی۔ پاس کے عیسیٰ کر اُٹھ مریم ہی سنتے یہ²⁹
 تھی۔ ہوئی سے مرتھا ملاقات کی اُس جہاں تھا ٹھہرا جگہ اُسی باہر کے گاؤں ابھی وہ³⁰

نے اُنہوں جب تھے، رہے دے تسلی اُسے بیٹھے ساتھ کے مریم میں گھر یہودی جو³¹
 سمجھ وہ کیونکہ لئے۔ ہو پیچھے کے اُس وہ تو ہے گئی نکل کر اُٹھ سے جلدی وہ کہ دیکھا
 ہے۔ رہی جا پر قبر کی بھائی اپنے لئے کے کرنے ماتم وہ کہ تھے رہے

کہنے اور گئی گر میں پاؤں کے اُس وہ ہی دیکھتے اُسے گئی۔ پہنچ پاس کے عیسیٰ مریم³²
 “مرتا۔ نہ بھائی میرا تو ہوتے یہاں آپ اگر خداوند، ”لگی،

ہوئی۔ رنجش بڑی اُسے تو دیکھا روتے کو ساتھیوں کے اُس اور مریم نے عیسیٰ جب³³
 میں حالت مضطرب

“ہے؟ رکھا کہاں اُسے نے تم ”پوچھا، نے اُس³⁴

“لیں۔ دیکھ اور خداوند، آئیں ”دیا، جواب نے اُنہوں

پڑا۔ رو عیسیٰ³⁵

“تھا۔ عزیز کتنا اُسے وہ دیکھو، ”کہا، نے یہودیوں³⁶

کو لعزریہ کیا دی۔ شفا کو اندھے نے آدمی اس ”کہا، نے بعض سے میں اُن لیکن³⁷
 “تھا؟ سکا بچا نہیں سے مرنے

ہے جاتا دیا کر زندہ کو لعز

پتھر پر منہ کے جس تھی غار ایک قبر آیا۔ پر قبر کر ہو رنجیدہ نہایت دوبارہ عیسیٰ پھر³⁸
 تھا۔ کیا رکھا

“دو۔ ہٹا کو پتھر ”کہا، نے عیسیٰ³⁹

یہاں اُسے کیونکہ گئی، آئے بدبو خداوند، ”کیا، اعتراض نے مرتھا بہن کی مرحوم لیکن
 “ہیں۔ گئے ہو دن چار پڑے

کا اللہ تو رکھے ایمان تو اگر کہ بتایا نہیں تجھے نے میں کیا” کہا، سے اُس نے عیسیٰ⁴⁰ “گی؟ دیکھے جلال

میں باپ، اے” کہا، کراٹھا نظر اپنی نے عیسیٰ پھر دیا۔ ہٹا کو پتھر نے اُنہوں چنانچہ⁴¹ ہے۔ لی سن میری نے تو کہ ہوں کرتا شکر تیرا

لوگوں کھڑے پاس بات یہ نے میں لیکن ہے۔ سنتا میری ہمیشہ تو کہ ہوں جانتا تو میں⁴² “ہے۔ بھیجا مجھے نے تو کہ لائیں ایمان وہ تاکہ کی، خاطر کی

“!آنکل لعزر،” اٹھا، پکار سے زور عیسیٰ پھر⁴³

جبکہ تھے ہوئے بندھے سے پٹیوں پاؤں اور ہاتھ کے اُس تک ابھی آیا۔ نکل مُردہ اور⁴⁴ کر کھول کو کفن کے اِس” کہا، سے اُن نے عیسیٰ تھا۔ ہوا اپنا میں کپڑے چہرہ کا اُس “دو۔ جانے اِسے

بندی منصوبہ خلاف کے عیسیٰ

اُنہوں جب لائے ایمان پر عیسیٰ سے بہت تھے آئے پاس کے مریم جو سے میں یہودیوں اُن⁴⁵ کیا۔ نے اُس جو دیکھا وہ نے

ہے۔ کیا کیا نے عیسیٰ کہ بتایا اُنہیں اور گئے پاس کے فریسیوں بعض لیکن⁴⁶

اُنہوں کیا۔ منعقد اجلاس کا عالیہ عدالتِ یہودی نے فریسیوں اور اماموں راہنما تب⁴⁷ رہا دکھا نشان الہی سے بہت آدمی یہ ہیں؟ رہے کر کیا ہم” پوچھا، سے دوسرے ایک نے ہے۔

کر آرومی پھر گئے۔ آئیں لے ایمان پر اُس سب آخر کار تو چھوڑیں کھلا اُسے ہم اگر⁴⁸ “گئے۔ دیں کر تباہ کو ملک ہمارے اور المقدس بیت ہمارے

نہیں کچھ آپ” کہا، نے اُس تھا۔ اعظم امام سال اُس جو تھا کائنات ایک سے میں اُن⁴⁹ سمجھتے

بہتر جائے ہو ہلاک قوم پوری کہ پہلے سے اِس کہ کرتے نہیں بھی خیال کا اِس اور⁵⁰ “جائے۔ مر لئے کے اُمت آدمی ایک کہ ہے یہ

سے حیثیت کی اعظم امام کے سال اُس تھی۔ کی نہیں سے طرف اپنی بات یہ نے اُس⁵¹ گا۔ مرے لئے کے قوم یہودی عیسیٰ کہ کی گوئی پیش یہ نے اُس ہی

ایک کے کر جمع کو فرزندوں ہوئے بکھرے کے اللہ بلکہ لئے کے اِس صرف نہ اور⁵² بھی۔ لئے کے کرنے

لیا۔ کر ارادہ کا کرنے قتل کو عیسیٰ نے اُنہوں سے دن اُس⁵³

جگہ اُس بلکہ گزارا، نہ وقت درمیان کے یہودیوں علانیہ سے اب نے اُس لئے اِس⁵⁴ ایک سمیت شاگردوں اپنے وہ وہاں گیا۔ میں علاقے ایک قریب کے ریگستان کر چھوڑ کو لگا۔ رہنے میں افرائیم بنام گاؤں

پاک کو آپ اپنے لوگ سے بہت سے دیہات گئی۔ آقرب فسح عید کی یہودیوں پھر⁵⁵
 پہنچے۔ یروشلم پہلے پہلے سے عید لئے کے کروانے
 رہے، کرتے بات میں آپس کھڑے میں المقدس بیت اور کرتے پتا کا عیسیٰ وہ وہاں⁵⁶
 “گا؟ آئے نہیں پر تہوار وہ کیا ہے؟ خیال کیا”
 کہ جائے ہو معلوم کو کسی اگر ”تھا، دیا حکم نے فریسیوں اور اماموں راہنما لیکن⁵⁷
 “لین۔ کر گرفتار اُسے ہم تا کہ دے اطلاع وہ تو ہے کہاں عیسیٰ

12

ہے جانا کیا مسح میں عنیاہ بیت کو عیسیٰ
 جہاں تھی جگہ وہ یہ پہنچا۔ عنیاہ بیت عیسیٰ کہ تھے باقی دن چھ ابھی میں عید کی فسح¹
 تھا۔ کیا زندہ سے میں مُردوں نے عیسیٰ جسے تھا گھر کا لعز اُس
 رہی کر خدمت کی والوں کھانے مرتھا گیا۔ بنایا کھانا خاص ایک لئے کے اُس وہاں²
 تھا۔ شریک میں کھانے ساتھ کے مہمانوں باقی اور عیسیٰ لعز جبکہ تھی
 پر پاؤں کے عیسیٰ کر لے عطر قیمتی نہایت کا جٹاماسی خالص لٹر آدھا نے مریم پھر³
 گئی۔ پھیل میں گھر پورے خوشبو کیا۔ خشک کر پونچھ سے بالوں اپنے انہیں اور دیا اُنڈیل
 عیسیٰ نے اُسی میں (ب ع د) کیا اعتراض نے اسکریوتی یہوداہ شاگرد کے عیسیٰ لیکن⁴
 کہا، نے اُس۔ (دیا کر حوالے کے دشمن کو
 کے اِس تا کہ گیا بیچا نہیں کیوں اُسے تھی۔ سکے 300 کے چاندی قیمت کی عطر اِس”⁵
 “جائے؟ دیئے کو غریبوں پیسے
 تھا۔ چور وہ میں اصل تھی۔ فکر کی غریبوں اُسے کہ کی نہیں لئے اِس بات یہ نے اُس⁶
 تھا۔ رہتا کرتا بددیانتی سے میں پیسوں شدہ جمع اور تھا خزانچی کا شاگردوں وہ
 کیا یہ لئے کے تیاری کی تدفین میری نے اُس! دے چھوڑا اُسے ”کہا، نے عیسیٰ لیکن⁷
 “ہ۔
 “گلا۔ رہوں نہیں پاس تمہارے ہمیشہ میں لیکن گے، رہیں پاس تمہارے ہمیشہ تو غریب⁸

بندی منصوبہ خلاف کے لعز
 عیسیٰ صرف نہ وہ ہے۔ وہاں عیسیٰ کہ ہوا معلوم کو تعداد بڑی کی یہودیوں میں اتنے⁹
 تھا۔ کیا زندہ سے میں مُردوں نے اُس جسے بھی سے لعز بلکہ آئے لئے کے ملنے سے
 بنایا۔ منصوبہ کا کرنے قتل بھی کو لعز نے اماموں راہنما لئے اِس¹⁰
 لے ایمان پر عیسیٰ اور گئے چلے سے میں اُن یہودی سے بہت سے وجہ کی اُس کیونکہ¹¹
 تھے۔ آئے

استقبال پرجوش کا عیسیٰ میں یروشلم

ایک ہے۔ رہا آیروشلم عیسیٰ کہ چلا پتا کو لوگوں ہوئے آئے لئے کے عید دن اگلے 12
ہجوم بڑا

نعرے کر چلا وہ چلتے چلتے آیا۔ ملنے سے اُس کر نکل سے شہر پکڑے ڈالیاں کی کھجور 13
تھے، رہے لگا
! ہوشعنا

!ہے آتا سے نام کے رب جو وہ ہے مبارک

!ہے مبارک بادشاہ کا اسرائیل

کلام طرح جس گیا، بیٹھ پر اُس وہ اور گیا مل گدھا جوان ایک سے کہیں کو عیسیٰ 14
ہے، لکھا میں مقدس

!ڈر مت بیٹی، صیون اے 15

“ہے۔ رہا آسوار پر بچے کے گدھے بادشاہ تیرا دیکھ،

عیسیٰ جب میں بعد لیکن آئی۔ نہ سمجھ کی بات اس کو شاگردوں کے اُس وقت اُس 16
سمجھ وہ اور تھا کیا کچھ یہ ساتھ کے اُس نے لوگوں کہ آیا یاد اُنہیں تو پہنچا کو جلال اپنے
ہے۔ بھی ذکر کا اس میں مقدس کلام کہ گئے

کیا زندہ سے میں مردوں کو لعز نے اُس جب تھا ساتھ کے عیسیٰ وقت اُس ہجوم جو 17
تھا۔ رہا بتاتا میں بارے کے اس کو دوسروں وہ تھا،

الہی اس کے اُس نے اُنہوں تھے، آئے لئے کے ملنے سے عیسیٰ لوگ اتنے سے وجہ اسی 18
تھا۔ سنا میں بارے کے نشان

رہی۔ بن نہیں بات کہ ہیں رہے دیکھ آپ 19 لگے، کہنے میں آپس فریسی کر دیکھ یہ
“ہے۔ لی ہو پیچھے کے اُس دنیا تمام دیکھو،

ہیں کرتے تلاش کو عیسیٰ یونانی کچھ

آئے لئے کے کرنے پرستش پر موقع کے عید کی فسخ جو تھے میں اُن بھی یونانی کچھ 20
تھے۔ ہوئے

جناب، 21 کہا، نے اُنہوں تھا۔ سے صیدا بیت کے گلیل جو آئے ملنے سے فلپس وہ اب
“ہیں۔ چاہتے ملنا سے عیسیٰ ہم

یہ اُسے اور گئے پاس کے عیسیٰ کر مل وہ پھر اور بتائی بات یہ کو اندریاس نے فلپس 22
پہنچائی۔ خبر

ملے۔ جلال کو آدم ابن کہ ہے گیا آوقت اب 23 دیا، جواب نے عیسیٰ لیکن

اکیلا وہ جائے نہ مر کر گرمی زمین دانہ کا گندم تک جب کہ ہوں بتاتا پیچ کو تم میں 24
ہے۔ لاتا پہل سا بہت تو ہے جاتا مر وہ جب لیکن ہے۔ رہتا ہی

سے جان اپنی میں دنیا اس جو اور گا، دے کھو اُسے وہ ہے کرتا پیار کو جان اپنی جو 25
گا۔ رکھے محفوظ تک ابد اُسے وہ ہے رکھتا دشمنی

* ہے۔ جاتا پایا بھی عنصر کا ثنا و حمد میں اس یہاں۔ (بچا ہمیں کے کر مہربانی: رب رانی) ہوشعنا: 12:13 *

ہوں میں جہاں کیونکہ لے، ہو پیچھے میرے وہ تو چاہے کرنا خدمت میری کوئی اگر²⁶ گا۔ کرے عزت کی اُس باپ میرا کرے خدمت میری جو اور گا۔ ہو بھی خادم میرا وہاں

ہے کرتا ذکر کا موت اپنی عیسیٰ

وقت اس مجھے باپ، اے، کہوں، میں کیا کہوں؟ کیا میں ہے۔ مضطرب دل میرا اب²⁷ ہوں۔ آیا لئے اسی تو میں نہیں،؟ رکھ بچائے سے
 “دے۔ جلال کو نام اپنے باپ، اے²⁸

جلال بھی دوبارہ اور ہوں چکا دے جلال اُسے میں” دی، سنائی آواز ایک سے آسمان تب
 “گا۔ دوں

رہے گرج بادل” کہا، کر سن یہ نے انہوں تھے کھڑے وہاں لوگ جو کے هجوم²⁹ ہے۔“
 ہوا کلام ہم سے اُس فرشتہ کوئی” کیا، پیش خیال نے اوروں “ہیں۔

تھی۔ واسطے تمہارے بلکہ نہیں واسطے میرے آوازیہ” بتایا، انہیں نے عیسیٰ³⁰
 جائے دیا نکال کو حکمران کے دنیا اب ہے، گیا آوقت کا کرنے عدالت کی دنیا اب³¹ گا۔

لوں کھینچ پاس اپنے کو سب بعد کے جانے چڑھائے پر اونچے سے زمین خود میں اور³² گا۔“

گا۔ مرے موت کی طرح کس وہ کہ کیا اشارہ طرف اس نے اُس سے الفاظ ان³³ گا۔
 رہے قائم تک ابد مسیح کہ ہے سنا نے ہم سے مقدس کلام” اٹھا، بول هجوم³⁴
 ہے آدم ابن آخر ہے؟ جانا چڑھایا پر اونچے کو آدم ابن کہ ہے بات کیسی یہ کی آپ پھر تو
 “کون؟

موجود وہ دیر جتنی گا۔ رہے پاس تمہارے اور دیر تھوڑی نور” دیا، جواب نے عیسیٰ³⁵
 اُسے ہے چلتا میں اندھیرے جو جائے۔ نہ چھا پر تم تاریکی تا کہ رہو جلتے میں نور اس ہے
 ہے۔ رہا جا کہاں وہ کہ معلوم نہیں

کے نور تم تا کہ لاؤ ایمان پر اُس پہلے پہلے سے جانے چلے سے پاس تمہارے کے نور³⁶
 “جاؤ۔ بن فرزند

رکھتے نہیں ایمان لوگ

گیا۔ ہو غائب اور گیا چلا عیسیٰ بعد کے کہنے یہ

نہ ایمان پر اُس وہ تو بھی دکھائے ہی سامنے کے اُن نشان الہی تمام یہ نے عیسیٰ اگرچہ³⁷ لائے۔

ہوئی، پوری گوئی پیش کی نبی یسعیاہ یوں³⁸

لایا؟ ایمان پر پیغام ہمارے کون رب، اے”

“ہوئی؟ ظاہر پر کس قدرت کی رب اور

ہے، فرمایا اور کہیں نے نبی یسعیاہ طرح جس سکے، لا نہ ایمان وہ چنانچہ³⁹

اندھا کو آنکھوں کی اُن نے اللہ”⁴⁰

ہے، دیا کر بے حس کو دل کے اُن اور
 دیکھیں، سے آنکھوں اپنی وہ کہ ہونہ ایسا
 سمجھیں، سے دل اپنے
 کریں رجوع طرف میری
 “دو۔ شفا اُنہیں میں اور
 بارے کے اُس کر دیکھ جلال کا عیسیٰ نے اُس کیونکہ فرمایا لئے اِس یہ نے یسعیاہ⁴¹
 کی۔ بات میں
 لیکن تھے۔ شامل بھی راہنما کچھ میں اُن تھے۔ رکھتے ایمان پر عیسیٰ لوگ سے بہت تو بھی⁴²
 جماعت یہودی ہمیں فریسی کہ تھے ڈرتے وہ کیونکہ تھے، کرتے نہیں اقرار علانیہ کا اِس وہ
 گے۔ دیں کر خارج سے
 تھے۔ رکھتے عزیز زیادہ کو عزت کی انسان نسبت کی عزت کی اللہ وہ میں اصل⁴³
 گا کرے عدالت کی لوگوں کلام کا عیسیٰ
 ایمان پر اُس بلکہ پر مجھ صرف نہ وہ ہے رکھتا ایمان پر مجھ جو ”اُٹھا، پکار عیسیٰ پھر⁴⁴
 ہے۔ بھیجا مجھے نے جس ہے رکھتا
 ہے۔ بھیجا مجھے نے جس ہے دیکھتا اُسے وہ ہے دیکھتا مجھے جو اور⁴⁵
 تاریکی وہ لائے ایمان پر مجھ بھی جو تا کہ ہوں آیا میں دنیا اِس سے حیثیت کی نور میں⁴⁶
 رہے۔ نہ میں
 کیونکہ گا، کروں نہیں عدالت کی اُس میں کرتا نہیں عمل پر اُن کر سن باتیں میری جو⁴⁷
 لئے۔ کے دینے نجات اُسے بلکہ آیا نہیں لئے کے کرنے عدالت کی دنیا میں
 نہیں قبول باتیں میری کے کر رد مجھے جو ہے۔ کرتا عدالت کی اُس جو ہے ایک تو بھی⁴⁸
 گا۔ کرے عدالت کی اُس دن کے قیامت ہی کلام گیا کیا پیش میرا کرتا
 والے بھیجنے میرے ہے۔ نہیں سے طرف میری وہ ہے کیا بیان نے میں کچھ جو کیونکہ⁴⁹
 ہے۔ سنانا کیا اور کہنا کیا کہ دیا حکم مجھے نے ہی باپ
 میں کچھ جو چنانچہ ہے۔ پہنچاتا تک زندگی ابدی حکم کا اُس کہ ہوں جانتا میں اور⁵⁰
 ہے۔ بتایا مجھے نے باپ جو ہے کچھ وہی ہوں سناتا

13

ہے دھوتا پاؤں کے شاگردوں اپنے عیسیٰ
 مجھے کہ ہے گیا آوقت وہ کہ تھا جانتا عیسیٰ تھی۔ والی ہونے شروع اب عید کی فسخ¹
 سے لوگوں اپنے میں دنیا ہمیشہ نے اُس گو ہے۔ جانا پاس کے باپ کر چھوڑ کو دنیا اِس
 کیا۔ اظہار کا محبت اپنی پر اُن تک حد آخری نے اُس اب لیکن تھی، رکھی محبت
 میں دل کے یہوداہ بیٹے کے اسکریوتی شمعون ابلیس وقت اُس ہوا۔ تیار کھانا کا شام پھر²
 تھا۔ چکا ڈال ارادہ کا کرنے حوالے کے دشمن کو عیسیٰ

سے میں اللہ میں کہ اور ہے دیا کر سپرد میرے کچھ سب نے باپ کہ تھا جانتا عیسیٰ³
ہوں۔ رہا جا واپس پاس کے اُس اب اور آیا نکل

لیا۔ باندھ تولیہ پر کمر اور دیا اُتار لباس اپنا کر اُٹھ سے دسترخوان نے اُس چنانچہ⁴
پونچھ سے تولیہ ہوئے بندھے اور دھونے پاؤں کے شاگردوں کر ڈال پانی میں باسن وہ پھر⁵
لگا۔ کرنے خشک کر

چاہتے دھونا پاؤں میرے آپ خداوند،” کہا، نے اُس تو آئی باری کی پطرس جب⁶
”ہیں؟“

میں بعد لیکن ہوں، رہا کر کیا میں کہ سمجھتا نہیں تو وقت اِس” دیا، جواب نے عیسیٰ⁷
”گا۔ جائے آ میں سمجھ تیری یہ

”! گا دوں نہیں دھونے پاؤں میرے کو آپ بھی کبھی میں” کیا، اعتراض نے پطرس⁸
ہو نہیں حصہ کوئی تیرا ساتھ میرے تو دھوؤں نہ تجھے میں اگر” دیا، جواب نے عیسیٰ
”گا۔

ہاتھوں میرے بلکہ پاؤں میرے صرف نہ خداوند، پھر تو” کہا، نے پطرس کر سن یہ⁹
”! دھوئیں بھی کو سر اور

دھونے کو پاؤں اپنے صرف اُسے لیا نہا نے شخص جس” دیا، جواب نے عیسیٰ¹⁰
لیکن ہو، صاف پاک تم ہے۔ صاف پاک پر طور پورے وہ کیونکہ ہے، ہوتی ضرورت کی
”نہیں۔ سب کے سب

اُس لئے اِس گا۔ کرے حوالے کے دشمن اُسے کون کہ تھا معلوم کو عیسیٰ یسٰی¹¹
(ہیں۔ نہیں صاف پاک سب کے سب کہ کہا نے

نے اُس گیا۔ بیٹھ کر پہن لباس اپنا دوبارہ عیسیٰ بعد کے دھونے پاؤں کے سب اُن¹²
ہے؟ کیا کیا لئے تمہارے نے میں کہ ہو سمجھتے تم کیا” کیا، سوال

میں کیونکہ ہے، صحیح یہ اور ہو کرتے مخاطب کر کہہ، خداوند اور، اُستاد مجھے تم¹³
ہوں۔ کچھ ہی

فرض تمہارا اب لئے اِس دھوئے۔ پاؤں تمہارے نے اُستاد اور خداوند تمہارے میں،¹⁴
کرو۔ دھویا پاؤں کے دوسرے ایک کہ ہے بھی

کیا ساتھ تمہارے نے میں جو کرو وہی بھی تم تا کہ ہے دیا نمونہ ایک کو تم نے میں¹⁵
ہے۔

والے بھیجنے اپنے پیغمبر نہ ہوتا، نہیں بڑا سے مالک اپنے غلام کہ ہوں بتاتا بیچ کو تم میں¹⁶
سے۔

گے۔ ہو مبارک تم ہی پھر کرو، بھی عمل پر اِس تو ہو جانتے یہ تم اگر¹⁷

لیکن ہوں۔ جانتا میں انہیں ہے لیا چن نے میں جنہیں رہا۔ کر نہیں بات کی سب تم میں¹⁸
پر مجھ نے اُس ہے کھاتا روٹی میری جو ہے، ضرور ہونا پورا کابات اِس کی مقدس کلام
’ہے۔ اُٹھائی لات

آئے پیش وہ جب تا کہ ہوں، رہا بتا ابھی یہ آئے پیش وہ کہ پہلے سے اس کو تم میں¹⁹ ہوں۔ وہی میں کہ لاؤ ایمان تم تو

وہ ہے بھیجا نے میں جسے ہے کرتا قبول اُسے شخص جو کہ ہوں بتاتا سچ کو تم میں²⁰ بھیجا مجھے نے جس ہے کرتا قبول اُسے وہ ہے کرتا قبول مجھے جو اور ہے۔ کرتا قبول مجھے ہے۔“

ہے جانا پکا حوالے کے دشمن کو عیسیٰ

تم کہ ہوں بتاتا سچ کو تم میں“ کہا، اور ہوا مضطرب نہایت عیسیٰ بعد کے الفاظ ان²¹ “گا۔ دے کر حوالے کے دشمن مجھے ایک سے میں

بات کی کس عیسیٰ کہ لگے سوچنے کر دیکھ کو دوسرے ایک میں اُلجھن شاگرد²² ہے۔ رہا کر

تھا۔ بیٹھا ترین قریب کے اُس تھا کرتا پیار عیسیٰ جسے شاگرد ایک²³

رہا کربات کی کس وہ کہ کرے دریافت سے اُس وہ کہ پکا اشارہ اُسے نے پطرس²⁴ ہے۔

“ہے؟ کون یہ خداوند،“ پوچھا، کر جھکا سر طرف کی عیسیٰ نے شاگرد اُس²⁵

“ہے۔ وہی دوں، کر ڈبو میں شور بے لقمہ کا روٹی میں جسے“ دیا، جواب نے عیسیٰ²⁶ دیا۔ دے کو یہوداہ بنے کے اسکریوتی شمعون نے اُس کر ڈبو کو لقمہ پھر

جو“ بتایا، اُسے نے عیسیٰ گیا۔ سما میں اُس ابلیس لیا لے لقمہ یہ نے یہوداہ ہی جو²⁷ “لے۔ کر سے جلدی وہ ہے کرنا کچھ

کہا۔ کیوں یہ نے عیسیٰ کہ ہوا نہ معلوم کو کسی سے میں لوگوں بیٹھے پر میز لیکن²⁸

کے عید کہ ہے رہا بتا اُسے وہ لئے اس تھا خزانچی یہوداہ چونکہ کہ تھا خیال کا بعض²⁹ دے۔ کر تقسیم کچھ میں غریبوں یا لے خرید چیزیں درکار لئے

تھا۔ وقت کا رات گیا۔ نکل باہر یہوداہ ہی لیتے لقمہ یہ سے عیسیٰ چنانچہ³⁰

حکم نیا کا عیسیٰ

نے اللہ اور پایا جلال نے آدم ابن اب“ کہا، نے عیسیٰ بعد کے جانے چلے کے یہوداہ³¹ ہے۔ پایا جلال میں اُس

جلال کو فرزند میں اپنے اللہ لئے اس ہے گیا مل جلال میں اُس کو اللہ چونکہ ہاں،³² گا۔ دے فوراً جلال یہ وہ اور گا۔ دے

اور گے، کرو تلاش مجھے تم گا۔ ٹھہروں پاس تمہارے اور دیر تھوڑی میں بچو، میرے³³ وہاں ہوں رہا جا میں جہاں ہوں، بتاتا ابھی کو تم اب وہ ہوں چکا بتا کو یہودیوں میں کچھ جو سکتے۔ آ نہیں تم

طرح جس رکھو۔ محبت سے دوسرے ایک کہ یہ ہوں، دیتا حکم نیا ایک کو تم میں³⁴ کرو۔ محبت سے دوسرے ایک بھی تم طرح اُسی رکھی محبت سے تم نے میں

شاگرد میرے تم کہ گے لیں جان سب تو گے رکھو محبت سے دوسرے ایک تم اگر 35
 ”ہو۔“

گوئی پیدش کی انکار کے پطرس
 ”ہیں؟ رہے جا کہاں آپ خداوند،“ پوچھا، نے پطرس 36
 لیکن سگتا۔ ”آ نہیں پیچھے میرے تو وہاں ہوں رہا جا میں جہاں“ دیا، جواب نے عیسیٰ
 ”گا۔ جائے آ پیچھے میرے تو میں بعد
 آپ میں سگتا؟ جا نہیں کیوں ابھی پیچھے کے آپ میں خداوند،“ کیا، سوال نے پطرس 37
 ”ہوں۔ تیار کو دینے تک جان اپنی لئے کے
 بتاتا سچ تجھے میں ہے؟ چاہتا دینا جان اپنی لئے میرے تو“ دیا، جواب نے عیسیٰ لیکن 38
 گا۔ ہو چکا کر انکار سے جانے مجھے مرتبہ تین تو پہلے پہلے سے دینے بانگ کے مرغ کہ ہوں

14

ہے راہ کی جانے پاس کے باپ عیسیٰ
 رکھو۔ ایمان بھی پر مجھ ہو، رکھتے ایمان پر اللہ تم گھبرائے۔ نہ دل تمہارا 1
 کہ بتاتا کو تم میں کیا تو ہوتا نہ ایسا اگر ہیں۔ مکان بے شمار میں گھر کے باپ میرے 2
 ہوں؟ رہا جا وہاں لئے کے کرنے تیار جگہ لئے تمہارے میں
 جاؤں لے ساتھ اپنے کو تم کرا واپس تو کروں تیار جگہ لئے تمہارے کر جا میں اگر اور 3
 ہو۔ بھی تم وہاں ہوں میں جہاں تا کہ گا
 ”ہو۔ جانتے تم راہ کی اُس ہوں رہا جا میں جہاں اور 4
 کی اُس ہم پھر تو ہیں۔ رہے جا کہاں آپ کہ نہیں معلوم ہمیں خداوند،“ اُٹھا، بول تو ما 5
 ”جانیں؟ طرح کس راہ
 بغیر کے وسیلے میرے کوئی ہوں۔ میں زندگی اور حق اور راہ“ دیا، جواب نے عیسیٰ 6
 سگتا۔ ”آ نہیں پاس کے باپ
 گے۔ لو جان بھی کو باپ میرے تم کہ ہے مطلب کا اِس تو ہے لیا جان مجھے نے تم اگر 7
 ”ہے۔ لیا دیکھ کو اُس نے تم اور ہو جانتے اُسے تم بھی۔ ہے ایسا سے اب اور
 کافی لئے ہمارے یہی بس دکھائیں۔ ہمیں کو باپ خداوند، اے“ کہا، نے فلپس 8
 ”ہے۔
 باوجود کے اِس کیا ہوں، ساتھ تمہارے سے دیر اتنی میں فلپس،“ دیا، جواب نے عیسیٰ 9
 کہتا کیونکر تو پھر تو ہے۔ دیکھا کو باپ نے اُس دیکھا مجھے نے جس جانتا؟ نہیں مجھے تو
 ”؟“ دکھائیں ہمیں کو باپ، ہے،
 کو تم میں باتیں جو ہے؟ میں مجھ باپ اور ہوں میں باپ میں کہ رکھتا نہیں ایمان تو کیا 10
 رہا کر کام اپنا وہی ہیں۔ سے طرف کی باپ والے رہنے میں مجھ بلکہ نہیں میری وہ ہوں بتاتا
 ہے۔

اُن کم از کم یا ہے۔ میں مجھ باپ اور ہوں میں باپ میں کہ کرویقین کا بات میری¹¹
 ہیں۔ کئے نے میں جو کرویقین پر بنا کی کاموں
 کرتا میں جو گا کرے کچھ وہی وہ رکھے ایمان پر مجھ جو کہ ہوں بتاتا سچ کو تم میں¹²
 رہا جا پاس کے باپ میں کیونکہ گا، کرے کام بڑے بھی سے ان وہ بلکہ یہ صرف نہ ہوں۔
 مل جلال میں فرزند کو باپ تا کہ گا دوں میں مانگو میں نام میرے تم کچھ جو اور¹³
 جائے۔
 گا۔ کروں میں وہ چاہو سے مجھ میں نام میرے تم کچھ جو¹⁴

وعدہ کا دینے القدس روح

گے۔ گزار زندگی مطابق کے احکام میرے تو ہو کرتے پیار مجھے تم اگر¹⁵
 تک ابد جو گا دے مددگار اور ایک کو تم وہ تو گا کروں گزارش سے باپ میں اور¹⁶
 گارے ساتھ تمہارے
 جانتی نہ دیکھتی اُسے تو نہ وہ کیونکہ سکتی، نہیں پا دنیا جسے روح، کا بچائی یعنی¹⁷
 رہے اندر تمہارے آئندہ اور رہے رہتا ساتھ تمہارے وہ کیونکہ ہو، جانتے اُسے تم لیکن ہے۔
 گا۔
 گا۔ آؤں واپس پاس تمہارے بلکہ گا جاؤں نہیں کر چھوڑ یتیم کو تم میں¹⁸
 چونکہ گے۔ رہو دیکھتے مجھے تم لیکن گی، دیکھے نہیں مجھے دنیا بعد کے دیر تھوڑی¹⁹
 گے۔ رہو زندہ بھی تم لئے اس ہوں زندہ میں
 میں اور ہو میں مجھ تم ہوں، میں باپ اپنے میں کہ گے لوجان تم تو گا آئے دن وہ جب²⁰
 میں۔ تم

مجھے وہی ہے، گزارا زندگی مطابق کے اُن جو اور ہیں احکام میرے پاس کے جس²¹
 کروں پیار اُسے بھی میں گا۔ کرے پیار باپ میرا اُسے ہے کرتا پیار مجھے جو اور ہے۔ کرتا پیار
 گا۔ کروں ظاہر پر اُس کو آپ اپنے اور گا

آپ اپنے آپ کہ ہے وجہ کیا خداوند، ”پوچھا، نے (نہیں اسکرپتی یوہ وداہ) یہوداہ²²
 نہیں؟ پر دنیا اور گے کریں ظاہر پر ہم صرف کو

زندگی مطابق کے کلام میرے وہ تو کرے پیار مجھے کوئی اگر ”دیا، جواب نے عیسیٰ²³
 ساتھ کے اُس کر آپاس کے اُس ہم اور گا کرے پیار کو شخص ایسے باپ میرا گا۔ گزارے
 گے۔ کریں سکونت

کلام جو اور گزارتا۔ نہیں زندگی مطابق کے باتوں میری وہ کرتا نہیں محبت سے مجھ جو²⁴
 ہے۔ بھیجا مجھے نے جس ہے کا باپ بلکہ ہے نہیں کلام اپنا میرا وہ ہو سنتے سے مجھ تم
 ہے۔ بتایا کو تم ہوئے رہتے ساتھ تمہارے نے میں کچھ سب یہ²⁵

کچھ سب کو تم گاہیجے سے نام میرے باپ جسے القدس، روح میں بعد لیکن²⁶
ہے۔ بتائی کو تم نے میں جو گاہیجے یاد کی بات ہر کو تم مدد گاریہ گا۔ سکھائے

ہوں۔ دیتا دے کو تم سلامتی ہی اپنی ہوں، جاتا چھوڑے سلامتی پاس تمہارے میں²⁷
ڈرے۔ نہ اور گہبرائے نہ دل تمہارا ہے۔ دیتی دنیا طرح جس دیتا نہیں یوں اسے میں اور

اگر، گا۔ آؤں واپس پاس تمہارے اور ہوں رہا جا میں کہ ہے لیا سن سے مجھ نے تم²⁸
ہوں، رہا جا پاس کے باپ میں کہ ہوتے خوش پر بات اس تم تو رکھتے محبت سے مجھ تم
ہے۔ بڑا سے مجھ باپ کیونکہ

تم تو آئے پیش جب تا کہ ہو، یہ کہ پیشتر سے اس ہے، دیا بتا سے پہلے کو تم نے میں²⁹
لاؤ۔ ایمان

ہے۔ رہا آ حکمران کا دنیا اس کیونکہ گا، کروں نہیں باتیں زیادہ سے تم میں سے اب³⁰
ہے، نہیں قابو کوئی پر مجھ اُسے

کا جس ہوں کرتا کچھ وہی اور ہوں کرتا پیار کو باپ میں کہ لے جان یہ دنیا لیکن³¹
ہے۔ دیتا مجھے وہ حکم

چلیں۔ سے یہاں ہم اُٹھو، اب

15

ہے بیل حقیقی کی انگور عیسیٰ

ہے۔ مالی باپ میرا اور ہوں بیل حقیقی کی انگور میں¹

پہل شاخ جو لیکن ہے۔ دیتا پھینک کر کاٹ لاتی نہیں پہل جو کو شاخ ہر میری وہ²

لائے۔ پہل زیادہ تا کہ ہے کرتا چھانٹ کانٹ وہ کی اُس ہے لاتی

ہو۔ چکے ہو صاف پاک تو تم ہے سنایا کو تم نے میں جو ذریعے کے کلام اُس³

پہل وہ ہے گئی کٹ سے بیل شاخ جو گا۔ رہوں قائم میں تم بھی میں تو رہو قائم میں مجھ⁴

سکتے۔ لا نہیں پہل رھتے نہیں قائم میں مجھ تم اگر بھی تم طرح اسی بالکل سکتی۔ لا نہیں

میں اور ہے رھتا قائم میں مجھ جو ہو۔ شاخیں کی اُس تم اور ہوں، بیل کی انگور ہی میں⁵

سکتے۔ کر نہیں کچھ تم کر ہو الگ سے مجھ کیونکہ ہے، لاتا پہل سا بہت وہ میں اُس

دیا پھینک باہر طرح کی شاخ بے فائدہ اُسے میں اُس میں نہ اور رھتا نہیں قائم میں مجھ جو⁶

جھونک میں آگ انہیں کر لگا ڈھیر کا اُن لوگ اور ہیں جاتی سوکھ شاخیں ایسی ہے۔ جاتا
ہیں۔ جاتی جل وہ جہاں ہیں دیتے

گا۔ جائے دیا کو تم وہ مانگو، چاہے جی جو تو میں تم میں اور رہو قائم میں مجھ تم اگر⁷

باپ میرے سے اس تو ہو ہوتے ثابت شاگرد میرے یوں اور لاتے پہل سا بہت تم جب⁸

ہے۔ ملتا جلال کو

رکھی محبت بھی سے تم نے میں طرح اُسی ہے رکھی محبت سے مجھ نے باپ طرح جس⁹

رہو۔ قائم میں محبت میری اب ہے۔

ہو۔ رہتے قائم میں محبت میری تم تو ہو گزارتے زندگی مطابق کے احکام میرے تم جب 10
قائم میں محبت کی اُس یوں اور ہوں چلتا مطابق کے احکام کے باپ اپنے طرح اسی بھی میں
ہوں۔ رہتا

خوشی دل تمہارا بلکہ ہو میں تم خوشی میری تا کہ ہے بتایا لئے اس یہ کو تم نے میں 11
اُٹھے۔ چھلک کر بھر سے

ہے۔ کیا پیار کو تم نے میں جیسے کرو پیار ویسے کو دوسرے ایک کہ ہے یہ حکم میرا 12

دے۔ دے جان اپنی لئے کے دوستوں اپنے کوئی کہ نہیں ہے محبت بڑی سے اس 13

ہوں۔ بتانا کو تم میں جو کرو کچھ وہ تم اگر ہو دوست میرے تم 14

کیا مالک کا اُس کہ جانتا نہیں غلام کیونکہ ہو، غلام تم کہ کہتا نہیں میں سے اب 15
سب کو تم نے میں کیونکہ ہو، دوست تم کہ ہے کہا نے میں بجائے کے اس ہے۔ کرتا
ہے۔ سنا سے باپ اپنے نے میں جو ہے بتایا کچھ

کر جا کہ کیا مقرر کو تم نے میں ہے۔ لیا چن کو تم نے میں بلکہ چنا نہیں مجھے نے تم 16
مانگو میں نام میرے تم جو گا دے کچھ وہ کو تم باپ پھر رہے۔ قائم جو پھل ایسا لاؤ، پھل
گے۔

رکھو۔ محبت سے دوسرے ایک کہ ہے یہی حکم میرا 17

دشمنی کی دنیا

سے مجھ پہلے سے تم نے اُس کہ رکھو میں ذہن بات یہ تو رکھے دشمنی سے تم دنیا اگر 18
ہے۔ رکھی دشمنی

ہو۔ نہیں کے دنیا تم لیکن کرتی۔ پیار کر سمجھ اپنا کو تم دنیا تو ہونے کے دنیا تم اگر 19
ہے۔ رکھتی دشمنی سے تم دنیا لئے اس ہے۔ لیا چن کے کر الگ سے دنیا کو تم نے میں

اگر ہوتا۔ نہیں بڑا سے مالک اپنے غلام کہ بتائی کو تم نے میں جو کرو یاد بات وہ 20
مطابق کے کلام میرے نے اُنہو اگر اور گے۔ ستائیں بھی تمہیں تو ہے ستایا مجھے نے اُنہو
گے۔ کریں عمل بھی پر باتوں تمہاری وہ تو گزاری زندگی

کیونکہ گے، کریں سے وجہ کی نام میرے گے، کریں بھی کچھ جو ساتھ تمہارے لیکن 21
ہے۔ بھیجا مجھے نے جس جانتے نہیں اُسے وہ

اُن اب لیکن ٹھہرتے۔ نہ قصور وار وہ تو ہوتی کی نہ بات سے اُن اور ہوتا نہ آیا میں اگر 22
رہا۔ نہیں باقی عذر بھی کوئی کا گناہ کے

ہے۔ رکھتا دشمنی بھی سے باپ میرے وہ ہے رکھتا دشمنی سے مجھ جو 23

قصور وار وہ تو کیا نہیں نے اور کسی جو ہوتا کیا نہ کام ایسا درمیان کے اُن نے میں اگر 24
سے باپ میرے اور سے مجھ بھی پھر اور ہے دیکھا کچھ سب نے اُنہو اب لیکن ٹھہرتے۔ نہ
ہے۔ رکھی دشمنی

اُنہوں نے کہ جائے ہو پوری گوئی پیش یہ کی مقدس کلام تا کہ تھا بھی ہونا ایسا اور²⁵
 'ہے۔ رکھا کینہ سے مجھ بلا وجہ نے
 وہ تو گا بھیجوں پاس تمہارے سے طرف کی باپ میں جسے گا آئے مددگار وہ جب²⁶
 ہے۔ نکلتا سے میں باپ جو ہے روح کا سچائی وہ گا۔ دے گواہی میں بارے میرے
 رہے ساتھ میرے سے ابتدا تم کیونکہ ہے، دینا گواہی میں بارے میرے بھی کو تم²⁷
 ہو۔

16

جاؤ۔ ہو نہ راہ گم تم تا کہ ہے بتایا لئے اس یہ کو تم نے میں¹
 بھی جو کہ ہے والا آنے بھی وقت وہ بلکہ گے، دیں نکال سے جماعتوں یہودی کو تم وہ²
 'ہے۔ کی خدمت کی اللہ نے میں' گا، سمجھے وہ گا ڈالے مار کو تم
 مجھے۔ نہ ہے، جانا کو باپ نہ نے اُنہوں کہ گے کریں لئے اس حرکتیں کی قسم اس وہ³
 آئے یاد کو تم تو جائے آ وقت کا اُن جب کہ ہیں بتائی لئے اس باتیں یہ کو تم نے میں⁴
 تھا۔ دیا کرا گاہ تمہیں نے میں کہ

خدمت کی القدس روح

تھا۔ ساتھ تمہارے میں کیونکہ بتایا نہیں یہ کو تم تک اب نے میں
 سے میں تم تو بھی ہے۔ بھیجا مجھے نے جس ہوں رہا جا پاس کے اُس میں اب لیکن⁵
 'ہیں؟ رہے جا کہاں آپ' پوچھتا، نہیں سے مجھ کوئی
 ہیں۔ بتائی باتیں ایسی کو تم نے میں کہ ہیں زدہ غم دل تمہارے بجائے کے اس⁶
 اگر ہوں۔ رہا جا میں کہ ہے مند فائدہ لئے تمہارے کہ ہوں بتاتا سچ کو تم میں لیکن⁷
 تمہارے اُسے میں تو جاؤں میں اگر لیکن گا۔ آئے نہیں پاس تمہارے مددگار تو جاؤں نہ میں
 گا۔ دوں بھیج پاس
 کو غلطی کی دنیا میں بارے کے عدالت اور بازی راست گاہ، تو گا آئے وہ جب اور⁸
 :گا کرے ظاہر یہ کے کرے نقاب
 رکھتے، نہیں ایمان پر مجھ لوگ کہ یہ میں بارے کے گاہ⁹
 سے اب مجھے تم اور ہوں رہا جا پاس کے باپ میں کہ یہ میں بارے کے بازی راست¹⁰
 گے، دیکھو نہیں

ہے۔ چکی ہو عدالت کی حکمران کے دنیا اس کہ یہ میں بارے کے عدالت اور¹¹
 سکتے۔ کر نہیں برداشت اُسے تم وقت اس لیکن ہے، بتانا کچھ بہت مزید کو تم مجھے¹²
 وہ گا۔ کرے راہنمائی تمہاری طرف کی سچائی پوری وہ تو گا آئے روح کا سچائی جب¹³
 وہی گا۔ سنے خود وہ جو گا کہے کچھ وہی صرف بلکہ گا کرے نہیں بات سے مرضی اپنی
 گا۔ بتائے بھی میں بارے کے مستقبل کو تم

سے مجھ اُسے جو گاسنائے کچھ وہی کو تم وہ کہ گادے جلال مجھے میں اِس وہ اور¹⁴ گا۔ ہو ملا

کچھ وہی کو تم روح' کہا، نے میں لئے اِس ہے۔ میرا وہ ہے کا باپ بھی کچھ جو¹⁵ گا۔ ہو ملا سے مجھ اُسے جو گاسنائے

سُکھ پھر دُکھ اب

دیکھ دوبارہ مجھے تم بعد کے دیر تھوڑی پھر گے۔ دیکھو نہیں مجھے تم بعد کے دیر تھوڑی¹⁶ لو گے۔“

ہے مراد کیا سے کہنے یہ کے عیسیٰ ”لگے، کرنے بات میں آپس شاگرد کچھ کے اُس¹⁷ لو دیکھ دوبارہ مجھے بعد کے دیر تھوڑی پھر گے، دیکھو نہیں مجھے تم بعد کے دیر تھوڑی' کہ “؟“ ہوں رہا جا پاس کے باپ میں' ہے، مطلب کیا کا اِس اور؟“ گے

ہیں؟ رہے کروہ ذکر کا جس ہے' دیر تھوڑی' کی قسم کس یہ ”رہے، سوچتے وہ اور¹⁸ سمجھتے۔ نہیں بات کی اُن ہم

لئے اِس ہیں۔ چاہتے کرنا سوال میں بارے کے اِس سے مجھ وہ کہ لیا جان نے عیسیٰ¹⁹ ہے مطلب کیا کا بات اِس میری کہ ہو رہے پوچھ سے دوسرے ایک تم کیا” کہا، نے اُس لو دیکھ دوبارہ مجھے بعد کے دیر تھوڑی پھر گے، دیکھو نہیں مجھے تم بعد کے دیر تھوڑی' کہ “؟“ گے

کرو غم تم گی۔ ہو خوش دنیا جبکہ گے کرو ماتم کر ورو تم کہ ہوں بتاتا سچ کو تم میں²⁰ گا۔ جائے بدل میں خوشی غم تمہارا لیکن گے،

ہے ہوتی تکلیف اور غم اُسے تو ہے ہوتا والا ہونے پیدا بچہ کے عورت کسی جب²¹ مارے کے خوشی ماں تو ہے جاتا ہو پیدا بچہ ہی جون لیکن ہے۔ گیا آ وقت کا اُس کیونکہ ہے۔ جاتی بھول مصیبت تمام اپنی ہے گیا آ میں دنیا انسان ایک کہ

گا۔ ملوں دوبارہ سے تم میں لیکن ہو، غمزدہ تم اب کیونکہ ہے۔ حالت تمہاری یہی²² گا۔ لے نہ چھین کوئی سے تم جو خوشی ایسی گی، ہو خوشی کو تم وقت اُس

میرے تم کچھ جو کہ ہوں بتاتا سچ کو تم میں گے۔ پوچھو نہیں کچھ سے مجھ تم دن اُس²³ گا۔ دے کو تم وہ گے مانگو سے باپ میں نام

تمہاری پھر گا۔ ملے کو تم تو مانگو مانگا۔ نہیں کچھ میں نام میرے نے تم تک اب²⁴ گی۔ جائے ہو پوری خوشی

کروں نہیں ایسا میں جب گا آئے دن ایک لیکن ہے۔ بتایا میں تمثیلوں یہ کو تم نے میں²⁵
صاف صاف میں بارے کے باپ کو تم بلکہ گا کروں نہیں بات میں تمثیلوں میں وقت اُس گا۔
گا۔ دوں بتا

تمہاری ہی میں کہ نہیں یہ مطلب کا کہنے میرے گے۔ مانگو کر لے نام میرا تم دن اُس²⁶
گا۔ کروں درخواست سے باپ خاطر

ایمان اور ہے کیا پیار مجھے نے تم کہ لئے اِس ہے، کرتا پیار کو تم خود باپ کیونکہ²⁷
ہوں۔ آیا نکل سے میں اللہ میں کہ ہولائے

پاس کے باپ کر چھوڑ کو دنیا میں اب اور ہوں۔ آیا میں دنیا کر نکل سے میں باپ میں²⁸
“ہوں۔ جاتا واپس

بات صاف صاف بلکہ نہیں میں تمثیلوں آپ اب” کہا، نے شاگردوں کے اُس پر اِس²⁹
ہیں۔ رہے کر

کہ نہیں ضرورت کی اِس کہ اور ہیں جانتے کچھ سب آپ کہ ہے آئی سمجھ ہمیں اب³⁰
کر نکل سے میں اللہ آپ کہ ہیں رکھتے ایمان ہم لئے اِس کرے۔ گچھ پوچھ کی آپ کوئی
“ہیں۔ آئے

ہو؟ رکھتے ایمان تم اب” دیا، جواب نے عیسیٰ³¹

چھوڑا کیلا مجھے گے۔ جاؤ ہو بترتہم جب ہے چکا آبلکہ ہے رہا آوقت وہ دیکھو،³²
ساتھ میرے باپ کیونکہ گا ہوں نہیں اکیلا میں تو بھی گا۔ جائے چلا گہرا اپنے ایک ہر کر
ہے۔

مصیبت تم میں دنیا پاؤ۔ سلامتی میں مجھ تم تا کہ بتائی بات یہ لئے اِس کو تم نے میں³³
“ہوں۔ آیا غالب پر دنیا میں رکھو، حوصلہ لیکن ہو۔ رہتے پھنسے میں

17

ہے کرتا دعا لئے کے شاگردوں اپنے عیسیٰ

گیا آوقت باپ، اے” کی، دعا اور اٹھائی طرف کی آسمان نظر اپنی نے عیسیٰ کر کہ یہ¹
دے۔ جلال تجھے فرزند تا کہ دے جلال کو فرزند اپنے ہے۔

دے زندگی ابدی کو سب اُن وہ تا کہ ہے دیا اختیار پر انسانوں تمام اُسے نے تو کیونکہ²
ہیں۔ دیئے اُسے نے تو جو

مسیح عیسیٰ اور ہے خدا بیجا اور واحد جو لیں جان تجھے وہ کہ ہے یہ زندگی ابدی اور³
ہے۔ بھیجا نے تو جسے لیں جان بھی کو

نے تو داری ذمہ کی جس کی تکمیل کی کام اُس اور دیا جلال پر زمین تجھے نے میں⁴
تھی۔ دی مجھے

سے تخلیق کی دنیا میں جو جلال وہی باپ، اے دے، جلال حضور اپنے مجھے اب اور⁵
تھا۔ رکھتا حضور تیرے پیشتر

ہے۔ دیا مجھے کے کرا الگ سے دنیا نے تو جنہیں کیا ظاہر پر لوگوں اُن نام تیرا نے میں⁶
 گزاری زندگی مطابق کے کلام تیرے نے اُنہوں اور دیا مجھے اُنہیں نے تو تھے۔ ہی تیرے وہ
 ہے۔

ہے۔ سے طرف تیری وہ ہے دیا مجھے نے تو بھی کچھ جو کہ ہے لیا جان نے اُنہوں اب⁷
 باتیں یہ نے اُنہوں میں نتیجے ہیں۔ دی اُنہیں نے میں دیں مجھے نے تو باتیں جو کیونکہ⁸
 ایمان وہ ساتھ ساتھ ہوں۔ آیا کر نکل سے میں تجھ میں کہ لیا جان پر طور حقیقی کے کر قبول
 ہے۔ بھیجا مجھے نے تو کہ لائے بھی

دیا مجھے نے تو جنہیں لئے کے اُن بلکہ نہیں لئے کے دنیا ہوں، کرتا دعا لئے کے اُن میں⁹
 ہیں۔ ہی تیرے وہ کیونکہ ہے،

ملا جلال میں اُن مجھے چنانچہ ہے۔ میرا وہ ہے تیرا جو اور ہے تیرا وہ ہے میرا بھی جو¹⁰
 ہے۔

آپاس تیرے میں جبکہ ہیں گئے رہ میں دنیا یہ لیکن گا۔ ہوں نہیں میں دنیا میں سے اب¹¹
 ہے، دیا مجھے نے تو جو میں نام اُس رکھ، محفوظ اُنہیں میں نام اپنے باپ، قدوس ہوں۔ رہا
 ہیں۔ ایک ہم جیسے ہوں ایک وہ تاکہ

میں نام اُسی رکھا، محفوظ میں نام تیرے اُنہیں نے میں رہا ساتھ کے اُن میں دیر جتنی¹²
 نہیں ہلاک بھی ایک سے میں اُن کہ کی نگہبانی کی اُن یوں نے میں تھا۔ دیا مجھے نے تو جو
 ہوئی۔ پوری گوئی پیش کی کلام یوں کے۔ فرزند کے ہلاکت سوائے ہوا

ہوں رہا کر بیان یہ ہوئے ہوتے میں دنیا میں لیکن ہوں۔ رہا آپاس تیرے میں تو اب¹³
 اُنہیں۔ چھلک کر بھر سے خوشی میری دل کے اُن تاکہ

کے دنیا یہ کیونکہ رکھی، دشمنی سے اُن نے دنیا اور ہے دیا کلام تیرا اُنہیں نے میں¹⁴
 ہوں۔ نہیں کا دنیا بھی میں طرح جس ہیں، نہیں

محفوظ سے ابلیس اُنہیں کہ یہ بلکہ لے اٹھا سے دنیا اُنہیں تو کہ ہے نہیں یہ دعا میری¹⁵
 رکھے۔

ہوں۔ نہیں کا دنیا بھی میں طرح جس ہیں کے دنیا وہ¹⁶

ہے۔ بچائی ہی کلام تیرا کر۔ مقدس و مخصوص سے وسیلے کے بچائی اُنہیں¹⁷

بھیجا میں دنیا اُنہیں بھی نے میں طرح اُسی ہے بھیجا میں دنیا مجھے نے تو طرح جس¹⁸
 ہے۔

سے وسیلے کے بچائی بھی اُنہیں تاکہ ہوں، کرتا مخصوص کو آپ اپنے میں خاطر کی اُن¹⁹
 جانے۔ کیا مقدس و مخصوص

سن پیغام کا اِن جو بھی لئے کے سب اُن بلکہ ہے، لئے کے ہی اِن صرف نہ دعا میری²⁰
 گے لائیں ایمان پر مجھ کر

اُسی ہوں میں تجھ میں اور ہے میں مجھ باپ، اے تو طرح جس ہوں۔ ایک سب تاکہ²¹
 ہے۔ بھیجا مجھے نے تو کہ کرے یقین دنیا تاکہ ہوں میں ہم بھی وہ طرح

طرح جس ہوں ایک وہ تا کہ ہے دیا مجھے نے تو جو ہے دیا جلال وہ انہیں نے میں²² ہیں، ایک ہم

نے تو کہ لے جان دنیا تا کہ ہوں ایک پر طور کامل وہ میں۔ مجھ تو اور میں اُن میں²³ ہے۔ رکھی سے مجھ طرح جس ہے رکھی محبت سے اُن نے تو کہ اور بھیجا مجھے

ہوں، ساتھ میرے بھی وہ ہیں دیئے مجھے نے تو جو کہ ہوں چاہتا میں باپ، اے²⁴ مجھے لئے اِس نے تو جو جلال وہ دیکھیں، کو جلال میرے وہ کہ ہوں، میں جہاں وہاں ہے۔ کیا پیار پیشتر سے تخلیق کی دنیا مجھے نے تو کہ ہے دیا

جانتے شاگرد یہ اور ہوں۔ جانتا تجھے میں لیکن جانتی، نہیں تجھے دنیا باپ، راست اے²⁵ ہے۔ بھیجا مجھے نے تو کہ ہیں

اُن محبت سے مجھ تیری تا کہ گارہوں کرتا ظاہر اُسے اور کیا ظاہر اُن نام تیرا نے میں²⁶ “ہوں۔ میں اُن میں اور ہو میں

18

گفتاری کی عیسیٰ

باغ ایک کے کرپار کو قدرون وادی اور نکلا ساتھ کے شاگردوں اپنے عیسیٰ کر کہہ یہ¹ ہوا۔ داخل میں

کیونکہ تھا، واقف سے جگہ اِس بھی وہ تھا والا کرنے حوالے کے دشمن اُسے جو یہوداہ² تھا۔ کرتا جایا ساتھ کے شاگردوں اپنے وہاں عیسیٰ

کے المقدس بیت اور دستہ کا فوجیوں رومی کو یہوداہ نے فریسیوں اور اماموں راہنما³ پہنچے۔ میں باغ لئے ہتھیار اور لالٹین مشعلیں، یہ اب تھے۔ دیئے دار پھرے کچھ

پوچھا، سے اُن کر نکل نے اُس چنانچہ گا۔ آئے پیش کیا اُسے کہ تھا معلوم کو عیسیٰ⁴ “ہو؟ رہے ڈھونڈ کو کس تم”

“کو۔ ناصری عیسیٰ” دیا، جواب نے اُنہوں⁵

“ہوں۔ ہی میں” بتایا، اُنہیں نے عیسیٰ

تھا۔ کھڑا ساتھ کے اُن بھی وہ تھا، چاہتا کرنا حوالے کے دشمن اُسے جو یہوداہ

پڑے۔ گر پر زمین کرھٹ پیچھے سب تو “ہوں، ہی میں” کیا، اعلان نے عیسیٰ جب⁶

“ہو؟ رہے ڈھونڈ کو کس تم” کیا، سوال سے اُن نے عیسیٰ بار اور ایک⁷

“کو۔ ناصری عیسیٰ” دیا، جواب نے اُنہوں

تو ہو رہے ڈھونڈ مجھے تم اگر ہوں۔ ہی میں کہ ہوں چکا بتا کو تم میں” کہا، نے اُس⁸ “دو۔ جانے کو ان

ایک ہیں دیئے مجھے نے تو جو سے میں اُن نے میں” ہوئی، پوری بات یہ کی اُس یوں⁹ “کھویا۔ نہیں بھی کو

کے اعظم امام کو نکال سے میان اُسے نے اُس اب تھی۔ تلوار پاس کے پطرس شمعون¹⁰
 -(تھا ملخس نام کا غلام) دیا اڑا کان دھنا کا غلام

جو پیوں نہ پیالہ وہ میں کیا رکھ۔ میں میان کو تلوار” کہا، سے پطرس نے عیسیٰ لیکن¹¹
 “ہ؟ دیا مجھے نے باب

سامنے کے حنا عیسیٰ

کو عیسیٰ نے داروں پہرے یہودی کے المقدس بیت اور افسر کے اُن دستے، فوجی پہر¹²
 لیا۔ باندھ کے کر گرفتار

تھا۔ سسر کا کائفا اعظم امام کے سال اُس حنا گئے۔ لے پاس کے حنا اُسے وہ پہلے¹³
 کے اُمّت آدمی ہی ایک کہ ہے یہ بہتر کہ تھا دیا مشورہ یہ کو یہودیوں نے ہی کائفا¹⁴
 جائے۔ مر لئے

ہے کرتا انکار سے جانے کو عیسیٰ پطرس

شاگرد دوسرا یہ تھا۔ لیا ہو پیچھے کے عیسیٰ ساتھ کے شاگرد اور کسی پطرس شمعون¹⁵
 ہوا۔ داخل میں صحن کے اعظم امام ساتھ کے عیسیٰ وہ لئے اس تھا، والا جانے کا اعظم امام

نکل دوبارہ شاگرد والا جانے کا اعظم امام پھر رہا۔ کھڑا پر دروازے باہر پطرس¹⁶
 ساتھ اپنے کو پطرس اُسے تو کی بات سے عورت والی کرنے نگرانی کی گیٹ نے اُس آیا۔
 ملی۔ اجازت کی جانے لے اندر

“نہیں؟ کہ ہو شاگرد کے آدمی اس بھی تم” پوچھا، سے پطرس نے عورت اُس¹⁷

“ہوں۔ نہیں میں نہیں،” دیا، جواب نے اُس

جلائی۔ آگ سے کوٹلوں کے لکڑی نے داروں پہرے اور غلاموں لئے اس تھی، ٹھنڈ¹⁸
 تھا۔ رہا تاپ کھڑا ساتھ کے اُن بھی پطرس تھے۔ رہے تاپ کھڑے پاس کے اُس وہ اب

ہے کرتا کچھ پوچھ کی عیسیٰ اعظم امام

بارے کے تعلیم اور شاگردوں کے اُس کے کر کچھ پوچھ کی عیسیٰ اعظم امام میں اتنے¹⁹
 لگا۔ کرنے تفتیش میں

یہودی ہمیشہ میں ہے۔ کی بات کر کھل میں دنیا نے میں” کہا، میں جواب نے عیسیٰ²⁰
 کرتے ہوا جمع یہودی تمام جہاں وہاں رہا، دیتا تعلیم میں المقدس بیت اور خانوں عبادت
 کہا۔ نہیں کچھ نے میں تو میں پوشیدگی ہیں۔

سنی باتیں میری نے جنہوں کریں دریافت سے اُن ہیں؟ رہے پوچھ کیوں سے مجھ آپ²¹
 “ہے۔ کہا کچھ کیا نے میں کہ ہے معلوم کو اُن ہیں۔

منہ کے عیسیٰ نے ایک سے میں داروں پہرے کے المقدس بیت کھڑے ساتھ پر اس²²
 کچھ سے تم وہ جب ہے طریقہ کا کرنے بات سے اعظم امام یہ کیا” کہا، کر مار تھپڑ پر
 پوچھے؟

کہا، سچ اگر لیکن کر۔ ثابت تو ہے کی بات بُری نے میں اگر” دیا، جواب نے عیسیٰ²³
 “مارا؟ کیوں مجھے نے تو تو

دیا۔ بھیج پاس کے کاٹفا اعظم امام میں حالت ہوئی بندھی کو عیسیٰ نے حنا پھر²⁴

ہے کرتا انکار سے جانے کو عیسیٰ دوبارہ پطرس

سے اُس دوسرے میں اتنے تھا۔ رہا تاپ کھڑا پاس کے آگ تک اب پطرس شمعون²⁵
 “نہیں؟ کہ ہو شاگرد کے اُس بھی تم” لگے، پوچھنے

“ہوں۔ نہیں میں نہیں،” کیا، انکار نے پطرس لیکن

پطرس کان کا جس تھا داررشتے کا آدمی اُس جو اُٹھا بول غلام ایک کا اعظم امام پھر²⁶
 “تھا؟ دیکھا نہیں ساتھ کے اُس میں باغ کو تم نے میں کیا” تھا، دیا اُڑا نے

دی۔ سنائی بانگ کی مرغ ہی کرتے انکار اور کیا، انکار پھر بار ایک نے پطرس²⁷

ہے جاتا کیا پیش سامنے کے پیلاطس کو عیسیٰ

پہنچ پاس کے پریٹوریم بنام محل کے گورنر رومی کر لے سے کاٹفا کو عیسیٰ یہودی پھر²⁸
 ہونا شریک میں کھانے کے عید کی فسخ یہودی چونکہ اور تھی چکی ہو صبح اب گئے۔
 جاتے۔ ہونا پاک وہ ورنہ ہوئے، نہ داخل میں محل وہ لئے اِس تھے، چاہتے

رہ لگا الزام کیا پر آدمی اِس تم” پوچھا، اور آیا پاس کے اُن کر نکل پیلاطس چنانچہ²⁹
 “ہو؟

“کرتے۔ نہ حوالے کے آپ اِسے ہم تو ہوتا نہ مجرم یہ اگر” دیا، جواب نے اُنہوں³⁰

“کرو۔ پیش میں عدالتوں شرعی اپنی اور جاؤ لے اِسے پھر” کہا، نے پیلاطس³¹

“نہیں۔ اجازت کی دینے موت سزائے کو کسی ہمیں” کیا، اعتراض نے یہودیوں لیکن

بات یہ کی اُس اب اور گا مرے طرح کس وہ کہ تھا کیا اشارہ طرف اِس نے عیسیٰ³²

ہوئی۔ پوری

سے اُس اور بلایا کو عیسیٰ نے اُس سے وہاں گیا۔ میں محل اپنے پھر پیلاطس تب³³

“ہو؟ بادشاہ کے یہودیوں تم کیا” پوچھا،

کو آپ نے آوروں یا ہیں، رہے کر سوال یہ سے طرف اپنی آپ کیا” پوچھا، نے عیسیٰ³⁴
 “ہے؟ بتایا میں بارے میرے

ہی اماموں راہنما اور قوم اپنی تمہاری ہوں؟ یہودی میں کیا” دیا، جواب نے پیلاطس³⁵
 “ہے؟ ہوا سرزد کچھ کیا سے تم ہے۔ کیا حوالے میرے تمہیں نے

تو ہوتی کی دنیا اِس وہ اگر ہے۔ نہیں کی دنیا اِس بادشاہی میری” کہا، نے عیسیٰ³⁶
 ایسا لیکن جاتا۔ کیا نہ حوالے کے یہودیوں مجھے تا کہ کرتے جہد و جد سخت خادم میرے

“ہے۔ نہیں کی یہاں بادشاہی میری اب ہے۔ نہیں

“ہو؟ بادشاہ واقعی تم پھر تو” کہا، نے پیلاطس³⁷

لئے کے مقصد اسی میں ہوں۔ بادشاہ میں ہیں، کہتے صحیح آپ” دیا، جواب نے عیسیٰ میری وہ ہے سے طرف کی سچائی بھی جو دوں۔ گواہی کی سچائی کہ آیا میں دنیا کر ہو پیدا“ ہے۔ سنتا“
 38 ہے؟ کیا سچائی” پوچھا، نے پلاطس

ہے جاتی سنائی موت سزائے کو عیسیٰ
 ٹھہرانے مجرم اُسے مجھے” کیا، اعلان نے اُس گیا۔ پاس کے یہودیوں کر نکل دوبارہ وہ پھر
 ملی۔ نہیں وجہ کوئی کی
 لئے تمہارے پر موقع کے فسخ عید مجھے مطابق کے جس ہے رسم ایک تمہاری لیکن 39
 “دو؟ کر رہا کو‘ بادشاہ کے یہودیوں میں کہ ہو چاہتے تم کیا ہے۔ کرنا رہا کو قیدی ایک
 ب ر ا ب ا)“ کو۔ برابر بلکہ نہیں کو اس نہیں،” لگے، چلانے لوگ میں جواب لیکن 40
 (تھا۔ ڈاکو)

19

لگوائے۔ کوڑے کو عیسیٰ نے پلاطس پھر 1
 اُسے نے انہوں دیا۔ رکھ پر سر کے اُس کر بنا تاج ایک کا ٹہنیوں کانٹے دار نے فوجیوں 2
 پہنایا۔ بھی لباس کا رنگ ارغوانی
 تھپڑ اُسے اور “آداب بادشاہ، کے یہودیوں اے” کہتے، وہ کر آ سامنے کے اُس پھر 3
 تھے۔ مارتے
 اسے میں دیکھو،” لگا، کرنے بات سے یہودیوں اور آیا نکل پلاطس پھر بار ایک 4
 وجہ کوئی کی ٹھہرانے مجرم اسے مجھے کہ لو جان تم تاکہ ہوں رہا لا باہر پاس تمہارے
 “ملی۔ نہیں
 سے اُن نے پلاطس آیا۔ باہر پہنے لباس کا رنگ ارغوانی اور تاج کانٹے دار عیسیٰ پھر 5
 “آدمی۔ وہ ہے یہ لو” کہا،
 اسے کریں، مصلوب اسے” لگے، چیلنے ملازم کے اُن اور امام راہنما ہی دیکھتے اُسے 6
 “! کریں مصلوب

مجرم اسے مجھے کیونکہ کرو۔ مصلوب کر جا لے اسے ہی تم” کہا، سے اُن نے پلاطس
 “ملی۔ نہیں وجہ کوئی کی ٹھہرانے

لازم مطابق کے شریعت اس اور ہے شریعت پاس ہمارے” کیا، اصرار نے یہودیوں 7
 “ہے۔ دیا قرار فرزند کا اللہ کو آپ اپنے نے اس کیونکہ جائے۔ مارا وہ کہ ہے

گیا۔ ڈرمزید پلاطس کر سن یہ 8

“ہو؟ آئے سے کہاں تم” پوچھا، سے عیسیٰ کر جا میں محل دوبارہ 9

رہا۔ خاموش عیسیٰ لیکن

معلوم تمہیں کیا کرتے؟ نہیں بات ساتھ میرے تم اچھا،” کہا، سے اُس نے پلاطس 10
 “ہے؟ اختیار کا کرنے مصلوب اور کرنے رہا تمہیں مجھے کہ نہیں

دیا نہ سے اوپر کو آپ وہ اگر ہوتا نہ اختیار پر مجھ کو آپ” دیا، جواب نے عیسیٰ¹¹ کے دشمن مجھے نے جس ھے ہوا گاہ سنگین زیادہ سے شخص اُس سے وجہ اِس ہوتا۔ گیا “ھے۔ دیا کر حوالے

چیخ چیخ یہودی لیکن کی۔ کوشش کی کرنے آزاد اُسے نے پیلاطس بعد کے اِس¹² ہوں نہیں ثابت دوست کے قیصر شہنشاہ رومی آپ تو کریں رہا اِسے آپ اگر” لگے، کہنے کر “ھے۔ کرتا مخالفت کی شہنشاہ وہ کرے دعویٰ کا ہونے بادشاہ بھی جو گے۔

بیٹھ پر کرسی کی جج وہ پھر آیا۔ لے باہر کو عیسیٰ پیلاطس کر سن باتیں کی طرح اِس¹³ (تھی۔ کہلاتی گبتا وہ میں زبان ارامی) تھا۔ “کاری پچی” نام کا جگہ اُس گیا۔

تھیں، جاتی کی تیاریاں لئے کے عید دن اُس تھے۔ گئے بچ بارہ تقریباً کے دوپہر اب¹⁴ “!بادشاہ تمہارا لو،” اُٹھا، بول پیلاطس تھا۔ آغاز کا عید دن اگلے کیونکہ

“!کریں مصلوب اِسے! جائیں لے اِسے، جائیں لے” رہے، چلا تے وہ لیکن¹⁵ “چڑھاؤں؟ پر صلیب کو بادشاہ تمہارے میں کیا” کیا، سوال نے پیلاطس “ھے۔ نہیں بادشاہ کوئی ہمارا کے شہنشاہ سوائے” دیا، جواب نے اماموں راہنما جائے۔ کیا مصلوب اُسے تاکہ دیا کر حوالے کے اُن کو عیسیٰ نے پیلاطس پھر¹⁶

ھے جاتا کیا مصلوب کو عیسیٰ

گئے۔ چلے کر لے کو عیسیٰ وہ چنانچہ

ارامی) کھوپڑی نام کا جس پہنچا جگہ اُس اور نکلا سے شہر اُٹھائے صلیب اپنی وہ¹⁷ تھا۔ (گلگتا میں زبان

دائیں اور بائیں کے اُس نے اُنہوں ساتھ ساتھ دیا۔ چڑھا پر صلیب اُسے نے اُنہوں وہاں¹⁸ کیا۔ مصلوب کو آدمیوں اور دو ہاتھ

تھا، لکھا پر تختی دیا۔ لگوا پر صلیب کی عیسیٰ اُسے کر بناوا تختی ایک نے پیلاطس¹⁹ ‘بادشاہ۔ کا یہودیوں ناصری، عیسیٰ’

یہ اور تھا قریب کے شہر مقام کا مصلوبیت کیونکہ لیا، پڑھ یہ نے یہودیوں سے بہت²⁰ تھا۔ لکھا میں زبانوں یونانی اور لاطینی آرامی، جملہ

نہ ‘بادشاہ کا یہودیوں’ “کیا، اعتراض نے اماموں راہنما کے یہودیوں کر دیکھ یہ²¹ “۔ “کیا دعویٰ کا ہونے بادشاہ کا یہودیوں نے آدمی اِس’ کہ یہ بلکہ لکھیں

“دیا۔ لکھ سو دیا لکھ نے میں کچھ جو” دیا، جواب نے پیلاطس²²

حصوں چار کر لے کپڑے کے اُس نے فوجیوں بعد کے چڑھانے پر صلیب کو عیسیٰ²³ کر لے سے اوپر وہ تھا۔ بے جور چوغہ لیکن حصہ۔ ایک لئے کے فوجی ہر لئے، بانٹ میں تھا۔ کا ٹکڑے ہی ایک ہوا بنا تک نیچے

“ڈالیں۔ قرعہ پر اِس بلکہ کریں نہ تقسیم کر پہاڑ اِسے آؤ،” کہا، نے فوجیوں لئے اِس²⁴ بانٹ کپڑے میرے میں آپس نے اُنہوں “ہوئی، پوری گوئی پیش یہ کی مقدس کلام یوں کیا۔ کچھ یہی نے فوجیوں “ڈالا۔ قرعہ پر لباس میرے اور لئے

خالہ، کی اُس ماں، کی اُس: تھیں کھڑی قریب کے صلیب کی عیسیٰ بھی خواتین کچھ²⁵ مگدلینی۔ مریم اور مریم بیوی کی کلویاس

تو تھا پیارا اُسے جو دیکھا کھڑے ساتھ کے شاگرد اُس کو ماں اپنی نے عیسیٰ جب²⁶ “ہ۔ یہ بیٹا کا آپ دیکھیں خاتون، اے” کہا، نے اُس

اُس سے وقت اُس “ہ۔ یہ ماں تیری دیکھ،” کہا، نے اُس سے شاگرد اُس اور²⁷ رکھا۔ گھرا اپنے کو ماں کی عیسیٰ نے شاگرد

موت کی عیسیٰ

اُس تو ہے چکا پہنچ تک تکمیل مشن میرا کہ لیا جان نے عیسیٰ جب بعد کے اس²⁸ پوری گوئی پیش ایک کی مقدس کلام بھی سے اس) “ہ۔ لگی پیاس مجھے” کہا، نے (ہوئی۔)

کر ڈبو میں سر کے اسپنج ایک نے انہوں تھا۔ پڑا برتن بھرا سے سر کے کے عے قریب²⁹ پہنچایا۔ تک منہ کے عیسیٰ کر اٹھا اور دیا لگا پر شاخ کی زوئے اُسے

نے اُس کر جھکا سر اور “ہ۔ گیا ہو مکمل کام” اٹھا، بول عیسیٰ بعد کے پینے سر کہ یہ³⁰ دی۔ کر سپرد کے اللہ جان اپنی

ہے جاتا چھیدا پہلو کا عیسیٰ

لئے اس تھا۔ سبت خاص ایک اور آغاز کا عید دن اگلے اور تھا دن کا تیاری کی فسخ³¹ چنانچہ رہیں۔ لٹکی پر صلیبوں تک دن اگلے لاشیں ہوئی مصلوب کہ تھے چاہتے نہیں یہودی اُتارنے سے صلیبوں انہیں کر تڑوا ٹانگیں کی اُن وہ کہ کی گزارش سے پیلاطس نے انہوں دے۔

توڑ ٹانگیں کی آدمیوں والے جانے کئے مصلوب ساتھ کے عیسیٰ کر آنے فوجیوں تب³² کی۔ دوسرے پھر کی ایک پہلے دیں،

لئے اس ہے، چکا ہو فوت وہ کہ دیکھا نے انہوں تو آئے پاس کے عیسیٰ وہ جب³³ توڑیں۔ نہ ٹانگیں کی اُس نے انہوں

اور خون فوراً سے زخم دیا۔ چھیدا پہلو کا عیسیٰ سے نیزے نے ایک بجائے کے اس³⁴ نکلا۔ بہ پانی

وہ ہے۔ سچی گواہی کی اُس اور ہے دی گواہی نے اُس ہے دیکھا یہ نے اس) ³⁵ بھی آپ کہ ہے یہ مقصد کا گواہی کی اُس اور ہے رہا کر بیان حقیقت وہ کہ ہے جانتا (لائیں۔ ایمان)

ہڈی ایک کی اُس “جائے، ہو پوری گوئی پیش یہ کی مقدس کلام تا کہ ہوا یوں یہ³⁶ “گی۔ جائے نہیں توڑی بھی

چھیدا نے انہوں جسے گے ڈالیں نظر پر اُس وہ “ہے، لکھا بھی یہ میں مقدس کلام³⁷ “ہ۔

ہے جاتا دنیا کو عیسیٰ

کی اُتارنے لاش کی عیسیٰ سے پیلاطس نے یوسف والے رہنے کے ارمیتہ میں بعد³⁸ (تھا۔ ڈرتا سے یہودیوں وہ کیونکہ تھا، شاگرد خفیہ کا عیسیٰ کی وسف) مانگی۔ اجازت لیا۔ اُتار کو لاش اور آیا وہ پر ملنے اجازت کی اس آیا ملنے سے عیسیٰ وقت کے رات میں دنوں گزرے جو آدمی وہ تھا، ساتھ بھی نیکدیس³⁹ تھا۔ آیا کر لے خوشبو گرام کلو 34 تقریباً کی عود اور مرُ ساتھ اپنے نیکدیس تھا۔ پٹیوں اُسے کر لگا خوشبو پر لاش نے اُنہوں مطابق کے رسومات کی جنازے یہودی⁴⁰ دیا۔ لپیٹ سے نہیں استعمال تک اب جو تھی قبر نئی ایک میں باغ اور تھا باغ ایک قریب کے صلیبوں⁴¹ تھی۔ گئی کی فسخ کیونکہ دیا، رکھ میں اُس کو عیسیٰ نے اُنہوں سے سبب کے ہونے قریب کے اُس⁴² تھا۔ آغاز کا عید دن اگلے اور تھا دن کا تیاری کی

20

قبر خالی

اندھیرا ابھی آئی۔ پاس کے قبر سویرے صبح مگدلینی مریم کو اتوار تو گیا گردن کا ہفتے¹ ھ۔ گیا ہٹایا طرف ایک پتھر کا پر منہ کے قبر کہ دیکھا نے اُس کر پہنچ وہاں تھا۔ اطلاع نے اُس آئی۔ پاس کے شاگرد پیارے کو عیسیٰ اور پطرس شمعون کر دوڑ مریم² کہاں اُسے نے اُنہوں کہ نہیں معلوم ہمیں اور ہیں، گئے لے سے قبر کو خداوند وہ ”دی،“ ھ۔ دیا رکھ پڑا۔ چل طرف کی قبر سمیت شاگرد دوسرے پطرس تب³ گیا۔ پہنچ پر قبر پہلے وہ تھا۔ رفتار تیز زیادہ شاگرد دوسرا لیکن تھے، رھے دوڑ دونوں⁴ نہ اندر وہ لیکن آئیں۔ نظر پڑی وہاں پٹیاں کی کفن تو جھانکا اندر کر جھک نے اُس⁵ گیا۔ کفن کہ دیکھا بھی نے اُس ھوا۔ داخل میں قبر کر پہنچ پیچھے کے اُس پطرس شمعون پھر⁶ ہیں پڑی وہاں پٹیاں کی پٹیوں اور تھا گیا کیا تہہ کپڑا یہ تھا۔ ھوا لپٹا سر کا عیسیٰ میں جس بھی کپڑا وہ ساتھ اور⁷ تھا۔ پڑا الگ سے ھو تو دیکھا یہ نے اُس جب ھوا۔ داخل بھی وہ تھا، گیا پہنچ پہلے جو شاگرد دوسرا پھر⁸ لایا۔ ایمان اُسے کہ تھے سمجھتے نہیں گوئی پیش یہ کی مُقدّس کلام وہ بھی اب لیکن⁹ (ھ۔ اُٹھنا جی سے میں مُردوں گئے۔ چلے واپس گھر شاگرد دونوں پھر¹⁰ ھ ہوتا ظاہر پر مگدلینی مریم عیسیٰ

کر جھک نے اُس ہوئے روتے اور رہی۔ کھڑی سامنے کے قبر کرورو مریم لیکن 11
جہانکا میں قبر

عیسیٰ پہلے جہاں ہیں بیٹھے وہاں ہوئے پہنے لباس سفید فرشتے دو کہ ھے دیکھتی کیا تو 12
تھے۔ پاؤں کے اُس پہلے جہاں وہاں دوسرا اور سرہانے کے اُس ایک تھی، پڑی لاش کی

“ھے؟ رہی رو کیوں تو خاتون، اے” پوچھا، سے مریم نے اُنہوں 13
اُسے نے اُنہوں کہ نہیں معلوم اور ہیں، گئے لے کو خداوند میرے وہ” کہا، نے اُس
“ھے۔ دیا رکھ کہاں

پہچانا۔ نہ اُسے نے اُس لیکن دیکھا، کھڑے وہاں کو عیسیٰ کر مڑ پیچھے نے اُس پھر 14
“ھے؟ رہی ڈھونڈ کو کس ھے، رہی رو کیوں تو خاتون، اے” پوچھا، نے عیسیٰ 15

بتا مجھے تو ہیں گئے لے اُسے آپ اگر جناب،” کہا، نے اُس ھے مالی وہ کہ کر سوچ یہ
“جاؤں۔ لے اُسے تاکہ ھے دیا رکھ کہاں اُسے کہ دیں

“!مریم” کہا، سے اُس نے عیسیٰ 16
اُستاد میں زبان آرامی مطلب کا (ل) “!ربونی” اُٹھی، بول اور مڑی طرف کی اُس وہ
(ھے۔)

نہیں پاس کے باپ اوپر، میں ابھی کیونکہ رہ، نہ چمٹی ساتھ میرے” کہا، نے عیسیٰ 17
واپس پاس کے باپ تمہارے اور باپ اپنے میں بتا، اُنہیں اور جا پاس کے بھائیوں لیکن گیا۔
“پاس کے خدا تمہارے اور خدا اپنے ہوں، رہا جا

خداوند نے میں” دی، اطلاع اُنہیں اور گئی پاس کے شاگردوں مگدالینی مریم چنانچہ 18
“کہیں۔ باتیں یہ سے مجھ نے اُس اور ھے دیکھا کو

ھے ہوتا ظاہر پر شاگردوں اپنے عیسیٰ

کیونکہ تھے دیئے لگاتالے پردروازوں نے اُنہوں تھے۔ جمع شاگرد کو شام کی اتوار اُس 19
تمہاری” کہا، اور ہوا کھڑا آدرمیان کے اُن عیسیٰ اچانک تھے۔ ڈرتے سے یہودیوں وہ
“ہو، سلامتی

ہوئے۔ خوش نہایت وہ کر دیکھ کو خداوند دکھایا۔ کو پہلو اور ہاتھوں اپنے اُنہیں اور 20
اُسی بھیجا مجھے نے باپ طرح جس! ہو سلامتی تمہاری” کہا، دوبارہ نے عیسیٰ 21

“ہوں۔ رہا بھیج کو تم میں طرح

لو۔ پا کو القدس روح” فرمایا، نے اُس کر پھونک پر اُن پھر 22

اُنہیں تم اگر اور گے۔ جائیں کئے معاف وہ تو کرو معاف کو نگاہوں کے کسی تم اگر 23
“گے۔ جائیں کئے نہیں معاف وہ تو کرو نہ معاف

ھے کرتاشک توما

تھا۔ نہ موجود پر آنے کے عیسیٰ تھا جڑواں لقب کا جس توما سے میں شاگردوں بارہ 24

تو مالیکن“! ہے دیکھا کو خداوند نے ہم” بتایا، اُسے نے شاگردوں دوسرے چنانچہ 25
میں اور آئیں نظر نشان کے کیلوں میں ہاتھوں کے اُس مجھے پہلے آتا۔ نہیں یقین مجھے ”کہا، نے
ہی پھر ڈالوں۔ میں زخم کے پہلو کے اُس کو ہاتھ اپنے میں پہلے ڈالوں، اُنکلی اپنی میں اُن
“گا۔ آئے یقین مجھے

تھا۔ ساتھ بھی تو ما مرتبہ اِس تھے۔ جمع میں مکان دوبارہ شاگرد گیا۔ گزر ہفتہ ایک 26
کہا، نے اُس ہوا۔ کھڑا کرا درمیان کے اُن عیسیٰ بھی پھر تھے لگے تالے پر دروازوں اگرچہ
“!ہو سلامتی تمہاری”

پہلو میرے کو ہاتھ اپنے اور ہاتھوں میرے کو اُنکلی اپنی ”ہوا، مخاطب سے تو ما وہ پھر 27
“رکھ۔ ایمان بلکہ ہونہ بے اعتقاد اور ڈال میں زخم کے

“!خدا میرے اے! خداوند میرے اے” کہا، سے اُس میں جواب نے تو ما 28

ہ؟ دیکھا مجھے نے تو کہ ہے لایا ایمان لئے اِس تو کیا” بتایا، اُسے نے عیسیٰ پھر 29
“ہیں۔ لاتے ایمان پر مجھ بغیر دیکھے مجھے جو وہ ہیں مبارک

مقصد کا کتاب اِس

دکھائے نشان الہی ایسے سے بہت مزید میں موجودگی کی شاگردوں اپنے نے عیسیٰ 30
ہیں۔ نہیں درج میں کتاب اِس جو

یعنی مسیح ہی عیسیٰ کہ لائیں ایمان آپ کہ ہے یہ مقصد کا اُن ہیں درج جتنے لیکن 31
ہو۔ حاصل زندگی سے نام کے اُس سے وسیلے کے ایمان اِس کو آپ اور ہے فرزند کا اللہ

21

ہے ہوتا ظاہر پر شاگردوں پر جھیل عیسیٰ

کی گلیل یعنی تبریاس وہ جب ہوا ظاہر پر شاگردوں اپنے پھر بار ایک عیسیٰ بعد کے اِس 1
ہوا۔ یوں یہ تھے۔ پر جھیل

جو ایل نتن تھا، کہلاتا جڑواں جو تو ما تھے، جمع ساتھ کے پطرس شمعون شاگرد کچھ 2
شاگرد۔ دو مزید اور بیٹے دو کے زبدی تھا، سے قانا کے گلیل

“ہوں۔ رہا جا پکڑنے پھیلی میں” کہا، نے پطرس شمعون 3

ہوئے۔ سوار پر کشتی کر نکل وہ چنانچہ “گے۔ جائیں ساتھ بھی ہم” کہا، نے دوسروں
آئی۔ نہ ہاتھ پھیلی بھی ایک رات پوری اُس لیکن

تھا نہیں معلوم کو شاگردوں لیکن ہوا۔ کھڑا پر کٹارے کے جھیل عیسیٰ سویرے صبح 4
ہے۔ ہی عیسیٰ وہ کہ

“گیا؟ مل کچھ لئے کے کھانے تمہیں کیا بچو،” پوچھا، سے اُن نے اُس 5

“نہیں۔ دیا، جواب نے اُنہوں

نے اُنہوں “گا۔ ملے کچھ کو تم پھر ڈالو، ہاتھ دائیں کے کشتی جال اپنا” کہا، نے اُس 6 سکے۔ لا نہ تک کشتی جال وہ کہ تھی تعداد بڑی اتنی کی مچھلیوں تو کیا ایسا

ہی سنتے یہ “ہ۔ خداوند تو یہ” کہا، سے پطرس نے شاگرد پیارے کے خداوند پر اس 7 کام کو چادر نے اس) پڑا کود میں پانی کر اوڑھ چادر اپنی پطرس شمعون ھے خداوند کہ (تھا۔ لیا اُتار لئے کے کرنے

تھے، نہیں دُور زیادہ سے کنارے وہ آئے۔ پیچھے کے اُس سوار پر کشتی شاگرد دوسرے 8 کھینچ میں پانی کو جال بھرے سے مچھلیوں وہ لئے اس تھے۔ پر فاصلے کے میٹر سو تقریباً لائے۔ تک خشکی کر کھینچ

جا بھنی مچھلیاں پر آگ کی کوٹلوں کے لکڑی کہ دیکھا تو اُترے سے کشتی وہ جب 9 ھے۔ بھی روٹی ساتھ اور ھیں رہی

“ہیں۔ پکڑی ابھی نے تم جو آؤ لے کچھ سے میں مچھلیوں اُن” کہا، سے اُن نے عیسیٰ 10 بڑی 153 جال یہ لایا۔ گھسیٹ پر خشکی کو جال اور گیا پر کشتی پطرس شمعون 11 پھٹا۔ نہ وہ تو بھی تھا، ہوا بھرا سے مچھلیوں

کی کرنے سوال نے شاگرد بھی کسی “لو۔ کر ناشتہ آؤ،” کہا، سے اُن نے عیسیٰ 12 ھے۔ ہی خداوند یہ کہ تھے جانتے تو وہ کیونکہ “ہیں؟ کون آپ” کہ کی نہ جرات

کھلائی۔ اُنہیں بھی مچھلی طرح اسی اور دی اُنہیں کر لے روٹی اور آیا عیسیٰ پھر 13 ہوا۔ ظاہر پر شاگردوں اپنے وہ کہ تھی بار تیسری یہ بعد کے اٹھنے جی کے عیسیٰ 14

سوال سے پطرس کا عیسیٰ

کی اِن تُو کیا شمعون، بیٹے کے یوحنا” ہوا، مخاطب سے پطرس شمعون عیسیٰ بعد کے ناشتے 15 “ہ؟ کرتا محبت زیادہ سے مجھ نسبت

“ہوں۔ کرتا پیار کو آپ میں کہ ھیں جانتے تو آپ خداوند، جی” دیا، جواب نے اُس “چرا۔ کو لیلوں میرے پھر” بولا، عیسیٰ

کرتا محبت سے مجھ تُو کیا بیٹے، کے یوحنا شمعون” پوچھا، مرتبہ اور ایک نے عیسیٰ تب 16 “ہ؟

“ہوں۔ کرتا پیار کو آپ میں کہ ھیں جانتے تو آپ خداوند، جی” دیا، جواب نے اُس “کر۔ بانی گلہ کی بھیڑوں میری پھر” بولا، عیسیٰ

“ہ؟ کرتا پیار مجھے تُو کیا بیٹے، کے یوحنا شمعون” پوچھا، سے اُس نے عیسیٰ بار تیسری 17 کو آپ خداوند،” کہا، نے اُس ہوا۔ دکھ بڑا کو پطرس سے سینے سوال یہ دفعہ تیسری

“ہوں۔ کرتا پیار کو آپ میں کہ ھیں جانتے تو آپ ھے۔ معلوم کچھ سب

چرا۔ کو بھیڑوں میری” کہا، سے اُس نے عیسیٰ

چاہتا جی جہاں کر باندھ کمر اپنی خود تُو تو تھا جوان تُو جب کہ ہوں بتاتا سچ تجھے میں 18 اور کوئی اور گا بڑھا آگے کو ہاتھوں اپنے تُو تو گا ہو بڑھا تُو جب لیکن تھا۔ پھرتا گھومتا “گا۔ کرے نہیں دل تیرا جہاں گا جائے لے تجھے کر باندھ کمر تیری

اللہ سے موت کی قسم کس پطرس کہ تھی اشارہ طرف اس بات یہ کی عیسیٰ) 19
 “چل۔ پیچھے میرے” بتایا، اُسے نے اُس پہر (گا۔ دے جلال کو

شاگرد دوسرا اور عیسیٰ

ہ۔ رہا چل پیچھے کے اُن وہ تھا پیارا کو عیسیٰ شاگرد جو کہ دیکھا کر مڑنے پطرس 20
 پوچھا کر جھکا سر طرف کی عیسیٰ دوران کے کھانے کے شام نے جس تھا شاگرد وہی یہ
 “گا؟ کرے حوالے کے دشمن کو آپ کون خداوند،” تھا،

“گا؟ ہو کیا ساتھ کے اس خداوند،” کیا، سوال نے پطرس کر دیکھ اُسے اب 21

تجھے تورہ زندہ تک آنے واپس میرے یہ کہ چاہوں میں اگر” دیا، جواب نے عیسیٰ 22
 “رہ۔ چلتا پیچھے میرے تو بس کیا؟

نے عیسیٰ لیکن گا۔ مرے نہیں شاگرد یہ کہ گیا پھیل خیال یہ میں بھائیوں میں نتیجے 23
 آنے واپس میرے یہ کہ چاہوں میں اگر” تھا، کہا یہ صرف نے اُس تھی۔ کی نہیں بات یہ
 “کیا؟ تجھے تورہ زندہ تک

اور ہ۔ دیا کر بند قلم انہیں کر دے گواہی کی باتوں ان نے جس ہ شاگرد وہ یہ 24
 ہ۔ سچی گواہی کی اُس کہ ہیں جانتے ہم

خلاصہ

میرے تو جاتا کیا بند قلم کام ہر کا اُس اگر کیا۔ کچھ بہت بھی علاوہ کے اس نے عیسیٰ 25
 ہوتی۔ نہ گنجائش کی رکھنے کتابیں یہ میں دنیا پوری میں خیال

اعمال

کر لے سے شروع نے عیسیٰ جو کیا بیان کچھ سب نے میں میں کتاب پہلی تھیفلس، معزز¹
اپنے نے اُس پہلے سے جانے گیا۔ اٹھایا پر آسمان اُسے جب سکھایا، اور کیا تک دن اُس²
دیں۔ ہدایات مزید معرفت کی القدس روح کو رسولوں ہوئے چنے
بہت اُنہیں کے کر ظاہر کو آپ اپنے نے اُس بعد کے سینے موت اور اٹھانے دُکھ اپنے³
اور ہوتا ظاہر پر اُن دوران کے دن چالیس وہ ہے۔ زندہ واقعی وہ کہ کیا قائل سے دلیلوں سی
رہا۔ بتاتا میں بارے کے بادشاہی کی اللہ اُنہیں
اس بلکہ چھوڑنا نہ کو یروشلم دیا، حکم اُنہیں نے اُس تھا ساتھ کے اُن ابھی وہ جب⁴
نے میں میں بارے کے جس وعدہ وہ جائے، ہو پورا وعدہ کا باب کہ ٹھہرو یہیں میں انتظار
ہے۔ کیا آگاہ کو تم
القدس روح بعد کے دنوں تھوڑے کو تم لیکن دیا، پیتسمہ سے پانی تو نے یحییٰ کیونکہ⁵
“گا۔ جائے دیا پیتسمہ سے

ہے جاتا اٹھایا کو عیسیٰ
کے اسرائیل وقت اسی آپ کیا خداوند، ”پوچھا، سے اُس نے اُنہوں تھے جمع وہاں جو⁶
“گے؟ کریں قائم دوبارہ بادشاہی کی اُس لئے
اوقات ایسے جو کا باب صرف بلکہ ہے نہیں کام تمہارا جاننا یہ ”دیا، جواب نے عیسیٰ⁷
ہے۔ رکھتا اختیار کا کرنے مقرر تاریخیں اور
پورے یروشلم، تم پھر گا۔ ہونا زل پر تم جو گی ملے قوت کی القدس روح تمہیں لیکن⁸
“گے۔ ہو گواہ میرے تک انتہا کی دنیا بلکہ سامریہ اور یہودیہ
نظروں کی اُن اُسے نے بادل ایک اور گیا۔ لیا اٹھا دیکھتے دیکھتے کے اُن وہ کر کہہ یہ⁹
دیا۔ کر اوجھل سے
کھڑے آپاس کے اُن آدمی دوا چانک کہ تھے رہے ہی دیکھ طرف کی آسمان ابھی وہ¹⁰
تھے۔ ہوئے پہنے لباس سفید دونوں ہوئے۔
ہیں؟ رہے دیکھ طرف کی آسمان کھڑے کیوں آپ مردو، کے گلیل ”کہا، نے اُنہوں¹¹
طرح جس گا آئے واپس طرح اُسی ہے گیا اٹھایا پر آسمان سے پاس کے آپ جسے عیسیٰ یہی
“ہے۔ دیکھا ہوئے جاتے اوپر اُسے نے آپ

جانشین کا یہوداہ

ایک تقریباً سے شہر پہاڑی (ہ) گئے۔ چلے واپس شہر یروشلم سے پہاڑ کے زیتون وہ پھر¹²
(ہے۔ دُور میٹر کلو

تھے، ہوئے ٹھہرے وہ میں جس ہوئے داخل میں بالا خانے اُس وہ کر پہنچ وہاں 13
حلفی، بن یعقوب متی، اور برتھائی توما، اور فلپس اندریاس، اور یعقوب یوحنا، پطرس، یعنی
یعقوب۔ بن یہوداہ اور مجاہد شمعون

اُس اور مریم ماں کی عیسیٰ عورتیں، کچھ رہے۔ لگے میں دعا کر ہو دل یک سب یہ 14
تھے۔ ساتھ بھی بھائی کے

اُس تھے۔ جمع لوگ 120 تقریباً وقت اُس ہوا۔ کھڑا میں بھائیوں پطرس میں دنوں اُن 15
کہا، نے

نے القدس روح جو ہو پوری گوئی پیش وہ کی مقدس کلام کہ تھا لازم بھائیوں، 16
کو عیسیٰ نے جنہوں گیا بن راہنما کا اُن یہوداہ کی۔ میں بارے کے یہوداہ معرفت کی داؤد
یکا، گرفتار

”تھا۔ شریک ساتھ ہمارے میں خدمت اسی وہ اور تھا جاتا کیا شمار میں ہم اُسے گو 17

ایک نے اُس سے اُن تھے گئے مل لئے کے کام غلط کے اُس کو یہوداہ پیسے (جو) 18
انٹریاں تمام کی اُس اور گیا پھٹ پیٹ کا اُس گیا، گر بل کے سروہ وہاں تھا۔ لیا خرید کھیت
پڑیں۔ نکل باہر

مادری کی اُن کھیت یہ لئے اِس گیا، پھیل میں باشندوں تمام کے یروشلم چرچا کا اِس 19
(کھیت۔ کا خون ہے مطلب کا جس ہوا مشہور سے نام کے دما ہقل میں زبان

کی اُس ’ہے، لکھی میں کتاب کی زبور بات یہی ”رکھی، جاری بات اپنی نے پطرس 20
اُس اور کوئی ’ہے، لکھا بھی یہ ’ہو۔ نہ آباد میں اُس کوئی جائے، ہو سنسان گاہ رہائش
’اُٹھائے۔ داری ذمہ کی

اُن شخص یہ لیں۔ چن کو اور کسی جگہ کی یہوداہ ہم کہ ہے ضروری اب چنانچہ 21
جب رہے کرتے سفر ساتھ ہمارے دوران کے وقت پورے اُس جو ہو ایک سے میں مردوں
تھا، ساتھ ہمارے عیسیٰ خداوند

ہمارے اُسے جب تک وقت اُس کر لے سے لینے پیتسمہ سے ہاتھ کے یحییٰ کے اُس یعنی 22
گواہ کا اُٹھنے جی کے عیسیٰ ساتھ ہمارے ایک سے میں اُن کہ ہے لازم گیا۔ اُٹھایا سے پاس
”ہو۔

نام دوسرا کا (اِس) تھا کہلاتا برسا جو یوسف کئے، پیش آدمی دو نے اُنہوں چنانچہ 23
متیہ۔ اور (تھا یوستس

ظاہر پر ہم ہے۔ واقف سے دل کے ایک ہر تو خداوند، اے ”کی، دعا نے اُنہوں پھر 24
ہے چنا کو کس سے میں دونوں اِن نے تو کہ کر

جہاں گیا چلا وہاں کر چھوڑ یہوداہ جو اُٹھائے داری ذمہ کی خدمت اُس وہ تا کہ 25
”تھا۔ ہی جانا اُسے

بھی اُسے لہذا نکلا۔ نام کا متیاء تو ڈالا قرعہ کر لے نام کا دونوں نے اُنہوں کر کہہ یہ ²⁶
گیا۔ لیا کر شامل میں رسولوں گیارہ

2

آمد کی القدس روح

تھے جمع جگہ ایک سب آیا۔ دن کا پنتکُست عیدِ پھر ¹
جس مکان پورا ہو۔ رہی چل آدھی شدید جیسے آئی آواز ایسی سے آسمان اچانک کہ ²
اُٹھا۔ گونج سے آواز اس تھے بیٹھے وہ میں
اُتر پر ایک ہر سے میں اُن کر ہو الگ الگ جو آئیں نظر جیسی لوئیں کی شعلے اُنہیں اور ³
گئیں۔ ٹھہر کر

اُس ایک ہر لگے، بولنے میں زبانوں غیر ملکی مختلف اور گئے بھر سے القدس روح سب ⁴
دی۔ توفیق اُسے نے القدس روح کی بولنے جو میں زبان

قوم ہر کی تلے آسمان جو تھے ہوئے ٹھہرے یہودی ترس خدا ایسے میں یروشلم وقت اُس ⁵
تھے۔ سے میں

نے ایک ہر کیونکہ گئے گھبرا سب ہوا۔ جمع ہجوم بڑا ایک تو دی سنائی آوازیہ جب ⁶
سنا۔ بولتے میں زبان مادری اپنی کو داروں ایمان

ہیں؟ نہیں والے رہنے کے گلیل سب یہ کیا لگے، کہنے وہ کر ہو زدہ حیرت سخت ⁷
باتیں میں زبان مادری اپنی اُنہیں ایک ہر سے میں ہم کہ ہے سکا ہو طرح کس یہ پھر تو ⁸
ہے رہا سن کرتے

کپدکیہ، یہودیہ، مسوپتامیہ، عیلام، مادیا، پارثیہ، :ہیں یہ ممالک ہمارے جبکہ ⁹
آسیہ، پطس،

بھی سے روم ہے۔ گرد ارد کے کرین جو علاقہ وہ کا لبیا اور مصر پمفیلیہ، فروگیہ، ¹⁰
ہیں۔ موجود لوگ

کے عرب اور لوگ کے کریتے بھی، نومرید غیر یہودی اور ہیں بھی یہودی یہاں ¹¹
کاموں عظیم کے اللہ میں زبان اپنی کو ان سب کے سب ہم اب اور بھی۔ باشندے
“ہیں۔ رہے سن کرتے ذکر کا

کیا کا اس لگے، پوچھنے سے دوسرے ایک وہ کر پڑ میں اُلجھن گئے۔ رہہ دنگ سب ¹²
“ہے؟ مطلب

دھت میں نشے کر پی مے نئی بس یہ لگے، کہنے کر اڑا مذاق کا اُن لوگ کچھ لیکن ¹³
“ہیں۔ گئے ہو

پیغام کا پطرس

ہوا، مخاطب سے اُن سے آواز اونچی کر ہو کھڑا سمیت رسولوں گیارہ باقی پطرس پھر ¹⁴
!ایں سن بات میری سے غور اور لیں جان! والو رہنے تمام کے یروشلم اور بھائیو یہودی سنیں،”

تو صبح ابھی دیکھیں، ہے۔ نہیں ایسا لیکن ہیں۔ میں نشے لوگ یہ کہ ہے خیال کا آپ 15
 ہے۔ وقت کا بجے نو کے
 تھی، کی نے نبی یوایل گوئی پیش کی جس ہے رہا ہو کچھ وہ اب 16
 میں دنوں آخری کہ ہے فرماتا اللہ 17
 گا۔ دوں اُنڈیل پر انسانوں تمام کو روح اپنے میں
 گے، کریں نبوت بیٹیاں بیٹے تمہارے
 رویائیں نوجوان تمہارے
 گے۔ دیکھیں خواب بزرگ تمہارے اور
 میں دنوں اُن 18
 گا، دوں اُنڈیل بھی پر خادماؤں اور خادموں اپنے کو روح اپنے میں
 گے۔ کریں نبوت وہ اور
 گا دکھاؤں معجزے پر آسمان اوپر میں 19
 کروں ظاہر نشان الہی پر زمین نیچے اور
 بادل۔ کے دھوئیں اور آگ خون،
 گا، جائے ہو تاریک سورج 20
 گا، جائے ہو سا خون رنگ کا چاند
 گا۔ آئے دن جلالی اور عظیم کا رب پھر اور
 گالے نام کا رب بھی جو وقت اُس 21
 گا۔ پائے نجات،
 کی ناصری عیسیٰ ہی سامنے کے آپ نے اللہ! سنیں بات میری مردو، کے اسرائیل 22
 الہی اور معجزے عجوبے، درمیان کے آپ سے وسیلے کے اُس نے اُس کیونکہ کی، تصدیق
 ہیں۔ واقف سے بات اس خود آپ دکھائے۔ نشان
 سے مرضی اپنی خود نے اُس کیونکہ ہے، ہونا کیا کہ تھا علم ہی پہلے کو اللہ لیکن 23
 لوگوں بے دین نے آپ چنانچہ جائے۔ دیا کر حوالے کے دشمن کو عیسیٰ کہ تھا کیا مقرر
 کیا۔ قتل کر چڑھا پر صلیب اُسے ذریعے کے
 کیونکہ دیا، کر زندہ کے کر آزاد سے گرفت ناک اذیت کی موت اُسے نے اللہ لیکن 24
 رکھے۔ میں قبضے اپنے اُسے موت کہ تھا نہیں ہی ممکن
 کہا، میں بارے کے اُس نے داؤد چنانچہ 25
 رہا۔ سامنے کے آنکھوں میری وقت ہر رب
 ہے رہتا ہاتھ دھنے میرے وہ
 دگمگاؤں۔ نہ میں تا کہ
 ہے، شادمان دل میرا لئے اس 26
 ہے۔ لگاتی نعرے کے خوشی زبان میری اور

گا۔ گزارے زندگی پُر امید بدن میرا ہاں،
 27 گا، چھوڑے نہیں میں پاتال کو جان میری تو کیونکہ
 گا۔ دے پہنچے تک نوبت کی سڑنے گلنے کو مقدس اپنے نہ اور
 28 ہے، دیا کر آگاہ سے راہوں کی زندگی مجھے نے تو
 گا۔ کرے سرشار سے خوشی مجھے حضور اپنے تو اور
 29 میں بارے کے داؤد بزرگ اپنے سے دلبری کو آپ میں تو ہوا اجازت اگر بھائیو، میرے
 ہے۔ موجود درمیان ہمارے تک آج قبر کی اُس اور گیا دفنایا کر ہو فوت تو وہ بتاؤں۔ کچھ
 30 میری وہ کہ ہے کیا وعدہ سے مجھ کر کھا قسم نے اللہ کہ تھا جانتا اور تھانی وہ لیکن
 گا۔ بٹھائے پر تخت میرے کو ایک سے میں اولاد
 31 ہے، رہا کر ذکر کا اٹھنے جی کے مسیح کر دیکھ میں مستقبل داؤد میں آیات مذکورہ
 پہنچا۔ تک نوبت کی سڑنے گلنے بدن کا اُس نہ گیا، چھوڑا میں پاتال اُسے نہ کہ یعنی
 32 ہیں۔ گواہ کے اس سب ہم اور ہے دیا کر زندہ کو عیسیٰ اسی نے اللہ
 موعودہ اُسے سے طرف کی باپ اور گیا بٹھایا ہاتھ دھنے کے خدا کے کسرفراز اُسے اب 33
 34 رہے سن اور دیکھ آپ طرح جس دیا، اُنڈیل پر ہم نے اُس کو اسی ہے۔ گیا مل القدس روح
 ہیں۔
 فرمایا، نے اُس تو بھی چڑھا، نہیں پر آسمان تو خود داؤد 34
 کہا، سے رب میرے نے رب
 بیٹھ ہاتھ دھنے میرے
 35 کو دشمنوں تیرے میں تک جب
 دوں۔ بنا نہ چوکی کی پاؤں تیرے
 36 ہی اُسے ہے کیا مصلوب نے آپ کو عیسیٰ جس کہ جانے یقین اسرائیل پورا چنانچہ
 “ہے۔ دیا بنا مسیح اور خداوند نے اللہ
 37 رسولوں باقی اور پطرس نے اُنہوں گئے۔ چھد دل کے لوگوں کر سن باتیں یہ کی پطرس
 “کریں؟ کیا ہم پھر بھائیو،” پوچھا، سے
 38 لے پیتسمہ پر نام کے عیسیٰ کے کر تو یہ ایک ہر سے میں آپ” دیا، جواب نے پطرس
 گی۔ جائے مل نعمت کی القدس روح کو آپ پھر جائیں۔ دیئے کر معاف گاہ کے آپ تا کہ
 39 بھی سے اُن بلکہ ہے، گیا کیا سے بچوں کے آپ اور سے آپ وعدہ کا دینے یہ کیونکہ
 “گا۔ بلائے پاس اپنے خدا ہمارا رب جنہیں سے سب اُن ہیں، کے دُور جو
 40 نسل ٹیڑھی اس” کہ سمجھایا اور کی نصیحت اُنہیں سے باتوں سی بہت مزید نے پطرس
 “پائیں۔ نجات کر نکل سے
 41 تقریباً میں جماعت دن اُس یوں ہوا۔ پیتسمہ کا اُن کی قبول بات کی پطرس نے جنہوں
 3,000 ہوا۔ اضافہ کا افراد

میں دعاؤں اور کھانوں رفاقتی اور رکھنے رفاقت پانے، تعلیم سے رسولوں دار ایمان یہ 42
رہے۔ ہوتے شریک

زندگی انگیز حیرت کی ایمانداروں

نشان الہی اور معجزے سے بہت سے طرف کی رسولوں اور گیا چھا خوف پر سب 43
گئے۔ دکھائے

تھی۔ ہوتی مشترکہ چیز ہر کی اُن تھے۔ ہوتے جمع جگہ ایک وہ تھے لاتے ایمان بھی جو 44

کے ضرورت کی اُس کو ایک ہر نے اُنہوں کے کر فروخت مال اور ملکیت اپنی 45
دیا۔ مطابق

یاد کی مسیح وہ ساتھ ساتھ رہے۔ ہوتے جمع میں المقدس بیت سے دلی یک وہ روزانہ 46
کھاتے کھانا رفاقتی سے سادگی اور خوشی بڑی توڑتے، روٹی میں گھروں اپنے میں

خداوند اور تھے۔ نظر منظور کے لوگوں تمام وہ وقت اُس رہے۔ کرتے تجید کی اللہ اور 47
رہا۔ کرتا اضافہ کا لوگوں یافتہ نجات میں جماعت روز بہ روز

3

شفا کی آدمی لنگڑے

تین پڑے۔ چل طرف کی المقدس بیت لئے کے کرنے دعا یوحنا اور پطرس دوپہر ایک 1
تھے۔ گئے بچ

صحن اُسے روزانہ تھے۔ رہے لا وہاں کر اُٹھا کو لنگڑے پیدائشی ایک لوگ وقت اُس 2
بیت وہ تا کہ تھا کہلاتا، دروازہ صورت خوب جو تھا جاتا لایا پاس کے دروازے اُس کے
سکے۔ مانگ بھیک سے والوں ہونے داخل میں صحنوں کے المقدس

مانگنے بھیک سے اُن لنگڑا تو تھے والے ہونے داخل میں المقدس بیت یوحنا اور پطرس 3
لگا۔

ہماری ”کہا، نے پطرس پھر لگے۔ دیکھنے طرف کی اُس سے غور یوحنا اور پطرس 4
”دیکھیں۔ طرف

ہوا۔ متوجہ طرف کی اُن لنگڑا گا ملے کچھ اُسے کہ سے توقع اس 5

وہ ہے کچھ جو لیکن سونا، نہ ہے، چاندی تو نہ پاس میرے ”کہا، نے پطرس لیکن 6
”پہریں چلیں اور اُٹھیں سے نام کے مسیح عیسیٰ کے ناصرت ہوں۔ دیتا دے کو آپ

ٹُخنے اور پاؤں کے لنگڑے وقت اُسی کیا۔ کھڑا اُسے کر پکڑا ہاتھ دھنا کا اُس نے اُس 7
گئے۔ ہو مضبوط

کرتے تجید کی اللہ اور کودتے جلتے، وہ پھر لگا۔ پھرنے چلنے اور ہوا کھڑا کر اُچھل وہ 8
ہوا۔ داخل میں المقدس بیت ساتھ کے اُن ہوئے

دیکھا۔ ہوئے کرتے تجید کی اللہ اور پھرتے جلتے اُسے نے لوگوں تمام اور 9

بیٹھا پر دروازے نامی صورت خوب جو ہے آدمی وہی یہ کہ لیا جان نے اُنہوں جب 10
گئے۔ رہ دنگ کر دیکھ تبدیلی کی اُس وہ تو تھا کرتا مانگا بھیک

پیغام کا پطرس میں المقدس بیت

پطرس تک اب والا مانگنے بھیک جہاں آئے میں برآمدے کے سلیمان کر دوڑ سب وہ 11
تھا۔ ہوا لپٹا سے یوحنا اور

کیوں کر دیکھ یہ آپ حضرات، کے اسرائیل ”ہوا، مخاطب سے اُن پطرس کر دیکھ یہ 12
ذاتی اپنی نے ہم گویا ہیں رہے دیکھ طرف ہماری کر گھور گھور کیوں آپ ہیں؟ حیران
سکے؟ پھر چل آدمی یہ کہ ہے کیا یہ باعث کے داری دین یا طاقت

ہے سے طرف کی خدا کے یعقوب اور اسحاق ابراہیم، خدا، کے دادا باپ ہمارے یہ 13

کے دشمن نے آپ جسے ہے عیسیٰ وہی یہ ہے۔ دیا جلال کو عیسیٰ بندے اپنے نے جس
تھا۔ چکا کر فیصلہ کا کرنے رہا اُسے وہ اگرچہ کیا، رد سامنے کے پیلاطس کے کر حوالے

عوض کے اُس پیلاطس کہ کیا تقاضا کے کر رد کو باز راست اور قدوس اُس نے آپ 14
دے۔ دے کو آپ کے کر رہا کو قاتل ایک

دیا۔ کر زندہ سے میں مُردوں اُسے نے اللہ لیکن کیا، قتل کو سردار کے زندگی نے آپ 15
ہیں۔ گواہ کے بات اِس ہم

ایمان پر نام کے عیسیٰ وہ اب ہیں۔ رہے دیکھ جسے ہیں واقف سے آدمی اِس تو آپ 16
کو آدمی اِس نے اُسی ہے ملتا ذریعے کے عیسیٰ ایمان جو کیونکہ ہے، گیا ہو بحال سے لانے
کی۔ عطا مندی صحت پوری سامنے کے آپ

اِس تھا، نہیں علم صحیح کو راہنماؤں کے آپ اور آپ کہ ہوں جانتا میں بھائیو، میرے 17
کیا۔ ایسا نے آپ لئے

کی معرفت کی نبیوں تمام نے اُس گوئی پیش کی جس کا پورا کچھ وہ نے اللہ لیکن 18
گا۔ اُٹھائے دُکھ مسیح کا اُس کہ یہ یعنی تھی،

جائے۔ مٹایا کو گناہوں کے آپ تاکہ لائیں رجوع طرف کی اللہ اور کریں توبہ اب 19

یعنی عیسیٰ دوبارہ وہ اور گے آئیں میسر دن کے تازگی سے حضور کے رب کو آپ پھر 20
ہے۔ گیا کیا مقرر لئے کے آپ جسے گا دے بھیج کو مسیح

دے، کر نہ بحال کچھ سب اللہ تک جب رہے پر آسمان تک وقت اُس وہ کہ ہے لازم 21

ہے۔ آیا فرماتا زبانی کی نبیوں مقدس اپنے سے ابتدا وہ طرح جس

سے میں بھائیوں تمہارے واسطے تمہارے خدا تمہارا رب کہا، نے موسیٰ کیونکہ 22
سننا۔ کی اُس کہے وہ بات بھی جو گا۔ کرے برپا کو نبی جیسے مجھ

گا۔ جائے دیا نکال سے قوم کر مٹا اُسے گا سننے نہیں جو 23

ہے۔ کی گوئی پیش کی دنوں ان نے نبی ہر کر لے سے سمواہل اور 24

دادا باپ کے آپ نے اللہ جو ہیں وارث کے عہد اُس اور اولاد کی نبیوں اِن تو آپ²⁵ برکت قومیں تمام کی دنیا سے اولاد تیری تھا، کہا سے ابراہیم نے اُس کیونکہ تھا، کیا قائم سے گی۔ پائیں،

وہ تاکہ دیا بھیج پاس کے آپ اُسے پہلے تو کیا برپا کو عیسیٰ بندے اپنے نے اللہ جب²⁶ دے۔ برکت کر پھیر سے راہوں بُری کی اُس کو ایک ہر سے میں آپ

4

سامنے کے عالیہ عدالتِ یہودی یوحنا اور پطرس

پہرے کے المقدس بیت امام، کہ تھے رہے ہی کربات سے لوگوں یوحنا اور پطرس¹ پہنچے۔ پاس کے اُن صدوقی اور کپتان کا داروں

میں مُردوں کو لوگوں کے کر منادی کی اُٹھنے جی کے عیسیٰ رسول کہ تھے ناراض وہ² ہیں۔ رہے دے تعلیم کی اُٹھنے جی سے

چکی ہو شام کیونکہ دیا، ڈال میں جیل تک دن اگلے کے کر گرفتار اُنہیں نے اُنہوں³ تھی۔

ایمان یوں لائے۔ ایمان لوگ سے بہت سے میں اُن تھا لیا سن پیغام کا اُن نے جنہوں لیکن⁴ گئی۔ پہنچ تک 5,000 تقریباً کر بڑھ تعداد کی مردوں میں داروں

کا علما کے شریعت اور بزرگوں سرداروں، کے عالیہ عدالتِ یہودی میں یروشلم دن اگلے⁵ ہوا۔ منعقد اجلاس

دیگر کے خاندان کے اعظم امام اور سکندر یوحنا، کاٹفا، طرح اسی اور حنا اعظم امام⁶ تھے۔ شامل بھی مرد

اور قوت کس کام یہ نے تم ”پوچھا، کے کر کھڑا درمیان اپنے کو دونوں نے اُنہوں⁷ ”کیا؟ سے نام

بزرگو، اور راہنماؤ کے قوم ”کہا، سے اُن کر ہو معمور سے القدس روح نے پطرس⁸

کس اظہار کا رحم پر آدمی معذور نے ہم کہ ہے رہی جا کی گچھ پوچھ ہماری آج⁹ ہے۔ گئی مل شفا اُسے کہ کیا سے وسیلے کے

نام کے مسیح عیسیٰ کے ناصرت یہ کہ لے جان اسرائیل قوم پوری اور سب آپ پھر تو¹⁰ یہ دیا۔ کر زندہ سے میں مُردوں نے اللہ جسے اور کیا مصلوب نے آپ جسے ہے، ہوا سے ہے۔ کھڑا سامنے کے آپ یہاں کر پا صحت سے وسیلے کے اُسی آدمی

کو پتھر جس ’ ہے، لکھا میں مقدس کلام میں بارے کے جس ہے پتھر وہ عیسیٰ¹¹ کر رد اُسے نے ہی آپ اور، گیا۔ بن پتھر بنیادی کا کونے وہ کچا رد نے والوں بنانے مکان ہے۔ دیا

ہم تلے کے آسمان کیونکہ ہوتی، نہیں حاصل نجات سے وسیلے کے دوسرے کسی¹² “سکیں۔ پانجات ہم سے وسیلے کے جس گیا بخشا نہیں نام اور کوئی کو انسانوں

رہے کربات سے دلیری وہ کیونکہ ہوئے حیران لوگ کر سن باتیں کی یوحنا اور پطرس¹³ سینے ساتھ ساتھ تھی۔ پائی تعلیم خاص کی شریعت نے انہوں نہ تھے، عالم تو نہ وہ اگرچہ تھے ہیں۔ ساتھی کے عیسیٰ دونوں کہ لیا جان بھی یہ نے والوں

کے اُن کر پا شفا جو تھے رہے دیکھ کو آدمی اُس سے آنکھوں اپنی وہ چونکہ لیکن¹⁴ سکے۔ کر نہ بات کوئی خلاف کے اِس وہ لئے اِس تھا کھڑا ساتھ

صلاح میں آپس اور کہا کو جانے باہر سے میں اجلاس کو دونوں اُن نے انہوں چنانچہ¹⁵ لگے، کرنے مشورہ

الہی ایک ذریعے کے اُن کہ ہے واضح بات کریں؟ سلوک کیا ساتھ کے لوگوں ان ہم”¹⁶ نہیں انکار کا اِس ہم ہے۔ ہوا علم کو باشندوں تمام کے یروشلم کا اِس ہے۔ گیا دکھایا نشان سکتے۔ کر

نام یہ سے شخص بھی کسی وہ کہ دیں حکم کر دے دھمکی انہیں کہ ہے لازم لیکن¹⁷ “گا۔ جائے پھیل مزید میں قوم معاملہ یہ ورنہ کریں، نہ بات کر لے

بولیں کبھی نہ سے نام کے عیسیٰ آئندہ وہ کہ دیا حکم کربلا کو دونوں نے انہوں چنانچہ¹⁸ دیں۔ تعلیم نہ اور

کے اللہ یہ کیا لیں، کر فیصلہ خود آپ” کہا، میں جواب نے یوحنا اور پطرس لیکن¹⁹ مانیں؟ بات کی آپ نسبت کی اُس ہم کہ ہے ٹھیک نزدیک

سے سنانے کو دوسروں اُسے ہے لیا سن اور دیکھ نے ہم کچھ جو کہ نہیں ہی ممکن²⁰ “رہیں۔ باز

نہ فیصلہ وہ دیا۔ چھوڑ کر دے دھمکیاں مزید کو دونوں نے مبران کے اجلاس تب²¹ اللہ سے وجہ کی کام اِس کے یوحنا اور پطرس لوگ تمام کیونکہ دیں، سزا کیا کہ سکے کر تھے۔ رہے کر تنجید کی

رہا لنگڑا زیادہ سے سال چالیس وہ تھی ملی شفا پر طور معجزانہ کو آدمی جس کیونکہ²² تھا۔

دعا لئے کے دلیری

کچھ سب اور گئے واپس پاس کے ساتھیوں اپنے یوحنا اور پطرس بعد کے رہائی کی اُن²³ تھا۔ بتایا انہیں نے بزرگوں اور اماموں راہنما جو سنایا

آسمان نے تُو آقا، اے” کی، دعا سے آواز اونچی کر مل نے داروں ایمان تمام کر سن یہ²⁴ ہے۔ کیا خلق ہے میں اُن کچھ جو اور کو سمندر اور زمین و

کہا، معرفت کی القدس روح سے منہ کے داؤد باپ ہمارے خادم اپنے نے تُو اور²⁵ ہیں؟ گئی آ میں طیش کیوں اقوام

ہیں؟ رہی کر سازشیں بے کار کیوں اُمتیں

ہوئے، کھڑے اُنھ بادشاہ کے دنیا²⁶

‘ہیں۔ گئے ہو جمع خلاف کے مسیح کے اُس اور رب حکمران

غیر یہودی پپلاطس، پنطیئس انتپاس، ہیرودیس ہوا۔ میں شہر اس کچھ یہی واقعی اور²⁷
تھا۔ کیا مسح نے تو جسے ہوئے جمع خلاف کے عیسیٰ خادم مُقدس تیرے سب یہودی اور

کیا مقرر سے ہی پہلے سے مرضی اور قدرت اپنی نے تو وہ کیا نے اُنہوں کچھ جو لیکن²⁸
تھا۔

بڑی کی سنانے کلام اپنا کو خادموں اپنے کر۔ غور پر دھمکیوں کی اُن اب رب، اے²⁹
فرما۔ عطا دلیری

الہی شفا، سے نام کے عیسیٰ خادم مُقدس تیرے ہم تاکہ کر اظہار کا قدرت اپنی³⁰
‘‘سکیں۔ دکھا معجزے اور نشان

ہو معمور سے القدس روح سب تھے۔ جمع وہ جہاں گئی ہل جگہ وہ پراختتام کے دعا³¹
لگے۔ سنانے کلام کا اللہ سے دلیری اور گئے

ملکیت مشترکہ کی ایمانداروں

چیز کسی کی ملکیت اپنی بھی نے کسی تھی۔ دل یک جماعت پوری کی داروں ایمان³²
تھی۔ مشترکہ چیز ہر کی اُن بلکہ ہے میری یہ کہ کہا نہیں میں بارے کے

رہے۔ دیتے گواہی کی اُٹھنے جی کے عیسیٰ خداوند ساتھ کے اختیار بڑے رسول اور³³
تھی۔ پر سب اُن مہربانی بڑی کی اللہ

مکان یا زمینیں بھی پاس کے جس کیونکہ تھا، نہیں مند ضرورت بھی کوئی سے میں اُن³⁴
رقم کے کر فروخت اُنہیں نے اُس تھے

دیئے اُتنے کو ایک ہر سے میں پیسوں شدہ جمع یوں دی۔ رکھ میں پاؤں کے رسولوں³⁵
تھی۔ ہوتی ضرورت اُسے کی جتنوں جائے

کا افزائی (حوصلہ) برنباس نے رسولوں نام کا جس تھا آدمی ایک نامی یوسف مثلاً³⁶
تھا۔ والا رہنے کا قبرص جزیرہ اور سے قبیلے لاوی وہ تھا۔ رکھا (بیٹا

دیئے۔ رکھ میں پاؤں کے رسولوں پیسے کے کر فروخت کھیت ایک اپنا نے اُس³⁷

5

سفیرہ اور حننیاہ

کے اُن دی۔ بیچ زمین کوئی اپنی کر مل ساتھ کے بیوی اپنی نے جس تھا آدمی اور ایک¹
تھے۔ سفیرہ اور حننیاہ نام

رکھ لئے اپنے کچھ سے میں اُس بلکہ لایا نہ پاس کے رسولوں رقم پوری حننیاہ لیکن²
تھی۔ واقف سے بات اس بھی بیوی کی اُس دیا۔ رکھ میں پاؤں کے رسولوں باقی اور چھوڑا

کہ ھے دیا بھر کیوں یوں کو دل کے آپ نے ابلیس حنیاہ، ”کہا، نے پطرس لیکن³ اپنے پیسے کچھ کے رقم کی زمین نے آپ کیونکہ ھے؟ بولا جھوٹ سے القدس روح نے آپ ھیں۔ لئے رکھ پاس

پیسے آپ کیا کر بیچ اُسے اور تھی؟ نہیں کی آپ پہلے سے کرنے فروخت زمین یہ کیا⁴ نے آپ لیا؟ ٹھان یہ میں دل اپنے کیوں نے آپ تھے؟ سکتے کر نہیں استعمال چاہتے جیسے “ ھے۔ دیا دھوکا کو اللہ بلکہ نہیں ھیں

ھو طاری دھشت بڑی پر والوں سننے تمام اور گیا۔ مر کر گر پر فرش حنیاہ ھی سننے یہ⁵ گئی۔

کر جا لے باھر اُسے اور دیا لیٹ میں کفن کو لاش کر اُٹھ نے نوجوانوں کے جماعت⁶ دیا۔ کر دفن

ھوا کیا کو شوھر کہ تھانہ معلوم اُسے آئی۔ اندر بیوی کی اُس تو گئے گر گھنٹے تین تقریباً⁷ ھے۔

ملی رقم ھی اتنی لئے کے زمین اپنی کو آپ کیا بتائیں، مجھے ”پوچھا، سے اُس نے پطرس⁸ تھی؟

“تھی۔ رقم ھی اتنی جی، ”دیا، جواب نے سفیرہ

دیکھو، ھوئے؟ متفق پر آزمانے کو روح کے رب دونوں آپ کیوں ”کہا، نے پطرس⁹ کر اُٹھا بھی کو آپ اور ھیں کھڑے پر دروازے وہ ھے دفنایا کو خاوند کے آپ نے جنہوں “گے۔ جائیں لے باھر

لاش کی اُس تو آئے اندر نوجوان گئی۔ مر کر گر میں پاؤں کے پطرس سفیرہ لمحے اُسی¹⁰ دیا۔ کر دفن پاس کے شوھر کے اُس اور گئے لے باھر بھی اُسے کر دیکھ

گیا۔ ھو طاری خوف بڑا پر والے سننے ھر بلکہ جماعت پوری¹¹

معجزے

وقت اُس ھوئے۔ ظاہر معجزے اور نشان الہی سے بہت میں عوام معرفت کی رسولوں¹² تھے۔ کرتے ھو جمع میں برآمدے کے سلیمان میں المقدس بیت سے دلی یک دار ایمان تمام

بہت کی اُن عوام اگرچہ تھے، کرتے نہیں جرأت کی رکھنے تعلق قریبی سے اُن لوگ باقی¹³ تھے۔ کرتے عزت

گئی۔ بڑھتی تعداد کی خواتین و مرد والے رکھنے ایمان پر خداوند تو بھی¹⁴

تاکہ تھے لاتے پر سڑکوں کر رکھ پر چٹائیوں اور چارپائیوں کو مریضوں اپنے لوگ¹⁵

جائے۔ پڑ پر کسی نہ کسی سایہ کا اُس کم از کم تو گزرے سے وہاں پطرس جب

گرفتہ بدروح اور مریضوں اپنے بھی سے آبادیوں کی گرد ارد کے یروشلم لوگ سے بہت¹⁶ تھے۔ پاتے شفا سب اور لاتے، کو عزیزوں

رسانی ایذا کی رسولوں

جل سے حسد آیا۔ میں حرکت ساتھ کے ساتھیوں تمام کے فرقے صدوقی اعظم امام پھر¹⁷ کر

دیا۔ ڈال میں جیل عوامی کے کر گرفتار کورسولوں نے اُنہوں¹⁸

باہر اُنہیں کر کھول کو دروازوں کے قیدخانے فرشتہ ایک کا رب کورات لیکن¹⁹ کہا، نے اُس لایا۔

باتیں سب متعلق سے زندگی نئی اِس کولوگوں کر ہو کھڑے میں المقدّس بیت جاؤ،”²⁰ سناؤ۔

لگے۔ دینے تعلیم کر جا میں المقدّس بیت سویرے صبح رسول کر سن کی فرشتے²¹

اجلاس کا عالیہ عدالت یہودی اور پہنچا سمیت ساتھیوں اپنے اعظم امام کہ ہوا ایسا اب کو ملازموں اپنے نے اُنہوں پھر ہوئے۔ شریک بزرگ تمام کے اسرائیل میں اِس کیا۔ منعقد جائے۔ کیا پیش سامنے کے اُن کر لا کورسولوں تا کہ دیا بھیج میں قیدخانے

اور آئے واپس وہ ہیں۔ نہیں میں جیل رسول کہ چلا پتا تو پہنچے وہاں وہ جب لیکن²² لگے، کہنے

کھڑے دار پھرے پر دروازوں اور تھی بند سے احتیاط بڑی جیل تو پہنچے ہم جب”²³ لگا، کہنے

پڑ میں اُلجھن بڑی امام راہنما اور کپتان کا داروں پھرے کے المقدّس بیت کر سن یہ²⁴ گا؟ ہو کیا اب کہ لگے سوچنے اور گئے

تھا ڈالا میں جیل نے آپ کو آدمیوں جن سنیں، بات” لگا، کہنے کر آ کوئی میں اِتنے²⁵ ہیں۔ رہے دے تعلیم کولوگوں کھڑے میں المقدّس بیت وہ

پاس کے رسولوں ساتھ کے ملازموں اپنے کپتان کا داروں پھرے کے المقدّس بیت تب²⁶ سنگسار اُنہیں لوگ شدہ جمع کہ تھے ڈرتے وہ کیونکہ نہیں، زبردستی لیکن لایا، اُنہیں اور گیا دیں۔ کر نہ

سے اُن اعظم امام کیا۔ کھڑا سامنے کے اجلاس کر لا کورسولوں نے اُنہوں چنانچہ²⁷ ہوا، مخاطب

کے اِس دو۔ نہ تعلیم کر لے نام کا آدمی اِس کہ تھا کیا منع سے سختی کو تم تو نے ہم”²⁸ آدمی اِس ہمیں بلکہ ھ دی پہنچا تک جگہ ہر کی یروشلم تعلیم اپنی صرف نہ نے تم برعکس ہو۔ چاہتے ٹھہرانا بھی دار ذمہ کے موت کی

انسان پھر سنیں، کی اللہ پہلے ہم کہ ھ لازم” دیا، جواب نے رسولوں باقی اور پطرس²⁹ کی۔

نے آپ جسے کو شخص اُسی دیا، کر زندہ کو عیسیٰ نے خدا کے دادا باپ ہمارے³⁰ تھا۔ ڈالا مار کر چڑھوا پر صلیب

دھنے اپنے کے کرسفرراز سے حیثیت کی دہندہ نجات اور حکمران کو اُسی نے اللہ³¹ کرے۔ فراہم موقع کا معافی کی گناہوں اور توبہ کو اسرائیل وہ تا کہ لیا بٹھا ہاتھ

برداروں فرماں اپنے نے اللہ جسے بھی، القدس روح اور ہیں گواہ کے باتوں ان خود ہم³² ہے۔ دیا دے کو

تھے۔ چاہتے کرنا قتل انہیں کر آ میں طیش لوگ کے عدالت کر سن یہ³³

میں قوم پوری تھا۔ ایل جملی نام کا جس ہوا کھڑا میں اجلاس عالم فریسی ایک لیکن³⁴ دیا نکال سے اجلاس لئے کے دیر تھوڑی کو رسولوں کہ دیا حکم نے اُس تھا۔ دار عزت وہ جائے۔

ساتھ کے آدمیوں ان آپ کہ سوچیں سے غور بھائیو، اسرائیلی میرے ”کہا، نے اُس پھر³⁵ گے۔ کریں کیا

تقریباً ہوں۔ شخص خاص کوئی میں کہ لگا کہنے کر اُٹھ تہوداس ہوئی دیر کچھ کیونکہ³⁶ اُن گئے۔ بکھر پیروکار کے اُس اور گیا کیا قتل اُسے لیکن گئے۔ لگ پیچھے کے اُس آدمی 400 ہوا۔ نہ کچھ سے سرگرمیوں کی

لوگوں کافی بھی نے اُس اُٹھا۔ گلیلی یہوداہ میں دنوں کے شماری مردم بعد کے اس³⁷ پیروکار کے اُس اور گیا دیا مار بھی اُسے لیکن اُکسایا۔ پر کرنے بغاوت کر بنا پیروکار اپنے کو ہوئے۔ منتشر

دیں۔ جانے انہیں دیں، چھوڑ کو لوگوں ان کہ ہے یہ مشورہ میرا کر رکھ نظر پیش یہ³⁸ گا۔ جائے ہو ختم بخود خود کچھ سب تو ہیں انسانی سرگرمیاں یا ارادہ کا ان اگر

کہ ہونہ ایسا گے۔ سکیں کر نہیں ختم انہیں آپ تو ہے سے طرف کی اللہ یہ اگر لیکن³⁹ ہوں۔ رہے لڑخلاف کے ہی اللہ آپ آخر کار

لی۔ مان بات کی اُس نے حاضرین

نام کا عیسیٰ انہیں نے انہوں پھر لگوائے۔ کوڑے کو اُن کر بلا کو رسولوں نے انہوں⁴⁰ دیا۔ جانے پھر اور کیا منع سے بولنے کر لے

کا خوشی بڑی لئے کے اُن بات یہ گئے۔ چلے کر نکل سے عالیہ عدالت یہودی رسول⁴¹ ہو بے عزت خاطر کی نام کے عیسیٰ کہ ہے سمجھا لائق اس ہمیں نے اللہ کہ تھی باعث جائیں۔

اور سکھاتے کر جا جا میں گھروں مختلف اور المقدس بیت روزانہ وہ بھی بعد کے اس⁴² ہے۔ مسیح ہی عیسیٰ کہ رہے کرتے منادی کی خبری خوش اس

والے بولنے زبان یونانی تو گئی بڑھتی تعداد کی شاگردوں کے عیسیٰ جب میں دنوں اُن¹ جب ”کہا، نے اُنہوں لگے۔ بڑبڑانے میں بارے کے داروں ایمان والے بولنے عبرانی دار ایمان“ ہے۔ جاتا کیا نظر انداز کو بیواؤں ہماری تو ہے ہوتا تقسیم کھانا کا روزمرہ

ٹھیک یہ ”کہا، کے کر اکٹھا کو جماعت پوری کی شاگردوں نے رسولوں بارہ تب² مصروف میں کرنے تقسیم کھانا کر چھوڑ کو خدمت کی سکھانے کلام کا اللہ ہم کہ نہیں رہیں۔

کردار نیک کے جن لیں، چن آدمی سات سے میں اپنے کر رکھ نظر پیش بات یہ بھائیو،³ اُنہیں ہم پھر ہیں۔ معمور سے حکمت اور القدس روح جو اور ہیں سکتے کر تصدیق آپ کی کر دے داری ذمہ یہ کی کرنے تقسیم کھانا

“گے۔ سکیں کر صرف میں خدمت کی کلام اور دعا وقت پورا اپنا⁴

جو) ستفنس: لئے چن آدمی سات نے اُنہوں اور آئی پسند کو جماعت پوری بات یہ⁵ کا انطاکیہ اور پرمناس تیمون، نیکانور، پرخرس، فلپس، (تھا معمور سے القدس روح اور ایمان یہودی پہلے سے لانے ایمان پر عیسیٰ نے جس تھا غیر یہودی ن ی ک ل اؤس) نیکلاؤس۔ (تھا۔ لیا اپنا کو مذہب

دعا کر رکھ ہاتھ پر ان نے اُنہوں تو گیا کیا پیش سامنے کے رسولوں کو آدمیوں سات ان⁶ کی۔

بیت اور گئی بڑھتی نہایت تعداد کی داروں ایمان میں یروشلم گیا۔ پھیلتا پیغام کا اللہ یوں⁷ آئے۔ لے ایمان بھی امام سے بہت کے المقدس

گفتاری کی ستفنس

بڑے بڑے درمیان کے لوگوں اور تھا معمور سے قوت اور فضل کے اللہ ستفنس⁸ تھا۔ دکھاتا نشان الہی اور معجزے

اور کلکیہ اسکندریہ، کرین، وہ) لگے۔ کرنے بحث سے ستفنس یہودی کچھ دن ایک⁹ گئے کئے آزاد یعنی لبرطینیوں نام کا خانے عبادت کے اُن اور تھے والے رہنے کے آسیہ صوبہ (تھا۔ خانہ عبادت کا غلاموں

وقت کرتے کلام جو کا روح اُس نہ سکے، کر سامنا کا حکمت کی اُس نہ وہ لیکن¹⁰ تھا۔ کرتا مدد کی اُس

اللہ اور موسیٰ نے اِس ”کہ اُکسایا کو کہنے یہ کو آدمیوں بعض نے اُنہوں لئے اِس¹¹ “ہیں۔ گواہ کے اِس خود ہم ہے۔ بکا کفر میں بارے کے

چڑھ پر ستفنس وہ گئی۔ مچ چل هل میں علما کے شریعت اور بزرگوں لوگوں، عام یوں¹² لائے۔ پاس کے عالیہ عدالت یہودی کر گھسیٹ اُسے اور آئے

اور المقدس بیت آدمی یہ ”کہا، نے جنہوں کئے کھڑے گواہ جھوٹے نے اُنہوں وہاں¹³ آتا۔ نہیں باز سے کرنے باتیں خلاف کے شریعت

ورسم وہ اور گا کرے تباہ مقام یہ ناصری عیسیٰ کہ ہے سنا سے منہ کے اس نے ہم¹⁴
 “ہیں۔ کئے سپرد ہمارے نے موسیٰ جو گا دے بدل رواج
 تو لگے دیکھنے طرف کی ستفنس کر گھور گھور لوگ تمام بیٹھے میں اجلاس جب¹⁵
 آیا۔ نظر سا کافرشتہ چہرہ کا اُس

7

تقریر کی ستفنس

“ہ؟ سچ یہ کیا” پوچھا، نے اعظم امام¹

باپ ہمارے خدا کا جلال سنیں۔ بات میری بزرگو، اور بھائیو” دیا، جواب نے ستفنس²
 نہیں منتقل میں حاران وہ وقت اُس تھا۔ آباد میں مسوپتامیہ ابھی وہ جب ہوا ظاہر پر ابراہیم
 تھا۔ ہوا

جو جا چلا میں ملک اُس کر چھوڑ کو قوم اپنی اور وطن اپنے، کہا، سے اُس نے اللہ³
 ، گا۔ دکھاؤں تجھے میں

باپ کا اُس وہاں لگا۔ رہنے میں حاران کر چھوڑ کو ملک کے کسیدیوں وہ چنانچہ⁴
 ہیں۔ آباد تک آج آپ میں جس کیا منتقل میں ملک اس اُسے نے اللہ تو ہوا فوت

مربع ایک تھی، دی نہ زمین موروثی بھی کوئی میں ملک اس اُسے نے اللہ وقت اُس⁵
 تیری اور تیرے کو ملک اس میں، کیا، وعدہ سے اُس نے اُس لیکن نہیں۔ بھی تک فٹ
 ہوا نہیں پیدا بچہ کوئی ہاں کے ابراہیم وقت اُس اگرچہ، گا، دوں کر میں قبضے کے اولاد
 تھا۔

گا۔ ہو نہیں کا اُس جو گی رہے میں ملک ایسے اولاد تیری، بتایا، بھی یہ اُسے نے اللہ⁶
 گا۔ جائے کیا ظلم بہت تک سال 400 پر اُس اور گی، ہو غلام اور اجنبی وہ وہاں

وہ بعد کے اس گا۔ ہو بنایا غلام اُسے نے جس گا کروں عدالت کی قوم اُس میں لیکن⁷
 ، گے۔ کریں عبادت میری پر مقام اس کر نکل سے میں ملک اُس

باپ تو ہوا پیدا اسحاق بیٹا کا ابراہیم جب چنانچہ دیا۔ عہد کا ختنہ کو ابراہیم نے اللہ پھر⁸
 اور ہوا پیدا یعقوب بیٹا کا اسحاق جب رہا جاری سلسلہ یہ کیا۔ ختنہ کا اُس دن آتھوں نے
 سردار۔ کے قبیلوں بارہ ہمارے بیٹے، بارہ کے یعقوب

غلام وہ یوں دیا۔ بیچ اُسے لئے اس اور لگے کرنے حسد سے یوسف بھائی اپنے سرداریہ⁹
 رہا ساتھ کے اُس اللہ لیکن پہنچا۔ مصر کرین

اس کے کر عطا دانائی اُسے نے اُس دی۔ رہائی سے مصیبتوں تمام کی اُس اُسے اور¹⁰
 مصر اُسے نے فرعون یوں جائے۔ ہو نظر منظور کا فرعون بادشاہ کے مصر وہ کہ دیا بنا قابل
 کیا۔ مقرر حکمران پر گھرانے پورے اپنے اور

باب ہمارے اور گئے پڑ میں مصیبت بڑی لوگ پڑا۔ کال میں کنعان اور مصر تمام پھر¹¹ گئی۔ ہو ختم خوراک بھی پاس کے دادا

کو بیٹوں اپنے نے اُس لئے اس ہے، اناج تک اب میں مصر کہ چلا پتا کو یعقوب¹² دیا۔ بھیج وہاں کو خریدنے اناج

کیا، ظاہر پر بھائیوں اپنے کو آپ اپنے نے یوسف تو پڑا جانا وہاں بار دوسری انہیں جب¹³ گیا۔ کیا آگاہ میں بارے کے خاندان کے یوسف کو فرعون اور

افراد 75 کل لیا۔ بلا کو داروں رشتے تمام اور یعقوب باب اپنے نے یوسف بعد کے اس¹⁴ آئے۔

گئے۔ مر دادا باب ہمارے اور وہ وہاں پہنچا۔ مصر یعقوب یوں¹⁵ دے پیسے سے اولاد کی ہموں نے ابراہیم جو گیا دفنایا میں قبر اُس کر لا میں سکم انہیں¹⁶ تھی۔ خریدی کر

قوم ہماری میں مصر تھا۔ کیا سے ابراہیم نے اللہ وعدہ کا جس گیا آقرب وقت وہ پھر¹⁷ تھی۔ چکی بڑھ بہت تعداد کی

تھا۔ ناواقف سے یوسف جو ہوا نشین تخت بادشاہ نیا ایک ہوتے ہوتے لیکن¹⁸ شیرخوار اپنے انہیں اور کی بدسلوکی سے اُن کے کر استحصال کا قوم ہماری نے اُس¹⁹

کیا۔ مجبور پر کرنے ضائع کو بچوں اپنے تک ماہ تین اور تھا بچہ صورت خوب نزدیک کے اللہ وہ ہوا۔ پیدا موسیٰ وقت اُس²⁰

گیا۔ پالا میں گھر کے باب کر بنا پالک لے اُسے نے بیٹی کی فرعون لیکن پڑا، چھوڑنا اُسے کو والدین بعد کے اس²¹

پالا۔ پر طور کے بیٹے اپنے عمل اور بولنے اُسے ملی۔ تربیت میں شیعہ ہر کے حکمت کی مصریوں کو موسیٰ اور²²

تھی۔ حاصل قابلیت زبردست کی کرنے آیا۔ خیال کا ملنے سے لوگوں کے اسرائیل قوم اپنی اُسے تو تھا کا سال چالیس وہ جب²³

رہا کر تشدد پر اسرائیلی کسی مصری ایک کہ دیکھا کر جا پاس کے اُن نے اُس جب²⁴ ڈالا۔ مار کو مصری اور لیا بدلہ کا مظلوم کے کر حمایت کی اسرائیلی نے اُس تو ہے

سے وسیلے میرے اللہ کہ گئی آئے سمجھ کو بھائیوں میرے کہ تھا یہ تو خیال کا اُس²⁵ تھا۔ نہیں ایسا لیکن گا، دے رہائی انہیں

صلح نے اُس تھے۔ رہے لڑ میں آپس جو گزرا سے پاس کے اسرائیلیوں دو وہ دن اگلے²⁶ غلط سے دوسرے ایک کیوں آپ ہیں۔ بھائی تو آپ مردو، کہا، میں کوشش کی کرانے

‘ہیں؟ رہے کر سلوک دھکیل طرف ایک کو موسیٰ نے اُس تھا رہا کر بدسلوکی سے دوسرے آدمی جو لیکن²⁷ ہے؟ کیا مقرر قاضی اور حکمران پر ہم کو آپ نے کس’ کہا، کر

‘تھا؟ ڈالا مار کو مصری کل طرح جس میں چاہتے کرنا قتل بھی مجھے آپ کیا 28

کے اُس وہاں لگا۔ رہنے پر طور کے اجنبی میں مدیان ملک کر ہو فرار موسیٰ کر سن یہ 29
ہوئے۔ پیدا بیٹے دو

پر اُس میں شعلے کے جھاڑی کا بیٹے دار ہوئی جلتی فرشتہ ایک بعد کے سال چالیس 30
تھا۔ میں ریگستان قریب کے پہاڑ سینا موسیٰ وقت اُس ہوا۔ ظاہر

پہنچا قریب لئے کے کرنے معائنہ کا اُس وہ جب ہوا۔ حیران موسیٰ کر دیکھ منظر یہ 31
دی، سنائی آواز کی رب تو

موسیٰ ہوں۔ خدا کا یعقوب اور اسحاق ابراہیم، خدا، کا دادا باپ تیرے میں 32
کی۔ نہ جرأت کی دیکھنے طرف اُس اور لگا تھرتھرا نے

ہے۔ کھڑا پر زمین مقدس تو کیونکہ اُتار، جوتیاں اپنی کہا، سے اُس نے رب پھر 33
لئے اِس میں، سنی آہیں کی اُن اور دیکھی حالت بُری کی قوم اپنی میں مصر نے میں 34

‘ہوں۔ بھیجتا مصر تجھے میں جا، اب ہوں۔ آیا اُتر لئے کے بچانے اُنہیں
تھے چکے کر رد کر کہہ یہ وہ جسے دیا بھیج پاس کے اُن کو شخص اُس نے اللہ یوں 35

جھاڑی کا بیٹے دار ہوئی جلتی، ۴؟ کیا مقرر قاضی اور حکمران پر ہم کو آپ نے کس کہ
حکمران کا اُن وہ تا کہ دیا بھیج پاس کے اُن کو موسیٰ نے اللہ معرفت کی فرشتہ موجود میں
جائے۔ بن دھندہ نجات اور

گزر سے قلمز بحر پھر لایا، نکال سے مصر اُنہیں کر دکھا نشان الہی اور معجزے وہ اور 36
کی۔ راہنمائی کی اُن میں ریگستان دوران کے سال 40 کر

مجھ سے میں بھائیوں تمہارے واسطے تمہارے اللہ بتایا، کو اسرائیلیوں خود نے موسیٰ 37
‘گا۔ کرے برپا کو نبی جیسے

کے فرشتے اُس وہ طرف ایک تھا۔ شریک میں جماعت کی قوم میں ریگستان موسیٰ 38
ساتھ۔ کے دادا باپ ہمارے طرف دوسری تھا، کرتا باتیں سے اُس پر پہاڑ سینا جو تھا ساتھ

تھیں۔ کرنی سپرد ہمارے اُسے جو گئیں مل باتیں بخش زندگی اُسے سے فرشتہ
دل ہی دل دیا۔ کر رد اُسے کے کر انکار سے سینے کی اُس نے دادا باپ ہمارے لیکن 39

تھے۔ چکے کر رجوع طرف کی مصر وہ میں
چلتے آگے آگے ہمارے جو دیں بنا دیوتا لئے ہمارے آئیں، لگے، کہنے سے ہارون وہ 40

ہمیں جو ھے ہوا کیا کو موسیٰ بندے اُس کہ معلوم کیا کیونکہ کریں۔ راہنمائی ہماری ہوئے
‘لایا۔ نکال سے مصر

کے ہاتھوں اپنے اور کیں پیش قربانیاں اُسے کر بنا بُت کا بچھڑے نے اُنہوں وقت اُسی 41
منائی۔ خوشی کی کام

بالکل دیا، چھوڑ میں گرفت کی پوجا کی ستاروں اُنہیں اور لیا پھیر منہ اپنا نے اللہ پر اس 42
ہے، لکھا میں صحیفے کے نبیوں طرح جس طرح اُسی

گھرانے، کے اسرائیل اے’
 تھے پھرتے گھومتے میں ریگستان تم جب
 دوران کے سالوں 40 اُن نے تم کیا تو
 کیں؟ پیش قربانیاں کی غلہ اور ذبح مجھے کبھی
 تابوت کا دیوتا ملک تم بھی وقت اُس نہیں،⁴³
 تھے، پھرتے اُٹھائے ستارہ کا دیوتا رفان اور
 بُت یہ سے ہاتھوں اپنے نے تم گو
 تھے۔ لئے بنا لئے کے کرنے پوجا
 کے کر جلاوطن تمہیں میں لئے اِس
 ،گا۔ دوں بسا پار کے بابل
 کے نمونے اُس اُسے تھا۔ خیمہ کا ملاقات پاس کے دادا باپ ہمارے میں ریگستان⁴⁴
 تھا۔ دکھایا کو موسیٰ نے اللہ جو تھا گیا بنایا مطابق
 لیا لے ساتھ اپنے کرپا میں ورئے اُسے نے دادا باپ ہمارے بعد کے موت کی موسیٰ⁴⁵
 اُس لیا۔ کر قبضہ پر اُس کر ہو داخل میں ملک اِس میں راہنمائی کی یسوع نے اُنہوں جب
 بادشاہ داؤد خیمہ کا ملاقات یوں گیا۔ نکالتا آگے آگے کے اُن کو قوموں آباد میں اُس اللہ وقت
 رہا۔ میں ملک تک زمانے کے
 کرنے مہیا گاہ سکونت ایک کو خدا کے یعقوب نے اُس تھا۔ نظر منظور کا اللہ داؤد⁴⁶
 مانگی۔ اجازت کی
 ہوا۔ حاصل اعزاز کا بنانے مکان لئے کے اُس کو سلیمان لیکن⁴⁷
 رب نبی رہتا۔ نہیں میں مکانوں ہوئے بنائے کے ہاتھ کے انسان تعالیٰ اللہ میں حقیقت⁴⁸
 ہے، کرتا بیان یوں فرمان کا
 ہے تخت میرا آسمان⁴⁹
 چوکی، کی پاؤں میرے زمین اور
 گے؟ بناؤ گھر کا قسم کس لئے میرے تم پھر تو
 گا؟ کروں آرام میں جہاں ہے کہاں جگہ وہ
 ،بنایا؟ نہیں کچھ سب یہ نے ہاتھ میرے کیا⁵⁰
 نشان ظاہری کا قوم کی اللہ جو ہے ہوا ختنہ کا آپ بے شک! لوگو کش گردن اے⁵¹
 کی دادا باپ اپنے آپ ہوا۔ نہیں اثر بھی کچھ پر کانوں اور دلوں کے آپ کا اُس لیکن ہے۔
 ہیں۔ رہتے کرتے مخالفت کی القدس روح ہمیشہ طرح
 قتل بھی اُنہیں نے اُنہوں ستایا؟ نہ نے دادا باپ کے آپ جسے تھا نبی کوئی کبھی کیا⁵²
 کے دشمنوں نے آپ جسے کی شخص اُس کی، گوئی پیش کی مسیح باز راست نے جنہوں کیا
 ڈالا۔ مار کے کر حوالے

نہیں عمل پر اُس مگر ہوئی حاصل شریعت کی اللہ سے ہاتھ کے فرشتوں کو ہی آپ 53
 ”کیا۔“

ہے جاتا کیا سنگسار کو ستفنس

لگے۔ پیسنے دانت کرا میں طیش لوگ کے اجلاس کر سن باتیں یہ کی ستفنس 54

وہاں لگا۔ تکیں طرف کی آسمان کراٹھا نظر اپنی معمور سے القدس روح ستفنس لیکن 55

تھا۔ کھڑا ہاتھ دھنے کے اللہ عیسیٰ اور آیا، نظر جلال کا اللہ اُسے

کے اللہ آدم ابن اور ہے رہا دے دکھائی ہوا کھلا آسمان مجھے دیکھو، ”کہا، نے اُس 56
 ”!ہے کھڑا ہاتھ دھنے

اُس کر مل اور لیا کر بند کو کانوں اپنے سے ہاتھوں کر چیخ چیخ نے اُنہوں ہی سنتے یہ 57
 پڑے۔ جھپٹ پر

خلاف کے اُس نے لوگوں جن اور لگے۔ کرنے سنگسار کر نکال سے شہر اُسے وہ پھر 58
 اُس دیں۔ رکھ میں پاؤں کے آدمی جوان ایک کراٹار چادریں اپنی نے اُنہوں تھی دی گواہی
 تھا۔ ساؤل نام کا آدمی

خداوند اے ”کہا، کے کر دعا نے اُس تو تھے رہے کر سنگسار کو ستفنس وہ جب 59
 ”کر۔ قبول کو روح میری عیسیٰ،

ذمہ کے گاہ اس اُنہیں خداوند، اے ”کہا، سے آواز اونچی نے اُس کر ٹیک گھٹے پھر 60
 گیا۔ کر انتقال وہ کر کہہ یہ ”تھہرا۔ نہ دار

8

تھا۔ منظور قتل کا ستفنس بھی کو ساؤل اور 1

ہے ستاتا کو جماعت ساؤل

سوائے لئے اس گئی۔ آمیں زد کی رسانی ایذا سخت جماعت موجود میں یروشلم دن اُس

گئے۔ ہو برتر میں علاقوں کے سامریہ اور یہودیہ دار ایمان تمام کے رسولوں

کیا۔ ماتم کا اُس کر ورو کے کر دفن کو ستفنس نے آدمیوں ترس خدا کچھ 2

ایمان کر جا گھر گھر نے اُس تھا۔ ہوا تالا پر کرنے تباہ کو جماعت کی عیسیٰ ساؤل لیکن 3

دیا۔ ڈلوا میں قید خانے کر گھسیٹ اُنہیں اور دیا نکال کو خواتین و مرد دار

ہے جاتی پھیل میں سامریہ خبری خوش

پھرے۔ سناتے خبری خوش کی اللہ کر جا جگہ جگہ وہ تھے گئے بکھر دار ایمان جو 4

بارے کے مسیح کو لوگوں کے وہاں اور گیا کو شہر کسی کے سامریہ فلپس طرح اس 5

بتایا۔ میں

والے سینے پر اُس دکھائے، نے اُس نشان الہی بھی جو اور کہا نے فلپس بھی کچھ جو 6

دی۔ توجہ کر ہودل یک نے ہجوم

سے بہت اور گئیں، نکل کر مار مار چیخیں زوردار بدروحیں سے میں لوگوں سے بہت 7

گئی۔ مل شفا کو لنگڑوں اور مفلو جوں

گئی۔ پھیل شادمانی بڑی میں شہر اُس یوں⁸

اُس اور تھا جادوگر وہ تھا۔ شمعون نام کا جس تھا رہتا آدمی ایک سے عرصے کافی وہاں⁹
میں کہ تھا دعویٰ اپنا کا اُس تھے۔ متاثر بہت لوگ کے سامریہ سے کام انگیز حیرت کے
ہوں۔ شخص خاص کوئی

اُن تھے۔ دیتے توجہ خاص پر اُس تک بڑے کر لے سے چھوٹے لوگ سب لئے اِس¹⁰
‘ہ۔ کہلاتی عظیم جو ھ قوت الہی وہ آدمی یہ’ تھا، کہنا کا

حیرت اپنے سے دیر بڑی اُنہیں نے اُس کہ تھے گئے لگ پیچھے کے اُس لئے اِس وہ¹¹
تھا۔ رکھا کر متاثر سے کاموں انگیز

خوش میں بارے کے نام کے عیسیٰ اور بادشاہی کی اللہ کی فلپس لوگ اب لیکن¹²
لیا۔ پیتسمہ نے خواتین و مرد اور آئے، لے ایمان پر خبری

وہ نے اُس جب رہا۔ ساتھ کے فلپس اور لیا پیتسمہ کر لا ایمان بھی نے شمعون خود¹³
رہ بکا ہکا وہ تو ہوئے ظاہر سے ہاتھ کے فلپس جو دیکھے معجزے اور نشان الہی بڑے
گیا۔

اُنہوں تو ھ لیا کر قبول کلام کا اللہ نے سامریہ کہ سنا نے رسولوں میں یروشلم جب¹⁴
دیا۔ بھیج پاس کے اُن کو یوحنا اور پطرس نے

جائے، مل القدس روح اُنہیں کہ کی دعا لئے کے اُن نے اُنہوں کر پہنچ وہاں¹⁵

نام کے عیسیٰ خداوند صرف اُنہیں بلکہ تھا ہوا نہیں نازل پر اُن القدس روح ابھی کیونکہ¹⁶
تھا۔ گیا دیا پیتسمہ میں

گیا۔ مل القدس روح اُنہیں تو رکھے پر اُن ہاتھ اپنے نے یوحنا اور پطرس جب اب¹⁷

ملتا القدس روح کو اُن تو ہیں رکھتے ہاتھ پر لوگوں رسول جب کہ دیکھا نے شمعون¹⁸
کے کر پیش پیسے اُنہیں نے اُس لئے اِس ھ۔

القدس روح اُسے رکھوں ہاتھ میں پر جس کہ دیں دے اختیاریہ بھی مجھے ”کہا،¹⁹
“جائے۔ مل

کیونکہ جائیں، ہو غارت ساتھ کے آپ پیسے کے آپ ”دیا، جواب نے پطرس لیکن²⁰
ہ۔ سکتی جا خریدی سے پیسوں نعمت کی اللہ کہ سوچا نے آپ

خالص سا منے کے اللہ دل کا آپ کیونکہ ھ، نہیں حصہ کوئی کا آپ میں خدمت اِس²¹
ہ۔ نہیں

ارادے اِس کو آپ وہ شاید کریں۔ دعا سے خداوند کے کر توبہ سے شرارت اِس اپنی²²
ہ۔ رکھا میں دل نے آپ جو دے معافی کی

میں بندھن کے ناراستی اور بھرے سے پت کر بوی آپ کہ ہوں دیکھتا میں کیونکہ²³
“ہیں۔ ہوئے جکرے

مصلبتوں مذکورہ کی آپ کہ کریں دعا لئے میرے سے خداوند پہر ”کہا، نے شمعون 24
 “آئے۔ نہ کوئی پر مجھ سے میں

یوحنا اور پطرس بعد کے کرنے منادی کی اُس اور دینے گواہی کی کلام کے خداوند 25
 میں دیہاتوں سے بہت کے سامریہ نے اُنہوں میں راستے ہوئے۔ روانہ لئے کے یروشلم واپس
 سنائی۔ خبری خوش کی اللہ

افسر کا ایتھوپیا اور فلپس

جا پر راہ اُس طرف کی جنوب کراٹھ ”کہا، سے فلپس نے فرشتے کے رب دن ایک 26
 “ہے۔ جاتی کو غزہ سے یروشلم کر گزر سے میں ریگستان جو

ایک کے کندا کے ملکہ کی ایتھوپیا ملاقات کی اُس چلتے چلتے ہوا۔ روانہ کراٹھ فلپس 27
 لئے کے کرنے عبادت درباری یہ مقرر پر خزانے پورے کے ملکہ ہوئی۔ سے سرا خواجہ
 تھا گیگ یروشلم

کی نبی یسعیاہ سوار میں رتھ وہ وقت اُس تھا۔ رہا جا واپس میں ملک اپنے اب اور 28
 تھا۔ رہا کرتلاوت کی کتاب

“لے۔ ہو ساتھ کے رتھ کر جا پاس کے اُس ”کہا، سے فلپس نے القدس روح 29
 رہا کرتلاوت کی کتاب کی نبی یسعیاہ وہ کہ سنا تو پہنچا پاس کے رتھ کر دوڑ فلپس 30
 “ہیں؟ رہے پڑھ آپ جو ہے آتی سمجھ کی سب اُس کو آپ کیا ”پوچھا، نے اُس ہے۔

نہ راہنمائی میری کوئی تک جب سمجھوں کیونکر میں ”دیا، جواب نے درباری 31
 دی۔ دعوت کی ہونے سوار میں رتھ کو فلپس نے اُس اور “کرے؟

تھا، یہ تھا رہا پڑھ وہ حوالہ جو کا مقدس کلام 32

گئے۔ لے لئے کے کرنے ذبح طرح کی بھیڑ اُسے

ہے، رہتا خاموش سامنے کے والے کترنے بال لایا طرح جس

کھولا۔ نہ منہ اپنا نے اُس طرح اُسی

ملا۔ نہ انصاف اُسے اور گئی کی تذلیل کی اُس 33

ہے؟ سکا کر بیان نسل کی اُس کون

گئی۔ لی چھین سے دنیا جان کی اُس کیونکہ

ذکر کا کس یہاں نبی کہ دیجئے بتا مجھے کے کر مہربانی ”پوچھا، سے فلپس نے درباری 34
 “کا؟ اور کسی یا اپنا ہے، رہا کر

کے عیسیٰ اُسے کے کر شروع سے حوالے اسی کے مقدس کلام نے فلپس میں جواب 35
 سنائی۔ خبری خوش میں بارے

نے سرا خواجہ تھا۔ پانی جہاں گزرے سے جگہ ایک وہ کرتے کرتے سفر پر سڑک 36
 “ہے؟ سکتی روک چیز سی کون سے لینے پیتسمہ مجھے اب ہے۔ پانی یہاں دیکھیں، ”کہا،

اُس“ہیں۔ سیکتے لے تولائیں ایمان سے دل پورے آپ اگر” کہا، نے فل پس] 37
[“ہے۔ فرزند کا اللہ مسیح عیسیٰ کہ ہوں رکھتا ایمان میں” دیا، جواب نے

پیتسمہ اُسے نے فلپس اور گئے اُتر میں پانی دونوں دیا۔ حکم کا روکنے کورتھ نے اُس 38
دیا۔

خواجہ بعد کے اس گیا۔ لے اُٹھا کو فلپس روح کا خداوند تو آئے نکل سے پانی وہ جب 39
رکھا۔ جاری سفر اپنا ہوئے منائے خوشی نے اُس لیکن دیکھا، نہ کبھی پھر اُسے نے سرا
شہروں تمام کے تک قیصریہ اور وہاں وہ گیا۔ پایا میں شہر اشدود کو فلپس میں 40
گیا۔ سناتا خبری خوش کی اللہ کر گزر سے میں

9

تبدیلی کی پولس

اُس تھا۔ درپے کے کرنے قتل اور دھمکانے کو شاگردوں کے خداوند ساؤل تک اب 1
کر جا پاس کے اعظم امام نے

خط سفارشی لئے کے خانوں عبادت یہودی میں دمشق مجھے” کہ کی گزارش سے اُس 2
والوں چلنے پر راہ کی مسیح وہاں میں کیونکہ کریں۔ تعاون ساتھ میرے وہ تا کہ دیں کر لکھ
“ہوں۔ چاہتا لانا یروشلم کر باندھ اور کر ڈھونڈ خواتین یا ہوں مرد وہ خواہ کو

طرف کی آسمان اچانک کہ تھا ہی پہنچا قریب کے دمشق کے کر سفر سے مقصد اس وہ 3
چمکی۔ گرد کے اُس روشنی تیز ایک سے

“ہے؟ ستاتا کیوں مجھے تو ساؤل، ساؤل،” دی، سنائی آواز ایک تو پڑا گر پر زمین وہ 4

“ہیں؟ کون آپ خداوند،” پوچھا، نے اُس 5

ہے۔ ستاتا تو جسے ہوں عیسیٰ میں” دیا، جواب نے آواز

“ہے۔ کرنا کیا تجھے کہ گا جائے بتایا تجھے وہاں جا۔ میں شہر کر اُٹھ اب 6

انہیں لیکن تھے، رہے سن وہ تو آواز گئے۔ رہ بخود دم سفر ہم کھڑے پاس کے ساؤل 7
آیا۔ نہ نظر کوئی

اندھا وہ کہ ہوا معلوم تو کھولیں آنکھیں اپنی نے اُس جب لیکن اُٹھا، سے پر زمین ساؤل 8
گئے۔ لے دمشق اُسے کر پکڑھا تھ کا اُس ساتھی کے اُس چنانچہ ہے۔

پیا۔ نہ کھایا، کچھ نہ نے اُس میں اتنے رہا۔ اندھا وہ دوران کے دن تین وہاں 9

خداوند اب تھا۔ حننیاہ نام کا جس تھا رہتا شاگرد ایک کا عیسیٰ میں دمشق وقت اُس 10
“!حننیاہ” ہوا، کلام ہم سے اُس میں رویا

“ہوں۔ حاضر میں خداوند، جی” دیا، جواب نے اُس

کے یہوداہ وہاں ہے۔ کہلاتی 'سیدھی' جو جا میں گلی اُس اُٹھ،" فرمایا، نے خداوند¹¹ کر دعا وہ دیکھ، کیونکہ ہے۔ ساؤل نام کا جس کرنا پتا کا آدمی ایک کے ترسس میں گھر ہے۔ رہا

ہاتھ اپنے کر آپاس میرے حنیاہ بنام آدمی ایک کہ ہے لیا دیکھ نے اُس میں رویا اور¹² "گی۔ جائیں ہو بحال آنکھیں میری سے اِس گا۔ رکھے پر مجھ

کی شخص اُس سے لوگوں سے بہت نے میں خداوند، اے" کیا، اعتراض نے حنیاہ¹³ بہت ساتھ کے مقدسوں تیرے نے اُس میں یروشلم ہے۔ سنا میں بارے کے حرکتوں شریر ہے۔ کی زیادتی

کرے گرفتار کو ایک ہر بھی یہاں کہ ہے گیا مل اختیار سے اماموں راہنما اُسے اب¹⁴ "ہے۔ کرتا عبادت تیری جو

غیر یہودیوں، نام میرا جو ہے وسیلہ ہوا چنا میرا آدمی یہ جا،" کہا، نے خداوند لیکن¹⁵ گا۔ پہنچائے تک اسرائیلیوں اور بادشاہوں

"گا۔ پڑے اُٹھانا دکھ کتنا خاطر کی نام میرے اُسے کہ گا دوں دکھا اُسے میں اور¹⁶

پر ساؤل ہاتھ اپنے اور ہوا داخل میں اُس گیا، پاس کے گھر مذکورہ حنیاہ چنانچہ¹⁷ آ یہاں آپ جب ہوا ظاہر پر آپ جو عیسیٰ خداوند بھائی، ساؤل" کہا، نے اُس دیئے۔ رکھ ہو معمور سے القدس روح اور پائیں دیکھ دوبارہ آپ تا کہ ہے بھیجا مجھے نے اُسی تھے رہے "جائیں۔

دوبارہ وہ اور گری سے پر آنکھوں کی ساؤل چیز کوئی جیسی چہلکوں ہی کہتے یہ¹⁸ لیا، پیتسمہ کر اُٹھ نے اُس لگا۔ دیکھنے

ہائی۔ تقویت سے سرے نئے کر کھا کھانا کچھ پھر¹⁹

ہے سناتا خبری خوش کی اللہ میں دمشق ساؤل

رہا۔ میں دمشق ساتھ کے شاگردوں دن کئی ساؤل

کا اللہ عیسیٰ کہ لگا کرنے اعلان کر جا میں خانوں عبادت یہودی سیدھا وہ وقت اُسی²⁰ ہے۔ فرزند

یروشلم جو نہیں آدمی وہ یہ کیا" پوچھا، اور گیارہ حیران وہ سنا اُسے بھی نے جس اور²¹ نہیں یہاں سے مقصد اِس وہ کیا اور تھا؟ رہا کر ہلاک کو والوں کرنے عبادت کی عیسیٰ میں "جائے؟ لے پاس کے اماموں راہنما کر باندھ کو لوگوں ایسے کہ آیا

ہوا کیا وعدہ عیسیٰ کہ کیا ثابت نے اُس چونکہ اور گیا، پکرتا زور روز بہ روز ساؤل لیکن²² گئے۔ پڑ میں الجھن یہودی آباد میں دمشق لئے اِس ہے مسیح

بنایا۔ منصوبہ کا کرنے قتل اُسے کر مل نے اُنہوں بعد کے دنوں کافی چنانچہ²³

کرتے داری پہرا کی دروازوں کے شہر رات دن یہودی گیا۔ چل پتا کو ساؤل لیکن²⁴ کریں، قتل اُسے تا کہ رہے

کی شہر کر بٹھا میں ٹوکرے وقت کے رات اُسے نے شاگردوں کے اُس لئے اِس 25
دیا۔ اُتار سے میں سوراخ ایک کے چار دیواری

میں یروشلم ساؤل

کوشش کی کرنے رابطہ سے شاگردوں نے اُس وہاں گیا۔ چلا واپس یروشلم ساؤل 26
شاگرد کا عیسیٰ واقعی وہ کہ تھا آیا نہیں یقین اُنہیں کیونکہ تھے، ڈرتے سے اُس سب لیکن کی،
ہے۔ گیارہ

سب میں بارے کے ساؤل اُنہیں نے اُس آیا۔ لے پاس کے رسولوں اُسے برنباس پھر 27
کہ دیکھا، کو خداوند میں راستے وقت کرتے سفر طرف کی دمشق نے اُس کہ بتایا، کچھ
بات سے نام کے عیسیٰ سے دلیری میں دمشق نے اُس اور تھا ہوا کلام ہم سے اُس خداوند
تھی۔ کی

خداوند سے دلیری اور پھرنے میں یروشلم سے آزادی کر رہ ساتھ کے اُن ساؤل چنانچہ 28
لگا۔ کرنے کلام سے نام کے عیسیٰ

جواب لیکن کی، بحث کر ہو مخاطب بھی سے یہودیوں والے بولنے زبان یونانی نے اُس 29
لگے۔ کرنے کوشش کی کرنے قتل اُسے وہ میں

کر بٹھا میں جہاز اور دیا پہنچا قیصریہ اُسے نے اُنہوں تو ہوا معلوم کو بھائیوں جب 30
دیا۔ کروانہ لئے کے ترس

وامن کو جماعت ہوئی پھیلی میں علاقے پورے کے سامریہ اور گلیل یہودیہ، پر اِس 31
خوف کا خدا وہ ہوئی، تقویت و تعمیر کی اُس سے حمایت کی القدس روح ہوا۔ حاصل امان
گئی۔ بڑھتی بھی میں تعداد اور رہی چلتی کر مان

میں یافا اور لُذہ پطرس

بھی پاس کے مقدسوں آباد میں لُذہ وہ تو تھا رہا کر سفر جگہ جگہ پطرس جب دن ایک 32
آیا۔

سال آٹھ وہ تھا۔ مفلوج اینیاس ہوئی۔ سے اینیاس بنام آدمی ایک ملاقات کی اُس وہاں 33
تھا۔ سکا نہ آٹھ سے بستر سے

بستر اپنا کر آٹھ ہے۔ دیتا شفا کو آپ مسیح عیسیٰ اینیاس، ”کہا، سے اُس نے پطرس 34
ہوا۔ کھڑا آٹھ فوراً اینیاس“ لیں۔ سمیٹ

نے اُنہوں تو دیکھا اُسے نے والوں رہنے تمام کے شارون علاقے میدانی اور لُذہ جب 35
کیا۔ رجوع طرف کی خداوند

میں دینے خیرات اور کرنے کام نیک اور تھی شاگرد جو تھی عورت ایک میں یافا 36
تھا۔ (غزالہ) تبیتا نام کا اُس تھی۔ آگے بہت

بالا خانے کر دے غسل اُسے نے لوگوں گئی۔ ہو فوت کر ہو بیمار وہ میں دنوں ہی اُن 37 دیا۔ رکھ میں

اُنہوں توہ میں اُدہ پطرس کہ سنا نے شاگردوں جب لے اِس ہے، قریب کے یافا اُدہ 38 نہ دیر اور آئیں پاس ہمارے سیدھے ”کی، التماس کر بھیج کو آدمیوں دو پاس کے اُس نے“ کریں۔

گئے۔ لے میں بالا خانے اُسے لوگ کر پہنچ وہاں گیا۔ چلا ساتھ کے اُن کر اُنہ پطرس 39 لگیں دکھانے لباس باقی اور قیصیں ساری وہ چلا تے روئے اور لیا گھیر اُسے نے بیواؤں تمام تھی۔ زندہ ابھی وہ جب تھے بنائے لے کے اُن نے تبتیا جو

لاش پھر کی۔ دعا کر ٹیک گھٹنے اور دیا نکال سے کمرے کو سب اُن نے پطرس لیکن 40 پطرس دیں۔ کھول آنکھیں اپنی نے عورت “اُنہیں تبتیا،” کہا، نے اُس کر مڑ طرف کی گئی۔ بیٹھ وہ کر دیکھ کو

اور مقدسوں نے اُس پھر کی۔ مدد کی اُس میں اُنہے اور لیا پکڑا تھ کا اُس نے پطرس 41 کیا۔ سپرد کے اُن زندہ کو تبتیا کر بلا کو بیواؤں

لائے۔ ایمان پر عیسیٰ خداوند لوگ سے بہت اور ہوا، مشہور میں یافا پورے واقعہ یہ 42 ٹھہرا گھر کے آدمی ایک والے رنگنے چمڑا وہ وہاں رہا۔ میں یافا تک دنوں کافی پطرس 43 تھا۔ شمعون نام کا جس

10

کرنیلیس اور پطرس

سو کے پلٹن اُس وہ تھا۔ کرنیلیس نام کا جس تھا رہتا *افسر رومی ایک میں قیصر یہ 1 تھی۔ کہلاتی اطالوی جو تھا مقرر پر فوجیوں

خیرات سے فیاضی وہ تھا۔ ترس خدا اور دار دین سمیت گھرانے پورے اپنے کرنیلیس 2 تھا۔ رہتا لگا میں دعا متواتر اور دیتا

پر طور صاف نے اُس میں اُس دیکھی۔ رویا وقت کے دو پہر بجے تین نے اُس دن ایک 3 “!کرنیلیس” کہا، اور آیا پاس کے اُس جو دیکھا فرشتہ ایک کا اللہ

“فرمائیں۔ آقا، میرے” کہا، ہوئے دیکھتے سے غور اُسے اور گیا گھبرا وہ 4 اور ہے گئی پہنچ حضور کے اللہ قربانی کی خیرات اور دعاؤں تمہاری” کہا، نے فرشتہ

ہے۔ کہلاتا پطرس جو ہے شمعون بنام آدمی ایک وہاں دو۔ بھیج یافا آدمی کچھ اب 5 آؤ۔ لے کر بلا اُسے

سمندر گھر کا اُس ہے۔ شمعون نام کا جس ہے مہمان کا والے رنگنے چمڑا ایک پطرس 6 ہے۔ واقعہ قریب کے

* افسر۔ مقرر پر سپاہیوں سو: افسر 10:1

سے میں فوجیوں گار خدمت اپنے اور نوکروں دو نے کُرنیلیس گیا چلا فرشتہ ہی جون⁷

بُلا یا۔ کو آدمی ترس خدا ایک

دیا۔ بھیج یا فائز انہیں نے اُس کر سنا کچھ سب⁸

وقت اُس گیا۔ چڑھ پر چھت لئے کے کرنے دعا بجے بارہ تقریباً دوپہر پطرس دن اگلے⁹

تھے۔ گئے پہنچ قریب کے شہر یا فائز آدمی ہوئے بھیجے کے کُرنیلیس

جا کیا تیار کھانا لئے کے اُس جب تھا۔ چاہتا کھانا کچھ وہ اور لگی بھوک کو پطرس¹⁰

گیا۔ آمین حالت کی وجد وہ تو تھا رہا

بڑی کی کٹان ہے، رہی اُتر پر زمین چیز ایک اور ہے گیا کھل آسمان کہ دیکھا نے اُس¹¹

ہے۔ رہی جا اُتاری نیچے سے کونوں چار اپنے جو جیسی چادر

پرندے۔ اور والے رینگنے والے، رکھنے پاؤں چار: ہیں جانور کے قسم تمام میں چادر¹²

“! کھا کے کر ذبح کچھ پطرس۔ اُٹھ،” ہوئی، مخاطب سے اُس آواز ایک پھر¹³

کھانا ناپاک یا حرام بھی کبھی نے میں خداوند، نہیں ہرگز” کیا، اعتراض نے پطرس¹⁴

“کہا یا۔ نہیں

اُسے ہے دیا کر پاک نے اللہ کچھ جو” ہوئی، کلام ہم سے اُس دوبارہ آواز یہ لیکن¹⁵

“دے۔ نہ قرار ناپاک

گیا۔ لیا اُٹھا واپس پر آسمان اچانک کو چادر پھر ہوا، مرتبہ تین کچھ یہی¹⁶

تو ہے مطلب کیا کا رویا اس کہ تھا رہا سوچ ابھی وہ گیا۔ پڑ میں اُلجھن بڑی پطرس¹⁷

گئے۔ پہنچ پر گیٹ کے اُس کے کر پتا کا گھر کے شمعون آدمی ہوئے بھیجے کے کُرنیلیس

“ہیں؟ مہمان کے آپ ہے کہلاتا پطرس جو شمعون کیا” پوچھا، نے اُنہوں کر دے آواز¹⁸

شمعون،” ہوا، کلام ہم سے اُس القدس روح کہ تھا رہا ہی کر غور پر رویا ابھی پطرس¹⁹

ہیں۔ میں تلاش تیری مرد تین

اُنہیں نے ہی میں کیونکہ جھجکا، مت جا۔ چلا ساتھ کے اُن کر اُتر سے چھت اور اُٹھ²⁰

“ہے۔ بھیجا پاس تیرے

ڈھونڈ آپ جسے ہوں وہی میں” کہا، سے اُن اور گیا پاس کے آدمیوں اُن پطرس چنانچہ²¹

“ہیں؟ آئے پاس میرے کیوں آپ ہیں۔ رہے

ہیں۔ آئے سے گھر کے کُرنیلیس افسر مقرر پر فوجیوں سَو ہم” دیا، جواب نے اُنہوں²²

ہے۔ سکتی کر تصدیق کی اس قوم یہودی پوری ہیں۔ آدمی ترس خدا اور پرور انصاف وہ

“سنیں۔ پیغام کا آپ کر بلا گھر اپنے کو آپ وہ کہ دی ہدایت اُنہیں نے فرشتہ مقدس ایک

اُن کر اُٹھ وہ دن اگلے کی۔ نوازی مہمان کی اُن اور گیا لے اندر اُنہیں پطرس کر سن یہ²³

گئے۔ ساتھ بھی بھائی کچھ کے یا فائز ہوا۔ روانہ ساتھ کے

اپنے نے اُس تھا۔ میں انتظار کے اُن کُرنیلیس گیا۔ پہنچ قیصر یہ وہ بعد کے دن ایک²⁴

تھا۔ رکھا کر جمع گھر اپنے بھی کو دوستوں قریبی اور داروں رشتہ

کیا۔ سجدہ اُسے کر گرسا منے کے اُس نے کُرنیلیس تو ہوا داخل میں گھر پطرس جب²⁵
 “ہوں۔ ہی انسان بھی میں اُٹھیں۔” کہا، کراٹھا اُسے نے پطرس لیکن²⁶
 گئے ہو جمع لوگ سے بہت کہ دیکھا اور گیا اندر وہ کرتے کرتے باتیں سے اُس اور²⁷
 ہیں۔

سے غیر یہودی کسی لئے کے یہودی کسی کہ ہیں جانتے آپ” کہا، سے اُن نے اُس²⁸
 کسی میں کہ ہے دکھایا مجھے نے اللہ لیکن ہے۔ منع جانا میں گھر کے اُس یا رکھنا رفاقت
 دوں۔ نہ قرار ناپاک یا حرام بھی کو

کہ دیجئے بتا مجھے اب آیا۔ چلا بغیر کئے اعتراض میں تو گیا بلایا مجھے جب سے وجہ اس²⁹
 “ہے؟ بلایا کیوں مجھے نے آپ

دعا بجے تین دوپہر وقت اسی میں کہ ہے بات کی دن چار” دیا، جواب نے کُرنیلیس³⁰
 تھے۔ رہے چمک کپڑے کے اُس ہوا۔ کھڑا آسا منے میرے آدمی ایک اچانک تھا۔ رہا کر
 کیا خیال کا خیرات تمہاری اور لی سن دعا تمہاری نے اللہ کُرنیلیس، کہا، نے اُس³¹
 ہے۔

والے رنگنے چمڑا وہ ہے۔ کہلاتا پطرس جو لو بلا کو شمعون کر بھیج یا فا کو کسی اب³²
 “ہے۔ واقع قریب کے سمندر گھر کا شمعون ہے۔ مہمان کا شمعون

آپ کہ ہوا اچھا دیا۔ بھیج لئے کے بلانے کو آپ کو لوگوں اپنے نے میں ہی سنتے یہ³³
 کو آپ نے رب جو سنیں کچھ وہ تا کہ ہیں حاضر حضور کے اللہ سب ہم اب ہیں۔ گئے آ
 “ہے۔ کہا کو بتانے ہمیں

تقریر کی پطرس

نہیں، دار جانب واقعی اللہ کہ ہوں گیا سمجھ میں اب” اُٹھا، بول پطرس پھر³⁴
 ہے۔ کرتا کام راست اور مانتا خوف کا اُس جو ہے کرتا قبول کو کسی ہر بلکہ³⁵
 یہ بھیجی، کو اسرائیلیوں نے اُس جو ہیں واقف سے خبری خوش اُس کی اللہ آپ³⁶
 خداوند کا سب مسیح عیسیٰ ہے۔ آئی سلامتی سے وسیلے کے مسیح عیسیٰ کہ خبری خوش
 ہے۔

ہوا میں علاقے پورے کے یہودیہ کر ہوشروع سے گلیل جو ہے معلوم کچھ وہ کو آپ³⁷
 کی۔ نے یحییٰ منادی کی جس بعد کے پیتسمے اُس یعنی

کیا مسح سے قوت اور القدس روح کو ناصری عیسیٰ نے اللہ کہ ہیں جانتے آپ اور³⁸
 لوگوں تمام ہوئے دے کے ابلیس اور کیا کام نیک کر جا جگہ جگہ نے اُس پر اس کہ اور
 تھا۔ ساتھ کے اُس اللہ کیونکہ دی، شفا کو

گوہیں۔ خود ہم گواہ کے اُس کیا، میں یروشلم اور یہود ملک نے اُس بھی کچھ جو³⁹
 دیا کر قتل کر لٹکا پر لکڑی اُسے نے لوگوں

کیا۔ ظاہر پر لوگوں اُسے اور کیا زندہ سے میں مردوں اُسے دن تیسرے نے اللہ لیکن⁴⁰

ہم تا کہ تھا لیا چن سے پہلے نے اللہ کو جن پر ہم بلکہ ہوا نہیں ظاہر تو پر قوم پوری وہ⁴¹
 رفاقت کی پینے کھانے ساتھ کے اُس بعد کے اُٹھنے جی کے اُس نے ہم ہوں۔ گواہ کے اُس
 رکھی۔ بھی

وہی عیسیٰ کہ دو گواہی کو قوم کے کر منادی کہ دیا حکم ہمیں نے اُس وقت اُس⁴²
 ہے۔ کیا مقرر منصف پر مُردوں اور زندوں نے اللہ جسے
 کے نام کے اُس اُسے لائے ایمان پر اُس بھی جو کہ ہیں دیتے گواہی کی اُس نبی تمام⁴³
 “گی۔ جائے مل معافی کی گاہوں سے وسیلے

ہے ہوتا نازل پر غیر یہودیوں القدس روح
 ہوا۔ نازل القدس روح پر والوں سینے تمام کہ تھا رہا ہی کربات یہ ابھی پطرس⁴⁴
 کی القدس روح کہ گئے رہ بکا ہکا وہ تھے آئے ساتھ کے پطرس دار ایمان یہودی جو⁴⁵
 ہے، گئی اُنڈیلی بھی پر غیر یہودیوں نعمت
 تب ہیں۔ رہے کر تحید کی اللہ اور رہے بول غیر زبانیں وہ کہ دیکھا نے اُنہوں کیونکہ⁴⁶
 کہا، نے پطرس
 القدس روح طرح ہماری تو انہیں ہے؟ سکا روک سے لینے پیتسمہ کو ان کون اب ”⁴⁷
 “ہے۔ ہوا حاصل
 بعد کے اس جائے۔ دیا پیتسمہ سے نام کے مسیح عیسیٰ انہیں کہ دیا حکم نے اُس اور⁴⁸
 ٹھہریں۔ پاس ہمارے دن کچھ کہ کی گزارش سے پطرس نے اُنہوں

11

رپورٹ کی پطرس میں جماعت کی یروشلم

کا اللہ بھی نے غیر یہودیوں کہ پہنچی تک بھائیوں باقی کے یہودیہ اور رسولوں خبر یہ¹
 ہے۔ کیا قبول کلام

لگے، کرنے اعتراض پر اُس دار ایمان یہودی تو آیا واپس یروشلم پطرس جب چنانچہ²
 “کہایا۔ بھی کھانا ساتھ کے اُن اور گئے میں گھر کے غیر یہودیوں آپ ”³
 تھا۔ ہوا جو کیا بیان کچھ سب سے ترتیب سامنے کے اُن نے پطرس پھر⁴
 سے آسمان دیکھی۔ رویا کر آ میں حالت کی وجد کہ تھا رہا کر دعا میں شہر یافا میں ”⁵
 اُتاری سے کونوں چاروں اپنے جو جیسی چادر بڑی کی کٹان ہے، رہی اُتر پر زمین چیز ایک
 گئی۔ پہنچ تک مجھ وہ اُترتی اُترتی ہے۔ رہی جا

پاؤں چار: ہیں جانور کے قسم تمام میں اُس کہ چلا پتا تو دیکھا سے غور نے میں جب⁶
 پرندے۔ اور والے رینگنے والے،

“کہا کے کر ذبح کچھ! اُٹھ پطرس، ہوئی، مخاطب سے مجھ آواز ایک پھر⁷

نہیں کھانا ناپاک یا حرام بھی کبھی نے میں خداوند، نہیں، ہرگز کیا، اعتراض نے میں⁸،
‘کھایا۔

اُسے ھے دیا کر پاک نے اللہ کچھ جو ہوئی، کلام ہم سے مجھ دوبارہ آوازیہ لیکن⁹
‘دے۔ نہ قرار ناپاک

گیا۔ لیا اُٹھا پر آسمان واپس سمیت جانوروں کو چادر پھر ہوا، ایسا مرتبہ تین¹⁰

قیصر یہ اُنہیں تھا۔ ہوا اُٹھرا میں جہاں گئے رُک سامنے کے گھر اُس آدمی تین وقت اُسی¹¹
تھا۔ گیا بھیجا پاس میرے سے

میرے یہ جاؤں۔ چلا ساتھ کے اُن جھجکے بغیر میں کہ بتایا مجھے نے القدس روح¹²
جس ہوئے داخل میں گھر کے آدمی اُس کر ہو روانہ ہم گئے۔ ساتھ میرے بھی بھائی چھ
تھا۔ بلایا مجھے نے

تھا، کہا اُسے نے جس تھا ہوا ظاہر پر اُس میں گھر فرشتہ ایک کہ بتایا ہمیں نے اُس¹³
ھے۔ کہلاتا پطرس جو لوبلا کو شمعون کر بھیج یافا کو کسی

پاؤ نجات سمیت گھرانے پورے اپنے تم ذریعے کے جس ھے پیغام وہ پاس کے اُس¹⁴
‘گے۔

وہ طرح جس طرح اُسی بالکل ہوا، نازل پر اُن القدس روح تو لگا بولنے وہاں میں جب¹⁵
تھا۔ ہوا پر ہم میں شروع

پیتسمہ سے پانی کو تم نے یحییٰ تھی، کہی نے خداوند جو آئی یاد بات وہ مجھے پھر¹⁶
‘گا۔ جائے دیا پیتسمہ سے القدس روح تمہیں لیکن دیا،

پر مسیح عیسیٰ خداوند جو تھی دی بھی ہمیں نے اُس جو دی نعمت وہی اُنہیں نے اللہ¹⁷
“روٹکا؟ کو اللہ کہ تھا کون میں پھر تو تھے۔ لائے ایمان

کی اللہ اور آئے باز سے کرنے اعتراض دار ایمان کے یروشلم کر سن باتیں یہ کی پطرس¹⁸
توبہ بھی کو غیر یہودیوں نے اللہ کہ ھے مطلب کا اِس تو” کہا، نے اُنہوں لگے۔ کرنے تعجید
“ھے۔ دیا موقع کا پانے زندگی ابدی اور کرنے

جماعت میں انطاکیہ

فینیکے، وہ تھے گئے بکھر سے رسائی ایذا کی بعد کے موت کی ستفنس دار ایمان جو¹⁹
صرف البتہ سناتے پیغام کا اللہ وہاں جاتے وہ بھی جہاں گئے۔ پہنچ تک انطاکیہ اور قبرص
کو۔ یہودیوں

بھی کو یونانیوں کر جا شہر انطاکیہ آدمی کچھ کے قبرص اور کرین سے میں اُن لیکن²⁰
لگے۔ سناتے خبری خوش میں بارے کے عیسیٰ خداوند

کی خداوند کر لا ایمان نے لوگوں سے بہت اور تھی، ساتھ کے اُن قدرت کی خداوند²¹
کیا۔ رجوع طرف

بھیج انطاکیہ کو برنباس نے اُنہوں تو گئی پہنچ تک جماعت کی یروشلم خبر کی اس 22
دیا۔

ہوا۔ خوش وہ تو ہے ہوا کچھ کچا سے فضل کے اللہ کہ دیکھا اور پہنچا وہاں وہ جب 23
رہیں۔ لیٹے ساتھ کے خداوند سے لگن پوری وہ کہ کی افزائی حوصلہ کی سب اُن نے اُس

بہت وقت اُس چنانچہ تھا۔ معمور سے ایمان اور القدس روح جو تھا آدمی نیک برنباس 24
ہوئے۔ شامل میں جماعت کی خداوند لوگ سے

گیا۔ چلا ترسس میں تلاش کی ساؤل وہ بعد کے اس 25
جماعت تک سال پورے ایک دونوں وہ وہاں آیا۔ لے انطاکیہ اُسے وہ تو ملا اُسے جب 26
ایمان جہاں تھا مقام پہلا انطاکیہ رہے۔ سکھاتے کو لوگوں سے بہت اور ہوتے شامل میں
لگے۔ کہلانے مسیحی دار

گئے۔ پہنچ انطاکیہ کرا سے یروشلم نبی کچھ دنوں اُن 27
کہ کی گوئی پیش معرفت کی القدس روح اور ہوا کھڑا وہ تھا۔ اگبس نام کا ایک 28
شہنشاہ جب ہوئی پوری وقت اُس بات کی (ہ) گا۔ پڑے کال سخت میں مملکت پوری کی روم
(تھی۔ حکومت کی کلودیُس

ایک ہر سے میں ہم کہ کیا فیصلہ نے شاگردوں کے انطاکیہ کر سن بات کی اگبس 29
امداد کی بھائیوں والے رہنے میں یہودیہ اُسے تاکہ دے کچھ مطابق کے گنجائش مالی اپنی
سکے۔ جا بھیجا لئے کے

بزرگوں کے وہاں کے کر سپرد کے ساؤل اور برنباس کو ہدیئے اس اپنے نے اُنہوں 30
دیا۔ بھیج کو

12

رسانی ایذا مزید

اُن کے کر گرفتار کو داروں ایمان کچھ کے جماعت اگر پیا ہیرودیس بادشاہ میں دنوں اُن 1
لگا۔ کرنے بدسلوکی سے

کروایا۔ قتل سے تلوار کو (بھائی کے یوحنا) رسول یعقوب نے اُس میں سلسلے اس 2
بھی کو پطرس نے اُس تو ہے آئی پسند کو یہودیوں حرکت یہ کہ دیکھا نے اُس جب 3

تھی۔ رہی جا منائی عید کی روٹی بے خمیری وقت اُس لیا۔ کر گرفتار
داری پہرا کی اُس کہ دیا کر حوالے کے دستوں چار کر ڈال میں جیل اُسے نے اُس 4
سامنے کے عوام کو پطرس ہی بعد کے عید کہ تھا خیال۔ (تھے فوجی چار میں دستہ ۵) کریں
جائے۔ کی عدالت کی اُس کے کر کھڑا

دعا لئے کے اُس لگاتار جماعت کی داروں ایمان لیکن رہا۔ میں قید خانے پطرس یوں 5
رہی۔ کرتی

رہائی کی پطرس

ہیروڈیس دن اگلے تھا۔ رہا سو وقت کے رات پطرس گیا۔ آقرب دن كا عدالت پھر⁶ اُس سے زنجیروں دو جو تھا ہوا لیٹا درمیان کے فوجیوں دو پطرس تھا۔ چاہتا کرنا پدش اُسے تھے۔ رہے دے پھر سامنے کے دروازے فوجی دیگر تھے۔ ہوئے بندھے ساتھ کے

کے پطرس فرشتہ ایک کارب اور اُٹھی چمک میں کوٹھڑی روشنی تیز ایک اچانک⁷ جلدی” کہا، اور دیا جگا اُسے کر دے جھٹکا کو پہلو کے اُس نے اُس ہوا۔ کھڑا آسا منے گئیں۔ گر زنجیریں کی پر کلائیوں کی پطرس تب“! اُٹھو! کرو

کیا۔ ہی ایسا نے پطرس“لو۔ پن جوئے اور کپڑے اپنے” بتایا، اُسے نے فرشتہ پھر⁸ “لو۔ ہو پیچھے میرے کر اوڑھ چادر اپنی اب” کہا، نے فرشتہ

سمجھ تک اب اُسے اگرچہ لیا ہو پیچھے کے فرشتہ کر نکل سے کوٹھڑی پطرس چنانچہ⁹ رہا دیکھ رویا میں کہ تھا خیال کا اُس ہے۔ حقیقی ہے رہا ہو کچھ جو کہ تھی آئی نہیں ہوں۔

والے پنہانے میں شہریوں اور سے دوسرے پھر گئے، گر سے پھرے پہلے دونوں¹⁰ میں گلی ایک کر نکل دونوں وہ اور گیا کھل بخود خود یہ آئے۔ پاس کے گیٹ کے لوہے دیا۔ چھوڑ کو پطرس اچانک نے فرشتہ چلتے چلتے لگے۔ چلنے

میرے کو فرشتہ اپنے نے خداوند واقعی،” کہا، نے اُس گیا۔ آمیں ہوش پطرس پھر¹¹ ہو نہیں پوری توقع کی قوم یہودی اب ہے۔ بجایا سے ہاتھ کے ہیروڈیس مجھے کر بھیج پاس کی۔

وہاں گیا۔ چلا گھر کے مریم ماں کی مرقس یوحنا وہ تو آئی سمجھ اُسے بات یہ جب¹² تھے۔ رہے کر دعا کر ہو جمع افراد سے بہت

تھا۔ ردی نام کا اُس آئی۔ لئے کے دیکھنے نوکرانی ایک تو کھٹکھٹایا گیٹ نے پطرس¹³

کے کھولنے کو گیٹ مارے کے خوشی وہ تولی پہچان آواز کی پطرس نے اُس جب¹⁴ “! ہیں کھڑے پر گیٹ پطرس” بتایا، اور گئی چلی اندر کر دور بجائے

کہا، نے انہوں پھر رہی۔ آڑی پر بات اپنی وہ لیکن“! آؤ میں ہوش” کہا، نے حاضرین¹⁵ “گا۔ ہو فرشتہ کا اُس یہ”

دیا۔ کھول کو گیٹ نے انہوں چنانچہ تھا۔ رہا کھٹکھٹا کھڑا باہر پطرس تک اب¹⁶ گئے۔ رہ حیران وہ کر دیکھ کو پطرس

کہ سنایا واقعہ سارا انہیں اور کیا اشارہ کا رہنے خاموش سے ہاتھ اپنے نے اُس لیکن¹⁷ “بتانا، یہ بھی کو بھائیوں باقی اور یعقوب” ہے۔ لایا نکال سے جیل طرح کس مجھے خداوند گیا۔ چلا اور کہیں وہ کر کہہ یہ

ہے۔ ہوا کیا کا پطرس کہ گئی چ چل ہل بڑی میں فوجیوں کے جیل صبح اگلی¹⁸

انہیں کر لے بیان کا داروں پھرے نے اُس تو پایا نہ اور ڈھونڈا اُسے نے ہیروڈیس جب¹⁹ دی۔ دے موت سزائے

لگا۔ رہنے میں قیصر یہ اور گیا چلا سے یہودیہ وہ بعد کے اس

موت کی اگر ہا ہیرو دیس

شہروں دونوں لئے اس تھا۔ ناراض نہایت سے باشندوں کے صیدا اور صور وہ وقت اُس²⁰ کہ تھی یہ وجہ آئے۔ پاس کے اُس لئے کے کرنے درخواست کی صلح کر مل ٹائندے کے محل کے بادشاہ نے اُنہوں تھی۔ ہوتی حاصل سے ملک کے ہیرو دیس خوراک کی اُن کرے مدد کی اُن وہ کہ کیا آمادہ پر اس کو بلسٹس انچارج

کر پہن لباس شاہی اپنا ہیرو دیس تو آیا دن وہ جب کیا۔ مقرر دن کا ملنے سے بادشاہ اور²¹ کی۔ تقریر علانیہ ایک اور گیا بیٹھ پر تخت

“نہیں۔ کی انسان ہے، آواز کی اللہ یہ ”پکارا، کر لگا لگا نعرے نے عوام²²

نے اُس کیونکہ مارا، کو ہیرو دیس نے فرشتے کے رب کہ تھے رہے کہ یہ ابھی وہ²³ کے اُس نے کیڑوں اور ہوا بیمار وہ تھا۔ دیا نہیں جلال کو اللہ کے کر قبول پرستش کی لوگوں گیا۔ مر وہ میں حالت اسی دیا۔ کر ختم کر کھا کھا کو جسم

گیا۔ پھیلتا اور بڑھتا کلام کا اللہ لیکن²⁴

نے اُنہوں تھے۔ چکے پہنچ یروشلم کر لے ہدیہ کا انطاکیہ ساؤل اور برنباس میں اتنے²⁵ چلے واپس کر لے ساتھ کو مرقس یوحنا پھر اور دیئے کر سپرد کے بزرگوں کے وہاں پیسے گئے۔

13

ہے جاتا چنا لئے کے خدمت تبلیغی کو ساؤل اور برنباس

تھا، کہلاتا کالا جو شمعون برنباس، تھے اُستاد اور نبی کئی میں جماعت کی انطاکیہ¹ اور تھی پائی پرورش ساتھ کے انتپاس ہیرو دیس بادشاہ نے جس مناہیم کرینی، لوکیُس ساؤل۔

سے اُن القدس روح تو تھے رہے کر پرستش کی خداوند کر رکھ روزہ وہ جب دن ایک² میں لئے کے جس کرو الگ لئے کے کام خاص اُس کو ساؤل اور برنباس ”ہوا، کلام ہم“۔ ہ۔ بلایا اُنہیں نے

اُنہیں کر رکھ ہاتھ اپنے پر اُن پھر کی، دعا اور رکھے روزے مزید نے اُنہوں پر اس³ دیا۔ کر رخصت

میں قبرص

شہر ساحلی وہ پہلے گیا۔ بھیجا سے طرف کی القدس روح کو ساؤل اور برنباس یوں⁴ ہوئے۔ روانہ لئے کے قبرص جزیرہ کر بیٹھ میں جہاز وہاں اور گئے سلوکیہ

کا اللہ کر جا میں خانوں عبادت کے یہودیوں نے اُنہوں تو پہنچے شہر سلیمس وہ جب⁵ تھا۔ ساتھ کے اُن پر طور کے مددگار مرقس یوحنا سناہا۔ کلام

کی اُن وہاں گئے۔ پہنچ تک شہر پافس وہ کرتے کرتے سفر سے میں جزیرے پورے⁶
تھا نبی جھوٹا وہ تھا۔ برعیسی نام کا جس ہوئی سے جادوگر یہودی ایک ملاقات

سرگیس تھا۔ رہتا حاضر لئے کے خدمت کی پولس سرگیس گورنر کے جزیرے اور⁷
کا اللہ وہ کیونکہ لیا بلا پاس اپنے کو ساؤل اور برنباس نے اُس تھا۔ آدمی دار سمجھ ایک
تھا۔ مند خواہش کا سینے کلام

گورنر کے کر مخالفت کی اُن نے (نام دوسرا کا برعیسی) ایلماس جادوگر لیکن⁸
کی۔ کوشش کی رکھنے باز سے ایمان کو

کی اُس سے غور اور ہوا معمور سے القدس روح ہے کہلاتا بھی پولس جو ساؤل پھر⁹
لگا۔ دیکھنے طرف

اور ہے ہوا بھرا سے بدی اور دھوکے کے قسم ہر تو! فرزند کے ابلیس ”کہا، نے اُس¹⁰
باز سے کوشش کی بگاڑنے کو راہوں سیدھی کی خداوند تو کیا ہے۔ دشمن کا انصاف ہر
گا؟ آئے نہ

نہیں روشنی کی سورج لئے کے دیر کچھ کر ہوا ندا تو گا۔ دے سزا تجھے خداوند اب¹¹
“گا۔ دیکھے

کرنے تلاش کو کسی کر ٹول ٹول وہ اور گئی چھا پر جادوگر تاریکی اور دُھند لمحے اُسی
کرے۔ راہنمائی کی اُس جو لگا

دیا کر زدہ حیرت اُسے نے تعلیم کی خداوند کیونکہ لایا، ایمان گورنر کر دیکھ ماجرایہ¹²
تھا۔

منادی میں انطاکیہ شہر کے پسیدہ

شہر پرگہ کر ہو روانہ سے پافس اور ہوئے سوار پر جہاز ساتھی کے اُس اور پولس پھر¹³
گیا۔ چلا واپس یروشلم کر چھوڑا نہیں مرقس یوحنا وہاں ہے۔ میں ہفیلیہ جو گئے پہنچ

سبت وہ جہاں پہنچے انطاکیہ شہر واقع میں پسیدہ کر نکل آگے برنباس اور پولس لیکن¹⁴
گئے۔ بیٹھ کر جا میں خانے عبادت یہودی دن کے

نے راہنماؤں کے خانے عبادت بعد کے تلاوت کی صحیفوں کے نبیوں اور توریت¹⁵
تو ہے بات کی نصیحت کوئی لئے کے لوگوں پاس کے آپ اگر بھائیو، ”بھيجا، کہلا اُنہیں
“کریں۔ پیش اُسے

لگا، بولنے کے کر اشارہ کا ہاتھ اور ہوا کھڑا پولس¹⁶

!سنیں بات میری غیر یہودیو، ترس خدا اور مردو کے اسرائیل

طاقت ہی میں مصر اُنہیں کر چن کو دادا باپ ہمارے نے خدا کے اسرائیل قوم اس¹⁷
لایا۔ نکال سے وہاں ساتھ کے قدرت بڑی اُنہیں وہ پھر تھے۔ اجنبی وہ جہاں دیا بنا ور

رہا۔ کرتا برداشت اُنہیں تک سال چالیس وہ تو تھے رہے پھر میں ریگستان وہ جب¹⁸

اسرائیل زمین کی اُن کے کرتباہ کو قوموں سات میں کنعان ملک نے اُس بعد کے اس 19 دی۔ میں ورٹے کو

گئے۔ گزر سال 450 تقریباً میں اُن نے 20

راہنمائی کی اُن تا کہ دیئے قاضی تک دور کے نبی سموایل اُنہیں نے اللہ پر موت کی یسوع کریں۔

قیس بن ساؤل اُنہیں نے اُس لئے اِس مانگا، بادشاہ نے اُنہوں کو آتنگ سے اِن پھر 21 رہا، بادشاہ کا اُن تک سال چالیس ساؤل تھا۔ کا قبیلے کے یمین بن جو دیا دے

بارے کے جس ہے آدمی وہی داؤد دیا۔ بٹھا پر تخت کو داؤد کر ہٹا اُسے نے اللہ پھر 22 سوچ میری جو ہے پایا آدمی ایسا ایک میں یسی بن داؤد نے میں دی، گواہی نے اللہ میں ‘گا۔ کرے وہ اُسے ہوں چاہتا میں بھی کچھ جو ہے۔ رکھتا

اُس جسے اور تھا چکا کر اللہ وعدہ کا جس نکلا عیسیٰ سے میں اولاد کی بادشاہ اسی 23 دیا۔ بھیج لئے کے دینے نجات کو اسرائیل نے

پوری کی اسرائیل کہ کیا اعلان نے والے دینے پیتسمہ یحییٰ پیشتر سے آنے کے اُس 24 ہے۔ ضرورت کی لینے پیتسمہ کے کرتوبہ کو قوم

نہیں وہ میں ہوں؟ کون میں نزدیک تمہارے کہا، نے اُس پر اختتام کے خدمت اپنی 25 کھولنے میں تسمے کے جوتوں کے جس ہے رہا آوہ بعد میرے لیکن ہو۔ سمجھتے تم جو ہوں ‘ہوں۔ نہیں بھی لائق کے

ہمیں پیغام کا نجات! غیر یہودی والے ماننے خوف کا خدا اور فرزندو کے ابراہیم بھائیو، 26 ہے۔ گیا دیا بھیج ہی

مجرم اُسے بلکہ پہچانا نہ کو عیسیٰ نے راہنماؤں کے اُن اور والوں رہنے کے یروشلم 27 سبت ہر تلاوت کی جن ہوئیں پوری گوئیاں پیش وہ کی نبیوں معرفت کی اُن یوں ٹھہرایا۔ ہے۔ جاتی کی کو

سے پلاطس نے اُنہوں تو بھی ملی نہ وجہ کی دینے موت سزائے اُنہیں اگرچہ اور 28 دے۔ موت سزائے اُسے وہ کہ کی گزارش

نے اُنہوں تو ہوئیں پوری گوئیاں پیش تمام میں بارے کے عیسیٰ معرفت کی اُن جب 29 دیا۔ رکھ میں قبر کو اُتار سے صلیب اُسے

دیا کر زندہ سے میں مردوں اُسے نے اللہ لیکن 30

سے گلیل ساتھ کے اُس جو رہا ہوتا ظاہر پر پروکاروں اُن اپنے تک دنوں بہت وہ اور 31 ہیں۔ گواہ کے اُس سامنے کے قوم ہماری اب یہ تھے۔ آئے یروشلم

باپ ہمارے نے اللہ وعدہ جو کہ ہیں آئے سنا نے خبری خوش یہ کو آپ ہم اب اور 32 کچا، ساتھ کے دادا

ہے۔ دیا کرپورا ہیں اولاد کی اُن جو لئے ہمارے کے کرزندہ کو عیسیٰ نے اُس اُسے 33
 ’ہوں۔ گیارہ بن باپ تیرا میں آج ہے، فرزند میرا تو‘ ہے، لکھا میں زبور دوسرے یوں

زندہ سے میں مردوں اُسے اللہ کہ ہے گیارہ میں مقدس کلام بھی ذکر کا حقیقت اس 34
 سے مہربانیوں مٹ اُن اور مقدس اُن تمہیں میں: گا دے نہیں سڑنے گلنے کبھی کے کر
 ’تھا۔ کیا سے داؤد وعدہ کا جن گانواؤں

کی سڑنے گلنے کو مقدس اپنے تو‘ ہے، گئی کی پیش میں حوالے اور ایک بات یہ 35
 ’گا۔ دے نہیں پہنچنے تک نوبت

کی اللہ میں زمانے اپنے داؤد کیونکہ ہے، نہیں ساتھ کے داؤد تعلق کا حوالے اس 36
 گل لاش کی اُس ملا۔ جا سے دادا باپ اپنے کر ہوفوت بعد کے کرنے خدمت کی مرضی
 گئی۔ ہو ختم کر

کا جس اور دیا کرزندہ نے اللہ جسے کا اُس ہے، کرتا ذکر کا اور کسی حوالہ یہ بلکہ 37
 ہوا۔ نہ دوچار سے سڑنے گلنے جسم

اس کو آپ کہ ہیں آئے کرنے منادی کی اس ہم لیں، جان بات یہ میری اب بھائیو، 38
 کسی کو آپ شریعت کی موسیٰ ہے۔ ملتی معافی کی گاہوں اپنے سے وسیلے کے عیسیٰ شخص
 تھی، سکتی دے نہیں قرار باز راست بھی طرح

ہے۔ جاتا دیا قرار باز راست سے لحاظ ہر اُسے لائے ایمان پر عیسیٰ بھی جواب لیکن 39
 میں صحیفوں کے نبیوں جو اترے پوری پر آپ بات وہ کہ ہونہ ایسا! خبردار لئے اس 40
 ہے، لکھی

!والو اڑانے مذاق کرو، غور‘ 41
 جاؤ۔ ہو ہلاک کر ہو زدہ حیرت
 گا کروں کام ایسا ایک جی جیتے تمہارے میں کیونکہ
 گے سنو خبر جب کی جس
 ’۔‘ گا آئے نہیں یقین تمہیں تو

کی، گزارش سے اُن نے لوگوں تولگے نکلنے سے خانے عبادت برنباس اور پولس جب 42
 ’بتائیں۔ کچھ مزید میں بارے کے باتوں ان ہمیں سبت اگلے‘

کے برنباس اور پولس نورید کے ایمان یہودی اور یہودی سے بہت بعد کے عبادت 43
 فضل کے اللہ کہ کی افزائی حوصلہ کی اُن کے کربات سے اُن نے دونوں اور لئے، ہو پیچھے
 رہیں۔ قائم پر

ہوا۔ جمع کو سینے کلام کا خداوند شہر تمام تقریباً دن کے سبت اگلے 44
 کی باتوں کی پولس اور گئے جل سے حسد وہ تودیکھا کو ہجوم نے یہودیوں جب لیکن 45
 لگے۔ بکنے کفر کے کر تردید

کلام کا اللہ کہ تھا لازم” دیا، کہہ صاف صاف سے اُن نے برنباس اور پولس پر اس⁴⁶ کے زندگی ابدی کو آپ اپنے کے کر مسترد اُسے آپ چونکہ لیکن جائے۔ سنایا کو آپ پہلے ہیں۔ کرتے رُخ طرف کی غیر یہودیوں اب ہم لئے اس سمجھتے نہیں لائق

اقوام دیگر تجھے نے مَیں ’ فرمایا، نے اُس جب دیا حکم یہی ہمیں نے خداوند کیونکہ⁴⁷ “۔ پہنچائے تک انتہا کی دنیا کو نجات میری تو تا کہ ہے دی بنا روشنی کی

اور لگے۔ کرنے تعجید کی کلام کے خداوند اور ہوئے خوش غیر یہودی کر سن یہ⁴⁸ لائے۔ ایمان وہ تھے گئے کئے مقرر لئے کے زندگی ابدی جتنے

گیا۔ پھیل میں علاقے پورے کلام کا خداوند یوں⁴⁹ غیر یہودی بارسوخ کچھ والی رکھنے ایمان یہودی اور لیڈروں کے شہر نے یہودیوں پھر⁵⁰

کی شہر انہیں آخر کار اُبھارا۔ پر ستانے کو برنباس اور پولس کو لوگوں کو اُکسا کو خواتین گجا۔ دیا نکال سے سرحدوں

بڑھے آگے کر جھاڑ گرد سے جوتوں اپنے پر طور کے گواہی خلاف کے اُن وہ پر اس⁵¹ گئے۔ پہنچ شہر اکنیم اور

رہے۔ بھرے سے القدس روح اور خوشی شاگرد کے انطاکیہ اور⁵²

14

میں اکنیم

کہ بولے سے اختیار اتنے کر جا میں خانے عبادت یہودی برنباس اور پولس میں اکنیم¹ آئی۔ لے ایمان تعداد بڑی کی غیر یہودیوں اور یہودیوں

بھائیوں کو اُکسا کو غیر یہودیوں نے انہوں کا انکار سے لانے ایمان نے یہودیوں جن لیکن² دیئے۔ کر خراب خیالات کے اُن میں بارے کے

میں بارے کے خداوند سے دلیری نے انہوں ٹھہرے۔ وہاں تک دیر کافی رسول تو بھی³ الہی ہاتھوں کے اُن نے اُس کی۔ تصدیق کی پیغام کے فضل اپنے نے خداوند اور دی تعلیم دیئے۔ ہونے روٹھا معجزے اور نشان

کچھ اور تھے میں حق کے یہودیوں کچھ گئے۔ بٹ میں گروہوں دو لوگ آباد میں شہر لیکن⁴ میں۔ حق کے رسولوں

کیا فیصلہ سمیت لیڈروں اپنے نے انہوں گیا۔ آجوش میں یہودیوں اور غیر یہودیوں کچھ پھر⁵ گئے۔ کریں سنگسار انہیں کے کر تذلیل کی برنباس اور پولس ہم کہ

اور در بے لستہ، شہروں کے لکاوئیں کے کر ہجرت وہ تو چلا پتا کو رسولوں جب لیکن⁶ میں علاقے کے گرد ارد

رہے۔ سناتے خبری خوش کی اللہ⁷

در بے اور لسترہ

طاقت میں پاؤں کے جس ہوئی سے آدمی ایک ملاقات کی برنباس اور پولس میں لسترہ 8
بیٹھا وہاں وہ تھا۔ سکا نہ پھر چل بھی کبھی اور تھا لنگرا سے ہی پیدائش وہ تھی۔ نہیں
لیا جان نے اُس دیکھا۔ طرف کی اُس سے غور نے پولس کہ تھا رہا سن باتیں کی اُن 9
ہے۔ ایمان لائق کے پانے رہائی میں آدمی اُس کہ

کھڑا کر اُچھل وہ “جائیں ہو کھڑے پر پاؤں اپنے” بولا، سے آواز اونچی وہ لئے اِس 10
لگا۔ پھرنے چلنے اور ہوا

شکل کی آدمیوں اِن “اُٹھا، چلا میں زبان مقامی اپنی هجوم کر دیکھ کام یہ کا پولس 11
“ہیں۔ آئے اُتر پاس ہمارے دیوتا میں

کیونکہ ہرمیس، دیوتا کو پولس اور دیا قرار زیوس دیوتا یونانی کو برنباس نے اُنہوں 12
تھا۔ دیتا انجام وہ تر زیادہ خدمت کی سنانے کلام

پھولوں اور بیل پردروازے کے شہر پجاری کا مندر کے زیوس واقع باہر سے شہر پر اِس 13
لگا۔ کرنے تیاریاں کی چڑھانے قربانیاں ساتھ کے هجوم اور آیا لے ہار کے

اور گھسے جا میں هجوم کر پہاڑ کو کپڑوں اپنے رسول ساؤل اور برنباس کر سن یہ 14
لگے، چلانے

کی اللہ کو آپ تو ہم ہیں۔ انسان جیسے آپ بھی ہم ہیں؟ رہے کر کیا آپ یہ مردو،” 15
طرف کی خدا زندہ کر چھوڑ کو چیزوں بے کار اِن آپ کہ ہیں آئے سنانے خبری خوش یہ
ہے۔ کیا پیدا ہے میں اُن کچھ جو اور سمندر زمین، و آسمان نے جس فرمائیں رجوع

براہ اپنی اپنی وہ کہ تھا دیا چھوڑ کھلا کو قوموں غیر یہودی تمام نے اُس میں ماضی 16
چلیں۔

ہیں۔ دیتی گواہی کی اُس جو ہیں دی رہنے پاس کے آپ چیزیں ایسی نے اُس تو بھی 17
مہیا فصلیں کی موسم ہر کر بھیج بارش کو آپ وہ کہ ہے ہوتی ظاہر سے اِس مہربانی کی اُس
“ہیں۔ جاتے بھر سے خوشی کر ہو سیر آپ اور ہے کرتا

قربانیاں اُنہیں کو هجوم سے مشکل بڑی نے برنباس اور پولس باوجود کے الفاظ اِن 18
روکا۔ سے چڑھانے

مائل طرف اپنی کو هجوم اور آئے وہاں سے اکنیم اور انطاکیہ کے پسیدہ یہودی کچھ پھر 19
تھا خیال کا اُن گئے۔ لے کر گھسیٹ باہر سے شہر اور کیا سنگسار کو پولس نے اُنہوں کیا۔
ہے، گیا مروہ کہ

پڑا۔ چل واپس طرف کی شہر کر اُٹھ وہ تو ہوئے جمع گرد کے اُس شاگرد جب لیکن 20
گیا۔ چلا در بے سمیت برنباس وہ دن اگلے

واپسی میں انطاکیہ کے شام

کر مڑوہ پھر بنائے۔ شاگرد سے بہت کر سنا خبری خوش کی اللہ نے اُنہوں میں درجے²¹ آئے۔ واپس انطاکیہ کے پسیدہ اور اکنیم لسترہ،

وہ کہ کی افزائی حوصلہ کی اُن کے کر مضبوط دل کے شاگردوں نے اُنہوں جگہ ہر²² گزر سے میں مصیبتوں سی بہت ہم کہ ہے لازم” کہا، نے اُنہوں رہیں۔ قدم ثابت میں ایمان “ہوں۔ داخل میں بادشاہی کی اللہ کر

کر رکھ روزے نے اُنہوں کئے۔ مقرر بھی بزرگ میں جماعت ہر نے برنباس اور پولس²³ تھے۔ لائے ایمان وہ پر جس کا سپرد کے خداوند اُس اُنہیں اور کی دعا

پہنچے۔ پمفیلیہ وہ کرتے کرتے سفر سے میں علاقے کے پسیدہ یوں²⁴

پہنچے۔ اتلیہ کر اُتر پھر اور سنایا مقدس کلام میں پرگہ نے اُنہوں²⁵

شہر اُس ہوئے، روانہ لئے کے انطاکیہ شہر کے شام کر بیٹھ میں جہاز وہ سے وہاں²⁶ تھا۔ کیا سپرد کے فضل کے اللہ لئے کے سفر تبلیغی اِس اُنہیں نے داروں ایمان جہاں لئے کے کیا۔ پورا کو خدمت اِس اپنی نے اُنہوں یوں

جو کیا بیان کا کاموں تمام اُن کے کر جمع کو داروں ایمان نے اُنہوں کر پہنچ انطاکیہ²⁷ طرح کس نے اللہ کہ بتایا بھی یہ نے اُنہوں ساتھ ساتھ تھے۔ کئے سے وسیلے کے اُن نے اللہ ہے۔ دیا کھول دروازہ کا ایمان بھی لئے کے غیر یہودیوں

رہے۔ ٹھہرے پاس کے شاگردوں کے وہاں تک دیر کافی وہ اور²⁸

15

اجتماع مشاورتی میں یروشلم

لگے، دینے تعلیم یہ کو بھائیوں میں انطاکیہ کے شام کر آ سے یہودیہ آدمی کچھ وقت اُس¹ پانہیں نجات آپ ورنہ جائے، کیا ختنہ مطابق کے شریعت کی موسیٰ کا آپ کہ ہے لازم” گے۔ سکیں

کے اُن دونوں اور گئی ہو پیدا نااتفاق درمیان کے پولس اور برنباس اور کے اُن سے اِس² کہ کیا مقرر کو برنباس اور پولس نے جماعت آخر کار لگے۔ کرنے مباحثہ بحث خوب ساتھ بزرگوں اور رسولوں کے وہاں اور جائیں یروشلم ساتھ کے داروں ایمان مقامی اور ایک چند وہ کریں۔ پیش معاملہ یہ کو

راستے گزرے۔ سے میں سامریہ اور فینیکے وہ اور کیا روانہ اُنہیں نے جماعت چنانچہ³ کی خداوند طرح کس غیر یہودی کہ بتایا سے تفصیل کو داروں ایمان مقامی نے اُنہوں میں ہوئے۔ خوش نہایت بھائی تمام کر سن یہ ہیں۔ رہے لا رجوع طرف

استقبال کا اُن سمیت بزرگوں اور رسولوں اپنے نے جماعت تو گئے پہنچ یروشلم وہ جب⁴ تھا۔ ہوا معرفت کی اُن جو کیا بیان کچھ سب نے برنباس اور پولس پھر کیا۔

کہا، نے اُنہوں تھے۔ سے میں فرقے فریسی جو ہوئے کھڑے دار ایمان کچھ کر سن یہ⁵
 شریعت کی موسیٰ وہ کہ جائے دیا حکم اُنہیں اور جائے کیا ختنہ کا غیر یہودیوں کہ ہے لازم
 “گزاریں۔ زندگی مطابق کے

ہوئے۔ جمع لئے کے کرنے غور پر معاملے اس بزرگ اور رسول⁶

نے اللہ کہ ہیں جانتے آپ بھائیو،” کہا، اور ہوا کھڑا پطرس بعد کے مباحثہ بحث بہت⁷
 تاکہ سناؤں خبری خوش کی اللہ کو غیر یہودیوں کہ لیا جن مجھے سے میں آپ ہوئی دیر بہت
 لائیں۔ ایمان وہ

اُنہیں نے اُس کیونکہ ہے، کی تصدیق کی بات اس ہے جانتا کو دلوں جو نے اللہ اور⁸
 تھا۔ دیا بھی ہمیں نے اُس جو ہے بخشا القدس روح وہی

بھی کو دلوں کے اُن سے ایمان بلکہ رکھا نہ فرق بھی کوئی میں اُن اور میں ہم نے اُس⁹
 دیا۔ کر پاک

گردن کی شاگردوں غیر یہودی آپ کہ ہیں رہے آزما کیوں میں اس کو اللہ آپ چنانچہ¹⁰
 تھے؟ سکتے اُٹھا دادا باپ ہمارے نہ اور ہم نہ جو ہیں چاہتے رکھنا جوا ایسا ایک پر

کے عیسیٰ خداوند یعنی طریقے ہی ایک سب ہم کہ ہیں رکھتے ایمان تو ہم دیکھیں،¹¹
 “ہیں۔ پاتے نجات سے ہی فضل

بارے کے معجزوں اور نشانوں الہی اُن اُنہیں برنباس اور پولس تو رہے چپ لوگ تمام¹²
 تھے۔ کئے درمیان کے غیر یہودیوں معرفت کی اُن نے اللہ جو لگے بتانے میں

!سنیں بات میری بھائیو،” کہا، نے یعقوب تو ہوئی ختم بات کی اُن جب¹³

اپنی پر غیر یہودیوں کر اُٹھا قدم پہلا طرح کس نے اللہ کہ ہے کیا بیان نے شمعون¹⁴
 لی۔ جن قوم ایک لئے اپنے سے میں اُن اور کیا اظہار کا فکر مندی

ہے، لکھا چنانچہ ہے۔ مطابق بھی کے گوئیوں پیش کی نبیوں بات یہ اور¹⁵

کر آ واپس میں بعد کے اس¹⁶

گا، کروں تعمیر سے سرے نئے کو گھر شدہ تباہ کے داؤد

گا کروں بحال کے کر تعمیر دوبارہ کھنڈرات کے اُس میں

قومیں تمام وہ اور حصہ کھچا بچا کالوگوں تاکہ¹⁷

ہے۔ لگاٹھا کا نام میرے پر جن ڈھونڈیں مجھے

‘بھی گا کرے یہ وہ اور ہے، فرمان کارب یہ

ہے۔ معلوم سے ازل اُسے یہ بلکہ¹⁸

طرف کی اللہ جو کو غیر یہودیوں اُن ہم کہ ہے یہ رائے میری کر رکھ نظر پیش یہی¹⁹
 دیں۔ نہ تکلیف غیر ضروری ہیں رہے کر رجوع

پرہیز سے چیزوں ان وہ کہ دیں ہدایت کر لکھ انہیں ہم کہ ہے یہ بہتر بجائے کے اس²⁰ ایسے سے، زنا کاری ہیں، ناپاک سے جانے کئے پیش کو بتوں جو سے کھانوں ایسے: کریں سے۔ کھانے خون اور ہو گیا دیا مار کر گھونٹ گلا جنہیں سے کھانے گوشت کا جانوروں رہے رہ میں شہر ہر سے نسلوں کئی والے کرنے منادی کی شریعت موسوی کیونکہ²¹ “ہے۔ جاتی کی تلاوت کی شریعت دن کے سبت ہر جائیں بھی میں شہر جس ہیں۔

خط نام کے داروں ایمان غیر یہودی
کچھ سے میں اپنے ہم کہ کیا فیصلہ سمیت جماعت پوری نے بزرگوں اور رسولوں پھر²² جو گیا چنا کو دو دیں۔ بھیج انطاکیہ شہر کے شام ہمراہ کے برنباس اور پولس کر چن آدمی سیلاس۔ اور برسبا یہوداہ تھے، راہنما میں بھائیوں بھیجا، خط یہ نے انہوں ہاتھ کے ان²³ ہیں۔ بھائی کے آپ جو سے طرف کی بزرگوں اور رسولوں کے یروشلم”
!علیکم السلام ہیں، رہتے میں کلکیہ اور شام انطاکیہ، جو بھائیوں غیر یہودی عزیز بے چین کے کر پریشان کو آپ کر آپاس کے آپ نے لوگوں کچھ سے میں ہم کہ ہے سنا²⁴

تھا۔ بھیجا نہیں انہیں نے ہم حالانکہ ہے، دیا کر بھائیوں پیارے اپنے کر چن کو آدمیوں کچھ کہ ہوئے متفق پر اس سب ہم لئے اس²⁵ بھیجیں۔ پاس کے آپ ہمراہ کے پولس اور برنباس خاطر کی مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے نے جنہوں ہیں لوگ ایسے پولس اور برنباس²⁶ ہے۔ دی ڈال میں خطرے جان اپنی بھی زبانی وہ کہ بھیجا لئے اس نے ہم کو جن ہیں سیلاس اور یہوداہ ساتھی کے ان²⁷

ہیں۔ لکھی نے ہم جو کریں تصدیق کی باتوں ان کے باتوں ضروری ان سوائے پر آپ کہ ہیں ہوئے متفق پر اس القدس روح اور ہم²⁸ ڈالیں نہ بوجھ کوئی:

مت گوشت کا جانوروں ایسے کھانا، مت خون کھانا، مت کھانا گیا کیا پیش کو بتوں²⁹ چیزوں ان کریں۔ نہ زنا کاری علاوہ کے اس ہوں۔ گئے دیئے مار کر گھونٹ گلا جو کھانا “حافظ۔ خدا گے۔ کریں اچھا تو گے رہیں باز سے

انہوں کر پہنچ وہاں گئے۔ چلے انطاکیہ کر ہو رخصت ساتھی کے ان اور برنباس پولس،³⁰ دیا۔ دے خط اسے کے کر اکٹھی جماعت نے

ہوئے۔ خوش پر پیغام افزا حوصلہ کے اس دار ایمان کر پڑھ اسے³¹ مضبوطی اور افزائی حوصلہ کی بھائیوں تھے نبی خود جو بھی نے سیلاس اور یہوداہ³² کیں۔ باتیں کافی لئے کے

کہا الوداع سے سلامتی انہیں نے بھائیوں مقامی پھر ٹھہرے، وہاں لئے کے دیر کچھ وہ³³ سکیں۔ جا واپس پاس کے والوں بھیجنے وہ تا کہ

[لگا۔ اچھا ٹھہرنا وہاں کو سیلاس لیکن]³⁴

لوگوں اور سے بہت وہ وہاں رہے۔ میں انطاکیہ دیر اور کچھ خود برنباس اور پولس³⁵ رہے۔ کرتے منادی کی اُس اور دیتے تعلیم کی کلام کے خداوند ساتھ کے

ہیں جاتے ہو جدا برنباس اور پولس

جائیں میں شہروں تمام اُن کر مڑ ہم آؤ،” کہا، سے برنباس نے پولس بعد کے دنوں کچھ³⁶ کر ملاقات سے بھائیوں کے وہاں اور ہے کی منادی کی کلام کے خداوند نے ہم جہاں “کریں۔ معلوم حال کا اُن کے

تھا، چاہتا جانا لے ساتھ کو مرقس یوحنا کر ہو متفق برنباس³⁷

کے دورے پہلے مرقس یوحنا کیونکہ جاتے، نہ ساتھ وہ کہ کیا اصرار نے پولس لیکن³⁸ تھا۔ آیا باز سے کرنے خدمت ساتھ کے اُن کر چھوڑا نہیں میں پمفیلیہ ہی دوران

گئے۔ ہو جدا سے دوسرے ایک وہ کہ ہوا پیدا اختلاف سخت اتنا میں اُن سے اس³⁹ گیا، چلا قبرص اور گیا بیٹھ میں جہاز کر لے ساتھ کو مرقس یوحنا برنباس

خداوند انہیں نے بھائیوں مقامی لیا۔ چن لئے کے خدمت کو سیلاس نے پولس جبکہ⁴⁰ ہوئے۔ روانہ وہ اور کیا سپرد کے فضل کے

گزا۔ سے میں کلکیہ اور شام کرتے کرتے مضبوط کو جماعتوں پولس یوں⁴¹

16

چناؤ کا تیمتھیس

کی اُس تھا۔ رہتا تیمتھیس بنام شاگرد ایک وہاں لسترہ۔ پھر پہنچا، دربے وہ جلتے جلتے¹ تھا۔ یونانی باپ جبکہ تھی لائی ایمان ماں یہودی

دی، رپورٹ اچھی کی اُس نے بھائیوں کے اکنیم اور لسترہ²

کا یہودیوں کے علاقے اُس تھا۔ چاہتا جانا لے ساتھ اپنے پر سفر اُسے پولس لئے اس³ اُس کہ تھے واقف سے اس لوگ سب کیونکہ کروایا، ختنہ کا تیمتھیس نے اُس کے کر لحاظ ہے۔ یونانی باپ کا

کے بزرگوں اور رسولوں کے یروشلم کو جماعتوں مقامی نے انہوں کر جا شہر بہ شہر پھر⁴

تھی۔ گزارنی زندگی مطابق کے جن پہنچائے فیصلے وہ

گئیں۔ بڑھتی روز بہ روز میں تعداد اور ہوئیں مضبوط میں ایمان جماعتیں یوں⁵

رویا کی پولس میں ترواس

اس لیا، روک سے کرنے منادی کی مقدس کلام میں آسیہ صوبہ انہیں نے القدس روح⁶

گزرے۔ سے میں علاقے کے گلتیہ اور فروگیہ وہ لئے

کی ہونے داخل میں بٹھنہ صوبہ طرف کی شمال نے انہوں کر آ قریب کے موسیہ⁷

دیا، نہ جانے بھی وہاں انہیں نے روح کے عیسیٰ لیکن کی۔ کوشش

پہنچے۔ تروآس بندرگاہ کر گزر سے میں موسیہ وہ لئے اس⁸
 مکدنیہ صوبہ واقع میں یونان شمالی میں جس دیکھی رویا وقت کے رات نے پولس وہاں⁹
 ہماری اور آئیں مکدنیہ کے کر پار کو سمندر ”تھا، رہا کر التماس سے اُس کھڑا آدمی ایک کا
 مدد! کریں مدد
 ہم کیونکہ لگے۔ کرنے تیاریاں کی جانے مکدنیہ ہم دیکھی رویا یہ نے اُس ہی جوں¹⁰
 سنانے خبری خوش کو لوگوں کے علاقے اُس ہمیں نے اللہ کہ نکالا نتیجہ یہ سے رویا نے
 ھ۔ بلایا لئے کے

تبدیلی کی لُذیہ میں فلی

پھر ہوئے۔ روانہ لئے کے سمتر کے جزیرہ سیدھے کر ہو سوار پر جہاز میں تروآس ہم¹¹
 پہنچے۔ نیاپلس کر نکل آگے دن اگلے
 شہر صدر کا ضلع اُس کے مکدنیہ صوبہ جو گئے، چلے فلی ہم کر اتر سے جہاز وہاں¹²
 ٹھہرے۔ دن کچھ ہم میں شہر اس تھا۔ نوآبادی رومی اور تھا
 کہ تھی توقع ہماری جہاں گئے، کنارے کے دریا کر نکل سے شہر ہم دن کے سبت¹³
 جو لگے کرنے بات سے خواتین کچھ کر بیٹھ ہم وہاں گے۔ ہوں جمع لئے کے دعا یہودی
 تھیں۔ ہوئی اکٹھی
 قیمتی پیشہ کا اُس تھا۔ لُذیہ نام کا جس تھی عورت ایک کی شہر تھواتیرہ سے میں اُن¹⁴
 تھی۔ غیر یہودی والی کرنے پرستش کی اللہ وہ اور تھا تجارت کی کپڑے کے رنگ ارغوانی
 دی۔ توجہ پر باتوں کی پولس نے اُس اور دیا، کھول کو دل کے اُس نے خداوند
 میں گھر اپنے ہمیں نے اُس بعد کے لینے پیتسمہ کے والوں گھر کے اُس اور کے اُس¹⁵
 ایمان پر خداوند واقعی میں کہ ہیں سمجھتے آپ اگر ”کہا، نے اُس دی۔ دعوت کی ٹھہرنے
 کیا۔ مجبور ہمیں نے اُس یوں ”ٹھہریں۔ کر آگھر میرے تو ہوں لائی

میں جیل کی فلی

سے لونڈی ایک ملاقات ہماری کہ تھے رہے جا طرف کی جگہ کی دعا ہم دن ایک¹⁶
 اپنے وہ سے اس تھی۔ بتاتی حال کا قسمت کی لوگوں ذریعے کے بدروح ایک جو ہوئی
 تھی۔ کمانی پیسے سے بہت لئے کے مالکوں
 خادم کے تعالیٰ اللہ آدمی یہ ”لگی، کہنے کر چیخ چیخ کر پڑ پیچھے ہمارے اور پولس وہ¹⁷
 ”ہیں۔ آئے بتانے راہ کی نجات کو آپ جو ہیں
 کہا، سے بدروح اور مڑا کر آتنگ پولس آخر کار رہا۔ جاری روز بہ روز سلسلہ یہ¹⁸
 وہ لمحے اُسی! ”جانکل سے میں لڑکی کہ ہوں دیتا حکم سے نام کے مسیح عیسیٰ تجھے میں ”
 گئی۔ نکل

اور پولس وہ تو رہی جاتی اُمید کی کمانے پیسے کہ ہوا معلوم کو مالکوں کے اُس 19
گئے۔ لے گھسیٹ سا منے کے والوں رکھنے اقتدار بیٹھے میں چوک کر پکڑ کو سیلاس
میں شہر ہمارے آدمی یہ ”لگے، چلانے وہ کے کر پیش سا منے کے مجسٹریٹوں اُنہیں 20
ہیں یہودی یہ ہیں۔ رہے کر پیدا چل ہل
رومیوں ہم کرنا ادا اور کرنا قبول جنہیں ہیں رہے کر پر چار کا رواج و رسم ایسے اور 21
”نہیں۔ جائز لئے کے

لگا۔ کرنے باتیں خلاف کے سیلاس اور پولس اور ملا آ بھی جھوم 22
جائے۔ مارا سے لاٹھی اُنہیں اور اُتارے کپڑے کے اُن کہ دیا حکم نے مجسٹریٹوں پر اس
کہا سے داروغہ اور دیا ڈال میں قید خانے اُنہیں کر کروا پٹائی خوب کی اُن نے اُنہوں 23
کرو۔ داری پہرا کی اُن سے احتیاط کہ
پاؤں کے اُن کر جا لے میں حصے اندرونی سے سب کے جیل اُنہیں نے اُس چنانچہ 24
دیئے۔ ڈال میں کالہ

تجید کی اللہ اور رہے کر دعا قریب کے رات آدھی سیلاس اور پولس کہ ہوا ایسا اب 25
تھے۔ رہے سن قیدی باقی اور تھے رہے گا گیت کے
تمام فوراً گئی۔ ہل تک بنیادوں عمارت پوری کی قید خانے اور آیا زلزلہ بڑا اچانک 26
گئیں۔ کھل زنجیریں کی قیدیوں تمام اور گئے کھل دروازے
اپنی وہ تو ہیں کھلے دروازے کے جیل کہ دیکھا نے اُس جب اُٹھا۔ جاگ داروغہ 27
ہیں۔ گئے ہو فرار قیدی کہ تہا رھا لگ ایسا کیونکہ لگا، کرنے کشتی خود کر نکال تلوار
یہیں سب ہم پہنچائیں۔ نہ نقصان کو آپ اپنے! کریں مت ”اُٹھا، چلا پولس لیکن 28
”ہیں۔

سیلاس اور پولس وہ لرزے لرزے آیا۔ اندر کر بھاگ اور لیا منگوا چراغ نے داروغہ 29
گیا۔ گر سامنے کے
کرنا کیا لئے کے پانے نجات مجھے صاحبو، ”پوچھا، نے اُس کر جا لے باہر اُنہیں پھر 30
”ہے؟
کو گھرانے کے آپ اور آپ تو لائیں ایمان پر عیسیٰ خداوند ”دیا، جواب نے اُنہوں 31
”گی۔ ملے نجات

سنایا۔ کلام کا خداوند کو والوں گھر تمام کے اُس اور اُسے نے اُنہوں پھر 32
اس دھویا۔ کو زخموں کے اُن کر جا لے اُنہیں نے داروغہ گھڑی اُسی کی رات اور 33
ہوا۔ پیتسمہ کا والوں گھر سارے کے اُس اور کا اُس بعد کے
اُس باعث کے لانے ایمان پر اللہ کھلایا۔ کھانا کر لا میں گھر اپنے اُنہیں نے اُس پھر 34
منائی۔ خوشی بڑی نے والوں گھر تمام کے اُس اور نے

وہ کہ دیا بھجوا پاس کے داروغہ کو افسروں اپنے نے مجسٹریٹوں تو چڑھا دن جب 35
کرے۔ رہا کو سیلاس اور پولس

کہ ھے دیا حکم نے مجسٹریٹوں ”دیا، پہنچا پیغام کا اُن کو پولس نے داروغہ چنانچہ³⁶“
جائیں۔ چلے سے سلامتی کر نکل اب جائے۔ دیا کر رہا کو سیلاس اور آپ

سامنے کے عوام ہمیں نے اُنہوں ”کہا، سے اُن نے اُس کیا۔ اعتراض نے پولس لیکن³⁷
ہیں۔ شہری رومی ہم حالانکہ ھے دیا ڈال میں جیل کر مار بغیر کئے پیش میں عدالت اور ہی
لے باہر ہمیں اور آئیں خود وہ اب !نہیں ہرگز ہیں؟ چاہتے نکالنا سے چپکے ہمیں وہ اب اور
جائیں۔“

سیلاس اور پولس کہ ہوا معلوم اُنہیں جب پہنچائی۔ خبر یہ کو مجسٹریٹوں نے افسروں³⁸
گئے۔ گھبرا وہ تو ہیں شہری رومی

کو شہر کہ کی گزارش کر لا باہر سے جیل اور آئے لئے کے سمجھانے اُنہیں خود وہ³⁹
دیں۔ چھوڑ

جہاں گئے گھر کے لُدیہ وہ پہلے لیکن آئے۔ نکل سے جیل سیلاس اور پولس چنانچہ⁴⁰
گئے۔ چلے وہ پھر کی۔ افزائی حوصلہ کی اُن اور ملے سے بھائیوں وہ

17

میں تھسلنیکے

یہودی جہاں گئے پہنچ شہر تھسلنیکے سیلاس اور پولس کر ہو سے اپلونہ اور امفلس¹
تھا۔ خانہ عبادت

مُقدّس کلام دوران کے سبتوں تین لگاتار اور گجا میں اُس پولس مطابق کے عادت اپنی²
رہا۔ کرتا کوشش کی کرنے قائل کو یہودیوں کر دے دے دلائل سے

میں مُردوں اور اُٹھانا دُکھ کا مسیح کہ کیا ثابت کے کر تشریح کی مُقدّس کلام نے اُس³
مسیح وہی ہوں، رہا دے خبر میں کی عیسیٰ جس ”کہا، نے اُس تھا۔ لازم اُٹھنا جی سے
خدا میں جن گئے، ہو وابستہ سے سیلاس اور پولس کر ہو قائل کچھ سے میں یہودیوں⁴“

تھیں۔ شریک بھی خواتین بار سوخ اور تعداد بڑی کی یونانیوں ترس

کچھ والے پھر نے آوارہ میں گلیوں نے اُنہوں لگے۔ کرنے حسد یہودی باقی کر دیکھ یہ⁵
پر گھر کے یاسون پھر دی۔ مچا چل هل میں شہر اور نکالا جلوس کے کرا کٹھے آدمی شریر
سامنے کے اجلاس عوامی اُنہیں تاکہ ڈھونڈا کو سیلاس اور پولس نے اُنہوں کے کر حملہ
کریں۔ پیش

شہر کو بھائیوں دار ایمان اور ایک چند اور یاسون وہ لئے اِس تھے، نہیں وہاں وہ لیکن⁶
پیدا گرہڑ میں دنیا پوری لوگ یہ ”کہا، کر چیخ نے اُنہوں لائے۔ سامنے کے مجسٹریٹوں کے
ہیں۔ گئے ابھی یہاں اب اور ہیں رہے کر

ورزی خلاف کی احکام کے شہنشاہ سب یہ ھے۔ ٹھہرایا میں گھرا اپنے اُنہیں نے یاسون⁷
”ھے۔ عیسیٰ نام کا جس ہیں مانتے بادشاہ کو اور کسی یہ کیونکہ ہیں، رہے کر

کیا۔ پیدا ہنگامہ بڑا میں مجسٹریٹوں اور ہجوم نے اُنہوں سے باتوں کی طرح اِس⁸

دیا۔ چھوڑ انہیں پھر اور لی ضمانت سے دوسروں اور یاسون نے مجسٹریٹوں چنانچہ 9

میں بیرہ

یہودی وہ کر پہنچ وہاں دیا۔ بھیج بیرہ کو سیلاس اور پولس نے بھائیوں رات اُسی 10
گئے۔ میں خانے عبادت

سے شوق بڑے یہ تھے۔ کے ذہن کھلے زیادہ نسبت کی یہودیوں کے تھسلنیکے لوگ یہ 11
کیا کہ رہے کرتے تفتیش کی مقدس کلام روز بہ روز اور سنتے باتیں کی سیلاس اور پولس
ہے؟ رہا جا بتایا ہمیں جیسا ہے ایسا واقعی

بارسوخ سی بہت ساتھ ساتھ اور لائے ایمان یہودی سے بہت سے میں ان میں نتیجے 12
بھی۔ مرد اور خواتین یونانی

رہا سنا کلام کا اللہ میں بیرہ پولس کہ ملی خبر یہ کو یہودیوں کے تھسلنیکے پھر لیکن 13
دی۔ مچا چل ہل کر اُکسا کو لوگوں اور پہنچے بھی وہاں وہ ہے۔

بیرہ تیتھیس اور سیلاس لیکن دیا، بھیج پر ساحل فوراً کو پولس نے بھائیوں پر اس 14
گئے۔ رہ پیچھے میں

گئے۔ تک اتھینے ساتھ کے اُس وہ تھے آئے پہنچانے تک ساحل کو پولس آدمی جو 15
خبر کو تیتھیس اور سیلاس نے پولس ہاتھ کے اُن گئے۔ چلے واپس کر چھوڑ اُسے وہ وہاں
جائیں۔ آپاس میرے کر چھوڑ کو بیرہ سکے ہو جلدی جتنی کہ بھیجی

میں اتھینے

گیا، آمیں جوش بڑے پولس کرنے کرتے انتظار کا تیتھیس اور سیلاس میں شہر اتھینے 16
ہے۔ ہوا بھرا سے بتوں شہر پورا کہ دیکھا نے اُس کیونکہ

کرنے بحث سے غیر یہودیوں ترس خدا اور یہودیوں کر جا میں خانے عبادت یہودی وہ 17
رہا۔ کرتا گفتگو سے لوگوں موجود پر وہاں کر جا بھی میں چوک روزانہ وہ ساتھ ساتھ لگا۔

انہیں نے پولس جب لگے۔ کرنے بحث سے اُس بھی * فلسفی ستوئیکی اور اپکوری 18
باتوں ان بکواسی یہ ”پوچھا، نے بعض تو سنائی خبری خوش کی اتھینے جی کے اُس اور عیسیٰ
“ہیں؟ دی جوڑ کر چن سے ادھر ادھر نے اس جو ہے چاہتا کہنا کیا سے

“ہے۔ رہا دے خبر کی دیوتاؤں اجنبی وہ کہ ہے لگا” کہا، نے دوسروں

منعقد پر پہاڑی نامی پگس اریو جو گئے میں شوری مجلس کی شہر کر لے ساتھ اُسے وہ 19
تعلیم نئی سی کون آپ کہ ہے سگا ہو معلوم ہمیں کیا” کی، درخواست نے انہوں تھی۔ ہوتی
ہیں؟ رہے کر پیش

چاہتے جاننا مطلب صحیح کا اُن ہم اب ہیں۔ رہے سنا باتیں غریب و عجیب ہمیں تو آپ 20
“ہیں۔

اپنا سمیت پردیسیوں والے رہنے میں شہر باشندے تمام کے اتھینے کہ تھی یہ بات 21
(سنائیں۔ یا سنیں خیالات تازہ تازہ کہ تھے کرتے صرف میں اس وقت پورا

* فلسفی۔ کے رواقیت: فلسفی ستوئیکی 17:18

ہر آپ کہ ہوں دیکھتا میں حضرات، کے اتھنے ”کہا، اور ہوا کھڑا میں مجلس پولس²² ہیں۔ لوگ مذہبی بہت سے لحاظ

آپ پوجا کی جن کیا غور پر چیزوں اُن تو تھا رہا گزر سے میں شہر میں جب کیونکہ²³ نامعلوم تھا، لکھا پر جس دیکھی بھی گاہ قربان ایسی ایک نے میں چلتے چلتے ہیں۔ کرتے تو کرتے آپ پوجا کی جس ہوں دیتا خبر کی خدا اُس کو آپ میں اب، گاہ۔ قربان کی خدا نہیں۔ جانتے اُسے آپ مگر ہیں

زمین و آسمان وہ کی۔ تخلیق کی چیز ہر موجود میں اُس اور دنیا نے جس ہے خدا وہ یہ²⁴ کرتا۔ نہیں سکونت میں مندروں ہوئے بنائے کے ہاتھوں انسانی وہ لئے اِس ہے، مالک کا نہیں درکار چیز بھی کوئی اُسے کیونکہ سکتے، کر نہیں خدمت کی اُس ہاتھ انسانی اور²⁵ پوری ضروریات تمام کی اُن کے کر مہیا سانس اور زندگی کو سب وہی بجائے کے اِس ہوتی۔ ہے۔ کرتا

دنیا پوری کر نکل سے اُس قومیں تمام کی دنیا تا کہ کیا خالق کو شخص ایک نے اُسی²⁶ کیں۔ مقرر بھی سرحدیں اور اوقات کے قوم ہر نے اُس جائیں۔ پھیل میں

پائیں، اُسے کر ٹول ٹول وہ کہ تھی یہ امید کریں۔ تلاش کو خدا وہ کہ تھا یہ مقصد²⁷ ہوتا۔ نہیں دُور سے کسی سے میں ہم وہ اگرچہ

کچھ اپنے کے آپ ہیں۔ رکھتے وجود اور کرتے حرکت جیتے، ہم میں اُس کیونکہ²⁸ ہیں۔ فرزند کے اُس بھی ہم، ہے، فرمایا بھی نے شاعروں

ہونا نہیں یہ تصور میں بارے کے اُس ہمارا لئے اِس ہیں فرزند کے اللہ ہم چونکہ اب²⁹ سے ڈیزائن اور مہارت کی انسان جو ہو مجسمہ کوئی کا پتھریا چاندی سونے، وہ کہ چاہئے ہو۔ گیا بنایا

کے جگہ ہر وہ اب لیکن کیا، نظر انداز کو جہالت کی قسم اِس نے خدا میں ماضی³⁰ ہے۔ دیتا حکم کا توبہ کو لوگوں

گا۔ کرے عدالت کی دنیا سے انصاف وہ جب ہے کیا مقرر دن ایک نے اُس کیونکہ³¹ جس اور ہے چکا کر متعین وہ کو جس گا کرے معرفت کی شخص ایک عدالت یہ وہ اور ہے۔ دیا کر زندہ سے میں مُردوں اُسے نے اُس کہ ہے کی سے اِس نے اُس تصدیق کی

کہا، نے بعض لیکن اُڑایا۔ مذاق کا پولس نے بعض کر سن ذکر کا قیامت کی مُردوں³² ہیں۔ چاہتے سننا مزید سے آپ میں بارے کے اِس وقت اور کسی ہم

گیا۔ چلا کر نکل سے مجلس پولس پھر³³

ممبر کا شوری مجلس سے میں اُن آئے۔ لے ایمان کر ہو وابستہ سے اُس لوگ کچھ³⁴ تھے۔ بھی اور کچھ مدرس۔ بنام عورت ایک اور تھا دیونیسس

میں گرتھس

آیا۔ شہر گرتھس کر چھوڑ کر آتھنے پولس بعد کے اس¹

رہنے کا پنتس وہ تھا۔ اکولہ نام کا جس ہوئی سے یہودی ایک ملاقات کی اُس وہاں²
شہنشاہ کہ تھی یہ وجہ تھا۔ آیا سے اٹلی سمیت پرسکلہ بیوی اپنی پہلے دیر تھوڑی اور تھا والا
کے لوگوں اُن جائیں۔ چلے کر چھوڑ کر روم یہودی تمام کہ تھا کیا صادر حکم نے کلودیُس
کیا پولس پاس

روزی کر ٹھہر گھر کے اُن وہ لئے اس تھا کرنا سلائی خیمے بھی پیشہ کا اُن چونکہ اور³
لگا۔ کمانے

اور یہودیوں کر دے تعلیم میں خانے عبادت یہودی کو سبت ہر نے اُس ساتھ ساتھ⁴
کی۔ کوشش کی کرنے قائل کو یونانیوں

صرف میں سنانے کلام وقت پورا اپنا پولس تو آئے سے مکذنیہ تیتھیس اور سیلاس جب⁵
مسیح گیا کیا بیان میں مقدس کلام عیسیٰ کہ دی گواہی کو یہودیوں نے اُس لگا۔ کرنے
ہ۔

میں احتجاج نے اُس تو لگے کرنے تذلیل کی اُس کے کر مخالفت کی اُس وہ جب لیکن⁶
بے قصور میں ہیں، دار ذمہ کے ہلاکت اپنی خود آپ” کہا، کر جھاڑ گرد سے کپڑوں اپنے
“گا۔ کروں جایا پاس کے غیر یہودیوں میں سے اب ہوں۔

ططس وہاں گیا۔ میں گھر والے ساتھ کے خانے عبادت کر نکل سے وہاں وہ پھر⁷
تھا۔ مانتا خوف کا خدا لیکن تھا، نہیں یہودی جو تھا رہتا یوستس

لایا۔ ایمان پر خداوند سمیت گھرانے اپنے تھا راہنما کا خانے عبادت جو کر سپس اور⁸
اور لائے ایمان تو سنیں باتیں کی پولس جب بھی نے لوگوں اور سارے بہت کے گرتھس
لیا۔ پیتسمہ

اور جا کرتا کلام !ڈر مت” ہوا، کلام ہم سے پولس میں رویا خداوند رات ایک⁹
ہو، نہ خاموش

کیونکہ گا، پہنچائے نہیں نقصان تجھے کے کر حملہ کوئی ہوں۔ ساتھ تیرے میں کیونکہ¹⁰
“ہیں۔ لوگ سے بہت میرے میں شہر اس

رہا۔ سکھاتا کلام کا اللہ کو لوگوں کر ٹھہر وہاں سال ڈیڑھ مزید پولس پھر¹¹

خلاف کے پولس کر ہو متحد یہودی تو تھا گورنر کا اخیرہ صوبہ گلیو جب میں دنوں اُن¹²
لائے۔ سامنے کے گلیو میں عدالت اُسے اور ہوئے جمع

اُکسا پر کرنے عبادت کی اللہ سے طریقے ایسے کو لوگوں آدمی یہ” کہا، نے انہوں¹³
“ہ۔ خلاف کے شریعت ہماری جو ہے رہا

سنیں،” ہوا، مخاطب سے یہودیوں خود گلیو کہ تھا کو کہنے کچھ میں جواب پولس¹⁴
برداشت قابل بات کی آپ تو ہوتا جرم سنگین یا نا انصافی کوئی الزام کا آپ اگر! مردو یہودی
ہوئی۔

ہے، رکھتا تعلق سے شریعت یہودی کی آپ اور ناموں تعلیم، مذہبی جھگڑا کا آپ لیکن¹⁵
 “ہوں۔ نہیں تیار لئے کے کرنے فیصلہ میں معاملے اس میں کریں۔ حل خود اُسے لئے اس
 دیا۔ بھگا سے عدالت اُنہیں نے اُس کر کہہ یہ¹⁶
 کے عدالت کر پکڑ کو سوسٹینیس راہنما کے خانے عبادت یہودی نے ہجوم پر اس¹⁷
 کی۔ نہ پروا نے گلیو لیکن کی۔ پٹائی کی اُس سامنے

سفر کا واپسی تک انطاکیہ

وہ کر کہہ خیرباد کو بھائیوں پھر رہا۔ میں گرتھس دن بہت پولس بھی بعد کے اس¹⁸
 بال کے سراپنے پر ہونے پورے کے منت کسی نے اُس جہاں گیا کنخریہ شہر کے قریب
 کے شام ملک کر ہو سوار پر جہاز ساتھ کے اکولہ اور پرسکلہ وہ بعد کے اس دیئے۔ منڈوا
 ہوا۔ روانہ لئے
 اُس بھی وہاں دیا۔ چھوڑ کو اکولہ اور پرسکلہ نے پولس جہاں پہنچے افسس وہ پہلے¹⁹
 کی۔ بحث سے یہودیوں کر جا میں خانے عبادت یہودی نے
 نے اُس لیکن گزارے، ساتھ کے اُن وقت مزید کہ کی درخواست سے اُس نے اُنہوں²⁰
 کیا انکار
 آؤں واپس پاس کے آپ میں تو ہو مرضی کی اللہ اگر” کہا، کر کہہ خیرباد اُنہیں اور²¹
 ہوا۔ روانہ سے افسس کر ہو سوار پر جہاز وہ پھر “گا۔
 سے جماعت مقامی کر جا یروشلم وہ سے جہاں گیا، پہنچ قیصریہ وہ کرتے کرتے سفر²²
 گیا چلا واپس انطاکیہ وہ بعد کے اس ملا۔
 سے میں علاقے کے فروگیہ اور گلثیہ وہ کر نکل آگے پھر ٹھہرا۔ دیر کچھ وہ جہاں²³
 گیا۔ کرتا مضبوط کو داروں ایمان تمام کے وہاں ہوئے گزرتے

میں گرتھس اور افسس اپلوس

گیا پہنچ افسس تھا علم زبردست کا مقدس کلام جسے یہودی فصیح ایک میں اتنے²⁴
 تھا۔ والا رہنے کا اسکندریہ شہر کے مصر وہ تھا۔ اپلوس نام کا اُس تھا۔
 لوگوں سے سرگرمی بڑی وہ اور تھی گئی دی تعلیم میں بارے کے راہ کی خداوند اُسے²⁵
 صرف تک ابھی وہ اگرچہ تھی صحیح تعلیم یہ کی اُس رہا۔ سکھاتا میں بارے کے عیسیٰ کو
 تھا۔ جانتا پیتسمہ کا یحییٰ
 کر سن یہ لگا۔ کرنے کلام سے دلیری بڑی وہ میں خانے عبادت یہودی کے افسس²⁶
 تفصیل مزید کو راہ کی اللہ سامنے کے اُس کر جا لے طرف ایک اُسے نے اکولہ اور پرسکلہ
 کیا۔ بیان سے

حوصلہ کی اُس نے بھائیوں کے افسس تو تھا رکھتا خیال کا جانے اخیہ صوبہ اپلوس²⁷ جب کریں۔ استقبال کا اُس وہ کہ لکھا خط کو شاگردوں کے وہاں نے اُنہوں کی۔ افزائی تھے، لائے ایمان سے فضل کے اللہ جو بنا باعث کا مدد بڑی لئے کے اُن تو پہنچا وہاں وہ مقدس کلام اور آیا غالب پر یہودیوں سے دلائل زبردست میں مباحثوں علانیہ وہ کیونکہ²⁸ ھ۔ مسیح عیسیٰ کہ یکا ثابت سے

19

میں افسس پولس

علاقے اندرونی کے کوچک ایشیائے پولس تو تھا ہوا ٹھہرا میں کرتھس اپلوس جب¹ ملے شاگرد کچھ اُسے وہاں آیا۔ میں افسس شہر ساحلی کرتے کرتے سفر سے میں “ملا؟ القدس روح وقت لاتے ایمان کو آپ کیا” پوچھا، نے اُس سے جن² “سنا۔ نہیں تک ذکر کا القدس روح تو نے ہم نہیں،” دیا، جواب نے اُنہوں “گیا؟ دیا پیتسمہ سا کون کو آپ تو” پوچھا، نے اُس³ “کا۔ یحییٰ” دیا، جواب نے اُنہوں اُنہیں خود نے اُس لیکن کی۔ توبہ نے لوگوں جب دیا پیتسمہ نے یحییٰ “کہا، نے پولس⁴ “۔ پر عیسیٰ یعنی لاؤ، ایمان پر والے آنے بعد میرے بتایا، لیا۔ پیتسمہ پر نام کے عیسیٰ خداوند نے اُنہوں کر سن یہ⁵ غیر زبانیں وہ اور ہوا، نازل القدس روح پر اُن تو رکھے پر اُن ہاتھ اپنے نے پولس جب اور⁶ لگے۔ کرنے نبوت اور بولنے تھی۔ بارہ تقریباً تعداد کُل کی آدمیوں ان⁷ بات سے دلیری سے یہودیوں دوران کے مہینے تین اور گیا میں خانے عبادت یہودی پولس⁸ کرنے قائل میں بارے کے بادشاہی کی اللہ اُنہیں نے اُس کے کربح ساتھ کے اُن رہا۔ کرتا کی۔ کوشش کی برا کوراہ کی اللہ ہی سامنے کے عوام بلکہ ہوئے نہ تابع کے اللہ وہ گئے۔ اُر کچھ لیکن⁹ کے اُن وہ کے کرا لگ بھی کو شاگردوں دیا۔ چھوڑ اُنہیں نے پولس پر اس لگے۔ کہیں بھلا رہا۔ دیتا تعلیم اُنہیں روزانہ وہ جہاں تھا کرتا ہوا جمع میں ہال لیکچر کے ترنس ساتھ کلام کا خداوند کو لوگوں تمام کے آسیہ صوبہ یوں رہا۔ جاری تک سال دو سلسلہ یہ¹⁰ یونانی۔ یا تھے یہودی وہ خواہ ملا، موقع کا سینے

بٹے سات کے سکوا امام راہنما

کئے، معجزے غیر معمولی معرفت کی پولس نے اللہ¹¹

رکھے پر مریضوں بعد کے لگانے سے بدن کے اُس ایپرن یا رومال جب کہ تک یہاں¹² جاتیں۔ نکل بدروحیں اور رھتیں جاتی بیماریاں کی اُن تو جاتے

وہ اب تھے۔ نکالتے بدروحیں کر جا جگہ جگہ جو تھے بھی یہودی ایسے کچھ وہاں¹³ کوشش کی کرنے استعمال نام کا عیسیٰ خداوند پر لوگوں پہنسنے میں بندھن کے بدروحوں منادی کی جس ہوں دیتا حکم کا نکلنے سے نام کے عیسیٰ اُس تجھے میں ”لگے، کہنے کے کر“ ہے۔ کرتا پولس

تھے۔ کرتے ایسا بیٹے سات کے سکوا بنام امام راہنما یہودی ایک¹⁴ کو عیسیٰ ”دیا، جواب نے بدروح تو تھے رہے کر کوشش یہی جب دفعہ ایک لیکن¹⁵ ”ہو؟ کون تم لیکن بھی، کو پولس اور ہوں جانتی میں تو

یتا پر اُن کا اُس گیا۔ آغالب پر سب کر جھپٹ پر اُن تھی بدروح میں جس آدمی وہ پھر¹⁶ گئے۔ نکل سے گھرا اُس کر بھاگ میں حالت زخمی اور ننگے وہ کہ ہوا حملہ سخت اُن گئی۔ پھیل میں یونانیوں اور یہودیوں والے رہنے تمام کے افسس خبر کی واقعے اِس¹⁷ ہوئی۔ تعظیم کی نام کے عیسیٰ خداوند اور ہوا طاری خوف پر

کیا۔ اقرار کا گناہوں اپنے علانیہ کر آنے بہتیروں سے میں اُن تھے لائے ایمان جو¹⁸ عوام کے کر اکٹھی کتابیں کی جادو منتر اپنی نے تعداد بڑی کی والوں کرنے جادوگری¹⁹ ہزار پچاس کے چاندی رقم کل کی اُن تو گیا کیا حساب کا کتابوں پوری دیں۔ جلا سامنے کے تھی۔ سکے گیا۔ پکرتا زور اور بڑھتا سے طریقے زبردست کلام کا خداوند یوں²⁰

ہنگامہ میں افسس

فیصلہ کا جانے یروشلم کر گزر سے میں اخیہ اور مکدنیہ نے پولس بعد کے واقعات اِن²¹ ”جاؤں۔ بھی روم میں کہ ہے لازم بعد کے اِس ”کہا، نے اُس کیا۔

وہ جبکہ دیا بھیج مکدنیہ آگے کو اراستس اور تیمتھیس مددگاروں دو اپنے نے اُس²² رہا۔ ٹھہرا میں آسیہ صوبہ لئے کے دیر کچھ مزید خود

گئی۔ ہو باعث کا ہنگامے شدید ایک راہ کی اللہ وقت اُس تقریباً²³

دیمتریس نام کا جس تھا رہتا والا بنانے اشیا کی چاندی ایک میں افسس ہوا، یوں یہ²⁴ کا کاروں دست سے کام کے اُس اور تھا، بنواتا مندر کے دیوی ارتمس سے چاندی وہ تھا۔ تھا۔ چلتا خوب کاروبار

سے اُن کے کر جمع کو کاروں دست دیگر والے رکھنے تعلق سے کام اِس نے اُس اب²⁵ ہے۔ منحصر پر کاروبار اِس دولت ہماری کہ ہے معلوم کو آپ حضرات، ”کہا،

بلکہ افسس صرف نہ نے پولس آدمی اِس کہ ہے لیا سن اور دیکھ بھی یہ نے آپ²⁶ بنے کے ہاتھوں کہ ہے لیا کر قائل کر بھٹکا کو لوگوں سے بہت میں آسیہ صوبہ پورے تقریباً ہوتے۔ نہیں دیوتا میں حقیقت دیوتا

دیوی عظیم کہ بھی یہ بلکہ ہو بدنامی کی کاروبار ہمارے کہ ہے خطرہ یہ صرف نہ 27 اور آسیہ صوبہ پوجا کی جس خود ارتمس کہ گا، رہے جاتا رسوخ واثر کا مندر کے ارتمس “یٹھے۔ کہو عظمت اپنی ہے جاتی کی میں دنیا پوری

عظیم دیوی ارتمس کی افسیوں ”لگے، چلانے چیننے کر آمیں طیش وہ کر سن یہ 28 ہے!“

اور گیس سفر ہم مکڈنی کے پولس نے لوگوں گئی۔ مچ چل ہل میں شہر پورے 29 آئے۔ دورے میں تماشا گاہ کر مل اور لیا پکڑ کو راسترخس

نے شاگردوں لیکن تھا، چاہتا جانا میں اجلاس اس کے عوام بھی پولس کر دیکھ یہ 30 لیا۔ روک اُسے

بھیج خبر اُسے تھے افسر کے آسیہ صوبہ جو بھی نے دوستوں کچھ کے اُس طرح اسی 31 جائے۔ نہ وہ کہ کی منت کر

جمع لوگ تر زیادہ وہ۔ کچھ تھے، رہے چینخ یہ کچھ تھی۔ تفری افرابی میں اجلاس 32 تھے۔ نہ بھی جانتے وجہ کی ہونے

دیتے ہدایات اُسے لوگ کچھ کے هجوم ساتھ ساتھ دیا۔ کر آگے کو سکندر نے یہودیوں 33 دفاع اپنا سامنے کے اجلاس وہ تا کہ کیا اشارہ کا جانے ہو خاموش سے ہاتھ نے اُس رہے۔ کرے۔

کر چلا تک گھنٹوں دو تقریباً وہ تو ہے یہودی وہ کہ لیا جان نے انہوں جب لیکن 34 ہے عظیم دیوی ارتمس کی افسس ”رہے، لگاتے نعرہ

نے اُس پہر ہوا۔ کامیاب میں کرانے خاموش انہیں سیکرٹری چیف کا بلدیہ آخر کار 35 مندر کے دیوی ارتمس عظیم افسس کہ نہیں معلوم کو کس حضرات، کے افسس ”کہا، سے آسمان جو ہیں نگران کے مجسمے اُس کے اُس ہم کہ ہے جانتی دنیا پوری! ہے محافظ کا گیا۔ پہنچ پاس ہمارے کر گر

جلد بازی اور رہیں چاپ چاپ آپ کہ ہے لازم چنانچہ ہے۔ انکار ناقابل تو حقیقت یہ 36 کریں۔ نہ

نے انہوں نہ ہیں، والے لُوٹنے کو مندروں وہ تو نہ حالانکہ ہیں لائے یہاں آدمی یہ آپ 37 ہے۔ کی بے حرمتی کی دیوی

کے اس تو ہے الزام پر کسی کا کاروں دست والے ساتھ کے اُس اور دیمتریس اگر 38 لڑیں۔ مقدمہ سے دوسرے ایک وہ کر جا وہاں ہیں۔ ہوتے گورنر اور کچھریاں لئے

قانونی لئے کے کرنے حل اُسے تو ہیں چاہتے کرنا پیش معاملہ کوئی مزید آپ اگر 39 ہے۔ ہوتی مجلس

لگایا الزام کا فساد پر ہم باعث کے واقعات کے آج کہ ہیں میں خطرے اس ہم اب 40 ناجائز اور بے ترتیب کے قسم اس ہم تو گا جائے پوچھا سے ہم جب کیونکہ گا۔ جائے

“گے۔ سکیں کر نہیں پیش جواز کوئی کا اجتماع دیا۔ کر برخاست کو اجلاس نے اُس کر کہہ یہ ⁴¹

20

میں اخیہ اور مکدُنِیہ

افزائی حوصلہ کی اُن کر بلا کو شاگردوں نے پولس تو ہوئی ختم تفری افرا میں شہر جب ¹
 ہوا۔ روانہ لئے کے مکدُنِیہ کر کہہ خیرباد اُنہیں وہ پھر کی۔
 حوصلہ کی داروں ایمان سے باتوں سی بہت کر جا جگہ بہ جگہ نے اُس کر پہنچ وہاں ²
 گیا پہنچ یونان وہ چلتے چلتے یوں کی۔ افزائی
 کہ تھا والا ہونے سوار پر جہاز لئے کے شام ملک وہ ٹھہرا۔ تک ماہ تین وہ جہاں ³
 کر ہو سے مکدُنِیہ نے اُس پر اس ہے۔ کی سازش خلاف کے اُس نے یہودیوں کہ چلا پتا
 کیا۔ فیصلہ کا جانے واپس
 ارسترخس سے تھسلنیکے سوپترس، بیٹا کا پُرس سے بیرہ تھے سفر ہم کئی کے اُس ⁴
 ترفس۔ اور تَحْکُس سے آسیہ صوبہ اور تِیْتھیس گیس، سے در بے سکندس، اور
 کیا۔ انتظار ہمارا نے اُنہوں جہاں گئے چلے ترواس کر نکل آگے آدمی یہ ⁵
 کے دن پانچ اور ہوئے سوار پر جہاز قریب کے فلی ہم بعد کے عید کی روٹی بے خمیری ⁶
 رہے۔ دن سات ہم وہاں گئے۔ پہنچ ترواس پاس کے اُن بعد

میٹنگ الوداعی کی پولس میں ترواس

لگا کرنے بات سے لوگوں پولس ہوئے۔ جمع لئے کے منانے ربانی عشاءے ہم کو اتوار ⁷
 رہا۔ بولتا تک رات آدھی وہ لئے اس تھا والا ہونے روانہ دن اگلے وہ چونکہ اور
 تھے۔ رہے جل چراغ سے بہت وہاں تھے جمع ہم میں کمرے جس میں منزل کی اوپر ⁸
 کی پولس جوں جوں تھا۔ یوتخس نام کا اُس تھا۔ بیٹھا پر دھلیز کی کھڑکی جوان ایک ⁹
 میں نیند گہری وہ آخر کار تھی۔ رہی جا آتی غالب نیند پر اُس تھیں رہی جا ہوتی لمبی باتیں
 وہ تو اٹھایا سے پر زمین اُسے کر پہنچ نیچے نے لوگوں جب گیا۔ گر پر زمین سے منزل تیسری
 تھا۔ چکا ہو بحق جان
 کہا، نے اُس لیا۔ لے میں بازوؤں اپنے اُسے اور گیا جھک پر اُس کر اُتر پولس لیکن ¹⁰
 “ہے۔ زندہ وہ گھبرائیں، مت”
 پھٹے پو باتیں اپنی نے اُس کھایا۔ کھانا اور منائی ربانی عشاءے گیا، آ اور واپس وہ پھر ¹¹
 ہوا۔ روانہ پھر رکھیں، جاری تک
 پائی۔ تسلی بہت کر لے سے وہاں میں حالت زندہ کو جوان نے اُنہوں اور ¹²
 تک میلےس سے ترواس

تھا کروایا انتظام نے پولس خود ہوئے۔ سوار پر جہاز لئے کے اُس کر نکل آگے ہم¹³
 گا۔ آئے پر جہاز ہمارے میں اُس کر جا پیدل وہ کہ
 پہنچے۔ متلینے کر لا پر جہاز اُسے ہم اور ملا سے ہم وہ وہاں¹⁴
 کے سامس ہم دن اگلے سے اُس گرے۔ سے جزیرے کے خیس ہم دن اگلے¹⁵
 گئے۔ پہنچ میلٹس ہم دن کے بعد کے اِس آئے۔ قریب کے جزیرے
 نکلوں آگے بلکہ گا ٹھہروں نہیں میں افسس میں کہ تھا چکا کر فیصلہ سے پہلے پولس¹⁶
 یروشلم پہلے پہلے سے عید کی پتنگست تھا ممکن تک جہاں وہ تھا۔ میں جلدی وہ کیونکہ گا،
 تھا۔ چاہتا پہنچنا

تقریر الوداعی کی پولس لئے کے بزرگوں کے افسس
 لیا۔ بلا کو بزرگوں کے جماعت کی افسس نے پولس سے میلٹس¹⁷
 پہلا میں آسیہ صوبہ میں کہ ہیں جانتے آپ” کہا، سے اُن نے اُس تو پہنچے وہ جب¹⁸
 رہا۔ طرح کس ساتھ کے آپ وقت پورا کر لے سے اُٹھانے قدم
 پڑے بہانے آسو بہت مجھے ہے۔ کی خدمت کی خداوند سے انکساری بڑی نے میں¹⁹
 ائیں۔ آزمائشیں بہت پر مجھ سے سازشوں کی یہودیوں اور
 کو آپ بلکہ رکھی نہ چھپائے سے آپ بات بھی کوئی کی فائدے کے آپ نے میں²⁰
 رہا۔ دیتا تعلیم کر جا گھر گھر اور علانیہ
 طرف کی اللہ کے کر توبہ اُنہیں کہ دی گواہی سمیت یونانیوں کو یہودیوں نے میں²¹
 ہے۔ ضرورت کی لانے ایمان پر عیسیٰ خداوند ہمارے اور کرنے رجوع
 میرے کہ جانتا نہیں میں ہوں۔ رہا جاییروشلم ہوا بندھا سے القدس روح میں اب اور²²
 گا، ہو کچھ کیا ساتھ
 رہا کر آگاہ سے بات اِس شہر بہ شہر مجھے القدس روح کہ ہے معلوم مجھے اتنا لیکن²³
 گا۔ پڑے کرنا سامنا کا مصیبتوں اور قید مجھے کہ ہے
 کہ ہے یہ صرف بات اہم سمجھتا۔ نہیں اہم بھی طرح کسی کو زندگی اپنی میں خیر،²⁴
 اور ہے۔ کی سپرد میرے نے عیسیٰ خداوند جو کروں پوری داری ذمہ اور مشن وہ اپنا میں
 نے اللہ کہ سناؤں خبری خوش یہ کر دے گواہی کو لوگوں میں کہ ہے یہ داری ذمہ وہ
 ہے۔ کیا کچھ کیا لئے کے اُن سے فضل اپنے
 ہے دیا سنا پیغام کا بادشاہی کی اللہ نے میں جنہیں سب آپ کہ ہوں جانتا میں اب اور²⁵
 گے۔ دیکھیں نہیں کبھی بعد کے اِس مجھے
 جائے ہو ہلاک بھی کوئی سے میں آپ اگر کہ ہوں بتاتا کو آپ ہی آج میں لئے اِس²⁶
 ہوں، بے قصور میں تو
 جھجکا۔ نہ سے بتانے مرضی پوری کی اللہ کو آپ میں کیونکہ²⁷

نے القدس روح پر جس رکھنا خیال کا گلے پورے اُس اور اپنا کر رہ خبردار چنانچہ²⁸ کریں، خدمت کی جماعت کی اللہ سے حیثیت کی چرواہوں اور نگرانوں ہے۔ کیا مقرر کو آپ ہے۔ کیا حاصل سے خون کے فرزند ہی اپنے نے اُس جسے کی جماعت اُس

جو گے آئیں گھس میں آپ بھیڑیئے وحشی بعد کے جانے میرے کہ ہے معلوم مجھے²⁹ گے۔ چھوڑیں نہیں کو گلے

تا کہ گے کریں بیان کر مروڑ توڑ کو بچائی کر اُٹھ آدمی بھی سے درمیان کے آپ³⁰ لیں۔ لگا بیچھے اپنے کو شاگردوں

رات دن دوران کے سال تین میں کہ رکھیں میں ذہن بات یہ! رہیں جاگتے لئے اس³¹ لئے کے آپ نے میں جو رکھیں یاد کو آسوں میرے آیا۔ نہ باز سے سمجھانے کو ایک ہر ہیں۔ بہائے

کلام یہی ہوں۔ کرتا سپرد کے کلام کے فضل کے اُس اور اللہ کو آپ میں اب اور³² گئے کئے مقدس تمام اللہ جو قابل کے کرنے مہیا میراث وہ کو آپ کے کرتعمیر کی آپ ہے۔ دیتا کو لوگوں

کیا۔ نہ لالچ کا کپڑوں یا چاندی سونے، بھی کے کسی نے میں³³ بلکہ اپنی صرف نہ کے کر کام سے ہاتھوں ان اپنے نے میں کہ ہیں جانتے خود آپ³⁴ کیں۔ پوری بھی ضروریات کی ساتھیوں اپنے

کے کر محنت کی قسم اس ہم کہ ہے لازم کہ رہا دکھاتا کو آپ میں میں کام ہر اپنے³⁵ چاہئیں ہونے الفاظ یہ کے عیسیٰ خداوند سامنے ہمارے کیونکہ کریں۔ مدد کی کمزوروں “ہے۔ مبارک سے لینے دینا کہ

کی۔ دعا ساتھ کے سب اُن کر ٹیک گھٹنے نے پولس کر کہہ کچھ سب یہ³⁶

دیئے۔ بوسے کر لگا لگا گلے کو اُس اور روئے خوب سب³⁷

کبھی مجھے بعد کے اس آپ کہ ہوئی تکلیف سے بات اس کی پولس کر خاص انہیں³⁸ گئے۔ تک جہاز ساتھ کے اُس وہ پھر، گے۔ دیکھیں نہیں

21

ہے جاتا یروشلم پولس

کوس جزیرہ سیدھے اور ہوئے روانہ ہم کر ہوالگ سے بزرگوں کے افسس سے مشکل¹ پہنچے۔ پترہ سے وہاں اور آئے رُدس ہم دن اگلے گئے۔ پہنچ

ہوئے۔ روانہ کر ہو سوار پر اُس ہم تو گیا مل جہاز لئے کے فینیکے میں پترہ²

صور شہر کے شام کر گزر سے میں جنوب کے اُس ہم تو آیا نظر سے دُور قبرص جب³ تھا۔ اُتارنا سامان اپنا کو جہاز جہاں گئے پہنچ

ساتھ کے اُن دن سات اور کیا تلاش کو شاگردوں مقامی نے ہم کر اُتر سے جہاز⁴ کوشش کی سمجھانے کو پولس سے ہدایت کی القدس روح نے داروں ایمان اُن ٹھہرے۔ جائے۔ نہ یروشلم وہ کہ کی

سمیت بچوں بال جماعت پوری تو گئے چلے واپس پر جہاز بعد کے ہفتے ایک ہم جب⁵ کی دعا کر ٹیک گھٹنے نے ہم وہیں آئی۔ تک ساحل کر نکل سے شہر ساتھ ہمارے اپنے وہ جبکہ ہوئے سوار پر جہاز دوبارہ ہم پھر کہا۔ الوداع کو دوسرے ایک اور⁶ گئے۔ لوٹ کو گھروں

کو داروں ایمان مقامی نے ہم جہاں پہنچے پتلیس ہم کر رکھ جاری سفر اپنا سے صور⁷ گزارا۔ ساتھ کے اُن دن ایک اور کیا سلام

وہی یہ ٹھہرے۔ گھر کے فلپس ہم وہاں گئے۔ پہنچ قیصر یہ کرہ روانہ ہم دن اگلے⁸ کھانا میں یروشلم میں دنوں ابتدائی جسے اور تھا مناد کا خبری خوش کی اللہ جو تھا فلپس تھا۔ گیا کیا مقرر ساتھ کے آدمیوں اور چھ لئے کے کرنے تقسیم

تھیں۔ رکھتی نعمت کی نبوت جو تھیں بیٹیاں شدہ غیر شادی چار کی اُس⁹ تھا۔ اگبس نام کا جس آیا نبی ایک سے یہودیہ تو گئے گزر دن کئی¹⁰ باندھ کو ہاتھوں اور پاؤں اپنے کر لے پٹی کی پولس نے اُس تو آیا ملنے سے ہم وہ جب¹¹ باندھ یوں کو مالک کے پٹی اِس یہودی میں یروشلم کہ ہے فرمانا القدس روح ”کہا، اور لیا“ گے۔ کریں حوالے کے غیر یہودیوں کر

کی کوشش خوب کی سمجھانے کو پولس سمیت داروں ایمان مقامی نے ہم کر سن یہ¹² جائے۔ نہ یروشلم وہ کہ

میں دیکھیں، ہیں؟ توڑتے دل میرا اور روتے کیوں آپ ”دیا، جواب نے اُس لیکن¹³ اپنی لئے کے اُس بلکہ جانے باندھے صرف نہ میں یروشلم خاطر کی نام کے عیسیٰ خداوند“ ہوں۔ تیار کو دینے تک جان

کی خداوند ”کہ گئے ہو خاموش ہوئے کہتے یہ ہم لئے اِس سکے، کر نہ قائل اُسے ہم¹⁴“ ہو۔ پوری مرضی

گئے۔ چلے یروشلم کے کر تیاریاں ہم بعد کے اِس¹⁵ دیا پہنچا گھر کے مناسون ہمیں اور چلے ساتھ ہمارے بھی شاگرد کچھ کے قیصر یہ¹⁶ تھا۔ لایا ایمان میں دنوں ابتدائی کے جماعت اور تھا کا قبرص مناسون تھا۔ ٹھہرنا ہمیں جہاں

ہے ملتا سے یعقوب پولس

کیا۔ استقبال ہمارا سے جوشی گرم نے بھائیوں مقامی تو پہنچے یروشلم ہم جب¹⁷

ہوئے۔ حاضر بھی بزرگ مقامی تمام گیا۔ ملنے سے یعقوب ساتھ ہمارے پولس دن اگلے¹⁸

معرفت کی خدمت کی اُس نے اللہ کہ کیا بیان سے تفصیل نے پولس کے کر سلام اُنہیں¹⁹ تھا۔ کیا کیا میں غیر یہودیوں

ہے معلوم کو آپ بھائی، ”کہا، نے اُنہوں پھر کی۔ تجید کی اللہ نے اُنہوں کر سن یہ²⁰ ہیں۔ کرتے عمل پر شریعت سے سرگرمی بڑی سب اور ہیں۔ لائے ایمان یہودی ہزاروں کہ

والے رہنے درمیان کے غیر یہودیوں آپ کہ ہے گئی دی خبر میں بارے کے آپ اُنہیں²¹ ختنہ کا بچوں اپنے نہ کر چھوڑ کو شریعت کی موسیٰ وہ کہ ہیں دیتے تعلیم کو یہودیوں گزاریں۔ زندگی مطابق کے رواج و رسم ہمارے نہ اور کروائیں

ہیں۔ گئے آہاں آپ کہ گے سنیں ضرور تو وہ کریں؟ کیا ہم اب²²

مَنت نے جنہوں ہیں مرد چار پاس ہمارے: کریں یہ آپ کہ ہیں چاہتے ہم لئے اِس²³ ہے۔ لیا کر پورا اُسے کر مان

کے اُن جائیں۔ ہو شریک میں رسومات کی طہارت کی اُن کر لے ساتھ اُنہیں اب²⁴ گے لیں جان سب پھر سکیں۔ منڈوا کو سروں اپنے وہ تا کہ کریں برداشت آپ بھی اخراجات کے شریعت بھی آپ کہ اور ہے جھوٹ وہ ہے جاتا کہا میں بارے کے آپ کچھ جو کہ ہیں۔ رہے گزار زندگی مطابق

ذریعے کے خط فیصلہ اپنا اُنہیں ہم ہے بات کی داروں ایمان غیر یہودی تک جہاں²⁵ ایسے خون، کھانا، گیا کیا پیش کو بتوں: کریں پرہیز سے چیزوں اِن وہ کہ ہیں چکے بھیج “زنا کاری۔ اور ہو گیا دیا مار کر گھونٹ گلا جنہیں گوشت کا جانوروں

میں رسومات کی طہارت کی اُن کر لے ساتھ کو آدمیوں اُن پولس دن اگلے چنانچہ²⁶ پورے دن کے طہارت جب گیا کرنے اعلان کا دن اُس میں المقدس بیت وہ پھر ہوا۔ شریک گی۔ جائے کی پیش قربانی لئے کے سب اُن اور گے جائیں ہو

گفتاری کی پولس میں المقدس بیت

یہودیوں کچھ کے آسیہ صوبہ کہ تھے کو ہونے ختم دن سات مقررہ لئے کے رسم اِس²⁷ لیا پکڑا سے کر مچا چل ہل میں هجوم پورے نے اُنہوں دیکھا۔ میں المقدس بیت کو پولس نے

ہر جو ہے آدمی وہی ہے! کریں مدد ہماری حضرات، کے اسرائیل ”لگے، چیخنے اور²⁸ نہ ہے۔ دیتا تعلیم خلاف کے مقام اِس اور شریعت ہماری قوم، ہماری کو لوگوں تمام جگہ بے حرمتی کی جگہ مقدس اِس کر لا کو غیر یہودیوں میں المقدس بیت نے اِس بلکہ یہ صرف ہے۔“ کی بھی

غیر یہودی کے افسس میں شہر نے اُنہوں کیونکہ کی لئے اِس نے اُنہوں بات آخری یہ²⁹ (ہے۔ لایا میں المقدس بیت اُسے وہ کہ تھا کیا خیال اور دیکھا ساتھ کے پولس کو ترفس

پکڑ کو پولس آئے۔ کر دوڑ سے طرف چاروں لوگ اور ہوا بریا ہنگامہ میں شہر پورے³⁰ کے المقدس بیت گئے نکل وہ ہی جوں لیا۔ گھسیٹ باہر سے المقدس بیت اُسے نے اُنہوں کر گیا۔ دیا کر بند کو دروازوں کے صحن

گئی، مل خبر کو کانڈر کے پلٹن رومی کہ تھے رہے کر کوشش کی ڈالنے مارا اُسے وہ³¹ “ہے۔ گئی مچ چل ہل میں یروشلم پورے”

ساتھ کے اُن کر دوڑ اور کیا اکٹھا کو افسروں اور فوجیوں اپنے نے اُس ہی سنتے یہ³² کی پولس وہ تو دیکھا کو فوجیوں کے اُس اور کانڈر نے ہجوم جب گیا۔ اُتر پاس کے ہجوم گیا۔ رُک سے کرنے پٹائی

اُس پھر دیا۔ حکم کا باندھنے سے زنجیروں دو اور کیا گرفتار اُسے کر آزدیکی نے کانڈر³³ “ہے؟ کیا کیا نے اِس ہے؟ کون یہ” پوچھا، نے

کر نہ معلوم بات یقینی کوئی کانڈر کچھ۔ بعض اور چلائے کچھ بعض سے میں ہجوم³⁴ قلعے کو پولس کہ دیا حکم نے اُس لئے اِس تھا۔ بہت شرابہ شور اور تفری افرا کیونکہ سکا، جائے۔ جایا لے میں

کو فوجیوں کہ گیا ہو بے قابو اتنا ہجوم پھر لیکن گئے، تو پہنچ تک سیڑھی کی قلعے وہ³⁵ پڑا۔ چلنا کر اُٹھا پر کندھوں اپنے اُسے

“!ڈالو مارا اُسے! ڈالو مارا اُسے” رہے، چلائے چینختے اور چلتے پیچھے پیچھے کے اُن لوگ³⁶

ہے کرتا دفاع اپنا پولس

سے آپ کیا” پوچھا، سے کانڈر نے اُس کہ تھے رہے جا لے میں قلعے کو پولس وہ³⁷ “ہے؟ اجازت کی کرنے بات ایک

ہیں؟ لیتے بول یونانی آپ اچھا،” کہا، نے کانڈر

ہزار چار کراٹھ خلاف کے حکومت پہلے دیر کچھ جو ہیں نہیں مصری وہی آپ کیا تو³⁸ “تھا؟ لایا میں ریگستان کو گردوں دہشت

ہوں۔ شہری کا ترسس شہر مرکزی کے کلیکیہ اور یہودی میں” دیا، جواب نے پولس³⁹ “دیں۔ کرنے بات سے لوگوں مجھے کے کر مہربانی

سب جب کیا۔ اشارہ سے ہاتھ کر ہو کھڑے پر سیڑھی نے پولس اور گیا مان کانڈر⁴⁰ ہوا، مخاطب سے اُن میں زبان آرامی پولس تو گئے ہو خاموش

22

“بتاؤں۔ کچھ میں دفاع اپنے میں کہ سنیں بات میری بزرگو، اور بھائیو”¹

پولس گئے۔ ہو خاموش مزید وہ تو ہے رہا بول میں زبان آرامی وہ کہ سنا نے اُنہوں جب² رکھی۔ جاری بات اپنی نے

شہر اسی نے میں لیکن ہوا۔ پیدا میں ترسس شہر کے کلیکیہ اور ہوں یہودی میں”³ تفصیل مجھے نے اُنہوں کی۔ حاصل تعلیم نگرانی زیر کے ایل جملی اور پائی پرورش میں یروشلم

اللہ طرح کی آپ بھی میں وقت اُس سکھائی۔ شریعت کی دادا باپ ہمارے سے احتیاط اور تھا۔ سرگرم لئے کے

گرفتار کو خواتین اور مردوں اور کیا پیچھا کا پیروکاروں کے راہ نئی اس نے میں لئے اس⁴ دیا۔ بھی مروا کہ تک یہاں دیا ڈلوا میں جیل کے کر

ہی اُن ہیں۔ سکتے کر تصدیق کی بات اس ممبران کے عالیہ عدالتِ یہودی اور اعظم امام⁵ وہاں میں تا کہ گئے مل خط سفارشی لئے کے بھائیوں یہودی والے رہنے میں دمشق مجھے سے لاؤں۔ یروشلم لئے کے دینے سزا کے کر گرفتار کو لوگوں کے فرقے نئے اس کر جا بھی

بیان کا تبدیلی کی پولس

سے طرف کی آسمان اچانک کہ تھا گیا پہنچ قریب کے دمشق لئے کے مقصد اس میں⁶ چمکی۔ گرد میرے روشنی تیز ایک

‘ہے؟ ستانا کیوں مجھے تو ساؤل، ساؤل، دی، سنائی آواز ایک تو پڑا گر پر زمین میں⁷ ہوں ناصری عیسیٰ میں دیا، جواب نے آواز‘ ہیں؟ کون آپ خداوند، پوچھا، نے میں⁸

‘ہے۔ ستانا تو جسے آواز کی والے ہونے مخاطب سے مجھ لیکن دیکھا، تو کو روشنی نے سفروں ہم میرے⁹ سنی۔ نہ

میں دمشق کر اُٹھ دیا، جواب نے خداوند‘ کروں؟ کیا میں خداوند، پوچھا، نے میں¹⁰ ‘ہے۔ رکھتا ارادہ کا لگانے ذمے تیرے اللہ جو گا جائے بتایا کام سارا وہ تجھے وہاں جا۔

مجھے کر پکڑا تھ میرا ساتھی میرے لئے اس تھا، دیا کر اندھا مجھے نے تیزی کی روشنی¹¹ گئے۔ لے دمشق

وہاں اور تھا پیروکار کٹر کا شریعت وہ تھا۔ حننیاہ نام کا جس تھا رہتا آدمی ایک وہاں¹² نام۔ نیک میں یہودیوں والے رہنے کے

اُسی‘! جائیں ہو بینا دوبارہ بھائی، ساؤل‘ کہا، کر ہو کھڑے پاس میرے اور آیا وہ¹³ سکا۔ دیکھ اُسے میں لمحے

لیا چن لئے کے مقصد اس کو آپ نے خدا کے دادا باپ ہمارے‘ کہا، نے اُس پھر¹⁴ منہ اپنے کے اُس اور دیکھیں کو خادم راست کے اُس کر جان مرضی کی اُس آپ کہ ہے سنیں۔ آواز کی اُس سے

گے۔ دیں کو لوگوں تمام آپ گواہی کی اُس ہے لیا سن اور دیکھ نے آپ کچھ جو¹⁵ کے آپ تا کہ لیں پتسمہ میں نام کے اُس اور اُٹھیں ہیں؟ رہے کر دیر کیوں آپ چنانچہ¹⁶

‘جائیں۔ دُھل گاہ

بلاوا کا خدمت میں غیر یہودیوں کی پولس

کرتے کرتے دعا وہاں گیا۔ میں المقدس بیت دن ایک میں تو آیا واپس یروشلم میں جب 17
 گیا آ میں حالت کی وجد میں
 کیونکہ دے چھوڑ فوراً کو یروشلم! کر جلدی فرمایا، نے اُس دیکھا۔ کو خداوند اور 18

‘گے۔ کریں نہیں قبول کو گواہی تیری میں بارے میرے لوگ
 عبادت جگہ بہ جگہ نے میں کہ ہیں جانتے تو وہ خداوند، اے’ کیا، اعتراض نے میں 19
 کروائی۔ پٹائی کی اُن اور کیا گرفتار کو والوں رکھنے ایمان پر تجھ کر جا میں خانے
 تھا۔ کھڑا ساتھ میں تھا رہا جا کیا قتل کو سٹفنس شہید تیرے جب بھی وقت اُس اور 20
 ‘تھے۔ رہے کر سنگسار اُسے جو تھا رہا کر نگرانی کی کپڑوں کے لوگوں اُن اور تھا راضی میں
 کے غیر یہودیوں میں علاقوں دُور دراز تجھے میں کیونکہ جا،’ کہا، نے خداوند لیکن 21
 ‘۔‘ گا دوں بھیج پاس

اِسے! دو ہٹا اِسے” اُٹھے، چلا وہ اب لیکن رہا۔ سنتا باتیں کی پولس ہجوم تک یہاں 22
 “!نہیں لائق کے رہنے زندہ یہ! دو مار سے جان

لگے۔ اُڑانے گرد میں ہوا اور اُتارنے چادریں اپنی کر مار مار چیخیں وہ 23
 کر لگا کوڑے اور جائے جایا لے میں قلعے کو پولس کہ دیا حکم نے کانڈر پر اِس 24
 پولس سے وجہ کس لوگ کہ تھا چاہتا کرنا معلوم وہ کیونکہ جائے۔ کی گچھ پوچھ کی اُس
 ہیں۔ رہے مار چیخیں یوں خلاف کے

کھڑے ساتھ نے پولس تو تھے رہے جا کر لے لئے کے لگانے کوڑے اُسے وہ جب 25
 اور لگوائیں کوڑے کے شہری رومی ایک کہ ہے جائز لئے کے آپ کیا” کہا، سے *افسر
 “بغیر؟ کئے پیش میں عدالت بھی وہ
 کو کرنے کیا آپ” دی، اطلاع اُسے کر جا پاس کے کانڈر تو سنایا جب نے افسر 26

“!ہے شہری رومی تو آدمی یہ ہیں؟
 “ہیں؟ شہری رومی آپ کیا بتائیں، صحیح مجھے” پوچھا، اور آیا پاس کے پولس کانڈر 27

“ہاں۔ جی” دیا، جواب نے پولس
 “ہوں۔ بنا شہری کر دے رقم بڑی تو میں” کہا، نے کانڈر 28

“ہوں۔ شہری پیدا اُٹھی تو میں لیکن” دیا، جواب نے پولس
 خود کانڈر گئے۔ ہٹ پیچھے تھے کو کرنے گچھ پوچھ کی اُس جو فوجی وہ ہی سنتے یہ 29
 ہے۔ رکھا جکر میں زنجیروں کو شہری رومی ایک نے میں کہ گیا گھبرا

سامنے کے عالیہ عدالت یہودی پولس
 رہے لگا الزام کیوں پر پولس یہودی کہ تھا چاہتا کرنا معلوم صاف کانڈر دن اگلے 30
 منعقد اجلاس کا ممبران تمام کے عالیہ عدالت یہودی اور اماموں راہنما نے اُس لئے اِس ہیں۔
 کیا۔ کھڑا سامنے کے اُن اور لایا نیچے سے قلعے کے کر آزاد کو پولس پھر دیا۔ حکم کا کرنے

* افسر۔ مقرر پر سپاہیوں سو: افسر 22:25

23

تک آج بھائیو،” کہا، کر دیکھ طرف کی ممبران کے عالیہ عدالت سے غور نے پولس¹ “ہ۔ گزاری زندگی سامنے کے اللہ ساتھ کے ضمیر صاف نے میں

کے اُس وہ کہ کہا سے لوگوں کھڑے قریب کے پولس نے حنیاہ اعظم امام پر اس² ماریں۔ تھپڑ پر منہ

شریعت بیٹھے یہاں تم کیونکہ گا، مارے ہی کو تم اللہ*! مکار” کہا، سے اُس نے پولس³ کی شریعت خود کر دے حکم کا مارنے مجھے جبکہ ہو چاہتے کرنا فیصلہ میرا مطابق کے “ہورے کر ورزی خلاف

جرات کی کہنے بُرا کو اعظم امام کے اللہ تم” کہا، نے آدمیوں کھڑے قریب کے پولس⁴ “ہو؟ کرتے کیونکر

الفاظ ایسے ورنہ ہیں، اعظم امام وہ کہ تھا نہ معلوم مجھے بھائیو،” دیا، جواب نے پولس⁵ مت بھلا بُرا کو حاکموں کے قوم اپنی کہ ہے لکھا میں مقدس کلام کیونکہ کرتا۔ نہ استعمال “کہنا۔

اس ہیں۔ فریسی دیگر جبکہ ہیں صدوقی لوگ کچھ کے عالیہ عدالت کہ تھا علم کو پولس⁶ لئے اس مجھے ہوں۔ بھی بیٹا کا فریسی بلکہ فریسی میں بھائیو،” اُٹھا، پکار میں اجلاس وہ لئے “ہوں۔ رکھتا اُمید کی اُٹھنے جی سے میں مردوں میں کہ ہے گیا کیا پیش میں عدالت

افراد کے اجلاس اور لگے جھگڑنے سے دوسرے ایک صدوقی اور فریسی سے بات اس⁷ گئے۔ بٹ میں گروہوں دو

بھی کا روحوں اور فرشتوں وہ گئے۔ اُٹھیں جی ہم کہ مانتے نہیں صدوقی کہ تھی یہ وجہ⁸ ہیں۔ مانتے کچھ سب یہ فریسی میں مقابلے کے اس ہیں۔ کرتے انکار

بحث سے جوش کر ہو کھڑے عالم کچھ کے فرقے فریسی گیا۔ مچ شور بڑا ہوتے ہوتے⁹ اس فرشتہ یا روح کوئی شاید آتی، نہیں نظر غلطی کوئی میں آدمی اس ہمیں ”لگے، کرنے “ہو۔ ہوا کلام ہم سے

تکڑے کے پولس وہ کہ تھا خطرہ کیونکہ گیا، ڈر کمانڈر کہ پکڑا زور اتنا نے جھگڑے¹⁰ کے یہودیوں کو پولس اور اُتریں وہ کہ دیا حکم کو فوجیوں اپنے نے اُس لئے اس ڈالیں۔ کر لائیں۔ واپس میں قلعے کر چھین سے میں پیچ

جس کیونکہ رکھ، حوصلہ” کہا، اور ہوا کھڑا آپاس کے پولس خداوند رات اُسی¹¹ شہر روم طرح اسی کہ ہے لازم ہے دی گواہی میں بارے میرے میں یروشلم نے تو طرح “دے۔ گواہی بھی میں

سازش خلاف کے پولس

* دیوار۔ ہوئی کی سفیدی: ترجمہ لفظی: مکار 23:3

نہ گے، کھائیں کچھ تو نہ ہم” کھائی، قَسَم کے کر سازش نے یہودیوں کچھ دن اگلے¹²
 “لیں۔ کر نہ قتل کو پولس تک جب گے پٹیں

لیا۔ حصہ میں سازش اس نے مردوں زیادہ سے چالیس¹³

کہ ھ کھائی قَسَم پکی نے ہم” کہا، اور گئے پاس کے بزرگوں اور اماموں راہنما وہ¹⁴

لیں۔ کر نہ قتل کو پولس تک جب گے کھائیں نہیں کچھ

اُسے وہ کہ کریں گزارش سے کانڈر کر مل ساتھ کے عالیہ عدالتِ یہودی ذرا اب¹⁵
 کا معاملے کے اُس سے تفصیل مزید آپ کہ کریں پیش یہ بہانہ لائیں۔ پاس کے آپ دوبارہ
 اُسے پہلے پہلے سے پہنچنے یہاں کے اُس ہم تو گا جائے لایا اُسے جب ہیں۔ چاہتے لینا جائزہ
 “گے۔ ہوں تیار لے کے ڈالنے مار

کو پولس کر جا میں قلعے نے اُس گیا۔ چل پتا کابات اس کو بھانجے کے پولس لیکن¹⁶
 دی۔ اطلاع

کانڈر کو جوان اس” کہا، کر بلا کو ایک سے میں افسروں رومی نے پولس پر اس¹⁷
 “ھ۔ خبر لے کے اُن پاس کے اس جائیں۔ لے پاس کے

مجھ کر بلا مجھے نے پولس قیدی” کہا، اور گیا لے پاس کے کانڈر کو بھانجے افسر¹⁸
 خبر لے کے آپ پاس کے اُس آؤں۔ لے پاس کے آپ کو نوجوان اس کہ کی گزارش سے
 “ھ۔

خبر کیا” پوچھا، نے اُس پھر گیا۔ ہوا لگ سے دوسروں کر پکڑا ہاتھ کا نوجوان کانڈر¹⁹
 “ہیں؟ چاہتے بتانا مجھے آپ جو ھ

آپ کہ ہیں گئے ہو متفق پر کرنے درخواست سے آپ یہودی” دیا، جواب نے اُس²⁰
 زیادہ اور وہ کہ گا ہو یہ بہانہ لائیں۔ سامنے کے عالیہ عدالتِ یہودی دوبارہ کو پولس کل
 ہیں۔ چاہتے کرنا حاصل معلومات میں بارے کے اُس سے تفصیل

تاک کی اُس آدمی زیادہ سے چالیس سے میں اُن کیونکہ مانیں، نہ بات کی اُن لیکن²¹
 تک جب گے پٹیں نہ گے کھائیں کچھ نہ ہم کہ ھ کھائی قَسَم نے انہوں ہیں۔ بیٹھے میں
 بات کی اُن آپ کہ ہیں میں انتظار اس صرف اور ہیں بیٹھے تیار ابھی وہ لیں۔ کر نہ قتل اُسے
 “مانیں۔

کا اُس ھ دیا بتا مجھے نے آپ کچھ جو” کہا، کے کر رخصت کو نوجوان نے کانڈر²²
 “کرنا۔ نہ ذکر سے کسی

ھ جاتا بھیجا پاس کے فیلکس گورنر کو پولس

اُس تھے۔ مقرر پر فوجیوں سو سو جو بلایا کو دو سے میں افسروں اپنے نے کانڈر پھر²³
 نو کورات آج انہیں کریں۔ تیار باز نیزہ سو دو اور گھڑ سوار ستر فوجی، سو دو” دیا، حکم نے
 ھ۔ جانا قیصر یہ بجے

پاس کے گورنر سلامت صحیح وہ تا کہ رکھنا تیار گھوڑے بھی لئے کے پولس²⁴ پہنچے۔

لکھا، خط یہ نے اُس پھر²⁵

لوسیاس کلودیُس: از”²⁶

سلام۔ کو فیلکس گورنر معزز

ہے، شہری رومی یہ کہ چلا پتا مجھے تھے۔ کو کرنے قتل کر پکڑ کو آدمی اس یہودی²⁷ لیا۔ بچا کر نکال اسے کر آساتھ کے دستوں اپنے نے میں لئے اس

کر اتر میں لئے اس میں، رہ لگا الزام پر اس کیوں وہ کہ تھا چاہتا کرنا معلوم میں²⁸ لایا۔ سامنے کے عالیہ عدالت کی اُن اسے

ایسا نے اس لیکن ہے۔ رکھتا تعلق سے شریعت کی اُن الزام کا اُن کہ ہوا معلوم مجھے²⁹ ہو۔ لائق کے موت سزائے یا ڈالنے میں جیل یہ پر بنا کی جس کیا نہیں کچھ

اس ہے، گئی کی سازش کی کرنے قتل کو آدمی اس کہ گئی دی اطلاع مجھے پھر³⁰ کہ دیا حکم بھی کو والوں لگانے الزام نے میں دیا۔ بھیج پاس کے آپ فوراً اسے نے میں لئے “کریں۔ پیش ہی کو آپ الزام اپنا پر اس وہ

تک پترس انتی وہ کر لے ساتھ کو پولس کیا۔ پورا حکم کا کمانڈر رات اُسی نے فوجیوں³¹ گئے۔ پہنچ

سفر کر لے کو پولس نے گھڑسواروں جبکہ چلے واپس کو قلعے پیادے دن اگلے³² رکھا۔ جاری

کیا۔ پیش سامنے کے فیلکس گورنر سمیت خط کو پولس نے انہوں کر پہنچ قیصریہ³³ پولس “ہیں؟ کے صوبے کس آپ” پوچھا، سے پولس پھر اور لیا پڑھ خط نے اُس³⁴ “کا۔ کلکیہ” کہا، نے

لگانے الزام پر آپ جب گا کروں وقت اُس سماعت کی آپ میں” کہا، نے گورنر پر اس³⁵ کی داری پہرا کی پولس میں محل کے ہیرودیس کہ دیا حکم نے اُس اور “گے۔ پہنچیں والے جائے۔

24

مقدمہ پر پولس

قیصریہ ترطلس بنام وکیل ایک اور بزرگ یہودی کچھ حنیاہ، اعظم امام بعد کے دن پانچ¹ کریں۔ پیش الزام اپنا پر پولس سامنے کے گورنر تا کہ آئے

کیا، پیش الزام کا یہودیوں کو فیلکس نے ترطلس تو گنجا بلایا کو پولس²

اس سے اندیشی دور کی آپ اور ہے، حاصل امان و امن بڑا ہمیں حکومت زیر کے آپ” ہے۔ ہوئی ترقی بہت میں ملک

ہیں۔ ممنون خاص کے آپ ہم لئے کے باتوں تمام ان فیلکس، معزز³

صرف عرض جائیں۔ تھک زیادہ سے حد سے باتوں میری آپ کہ چاہتا نہیں میں لیکن⁴
 دیں۔ توجہ پر معاملے ہمارے لئے کے لمحے ایک کے کراظہار کا مہربانی پر ہم آپ کہ ہے یہ
 کرتا پیدا فساد میں یہودیوں کے دنیا پوری جو ہے پایا دشمن عوام کو آدمی اس نے ہم⁵
 ہے سرغنہ ایک کافر قے ناصری یہ ہے۔ رہتا
 اسے نے ہم جب تھا رہا کر کوشش کی کرنے بے حرمتی کی المقدس بیت ہمارے اور⁶

چلائیں۔ مقدمہ پر اس مطابق کے شریعت اپنی تاکہ [پکڑا
 کے اس کہ دیا حکم اور گیا لے کر چھین سے ہم زبردستی اسے کرا کمانڈر لوسیاس مگر⁷
 [ہوں۔ حاضر پاس کے آپ مدعی
 “ہیں۔ سیکتے کرا تصدیق کی الزامات ہمارے خود آپ کے کر کچھ پوچھ کی اس⁸
 ہے۔ ہی ایسا واقعی یہ کہ کہا کر ملا ہاں میں ہاں کی اس نے یہودیوں باقی پھر⁹

دفاع کا پولس

کہا، میں جواب نے اس کرے۔ پیش بات اپنی پولس کہ کیا اشارہ نے گورنر¹⁰
 سے خوشی لئے اس ہیں، مقرر جج کے قوم اس سے سالوں کئی آپ کہ ہوں جانتا میں
 ہوں۔ کرتا پیش دفاع اپنا کو آپ
 جانے ہیں۔ ہوئے دن بارہ صرف گئے یروشلم مجھے کہ ہیں سیکتے کر معلوم خود آپ¹¹
 تھا۔ ہونا شریک میں عبادت مقصد کا
 عبادت کسی کے شہر نہ کیا، مباحثہ بحث سے کسی میں المقدس بیت نے میں نہ وہاں¹²
 نہیں حرکت ایسی کوئی میری بھی نے لوگوں ان چائی۔ چل ہل جگہ اور کسی یا میں خانے
 دیکھی۔

سیکتے۔ کر نہیں پیش ثبوت بھی کوئی کا اس ہیں رہے لگا پر مجھ یہ الزام جو¹³
 دیتے قرار بدعت یہ جسے ہوں چلتا پر راہ اسی میں کہ ہوں کرتا تسلیم میں بے شک¹⁴
 نبیوں اور شریعت بھی کچھ جو ہوں۔ کرتا پرستش کی خدا کے دادا باپ اپنے میں لیکن ہیں۔
 ہوں۔ مانتا میں اسے ہے لکھا میں صحیفوں کے
 گا ہو دن ایک کا قیامت کہ ہیں، رکھتے بھی یہ جو ہوں رکھتا امید وہی پر اللہ میں اور¹⁵
 گا۔ دے کر زندہ سے میں مردوں کو ناراستوں اور بازوں راست وہ جب
 کے انسان اور اللہ ضمیر میرا وقت ہر کہ ہے ہوتی یہی کوشش پوری میری لئے اس¹⁶
 ہو۔ صاف سامنے

خیرات لئے کے غریبوں کے قوم پاس میرے آیا۔ واپس یروشلم میں بعد کے سالوں کئی¹⁷
 تھا۔ چاہتا کرنا پیش بھی قربانیاں میں المقدس بیت میں اور تھی
 کی طہارت میں جب دیکھا میں المقدس بیت مجھے نے والوں لگانے الزام پر مجھ¹⁸
 فساد۔ نہ تھا، ہجوم کوئی نہ وقت اس تھا۔ رہا کرا دادا رسومات

شکایت کوئی خلاف میرے انہیں اگر تھے۔ وہاں یہودی کچھ کے آسیہ صوبہ لیکن 19 چاہئے۔ لگانا الزام پر مجھ کر ہو حاضر یہاں ہی انہیں تو ہے

نے انہوں تو تھا کھڑا سامنے کے عالیہ عدالتِ یہودی میں جب کہ بتائیں خود لوگ یہ یا 20 کیا۔ معلوم جرم کیا میرا

بات یہ کر پکار حضور کے اُن وقت اُس نے میں کہ ہے سکا ہو جرم ایک یہ صرف 21 جی مُردے کہ ہوں رکھتا ایمان میں کہ ہے رہا جا لگایا الزام لئے اس پر مجھ آج کی، بیان “۔ گے اُنہیں

کہا، نے اُس دیا۔ کر ملتوی مقدمہ تھا واقف خوب سے راہ کی عیسیٰ جو نے فیلکس 22 “گا۔ دوں فیصلہ میں پھر گے آئیں لوسیس کائڈر جب”

اُسے لیکن کرے تو داری پہرا کی اُس وہ کہ دیا حکم کو * افسر مقرر پر پولس نے اُس 23 سے کرنے خدمت کی اُس اور ملنے سے اُس کو عزیزوں کے اُس اور دے بھی سہولیات کچھ روکے۔ نہ

سامنے کے دروسلہ اور فیلکس پولس

تھی۔ یہودی دروسلہ آیا۔ واپس ہمراہ کے دروسلہ اہلیہ اپنی فیلکس بعد کے دنوں کچھ 24 سنیں۔ باتیں کی اُس میں بارے کے ایمان پر عیسیٰ نے انہوں کر بلا کو پولس

تو گئے چھڑ مضامین کے عدالت والی آنے اور نفس ضبط بازی، راست جب لیکن 25 میرے جب ہے، اجازت اب ہے۔ کافی الحال فی ”کاٹی، بات کی اُس کر گھبرا نے فیلکس “گا۔ لوں بلا کو آپ میں گا ہو وقت پاس

اُسے بار کئی وہ لئے اس گا، دے رشوت پولس کہ تھا رکھتا بھی اُمید یہ وہ ساتھ ساتھ 26 رہا۔ کرتا بات سے اُس کر بلا

کو پولس نے اُس تاہم گیا۔ آفیسٹس پُر کیس جگہ کی فیلکس تو گئے گزر سال دو 27 تھا۔ چاہتا برتنا رعایت ساتھ کے یہودیوں وہ کیونکہ دیا، چھوڑ میں قید خانہ

25

ہے کرتا اپیل سے شہنشاہ پولس

گیا۔ چلا یروشلم فیسٹس بعد دن تین کے پہنچنے قیصر یہ 1

الزامات اپنے پر پولس سامنے کے اُس نے راہنماؤں یہودی باقی اور اماموں راہنما وہاں 2

سے زور بڑے نے انہوں کئے۔ پیش

وہ کہ تھی یہ وجہ کرے۔ منتقل یروشلم کو پولس کے کر رعایت کی اُن وہ کہ کی منت 3

تھے۔ چاہتے کرنا قتل کو پولس میں راستے کر بیٹھ میں گھات

* افسر۔ مقرر پر سپاہیوں سو: افسر 24:23

وہاں خود میں اور ہے گیا رکھا میں قیصریہ کو پولس ”دیا، جواب نے فیستس لیکن ⁴ ہوں۔ کو جانے

کر جا وہاں ساتھ میرے راہنما کچھ کے آپ تو ہے ہوا سرزد جرم کوئی سے اُس اگر ⁵ ”لگائیں۔ الزام پر اُس

وہ دن اگلے گیا۔ چلا قیصریہ پھر گزارے، ساتھ کے اُن دن دس آٹھ مزید نے فیستس ⁶ دیا۔ حکم کا لانے کو پولس اور بیٹھا لئے کے کرنے عدالت

اور ہوئے کھڑے گرد ارد کے اُس یہودی ہوئے آئے سے یروشلم تو پہنچا پولس جب ⁷ سکے۔ کرنہ ثابت بات بھی کوئی وہ لیکن لگائے، الزامات سنجیدہ کئی پر اُس

نہ اور المقدس بیت نہ شریعت، یہودی نہ سے مجھ ”کہا، کے کر دفاع اپنا نے پولس ⁸ ”ہے۔ ہوا سرزد جرم خلاف کے شہنشاہ

آپ کیا ”پوچھا، نے اُس لئے اس تھا، چاہتا برتنارایت ساتھ کے یہودیوں فیستس لیکن ⁹ ”ہیں؟ تیار لئے کے جانے کئے پیش سامنے میرے میں عدالت کی وہاں کر جا یروشلم

کہ ہے لازم اور ہوں کھڑا میں عدالت رومی کی شہنشاہ میں ”دیا، جواب نے پولس ¹⁰ کوئی سے یہودیوں نے میں کہ ہیں واقف خوب سے اس بھی آپ جائے۔ کیا فیصلہ میرا یہیں کی۔ نہیں ناانصافی

سے مرنے میں تو ہوا لائق کے موت سزائے جو ہو ہوا سرزد کام ایسا کوئی سے مجھ اگر ¹¹ حوالے کے آدمیوں ان مجھے بھی کو کسی تو ہوں قصور بے اگر لیکن گا۔ کروں نہیں انکار ”!ہوں کرتا اپیل سے شہنشاہ میں ہے۔ نہیں حق کا کرنے

اپیل سے شہنشاہ نے آپ ”کہا، کے کر مشورہ سے کونسل اپنی نے فیستس کر سن یہ ¹² ”گے۔ جائیں پاس کے ہی شہنشاہ آپ لئے اس ہے، کی

سامنے کے برنیکے اور اگر با پولس

آیا۔ ملنے سے فیستس ساتھ کے برنیکے بہن اپنی بادشاہ اگر باتو گئے گزر دن کچھ ¹³

کے بادشاہ پر معاملے کے پولس نے فیستس میں اتنے رہے۔ ٹھہرے وہاں دن کئی وہ ¹⁴ ہے۔ گیا چلا کر چھوڑ فیلکس جسے ہے قیدی ایک یہاں ”کہا، نے اُس کی۔ بات ساتھ

اُسے کر لگا الزامات پر اُس نے بزرگوں یہودی اور اماموں راہنما تو گیا یروشلم میں جب ¹⁵ کیا۔ تقاضا کا دینے قرار مجرم

قرار مجرم بغیر کئے پیش میں عدالت کو کسی قانون رومی دیا، جواب انہیں نے میں ¹⁶ تاکہ جائے دیا موقع کا کرنے سامنا کا والوں لگانے الزام پہلے اُسے کہ ہے لازم دیتا۔ نہیں سکے۔ کر دفاع اپنا

ہی اگلے نے میں کی۔ نہ تاخیر نے میں تو پہنچے یہاں والے لگانے الزام پر اُس جب ¹⁷ دیا۔ حکم کا کرنے پیش کو پولس کے کر منعقد عدالت دن

نہیں جرم ایسے وہ تو ہوئے کھڑے لئے کے لگانے الزام مخالف کے اُس جب لیکن ¹⁸ تھا۔ رہا کر میں توقع کی جن تھے

آدمی مُردہ ایک اور مذہب اپنے کے اُن جو تھا جھگڑا اور کوئی ساتھ کے اُس کا اُن ¹⁹ زندہ وہ کہ ہے کرتا دعویٰ پولس میں بارے کے عیسیٰ اِس ہے۔ رکھتا تعلق سے عیسیٰ بنام ہے۔

صحیح کا معاملے اِس طرح کس کہ تھا نہیں معلوم مجھے کیونکہ گیا پڑ میں اُلجھن میں ²⁰ جانے کئے پیش میں عدالت وہاں کر جابرو شلم آپ کیا پوچھا، نے میں چنانچہ لوں۔ جائزہ

‘ہیں؟ تیار لئے کے اُسے کہ دیا حکم نے میں پھر‘ کرے۔ فیصلہ میرا ہی شہنشاہ کی، اپیل نے پولس لیکن ²¹ کروا نہ انتظام کا بھیجنے پاس کے شہنشاہ اُسے تک جب جائے رکھا میں قید تک وقت اُس سکوں۔“

“ہوں۔ چاہتا سننا کو شخص اُس بھی میں” کہا، سے فیستس نے اگر ²² گے۔“ لیں سن کو اُس آپ ہی کل ”دیا، جواب نے اُس

اور افسروں فوجی بڑے اور آئے ساتھ کے دھام دھوم بڑی برنیکیے اور اگر ²³ کو پولس پر حکم کے فیستس ہوئے۔ داخل میں عام دیوان ساتھ کے آدمیوں نامور کے شہر گیا۔ لایا اندر

کو آدمی ایک یہاں آپ! حضرات و خواتین تمام اور بادشاہ اگر ²⁴ یہاں خواہ ہوں، والے رہنے کے یروشلم وہ خواہ یہودی تمام میں بارے کے جس میں دیکھتے ہیں۔ رہے کرتقاضا کا موت سزائے کر چا شور کے،

ہو۔ لائق کے موت سزائے جو کیا نہیں کام ایسا کوئی نے اِس تو میں دانست میری ²⁵ ہے۔ کیا فیصلہ کا بھیجنے روم اِسے نے میں لئے اِس ہے، کی اپیل سے شہنشاہ نے اِس لیکن

اِس گیا۔ لگایا نہیں الزام صاف کوئی پر اِس کیونکہ دوں؟ لکھ کیا کو شہنشاہ میں لیکن ²⁶ آپ تاکہ سا منے، کے آپ بادشاہ اگر ²⁶ خاص ہوں، لایا سا منے کے سب آپ اِسے میں لئے سکوں۔ لکھ کچھ میں اور کریں تفتیش کی اِس

جس بھیجیں روم کو قیدی ایک ہم کہ ہے رہی لگ بات سی بے تُکی مجھے کیونکہ ²⁷ “ہیں۔ گئے لگائے نہیں الزامات صاف تک اب پر

26

دفاع سامنے کے اگر ²⁸ پولس

نے پولس “ہے۔ اجازت کی بولنے میں دفاع اپنے کو آپ” کہا، سے پولس نے اگر ¹ کیا، آغاز کا بولنے میں دفاع اپنے کے کر اشارہ سے ہاتھ

دفاعی یہ میرا ہی آپ آج کہ ہوں سمجھتا نصیب خوش کو آپ اپنے میں بادشاہ، اگر پانچ² ہے۔ رہا پڑ دینا میں جواب کے الزامات تمام کے یہودیوں مجھے جو ہیں رہے سن بیان میری ہیں۔ واقف سے تنازعوں اور رواج و رسم کے یہودیوں آپ کے لئے اس کر خاص³ سنیں۔ بات میری سے صبر آپ کہ ہے عرض میں یروشلم بلکہ قوم اپنی تک اب کر لے سے جوانی نے میں کہ ہیں جانتے یہودی تمام⁴ گزاری۔ زندگی طرح کس

کہ ہیں سکتے دے بھی گواہی کی اس تو چاہیں اگر اور ہیں جانتے سے دیر بڑی مجھے وہ⁵ ہے۔ کٹر سے سب جو کی فرتے اُسی کے مذہب ہمارے تھا، گزارتا زندگی کی فریسی میں رکھتا اُمید پر وعدے اُس میں کہ ہے رہی جا کی سے وجہ اس عدالت میری آج اور⁶ کیا۔ سے دادا باپ ہمارے نے اللہ جو ہوں بڑی اور رات دن قبیلے بارہ ہمارے سے وجہ کی جس ہے اُمید وہی یہ میں حقیقت⁷ تو بھی ہیں۔ تپتے وہ لئے کے تکمیل کی جس اور ہیں رھتے کرتے عبادت کی اللہ سے لگن ہیں۔ رہے لگا الزام کا رکھنے اُمید یہ پر مجھ لوگ یہ بادشاہ، اے

دیتا کر زندہ کو مردوں اللہ کہ ہے لگایقین ناقابل کیوں خیال یہ کو سب آپ لیکن⁸ ہے؟ فرض میرا کرنا مخالفت کی ناصری عیسیٰ سے طریقے ممکن ہر کہ تھا سمجھتا بھی میں پہلے⁹ ہے۔ کے وہاں نے میں کر لے اختیار سے اماموں راہنما بھی۔ کیا میں یروشلم نے میں یہ اور¹⁰

فیصلہ کا دینے موت سزائے انہیں کبھی جب اور دیا۔ ڈلو میں جیل کو مقدسوں سے بہت دیا۔ ووٹ میں حق اس بھی نے میں تو تھا کرنا میں بارے کے عیسیٰ کر دلا سزا انہیں دفعہ بہت اور گیا میں خانوں عبادت تمام میں¹¹ ایذا کی اُن کہ تھا گیا آ میں طیش اتنے میں رہا۔ کرتا کوشش کی کرنے مجبور پر بکنے کفر گیا۔ بھی ملک بیرون سے غرض کی رسانی

ہے کرتا ذکر کا تبدیل اپنی پولس

تھا۔ رہا جا دمشق کر لے نامہ اجازت اور اختیار سے اماموں راہنما میں دن ایک¹² سے سورج جو دیکھی روشنی ایک کہ تھا رہا چل پر سڑک میں بجے بارہ تقریباً دوپہر¹³ چمکی۔ گرد گردا کے سفروں ہم میرے اور میرے کر آ سے آسمان وہ تھی۔ تیز زیادہ

تو ساؤل، ساؤل، سنی، آواز ایک میں زبان آرامی نے میں اور گئے گر پر زمین سب ہم¹⁴ کا دشواری ہی لئے تیرے مارنا پاؤں خلاف کے آنکس میرے یوں ہے؟ ستاتا کیوں مجھے ہے۔ باعث

ہوں، عیسیٰ میں دیا، جواب نے خداوند، ہیں؟ کون آپ خداوند، پوچھا، نے میں¹⁵ ہے۔ ستاتا تو جسے وہی

کے کرنے مقرر گواہ اور خادم اپنا تجھے میں کیونکہ جا، ہو کھڑا کر اُٹھ اب لیکن¹⁶
اُس اور ہے دینی گواہی تجھے کی اُس ہے دیکھا نے تو کچھ جو ہوں۔ ہوا ظاہر پر تجھے لئے
گا۔ کروں ظاہر پر تجھے آئندہ میں جو بھی کی

جن بھی سے قوموں غیر یہودی اُن اور گا رکھوں بچائے سے قوم اپنی تیری تجھے میں¹⁷
گا۔ بھیجوں تجھے پاس کے

اور نور سے اختیار کے ابلیس اور تاریکی وہ تاکہ گا دے کھول کو آنکھوں کی اُن تو¹⁸
ساتھ کے اُن وہ اور گا جائے دیا کر معاف کو گناہوں کے اُن پھر کریں۔ رجوع طرف کی اللہ
ہیں۔ گئے کئے مقدس سے لانے ایمان پر مجھ جو گے ہوں شریک میں میراث آسمانی

ہے کرتا بیان کا خدمت اپنی پولس

کی نہ نافرمانی کی رویا آسمانی اس نے میں تو سنایہ نے میں جب بادشاہ، اگر یا اے¹⁹
اپنے اور کریں رجوع طرف کی اللہ کے کرتوبہ لوگ کہ کی منادی کی بات اس بلکہ²⁰
یروشلم پھر کی، میں دمشق پہلے تبلیغ کی اس نے میں کریں۔ بھی اظہار کا تبدیلی اپنی سے عمل
بھی۔ میں قوموں غیر یہودی بعد کے اس اور میں یہودیہ پورے اور

کی۔ کوشش کی کرنے قتل کر پکڑ میں المقدس بیت مجھے نے یہودیوں سے وجہ اسی²¹
اور چھوٹوں کر ہو کھڑا یہاں میں لئے اس ہے، کی مدد میری تک آج نے اللہ لیکن²²
اور موسیٰ جو ہے کچھ وہی وہ ہوں سناتا میں کچھ جو ہوں۔ سکا دے گواہی اپنی کو بڑوں
ہے، کہا نے نبیوں

یوں وہ کہ اور گا اٹھے جی سے میں مردوں جو گا ہو شخص پہلا کر اٹھا دکھ مسیح کہ²³
گا۔ کرے پر چار کا نور کے اللہ سامنے کے غیر یہودیوں اور قوم اپنی

زیادتی کی علم! او میں ہوش پولس، ”اٹھا، چلا کر کاٹ بات کی پولس فیستس اچانک²⁴
ہے۔ دیا کر دیوانہ تمہیں نے

اور حقیقی باتیں یہ میری ہوں۔ نہیں دیوانہ میں فیستس، معزز” دیا، جواب نے پولس²⁵
ہیں۔ معقول

ہوں۔ سکا کر بات کر کھل سے اُن میں لئے اس ہیں، واقف سے ان سلامت بادشاہ²⁶
کو نے کسی یا میں پوشیدگی یہ کیونکہ رہا، نہیں چھپا سے اُن کچھ سب یہ کہ ہے یقین مجھے
ہوا۔ نہیں میں

پر اُن آپ کہ ہوں جانتا میں بلکہ ہیں؟ رکھتے ایمان پر نبیوں آپ کیا بادشاہ، اگر یا اے²⁷
ہیں۔ رکھتے ایمان

ہیں۔ چاہتے بنانا مسیحی کے کر قاتل مجھے سے جلدی بڑی تو آپ ”کہا، نے اگر یا²⁸

تمام بلکہ آپ صرف نہ کہ ہوں کرتا دعا سے اللہ میں بدیر یا جلد ”دیا، جواب نے پولس²⁹
کے۔ زنجیروں میری سوائے جائیں، بن مانند میری حاضرین

گئے۔ چلے کر اٹھ سب باقی اور برنیکے گورنر، بادشاہ، پھر³⁰

کہ تھے متفق پر اس سب لگے۔ کرنے بات سے دوسرے ایک وہ کرنکل سے وہاں³¹
 ”ہو۔ لائق کے قید یا موت سزائے جو کیا نہیں کچھ نے آدمی اس“
 رہا اسے تو ہوتی کی نہ اپیل سے شہنشاہ نے اس اگر ”کہا، سے فیستس نے اگر پاور³²
 ”تھا۔ سگنا جا کیا“

27

سفر طرف کی روم کا پولس

ایک سمیت قیدیوں اور ایک چند کو پولس تو گیا کیا متعین سفر لئے کے اٹلی ہمارا جب¹
 تھا۔ مقرر پر پلٹن شاہی جو تھا یولیس نام کا جس گیا کیا حوالے کے * افسر رومی
 شہر ادر متیم ہم تھا۔ آدمی مکڈونی کا شہر تھسلیکیہ وہ تھا۔ ساتھ ہمارے بھی ارسترخس²
 تھا۔ جانا کو گاہوں بندر چند کی آسیہ صوبہ جسے ہوئے سوار پر جہاز ایک کے
 دوستوں کے اُس میں شہر کو پولس کے کر مہربانی نے یولیس تو پہنچے صیدا ہم دن اگلے³
 سکیں۔ کرپوری ضروریات کی اُس وہ تا کہ دی اجازت کی جانے پاس کے
 صوبہ اور قبرص جزیرہ سے وجہ کی ہواؤں مخالف تو ہوئے روانہ سے وہاں ہم جب⁴
 گزرے۔ سے درمیان کے آسیہ
 کے لوکیہ صوبہ کر گزر سے سمندر کے پمفیلیہ اور کلکیہ ہم چلتے چلتے پر سمندر کھلے پھر⁵
 پہنچے۔ مورہ شہر
 رہا جا اٹلی جہاز مصری ایک کا اسکندریہ کہ چلا پتا کو افسر مقرر پر قیدیوں وہاں⁶
 کیا۔ سوار ہمیں نے اُس پر اُس ہے۔
 لیکن پہنچے۔ قریب کے کینڈس سے مشکل بڑی اور چلے آہستہ آہستہ ہم دن کئی⁷
 قریب کے شہر سلہونے اور کیا رخ طرف کی کریتہ جزیرہ نے ہم سے وجہ کی ہوا مخالف
 کیا۔ سفر میں آڑ کی کریتہ کر گزر سے
 جس پہنچے جگہ ایک سے مشکل بڑی ہوئے چلتے ساتھ ساتھ کے ساحل ہم وہاں لیکن⁸
 تھا۔ واقع قریب کے اُس لسیہ شہر تھا۔ بندر حسین نام کا
 کفارہ کیونکہ تھا، چکا ہو بھی خطرناک سفر بحری اب اور تھا گیا ہو ضائع وقت بہت⁹
 کیا، آگاہ انہیں نے پولس لئے اس تھا۔ چکا گزر (میں شروع کے نومبر تقریباً) دن کا
 مال جہاز، ہمیں گی۔ آئے مصیبت بڑی پر ہم کر جا آگے کہ ہے پتا مجھے حضرات،”¹⁰
 ”گا۔ پڑے اٹھانا نقصان کا جانوں اور اسباب و
 اور ناخدا کے جہاز کے کر نظر انداز بات کی اُس نے افسر رومی مقرر پر قیدیوں لیکن¹¹
 مانی۔ بات کی مالک

* افسر۔ مقرر پر سپاہیوں سو: افسر 27:1

اس تھا مشکل رکھنا لئے کے موسم کے سردیوں کو جہاز میں 'بندر حسین' چونکہ¹² فینکس کیونکہ تھے۔ چاہتے گزارنا موسم کا سردیوں کر پہنچ تک فینکس آگے لوگ اکثر لئے کھلی طرف کی مغرب شمال اور مغرب جنوب صرف جو تھی بندرگاہ اچھی کی کریتہ جزیرہ تھی۔

طوفان پر سمندر

نے ملاحوں تو لگی چلنے ہوا سی ہلکی سے سمت کی جنوب جب دن ایک چنانچہ¹³ چلنے ساتھ ساتھ کے ساحل کے کریتہ کر اٹھا لنگر وہ ہے۔ گیا ہو پورا ارادہ ہمارا کہ سوچا لگے۔

طوفانی ایک سے طرف کی جزیرے پر اُن اور گیا بدل موسم بعد کے دیر ہی تھوڑی لیکن¹⁴ ہے۔ کہلاتی مشرق شمال باد جو پڑی ٹوٹ ہوا

مان ہار نے ہم لئے اس سکا، کر نہ رُخ طرف کی ہوا اور گیا آمین قابو کے ہوا جہاز¹⁵ دیا۔ چلنے ساتھ ساتھ کے ہوا کو جہاز کر

بڑی نے ہم تو لگے گزرنے سے میں آڑ کی کوڈہ بنام جزیرہ چھوٹے ایک ہم جب¹⁶ کے جہاز سے رستے وہ تک اب رکھا۔ محفوظ کر اٹھا پر جہاز کو کشتی بچاؤ سے مشکل (تھی۔ رہی جا کھینچی ساتھ

ارد کے اُس خاطر کی بنانے مضبوط زیادہ کو ڈھانچے کے جہاز نے ملاحوں پھر¹⁷ دھنس میں چور بالو پڑے قریب کے افریقہ شمالی جہاز کہ تھا یہ خوف باندھے۔ رستے گرد تاکہ دیا ڈال لنگر نے انہوں لئے کے بچنے سے اس (تھا۔ سورتس نام کا ریتوں ان) جائے۔

بڑھا۔ آگے چلتے چلتے ساتھ کے ہوا جہاز یوں چلے۔ آہستہ کچھ جہاز اسباب و مال ملاح کہ تھا رہا جھنجھوڑ سے شدت اتنی کو جہاز طوفان بھی دن اگلے¹⁸

لگے۔ پھینکنے میں سمندر کو میں سمندر سامان کچھ کا چلانے جہاز سے ہاتھوں ہی اپنے نے انہوں دن تیسرے¹⁹ دیا۔ پھینک

نظر ستارے نہ اور سورج نہ ہوئی۔ نہ ختم بھی بعد کے دنوں بہت شدت کی طوفان²⁰ رہی۔ جاتی اُمید ہر کی بچنے ہمارے آخرکار کہ تک یہاں آئے

کے لوگوں نے پولس آخرکار جائے۔ کھایا کھانا کہ تھا چاہتا نہیں دل سے دیر کافی²¹ روانہ سے کریتہ کرمان بات میری آپ کہ ہوتا بہتر حضرات، ”کہا، کر ہو کھڑے میں بیچ جاتے۔ بچ سے خسارے اور مصیبت اس آپ پھر ہوئے۔ نہ

بھی ایک سے میں آپ رکھیں۔ حوصلہ کہ ہوں کرتا نصیحت کو آپ میں اب لیکن²² گا۔ جائے ہو تباہ جہاز صرف گا۔ مرے نہیں

† ہے۔ جاتا رکھا میں سمت ہی ایک رُخ کا جہاز سے مدد کی جس لنگر چھوٹا یعنی لنگر: 27:17

کا جس فرشتہ کا خدا اُسی ہوا، کھڑا آپاس میرے فرشتہ ایک رات پچھلی کیونکہ²³ ہوں۔ کرتا میں عبادت کی جس اور ہوں بندہ میں

جائے۔ کیا پیش سامنے کے شہنشاہ تجھے کہ ہے لازم ڈر۔ مت پولس، کہا، نے اُس²⁴ گا۔ رکھے بچائے بھی جانیں کی سفروں ہم تمام واسطے تیرے سے مہربانی اپنی اللہ اور

اُس طرح جس گا ہو ہی ایسا کہ ہے ایمان پر اللہ میرا کیونکہ رکھیں، حوصلہ لئے اس²⁵ ہے۔ فرمایا نے

“ہے۔ جانا چڑھ پر ساحل کے جزیرے کسی کو جہاز لیکن²⁶

رات آدمی تقریباً کہ تھا رہا جا چلا ہے پر اداریہ بحیرہ جہاز رات چودھویں کی طوفان²⁷ ہے۔ رہا آزدیک ساحل کہ کیا محسوس نے ملاحوں کو

کے دیر تھوڑی تھی۔ فٹ 120 وہ کہ ہوا معلوم انہیں کے کر پیمائش کی گہرائی کی پانی²⁸ تھی۔ چکی ہو فٹ 90 گہرائی کی اُس بعد

چٹانوں پڑی پر ساحل ہم کہ ہے خطرہ کہ لگایا اندازہ نے انہوں کیونکہ گئے، ڈر وہ²⁹ کہ کی دعا کر ڈال لنگر چار سے حصے پچھلے کے جہاز نے انہوں لئے اس جائیں۔ ٹکرا سے جائے۔ چڑھ سے جلدی دن

کر بنا بہانہ یہ نے انہوں کی۔ کوشش کی ہونے فرار سے جہاز نے ملاحوں وقت اُس³⁰ دی۔ اُترنے میں پانی کشتی بچاؤ ہیں چاہتے ڈالنا لنگر بھی سے سامنے کے جہاز ہم کہ

نہ پر جہاز آدمی یہ اگر” کہا، سے فوجیوں اور افسر مقرر پر قیدیوں نے پولس پر اس³¹ گے۔ جائیں مر سب آپ تو رہیں

دیا۔ چھوڑ کھلا اُسے کر کاٹ کورسے کے کشتی بچاؤ نے انہوں چنانچہ³²

کہا، نے اُس لیں۔ کھا کچھ وہ کہ سمجھایا کو سب نے پولس کہ تھی والی پھٹنے پو³³ کھایا۔ نہیں کچھ کر رہ میں حالت کی اضطراب سے دن چودہ نے آپ”

نہ آپ کیونکہ ہے، ضروری لئے کے بچاؤ کے آپ یہ لیں۔ کھا کچھ کے کر مہربانی اب³⁴ “گا۔ ہو نہیں بیکا بھی بال ایک کا آپ بلکہ گے جائیں بچ صرف

کی۔ دعا کی شکرگزاری سے اللہ سامنے کے سب اُن اور لی روٹی کچھ نے اُس کر کہ یہ³⁵ لگا۔ کھانے کر توڑ اُسے پھر

کھایا۔ کھانا کچھ بھی نے انہوں اور ہوئی افزائی حوصلہ کی دوسروں سے اس³⁶

تھے۔ افراد 276 ہم پر جہاز³⁷

ہو ہلکا اور جہاز تا کہ گیا پھینکا میں سمندر بھی کو گندم تو گئے ہو سیر سب جب³⁸ جائے۔

ہے جانا ہو ٹکڑے ٹکڑے جہاز

آئی نظر خلیج ایک لیکن پہچانا۔ نہ کو علاقے ساحلی نے ملاحوں تو گیا چڑھ دن جب³⁹ سکیں۔ چڑھا پر خشکی وہاں کو جہاز ہم شاید کہ آیا خیال انہیں تھا۔ اچھا ساحل کا جس

نے انہوں پہر دیا۔ چھوڑ میں سمندر انہیں کر کاٹ رستے کے لنگروں نے انہوں چنانچہ⁴⁰
 ہوا کر چڑھا کو بادبان والے سامنے اور تھے ہوتے بندھے پتوار سے جن دیئے کھول رستے وہ
 کیا۔ رخ طرف کی ساحل سے زور کے

دھنس ماتھا کا جہاز گیا۔ چڑھ پر اُس کر ٹکرا سے چور بالو ایک جہاز چلتے چلتے لیکن⁴¹
 ٹکڑے سے ٹکروں کی موجوں حصہ پچھلا کا اُس جبکہ سکا نہ بھی هل وہ کہ تک یہاں گیا
 لگا۔ ہونے ٹکڑے

سکیں۔ ہونہ فرار کر تیر سے جہاز وہ تا کہ تھے چاہتے کرنا قتل کو قیدیوں فوجی⁴²
 نہ کرنے ایسا انہیں نے اُس لئے اس تھا، چاہتا بچانا کو پولس افسر مقرر پر اُن لیکن⁴³
 کٹارے کر لگا چھلانگ میں پانی ہیں سکتے تیر جو سب وہ پہلے کہ دیا حکم نے اُس دیا۔
 پہنچیں۔ تک

سلامت صحیح سب یوں تھا۔ پہنچنا کر پکڑ کو ٹکڑے کسی کے جہاز یا تختوں کو باقیوں⁴⁴
 پہنچے۔ تک ساحل

28

میں ملتے جزیرہ

ہے۔ ملتے نام کا جزیرے کہ ہوا معلوم ہمیں پر بچنے سے طوفان¹
 استقبال ہمارا کر جلا آگ نے انہوں دکھائی۔ مہربانی غیر معمولی ہمیں نے لوگوں مقامی²
 تھی۔ ٹھنڈ اور تھی چکی ہو شروع بارش کیونکہ کیا،
 ایک پھینکا میں آگ اُسے نے اُس ہی جون لیکن کیا۔ جمع ڈھیر کا لکڑی بھی نے پولس³
 ڈس اُسے کر چمٹ سے ہاتھ کے پولس اور آیا نکل کر بھاگ سے تپش کی آگ سانپ زہریلا
 لیا۔
 کہنے سے دوسرے ایک تو دیکھا لگے سے ہاتھ کے پولس کو سانپ نے لوگوں مقامی⁴
 جینے اسے دیوی کی انصاف لیکن گیا، بچ سے سمندریہ گو گا۔ ہو قاتل ضرور آدمی یہ ”لگے،
 دیتی۔ نہیں“

اثر بُرا کوئی کا سانپ اور دیا، پھینک میں آگ کر جھٹک کو سانپ نے پولس لیکن⁵
 ہوا۔ نہ پر اُس

بعد کے دیر کافی لیکن پڑے، گر اچانک یا جائے سوچ وہ کہ رہے میں انتظار اس لوگ⁶
 دیا۔ قرار دیوتا اُسے کر بدل خیال اپنا نے انہوں پر اس ہوا۔ نہ کچھ بھی

اُس تھا۔ پُلیس نام کا اُس تھیں۔ زمینیں کی آدمی بڑے سے سب کے جزیرے ہی قریب⁷
 کی۔ نوازی مہمان خوب ہماری تک دن تین اور کیا استقبال ہمارا میں گھر اپنے نے

کمرے کے اُس پولس تھا۔ مبتلا میں مرض کے پیچش اور بخار وہ تھا، پڑا بیمار باپ کا اُس⁸
 ملی۔ شفا کو مریض پر اس دیئے۔ رکھ پر اُس ہاتھ اپنے اور کی دعا لئے کے اُس گیا، میں

پائی۔ شفا کر آپاس کے پولس نے مریضوں تمام باقی کے جزیرے تو ہوا یہ جب⁹

وقت کا ہونے روانہ جب اور کی۔ عزت ہماری سے طرح کئی نے انہوں میں نتیجے¹⁰
تھا۔ درکار لئے کے سفر جو کیا مہیا کچھ سب وہ ہمیں نے انہوں تو گیا آ

تک روم سے ملتے جزیرہ

موسم کے سردیوں جو ہوئے سوار پر جہاز ایک ہم پھر گئے۔ گزر ماہ تین پر جزیرے¹¹
دیوتاؤں جڑواں پر ماتھے کے اُس اور تھا کا اسکندریہ جہازیہ تھا۔ گیا ٹھہر وہاں لئے کے
کر ہو رخصت سے وہاں ہم تھی۔ نصب مورت کی، پولکس اور، کاسٹر

بعد کے دن تین پہنچے۔ شہر سرکوسہ¹²

ہوا سے جنوب پھر ٹھہرے۔ دن ایک صرف ہم جہاں گئے شہر ریگیم سے وہاں ہم¹³
پہنچے۔ پٹیولی دن اگلے ہم لئے اس اُٹھی،

ایک پاس اپنے ہمیں نے انہوں ہوئی۔ سے بھائیوں کچھ ملاقات ہماری میں شہر اس¹⁴
گئے۔ پہنچ روم ہم یوں دی۔ دعوت کی رہنے ہفتہ

کرنے استقبال ہمارا کچھ اور تھا، رکھا سن میں بارے ہمارے نے بھائیوں کے روم¹⁵
سکے۔ آتک، سرائے تین، صرف کچھ جبکہ آئے تک چوک کے ایس بنام قصبہ لئے کے
پایا۔ حوصلہ نیا اور کیا شکر کا اللہ نے پولس کر دیکھ انہیں

میں روم

ملی، اجازت کی رہنے میں مکان کے کرائے اپنے کو پولس پر پہنچنے میں روم ہمارے¹⁶
رہا۔ ساتھ کے اُس لئے کے کرنے داری پہرا کی اُس فوجی ایک گو

نے اُس تو ہوئے جمع وہ جب بلایا۔ کوراہنماؤں یہودی نے پولس تو گئے گزر دن تین¹⁷
حالانکہ گیا دیا کر حوالے کے رومیوں کے کر گرفتار میں یروشلم مجھے بھائیو، کہا، سے اُن
تھا۔ کیا نہیں کچھ خلاف کے رواج و رسم کے دادا باپ اپنے یا قوم اپنی نے میں

موت سزائے مجھے انہیں کیونکہ تھے، چاہتے کرنا رہا مجھے کر لے جائزہ میرا رومی¹⁸
تھا۔ ملا نہ سبب کوئی کا دینے

گیا، دیا کر مجبور پر کرنے اپیل سے شہنشاہ مجھے یوں اور کیا اعتراض نے یہودیوں لیکن¹⁹
لگاؤں۔ الزام کوئی پر قوم اپنی میں کہ ہے نہیں ارادہ یہ میرا گو

شخص اُس میں کروں۔ گفتگو اور ملوں سے آپ تا کہ بلایا کو آپ لئے اس نے میں²⁰
“ہے۔ رکھتا اسرائیل اُمید کی آنے کے جس ہوں ہوا جکڑا سے زنجیروں ان خاطر کی

نہیں خط بھی کوئی میں بارے کے آپ سے یہودیہ ہمیں دیا، جواب اُسے نے یہودیوں²¹
تو نہ میں بارے کے آپ بھی نے ایک سے میں اُن ہیں آئے سے وہاں بھائی جتنے اور ملا۔
بتائی۔ بات بُری کوئی نہ دی رپورٹ منفی کوئی

جانتے اتنا ہم کیونکہ ہیں، کیا خیالات کے آپ کہ ہیں چاہتے سننا سے آپ ہم لیکن²²
 “ہیں۔ رہے کہ باتیں خلاف کے فرمے اس لوگ جگہ ہر کہ ہیں

جہاں آئے جگہ اُس دوبارہ یہودی جب کیا۔ مقرر دن ایک کا ملنے نے اُنہوں چنانچہ²³
 کی اللہ نے اُس تک شام کر لے سے صبح تھی۔ زیادہ بہت تعداد کی اُن تو تھا رہتا پولس
 کے نبیوں اور شریعت کی موسیٰ اُنہیں نے اُس دی۔ گواہی کی اُس اور کی بیان بادشاہی
 کی۔ کوشش کی کرنے قاتل میں بارے کے عیسیٰ کے کر کر پیش جات حوالہ
 لائے۔ نہ ایمان باقی لیکن گئے، ہو قاتل تو کچھ²⁴

کہا، سے اُن نے پولس تولگے جانے وہ جب گئے۔ چلے وہ تو ہوئی پیدا نا اتفاقی میں اُن²⁵
 ”کہ کہا ٹھیک سے دادا باپ کے آپ معرفت کی نبی یسعیاہ نے القدس روح“
 بتا، کو قوم اس جا،²⁶

گے سنو سے کانوں اپنے تم

گے، سمجھو نہیں کچھ مگر

گے دیکھو سے آنکھوں اپنی تم

گے۔ جانو نہیں کچھ مگر

ہے۔ گیا ہو بے حس دل کا قوم اس کیونکہ²⁷

ہیں، سنتے سے کانوں اپنے سے مشکل وہ

ہے، رکھا کر بند کو آنکھوں اپنی نے اُنہوں

دیکھیں، سے آنکھوں اپنی وہ کہ ہونہ ایسا

سنیں، سے کانوں اپنے

سمجھیں، سے دل اپنے

کریں رجوع طرف میری

“۔ دوں شفا اُنہیں میں اور

نجات یہ سے طرف کی اللہ کہ لیں جان اب” کی، ختم سے الفاظ ان بات اپنی نے پولس²⁸

“!بھی گے سنیں وہ اور ہ گئی کی پیش بھی کو غیر یہودیوں

[گئے۔ چلے ہوئے کرتے مباحثہ بحث میں آپس یہودی تو کہا یہ نے اُس ج ب]²⁹

کا اُس آیا پاس کے اُس بھی جو رہا۔ میں گھر کے کرائے اپنے سال دو پورے پولس³⁰

کے کر استقبال نے اُس

اور دی۔ تعلیم کی مسیح عیسیٰ خداوند اور کی منادی کی بادشاہی کی اللہ سے دلیری³¹

کی۔ نہ مداخلت نے کسی

رومیوں

سلام

بُلا یا لئے کے ہونے رسول جسے ھ سے طرف کی پولس غلام کے عیسیٰ مسیح خط یہ ¹ ھ۔ گیا کیا الگ لئے کے کرنے منادی کی خبری خوش کی اللہ اور

کر سے نبیوں اپنے ہی پہلے نے اللہ وعدہ کا خبری خوش اس درج میں نوشتوں پاک ² تھا۔ رکھا

نسل کی داؤد وہ سے لحاظ انسانی ھ۔ میں بارے کے عیسیٰ فرزند کے اُس پیغام یہ اور ³ ہوا، پیدا سے

مردوں وہ جب ٹھہرا فرزند کا اللہ ساتھ کے قدرت وہ سے لحاظ کے القدس روح جبکہ ⁴ خبری۔ خوش کی اللہ میں بارے کے مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے ھ یہ اُٹھا۔ جی سے میں

میں غیر یہودیوں تمام ہم کہ ھ ہوا حاصل فضل یہ کا اختیار رسولی ہمیں سے مسیح ⁵ ملے۔ جلال کو نام کے مسیح یوں اور جائیں ہو تابع کے اُس کر لا ایمان وہ تا کہ کریں منادی

ہیں۔ ہوئے بلائے کے مسیح عیسیٰ جو ہیں، سے میں غیر یہودیوں اُن بھی آپ ⁶ مقدس و مخصوص اور ہیں پیارے کے اللہ میں روم جو ہوں رہا لکھ کو سب آپ میں ⁷

ہیں۔ گئے بلائے لئے کے ہونے کریں۔ عطا سلامتی اور فضل کو آپ مسیح عیسیٰ خداوند اور باپ ہمارا خدا

آرزو کی جانے روم

ہوں، کرتا شکر کا خدا اپنے سے وسیلے کے مسیح عیسیٰ لئے کے سب آپ میں اول، ⁸ ھ۔ رہا ہو چرچا کا ایمان کے آپ میں دنیا پوری کیونکہ

کے اُس میں جب ہوں کرتا میں روح اپنی میں خدمت کی جس ھ گواہ میرا ہی خدا ⁹ ہوں رہتا کرتا یاد کو آپ لگاتار میں ہوں، پھیلاتا خبری خوش میں بارے کے فرزند

کی آنے پاس کے آپ آخر کار مجھے اللہ کہ ہوں کرتا منت میں دعاؤں اپنی وقت ہر اور ¹⁰ کرے۔ عطا کامیابی

کو آپ ذریعے میرے کہ ہوں چاہتا میں ہوں۔ آرزو مند کا ملنے سے آپ میں کیونکہ ¹¹ جائیں۔ ہو مضبوط آپ یوں اور جائے مل برکت روحانی کچھ

اور جائے کی افزائی حوصلہ کی آپ سے ایمان میرے کہ ھ یہ مقصد کا آنے یعنی ¹² جائے۔ بڑھ بھی حوصلہ میرا سے ایمان کے آپ طرح اسی

کیونکہ کیا۔ ارادہ کا آنے پاس کے آپ دفعہ بہت نے میں کہ ہو میں علم کے آپ بھائیو، ¹³ میں آپ طرح اسی ھ ہوا پیدا پہل سے خدمت میری میں اقوام غیر یہودی دیگر طرح جس ھ۔ گیا روکا مجھے تک آج لیکن ہوں۔ چاہتا دیکھنا پہل بھی

یا ہو میں یونانیوں خواہ ہے، فرض میرا دینا سرانجام خدمت یہ کہ ہے یہ بات 14
میں۔ نادانوں یا ہو میں داناؤں خواہ میں، غیریونانیوں
سنانے خبری خوش کی اللہ ہیں رہتے میں روم جو بھی کو آپ میں کہ ہے وجہ یہی 15
ہوں۔ مشتاق کا

قدرت کی خبری خوش کی اللہ
ہر جو ہے قدرت کی اللہ یہ کیونکہ نہیں، شرماتا سے سبب کے خبری خوش تو میں 16
کو۔ غیر یہودیوں پھر کو، یہودیوں پہلے ہے، دینی نجات ہے لاتا ایمان جو کو ایک
بازی راست وہ ہے، ہوتی ظاہر بازی راست ہی کی اللہ میں خبری خوش اس کیونکہ 17
لکھا جب ہے درج میں مقدس کلام بات یہی ہے۔ مبنی پر ایمان تک آخر سے شروع جو
،،گا۔ رہے جیتا سے ہی ایمان باز راست“ ہے،

غضب کا اللہ پر انسان
جو ہے ہوتا نازل پر لوگوں ناراست اور بے دین تمام اُن سے پر آسمان غضب کا اللہ لیکن 18
ہیں۔ رکھتے دبائے سے ناراستی اپنی کو بچائی
خود نے اللہ ہاں ہے، ظاہر پر اُن تو وہ ہے سکا ہو معلوم میں بارے کے اللہ کچھ جو 19
ہے۔ کیا ظاہر پر اُن یہ

کی اُس یعنی فطرت دیکھی اُن کی اللہ انسان تک آج کر لے سے تخلیق کی دنیا کیونکہ 20
کے اُن لئے اس ہے۔ سکا پہچان سے کرنے مشاہدہ کا مخلوقات الوہیت اور قدرت ازلی
نہیں۔ عذر کوئی پاس
کا اُس نہ ہے، حق کا اُس جو دیا نہ جلال وہ اُسے نے اُنہوں باوجود کے جاننے کو اللہ 21
گئی۔ چھا تاریکی پر دلوں بے سمجھ کے اُن اور گئے پڑ میں خیالات باطل وہ بلکہ کیا ادا شکر
ہوئے۔ ثابت احمق لیکن ہیں، دانا ہم کہ تھے کرتے تو دعویٰ وہ 22

فانی جو کی پوجا کی بتوں ایسے بجائے کے دینے جلال کو خدا غیر فانی نے اُنہوں یوں 23
تھے۔ گئے بنائے میں صورت کی جانوروں والے رینگنے اور چوپایوں پرندوں، انسان،
تھے۔ چاہتے کرنا دل کے اُن جو دیا چھوڑ میں کاموں نجس اُن اُنہیں نے اللہ لئے اس 24
رہے۔ ہوتے بے حرمت سے دوسرے ایک جسم کے اُن میں نتیجے

مخلوقات اور لیا اپنا کو جھوٹ کے کرد کو بچائی میں بارے کے اللہ نے اُنہوں ہاں، 25
آمین۔ رہے، ہوتی تک ابد تعریف کی جس کی، خالق کہ نہ کی، خدمت اور پرستش کی
خواتین کی اُن دیا۔ چھوڑ میں شہوتوں ناک شرم کی اُن اُنہیں نے اللہ کہ ہے وجہ یہی 26
رکھے۔ تعلقات غیر فطرتی بجائے کے تعلقات جنسی فطرتی نے

میں شہوت کی دوسرے ایک کر چھوڑ تعلقات فطرتی ساتھ کے خواتین مرد طرح اسی 27
اس اپنی میں بدنوں اپنے کے کر حرکتیں بے حیا ساتھ کے مردوں نے مردوں گئے۔ ہو مست
پایا۔ بدلہ مناسب کا راہی گم

کی اُن اُنہیں نے اُس لئے اس دیا کر انکار سے جانے کو اللہ نے اُنہوں چونکہ اور²⁸ نہیں کبھی جو ہیں رہتے کرتے حرکتیں ایسی وہ لئے اِس اور دیا۔ چھوڑ میں سوچ مکروہ کرنی چاہئیں۔

خون حسد، وہ ہیں۔ ہوئے بھرے سے بُرائی اور لالچ شر، ناراستی، کی طرح ہر وہ²⁹ والے، کھانے چغلی وہ ہیں۔ لبریز سے وری کینہ اور فریب جھگڑے، ریزی، بدی باز، شیخی مغرور، سرکش، والے، کرنے نفرت سے اللہ والے، لگانے تہمت³⁰ نافرمان، کے باپ ماں والے، کرنے ایجاد کو ہیں۔ بے رحم اور دل سنگ بے وفا، بے سمجھ،³¹

ہیں مستحق کے موت سزائے والے کرنے ایسا کہ ہیں جانتے فرمان کا اللہ وہ اگرچہ³² بھی شاباش کو لوگوں دیگر والے کرنے ایسا وہ بلکہ یہ صرف نہ ہیں۔ کرتے ایسا وہ تو بھی ہیں۔ دیتے

2

عدالت راست کی اللہ

نہیں۔ عذر کوئی تیرا ہو بھی کوئی جو تُو ہے؟ ٹھہراتا مجرم کو دوسروں تُو کیا انسان، اے¹ اپنے یوں اور ہے ٹھہراتا مجرم کو دوسروں تُو میں جس ہے کرتا کچھ وہی بھی خود تُو کیونکہ ہے۔ دیتا قرار مجرم بھی کو آپ

ہے۔ منصفانہ فیصلہ کا اللہ پر والوں کرنے کام ایسے کہ ہیں جانتے ہم اب²

ہے سمجھتا تُو کیا ہے۔ ٹھہراتا مجرم کو دوسروں تُو میں جس ہے کرتا کچھ وہی تُو تاہم³ گا؟ جائے بچ سے عدالت کی اللہ خود کہ

کہ نہیں معلوم تجھے کیا ہے؟ جانتا حقیر کو صبر اور تحمل مہربانی، وسیع کی اُس تُو کیا یا⁴ ہے؟ چاہتی جانا لے تک توبہ تجھے مہربانی کی اللہ

کرتا اضافہ میں سزا اپنی یوں اور نہیں تیار لئے کے کرنے توبہ تُو ہے، دھرم ہٹ تُو لیکن⁵ کی اُس جب گا، ہو نازل غضب کا اللہ جب گی جائے دی دن اُس جو سزا وہ ہے، رہا جا گی۔ ہو ظاہر عدالت راست

گا۔ دے بدلہ کا کاموں کے اُس کو ایک ہر اللہ⁶

رہتے طالب کے بقا اور عزت جلال، اور کرتے کام نیک سے قدمی ثابت لوگ کچھ⁷ گا۔ کرے عطا زندگی ابدی اللہ اُنہیں ہیں۔

ہیں۔ کرتے پیروی کی ناراستی بلکہ نہیں کی سچائی اور ہیں غرض خود لوگ کچھ لیکن⁸ گا۔ ہو نازل قہر اور غضب کا اللہ پر اُن

یونانی پھر پر، یہودی پہلے ہے، کرتا بُرائی جو گی آئے پر انسان اُس ہر پریشانی اور مصیبت⁹ پر۔

پہلے ہے، کرتا نیکی جو گی ہو حاصل کو انسان اُس ہر سلامتی اور عزت جلال، لیکن¹⁰
کو۔ یونانی پھر کو، یہودی

نہیں۔ دار طرف بھی کا کسی اللہ کیونکہ¹¹

گناہ ہی بغیر کے شریعت وہ لئے اِس ہے، نہیں شریعت موسوی پاس کے غیر یہودیوں¹²
گے۔ بچیں نہیں بھی وہ لیکن ہے، شریعت پاس کے یہودیوں ہیں۔ جاتے ہو ہلاک کے کر
ہے۔ ٹھہراتی مجرم اُنہیں ہی شریعت تو ہیں کرتے گناہ وہ جب کیونکہ

اُس ہمیں وہ بلکہ سنیں باتیں کی شریعت ہم کہ نہیں کافی یہ نزدیک کے اللہ کیونکہ¹³
ہیں۔ کرتے بھی عمل پر شریعت جب ہے دیتا قرار باز راست ہی وقت

وہ پر طور فطرتی وہ بھی جب لیکن ہوتی نہیں شریعت پاس کے غیر یہودیوں گو اور¹⁴
نہیں شریعت پاس ہمارے گو کہ ہیں کرتے ظاہر تو ہے فرماتی شریعت جو ہیں کرتے کچھ
ہیں۔ شریعت خود لئے کے آپ اپنے ہم تو بھی

ہیں۔ ہوئے لکھے پر دل کے اُن تقاضے کے شریعت کہ ہیں کرتے ثابت وہ میں اِس¹⁵
کی دوسرے ایک کبھی خیالات کے اُن کیونکہ ہے، دیتا گواہی کی اِس بھی ضمیر کا اُن
ہیں۔ کرتے بھی دفاع کا دوسرے ایک کبھی اور مذمت

اللہ جب گامے اجر اپنا دن اُس کو ایک ہر مطابق کے خبری خوش میری غرض،¹⁶
گا۔ کرے عدالت کی باتوں پوشیدہ کی انسانوں معرفت کی مسیح عیسیٰ

شریعت اور یہودی

اپنے ساتھ کے اللہ اور کرتا انحصار پر شریعت تو ہے۔ کہتا یہودی کو آپ اپنے تو اچھا،¹⁷
ہے۔ کرتا نخر پر تعلق

پہچان کی راہ صحیح باعث کے پانے تعلیم کی شریعت اور ہے جانتا کو مرضی کی اُس تو¹⁸
ہے۔ رکھتا

روشنی، کی والوں بسنے میں تاریکی قائد، کا اندھوں میں، ہے، یقین پورا تجھے¹⁹

ہے، بھی درست یہ سے لحاظ ایک، ہوں۔ اُستاد کا بچوں اور معلم کا بے سمجھوں²⁰
ہے۔ موجود سچائی اور عرفان و علم پاس تیرے میں صورت کی شریعت کیونکہ

نہ چوری جو تو سکھاتا؟ نہیں کیوں کو آپ اپنے ہے سکھاتا کو اُوروں جو تو بتا، اب²¹
ہے؟ کرتا کیوں چوری خود ہے، کرتا منادی کی کرنے

سے بُتوں جو تو ہے؟ کرتا کیوں زنا خود ہے، کرتا منع سے کرنے زنا کو اُوروں جو تو²²
ہے؟ لُٹتا کیوں کو مندروں خود ہے، کھاتا گھن

بے عزتی کی اللہ کے کر ورزی خلاف کی اِس کیوں ہے، کرتا نخر پر شریعت جو تو²³
ہے؟ کرتا

غیر یہودیوں سے سبب تمہارے ”ہے، لکھی میں مُقدس کلام جو ہے بات وہی یہ²⁴
ہے۔ جاتا بکا کفر پر نام کے اللہ میں

اُس تو اگر لیکن ہے۔ کرتا عمل پر شریعت تو جب ہے ہوتا وقت اُس تو فائدہ کا ختنے²⁵ ہے۔ جیسا نامختون تو تو ہے کرتا عدولی حکم کی

اللہ کیا تو ہے کرتا پورا کو تقاضوں کے شریعت غیر یہودی نامختون اگر برعکس کے اس²⁶ گا؟ ٹھہرائے نہیں برابر کے یہودی مختون اُسے

مجرم کو یہودیوں آپ وہ ہیں کرتے عمل پر شریعت غیر یہودی نامختون جو چنانچہ²⁷ پر شریعت آپ کیونکہ ہے، شریعت پاس کے جن اور ہے ہوا ختنہ کا جن کے ٹھہرائیں کرتے۔ نہیں عمل

کا بدن کے آپ یا تھے یہودی والدین کے آپ کہ ہیں نہیں یہودی حقیقی پر بنا اس آپ²⁸ ہے۔ ہوا پر طور ظاہری ختنہ

ہوتا وقت اُس ختنہ حقیقی اور ہے۔ یہودی میں باطن جو ہے وہ یہودی حقیقی بلکہ²⁹ سے وسیلے کے القدس روح بلکہ نہیں سے شریعت ختنہ ایسا ہے۔ ہوا ختنہ کا دل جب ہے تعریف سے طرف کی اللہ بلکہ نہیں سے طرف کی انسان کو یہودی ایسے اور ہے۔ جاتا کیا ہے۔ ملتی

3

ہے؟ فائدہ کوئی کا ختنہ یا کا ہونے یہودی کیا تو¹

ہے۔ گیا کیا سپرد کے اُن کلام کا اللہ کہ یہ تو اوّل! کا طرح رہا، جی²

ہو ختم بھی وفاداری کی اللہ سے اس کیا ہوا؟ کیا تو نکلے بے وفا بعض سے میں اُن اگر³ گی؟ جائے

مقدس کلام یوں ہے۔ جھوٹا انسان ہر گو ٹھہرے بچا اللہ کہ ہے لازم! نہیں کبھی⁴ غالب وقت کرتے عدالت اور ٹھہرے راست وقت بولتے تو کہ ہے لازم” ہے، لکھا میں “آئے۔

سے اس کیونکہ ہے، ہوتا مقصد اچھا ایک کا ناراستی ہماری” ہے، سکا کہہ کوئی⁵ ہم غضب اپنا وہ اگر گا ہو نہیں بے انصاف اللہ کیا تو ہے۔ ہوتی ظاہر راستی کی اللہ پر لوگوں (ہوں رہا کر پیش خیال انسانی می ل) “کرے؟ نازل پر

سکا؟ کر طرح کس عدالت کی دنیا وہ پھر تو ہوتا نہ راست اللہ اگر! نہیں ہرگز⁶

نمایاں سے کثرت کو بچائی کی اللہ جھوٹ میرا اگر” کرے، اعتراض اور کوئی شاید⁷ “ہے؟ سکا دے قرار گار گاہ کر کیوں مجھے وہ تو ہے بڑھتا جلال کا اُس یوں اور ہے کرتا

بھلائی تا کہ کریں بُرائی ہم آؤ،” ہیں، کہتے ہم کہ ہیں بکتے بھی کفر یہ پر ہم لوگ کچھ⁸ جائے۔ ٹھہرایا مجرم کو لوگوں ایسے کہ ہے تقاضا کا انصاف “نکلے۔

نہیں باز راست کوئی

یہ ہی پہلے تو ہم نہیں۔ بالکل ہیں؟ برتر سے دوسروں یہودی ہم کیا کہیں؟ کیا ہم اب⁹ ہیں۔ میں قبضے کے نگاہ ہی سب یونانی اور یہودی کہ ہیں چکے لگا الزام

- 10 ہے، لکھائیوں میں مُقدس کلام
- نہیں۔ بھی ایک ہے، باز راست جو نہیں کوئی
- 11 ہے، دار سمجھ جو نہیں کوئی
- ہے۔ طالب کا اللہ جو نہیں کوئی
- 12 گئے، بھٹک سے راہ صحیح سب افسوس،
- ہیں۔ گئے بگڑ سب کے سب
- نہیں۔ بھی ایک ہو، کرتا بھلائی جو نہیں کوئی
- 13 ہے، قبر کھلی گلا کا اُن
- ہے۔ دیتی فریب زبان کی اُن
- ہے۔ زہر کا سانپ میں ہوتوں کے اُن
- 14 ہے۔ بھرا سے کڑواہٹ اور لعنت منہ کا اُن
- 15 ہیں۔ کرتے جلدی لئے کے بہانے خون پاؤں کے اُن
- 16 ہیں، جاتے چھوڑ بربادی و تباہی وہ پیچھے اپنے
- 17 جانتے۔ نہیں راہ کی سلامتی وہ اور
- 18 “ہوتا۔ نہیں خوف کا خدا سا منے کے آنکھوں کی اُن
- 19 وہ سپرد کے جن ہے فرماتی اُنہیں ہے فرماتی کچھ جو شریعت کہ ہیں جانتے ہم اب
- سامنے کے اللہ دنیا تمام اور جائیں کئے ختم بہانے کے انسان ہر کہ ہے یہ مقصد ہے۔ گئی کی
- ٹھہرے۔ مجرم
- 20 باز راست سا منے کے اُس بھی کوئی سے کرنے پورے تقاضے کے شریعت کیونکہ
- پیدا احساس کا ہونے گار گاہ اندر ہمارے کہ ہے یہ کام کا شریعت بلکہ سگاہ، ٹھہر نہیں
- کرتے۔
- 21 ہے ضروری ایمان لئے کے ہونے باز راست
- 22 ہی بغیر کے شریعت ہم سے جس ہے کیا انکشاف کا راہ ایک پر ہم نے اللہ اب لیکن
- تصدیق کی اس بھی صحیفے کے نبیوں اور توریت ہیں۔ سکتے ٹھہر باز راست سا منے کے اُس
- ہیں۔ کرتے
- 23 دیتا قرار باز راست ہمیں اللہ تو ہیں لاتے ایمان پر مسیح عیسیٰ ہم جب کہ ہے یہ راہ
- نہیں، فرق بھی کوئی کیونکہ ہے۔ لئے کے سب راہ یہ اور ہے۔
- 24 ہے، کرتا تقاضا وہ کا جس ہیں محروم سے جلال اُس کے اللہ سب کیا، گاہ نے سب
- 25 فدائے اُس ہیں، جاتے ٹھہرائے باز راست سے ہی فضل کے اللہ میں مفت سب اور
- 26 دیا۔ نے عیسیٰ مسیح جو سے وسیلے کے
- ایسا کیا، پیش کرنا وسیلہ کا کفارہ باعث کے خون کے اُس کو عیسیٰ نے اللہ کیونکہ
- 27 راستی اپنی نے اللہ یوں ہے۔ ملتی معافی کی گناہوں کو والوں لانے ایمان سے جس کفارہ
- رہا باز سے دینے سزا کی گناہوں میں تحمل و صبر اپنے وہ جب میں ماضی پہلے کی، ظاہر

ہر اور ہے راست وہ کہ ہے کرتا ظاہر وہ سے اس بھی۔ میں زمانے موجودہ اب اور²⁶ ہے۔ لایا ایمان پر عیسیٰ جو ہے ٹھہراتا باز راست کو ایک

کی اعمال کیا سے؟ شریعت کس ہے۔ گیا دیا کر ختم تو اُسے رہا؟ کہاں نگر ہمارا اب²⁷

سے۔ شریعت کی ایمان بلکہ نہیں، سے؟ شریعت

اعمال کہ نہ ہے، جاتا ٹھہرایا باز راست سے ایمان کو انسان کہ ہیں کہتے ہم کیونکہ²⁸ سے۔

ہے۔ بھی کا غیر یہودیوں ہاں، نہیں؟ کا غیر یہودیوں ہے؟ خدا کا یہودیوں صرف اللہ کیا²⁹

باز راست سے ہی ایمان کو دونوں نامختوں اور مختوں جو ہے ہی ایک اللہ کیونکہ³⁰ گا۔ ٹھہرائے

کو شریعت ہم بلکہ نہیں، ہرگز ہیں؟ کرتے منسوخ سے ایمان کو شریعت ہم کیا پھر³¹ ہیں۔ رکھتے قائم

4

ٹھہرا باز راست سے ایمان ابراہیم

کا اُس میں سلسلے کے ٹھہرنے باز راست تو تھا۔ باپ ہمارا سے لحاظ جسمانی ابراہیم¹ تھا؟ تجربہ کیا

آپ اپنے وہ تو ٹھہرتا باز راست سے کرنے عمل پر شریعت وہ اگر کہ ہیں سکتے کہ ہم² سبب کوئی کا کرنے نگر پر آپ اپنے پاس کے اُس نزدیک کے اللہ لیکن تھا۔ سکا کر نگر پر تھا۔ نہ

نے اللہ پر بنا اس رکھا۔ بھروسا پر اللہ نے ابراہیم ”ہے، لکھا میں مقدس کلام کیونکہ³ “دیا۔ قرار باز راست اُسے

جاتی، دی نہیں قرار مہربانی خاص کوئی مزدوری کی اُن تو ہیں کرتے کام لوگ جب⁴ ہے۔ بنتا حق کا اُن تو یہ بلکہ

باز راست کو بے دینوں جو ہیں رکھتے ایمان پر اللہ بلکہ کرتے نہیں کام لوگ جب لیکن⁵ دیئے قرار باز راست پر بنا کی ہی ایمان کے اُن وہ بنتا۔ نہیں حق کوئی کا اُن تو ہے دینا قرار ہیں۔ جاتے

اعمال بغیر اللہ جسے ہے کہتا مبارک کو شخص اُس وہ جب ہے کرتا بیان بات یہی داؤد⁶ ہے، ٹھہراتا باز راست کے

گئے، کئے معاف جرائم کے جن وہ ہیں مبارک ”⁷

ہیں۔ گئے ڈھانپے گاہ کے جن

“گا۔ لائے نہیں میں حساب رب گاہ کا جس وہ ہے مبارک⁸

کر بیان تو ہم بھی؟ لئے کے نامختوں یا ہے لئے کے مختوں صرف بادی مبارک یہ کیا⁹ ٹھہرا۔ باز راست پر بنا کی ایمان ابراہیم کہ ہیں چکے

بعد کے ختنے پہلے؟ یا بعد کے کرائے ختنہ گیا؟ ٹھہرایا باز راست میں حالت کس اُسے 10
پہلے۔ بلکہ نہیں

جو بازی راست وہ تھی، مہر کی بازی راست کی اُس وہ ملا اُسے نشان جو کا ختنہ اور 11
ہے باپ کا سب اُن وہ یوں لایا۔ ایمان وہ جب وقت اُس ملی، پیشتر سے کرائے ختنہ اُسے
ہیں۔ ٹھہرتے باز راست پر بنا اس اور ہیں لائے ایمان کرائے ختنہ بغیر جو

ہوا ختنہ صرف نہ کا جن کا اُن لیکن ہے، بھی باپ کا والوں کرائے ختنہ وہ ہی ساتھ 12
کرائے ختنہ وہ جو ہیں چلتے پر قدم نقش کے ایمان اُس کے ابراہیم باپ ہمارے جو بلکہ ہے
تھا۔ رکھتا پیشتر سے

ہے ہوتا حاصل سے ایمان وعدہ کا اللہ

اُس تو گا ہو وارث کا دنیا وہ کہ کیا وعدہ سے اولاد کی اُس اور ابراہیم نے اللہ جب 13
لایا ایمان وہ کہ لئے اس بلکہ کی پیروی کی شریعت نے ابراہیم کہ کیا نہیں لئے اس یہ نے
گیا۔ ٹھہرایا باز راست یوں اور

اللہ اور ٹھہرا بے اثر ایمان پھر تو ہیں پیروکار کے شریعت جو ہیں وارث وہ اگر کیونکہ 14
گیا۔ مٹ وعدہ کا

اُس وہاں نہیں شریعت کوئی جہاں لیکن ہے۔ کرتی پیدا ہی غضب کا اللہ شریعت 15
نہیں۔ بھی ورزی خلاف کی

وعدہ کا اس اور ہو فضل کا اللہ بنیاد کی اس تا کہ ہے ملتی سے ایمان میراث یہ چنانچہ 16
لئے کے اُن بلکہ لئے کے پیروکاروں کے شریعت صرف نہ ہو، لئے کے نسل تمام کی ابراہیم
ہے۔ باپ کا سب ہم یہی ہیں۔ رکھتے ایمان سا کا ابراہیم جو بھی

باپ کا قوموں بہت تجھے نے میں ” ہے، کرتا وعدہ سے اُس میں مقدس کلام اللہ یوں 17
خدا اُس ایمان کا اُس کیونکہ ہے۔ باپ کا سب ہم ابراہیم نزدیک کے ہی اللہ “ ہے۔ دیا بنا
تھا۔ نہیں پہلے جو ہے ہوتا پیدا کچھ وہ پر حکم کے جس اور کرتا زندہ کو مردوں جو تھا پر

رکھتا ایمان ساتھ کے اُمید ابراہیم بھی پھر تھی، دیتی نہیں دکھائی کرن کوئی کی اُمید 18
مقدس کلام جیسا ہوا، ہی ایسا آخر کار اور گا۔ بنوں باپ کا قوموں بہت ضرور میں کہ رہا
“گی۔ ہو بے شمار ہی اتنی اولاد تیری” کہ تھا گیا وعدہ میں

ہوں کا سال سو تقریباً میں کہ تھا معلوم اُسے حالانکہ پڑا، نہ کمزور ایمان کا ابراہیم اور 19
گزر لئے کے سارہ عمر کی کرنے پیدا بچے اب ہیں، مُردہ گویا بدن کے سارہ اور میرا اور
ہے۔ چکی

میں ایمان بلکہ کیا شک پر وعدے کے اللہ نے اُس نہ ہوا، نہ ختم ایمان کا ابراہیم تو بھی 20
رہا۔ دیتا جلال کو اللہ اور ہوا مضبوط مزید وہ

ہے۔ رکھتا قدرت کی کرنے پورا کو وعدے اپنے اللہ کہ تھا یقین پختہ اُسے 21

دیا۔ قرار باز راست اُسے نے اللہ سے وجہ کی ایمان اِس کے اُس²²
 خاطر کی اُس صرف نہ دیا قرار باز راست اُسے نے اللہ کہ بات یہ میں مُقدس کلام²³
 گئی لکھی
 پر اُس ہم اگر گا دے قرار باز راست بھی ہمیں اللہ کیونکہ بھی۔ خاطر ہماری بلکہ²⁴
 کیا۔ زندہ سے میں مُردوں کو عیسیٰ خداوند ہمارے نے جس رکھیں ایمان
 باز راست ہی ہمیں اور گیا، کیا حوالے کے موت اُسے سے وجہ کی خطاؤں ہی ہماری²⁵
 گیا۔ کیا زندہ اُسے لئے کے دینے قرار

5

انجام کا بازی راست

صلح ہماری ساتھ کے اللہ لئے اِس ھے گیا دیا قرار باز راست سے ایمان ہمیں چونکہ اب¹
 ھے۔ مسیح عیسیٰ خداوند ہمارا وسیلہ کا صلح اِس ھے۔
 قائم آج ہم جہاں پہنچایا تک مقام اُس کے فضل ہمیں نے اُس پر لانے ایمان ہمارے²
 گے۔ ہوں شریک میں جلال کے اللہ ہم کہ ہیں کرتے نخر پر اُمید اِس ہم یوں اور ہیں۔
 ہوئے پھنسے میں مصیبتوں ہم جب ہیں کرتے نخر بھی وقت اُس ہم بلکہ یہ صرف نہ³
 ھے، ہوتی پیدا قدمی ثابت سے مصیبت کہ ہیں جانتے ہم کیونکہ ہیں۔
 اُمید۔ سے پختگی اور پختگی سے قدمی ثابت⁴
 اُس کر دے القدس روح ہمیں نے اللہ کیونکہ دیتی، نہیں ہونے شرمندہ ہمیں اُمید اور⁵
 ھے۔ اُنڈیل محبت اپنی میں دلوں ہمارے سے وسیلے کے
 دی۔ دے جان اپنی خاطر کی بے دینوں ہم نے مسیح تو تھے ہی کمزور ابھی ہم کیونکہ⁶
 کہ ھے ممکن ہاں، گا۔ دے جان اپنی خاطر کی باز راست کسی کوئی ہی سے مشکل⁷
 کرے۔ جرأت کی دینے جان اپنی لئے کے کار نیکو کسی کوئی
 خاطر ہماری وقت اُس نے مسیح کہ کیا یوں اظہار کا محبت اپنی سے ہم نے اللہ لیکن⁸
 تھے۔ ہی گار گاہ ہم جب دی جان اپنی
 ہم کہ ھے یقینی کتنی بات یہ تو ھے۔ گیا ٹھہرایا باز راست سے خون کے مسیح ہمیں⁹
 گے۔ بچیں سے غضب کے اللہ سے وسیلے کے اُس
 ہماری سے وسیلے کے موت کی فرزند کے اُس جب تھے ہی دشمن کے اللہ ابھی ہم¹⁰
 وسیلے کے زندگی کی اُس ہم کہ ھے یقینی کتنی بات یہ پھر تو گئی۔ ھو صلح ساتھ کے اُس
 گے۔ پائیں بھی نجات سے
 کے مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے یہ اور ہیں کرتے نخر پر اللہ ہم اب بلکہ یہ صرف نہ¹¹
 ھے۔ کرائی صلح ہماری نے جس ھے، سے وسیلے

مسیح اور آدم

ساتھ کے گاہِ اس آیا۔ میں دنیا گاہ سے شخص ہی ایک اُس تو کیا گاہ نے آدم جب 12
کیا۔ گاہ نے سب کیونکہ گئی، پھیل میں آدمیوں سب کر ابھی موت ساتھ

وہاں ہوتی نہیں شریعت جہاں لیکن تھا، میں دنیا تو گاہ پہلے سے انکشاف کے شریعت 13
جاتا۔ کیا نہیں حساب کا گاہ

نے جنہوں بھی پر اُن رہی، جاری حکومت کی موت تک موسیٰ کر لے سے آدم تاہم 14
کی۔ نہ عدولی حکم سی کی آدم

تھا۔ اشارہ طرف کی مسیح عیسیٰ والے آنے آدم اب

سے گاہ کے آدم وہ دیتا میں مفت اللہ نعمت جو ہے۔ فرق بڑا میں دونوں ان لیکن 15
موت لوگ سے بہت سے ورزی خلاف کی آدم شخص ایک اس کیونکہ رکھتی۔ نہیں مطابقت
اُس کو بہتوں جو نعمت مفت وہ ہے، موثر زیادہ کہیں فضل کا اللہ لیکن گئے، آمیز زد کی
ہے۔ ملی میں مسیح عیسیٰ شخص ایک

کے آدم شخص ایک اُس ہے۔ فرق بہت میں گاہ کے آدم اور نعمت اس کی اللہ ہاں، 16
ہمیں کہ ہے یہ اثر کا نعمت مفت کی اللہ لیکن گیا، دیا قرار مجرم تو ہمیں میں نتیجے کے گاہ
ہیں۔ ہوئے سرزد گاہ بے شمار سے ہم گو ہے، جاتا دیا قرار باز راست

لیکن لگی۔ کرنے حکومت پر سب موت میں نتیجے کے گاہ کے آدم شخص ایک اس 17
راست اور فضل وافر کا اللہ بھی جتنے تھا۔ موثر زیادہ کتنا کام کا مسیح عیسیٰ شخص ایک اس
گے۔ کریں حکومت میں زندگی ابدی سے وسیلے کے مسیح وہ ہیں پاتے نعمت کی بازی

اُسی ٹھہرے مجرم لوگ سب باعث کے گاہ کے شخص ہی ایک طرح جس چنانچہ 18
سب کر ہو داخل میں جس گیا کھل دروازہ وہ سے عمل راست کے شخص ہی ایک طرح
ہیں۔ سکتے پا زندگی اور سکتے ٹھہر باز راست لوگ

طرح اُسی گئے، بن گار گاہ لوگ سے بہت سے نافرمانی کی شخص ہی ایک طرح جس 19
گے۔ جائیں بن باز راست لوگ سے بہت سے برداری فرمان کی شخص ہی ایک

گاہ جہاں لیکن جائے۔ بڑھ ورزی خلاف کہ گئی آمیز درمیان لئے اس شریعت 20
گیا۔ ہو زیادہ بھی سے اس فضل کا اللہ وہاں ہو زیادہ

کا اللہ اب طرح اُسی تھا کرتا حکومت میں صورت کی موت گاہ طرح جس چنانچہ 21
کی مسیح عیسیٰ خداوند اپنے ہمیں یوں ہے۔ کرتا حکومت کر ٹھہرا باز راست ہمیں فضل
ہے۔ ہوتی حاصل زندگی ابدی بدولت

6

زندگی نئی میں مسیح

ہو؟ اضافہ میں فضل کے اللہ تا کہ رہیں کرتے گاہ ہم کہ ہے یہ مطلب کا اس کیا 1

اپنے کو گاہ طرح کس ہم پھر تو ہیں۔ گئے ہوا تعلق سے گاہ کر مر تو ہم! نہیں ہر گرگ²
ہیں؟ سکتے دے کرنے حکومت پر آپ

کی عیسیٰ مسیح سے اس ہے گیا دیا پیتسمہ جنہیں سب ہم کہ نہیں معلوم کو آپ کیا یا³
ہیں؟ گئے ہو شامل میں موت

کی مسیح ہم تاکہ گیا کیا شامل میں موت کی اُس اور گیا دفنایا ہمیں سے پیتسمے کیونکہ⁴
کیا۔ زندہ سے میں مُردوں نے قدرت جلالی کی باپ جسے گزاریں، زندگی نئی طرح

ہم لئے اس ہیں گئے ہو پیوست ساتھ کے اُس میں موت کی اُس ہم طرح اس چونکہ⁵
گے۔ ہوں پیوست ساتھ کے اُس بھی میں اُٹھنے جی کے اُس

کے گاہ تاکہ گیا ہو مصلوب ساتھ کے مسیح انسان پرانا ہمارا کہ ہیں جانتے ہم کیونکہ⁶
رہیں۔ نہ غلام کے گاہ ہم یوں اور جائے ہو نیست جسم یہ میں قبضے

ہے۔ گیا ہو آزاد سے گاہ وہ گیا مر جو کیونکہ⁷

ساتھ کے اُس ہم لئے اس ہیں گئے مر ساتھ کے مسیح ہم چونکہ کہ ہے ایمان ہمارا اور⁸
گے، ہوں بھی زندہ

مرے نہیں کبھی اب اور ہے اُٹھا جی سے میں مُردوں مسیح کہ ہیں جانتے ہم کیونکہ⁹
نہیں۔ اختیار کوئی پر اُس کا موت اب گا۔

دوبارہ وہ جب اب اور گیا، نکل سے حکومت کی گاہ لئے کے ہمیشہ وہ وقت مرے¹⁰
ہے۔ مخصوص لئے کے اللہ زندگی کی اُس تو ہے زندہ

ہیں گئے نکل سے حکومت کی گاہ کر مر بھی آپ سمجھیں۔ ایسا کو آپ اپنے بھی آپ¹¹
ہے۔ مخصوص لئے کے اللہ زندگی میں مسیح کی آپ اب اور

بُری کی اُس آپ کہ دیں دھیان کرے۔ نہ حکومت میں بدن فانی کے آپ گاہ چنانچہ¹²
جائیں۔ ہو نہ تابع کے خواہشات

ناراستی اُسے نہ کریں، نہ پیش لئے کے خدمت کی گاہ کو عضو بھی کسی کے بدن اپنے¹³
کیونکہ کریں۔ پیش لئے کے خدمت کی اللہ کو آپ اپنے بجائے کے اس دیں۔ بننے ہتھیار کا

خدمت کی اللہ کو اعضا تمام اپنے چنانچہ ہیں۔ گئے ہو زندہ آپ اب لیکن تھے، مُردہ آپ پہلے
دیں۔ بننے ہتھیار کے راستی اُنہیں اور کریں پیش لئے کے

نہیں تحت کے شریعت زندگی اپنی آپ کیونکہ گا، کرے نہیں حکومت پر آپ گاہ آئندہ¹⁴
تحت۔ کے فضل کے اللہ بلکہ گزارے

غلام کے بازی راست

اس کیا تو ہیں تحت کے فضل بلکہ نہیں تحت کے شریعت ہم چونکہ ہے، یہ سوال اب¹⁵
نہیں ہر گرگ ہے؟ گیا دیا چھوڑ کھلا لئے کے کرنے گاہ ہمیں کہ ہے یہ مطلب کا

بن غلام کے اُس کے کرتابع کے کسی کو آپ اپنے آپ جب کہ نہیں معلوم کو آپ کیا¹⁶
مالک کا آپ گناہ تو یا ہیں؟ آپ تابع کے جس ہیں غلام کے مالک اُس آپ تو ہیں جاتے
راست کو آپ کر بن مالکن کی آپ برداری فرماں یا گا، جائے لے تک موت کو آپ کر بن
گی۔ جائے لے تک بازی

دل پورے آپ اب کہ ھے شکر کا خدا لیکن تھے، غلام کے گناہ پہلے آپ حقیقت در¹⁷
ہے۔ گئی کی سپرد کے آپ جو ہیں گئے ہو تابع کے تعلیم اُسی سے

ہے۔ گئی بن مالکن کی آپ ہی بازی راست ھے، گناہ دیا کر آزاد سے گناہ کو آپ اب¹⁸
آپ تا کہ ھوں رہا دے مثال یہ کی غلامی میں سے وجہ کی کمزوری فطرتی کی آپ¹⁹
میں غلامی کی بے دینی اور نجاست کو اعضا اپنے نے آپ پہلے (ہائیں) سمجھ بات میری
کو اعضا اپنے آپ اب لیکن گئی۔ بڑھتی بے دینی کی آپ میں نتیجے کے جس تھا رکھا دے
جائیں۔ بن مُقدس آپ تا کہ دیں دے میں غلامی کی بازی راست

تھے۔ آزاد سے بازی راست آپ تو تھا مالک کا آپ گناہ جب²⁰
ہے آتی شرم آج کو آپ سے اُس کیا وقت اُس نے آپ کچھ جو تھا؟ کیا نتیجہ کا اِس اور²¹
ہے۔ موت انجام کا اُس اور

نتیجے کے جس ہیں، گئے بن غلام کے اللہ کر ھو آزاد سے غلامی کی گناہ آپ اب لیکن²²
ہے۔ زندگی ابدی انجام کا جس اور ہیں جاتے بن مُقدس و مخصوص آپ میں
سے وسیلے کے عیسیٰ مسیح خداوند ھمارے اللہ جبکہ ھے موت اجر کا گناہ کیونکہ²³
ہے۔ کرتا عطا نعمت مفت کی زندگی ابدی ھیں

7

مثال کی شادی

تک وقت اُس شریعت کہ جانتے نہیں آپ کیا تو ہیں۔ واقف سے شریعت تو آپ بھائیو،¹
ہے؟ زندہ وہ تک جب ھے رکھتی اختیار پر انسان

کے شوھر کا اُس شریعت تو ھے ہوتی شادی کی عورت کسی جب لیں۔ مثال کی شادی²
تو جائے مر شوھر اگر ھے۔ زندہ شوھر تک جب ھے رکھتی قائم تک وقت اُس بندھن ساتھ
گئی۔ ھو آزاد سے بندھن اِس وہ پھر

زنا کار اُسے تو جائے بن بیوی کی مرد اور کسی جی جیتے کے خاوند اپنے وہ اگر چنانچہ³
وہ اب ھوئی۔ آزاد سے شریعت وہ تو جائے مر شوھر کا اُس اگر لیکن ھے۔ جاتا دیا قرار
تھہرتی۔ نہیں زنا کار تو بنے بیوی کی مرد دوسرے کسی

بن حصہ کا بدن کے مسیح آپ جب ھے۔ آتی صادق بھی پر آپ بات یہ بھائیو، میرے⁴
گئے ھو پیوست ساتھ کے اُس آپ اب گئے۔ ھو آزاد سے اختیار کے شریعت کر مر آپ تو گئے
لائیں۔ پہل میں خدمت کی اللہ ھم تا کہ گیا کیا زندہ سے میں مردوں جسے ہیں

گاہ ہماری شریعت تو تھے گزارتے زندگی تحت کے فطرت پرانی اپنی ہم جب کیونکہ⁵ نتیجے اور تھیں ہوتی اثر انداز پر اعضا ہمارے رغبتیں یہی پھر تھی۔ اُکسانی کو رغبتوں آلودہ ہے۔ موت انجام کا جس تھے لاتے پھل ایسا ہم میں پرانی کی شریعت ہم اب ہیں۔ گئے ہو آزاد سے بندھن کے شریعت کر مر ہم اب لیکن⁶ تحت۔ کے زندگی نئی کی القدس روح بلکہ کرتے نہیں خدمت تحت کے زندگی

گاہ اور شریعت

اگر کہ ہے یہ تو بات! نہیں ہرگز؟ گاہ خود شریعت کہ ہے یہ مطلب کا اس کا⁷ نہ شریعت اگر مثلاً چلتا۔ نہ پتا کچھ کا ان مجھے تو کرتی نہ ظاہر گاہ میرے پر مجھ شریعت ہے۔ کیا لالچ کہ ہوتا نہ معلوم حقیقت در مجھے تو“ کرنا نہ لالچ“ بتاتی، کے اس دیا۔ کر پیدا لالچ کا طرح ہر میں مجھ کر اٹھا فائدہ سے حکم اس نے گاہ لیکن⁸ پاتا۔ کر نہیں کام ایسا اور ہے مُردہ گاہ وہاں ہوتی نہیں شریعت جہاں برعکس میرے حکم ہی جوں لیکن تھا۔ گزارتا زندگی بغیر کے شریعت میں جب تھا وقت ایک⁹ گئی آجان میں گاہ تو آیا سامنے رکھنا قائم کو زندگی میری مقصد کا حکم جس کہ ہوا معلوم طرح اس گیا۔ مر میں اور¹⁰ گیا۔ بن باعث کا موت میری وہی تھا ڈالا۔ مار مجھے ہی سے حکم اور بہکایا مجھے کر اٹھا فائدہ سے حکم نے گاہ کیونکہ¹¹ ہیں۔ اچھے اور راست مُقدس، احکام کے اس اور ہے مُقدس خود شریعت لیکن¹² ہرگز گیا؟ بن باعث کا موت لئے میرے وہی ہے اچھا جو کہ ہے یہ مطلب کا اس کا¹³ پیدا موت لئے میرے نے اُس کے کر استعمال کو چیز اچھی اس کیا۔ یہ نے ہی گاہ! نہیں بڑھ زیادہ سے حد سنجیدگی کی گاہ ذریعے کے حکم یوں جائے۔ ہو ظاہر گاہ تا کہ دی کر ہے۔ جاتی

کشمکش کی اندر ہمارے

کی گاہ مجھے ہے، انسانی فطرت میری لیکن ہے۔ روحانی شریعت کہ ہیں جانتے ہم¹⁴ ہے۔ گناہ میں غلامی کرنا جو کرتا نہیں کام وہ میں کیونکہ ہوں۔ کرتا کیا کہ سمجھتا نہیں میں حقیقت در¹⁵ ہے۔ نفرت مجھے سے جس وہ بلکہ ہوں چاہتا شریعت کہ ہوں متفق میں کہ ہے ظاہر تو چاہتا کرنا نہیں جو ہوں کرتا وہ میں اگر لیکن¹⁶ ہے۔ اچھی سکونت اندر میرے جو گاہ بلکہ رہا کر نہیں خود کام یہ میں پھر تو ہے ایسا اگر اور¹⁷ ہے۔ کرتا

بستی۔ نہیں چیز اچھی کوئی میں فطرت پرانی میری یعنی اندر میرے کہ ہے معلوم مجھے¹⁸
 پہنا نہیں جامہ عملی اُسے میں لیکن ہے موجود تو ارادہ کا کرنے کام نیک میں مجھ اگرچہ
 سکا۔

نہیں کرنا جو ہوں کرنا کام بُرا وہ بلکہ کرنا نہیں وہ ہوں چاہتا کرنا میں کام نیک جو¹⁹
 چاہتا۔

خود میں کہ ہے مطلب کا اِس تو چاہتا کرنا نہیں میں جو ہوں کرنا کام وہ میں اگر اب²⁰
 ہے۔ بستا اندر میرے جو گاہ وہ بلکہ رہا کر نہیں

کہ ہے یہ وہ اور ہے، آتی نظر ہوئی کرتی کام شریعت کی طرح اور ایک مجھے چنانچہ²¹
 ہے۔ ہوتی موجود اُبرائی تو ہوں رکھتا ارادہ کا کرنے کام نیک میں جب

ہوں۔ مانتا کو شریعت کی اللہ سے خوشی میں تو میں باطن اپنے ہاں،²²

شریعت ایسی ہے، دیتی دکھائی شریعت کی طرح اور ایک میں اعضا اپنے مجھے لیکن²³
 ہے، دیتی بنا قیدی کا شریعت کی گاہ مجھے کر لڑ خلاف کے شریعت کی سمجھ میری جو
 ہے۔ موجود میں اعضا میرے جو کا شریعت اُس

کون ہے موت انجام کا جس سے بدن اِس مجھے! ہے بری کتنی حالت میری ہاں،²⁴
 گا؟ چھڑاے

ہے۔ کرنا کام یہ سے وسیلے کے مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے جو ہے شکر کا خدا²⁵

اپنی صرف خدمت کی شریعت کی اللہ میں بغیر کے مسیح ہے، حالت میری یہی غرض
 کی اُسی کر رہ غلام کی شریعت کی گاہ فطرت پرانی میری جبکہ ہوں سکا کر سے سمجھ
 ہے۔ کرتی خدمت

8

زندگی میں روح

جاتا۔ ٹھہرایا نہیں مجرم اُنہیں ہیں میں عیسیٰ مسیح جواب¹

اور گاہ تجھے ہے کرتی عطا زندگی میں مسیح ہمیں جو نے شریعت کی روح کیونکہ²
 ہے۔ دیا کر آزاد سے شریعت کی موت

اِس سکی۔ بچانہ ہمیں سے وجہ کی حالت کمزور کی فطرت پرانی ہماری شریعت موسوی³
 وہ تاکہ دیا بھیج فرزند اپنا نے اُس تھا۔ نہ میں بس کے شریعت جو کیا کچھ وہ نے اللہ لئے
 پرانی نے اللہ طرح اِس دے۔ کفارہ کا گاہوں ہمارے کے کر اختیار جسم سا کا گار گاہ
 ٹھہرایا مجرم کو گاہ موجود میں فطرت

بلکہ نہیں مطابق کے فطرت پرانی جو ہم جائے، ہو پورا تقاضا کا شریعت میں ہم تاکہ⁴
 ہیں۔ چلتے مطابق کے روح

اختیار کے روح جو جبکہ ہیں رکھتے سوچ پرانی وہ ہیں میں اختیار کے فطرت پرانی جو⁵
 ہیں۔ رکھتے سوچ روحانی وہ ہیں میں

کرتی پیدا سلامتی اور زندگی سوچ کی روح جبکہ ہے موت انجام کا سوچ کی فطرت پرانی⁶ ہے۔

تابع کے شریعت کی اللہ کو آپ اپنے یہ ہے۔ رکھتی دشمنی سے اللہ سوچ کی فطرت پرانی⁷ ہے۔ سکتی کر ایسا ہی نہ رکھتی، نہیں

ہیں۔ میں اختیار کے فطرت پرانی جو سکتے آ نہیں پسند کو اللہ لوگ وہ لئے اس⁸ ہے یہ شرط ہیں۔ میں اختیار کے روح بلکہ نہیں میں اختیار کے فطرت پرانی آپ لیکن⁹

نہیں۔ کا مسیح وہ تو نہیں روح کا مسیح میں کسی اگر ہو۔ ہوا بسا میں آپ القدس روح کہ روح جبکہ ہے مُردہ سے وجہ کی نگاہ بدن کا آپ پھر تو ہے میں آپ مسیح اگر لیکن¹⁰

ہے۔ باعث کا زندگی لئے کے آپ سے وجہ کی ٹھہرانے باز راست کو آپ القدس چونکہ اور کیا۔ زندہ سے میں مُردوں کو عیسیٰ نے جس ہے بستا میں آپ روح کا اُس¹¹

مسیح بھی کو بدنوں فانی کے آپ ذریعے کے اس اللہ لئے اس ہے بستا میں آپ القدس روح گا۔ کرے زندہ طرح کی

مطابق اپنے ہمیں کہ رہا نہ حق کوئی کا فطرت پرانی ہماری بھائیو، میرے چنانچہ¹² کرے۔ مجبور پر گزارنے زندگی

گے۔ جائیں ہو ہلاک آپ تو گزاریں زندگی مطابق کے فطرت پرانی اپنی آپ اگر کیونکہ¹³ نابود و نیست کو کاموں غلط کے فطرت پرانی اپنی سے قوت کی القدس روح آپ اگر لیکن گے۔ رہیں زندہ آپ پھر تو کریں

ہے۔ فرزند کا اللہ وہ ہے کرتا القدس روح راہنمائی بھی کی جس¹⁴ حالت زدہ خوف کر بنا غلام کو آپ نے اُس ہے دیا کو آپ روح جو نے اللہ کیونکہ¹⁵

کو اللہ کر پکار ہم ذریعے کے اُسی اور ہے، دیا بنا فرزند کے اللہ کو آپ بلکہ رکھا نہیں میں ہیں۔ سکتے کہہ ”باپ اے“ یعنی ”ابا“

فرزند کے اللہ ہم کہ ہے دیتا گواہی کر مل ساتھ کے روح ہماری خود القدس روح¹⁶ ہیں۔

مسیح اور وارث کے اللہ ہیں، وارث ہم لئے اس ہیں فرزند کے اُس ہم چونکہ اور¹⁷ بھی میں جلال کے اُس تو ہوں شریک میں دُکھ کے مسیح ہم اگر کیونکہ میراث۔ ہم کے گے۔ ہوں شریک

جلال کا آئندہ

جو نہیں بھی کچھ نسبت کی جلال والے آنے اُس دُکھ موجودہ ہمارا میں خیال میرے¹⁸ گا۔ ہو ظاہر پر ہم

جائیں، ہو ظاہر فرزند کے اللہ کہ ہے تڑپتی لئے کے دیکھنے یہ کائنات تمام ہاں،¹⁹ بلکہ نہیں اپنی کی اُس یہ ہے۔ گئی ہو فانی کر آتحت کے لعنت کی اللہ کائنات کیونکہ²⁰

گئی دلائل اُمید یہ تو بھی بھیجی۔ لعنت یہ پر اُس نے جس تھی مرضی کی اللہ

اُس گا۔ جائے چھڑایا سے غلامی کی حالت فانی کی اُس خود کو کائنات دن ایک کہ²¹
گی۔ جائے ہوشریک میں آزادی جلالی کی فرزندوں کے اللہ وہ وقت

رہتی تڑپتی میں زہ درد اور کراہتی کائنات تمام تک آج کہ ہیں جانتے ہم کیونکہ²²
ہے۔

والے آنے ہمیں گوہیں، کراہتے اندر ہی اندر بھی خود ہم بلکہ کائنات صرف نہ²³
سے شدت کراہتے کراہتے ہم ہے۔ چکا مل میں صورت کی القدس روح پہل پہلا کا جلال
بدنوں ہمارے اور ہیں فرزند کے اللہ ہم کہ جائے ہو ظاہر بات یہ کہ ہیں میں انتظار اس
ملے۔ نجات کو

ہوتا چکا آنظر کچھ وہ اگر لیکن گئی۔ دلائل اُمید یہ ہمیں وقت پاتے نجات کیونکہ²⁴
نظر اُسے جو رکھے اُمید کی اُس کون ہوتی۔ نہ اُمید حقیقت دریہ تو رکھتے ہم اُمید کی جس
ہے؟ چکا آ

صبر ہم کہ ہے لازم تو آیا نہیں نظر ابھی جو ہیں رکھتے اُمید کی اُس ہم چونکہ لیکن²⁵
کریں۔ انتظار کا اُس سے

کیونکہ ہے، کرتا مدد ہماری میں حالت کمزور ہماری بھی القدس روح طرح اسی²⁶
آہیں بیان ناقابل خود القدس روح لیکن مانگیں۔ دعا مناسب طرح کس کہ جانتے نہیں ہم
ہے۔ کرتا شفاعت ہماری ہوئے بھرتے

ہے، جانتا کو سوچ کی القدس روح ہے کرتا تحقیق کی دلوں تمام جو باپ خدا اور²⁷
ہے۔ کرتا شفاعت کی مُقدسین مطابق کے مرضی کی اللہ روح پاک کیونکہ

بھلائی کر مل کچھ سب لئے کے اُن ہیں رکھتے محبت سے اللہ جو کہ ہیں جانتے ہم اور²⁸
ہیں۔ گئے بلائے مطابق کے ارادے کے اُس جو لئے کے اُن ہے، بنتا باعث کا

لئے کے اِس اُنہیں سے پہلے نے اُس لیا، چن کو لوگوں اپنے سے پہلے نے اللہ کیونکہ²⁹
میں بھائیوں سے بہت مسیح یوں اور جائیں بن شکل ہم کے فرزند کے اُس وہ کہ کیا مقرر
ہو۔ پہلوٹھا

بُلا یا نے اُس جنہیں بھی، بُلا یا نے اُس اُنہیں کیا مقرر سے پہلے نے اُس جنہیں لیکن³⁰
جلال نے اُس اُنہیں ٹھہرایا باز راست نے اُس جنہیں اور ٹھہرایا بھی باز راست نے اُس اُنہیں
بخشا۔ بھی

محبت میں مسیح کی اللہ

ہمارے کون تو ہے میں حق ہمارے اللہ اگر کہیں؟ کیا ہم میں جواب کے باتوں تمام ان³¹
ہے؟ سکا ہو خلاف

حوالے کے دشمن لئے کے سب ہم اُسے بلکہ کیا نہ دریغ بھی کو فرزند اپنے نے اُس³²
نہیں مفت کچھ سب ساتھ کے اُس ہمیں وہ کیا دیا دے کو فرزند اپنے ہمیں نے جس دیا۔ کر
گا؟ دے

قرار باز راست اُنہیں خود اللہ جب گالگائے الزام پر لوگوں ہوئے چنے کے اللہ کون اب 33
ہے؟ دیتا

بلکہ دی؟ جان اپنی لئے ہمارے نے عیسیٰ مسیح جب گاٹھہرائے مجرم ہمیں کون 34
گیا، بیٹھ ہاتھ دھنے کے اللہ وہ اور گیا کجا زندہ اُسے ہوا۔ زیادہ بھی سے اس خاطر ہماری
ہے۔ کرتا شفاعت ہماری وہ جہاں

ایذا تنگی، مصیبت، کوئی کیا گا؟ کرے جدا سے محبت کی مسیح ہمیں کون غرض 35
تلوار؟ یا خطرہ ننگاں، کال، رسانی،

پڑتا کرنا سامنا کا موت بھر دن ہمیں خاطر تیری ”ہے، لکھا میں مقدس کلام جیسے 36
“ہیں۔ سمجھتے برابر کے بھیڑوں والی ہونے ذبح ہمیں لوگ ہے،

اُس ہے۔ رکھتا محبت سے ہم اور ہے ساتھ ہمارے مسیح کیونکہ نہیں، بات کوئی 37
ہیں۔ پاتے فتح زبردست روبرو کے خطروں سب ان ہم سے وسیلے کے

نہ: سکتی کر نہیں جدا چیز کوئی سے محبت کی اُس ہمیں کہ ہے یقین مجھے کیونکہ 38
طاقاتیں، نہ مستقبل، نہ اور حال نہ حکمران، نہ اور فرشتے نہ زندگی، نہ اور موت

گی سکے کر جدا سے محبت اُس کی اللہ ہمیں مخلوق اور کوئی نہ فراز، نہ اور نشیب نہ 39
ہے۔ حاصل میں عیسیٰ مسیح خداوند ہمارے ہمیں جو

9

قوم کی اُس اور اللہ

اس میں القدس روح بھی ضمیر میرا اور بولتا، نہیں جھوٹ ہوں، کہتا سچ میں مسیح میں 1
ہے دیتا گواہی کی

کرتا محسوس درد مسلسل اور غم شدید لئے کے وطنوں ہم یہودی اپنے میں دل میں کہ 2
ہوں۔

اور ملعون خود میں لئے کے اس! پائیں نجات دار رشتے خونی اور بھائی میرے کاش 3
ہوں۔ تیار بھی لئے کے ہونے جدا سے مسیح

اُس پر ہی اُن تھا۔ کیا مقرر لئے کے بننے فرزند اپنے ہیں اسرائیلی جو کو ہی اُن نے اللہ 4
کی۔ عطا شریعت کو ہی اُن اور باندھے عہد اپنے ساتھ کے ہی اُن کیا، ظاہر جلال اپنا نے
ہیں، دار حق کے وعدوں کے اللہ اور عبادت حقیقی وہی

آیا۔ مسیح سے لحاظ جسمانی سے میں ہی اُن اور ہیں اولاد کی یعقوب اور ابراہیم وہی 5
آمین۔! ہے کرتا حکومت پر سب جو ہو تک ابد تعریف و تحید کی اللہ

وہ کہ یہ بلکہ ہے نہیں یہ بات سکا۔ کر نہ پورا وعدہ اپنا اللہ کہ نہیں یہ مطلب کا کہنے 6
ہیں۔ سے قوم اسرائیلی جو ہیں نہیں اسرائیلی حقیقی سب

نے اللہ کیونکہ ہیں۔ سے نسل کی اُس جو ہیں نہیں اولاد حقیقی کی ابراہیم سب اور⁷
 “گی۔ رہے قائم سے ہی اسحاق نسل تیری” فرمایا، سے ابراہیم میں مُقدس کلام

وہی صرف بلکہ ہوں فرزند کے اللہ اولاد فطرقی تمام کی ابراہیم کہ نہیں لازم چنانچہ⁸
 بن فرزند کے اُس مطابق کے وعدے کے اللہ جو ہیں جاتے سمجھے اولاد حقیقی کی ابراہیم
 ہیں۔ گئے

“گلا۔ ہو بیٹا کے سارہ تو گا آؤں واپس میں پر وقت مقررہ” تھا، یہ وعدہ اور⁹
 ایک بھی۔ ساتھ کے ربیعہ بیوی کی اسحاق بلکہ ہوا ایسا ساتھ کے سارہ صرف نہ لیکن¹⁰
 ہوئے۔ پیدا بچے جڑواں کے اُس سے اسحاق باپ ہمارے یعنی مرد ہی

ماں کہ تھا کیا کام بُرا یا نیک کوئی نے انہوں نہ تھے ہوئے نہیں پیدا ابھی بچے لیکن¹¹
 کے ارادے اپنے کو لوگوں اللہ کہ ہے ہوتا ظاہر سے پیغام اس ملا۔ پیغام ایک سے اللہ کو
 ہے۔ لیتا چن مطابق

پیغام پر۔ بلاوے کے اُس بلکہ ہوتا نہیں مبنی پر اعمال نیک کے اُن چناؤ یہ کا اُس اور¹²
 “گا۔ کرے خدمت کی چھوٹے بُرا” تھا، یہ

متنفر میں سے عیسو جبکہ تھا، پیارا مجھے یعقوب” ہے، لکھا میں مُقدس کلام بھی یہ¹³
 “رہا۔

!نہیں ہرگز ہے؟ بے انصاف اللہ کہ ہے یہ مطلب کا اس کیا¹⁴
 ہوتا مہربان پر اُس چاہوں ہونا مہربان پر جس میں” کہا، سے موسیٰ نے اُس کیونکہ¹⁵
 “ہوں۔ کرتا رحم پر اُس چاہوں کرتا رحم پر جس اور ہوں

کوشش یا مرضی کی انسان میں اس ہے۔ مبنی ہی پر رحم کے اللہ کچھ سب چنانچہ¹⁶
 نہیں۔ دخل کوئی کا

نے میں” ہے، فرماتا کرو مخاطب سے فرعون بادشاہ کے مصر میں کلام اپنے اللہ یوں¹⁷
 میرے میں دنیا تمام یوں اور کروں اظہار کا قدرت اپنی میں تجھ کہ ہے کیا برپا لئے اس تجھے
 “جائے۔ کیا پرچار کا نام

کر سخت کو کس اور کرے رحم پر کس وہ کہ ہے مرضی کی ہی اللہ یہ غرض،¹⁸
 دے۔

رحم اور غضب کا اللہ

جب ہے سکا لگا الزام پر ہم طرح کس اللہ پھر تو ہے بات یہ اگر” کہے، کوئی شاید¹⁹
 “سکتے۔ کر نہیں مقابلہ کا مرضی کی اُس تو ہم ہیں؟ ہوتی غلطیاں سے ہم

کریں؟ مباحثہ بحث ساتھ کے اللہ کہ ہیں کون ہوئے ہوتے انسان آپ کہیں۔ نہ یہ²⁰
 طرح اس مجھے نے تو” ہے، کہتا سے والے دینے تشکیل وہ ہے گیا دیا تشکیل کو جس کیا
 “دیا؟ بنا کیوں

برتن کے قسم مختلف سے لوندے ہی ایک کے گارے کہ ہے نہیں حق کا کہہاں کیا²¹
لئے؟ کے استعمال آمیز ذلت کچھ اور لئے کے استعمال باعزت کچھ بنائے،

کرنا ظاہر قدرت اپنی اور کرنا نازل غضب اپنا وہ گو ہے۔ آتی صادق بھی پر اللہ بات یہ²²
آنا غضب کا اُس پر جن کئے برداشت برتن وہ سے تحمل و صبر بڑے نے اُس لیکن تھا، چاہتا
ہیں۔ گئے کئے تیار لئے کے ہلاکت جو اور ہے

اُس پر جن کرے ظاہر پر برتنوں اُن سے کثرت جلال اپنا تا کہ کیا لئے اِس یہ نے اُس²³
ہیں۔ گئے کئے تیار لئے کے پانے جلال سے پہلے جو اور ہے فضل کا

بلکہ سے میں یہودیوں صرف نہ ہے، لیا چن نے اُس کو جن ہیں سے میں اُن ہم اور²⁴
بھی۔ سے میں غیر یہودیوں

ہے، فرماتا میں کتاب کی ہوسیع سے نائے کے غیر یہودیوں وہ یوں²⁵

گا کہوں 'قوم میری' اُسے میں"

تھی، نہ قوم میری جو

گا کہوں 'پاری میری' اُسے اور

"تھی۔ نہ پاری مجھے جو

"نہیں قوم میری تم' کہ گیا بتایا انہیں جہاں" اور²⁶

"گے۔ کہلائیں 'فرزند کے خدا زندہ' وہ وہاں

ریت کی پر ساحل اسرائیلی گو" ہے، پکارتا میں بارے کے اسرائیل نبی یسعیاہ اور²⁷
گی۔ ملے نجات کو حصے ہوئے بجے ایک صرف تو بھی ہوں نہ کیوں بے شمار جیسے

"گا۔ کرے پورا میں دنیا سے تیزی اور پر طور مکمل فرمان اپنا رب کیونکہ²⁸

کچھ ہماری الافواج رب اگر" کی، بھی میں گوئی پیش اور ایک بات یہ نے یسعیاہ²⁹

"جاتا۔ ہو ستیاناس جیسا عمورہ ہمارا جاتے، مٹ طرح کی سدوم ہم تو چھوڑتا نہ زندہ اولاد

دعا کی پولس لئے کے اسرائیل

نہ میں تلاش کی بازی راست غیر یہودی گو کہ یہ ہیں؟ چاہتے کہنا کیا ہم سے اِس³⁰

ہوئی۔ پیدا سے ایمان جو بازی راست ایسی ہوئی، حاصل بازی راست انہیں تو بھی تھے

تلاش کی شریعت ایسی وہ حالانکہ ہوئی، نہ حاصل یہ کو اسرائیلیوں برعکس کے اِس³¹

ٹھہرائے۔ باز راست انہیں جو رہے میں

تھے کرتے نہیں انحصار پر ایمان میں کوششوں تمام اپنی وہ کہ یہ تھی؟ وجہ کیا کی اِس³²

کھائی۔ ٹھوکر سے پتھر پڑے میں راہ نے انہوں پر۔ اعمال نیک اپنے بلکہ

ہے، بھی لکھی میں مقدس کلام بات یہ³³

ہوں دیتا رکھ پتھر ایک میں صیون میں دیکھو"

گا، بنے باعث کا ٹھوکر جو

گی۔ ہو سبب کا لگنے ٹھیس جو چٹان ایک

گالائے ایمان پر اُس جو لیکن
 “گا۔ جائے کیا نہیں شرمندہ اُسے

10

ملے۔ نجات کو اسرائیلیوں کے یہ دعا سے اللہ میری اور آرزو دلی میری بھائیو،¹
 کے غیرت اِس لیکن ہیں۔ رکھتے غیرت کی اللہ وہ کہ ہوں سکا کر تصدیق کی اِس میں²
 ہوتی۔ نہیں سمجھ روحانی پیچھے
 بجائے کی اِس ہے۔ سے طرف کی اللہ جو ہیں رہے ناواقف سے بازی راست اُس وہ³
 آپ اپنے نے اُنہوں یوں ہیں۔ رہے کرتے کوشش کی کرنے قائم بازی راست ذاتی اپنی وہ
 کیا۔ نہیں تابع کے بازی راست کی اللہ کو
 چنانچہ ہے۔ گئی پہنچ تک انجام وہ ہاں گیا، ہو پورا مقصد کا شریعت میں مسیح کیونکہ⁴
 ہے۔ ٹھہرتا باز راست وہی ہے رکھتا ایمان پر مسیح بھی جو

بازی راست لئے کے سب

جو” ہے، ہوتی حاصل سے شریعت جو لکھا میں بارے کے بازی راست اُس نے موسیٰ⁵
 “گا۔ رہے جیتا وہ گا کرے یوں شخص
 کہنا نہ میں دل اپنے” ہے، کہتی وہ ہے ہوتی حاصل سے ایمان بازی راست جو لیکن⁶
 ۔ (آئے لے نیچے کو مسیح ت اکہ) “گا؟ چڑھے پر آسمان کون” کہ

سے میں مُردوں کو مسیح ت اکہ) “گا؟ اُترے میں پاتال کون” کہ کہنا نہ بھی یہ⁷
 ۔ (آئے لے واپس

بلکہ قریب تیرے کلام یہ” ہے، فرماتی بازی راست کی ایمان چاہئے؟ کرنا کیا پھر تو⁸
 سناتے ہم جو ہے پیغام وہ کا ایمان مراد سے کلام “ہے۔ موجود میں دل اور منہ تیرے
 ہیں۔

لائے ایمان سے دل اور ہے خداوند عیسیٰ کہ کرے اقرار سے منہ اپنے تو اگر کہ یہ یعنی⁹
 گی۔ ملے نجات تجھے تو دیا کر زندہ سے میں مُردوں اُسے نے اللہ کہ

جب اور ہے، دیتا قرار باز راست ہمیں اللہ تو ہیں لائے ایمان سے دل ہم جب کیونکہ¹⁰
 ہے۔ ملتی نجات ہمیں تو ہیں کرتے اقرار سے منہ اپنے ہم

جائے کیا نہیں شرمندہ اُسے لائے ایمان پر اُس بھی جو” ہے، فرماتا مُقدس کلام یوں¹¹
 “گا۔

ہی ایک کا سب کیونکہ غیر یہودی۔ یا ہو یہودی وہ کہ نہیں فرق کوئی میں اِس¹²
 ہے۔ پکارتا اُسے جو ہے دیتا کو ایک ہر سے فیاضی جو ہے، خداوند

“گا۔ پائے نجات گالے نام کا خداوند بھی جو” کیونکہ¹³

وہ اور لائے؟ نہیں ایمان کبھی پر اُس وہ اگر گے سکیں پکار اُسے طرح کس وہ لیکن 14
 اور نہیں؟ سنا میں بارے کے اُس کبھی نے اُنہوں اگر ہیں سکتے لا ایمان پر اُس طرح کس
 نہیں؟ سنایا پیغام یہ اُنہیں نے کسی اگر ہیں سکتے سن میں بارے کے اُس طرح کس وہ
 اِس گیا؟ نہ بھیجا اُنہیں اگر گے جائیں پاس کے دوسروں طرح کس والے سنانے اور 15
 “ہیں۔ سنانے خبری خوش جو ہیں پیارے کتنے قدم کے اُن” ہے، فرماتا مقدس کلام لئے
 اے” ہے، فرماتا نبی یسعیاہ یوں کی۔ نہیں قبول خبری خوش یہ کی اللہ نے سب لیکن 16
 “لایا؟ ایمان پر پیغام ہمارے کون رب،
 سے۔ سننے کلام کا مسیح یعنی ہے، ہوتا پیدا سے سننے پیغام ایمان غرض، 17
 سنا۔ ضرور اسے نے اُنہوں سنا؟ نہیں پیغام یہ نے اسرائیلیوں کیا کہ ہے یہ سوال پھر تو 18
 ہے، لکھا میں مقدس کلام
 دی، سنائی میں دنیا پوری کر نکل آواز کی اُن”
 “گئے۔ پہنچ تک انتہا کی دنیا الفاظ کے اُن
 موسیٰ پہلے آئی۔ سمجھ ضرور اُسے نہیں، آئی؟ نہ سمجھ کی بات اِس کو اسرائیل کیا تو 19
 ہے، دیتا جواب کا اِس
 گا، دلاؤں غیرت تمہیں ہی خود میں”
 ہے۔ نہیں قوم میں حقیقت جو ذریعے کے قوم ایسی ایک
 “گا۔ دلاؤں غصہ تمہیں میں ذریعے کے قوم نادان ایک
 ہے، کرتا جرات کی کہنے یہ نبی یسعیاہ اور 20
 تھے کرتے نہیں تلاش مجھے جو”
 دیا، موقع کا پانے مجھے نے میں اُنہیں
 تھے کرتے نہیں دریافت میں بارے میرے جو
 “ہوا۔ ظاہر میں پر اُن
 ہے، فرماتا وہ میں بارے کے اسرائیل لیکن 21
 رکھے پھیلائے ہاتھ اپنے نے میں بھر دن”
 “کروں۔ استقبال کا قوم سرکش اور نافرمان ایک تاکہ

11

رحم کا اللہ پر اسرائیل

خود تو میں! نہیں ہرگز ہے؟ کیا رد کو قوم اپنی نے اللہ کہ ہے مطلب یہ کا اِس کیا تو 1
 ہوں۔ کا قبیلے کے یمین بن میں اور ہے، باپ بھی میرا ابراہیم ہوں۔ اسرائیلی

کو آپ کا! گا کرے رد اُسے طرح کس وہ تھا۔ لیا چن سے پہلے کو قوم اپنی نے اللہ² کے اللہ نے الیاس ہے؟ لکھا کیا میں بارے کے نبی الیاس میں مُقدس کلام کہ نہیں معلوم کہا، کے کر شکایت کی قوم اسرائیلی سامنے

ہے۔ دیا گرا کو گاہوں قربان تیری اور کیا قتل کو نبیوں تیرے نے اُنہوں رب، اے³ ”ہیں۔ درپے کے ڈالنے مار بھی مجھے وہ اور ہوں، بچا ہی اکیلا میں

ہے لیا بچا کو مردوں 7,000 لئے اپنے نے میں ”دیا؟ جواب کیا اُسے نے اللہ پر اس⁴ ”ٹیکے۔ نہیں سامنے کے دیوتا بعل گھٹنے اپنے نے جنہوں

فضل اپنے نے اللہ جسے ہے گچا بچ حصہ چھوٹا ایک کا اسرائیل ہے۔ حالت یہی بھی آج⁵ ہے۔ لیا چن سے

ہوا۔ نہیں سے کوششوں اپنی کی اُن یہ لئے اس ہے ہوا سے فضل کے اللہ یہ چونکہ اور⁶ رہتا۔ نہ ہی فضل فضل ورنہ

بلکہ ہوئی نہیں حاصل کو قوم پوری وہ رہا اسرائیل میں تلاش کی چیز جس غرض،⁷ کر بے حس میں بارے کے فضل کو سب باقی کو۔ حصے ہوئے چنے ایک کے اُس صرف دیا، گچا،

ہے، لکھا میں مُقدس کلام طرح جس⁸

ہے رکھا میں حالت ایسی اُنہیں نے اللہ تک آج ”

ہے، مدھوش روح کی اُن کہ

سکتیں نہیں دیکھ آنکھیں کی اُن

”سکتے۔ نہیں سن کان کے اُن اور

ہے، فرماتا داؤد اور⁹

جائے، بن جال اور پہندا لئے کے اُن میز کی اُن ”

پائیں۔ معاوضہ کا کاموں غلط اپنے کر کھا ٹھوکر وہ سے اس

سکین، نہ دیکھ وہ تا کہ جائیں ہو تاریک آنکھیں کی اُن¹⁰

”رہے۔ جھکی ہمیشہ کمر کی اُن

اُس! نہیں ہرگز گی؟ ہو نہیں بحال کبھی کہ گئی گریوں کر کھا ٹھوکر قوم کی اللہ کیا تو¹¹ غیر اسرائیلی تا کہ دیا موقع کا پانے نجات کو غیر یہودیوں نے اللہ سے وجہ کی خطاؤں کی کھائیں۔

نقصان کا اُن اور گئیں، بن باعث کا برکت بھرپور لئے کے دنیا خطائیں کی یہودیوں یوں¹² جب گی ہو زیادہ اور کتنی برکت یہ پھر تو گیا۔ بن باعث کا برکت بھرپور لئے کے غیر یہودیوں گی جائے ہو شامل میں اس تعداد پوری کی یہودیوں

نجات کی غیر یہودیوں

رسول لئے کے غیر یہودیوں مجھے نے اللہ ہوں، بتاتا یہ میں ہیں غیر یہودی جو کو آپ 13 ہوں۔ دیتا زور پر خدمت اس اپنی میں لئے اس ہے، بنایا

میں اُن اور کھائیں غیرت کر دیکھ یہ لوگ کے قوم میری کہ ہوں چاہتا میں کیونکہ 14 جائیں۔ بچ کچھ سے

جب گا ہو کیا پھر تو گئی۔ ہو صلح ساتھ کے اللہ کی دنیا باقی تو گیا کیا رد انہیں جب 15 ! گا ہو برابر کے اُنھنے جی سے میں مُردوں یہ گا؟ جائے کیا قبول دوبارہ اُنہیں

کرتے مُقدس و مخصوص لئے کے اللہ کر بنا روٹی سے آئے پہلے کے فصل آپ جب 16 تو ہیں مُقدس جڑیں کی درخت جب اور ہے۔ مُقدس و مخصوص بھی آتا سارا باقی تو ہیں ہیں۔ مُقدس بھی شاخیں کی اُس

کے زیتون جنگلی جگہ کی اُن اور ہیں گئی دی توڑ شاخیں کچھ کی درخت کے زیتون 17 رکھتے مطابقت سے شاخ جنگلی اس غیر یہودی آپ ہے۔ گئی کی پیوند شاخ ایک کی درخت بھی آپ طرح اُسی ہے باقی تقویت اور رس سے جڑ کی درخت دوسرے یہ طرح جس ہیں۔ ہیں۔ پائے تقویت سے جڑ روحانی کی قوم یہودی

آپ اگر اور نہیں۔ حق کا مارنے شیخی سامنے کے شاخوں دوسری کا آپ چنانچہ 18 کو۔ آپ جڑ بلکہ رکھتے نہیں قائم کو جڑ آپ کہ کریں خیال یہ تو ماریں شیخی

پیوند میں تا کہ گئیں توڑی شاخیں دوسری لیکن ہاں، ”کریں، اعتراض پر اس آپ شاید 19 “جاؤں۔ کیا

نہیں ایمان وہ کہ گئیں توڑی لئے اس شاخیں دوسری رکھیں، یاد لیکن بے شک، 20 اپنے چنانچہ ہیں۔ رکھتے ایمان آپ کہ ہیں لگے جگہ کی اُن لئے اس آپ اور تھیں رکھتی رکھیں۔ خوف بلکہ کریں نہ نغیر پر آپ

کو آپ وہ کیا تو کریں حرکتیں کی طرح اس آپ اگر دیں۔ نہ بچنے شاخیں اصلی نے اللہ 21 گا؟ دے چھوڑ

میں سلسلے کے اُن ہیں گئے گر جو — ہے آتی نظر سختی اور مہربانی کی اللہ ہمیں یہاں 22 تک جب گی رہے مہربانی یہ اور مہربانی۔ کی اُس میں سلسلے کے آپ لیکن سختی، کی اُس گا۔ جائے ڈالا کاٹ سے درخت بھی کو آپ ورنہ گے۔ رہیں لپٹے سے مہربانی کی اُس آپ

کی ساتھ کے درخت دوبارہ پیوند کاری کی اُن تو آئیں باز سے کفر اپنے یہودی اگر اور 23 ہے۔ قادر پر کرنے ایسا اللہ کیونکہ گی، جائے

توڑ نے اللہ جسے تھے شاخ کی درخت جنگلی کے زیتون پر طور قدرتی خود آپ آخر 24 سے آسانی زیادہ کتنی وہ بھر تو لگایا۔ پر درخت اصل کے زیتون خلاف کے قوانین قدرتی کر ! گا دے لگا میں درخت اپنے کے اُن دوبارہ شاخیں گئی توڑی کی یہودیوں

اپنے کو آپ یہ کیونکہ جائیں، ہو واقف سے بھید ایک آپ کہ ہوں چاہتا میں بھائیو،²⁵
 فضل کے اللہ حصہ ایک کا اسرائیل کہ ہے یہ بھید گا۔ رکھے باز سے سمجھنے دانا کو آپ
 تک جب گی رہے تک وقت اُس حالت یہ کی اُس اور ہے، گیا ہو بے حس میں بارے کے
 جائے۔ ہونہ داخل میں بادشاہی کی اللہ تعداد پوری کی غیر یہودیوں
 ہے، لکھا بھی میں مقدس کلام یہ گا۔ پائے نجات اسرائیل پورا پھر²⁶

گا۔ آئے سے صیون والا چھڑانے”
 گا۔ دے ہٹا سے یعقوب کو بے دینی وہ
 گا ہو عہد ساتھ کے اُن میرا یہ اور²⁷
 “گا۔ کروں دُور سے اُن کو گناہوں کے اُن میں جب
 ہیں، دشمن کے اللہ وہ لئے اِس کرتے نہیں قبول خبری خوش کی اللہ یہودی چونکہ²⁸
 لئے اِس ہیں، پیارے کو اللہ وہ تو بھی ہے۔ گئی بن باعث کا فائدے لئے کے آپ بات یہ اور
 تھا۔ لیا چن کو یعقوب اور اسحاق ابراہیم، دادا باپ کے اُن نے اُس کہ

نعمتیں یہ کی اُس تو ہے بلاتا کرنواز سے نعمتوں اپنی کو کسی اللہ بھی جب کیونکہ²⁹
 کی۔ مٹنے نہیں کبھی بلاوے اور
 نافرمانی کی یہودیوں پر آپ نے اللہ اب لیکن تھے، نہیں تابع کے اللہ غیر یہودی میں ماضی³⁰
 ہے۔ کیا رحم سے وجہ کی

تابع کے اللہ سے وجہ کی رحم گئے کئے پر آپ خود یہودی کہ ہے کے اُلٹ اِس اب³¹
 کرے۔ رحم بھی پر اُن اللہ کہ ہے لازم اور ہیں، نہیں
 کرے۔ رحم پر سب تا کہ ہے دیا بنا قیدی کے نافرمانی کو سب نے اُس کیونکہ³²

تجید کی اللہ
 تہہ کی فیصلوں کے اُس کون ہے۔ گہرا ہی کیا علم اور حکمت دولت، کی اللہ !واہ³³
 !ہے سگا لگا کھوج کا راہوں کی اُس کون !ہے سگا پہنچ تک

ہے، فرماتا یوں مقدس کلام³⁴
 “جانا؟ کو سوچ کی رب نے کس”
 ہے رکھتا علم اتنا کون یا
 دے؟ مشورہ اُسے وہ کہ

دیا کچھ اُسے کبھی نے کسی کیا³⁵
 “پڑے؟ دینا معاوضہ کا اِس اُسے کہ
 جلال کے اُسی اور ذریعے کے اُسی کچھ سب ہے، کیا پیدا نے اُسی کچھ سب کیونکہ³⁶
 آمین۔ !رہے ہوتی تک ابد تجید کی اُسی ہے۔ قائم لئے کے

12

میں خدمت کی اللہ زندگی پوری

کے اللہ کو بدنوں اپنے آپ کہ ہے ضروری اب! ہے کیا رحم کتنا پر آپ نے اللہ بھائیو،¹
آئے۔ پسند اُسے جو جائیں بن قربانی مقدس اور زندہ ایسی ایک وہ کہ کریں، مخصوص لئے
گئے۔ کریں عبادت معقول کی اُس آپ سے کرنے ایسا

دیں کرنے تجدید کی سوچ کی آپ کو اللہ بلکہ جائیں ڈھل نہ میں سانچے کے دنیا اس²
پہچان کو مرضی کی اللہ آپ پھر ہے۔ پسند اُسے جو سکیں اپنا صورت و شکل وہ آپ تا کہ
ہے۔ کامل اور پسندیدہ اچھا، جو کچھ وہ گئے، سکیں

ہوں دیتا ہدایت کو ایک ہر سے میں آپ میں کیا پر مجھ نے اللہ جو پر بنا کی رحم اُس³
جس کیونکہ سمجھیں۔ نہ زیادہ سے اس کو آپ اپنے کر جان کو حیثیت حقیقی اپنی کہ
حقیقی اپنی سے داری سمجھ وہ مطابق کے اُسی ہے بخشا ایمان کو ایک ہر نے اللہ سے پیمانے
لے۔ جان کو حیثیت

ہوتا کام فرق فرق کا عضو ایک ہر اور ہیں، اعضا سے بہت میں جسم ہی ایک ہمارے⁴
عضو ہر میں جس ہیں، بدن ہی ایک میں مسیح لیکن ہیں، بہت ہم گو طرح اسی⁵
ہے۔ ہوا جڑا ساتھ کے دوسروں

نعمت کی آپ اگر ہے۔ نوازا سے نعمتوں مختلف کو ایک ہر سے فضل اپنے نے اللہ⁶
کریں۔ نبوت مطابق کے ایمان اپنے تو ہے کرنا نبوت
تو ہے دینا تعلیم نعمت کی آپ اگر کریں۔ خدمت تو ہے کرنا خدمت نعمت کی آپ اگر⁷
دیں۔ تعلیم

نعمت کی آپ اگر کریں۔ افزائی حوصلہ تو ہے کرنا افزائی حوصلہ نعمت کی آپ اگر⁸
نعمت کی آپ اگر کریں۔ یہی سے دلی خلوص تو ہے کرنا پوری ضروریات کی دوسروں
خوشی تو ہے کرنا رحم نعمت کی آپ اگر کریں۔ راہنمائی سے سرگرمی تو ہے کرنا راہنمائی
کریں۔ رحم سے

جو اور کریں نفرت سے اُس ہے بُرا کچھ جو ہو۔ نہ کی دکھاوے محض محبت کی آپ⁹
رہیں۔ لیئے ساتھ کے اُس ہے اچھا کچھ

عزت کی دوسرے ایک ہو۔ سرگرم محبت برادرانہ لئے کے دوسرے ایک کی آپ¹⁰
اُٹھائیں۔ قدم پہلا خود آپ میں کرنے

کریں۔ خدمت کی خداوند سے سرگرمی روحانی بلکہ جائے پڑ نہ ڈھیلا جوش کا آپ¹¹
رہیں۔ لگے میں دعا اور قدم ثابت میں مصیبت خوش، میں اُمید¹²

نوازی مہمان ہوں۔ شریک میں کرنے مدد کی اُن تو ہیں مند ضرورت مقدسین جب¹³
رہیں۔ لگے میں

چاہیں۔ برکت بلکہ کریں مت لعنت پر اُن دیں۔ برکت کو اُن پہنچائیں ایذا کو آپ جو¹⁴
 روئیں۔ ساتھ کے والوں رونے اور منائیں خوشی ساتھ کے والوں منانے خوشی¹⁵
 ہوؤں دے بلکہ رکھیں نہ سوچ اونچی رکھیں۔ تعلقات اچھے ساتھ کے دوسرے ایک¹⁶
 سمجھیں۔ مت دانا کو آپ اپنے رکھیں۔ رفاقت سے

دھیان کرنا۔ نہ سلوک بُرا سے اُس میں بدلے تو کرے سلوک بُرا سے آپ کوئی اگر¹⁷
 لائیں۔ میں عمل وہی ہے اچھا میں نظر کی سب کچھ جو کہ رکھیں

ملاپ میل ساتھ کے سب ہو ممکن تک جہاں کہ کریں کوشش پوری سے طرف اپنی¹⁸
 رکھیں۔

کلام کیونکہ دیں۔ موقع کالینے بدلہ کو غضب کے اللہ بلکہ لیں مت انتقام عزیزو،¹⁹
 “گا۔ لوں بدلہ ہی میں ہے، کام ہی میرا لینا انتقام ہے، فرماتا رب” ہے، لکھا میں مُقدس

پلا۔ پانی تو ہو پیاسا اگر کھلا، کھانا اُسے تو ہو بھوکا دشمن تیرا اگر” بجائے کے اِس²⁰
 “گا۔ لگائے ڈھیر کا کوٹلوں ہوئے جلتے پر سر کے اُس تو سے کرنے ایسا کیونکہ

آئیں۔ غالب پر بُرائی آپ سے بھلائی بلکہ دیں آنے نہ غالب کو بُرائی پر اپنے²¹

13

فرائض کے رعایا

طرف کی اللہ اختیار تمام کیونکہ رہے، تابع کے حکمرانوں والے رکھنے اختیار شخص ہر¹
 ہے۔ گیا کیا مقرر سے طرف کی اللہ اُنہیں ہیں رکھتے اختیار جو ہے۔ سے

اپنے یوں اور کرتا مخالفت کی فرمان کے اللہ وہ ہے کرتا مخالفت کی حکمران جو چنانچہ²
 ہے۔ لاتا عدالت کی اللہ پر آپ

بلکہ ہیں کرتے کام صحیح جو ہوتے نہیں باعث کا خوف لئے کے اُن حکمران کیونکہ³
 گزارنا زندگی بغیر کھائے خوف سے حکمران آپ کیا ہیں۔ کرتے کام غلط جو لئے کے اُن
 گا۔ دے شاباش کو آپ وہ تو ہے اچھا جو کریں کچھ وہ پھر تو ہیں؟ چاہتے

آپ اگر لیکن ہے۔ کرتا خدمت لئے کے بہتری کی آپ جو ہے خادم کا اللہ وہ کیونکہ⁴
 کا اللہ وہ رکھتا۔ نہیں تھامے مخواہ خواہ کو تلوار اپنی وہ کیونکہ ڈریں، تو کریں کام غلط
 ہے۔ ہوتا نازل پر والے کرنے کام غلط غضب کا اُس اور ہے خادم

بلکہ لئے کے بچنے سے سزا صرف نہ رہیں، تابع کے حکومت آپ کہ ہے لازم لئے اِس⁵
 لگے۔ نہ داغ پر ضمیر کے آپ کہ بھی لئے اِس

ہیں خادم کے اللہ ملازم سرکاری کیونکہ ہیں، کرتے ادا ٹیکس آپ کہ ہے وجہ یہی⁶
 ہیں۔ رہتے لگے میں دینے سرانجام کو خدمت اِس جو

اور ٹیکس کو والے لینے ٹیکس ہے، حق کا اُس جو دیں کچھ وہ کو ایک ہر چنانچہ ⁷ خوف کا اُس ہے فرض پر آپ رکھنا خوف کا جس ڈیوٹی۔ کسٹم کو والے لینے ڈیوٹی کسٹم کریں۔ احترام کا اُس ہے فرض پر آپ کرنا احترام کا جس اور مانیں

فرائض لئے کے دوسرے ایک

سکتے، اُتار نہیں کبھی آپ جو ہے قرض ایک صرف رہیں۔ نہ دار قرض بھی کے کسی ⁸ محبت سے دوسروں جو کیونکہ رہیں کرتے یہ قرض۔ کا رکھنے محبت سے دوسرے ایک ہیں۔ کئے پورے تقاضے تمام کے شریعت نے اُس ہے رکھتا

اور “کرنا۔ نہ لالچ کرنا، نہ چوری کرنا، نہ زنا کرنا، نہ قتل” ہے، لکھا میں شریعت مثلاً ⁹ ویسی سے پڑوسی اپنے ”کہ ہیں ہوئے سمائے میں حکم ہی ایک اس ہیں احکام جتنے دیگر ہے۔“ رکھتا سے آپ اپنے تو جیسی رکھنا محبت

شریعت محبت یوں کرتا۔ نہیں سلوک غلط سے اُس وہ ہے رکھتا محبت سے کسی جو ¹⁰ ہے۔ کرتی پورے تقاضے تمام کے

سے نیند کہ ہیں جانتے کو اہمیت کی وقت اس خود آپ کیونکہ ہے، لازم کرنا ایسا ¹¹ اتنی نجات ہماری تو تھے لائے ایمان ہم جب کیونکہ ہے۔ چکی آگھڑی کی اُٹھنے جاگ ہے۔ اب کہ جتنی تھی نہیں قریب

گندے کام کے تاریکی ہم آئیں، لئے اس ہے۔ والا نکلنے دن اور ہے والی ڈھلنے رات ¹² لیں۔ باندھ ہتھیار کے نور کر اُتار طرح کی کپڑوں

اس ہیں۔ چلتے میں روشنی کی دن جو طرح کی لوگوں ایسے گزاریں، زندگی شریف ہم ¹³ سے، نوشی شراب اور رلیوں رنگ کی بدمستوں: رہیں باز سے چیزوں ان ہم کہ ہے لازم لئے سے۔ حسد اور جھگڑے اور سے، عیاشی اور زنا کاری

یوں پرورش کی فطرت پرانی اپنی اور لیں پہن کو مسیح عیسیٰ خداوند بجائے کے اس ¹⁴ جائیں۔ ہو بیدار خواہشات آلودہ نگاہ کہ کریں نہ

14

ٹھہرانا مت مجرم کو دوسرے ایک

کریں۔ نہ مباحثہ بحث ساتھ کے اُس اور کریں، قبول اُسے ہے کمزور ایمان کا جس ¹ والا رکھنے ایمان کمزور جبکہ ہے دیتا اجازت کی کھانے چیز ہر اُسے تو ایمان کا ایک ² ہے۔ کھاتا سبزیوں صرف

کر نہیں یہ جو اور سگتا۔ کر نہیں یہ جو جانے نہ حقیر اُسے وہ ہے کھاتا کچھ سب جو ³ ہے۔ کیا قبول اُسے نے اللہ کیونکہ ہے، کھاتا کچھ سب جو ٹھہرائے نہ مجرم اُسے وہ سگتا

گا کرے فیصلہ مالک اپنا کا اُس کریں؟ فیصلہ کا غلام کے اور کسی کہ ہیں کون آپ⁴ رکھنے قائم اُسے خداوند کیونکہ گا، رہے کھڑا ضرور وہ اور جائے۔ گریا رہے کھڑا وہ کہ ہے۔ قادر پر

جبکہ ہیں دیتے قرار اہم زیادہ نسبت کی دنوں دوسرے کو دن ایک لوگ کچھ⁵ اُسے ایک ہر رکھیں، خیال بھی جو آپ ہیں۔ سمجھتے برابر اہمیت کی دنوں تمام دوسرے رکھے۔ ساتھ کے یقین پورے

اسی ہے۔ چاہتا کرنا تعظیم کی خداوند سے اس وہ ہے دیتا قرار خاص کو دن ایک جو⁶ ظاہر سے اس یہ ہے۔ چاہتا دینا جلال کو خداوند سے اس وہ ہے کھاتا کچھ سب جو طرح ہے کرتا پرہیز سے کھانوں کچھ جو لیکن ہے۔ کرتا شکر کا خدا لئے کے اس وہ کہ ہے ہوتا ہے۔ چاہتا کرنا تعظیم کی اُس سے اس کے کر شکر کا خدا بھی وہ

کوئی اور ہے گزارتا زندگی واسطے اپنے صرف جو نہیں کوئی سے میں ہم کہ ہے یہ بات⁷ ہے۔ مرتا واسطے اپنے صرف جو نہیں

کہ لئے اس تو مر میں ہم اگر اور دیں، جلال کو خداوند کہ لئے اس تو ہیں زندہ ہم اگر⁸ مُردہ۔ یا ہوں زندہ خواہ ہیں، کے ہی خداوند ہم غرض دیں۔ جلال کو خداوند ہم

کا دونوں زندوں اور مُردوں وہ کہ اٹھا جی اور مُوا لئے کے مقصد اسی مسیح کیونکہ⁹ ہو۔ مالک

اور ہیں؟ ٹھہراتے کیوں مجرم کو بھائی اپنے ہیں کھاتے سبزی صرف جو آپ پھر تو¹⁰ دن ایک کہ رکھیں یاد ہیں؟ جانتے کیوں حقیر کو بھائی اپنے ہیں کھاتے کچھ سب جو آپ گے۔ ہوں کھڑے سامنے کے عدالت تخت کے اللہ سب ہم

ہے، لکھا یہی میں مُقدس کلام¹¹

قَسَم، کی حیات میری ”ہے، فرماتا رب

گا جھکے سامنے میرے گھٹنا ہر

“گی۔ کرے تجید کی اللہ زبان ہر اور

گا۔ پڑے دینا جواب کا زندگی اپنی سامنے کے اللہ کو ایک ہر سے میں ہم ہاں،¹²

بننانہ باعث کا گرنے لئے کے دوسروں

کا اس ساتھ کے عزم پورے ٹھہرائیں۔ نہ مجرم کو دوسرے ایک ہم آئیں، چنانچہ¹³ بنیں۔ نہ باعث کا گرنے میں گاہ یا کھانے ٹھوکر لئے کے بھائی اپنے آپ کہ رکھیں خیال

نہیں ناپاک خود بذات کھانا بھی کوئی کہ ہے یقین اور علم میں مسیح خداوند مجھے¹⁴ ہے۔ ہی ناپاک کھانا وہ لئے کے اُس ہے سمجھتا ناپاک کو کھانے کسی جو لیکن ہے۔

محبت آپ تو ہیں رہ کر پریشان باعث کے کھانے کسی اپنے کو بھائی اپنے آپ اگر¹⁵
یاد کریں۔ نہ ہلاک سے کھانے اپنے کو بھائی اپنے رہے۔ گزار نہیں زندگی میں روح کی
ہے۔ دی جان اپنی لئے کے اُس نے مسیح کہ رکھیں

ہے۔ گئی مل کو آپ جو بکیں کفر پر چیز اچھی اُس لوگ کہ ہو نہ ایسا¹⁶
صلح بازی، راست بلکہ ہے نہیں قائم پر چیزوں کی پینے کھانے بادشاہی کی اللہ کیونکہ¹⁷
پر۔ خوشی میں القدس روح اور سلامتی

ہے۔ منظور کو انسانوں اور پسند کو اللہ وہ ہے کرتا خدمت کی مسیح یوں جو¹⁸
صلح جو کریں کوشش کی کرنے کچھ وہ ساتھ کے جہد و جد پوری ہم آئیں، چنانچہ¹⁹
ہے۔ باعث کا ترقی و تعمیر روحانی کی دوسرے ایک اور سلامتی

آپ اگر لیکن ہے، پاک کھانا ہر کریں۔ نہ برباد خاطر کی کھانے کسی کام کا اللہ²⁰
ہے۔ غلط یہ تولگے ٹھیس کو دوسرے سے جس ہیں کھانے کچھ
جس اٹھائیں قدم اور کوئی نہ اور پٹیں نے نہ کھائیں، گوشت آپ نہ کہ ہے یہ بہتر²¹
کھائے۔ ٹھوکر بھائی کا آپ سے

مبارک رہے۔ محدود تک اللہ اور آپ وہ ہیں رکھتے سے نالے اس آپ ایمان بھی جو²²
ٹھہراتا۔ نہیں مجرم کو آپ اپنے کر دے قرار جائز کو چیز کسی جو وہ ہے
کیونکہ ہے، جاتا ٹھہرایا مجرم اُسے ہے کھانا کھانا کوئی ہوئے کرتے شک جو لیکن²³
ہے۔ گناہ وہ ہوتا نہیں مبنی پر ایمان عمل بھی جو اور ہے۔ نہیں مبنی پر ایمان عمل یہ کا اُس

15

بردباری

صرف ہم کریں۔ برداشت کمزوریاں کی کمزوروں کہ ہے فرض کا وروں طاقت ہم¹
گزاریں نہ زندگی خاطر کی کرنے خوش کو آپ اپنے
خوش لئے کے ترقی و تعمیر روحانی اور بہتری کی اُس کو پڑوسی اپنے ایک ہر بلکہ²
کے۔

مقدس کلام گزاری۔ نہیں زندگی لئے کے رکھنے خوش کو خود بھی نے مسیح کیونکہ³
گئی آپ مجھ گالیاں کی اُن ہیں دیتے گالیاں تجھے جو” ہے، لکھا یہی میں بارے کے اُس میں
ہیں۔

مقدس کلام اور قدمی ثابت ہم تا کہ گیا لکھا لئے کے نصیحت ہماری ہمیں کچھ سب یہ⁴
پائیں۔ اُمید سے باتوں افزا حوصلہ کی

کا عیسیٰ مسیح آپ کہ دے توفیق کو آپ خدا والا دینے حوصلہ اور قدمی ثابت اب⁵
گزاریں۔ زندگی ساتھ کے دوسرے ایک میں روح کی یگانگت کر اپنا نمونہ

باپ کے مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے خدا، ساتھ کے آواز ہی ایک کرمل آپ ہی تب 6
گے۔ سکیں دے جلال کو

خبری خوش لئے کے غیر یہودیوں
بھی کو دوسرے ایک طرح اُسی ہے کیا قبول کو آپ نے مسیح طرح جس چنانچہ 7
ملے۔ جلال کو اللہ تا کہ کریں قبول
وعدوں اُن تا کہ بنا خادم کا یہودیوں کے کراظهار کا صداقت کی اللہ مسیح کہ رکھیں یاد 8
تھے۔ گئے کئے سے یعقوب اور اسحاق ابراہیم، جو کرے تصدیق کی
نے اُس جو دیں جلال لئے کے رحم اُس کو اللہ غیر یہودی کہ بنا خادم بھی لئے اس وہ 9
ہے، لکھا یہی میں مُقدس کلام ہے۔ کیا پر اُن
گا، کروں ثنا و حمد تیری میں اقوام میں لئے اس”
“گا۔ گاؤں گیت میں تعریف کی نام تیرے
ہے، لکھا بھی یہ 10
“!مناؤ خوشی ساتھ کے اُمت کی اُس قومو، دیگر اے”
ہے، لکھا پھر 11
!کرو تعجید کی رب اقوام، تمام اے”
“!کرو ستائش کی اُس اُمتو، تمام اے
ہے، فرماتا یہ نبی یسعیاہ اور 12
گی، نکلے پھوٹ کونپل ایک سے جڑ کی یسی”
گا اُٹھے آدمی ایسا ایک
گا۔ کرے حکومت پر قوموں جو
“گے۔ رکھیں آس پر اُس غیر یہودی
کرے معمور سے سلامتی اور خوشی ہر باعث کے رکھنے ایمان کو آپ خدا کا اُمید 13
جائے۔ چھلک سے دل کر بڑھ اُمید کی آپ سے قدرت کی القدس روح تا کہ

وجہ کی لکھنے سے دلیری
طرح ہر آپ کہ ہیں، معمور سے بھلائی خود آپ کہ ہے یقین پورا مجھے بھائیو، میرے 14
ہیں۔ بھی قابل کے کرنے نصیحت کو دوسرے ایک اور ہیں رکھتے عرفان و علم کا
کیونکہ ہے۔ کی دلیری کی لکھنے باتیں کئی کو آپ خاطر کی دلانے یاد نے میں تو بھی 15
سے فضل کے اللہ میں
خبری خوش کی اللہ میں اور ہوں۔ خادم کا عیسیٰ مسیح لئے کے غیر یہودیوں آپ 16
ایسی ایک آپ تا کہ ہوں دیتا سرانجام خدمت سی کی امام کے المقدس بیت میں پھیلانے

و مخصوص لئے کے اُس نے القدس روح جسے اور آئے پسند کو اللہ جو جائیں بن قربانی ہو۔ کیا مقدس

ہوں۔ سکا کر نگر پر خدمت اپنی سامنے کے اللہ میں عیسیٰ مسیح میں چنانچہ ¹⁷

مسیح جو گا کروں جرأت کی کرنے بات میں بارے کے کام اُس صرف میں کیونکہ ¹⁸
ہی مسیح ہاں، ہیں۔ گئے ہو تابع کے اللہ غیر یہودی سے جس اور ہے کیا معرفت میری نے
سے، عمل اور کلام کام یہ نے

دیا سرانجام سے قدرت کی روح کے اللہ اور سے قوت کی معجزوں اور نشانوں الہی ¹⁹
خبری خوش کی اللہ کرتے کرتے سفر تک اِلْرُم صوبہ کر لے سے یروشلم نے میں یوں ہے۔
ہے۔ کی پوری خدمت کی پھیلا نے

مسیح جہاں سناؤں وہاں خبری خوش کہ سمجھا باعث کا عزت اپنی اسے میں اور ²⁰
کسی جو تھا چاہتا کرنا نہیں تعمیر پر بنیاد ایسی میں کیونکہ پہنچی۔ نہیں خبر میں بارے کے
تھی۔ ڈالی نے اور

ہے، فرماتا یہی مقدس کلام ²¹

گیا بتایا نہیں میں بارے کے اُس جنہیں

گے، دیکھیں وہ

سنا نہیں نے جنہوں اور

“گی۔ آئے سمجھ انہیں

ارادہ کا جانے روم کا پولس

ہے۔ گیا روکا سے آنے پاس کے آپ دفعہ اتنی مجھے کہ ہے وجہ یہی ²²

سالوں اتنے میں چونکہ اور ہے۔ چکی ہو پوری خدمت میں علاقوں ان میری اب لیکن ²³
ہوں رہا آرزو مند کا آنے پاس کے آپ سے

جانے سپین نے میں کیونکہ ہوں۔ رکھتا اُمید کی کرنے پوری خواہش یہ اب لئے اس ²⁴
لئے کے سفر کے آگے آپ اور گاموں سے آپ میں راستے کہ ہے اُمید ہے۔ بنایا منصوبہ کا
ہونا اندوز لطف سے رفاقت کی آپ لئے کے دیر کچھ میں پہلے لیکن گے۔ سکیں کر مدد میری
ہوں۔ چاہتا

کروں۔ خدمت کی مقدسین کے وہاں تا کہ ہوں رہا جا یروشلم میں وقت اس ²⁵

جمع ہدیہ لئے کے مقدسین اُن کے یروشلم نے جماعتوں کی اخیہ اور مکدنیہ کیونکہ ²⁶
ہیں۔ غریب جو ہے کیا فیصلہ کا کرنے

یہودیوں تو غیر یہودی ہے۔ بھی فرض کا اُن یہ اصل در اور کیا سے خوشی یہ نے انہوں ²⁷
یہودیوں وہ کہ ہے فرض کا غیر یہودیوں لئے اس ہیں، ہوئے شریک میں برکتوں روحانی کی
کریں۔ خدمت کی اُن کے کر شریک میں برکتوں مالی اپنی بھی کو

داروں ایمان کے یروشلیم پہل سارایہ کا بھائیوں مقامی اور کرنے ادا فرض یہ اپنا چنانچہ²⁸
 گا۔ جاؤں سپین ہوا ہوتا سے پاس کے آپ میں بعد کے پہنچانے تک
 کر لے برکت پوری کی مسیح تو گا آؤں پاس کے آپ میں جب کہ ہوں جانتا میں اور²⁹
 گا۔ آؤں

آپ کر دلا یاد کو محبت کی القدس روح اور مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے میں بھائیو،³⁰
 میں جنگ روحانی میری یوں اور کریں دعا سے اللہ لئے میرے آپ کہ ہوں کرتا منت سے
 جائیں۔ ہو شریک

کہ اور رہوں بچا سے داروں غیر ایمان کے یہودیہ صوبہ میں کہ کریں دعا لئے کے اس³¹
 آئے۔ پسند کو مقدسین کے وہاں خدمت میں یروشلیم میری

میرے تو گا آؤں پاس کے آپ سے مرضی کی اللہ میں جب کہ ہوں چاہتا میں کیونکہ³²
 جائیں۔ ہوتا زہ و تر سے رفاقت کی دوسرے ایک ہم اور ہو خوشی میں دل

آمین۔ ہو۔ ساتھ کے سب آپ خدا کا سلامتی³³

16

دعا و سلام

ہے۔ خادمہ میں جماعت کی شہر کنخریہ وہ ہے۔ رہی آپاس کے آپ فیہ بہن ہماری¹
 ہوں کرتا سفارش کی اُس میں

مقدسین کہ جیسے کریں استقبال ہی ویسے کا اُس آپ کہ ہے عرض میں خداوند بلکہ²
 کا اُس میں اُس ہو ضرورت کی مدد کی آپ اُسے بھی میں معاملے جس چاہئے۔ کرنا کو
 ہے۔ کی مدد بھی میری بلکہ کی لوگوں بہت نے اُس کیونکہ دیں، ساتھ

ہیں۔ رہے خدمت ہم میرے میں عیسیٰ مسیح جو دینا سلام میرا کو اکولہ اور پرسکھ³
 اُن جماعتیں کی غیر یہودیوں بلکہ میں صرف نہ کھیلا۔ پر جان اپنی لئے میرے نے انہوں⁴
 ہیں۔ مند احسان کی

دینا۔ سلام میرا بھی کو جماعت والی ہونے جمع میں گھر کے اُن⁵

پیروکار پہلا کا مسیح میں آسیہ صوبہ وہ دینا۔ سلام میرا کو اپنی تیس دوست عزیز میرے
 تھا۔ پہل پہلا کا فصل کی علاقے اُس یعنی

ہے۔ کی مشقت محنت بڑی لئے کے آپ نے جس سلام میرا کو مریم⁶

ساتھ میرے میں جیل اور ہیں وطن ہم میرے وہ سلام۔ میرا کو یونینہ اور اندرنیکس⁷
 کے مسیح پہلے سے مجھ وہ اور ہیں، رکھتے حیثیت نمایاں وہ میں رسولوں ہے۔ گزارا وقت
 تھے۔ لئے ہو پیچھے

ہے۔ عزیز مجھے میں خداوند وہ سلام۔ کو امپلیاٹس⁸

دوست عزیز میرے طرح اسی اور سلام کو اربانس خدمت ہم ہمارے میں مسیح⁹
 بھی۔ کو استخس

کے ارسٹوبلس ہے۔ گیارہویں کو وفاداری ساتھ کے مسیح کی جس سلام کو اپیل 10
سلام۔ کو والوں گھر

بھی کو والوں گھر اُن کے نکسس طرح اسی اور سلام کو ہیروڈیون وطن ہم میرے 11
ہیں۔ لئے ہو پیچھے کے مسیح جو

ہیں۔ کرتی مشقت محنت میں خدمت کی خداوند جو سلام کو تروفوس اور تروفینہ 12
کی مشقت محنت بڑی میں خدمت کی خداوند نے جس سلام کو پرسس بہن عزیز میری
ہے۔

کو ماں کی اُس طرح اسی اور سلام کو روفس بھائی ہوئے چنے کے خداوند ہمارے 13
ہے۔ بھی ماں میری جو بھی

سلام میرا کو بھائیوں ساتھی کے اُن اور ہرماس پتروباس، ہرمیس، فلگون، اسکرتس، 14
دینا۔

کو مقدسین تمام ساتھ کے اُن اور المپاس بہن، کی اُس اور نیریوس یولیہ، اور فلگلگس 15
سلام۔

طرف کی جماعتوں تمام کی مسیح کریں۔ سلام کر دے بوسہ مقدس کو دوسرے ایک 16
سلام۔ کو آپ سے

ہدایات آخری

ٹھوکر اور بازی پارٹی جو رہیں خبردار سے اُن آپ کہ ہوں کرتا تاکید کو آپ میں بھائیو، 17
کریں نگارہ سے اُن ہے۔ گئی دی کو آپ جو ہے خلاف کے تعلیم اُس یہ ہیں۔ بنتے باعث کا
کی۔ پیٹ اپنے بلکہ رہ کر نہیں خدمت کی مسیح خداوند ہمارے لوگ ایسے کیونکہ 18

ہیں۔ دیتے دھوکا کو دلوں کے لوگوں لوح سادہ سے باتوں چہڑی چکنی اور میٹھی اپنی وہ

بارے کے آپ میں کر دیکھ یہ ہے۔ گئی پہنچ تک سب خبر کی برداری فرماں کی آپ 19
اور مند دانش سے لحاظ کے کرنے کام اچھا آپ کہ ہوں چاہتا میں لیکن ہوں۔ خوش میں
ہوں۔ بے قصور سے لحاظ کے کرنے کام برا

گا۔ ڈالے پکھلا تلے پاؤں کے آپ کو ابلیس ہی جلد خدا کا سلامتی 20

ہو۔ ساتھ کے آپ فضل کا عیسیٰ خداوند ہمارے

لوکیس، وطن ہم میرے طرح اسی اور ہے، دیتا سلام کو آپ تیمتھیس خدمت ہم میرا 21
سوسپطرس۔ اور یاسون

سلام۔ کو آپ میں خداوند بھی سے طرف میری ہوں۔ کاتب کا خط اس ترتیب میں، 22

ہیں۔ رہ مہمان کے اُس جماعت پوری اور میں سلام۔ کو آپ سے طرف کی گیس 23

ہیں۔ کہتے سلام کو آپ بھی کوارٹس بھائی ہمارے اور اراستس خزانچی کے شہر

[رہے۔ ہوتا ساتھ کے سب آپ فضل کا عیسیٰ خداوند ہم اے] 24

دعا آخری

بارے کے مسیح عیسیٰ کیونکہ ہے، قادر پر کرنے مضبوط کو آپ جو ہو، تجید کی اللہ²⁵
 سے ازل جو سے انکشاف کے بھید اُس اور ہوں سناتا میں جو سے خبری خوش اُس میں
 ہے۔ سکا رکھ قائم کو آپ وہ رہا پوشیدہ

کے خدا ابدی اور ہے گئی کی ظاہر سے صحیفوں کے نبیوں حقیقت کی بھید اس اب²⁶
 جائیں۔ ہو تابع کے اللہ کر لا ایمان سب تا کہ ہے گئی ہو معلوم کو قوموں تمام پر حکم

تک ابد سے وسیلے کے مسیح عیسیٰ کا اُسی ہے۔ مند دانش واحد جو ہو تجید کی اللہ²⁷
 آمین۔! رہے ہوتا جلال

کد رن تدهی ول-۱

سلام

رسول هوا بُلایا کا عیسیٰ مسیح سے ارادے کے اللہ جو ہے، سے طرف کی پولس خط یہ ¹ سے۔ طرف کی سوسٹھنیس بھائی ہمارے اور ہے،

عیسیٰ مسیح جنہیں کو آپ ہوں، رہا لکھ کو جماعت کی اللہ موجود میں کُرتھس میں ² تمام اُن خط یہ ہی ساتھ ہے۔ گیا بُلایا لئے کے ہونے مقدس جنہیں ہے، گیا کما مقدس میں اور کا اُن جو ہیں لیتے نام کا مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے جگہ ہر جو ہے بھی نام کے لوگوں ہے۔ خداوند ہمارا

کریں۔ عطا سلامتی اور فضل کو آپ مسیح عیسیٰ خداوند اور باپ خدا ہمارا ³

شکر

اتنا میں عیسیٰ مسیح کو آپ نے اُس کہ ہوں کرتا شکر کا خدا لئے کے آپ ہمیشہ میں ⁴ ہے۔ بخشا فضل

عرفان و علم اور تقریر کی قسم ہر ہے، گیا کما مند دولت سے لحاظ ہر میں اُس کو آپ ⁵ میں۔

ہے، لیا پکڑ زور درمیان کے آپ نے گواہی کی مسیح کیونکہ ⁶

کسی کرتے کرتے انتظار کا ظہور کے مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے کو آپ لئے اس ⁷ نہیں۔ کمی میں برکت بھی

مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے آپ لئے اس گا، رکھے بنائے مضبوط تک آخر کو آپ وہی ⁸ گے۔ ٹھہریں بے الزام دن کے آمد دوسری کی

خداوند ہمارے فرزند اپنے کر بُلا کو آپ نے جس ہے سگا جا کما اعتماد پورا پر اللہ ⁹ ہے۔ کما شریک میں رفاقت کی مسیح عیسیٰ

بازی پارٹی کی کُرتھیوں

سب آپ کہ ہوں کرتا تاکید کو آپ میں نام کے مسیح عیسیٰ خداوند اپنے میں بھائیو، ¹⁰ رائے ہی ایک اور سوچ ہی ایک بلکہ نہیں بازی پارٹی درمیان کے آپ کہیں۔ بات ہی ایک چاہئے۔ ہونی

ہوا معلوم سے والوں گھر کے خلوئے مجھے میں بارے کے آپ بھائیو، میرے کیونکہ ¹¹ ہیں۔ گئے اُلجھ میں جھگڑوں آپ کہ ہے

کوئی“ ہوں، کا پارٹی کی پولس میں” ھ، کہتا کوئی سے میں آپ کہ ھے یہ مطلب¹²
 میں” کہ کوئی اور“ ہوں کا پارٹی کی کیفا میں” کوئی“ ہوں، کا پارٹی کی اپلوس میں”
 ھوں۔ کا پارٹی کی مسیح

پولس کو آپ کیا یا گیا؟ چڑھایا پر صلیب کو پولس خاطر کی آپ کیا گیا؟ بٹ مسیح کیا¹³
 کیا؟ دیا پیتسمہ سے نام کے

کر سپس سوائے دیا نہیں پیتسمہ کو کسی سے میں آپ نے میں کہ ھے شکر کا خدا¹⁴
 کے۔ گیس اور

ھے۔ پایا پیتسمہ سے نام کے پولس نے میں کہ سگا کہہ نہیں کوئی لئے اس¹⁵
 خیال میرا تک جہاں لیکن دیا۔ پیتسمہ بھی کو گھرانے کے ستفناس نے میں ھاں¹⁶

دیا۔ نہیں پیتسمہ کو اور کسی علاوہ کے اس ھے
 کی اللہ کہ لئے اس بلکہ بھیجا نہیں کر بنا رسول لئے کے دینے پیتسمہ مجھے نے مسیح¹⁷
 تاکہ ھے کرنا نہیں سے تقریر آراستہ سے حکمت دنیاوی مجھے کام یہ اور سناؤں۔ خبری خوش
 جائے۔ ھو نہ بے اثر طاقت کی صلیب کی مسیح

پیغام کا صلیب

جبکہ ھے بے وقوفی ھے ہلاکت انجام کا جن لئے کے اُن پیغام کا صلیب کیونکہ¹⁸
 ھے۔ قدرت کی اللہ یہ ھے نجات انجام کا جن لئے ہمارے

ھے، لکھا میں نوشتوں پاک چنانچہ¹⁹
 گا کروں تباہ کو دانش کی مندوں دانش میں”
 گا۔ کروں رد کو سمجھ کی داروں سمجھ اور
 کہاں ماہر کا مناظرے کا جہاں اس ھے؟ کہاں عالم ھے؟ کہاں شخص مند دانش اب²⁰
 کیا؟ نہیں ثابت بے وقوفی کو دانائی و حکمت کی دنیا نے اللہ کیا ھے؟

کی دانائی اپنی نے دنیا تو بھی ھے ہوئی گھری سے دانائی کی اللہ دنیا اگرچہ کیونکہ²¹
 کے بے وقوفی کی پیغام کے صلیب وہ کہ آیا پسند کو اللہ لئے اس پہچانا۔ نہ کو اللہ بدولت
 دے۔ نجات کو والوں رکھنے ایمان ہی ذریعے

جبکہ جائے کی سے نشانوں الہی تصدیق کی باتوں الہی کہ ھیں کرتے تقاضا یہودی²²
 ھیں۔ خواہاں کے تصدیق کی ان سے وسیلے کے دانائی یونانی

ٹھوکر سے اس یہودی ھیں۔ کرتے منادی کی مصلوب مسیح ہم میں مقابلے کے اس²³
 ھیں۔ دیتے قرار بے وقوفی اسے غیر یہودی جبکہ ھیں جاتے ھو ناراض کر کہا

لئے کے اُن یونانی، خواہ ھوں یہودی وہ خواہ ھیں، ہوئے بلائے کے اللہ جو لیکن²⁴
 ھے۔ ھوتا دانائی کی اللہ اور قدرت کی اللہ مسیح

مند دانش زیادہ سے دانائی کی انسان وہ ھے لگتی بے وقوفی بات جو کی اللہ کیونکہ²⁵
 ھے۔ و ر طاقت زیادہ سے طاقت کی انسان وہ ھے لگتی کمزور بات جو کی اللہ اور ھے۔

میں آپ بلایا۔ کو آپ نے خدا جب تھا حال کیا کا آپ کہ کریں غور پر اس بھائیو،²⁶
 عالی جو ہیں کم ہیں، ور طاقت جو ہیں کم ہیں، دانا مطابق کے معیار کے دنیا جو ہیں کم سے
 ہیں۔ سے خاندان

شرمندہ کو داناؤں تا کہ لیا چن نے اللہ اُسے ہے بے وقوف میں نگاہ کی دنیا جو بلکہ²⁷
 کرے۔ شرمندہ کو وروں طاقت تا کہ لیا چن نے اللہ اُسے ہے کمزور میں دنیا جو اور کرے۔
 کچھ جو ہاں، لیا۔ چن نے اللہ اُسے ہے حقیر اور ذلیل نزدیک کے دنیا جو طرح اسی²⁸
 ہے۔ کچھ بظاہر جو کرے نیست اُسے تا کہ لیا چن نے اُس اُسے ہے نہیں بھی
 سکا۔ کر نہیں نخر پر اپنے سامنے کے اللہ بھی کوئی چنانچہ²⁹

خود عیسیٰ سے بخشش کی اللہ ہیں۔ میں عیسیٰ مسیح آپ کہ ہے سے طرف کی اللہ یہ³⁰
 ہے۔ گناہ مخلصی ہماری اور تقدیس ہماری بازی، راست ہماری دانائی، ہماری
 نخر پر ہی خداوند والا کرنے نخر” ہے، فرماتا مقدس کلام طرح جس لئے اس³¹
 کرے۔“

2

منادی سادہ کی پولس

بہید کا اللہ کو آپ نے میں تو آیا پاس کے آپ میں جب کریں۔ غور بھی پر مجھ بھائیو،¹
 سنایا۔ نہ ہوئے کرتے اظہار کا حکمت فلسفیانہ یا میں الفاظ موئے موئے
 میں ہوئے ہوتے درمیان کے آپ کہ تھا رکھا کر ارادہ نے میں کہ یہ تھی؟ کیا وجہ²
 گیا۔ کیا مصلوب اُسے کہ یہ کر خاص جانوں، نہ کچھ اور سوا کے مسیح عیسیٰ
 آیا۔ پاس کے آپ ہوئے تھر تھراتے بہت اور کھاتے خوف حال، کمزور میں ہاں³
 الفاظ زوردار بڑے کے حکمت دنیاوی نے میں ہوئے کرتے منادی اور گفتگو اور⁴
 نے قدرت کی اللہ اور القدس روح بلکہ کی، نہ کوشش کی کرنے قائل کو آپ معرفت کی
 کی، تصدیق کی باتوں میری
 پر۔ قدرت کی اللہ بلکہ ہو نہ مبنی پر حکمت انسانی ایمان کا آپ تا کہ⁵

دانائی صحیح اور غلط

ہوتے درمیان کے والوں رکھنے ایمان کامل جب ہیں کرتے وقت اُس ہم باتیں کی دانائی⁶
 جو ہے کی ہی حاکموں کے جہان اس نہ اور نہیں کی جہان موجودہ دانائی یہ لیکن ہیں۔
 ہیں۔ والے مٹنے
 ہے۔ رہی چھپی میں صورت کی بہید جو ہیں کرتے باتیں کی دانائی کی ہی خدا ہم بلکہ⁷
 بنے۔ باعث کا جلال ہمارے دانائی یہ کہ ہے کیا مقرر پیشتر سے زمانوں تمام نے اللہ
 تولیت پہچان وہ اگر کیونکہ پہچانا، نہ کو دانائی اس نے حاکم بھی کسی کے جہان اس⁸
 کرتے۔ نہ مصلوب کو خداوند جلالی ہمارے وہ پھر
 ہیں، کہتے یہی بھی نوشتہ پاک میں بارے کے دانائی⁹

دیکھا، نے آنکھ کسی نہ جو”
 سنا، نے کان کسی نہ
 آیا، میں ذہن کے انسان نہ اور
 دیا کر تیار لئے کے اُن نے اللہ اُسے
 “ہیں۔ رکھتے محبت سے اُس جو
 چیز ہر روح کا اُس کیونکہ کیا ظاہر پر ہم معرفت کی روح اپنے کچھ یہی نے اللہ لیکن¹⁰
 بھی۔ کا گہرائیوں کی اللہ کہ تک یہاں ہے، لگاتا کھوج کا
 ھے؟ اندر کے اُس جو کے روح کی انسان سوائے ھے واقف کون سے باطن کے انسان¹¹
 کے۔ روح کے اللہ سوائے جانتا نہیں کوئی کو باتوں والی رکھنے تعلق سے اللہ طرح اسی
 کی اُس ہم تا کہ ھے سے طرف کی اللہ جو روح وہ بلکہ ملی نہیں روح کی دنیا ہمیں اور¹²
 سکیں۔ جان کو باتوں کردہ عطا
 ہمیں سے حکمت انسانی جو نہیں میں الفاظ ایسے لیکن ہیں، کرتے بیان ہم کچھ یہی¹³
 لئے کے لوگوں روحانی تشریح کی حقیقتوں روحانی ہم یوں سے۔ القدس روح بلکہ گیا سکھایا
 ھیں۔ کرتے
 وہ کیونکہ کرتا نہیں قبول کو باتوں کی روح کے اللہ وہ ھے نہیں روحانی شخص جو¹⁴
 روحانی صرف پر کھ کی اُن کیونکہ سکا نہیں پہچان اُنہیں وہ ہیں۔ بے وقوفی نزدیک کے اُس
 ھے۔ سکا کر ہی شخص
 سکا۔ کر نہیں کوئی پر کھ اپنی کی اُس جبکہ ھے لیتا پر کھ چیز ہر وہی¹⁵
 ھے، لکھا میں کلام پاک چنانچہ¹⁶
 “جانا؟ کو سوچ کی رب نے کس”
 “گا؟ دے تعلیم کو اُس کون
 ھیں۔ رکھتے سوچ کی مسیح ہم لیکن

3

حالت بچگانہ کی کُرتھس

کی۔ لوگوں جسمانی صرف بلکہ سکا کر نہ باتیں کی لوگوں روحانی سے آپ میں بھائیو،¹
 ھیں۔ بچے چھوٹے میں مسیح تک اب آپ کیونکہ
 نہیں قابلِ اس وقت اُس آپ کیونکہ کھلائی، نہ غذا ٹھوس پلایا، دودھ کو آپ نے میں²
 ھیں۔ نہیں تک اب بلکہ تھے
 سے اس کیا ھے۔ جاتا پایا جھگڑا اور حسد میں آپ کیونکہ ہیں، جسمانی آپ تک ابھی³
 ھیں؟ جلتے بغیر کے روح اور ہیں جسمانی آپ کہ ہوتا نہیں ثابت یہ
 پارٹی کی اپلوس میں ”دوسرا، اور“ ہوں کا پارٹی کی پولس میں ”ہے، کہتا کوئی جب⁴
 ھیں؟ رکھتے سوچ انسانی بلکہ نہیں روحانی آپ کہ ہوتا نہیں ظاہر یہ سے اس کیا تو“ ہوں کا

حیثیت کی اپلوس اور پولس

ایمان آپ سے وسیلے کے جن ہیں نوکر دونوں کیا؟ کی پولس اور ہے حیثیت کیا کی اپلوس⁵ سپرد کے اُس نے خداوند جو دی انجام خدمت وہی نے ایک ہر سے میں ہم اور لائے۔ کی۔

دیا۔ اُنکے اُنہیں نے اللہ لیکن رہا، دیتا پانی اپلوس لگائے، پودے نے میں⁶ سب ہی خدا بلکہ نہیں، بھی کچھ دونوں والا کرنے پاشی آب اور والا لگانے پودا لہذا⁷ ہے۔ دیتا پھولنے پھلنے کو پودے جو ہے کچھ

کے محنت کی اُس کو ایک ہر البتہ ہیں، جیسے ایک والا دینے پانی اور لگانے پودا⁸ گی۔ ملے مزدوری مطابق

ہیں۔ عمارت کی اُس اور کھیت کا اللہ آپ جبکہ ہیں معاون کے اللہ ہم کیونکہ⁹ کی دار ٹھیکے مند دانش ایک نے میں گیا بخشا مجھے جو مطابق کے فضل اُس کے اللہ¹⁰ ایک ہر لیکن ہے۔ رہا کر تعمیر عمارت پر اُس اور کوئی بعد کے اِس رکھی۔ بنیاد طرح ہے۔ رہا بنا طرح کس عمارت پر بنیاد وہ کہ رکھے دھیان

بھی کوئی علاوہ کے اِس مسیح۔ عیسیٰ ہے وہ اور ہے چکی جا رکھی بنیاد کیونکہ¹¹ سگتا۔ رکھ نہیں بنیاد کوئی مزید

سونا، مثلاً ہے، سگتا کر استعمال تو مواد مختلف وہ کرے تعمیر پر کچھ بنیاد اِس بھی جو¹² بھوسا، یا گھاس سوکھی لکری، پتھر، قیمتی چاندی،

نہیں پوشیدہ کچھ دن کے قیامت گا۔ جائے ہو ظاہر کام کا ایک ہر میں آخر لیکن¹³ کیسا نے کسی ہر کہ گی دے کر ثابت وہ گی۔ دے کر ظاہر کچھ سب آگ بلکہ گارہ ہے۔ کیا کام

گا۔ ملے اجر اُسے تو کیا پر بنیاد اِس نے اُس جو جلا نہ کام تعمیری کا اُس اگر¹⁴ جلتے۔ جلتے مگر گا جائے بچ وہ تو خود گا۔ پہنچے نقصان اُسے تو گیا جل کام کا اُس اگر¹⁵ کرتا سکونت روح کا اللہ میں آپ اور ہیں، گھر کا اللہ آپ کہ نہیں معلوم کو آپ کیا¹⁶ ہے؟

گھر کا اللہ کیونکہ گا، کرے تباہ اُسے اللہ تو کرے تباہ کو گھر کے اللہ کوئی اگر¹⁷ ہیں۔ ہی آپ گھریہ اور ہے مقدس و مخصوص

مارنا نہ شیخی میں بارے اپنے

کی دنیا اِس وہ کہ سمجھے کوئی سے میں آپ اگر دے۔ نہ فریب کو آپ اپنے کوئی¹⁸ ہو مند دانش واقعی تا کہ بنے بے وقوف وہ کہ ہے ضروری پھر تو ہے مند دانش میں نظر جائے۔

میں نوشتوں مقدس چنانچہ ہے۔ بے وقوفی میں نظر کی اللہ حکمت کی دنیا اِس کیونکہ¹⁹ “ہے۔ دیتا پہنسا میں پھندے کے چالا کی اپنی کی اُن کو مندوں دانش وہ” ہے، لکھا “ہیں۔ باطل وہ کہ ہے جانتا کو خیالات کے مندوں دانش رب” ہے، لکھا بھی یہ²⁰

ہے۔ کا آپ تو کچھ سب مارے۔ نہ شیخی میں بارے کے انسان کسی کوئی غرض²¹
 امور کے مستقبل اور کے جہان موجودہ موت، زندگی، دنیا، کیفا، اپلوس، پولس،²²
 ہے۔ کا آپ کچھ سب
 ہے۔ کا اللہ مسیح اور ہیں کے مسیح آپ لیکن²³

4

کام کا اُن اور خادم کے خداوند
 کو بھیدوں کے اللہ جنہیں نگران ایسے سمجھیں، خادم کے مسیح ہمیں لوگ غرض¹
 ہے۔ گئی دی داری ذمہ کی کھولنے
 سکے۔ جا کیا اعتماد پورا پر اُن کہ ہے یہ فرض کا نگرانوں اب²
 کرے، احتساب میرا عدالت دنیاوی کوئی یا آپ کہ نہیں فکر زیادہ کی بات اس مجھے³
 کرتا۔ نہیں احتساب اپنا بھی خود میں بلکہ
 کافی لئے کے دینے قرار باز راست مجھے بات یہ اگرچہ ہے نہیں علم کا غلطی کسی مجھے⁴
 ہے۔ کرتا احتساب میرا خود خداوند ہے۔ نہیں
 جب کریں انتظار تک وقت اُس کریں۔ نہ فیصلہ کا بات کسی پہلے سے وقت لئے اس⁵
 اور گالائے میں روشنی کو چیزوں ہوئی چھپی میں تاریکی وہی کیونکہ آئے۔ نہ خداوند تک
 تعریف مناسب کی فرد ہر خود اللہ وقت اُس گا۔ دے کر ظاہر کو بندیوں منصوبہ کی دلوں
 گے۔ گا۔

بازی شیخی کی گرگتھیوں

ہوئے کرتے غور پر ہم آپ تا کہ کیا پر اپلوس اور اپنے اطلاق کا باتوں ان نے میں بھائیو،⁶
 ایک کر پھول آپ پھر نہیں۔ مناسب کرنا تجاوز سے جن لیں جان حدود کی کلام کے اللہ
 گے۔ کریں نہیں مخالفت کی دوسرے کے کر حمایت کی شخص
 پاس کے آپ کچھ جو ہے؟ دیتا قرار افضل سے دوسرے کسی کو آپ کون کیونکہ⁷
 گویا ہیں مارتے کیوں شیخی پر اس تو ملا مفت اگر اور ملا؟ نہیں مفت کو آپ وہ کیا ہے
 ہو؟ کیا حاصل سے محنت اپنی اُسے نے آپ کہ
 بن بادشاہ بغیر ہمارے آپ ہیں۔ چکے بن امیر آپ ہیں۔ چکے ہو سیر آپ !واہ جی واہ⁸
 !کرتے حکومت ساتھ کے آپ بھی ہم تا کہ ہوتے چکے بن بادشاہ آپ کاش ہیں۔ چکے
 رومی ہیں رسول کے اُس جو لئے ہمارے نے اللہ کہ ہے لگتا مجھے بجائے کے اس⁹
 ہے ہوتا مخصوص لئے کے لوگوں اُن جو ہے، کیا مقرر درجہ نچلا سے سب میں تماشا گاہ
 سامنے کے انسانوں اور فرشتوں دنیا، ہم ہاں، ہو۔ گیا سنایا فیصلہ کا موت سزائے جنہیں
 ہیں۔ گئے بن تماشا

کئے خیال دار سمجھ میں مسیح آپ جبکہ ہیں گئے بن بے وقوف خاطر کی مسیح تو ہم¹⁰
 ہماری جبکہ ھے جاتی کی عزت کی آپ ور۔ طاقت آپ جبکہ ہیں کمزور ہم ہیں۔ جاتے
 بے عزتی۔

پہرتے ننگے گویا ملبوس میں چیتھڑوں ہم ھے۔ ستاتی پیاس اور بھوک ہمیں تک اب¹¹
 نہیں۔ گاہ رہائش مستقل کوئی ہماری ہیں۔ جاتے مارے مکے ہمیں ہیں۔
 کو والوں کرنے طعن لعن ہیں۔ کاتے روزی سے ہاتھوں اپنے ہم سے مشقت بڑی اور¹²
 ہیں۔ کرتے برداشت کو والوں دینے ایذا ہیں، دیتے برکت ہم
 کرکٹ کُورّا کا دنیا ہم تک اب ہیں۔ دیتے دعا ہم انہیں ہیں کہتے بھلا بُرا ہمیں جو¹³
 ہیں۔ پہرتے بنے غلاظت اور

ھے باپ روحانی کا کرتھیوں پولس
 کر جان بچے پیارے اپنے بلکہ رہا، لکھ نہیں یہ لئے کے کرنے شرمندہ کو آپ میں¹⁴
 سے۔ غرض کی سمجھانے
 کیونکہ ہیں۔ کم باپ لیکن ہیں، بے شمار تو استاد کے آپ میں عیسیٰ مسیح بے شک¹⁵
 بنا۔ باپ کا آپ کر سنا خبری خوش کی اللہ کو آپ ہی میں عیسیٰ مسیح
 چلیں۔ پر نمونے میرے آپ کہ ہوں کرتا تاکید میں اب¹⁶
 وفادار اور پیارا میرا میں خداوند جو دیا بھیج پاس کے آپ کو تیتھیس نے میں لئے اس¹⁷
 اور جگہ ہر میں جو گا دلانے یاد کی ہدایات اُن میری میں عیسیٰ مسیح کو آپ وہ ھے۔ بیٹا
 ہوں۔ دیتا میں جماعت ہر کی داروں ایمان
 گا۔ آؤں نہیں کبھی پاس کے آپ اب میں جیسے ہیں گئے پھول یوں بعض سے میں آپ¹⁸
 ہوئے پھولے یہ کیا کہ گا کروں معلوم کر آ جلد تو ہوئی مرضی کی خداوند اگر لیکن¹⁹
 ھے۔ رہی کر کام میں اُن قدرت کی اللہ کہ یا ہیں رھے کر باتیں صرف لوگ
 سے۔ قدرت کی اللہ بلکہ ہوتی نہیں ظاہر سے باتوں خالی بادشاہی کی اللہ کیونکہ²⁰
 روح کی حلیمی اور پیارا آؤں پاس کے آپ کر لے چھڑی میں کہ ہیں چاہتے آپ کیا²¹
 میں؟

5

زنا کاری

بلکہ ھے، رہی ہو زنا کاری درمیان کے آپ کہ ھے پہنچی تک کانوں ہمارے بات یہ¹
 نے کسی سے میں آپ کہ ہیں کہتے سمجھتے۔ نہیں روا بھی غیر یہودی جسے زنا کاری ایسی
 ھے۔ رکھی کر شادی سے * ماں سوتیلی اپنی
 کہ ہوتا نہ مناسب کیا! ہیں رھے پھر پھولے بلکہ نہیں نادم پر فعل اس آپ کہ ھے کمال²
 دیتے؟ کر خارج سے درمیان اپنے کو مرتکب کے ہدی اس کے کر محسوس دُکھ آپ

* ھے۔ ماں سوتیلی مراد سے اس غالباً لیکن 'بیوی' کی باپ: ترجمہ لفظی: ماں سوتیلی 5:1

ہوں۔ ضرور سے لحاظ کے روح لیکن نہیں، پاس کے آپ سے لحاظ کے جسم میں گو³ موجود درمیان کے آپ میں کہ جیسے ہوں چکا دے طرح اس فتویٰ پر شخص اُس میں اور ہوں۔

ساتھ کے آپ میں روح میں تو گے ہوں جمع میں نام کے عیسیٰ خداوند ہمارے آپ جب⁴ بھی۔ قدرت کی عیسیٰ خداوند ہمارے اور گا ہوں

ہو ہلاک جسم کا اُس صرف تاکہ کریں حوالے کے ابلیس کو شخص ایسے وقت اُس⁵ پائے۔ رہائی دن کے خداوند روح کی اُس لیکن جائے،

گندھے تازہ خمیر سا تھوڑا ہم جب کہ نہیں معلوم کو آپ کیا نہیں۔ اچھا کرنا خیر کا آپ⁶ ہے؟ دیتا کر خمیر کو آئے سارے وہ تو ہیں ملاتے میں آئے ہوئے

آپ حقیقت در جائیں۔ بن آتا ہوا گندھا تازہ کے کر صاف پاک سے خمیر کو آپ اپنے⁷ ہے۔ چکا ہو ذبح لئے ہمارے مسیح لیل کا فسخ عید ہمارا کیونکہ پاک، بھی ہیں

گندھے تازہ کے کر دور کو بدی اور بُرائی یعنی آئے خمیری پرانے ہم آئیے لئے اس⁸ منائیں۔ عید کی فسخ کر بنا روٹیاں کی بیچائی اور خلوص یعنی آئے ہوئے

رکھیں۔ نہ تعلق سے زنا کاروں آپ کہ تھا لکھا میں خط نے میں⁹ دنیا اس یا لیں کر منقطع تعلق سے زنا کاروں کے دنیا اس آپ کہ تھا نہیں یہ مطلب میرا¹⁰

سے ہی دنیا آپ کہ ہوتا لازم تو کرتے ایسا آپ اگر سے۔ پرستوں بُت اور لٹیروں لالچیوں، کے جانے۔ کر کوچ

بھائی تو میں مسیح جو رکھیں نہ تعلق سے شخص ایسے آپ کہ تھا یہ مطلب میرا نہیں،¹¹ لٹیروں۔ یا شرابی یا والا کرنے گلوچ گالی یا پرست بُت یا لالچی یا زنا کار وہ ہے مگر ہے کہلاتا کھائیں۔ نہ بھی تک کھانا ساتھ کے شخص ایسے

ہیں؟ باہر سے جماعت کی داروں ایمان جو پھروں کرتا کیوں عدالت کی لوگوں اُن میں¹² ہیں؟ اندر کے جماعت جو کرتے نہیں عدالت کی اُن صرف بھی خود آپ کیا

کو شریر ہے، لکھائیوں میں مُقدس کلام گا۔ کرے ہی خدا تو عدالت کی والوں باہر¹³ دو۔ نکال سے درمیان اپنے

6

بازی مقدمہ

ساتھ کے دار ایمان دوسرے کسی کا کسی جب کہ ہوئی پیدا کیسے جرأت یہ میں آپ¹ سامنے؟ کے مُقدسوں کہ نہ ہے جاتا لے سامنے کے بے دینوں جھگڑا اپنا وہ تو ہو تنازع

عدالت کی دنیا آپ اگر اور گے؟ کریں عدالت کی دنیا مُقدسین کہ جانتے نہیں آپ کیا² سکیں؟ کر فیصلہ کا جھگڑوں موٹے چھوٹے کہ نہیں قابل اس آپ کیا تو گے کریں

کے روزمرہ ہم کیا پھر تو گے؟ کریں عدالت کی فرشتوں ہم کہ نہیں معلوم کو آپ کیا³ سکتے؟ پٹنا نہیں کو معاملات

مقرر کیوں کو لوگوں ایسے آپ لئے کے کرنے فیصلہ کو معاملات کے قسم اس اور⁴ رکھتے؟ نہیں حیثیت کوئی میں نگاہ کی جماعت جو ہیں کرتے

شخص سیانا بھی ایک میں آپ کیا ہوں۔ کہتا لئے کے دلانے شرم کو آپ میں بات یہ⁵ ہو؟ قابل کے کرنے فیصلہ مابین کے بھائیوں اپنے جو نہیں

کے داروں غیر ایمان بھی وہ اور ہے چلاتا مقدمہ پر بھائی ہی اپنے بھائی نہیں۔ لیکن⁶ سامنے۔

اگر ہیں۔ کرتے بازی مقدمہ سے دوسرے ایک آپ کہ ہوئی غلطی یہ سے آپ تو اول⁷ کوئی اگر اور دیں؟ کرنے ایسا اُسے آپ کہ نہیں بہتر کیا تو ہو رہا کر نا انصافی سے آپ کوئی دیں؟ ٹھگنے اُسے آپ کہ نہیں بہتر یہ کیا تو ہو رہا ٹھگ کو آپ

اور ہیں ٹھگتے اور کرتے نا انصافی ہی خود آپ کہ ہے حال یہ کا آپ برعکس کے اس⁸ کو۔ بھائیوں اپنے بھی وہ

نہ فریب گے؟ پائیں نہیں میں میراث بادشاہی کی اللہ نا انصاف کہ جانتے نہیں آپ کیا⁹ باز، لونڈے پرست، جنس ہم زنا کار، پرست، بُت کار، حرام! کھائیں

پائیں نہیں میں میراث بادشاہی کی اللہ سب یہ لٹیرے، بد زبان، شرابی، لالچی، چور،¹⁰ گے۔

آپ گیا، کیا مقدس کو آپ گیا، دھویا کو آپ لیکن بھی۔ تھے ایسے کچھ سے میں آپ¹¹ ہے۔ گیا بنایا باز راست سے روح کے خدا ہمارے اور نام کے مسیح عیسیٰ خداوند کو

ہے گھر کا اللہ جسم

جائز کچھ سب لئے میرے نہیں۔ مفید کچھ سب لیکن ہے، جائز کچھ سب لئے میرے¹² کرے۔ حکومت پر مجھ کہ گا دوں نہیں اجازت کو چیز بھی کسی میں لیکن ہے، تو

کو دونوں اللہ مگر ہے، لئے کے خوراک پیٹ اور لئے کے پیٹ خوراک بے شک¹³ لئے کے زنا کاری جسم کہ سکتے نکال نہیں نتیجہ یہ سے اس ہم لیکن گا۔ دے کر نیست لئے۔ کے جسم خداوند اور ہے لئے کے خداوند جسم! نہیں ہرگز ہے۔

زندہ بھی ہمیں وہ طرح اسی اور کیا زندہ کو عیسیٰ خداوند سے قدرت اپنی نے اللہ¹⁴ گا۔ کرے

اعضا کے مسیح میں کیا تو ہیں؟ اعضا کے مسیح جسم کے آپ کہ جانتے نہیں آپ کیا¹⁵ نہیں۔ ہرگز بناؤں؟ اعضا کے فاحشہ کر لے کو

ہو تن ایک ساتھ کے اُس وہ ہے جاتا لپٹ سے فاحشہ جو کہ نہیں معلوم کو آپ کیا¹⁶ “ہیں۔ جاتے ہو ایک دونوں وہ” ہے، لکھا میں نوشتوں پاک جیسے ہے؟ جاتا

جاتا ہو روح ایک ساتھ کے اُس وہ ہے جاتا لپٹ سے خداوند جو برعکس کے اس 17 ہے۔

ہوتا باہر سے جسم کے اُس گاہ ہر والا ہونے سرزد سے انسان! بھاگیں سے زنا کاری 18 ہے۔ کرتا گاہ کا جسم ہی اپنے تو زنا کار کے۔ زنا سوائے ہے

سکونت اندر کے آپ جو ہے گھر کا القدس روح بدن کا آپ کہ جانتے نہیں آپ کیا 19 ہیں نہیں مالک اپنے آپ ہے؟ ملا سے طرف کی اللہ کو آپ جو اور ہے کرتا دیں۔ جلال کو اللہ سے بدن اپنے اب ہے۔ گیارہ کے کرا د ا قیمت کو آپ کیونکہ 20

7

زندگی ازدواجی

نہ شادی مرد کہ ہے اچھا بے شک ہوں۔ دیتا جواب کا سوالات کے آپ میں اب 1 کرے۔

ہو۔ شوہر اپنا کا عورت ہر اور بیوی اپنی کی مرد ہر خاطر کی بچنے سے زنا کاری لیکن 2 کا۔ شوہر اپنے بیوی طرح اسی اور کرے ادا حق کا بیوی اپنی شوہر 3

جسم اپنے بھی شوہر طرح اسی شوہر۔ کا اُس بلکہ رکھتی نہیں اختیار پر جسم اپنے بیوی 4 بیوی۔ کی اُس بلکہ رکھتا نہیں اختیار پر

رضامندی باہمی دونوں آپ کہ کے اس سوائے ہوں نہ جدا سے دوسرے ایک چنانچہ 5 آپ بعد کے اس لیکن سکے۔ مل فرصت زیادہ لئے کے دعا تا کہ لیں کر مقرر وقت ایک سے آزمائش کو آپ کر اٹھا فائدہ سے نفس بے ضبط کے آپ ابلیس تا کہ جائیں ہوا کٹھے دوبارہ ڈالے۔ نہ میں

ہوں۔ رہا کہہ رعایتاً نظر پیش کے حالات کے آپ بلکہ نہیں پر طور کے حکم میں یہ 6

سے طرف کی اللہ کو ایک ہر لیکن ہوں۔ ہی جیسے مجھ لوگ تمام کہ ہوں چاہتا میں 7 وہ۔ کو دوسرے نعمت، یہ کو ایک ہے، ملی نعمت الگ

شادی سے دار غیر ایمان اور طلاق

طرح میری آپ اگر ہو اچھا کہ ہوں کہتا یہ سے بیواؤں اور افراد شدہ غیر شادی میں 8 رہیں۔ شدہ غیر شادی

کہ پیشتر سے اس کیونکہ لیں۔ کر شادی تو سکیں رکھ نہ قابو پر آپ اپنے آپ اگر لیکن 9 لیں۔ کر شادی آپ کہ ہے یہ بہتر لگیں ہونے بے لگام جذبات شہوانی کے آپ

سے شوہر اپنے بیوی کہ ہے دیتا حکم خداوند بلکہ نہیں میں کو جوڑوں شدہ شادی 10 کرے۔ نہ منقطع تعلق

اسی لے۔ کر صلح سے شوہر اپنے یا کرے نہ شادی دوسری تو ہو چکی کر ایسا وہ اگر 11 دے۔ نہ طلاق کو بیوی اپنی بھی شوہر طرح

بھائی دار ایمان کسی اگر کہ ہوں کرتا نصیحت میں بلکہ نہیں خداوند کو لوگوں دیگر¹² کو بیوی اپنی وہ پھر تو ہو راضی پر رہنے ساتھ کے شوہر وہ لیکن لائی، نہیں ایمان بیوی کی دے۔ نہ طلاق

ساتھ کے بیوی وہ لیکن لایا، نہیں ایمان شوہر کا خاتون دار ایمان کسی اگر طرح اسی¹³ دے۔ نہ طلاق کو شوہر اپنے وہ تو ہو رضامند پر رہنے

ٹھہرایا مقدس معرفت کی بیوی دار ایمان کی اُس اُسے لایا نہیں ایمان شوہر جو کیونکہ¹⁴ دیا قرار مقدس معرفت کی شوہر دار ایمان کے اُس اُسے لائی نہیں ایمان بیوی جو اور ہے گیا ہیں۔ مقدس وہ اب مگر ہوئے، ناپاک بجے کے آپ تو ہوتا نہ ایسا اگر ہے۔ گیا

ایسی دیں۔ جانے اُسے تو لے کر منقطع تعلق اپنا بیوی یا شوہر دار غیر ایمان اگر لیکن¹⁵ صلح کو آپ نے اللہ مگر گئے۔ ہو آزاد سے بندھن اس بہن یا بھائی دار ایمان میں صورت ہے۔ بلایا لئے کے گزارنے زندگی کی سلامتی

آپ ہے ممکن بھائی، یا جائیں۔ بن باعث کا نجات کی خاوند اپنے آپ ہے ممکن بہن،¹⁶ جائیں۔ بن باعث کا نجات کی بیوی اپنی

رہیں پر راہ مقررہ سے طرف کی اللہ

میں حالت اُس اور کی مقرر لئے کے اُس نے خداوند جو چلے پر راہ اُسی شخص ہر¹⁷ ہدایت یہی میری لئے کے جماعتوں تمام کی داروں ایمان ہے۔ بلایا اُسے نے اللہ میں جس ہے۔

اگر کرے۔ نہ کوشش کی ہونے نامختون وہ تو گیا بلایا میں حالت مختون کو کسی اگر¹⁸ کروائے۔ نہ ختنہ اپنا وہ تو گیا بلایا میں حالت کی نامختونی کو کسی

گزارنا زندگی مطابق کے احکام کے اللہ بلکہ ہونا، نہ کا ختنہ نہ اور ہے چیز کچھ ختنہ نہ¹⁹ ہے۔ کچھ سب ہی

تھا۔ گیا بلایا اُسے میں جس رہے میں حیثیت اُسی شخص ہر²⁰

البتہ کرے۔ نہ پریشان کو آپ بات یہ بلایا؟ کو آپ نے خداوند جب تھے غلام آپ کیا²¹ اٹھائیں۔ فائدہ ضرور سے اس تو ملے موقع کا ہونے آزاد کو آپ اگر

کیا آزاد کا خداوند اب وہ بلایا اُسے نے خداوند جب تھا غلام وقت اُس جو کیونکہ²² ہے۔ غلام کا مسیح اب وہ گیا بلایا اُسے جب تھا آزاد جو طرح اسی ہے۔ ہوا

بنیں۔ نہ غلام کے انسان لئے اس ہے، گیا خریدا کر دے قیمت کو آپ²³

رہے۔ قائم سامنے کے اللہ وہ میں اُسی گیا بلایا میں حالت جس شخص ہر بھائیو،²⁴

لوگ شدہ غیر شادی

ملا۔ نہیں حکم خاص کوئی سے طرف کی خداوند مجھے میں بارے کے کنواریوں²⁵ کرتا اظہار کا رائے اپنی پر آپ ہے بنایا اعتماد قابل سے رحمت اپنی نے اللہ جسے میں تو بھی ہوں۔

غیر شادی کہ ہے اچھا لئے کے انسان نظر پیش کے مصیبت موجودہ میں دانست میری²⁶ رہے۔ شدہ

بندھن اس پھر تو ہیں چکے بندھ میں بندھن کے شادی ساتھ کے خاتون کسی آپ اگر²⁷ اس پھر تو بندھے نہیں میں بندھن کے شادی آپ اگر لیکن کریں۔ نہ کوشش کی توڑنے کو کریں۔ نہ کوشش لئے کے

کنواری اگر طرح اسی کیا۔ نہیں گاہ نے آپ تو ہے لی ہی کر شادی نے آپ اگر تاہم²⁸ گے جائیں پڑ میں مصیبت پر طور جسمانی لوگ ایسے مگر نہیں۔ گاہ یہ تو ہے چکی کر شادی ہوں۔ چاہتا بچانا سے اس کو آپ میں جبکہ

کریں بسر زندگی ایسے شدہ شادی آئندہ ہے۔ تھوڑا وقت کہ ہوں کہتا یہ تو میں بھائیو،²⁹ جیسے ہوں ایسے والے منانے خوشی رہے۔ رو نہیں جیسے ہوں ایسے والے رونے³⁰ جیسے

نہیں۔ بھی کچھ پاس کے اُن جیسے ہوں ایسے والے خریدنے رہے۔ منا نہیں خوشی دنیا اس کیونکہ نہیں۔ فائدہ کوئی کا اس جیسے ہوں ایسے والے اُٹھانے فائدہ سے دنیا³¹ ہے۔ رہی جا ہوتی ختم صورت و شکل موجودہ کی

کے خداوند شخص شدہ غیر شادی رہیں۔ آزاد سے فکروں آپ کہ ہوں چاہتا تو میں³² کرے۔ خوش اُسے طرح کس کہ ہے رہتا میں فکر کی معاملوں

بیوی اپنی طرح کس کہ ہے رہتا میں فکر دنیاوی شخص شدہ شادی برعکس کے اس³³ کرے۔ خوش کو

اور خاتون شدہ غیر شادی طرح اسی ہے۔ رہتا مبتلا میں مکش کش بڑی وہ یوں³⁴ لئے کے اُس پر طور روحانی اور جسمانی وہ کہ ہے رہتی میں فکر کی خداوند کنواری

ہے رہتی میں فکر دنیاوی خاتون شدہ شادی میں مقابلے کے اس ہو۔ مقدس و مخصوص کرے۔ خوش طرح کس کو خداوند اپنے کہ

لگائی پابندیاں پر آپ کہ نہیں یہ مقصد ہوں۔ کہتا لئے کے فائدے کے ہی آپ یہ میں³⁵ میں حضوری کی خداوند ساتھ کے سوئی یک اور قدمی ثابت شرافت، آپ کہ یہ بلکہ جائیں چلیں۔

حق کا اُس سے کرنے نہ شادی سے منگیتر کنواری اپنی میں 'ہے، سمجھتا کوئی اگر³⁶ ہونی شادی لئے اس ہے، زیادہ سے حد خواہش لئے کے اُس میری 'کہ یہ یا' ہوں رہا مار

لے۔ کر شادی وہ نہیں۔ گاہ یہ کرے، پورا کو ارادے اپنے وہ پھر تو چاہئے

مجبور وہ اور ہے لیا کر عزم پختہ کا کرنے نہ شادی نے اُس اگر برعکس کے اس لیکن³⁷ اپنی کہ ہے لیا کر فیصلہ میں دل اپنے نے اُس اور ہے رکھتا اختیار پر ارادے اپنے بلکہ نہیں

کیا۔ اچھا نے اُس تو دے رہنے ہی ایسے کو لڑکی کنواری

ہے، کیا اچھا نے اُس ہے لی کر شادی سے منگیتر کنواری اپنی نے جس غرض³⁸ ہے۔ کیا اچھا بھی آور نے اُس کی نہیں نے جس لیکن

کی خاوند نہیں۔ اجازت کی توڑنے رشتہ سے اُس کو بیوی ہے زندہ خاوند تک جب 39
میں۔ خداوند صرف مگر لے، کر شادی چاہے سے جس کہ ہے آزاد وہ بعد کے وفات
سمجھتا میں اور گی۔ ہو مبارک زیادہ تور ہے ہی ایسے وہ اگر میں دانست میری لیکن 40
ہے۔ روح کا اللہ بھی میں مجھ کہ ہوں

8

قربانیاں کی بتوں

سب ہم کہ ہیں جانتے ہم ہوں۔ کرتا بات میں بارے کے قربانی کی بتوں میں اب 1
ہے۔ کرتی تعمیر کی اُس محبت جبکہ ہے بنتا باعث کا پھولنے کے انسان علم ہیں۔ علم صاحب
جس جانا نہیں طرح اُس تک اب نے اُس ہے لیا جان کچھ نے اُس کہ ہے سمجھتا جو 2
چاہئے۔ جاننا کو اُس طرح

ہے۔ لیا جان نے اللہ اُسے ہے رکھتا محبت سے اللہ جو لیکن 3
اور نہیں چیز کوئی بُت میں دنیا کہ ہیں جانتے ہم میں ضمن کے کھانے قربانی کی بتوں 4
ہے۔ نہیں خدا اور کوئی سوا کے رب کہ
دیوتاؤں بہترے اصل در ہاں ہیں، ہوتے دیوتا نہاد نام کئی پر زمین و آسمان بے شک 5
ہے۔ جاتی کی پوجا کی خداوندوں اور

کیا پیدا کچھ سب نے جس باپ ہمارا ہے، خدا ہی ایک فقط کہ ہیں جانتے ہم تو بھی 6
مسیح عیسیٰ یعنی ہے خداوند ہی ایک اور ہیں۔ گزارتے زندگی ہم لئے کے جس اور ہے
ہے۔ حاصل زندگی ہمیں سے جس اور ہے آیا میں وجود کچھ سب سے وسیلے کے جس

ہیں عادی کے سوچنے یہ تک اب تو دار ایمان بعض نہیں۔ علم کا اس کو کسی ہر لیکن 7
وہ تو ہیں کھانے گوشت کا قربانی کی بُت کسی وہ جب لئے اس ہے۔ وجود کا بُت کہ
کمزور ضمیر کا اُن یوں ہیں۔ رہے کر پوجا کی بُت اُس سے کرنے ایسا ہم کہ ہیں سمجھتے
ہے۔ جاتا ہو آلودہ سے وجہ کی ہونے

ہیں کھاتے کیا ہم کہ نہیں مبنی پر بات اس آنا پسند کو اللہ ہمارا کہ ہے یہ تو حقیقت 8
سے لینے کھا نہ اور ہے پہنچتا نقصان کوئی ہمیں سے کرنے پرہیز نہ کھاتے۔ نہیں کیا اور
فائدہ۔ کوئی

بنے۔ نہ باعث کا ٹھوکر لئے کے کمزوروں آزادی یہ کی آپ کہ رہیں خبردار لیکن 9
دیکھے ہوئے کھاتے کھانا میں خانے بُت کو آپ شخص ضمیر کمزور کوئی اگر کیونکہ 10
گا؟ جائے نہیں اُپہار پر کھانے قربانیاں کی بتوں خلاف کے ضمیر کے اُس اُسے کیا تو
کی عرفان و علم کے آپ ہوا قربان مسیح خاطر کی جس بھائی کمزور کا آپ طرح اس 11
گا۔ جائے ہو ہلاک سے وجہ

کرتے مجروح کو ضمیر کمزور کے اُن اور کرتے نگاہ کا بھائیوں اپنے طرح اِس آپ جب¹² ہیں۔ کرتے نگاہ ہی کا مسیح آپ تو ہیں میں تو بنے باعث کا بھٹکانے سے راہ صحیح کو بھائی میرے کھانا ایسا اگر لئے اِس¹³ بنوں۔ نہ باعث کا راہی گم کی بھائی اپنے تاکہ گا کھاؤں نہیں گوشت کبھی

9

حق کار رسول

جو دیکھا نہیں کو عیسیٰ نے میں کیا نہیں؟ رسول کا مسیح میں کیا نہیں؟ آزاد میں کیا¹ ہیں؟ نہیں پھل کا محنت میری میں خداوند آپ کیا ہے؟ خداوند ہمارا ضرورت تو نزدیک کے آپ لیکن نہیں، رسول کا مسیح نزدیک کے دوسروں میں اگرچہ² ہیں۔ مہر پر رسالت میری ہی آپ میں خداوند ہوں۔

ہوں، کہتا میں دفاع اپنے میں انہیں ہیں چاہتے کرنا پُرس باز میری جو³ نہیں؟ حق کا پینے کھانے ہمیں کیا⁴ اور رسول دوسرے پھریں؟ لئے ساتھ کو بیوی اپنی کے کرشادی کہ نہیں حق ہمیں کیا⁵ ہیں۔ کرتے ہی ایسا تو کیفا اور بھائی کے خداوند

نہیں؟ حق کا پانے کچھ میں اجر کے خدمت اپنی کو ہی برنباس اور مجھے کیا⁶ سے پھل کے اُس کر لگا باغ کا انگور کون ہے؟ لڑتا جنگ پر خرچ اپنے فوجی سا کون⁷ پاتا؟ نہیں حصہ اپنا سے دودھ کے اُس کے کر بانی گلہ کی ریوڑ کون یا پاتا؟ نہیں حصہ اپنا کہتی؟ نہیں یہی بھی شریعت کیا ہوں؟ رہا کہہ تحت کے سوچ انسانی فقط یہ میں کیا⁸

کا اُس تو ہے دیتا چلنے بیل پر اُس لئے کے گاہنے فصل تو جب ”ہے، لکھا میں توریت⁹ ہے کرتا فکر کی پیلوں صرف اللہ کیا“ رکھنا۔ نہ کر باندھ منہ

والا چلانے ہل کیونکہ خاطر ہماری ضرور ہاں، ہے؟ فرماتا یہ خاطر ہماری وہ یا¹⁰ کہ ہے گاہتا پر اُمید اِس والا گاہنے طرح اِسی گا۔ ملے کچھ اُسے کہ ہے چلاتا پر اُمید اِس گا۔ پائے حصہ اپنا سے میں پیداوار وہ

سے آپ ہم اگر ہے نامناسب یہ کیا تو ہے۔ بویا بیج روحانی لئے کے آپ نے ہم¹¹ کا ہیں؟ فضل جسمانی

نہیں حق زیادہ سے اُن ہمارا کیا تو ہے حق کا لینے حصہ اپنا سے آپ کو دوسروں اگر¹² بنتا؟

مسیح تا کہ ہیں کرتے برداشت کچھ سب ہم اُٹھایا۔ نہیں فائدہ سے حق اِس نے ہم لیکن بنیں۔ نہ باعث کا رکاوٹ سے طرح بھی کسی لئے کے خبری خوش کی

بیت ضروریات کی والوں کرنے خدمت میں المُقدّس بیت کہ جانتے نہیں آپ کیا¹³ ہیں رھتے مصروف میں کام کے چڑھانے قربانیاں جو ہیں؟ جاتی کی پوری سے ہی المُقدّس ہے۔ ملتا حصہ ہی سے قربانیوں انہیں

والوں کرنے منادی کی خبری خوش کی انجیل کہ ھے کیا مقرر نے خداوند طرح اسی¹⁴ ھیں۔ اُٹھاتے فائدہ سے خدمت اِس جو جائیں کی پوری سے اُن ضروریات کی

کہ ھے لکھا لئِ اِس نہ اور اُٹھایا، نہیں فائدہ سے اِس بھی طرح کسی نے میں لیکن¹⁵ سے مجھ حق یہ میرا کا کرنے نگر کہ پہلے سے اِس نہیں، جائے۔ کیا سلوک ایسا ساتھ میرے جاؤں۔ مر میں کہ ھے یہ بہتر جائے لیا چھین

یہ تو میں نہیں۔ باعث کا نگر لئِ میرے کرنا منادی کی خبری خوش کی اللہ لیکن¹⁶ کروں۔ نہ منادی کی خبری خوش اِس اگر افسوس پر مجھ ھوں۔ مجبور پر کرنے

خدا بلکہ ھے نہیں ایسا لیکن بنتا۔ حق میرا کا اجر پھر تو کرتا سے مرضی اپنی یہ میں اگر¹⁷ ھے۔ دی داری ذمہ یہ مجھے نے ہی

حق اُس اپنے اور سناؤں مفت خبری خوش کی انجیل میں کہ یہ ھے؟ کیا اجر میرا پھر تو¹⁸ ھے۔ حاصل سے کرنے منادی کی اُس مجھے جو اُٹھاؤں نہ فائدہ سے

لیا بنا غلام کا سب کو آپ اپنے نے میں بھی پھر ھوں آزاد سے لوگوں سب میں اگرچہ¹⁹ لوں۔ جیت کو لوگوں زیادہ سے زیادہ تاکہ

موسوی لوں۔ جیت کو یہودیوں تاکہ بنا مانند کی یہودی درمیان کے یہودیوں میں²⁰ لوں، جیت اُنہیں تاکہ بنا مانند کی اُن میں درمیان کے والوں گزارنے زندگی تحت کے شریعت نہیں۔ ماتحت کے شریعت میں گو

تاکہ بنا مانند کی ھی اُن میں درمیان کے والوں گزارنے زندگی بغیر کے شریعت موسوی²¹ حقیقت ھوں۔ نہیں تابع کے شریعت کی اللہ میں کہ نہیں یہ مطلب کا اِس لوں۔ جیت اُنہیں ھوں۔ گزارتا زندگی تحت کے شریعت کی مسیح میں میں

بنا کچھ سب میں لئِ کے سب لوں۔ جیت اُنہیں تاکہ بنا کمزور لئِ کے کمزوروں میں²² سکوں۔ بچا کو بعض سے طریقے ممکن ھر تاکہ

برکات کی اِس تاکہ ھوں کرتا واسطے کے خبری خوش کی اللہ ھوں کرتا بھی کچھ جو²³ جاؤں۔ ھو شریک میں

شخص ھی ایک انعام لیکن ھیں، ھی سب تو دوڑتے میں سٹیڈیم کہ جانتے نہیں آپ کیا²⁴ جیتیں۔ ھی آپ کہ دوڑیں ایسے چنانچہ ھے؟ کرتا حاصل

رکھتا پابند کا ضبط و نظم سخت کو آپ اپنے شخص ھروالا ھونے شریک میں کھیلوں²⁵ لئِ۔ کے پانے تاج غیر فانی ھم لیکن ھیں، کرتے ایسا لئِ کے پانے تاج فانی وہ ھے۔

اِسی میں اور ھوں۔ دوڑتا ھوئے رکھتے نظر پیش کو مقصود منزل وقت ھر میں چنانچہ²⁶ کو۔ نشانے بلکہ مارتا نہیں مکے میں ھوا میں ھوں، کرتا بھی باکسنگ طرح

میں دوسروں کہ ھو نہ ایسا ھوں، بناتا غلام اپنا اِسے اور کوٹتا مارتا کو بدن اپنے میں²⁷ ٹھہروں۔ نامقبول خود کے کر منادی

10

تجربہ ناک عبرت کا اسرائیل

سب دادا باپ ہمارے کہ رہیں ناواقف سے بات اس آپ کہ چاہتا نہیں میں بھائیو،¹
گزرے۔ سے میں سمندر سب وہ تھے۔ نیچے کے بادل

لیا۔ پیتسمہ کا موسیٰ میں سمندر اور بادل نے سب اُن²

کھائی خوراک روحانی ہی ایک نے سب³

اُن میں صورت کی چٹان روحانی مسیح کیونکہ پیا۔ پانی روحانی ہی ایک نے سب اور⁴
رہا۔ پلاتا پانی کو سب اُن وہی اور رہا چلتا ساتھ ساتھ کے

میں ریگستان وہ لئے اس آئے، نہ پسند کو اللہ لوگ بیشتر سے میں اُن باوجود کے اس⁵
گئے۔ ہو ہلاک

کی چیزوں بری طرح کی لوگوں اُن ہم تا کہ ہوا واقع لئے کے عبرت ہماری کچھ سب یہ⁶
کریں۔ نہ ہوس

ہے، لکھا میں نوشتوں مقدّس جیسے بنیں، نہ پرست بُت طرح کی بعض سے میں اُن⁷
“لگے۔ بہلانے دل اپنے میں رلیوں رنگ کر اُٹھ پھر اور گئے بیٹھ لئے کے پنے کھانے لوگ”

میں دن ہی ایک میں نتیجے اور کیا نے بعض سے میں اُن جیسے کریں نہ بھی زنا ہم⁸
گئے۔ ہو ڈھیر افراد 23,000

میں نتیجے اور کی نے بعض سے میں اُن طرح جس کریں نہ بھی آزمائش کی خداوند ہم⁹
ہوئے۔ ہلاک سے سانپوں

کرنے ہلاک میں نتیجے اور لگے بڑھانے بعض سے میں اُن طرح جس بڑھائیں نہ اور¹⁰
گئے۔ مارے ہاتھوں کے فرشتے والے

کی والوں رہنے میں زمانے اخیر ہم اور ہوئے واقع پر اُن خاطر کی عبرت ماجرے یہ¹¹
گئے۔ لکھے لئے کے نصیحت

پڑے۔ نہ گر کہ رہے خبردار ہے، کھڑا سے مضبوطی وہ کہ ہے سمجھتا جو غرض¹²
اللہ اور ہیں۔ ہوتی عام لئے کے انسان جو ہیں پڑے میں آزمائشوں ایسی صرف آپ¹³

آپ جب گا۔ دے پڑنے نہیں میں آزمائش زیادہ سے طاقت کی آپ کو آپ وہ ہے۔ وفادار
اُسے آپ تا کہ گا دے کر پیدا بھی راہ کی نکلنے سے میں اُس وہ تو گے جائیں پڑ میں آزمائش
سکیں۔ کر برداشت

تضاد میں پرستی بُت اور ربانی عشاء

بھاگیں۔ سے پرستی بُت پیارو، میرے غرض¹⁴

فیصلہ کا بات اس میری خود آپ ہوں۔ رہا کربات کر جان دار سمجھ کو آپ میں¹⁵
کریں۔

سے میں اُس کر دے برکت کو پیالے کے برکت پر موقع کے ربانی عشاءے ہم جب 16
 کر توڑ روٹی ہم جب اور ہوتے؟ نہیں شریک میں خون کے مسیح یوں ہم کیا تو ہیں پلٹے
 ہوتے؟ نہیں شریک میں بدن کے مسیح کیا تو ہیں کھاتے

ہم کیونکہ ہیں، بدن ہی ایک ہیں سے بہت جو ہم لئے اس ہے، ہی ایک تو روٹی 17
 ہیں۔ ہوتے شریک میں روٹی ہی ایک سب

کی گاہ قربان والے کھانے قربانیاں میں المقدس بیت کیا کریں۔ غور پر اسرائیل بنی 18
 ہوتے؟ نہیں شریک میں رفاقت

کی بُت کہ یا ہے؟ حیثیت کوئی کی چڑھاوے کے بتوں کہ ہوں چاہتا کہنا یہ میں کیا 19
 نہیں۔ ہرگز ہے؟ حیثیت کوئی

گزارتے کو شیاطین بلکہ نہیں کو اللہ ہیں گزارتے وہ قربانیاں جو کہ ہوں کہتا یہ میں 20
 ہوں۔ شریک میں رفاقت کی شیاطین آپ کہ چاہتا نہیں میں اور ہیں۔

خداوند آپ سکتے۔ پی نہیں سے پیالے کے شیاطین ہی ساتھ اور پیالے کے خداوند آپ 21
 سکتے۔ ہوں نہیں شریک میں کھانے رفاقتی کے شیاطین ہی ساتھ اور کھانے رفاقتی کے

ہیں؟ ور طاقت سے اُس ہم کیا ہیں؟ چاہتے اُکسانا کو غیرت کی اللہ ہم کیا یا 22

کرنا لحاظ کا ضمیر کے دوسروں

کچھ سب لیکن ہے، تو جائز کچھ سب نہیں۔ مفید کچھ سب لیکن ہے، تو روا کچھ سب 23
 ہوتا۔ نہیں باعث کا ترقی و تعمیر ہماری

کے۔ دوسرے بلکہ رہے نہ میں تلاش کی فائدے ہی اپنے کوئی ہر 24

پوچھ خاطر کی کرنے مطمئن کو ضمیر اپنے اور کھائیں اُسے ہے بگا کچھ جو میں بازار 25
 کریں، نہ گچھ

“ہے۔ کارب ہے پر اُس کچھ جو اور زمین” کیونکہ 26

آپ تولیں کر قبول کو دعوت اُس آپ اور کرے دعوت کی آپ دار غیر ایمان کوئی اگر 27
 نہ تفتیش لئے کے اطمینان کے ضمیر اپنے کھائیں۔ اُسے جائے رکھا بھی کچھ جو سامنے کے
 کریں۔

خاطر کی شخص اُس پھر تو“ ہے چڑھاوا کا بتوں یہ” دے، بتا کو آپ کوئی اگر لیکن 28
 کھائیں۔ نہ اُسے خاطر کی ضمیر اور ہے کیا آگاہ کو آپ نے جس

کس یہ کیونکہ خاطر۔ کی ضمیر کے دوسرے بلکہ نہیں خاطر کی ضمیر اپنے ہے مطلب 29
 کرے؟ فیصلہ میں بارے کے آزادی میری ضمیر کا دوسرے کسی کہ ہے سگا ہو طرح

برا کیوں مجھے پھر تو ہوں ہوتا شریک میں کھانے کسی کے کر شکر کا خدا میں اگر 30
 ہوں۔ کھاتا کے کر شکر کا خدا اُسے تو میں جائے؟ کہا

کچھ اور یا پٹیں کھائیں، آپ خواہ کریں، خاطر کی جلال کے اللہ کچھ سب چنانچہ 31
 کریں۔

اللہ نہ اور لئے کے یونانیوں نہ لئے، کے یہودیوں نہ بنیں، نہ باعث کا ٹھوکر لئے کے کسی³² لئے۔ کے جماعت کی ہی اپنے میں ہوں۔ کرتا کوشش ممکن ہر کی آنے پسند کو سب بھی میں طرح اسی³³ پائیں۔ نجات بہترے تاکہ کے دوسروں بلکہ رہتا نہیں میں خیال کے فائدے

11

ہوں۔ چلتا پر غمونے کے مسیح میں طرح جس چلیں پر غمونے میرے¹ کردار کا خواتین میں عبادت رکھا محفوظ یوں کو روایات نے آپ ہیں۔ رکھتے یاد مجھے سے طرح ہر آپ کہ شاباش² تھا۔ کیا سپرد کے آپ انہیں نے میں طرح جس ہے مسیح سر کا مرد ہر ہوں۔ چاہتا کرنا آگاہ سے بات اور ایک کو آپ میں لیکن³ ہے۔ اللہ سر کا مسیح اور مرد سر کا عورت جبکہ ہے۔ کرتا بے عزتی کی سر اپنے وہ تو کرے نبوت یا دعا کر ڈھانک سر مرد کوئی اگر⁴ ہے، کرتی بے عزتی کی سر اپنے وہ تو کرے نبوت یا دعا سر ننگے خاتون کوئی اگر اور⁵ ہے۔ منڈی سر وہ گویا منڈوانا سر یا کروانا ٹنڈا اگر لیکن کروائے۔ ٹنڈ وہ لیتی نہیں دوپٹا پر سر اپنے عورت جو⁶ ڈھانکے۔ ضرور کو سر اپنے وہ پھر تو ہے باعث کا بے عزتی لئے کے اُس اور صورت کی اللہ وہ کیونکہ ڈھانکے نہ کو سر اپنے وہ کہ ہے لازم لئے کے مرد لیکن⁷ ہے، کرتی منعکس جلال کا مرد عورت لیکن ہے۔ کرتا منعکس کو جلال ہے۔ نکلی سے مرد عورت بلکہ نکلا نہیں سے عورت مرد پہلا کیونکہ⁸ لئے۔ کے مرد کو عورت بلکہ گچا کیا نہیں خلق لئے کے عورت کو مرد⁹ پر اُس جو لے دوپٹا پر سر اپنے کر رکھ نظر پیش کو فرشتوں عورت سے وجہ اس¹⁰ ہے۔ نشان کا اختیار کے عورت مرد نہ اور ہے کچھ بغیر کے مرد عورت نہ میں خداوند کہ رہے یاد لیکن¹¹ بغیر۔ ہوتا پیدا سے ہی عورت مرد اب لیکن نکلی، سے مرد عورت میں ابتدا اگرچہ کیونکہ¹² ہے۔ نکلتی سے اللہ شے ہر اور ہے۔ دعا سر ننگے سامنے کے اللہ عورت کوئی کہ ہے مناسب کیا کریں۔ فیصلہ خود آپ¹³ کرے؟ ہیں باعث کا بے عزتی کی مرد بال لیے کہ سکھاتی نہیں یہ بھی فطرت کیا¹⁴ کے ڈھانپنے اُسے بال کیونکہ ہیں؟ موجب کا عزت کی اُس بال لیے کے عورت جبکہ¹⁵ ہیں۔ گئے دیئے لئے یہ ہمارا نہ کہ لے جان تو رکھے شوق کا جھگڑنے کوئی اگر میں سلسلے اس لیکن¹⁶ کا۔ جماعتوں کی اللہ نہ ہے، دستور

ربانی عشاءے

لئے کے آپ پاس میرے میں سلسلے اس لیکن ہوں۔ دیتا ہدایت اور ایک کو آپ میں¹⁷
کا نقصان بلکہ ہوتا نہیں باعث کا بہتری کی آپ ہونا جمع کا آپ کیونکہ نہیں، الفاظ تعریفی
باعث۔

کے آپ تو ہیں ہونے اکٹھے میں صورت کی جماعت آپ جب کہ ہوں سنتا میں تو اول¹⁸
ہے۔ بھی یقین کا اس مجھے تک حد کسی اور ہے۔ آتی نظر بازی پارٹی درمیان

ہو ظاہر وہ سے میں آپ تا کہ آئیں نظر پارٹیاں مختلف درمیان کے آپ کہ ہے لازم¹⁹
نکلیں۔ سچے بھی بعد کے آزمانے جو جائیں

کوئی سے ربانی عشاءے کا اُس ہیں کھاتے آپ کھانا جو تو ہیں ہوتے جمع آپ جب²⁰
رہا۔ نہیں تعلق

میں نتیجے ہے۔ لگا کھانے کھانا اپنا بغیر کئے انتظار کا دوسروں شخص ہر کیونکہ²¹
ہے۔ جاتا ہونشہ کو دوسرے جبکہ ہے رہتا بھوکا ایک

کو جماعت کی اللہ آپ کیا یا نہیں؟ گھر کے آپ لئے کے پینے کھانے کیا! ہے تعجب²²
آپ کیا کہوں؟ کیا میں ہیں؟ چاہتے کرنا شرمندہ ہیں آئے ہاتھ خالی جو کو اُن کر جان حقیر
سکا۔ دے نہیں شاباش کو آپ میں اس دوں؟ شاباش کو

جس ہے۔ ملا سے ہی خداوند مجھے وہ ہے کیا سپرد کے آپ نے میں کچھ جو کیونکہ²³
کر لے روٹی نے اُس گیا دیا کر حوالے کے دشمن کو عیسیٰ خداوند رات

لئے تمہارے جو ہے بدن میرا یہ ”کہا، کے کر ٹکڑے اُسے اور کی دعا کی شکرگاری²⁴
“کرو۔ کیا یہی لئے کے کرنے یاد مجھے ہے۔ جاتا دیا

ہے عہد نیا وہ پیالہ یہ کا ”کہا، کر لے پیالہ بعد کے کھانے نے اُس طرح اسی²⁵
لئے کے کرنے یاد مجھے تو پہلے سے کبھی جب ہے۔ جاتا کیا قائم ذریعے کے خون میرے جو
“پہو۔

اعلان کا موت کی خداوند تو ہیں پیتے پیالہ یہ اور کھاتے روٹی یہ آپ بھی جب کیونکہ²⁶
آئے۔ نہ واپس وہ تک جب ہیں، کرتے

کے خداوند وہ پیتے پیالہ کا اُس اور کھاتے روٹی کی خداوند پر طور نالائق جو چنانچہ²⁷
گا۔ ٹھہرے قصور وار اور ہے کرتا نگاہ کا خون اور بدن

پیتے۔ سے میں پیالے اور کھاتے سے میں روٹی اس ہی کر پر کھ کو آپ اپنے شخص ہر²⁸
پر آپ اپنے وہ کرتا نہیں احترام کا بدن کے خداوند وقت پیتے پیالہ اور کھاتے روٹی جو²⁹

ہے۔ لاتا عدالت کی اللہ

سو نیند کی موت سے بہت بلکہ ہیں بیمار اور کمزور بہتیرے درمیان کے آپ لئے اسی³⁰
ہیں۔ چکے

رہتے۔ مجھے سے عدالت کی اللہ تو جانچتے کو آپ اپنے ہم اگر³¹

ساتھ کے دنیا ہم تا کہ ہے کرتا تربیت ہماری سے کرنے عدالت ہماری خداوند لیکن³²
ٹھہریں۔ نہ مجرم

کا دوسرے ایک تو ہیں ہوتے جمع لئے کے کھانے آپ جب بھائیو، میرے غرض³³
 کریں۔ انتظار
 جمع کا آپ تا کہ لے کھا کھانا ہی میں گھرا اپنے وہ تو ہو لگی بھوک کو کسی اگر³⁴
 جب گا دوں وقت اُس کو آپ میں ہدایات دیگر ٹھہرے۔ نہ باعث کا عدالت کی آپ ہونا
 گا۔ آؤں پاس کے آپ

12

نعمتیں مختلف اور روح ایک

رہیں۔ ناواقف میں بارے کے نعمتوں روحانی آپ کہ چاہتا نہیں میں بھائیو،¹
 طرف کی بتوں گونگے اور بہکایا بار بار کو آپ پیشتر سے لانے ایمان کہ ہیں جانتے آپ²
 تھا۔ جانا کھینچا
 والا بولنے سے ہدایت کی روح کے اللہ کہ ہوں کرتا آگاہ کو آپ میں نظر پیش کے اسی³
 سوا کے والے بولنے سے ہدایت کی القدس روح اور “لغت۔ پر عیسیٰ” گا، کہے نہیں کبھی
 “ہے۔ خداوند عیسیٰ” گا، کہے نہیں کوئی
 ہے۔ ہی ایک روح لیکن ہیں، ہوتی نعمتیں کی طرح طرح گو⁴
 ہے۔ ہی ایک خداوند لیکن ہیں، ہوتی خدمتیں کی طرح طرح⁵
 سب جو ہے ہی ایک خدا لیکن ہے، کرتا سے انداز مختلف اظہار کا قدرت اپنی اللہ⁶
 ہے۔ کرتا کام کا طرح ہر میں
 نعمتیں یہ ہے۔ ہوتا سے نعمت کسی اظہار کا القدس روح میں ایک ہر سے میں ہم⁷
 کریں۔ مدد کی دوسرے ایک ہم تا کہ ہیں جاتی دی لئے اس
 و علم روح وہی کو دوسرے ہے، کرتا عطا کلام کا حکمت القدس روح کو ایک⁸
 کلام۔ کا عرفان
 کی دینے شفا روح ایک وہی کو چوتھے اور ہے دیتا ایمان پختہ روح وہی کو تیسرے⁹
 نعمتیں۔
 کی کرنے نبوت کو دوسرے ہے، دیتا طاقت کی کرنے معجزے کو ایک وہ¹⁰
 سے اُس کو ایک نعمت۔ کی کرنے امتیاز میں روحوں مختلف کو تیسرے اور صلاحیت
 کی۔ کرنے ترجمہ کا ان کو دوسرے اور ہے ملتی نعمت کی بولنے غیر زبانیں
 کو کس کہ ہے کرتا فیصلہ وہی اور ہے۔ کرتا تقسیم نعمتیں تمام یہ روح ایک وہی¹¹
 ہے۔ ملتی نعمت کیا

اعضا مختلف اور جسم ایک

تشکیل کو بدن ہی ایک اعضا تمام یہ لیکن ہیں، ہوتے اعضا سے بہت کے جسم انسانی¹²
 ہے۔ ایسا بھی بدن کا مسیح ہیں۔ دیتے
 روح ہی ایک کو سب ہم سے پیتسمے آزاد، یا تھے غلام یونانی، یا تھے یہودی ہم خواہ¹³
 ہے۔ گپا پلا یا روح ہی ایک کو سب ہم ہے، گپا کیا شامل میں بدن ہی ایک معرفت کی

- ایک۔ صرف نہ ہیں، ہوتے حصے سے بہت کے بدن 14
- یہ کیا "نہیں۔ حصہ کا بدن لئے اس ہوں نہیں ہاتھ میں" کہے، پاؤں کہ کریں فرض 15
- گا؟ جائے ہو ختم تعلق سے بدن کا اُس پر کہنے
- یہ کیا "نہیں۔ حصہ کا بدن لئے اس ہوں نہیں آنکھ میں" کہے، کان کہ کریں فرض یا 16
- گا؟ جائے ٹوٹ ناتا سے بدن کا اُس پر کہنے
- کان بدن سارا اگر ہوتی؟ کہاں صلاحیت کی سننے پھر تو ہوتا ہی آنکھ جسم پورا اگر 17
- بننا؟ کیا کا سونگھنے پھر تو ہوتا ہی
- تھا۔ چاہتا وہ جہاں لگایا وہاں کو ایک ہر کر بنا اعضا مختلف کے جسم نے اللہ لیکن 18
- ہوتا؟ جسم کا قسم کس یہ پھر تو ہوتا جسم پورا عضو ہی ایک اگر 19
- ہے۔ ہی ایک جسم لیکن ہیں، ہوتے اعضا سے بہت نہیں، 20
- سکا کہہ سے پاؤں سر نہ "نہیں، ضرورت تیری مجھے" سکتی، کہہ نہیں سے ہاتھ آنکھ 21
- "نہیں۔ ضرورت تمہاری مجھے" ہے،
- لگتے کمزور زیادہ اعضا جو کے جسم کہ ہے ہوتا ایسا اکثر تو جائے دیکھا اگر بلکہ 22
- ہے۔ ہوتی ضرورت زیادہ کی اُن ہیں
- ساتھ کے عزت زیادہ ہم اُنہیں ہیں سمجھتے لائق کے عزت کم ہم جنہیں اعضا وہ 23
- زیادہ ہم کا ہی اُن ہیں رکھتے کر چھپا سے شرم ہم جنہیں اعضا وہ اور ہیں، لیتے ڈھانپ
- ہیں۔ کرتے احترام
- ہم کہ ہوتی نہیں ہی ضرورت کی اس کو اعضا دار عزت ہمارے برعکس کے اس 24
- قدر کم نے اُس کہ دیا ترتیب طرح اس کو جسم نے اللہ لیکن کریں۔ احترام خاص کا اُن
- ٹھہرایا، دار عزت زیادہ کو اعضا
- کریں۔ فکر کی دوسرے ایک وہ بلکہ ہونہ تفرقہ میں اعضا کے جسم تا کہ 25
- کرتے محسوس دکھ بھی اعضا تمام دیگر ساتھ کے اُس تو ہو میں دکھ عضو ایک اگر 26
- ہیں۔ ہوتے مسرور بھی اعضا تمام باقی ساتھ کے اُس تو جائے ہو سرفراز عضو ایک اگر ہیں۔
- اعضا۔ مختلف کے اُس پر طور انفرادی اور ہیں بدن کا مسیح کر مل سب آپ 27
- کئے مقرر اُستاد تیسرے اور نبی دوسرے رسول، پہلے میں جماعت اپنی نے اللہ اور 28
- دوسروں دیتے، شفا کرتے، معجزے جو ہیں کئے مقرر بھی لوگ ایسے نے اُس پھر ہیں۔
- ہیں۔ بولتے غیر زبانیں کی قسم مختلف اور چلائے انتظام کرتے، مدد کی
- کرتے معجزے سب کیا ہیں؟ اُستاد سب کیا ہیں؟ نبی سب کیا ہیں؟ رسول سب کیا 29
- ہیں؟
- سب کیا ہیں؟ بولتے غیر زبانیں سب کیا ہیں؟ حاصل نعمتیں کی دینے شفا کو سب کیا 30
- ہیں؟ کرتے ترجمہ کا اِن
- ہیں۔ افضل جو رہیں میں تلاش کی نعمتوں اُن آپ لیکن 31

ہوں۔ بتاتا راہ عمدہ کہیں سے اِس کو آپ میں اب

13

محبت

گو نجاتا بس میں پھر تو رکھوں نہ محبت لیکن بولوں، زبانیں کی فرشتوں اور انسانوں میں اگر¹ ہوں۔ ہی جہانجہ ہوئی ٹھٹھناتی یا گھڑیاں ہوا

ہی ساتھ ہو، واقفیت سے علم ہر اور بھیدوں تمام مجھے اور ہونعمت کی نبوت میری اگر² کچھ میں تو ہو خالی سے محبت دل میرا لیکن سکوں، کھسکا کو پہاڑوں کہ ہو ایمان ایسا میرا نہیں۔ بھی

لئے کے جانے جلائے بدن اپنا بلکہ دوں کر تقسیم میں غریبوں مال سارا اپنا میں اگر³ نہیں۔ فائدہ کچھ مجھے تو ہو خالی سے محبت دل میرا لیکن دوں، دے

مارتی ڈینگیں نہ ہے کرتی حسد یہ نہ ہے۔ مہربان محبت ہے، لیتی کام سے صبر محبت⁴ نہیں۔ بھی پھولتی یہ ہے۔

سے جلدی یہ ہے۔ رہتی میں تلاش کی فائدے ہی اپنے نہ کرتی نہیں بدتمیزی محبت⁵ رکھتی۔ نہیں ریکارڈ کا غلطیوں کی دوسروں اور جاتی انہیں میں غصے

ہے۔ مناتی خوشی ہی پر آنے غالب کے بچائی بلکہ ہوتی نہیں خوش کر دیکھ ناانصافی یہ⁶ اُمید ہمیشہ ہے، کرتی اعتماد ہمیشہ ہے، کرتی برداشت کمزوریاں کی دوسروں ہمیشہ یہ⁷ ہے۔ رہتی قدم ثابت ہمیشہ ہے، رکھتی

جاتی غیر زبانیں گی، جائیں ہو ختم نبوتیں میں مقابلے کے اِس ہوتی۔ نہیں ختم کبھی محبت⁸ گا۔ جائے مٹ علم گی، رہیں

کرتی۔ نہیں ظاہر کچھ سب نبوت ہماری اور ہے نامکمل علم ہمارا وقت اِس کیونکہ⁹

گی۔ رہیں جاتی چیزیں ادھوری یہ تو ہے کامل جو گا آئے کچھ وہ جب لیکن¹⁰

سمجھ سی کی بچے اور رکھتا سوچ سی کی بچے بولتا، طرح کی بچے تو تھا بچہ میں جب¹¹ ہے۔ دیا چھوڑ انداز سا کا بچے نے میں لئے اِس ہوں، بالغ میں اب لیکن تھا۔ لیتا کام سے

دیکھیں روبرو ہم وقت اُس لیکن ہے، دیتا دکھائی سا دُھندلا میں آئینے ہمیں وقت اِس¹² ہی ایسے گا، لوں جان سے طور کامل وقت اُس لیکن ہوں، جانتا پر طور جزوی میں اب گے۔

ہے۔ لیا جان سے پہلے مجھے نے اللہ جیسے

ہے۔ محبت افضل میں اِن لیکن ہیں، رہتے قائم تینوں محبت اور اُمید ایمان، غرض¹³

14

غیر زبانیں اور نبوت

استعمال سے سرگرمی کو نعمتوں روحانی ہی ساتھ لیکن رکھیں۔ تھامے دامن کا محبت¹ کو۔ نعمت کی نبوت خصوصاً لائیں، میں

نہیں بات کی اُس کوئی ہے۔ کرتا بات سے اللہ بلکہ نہیں سے لوگوں والا بولنے غیر زبان² ہے۔ کرتا باتیں کی بھید میں روح وہ کیونکہ سمجھتا

ترقی، و تعمیر کی اُن جو ہے کرتا باتیں ایسی سے لوگوں والا کرنے نبوت برعکس کے اس³ ہیں۔ بنتی باعث کاتسلی اور افزائی حوصلہ

کی۔ جماعت والا کرنے نبوت جبکہ ہے کرتا ترقی و تعمیر اپنی والا بولنے غیر زبان⁴

ہوں رکھتا خواہش یہ زیادہ سے اس لیکن بولیں، غیر زبانیں سب آپ کہ ہوں چاہتا میں⁵ غیر زبانیں ہاں، ہے۔ اہم سے والے بولنے غیر زبانیں والا کرنے نبوت کریں۔ نبوت آپ کہ جماعت کی خدا سے اس کیونکہ کرے، ترجمہ کا زبان اپنی بشرطیکہ ہے اہم بھی والا بولنے ہے۔ ہوتی ترقی و تعمیر کی

کی تعلیم اور نبوت علم، مکاشفے، لیکن بولوں، غیر زبانیں کر آپاس کے آپ میں اگر بھائیو،⁶ گا؟ ہو فائدہ کیا کو آپ تو کروں نہ بات کوئی

کو سرود یا بانسری اگر ہے۔ آتی سامنے بات یہی بھی سے کرنے غور پر سازوں بے جان⁷ کہ گے سکیں پہچان طرح کس والے سینے پھر تو جائے بجایا نہ مطابق کے سر خاص کسی ہے؟ رہا جا کیا پیش کیا کیا پران

بجے نہ سے طور صاف لئے کے جانے ہو تیار لئے کے جنگ آواز کی بگل اگر طرح اسی⁸ گے؟ جائیں ہو کمر بستہ فوجی کیا تو

کی آپ پھر گی۔ ہو ہی ایسی بھی حالت کی آپ تو کریں نہ بات صاف صاف آپ اگر⁹ گے۔ کریں باتیں سے ہوا بلکہ نہیں سے لوگوں آپ کیونکہ گا؟ سمجھے کون بات بے معنی جو نہیں بھی کوئی سے میں ان اور ہیں جاتی بولی زبانیں زیادہ بہت میں دنیا اس¹⁰ ہو۔

اجنبی نزدیک کے والے بولنے میں زبان اُس میں تو نہیں واقف سے زبان کسی میں اگر¹¹ نزدیک۔ میرے وہ اور گاتھروں

تو ہیں تڑپتے لئے کے نعمتوں روحانی آپ چونکہ ہے۔ ہوتا لاگو بھی پر آپ اصول یہ¹² کرتی تعمیر کو جماعت کی خدا جو کریں کوشش کی بننے ماہر میں نعمتوں اُن کر خاص پھر ہیں۔

سکے۔ کر بھی ترجمہ کا اس کہ کرے دعا والا بولنے غیر زبان چنانچہ¹³

عقل میری مگر ہے کرتی دعا تو روح میری تو کروں دعا میں غیر زبان میں اگر کیونکہ¹⁴ ہے۔ رہتی بے عمل

گا۔ کروں استعمال بھی کو عقل لیکن گا، کروں دعا میں روح میں کروں؟ کیا پھر تو¹⁵ گا۔ لاؤں میں استعمال بھی کو عقل لیکن گا، کروں ثنا و حمد میں روح میں

سمجھتا نہیں بات کی آپ جو سے میں حاضرین تو کریں ثنا و حمد میں روح صرف آپ اگر¹⁶ سمجھ کی باتوں کی آپ تو اُسے گا؟ سکے کہہ ”آمین“ پر شکر گزاری کی آپ طرح کس وہ آئی۔ نہیں ہی

شخص دوسرے سے اس لیکن گے، ہوں رہے کر شکر کا خدا طرح اچھی آپ بے شک 17

گی۔ ہو نہیں ترقی و تعمیر کی

ہوں۔ کرتا بات میں غیر زبانوں زیادہ نسبت کی سب آپ کہ ہوں کرتا شکر کا خدا میں 18

سمجھ دوسرے جو ہوں چاہتا کرنا پیش باتیں ایسی میں جماعت کی خدا میں بھی پھر 19
باتوں بے شمار گئی بولی میں غیر زبانوں کیونکہ سکیں۔ کر حاصل تربیت وہ سے جن اور سکیں
ہیں۔ بہتر کہیں الفاظ والے دینے تربیت پانچ نسبت کی

لیکن رہیں، بنے بچے ضرور تو سے لحاظ کے برائی آئیں۔ باز سے سوچ جیسی بچوں بھائیو، 20
جائیں۔ بن بالغ میں سمجھ

کی ہونٹوں کے اجنبیوں اور غیر زبانوں میں کہ ہے فرماتا رب ”ہے، لکھا میں شریعت 21
“گے۔ سنیں نہیں میری بھی پھر وہ لیکن گا۔ کروں بات سے قوم اس معرفت

بلکہ ہوتیں نہیں نشان امتیازی لئے کے داروں ایمان غیر زبانیں کہ ہے ہوتا ظاہر سے اس 22
نہیں نشان امتیازی لئے کے داروں غیر ایمان نبوت برعکس کے اس لئے۔ کے داروں غیر ایمان
لئے۔ کے داروں ایمان بلکہ ہوتی

رہے بول غیر زبانیں حاضرین تمام اور ہیں جمع جگہ ایک دار ایمان کہ کریں فرض اب 23
کو آپ ہیں۔ ہوتے شامل آ دار غیر ایمان یا والے سمجھنے نہ کو غیر زبان میں اثنا اسی ہیں۔
گے؟ دیں نہیں قرار دیوانہ کو آپ وہ کیا کر دیکھ میں حالت اس

آئے اندر دار غیر ایمان کوئی اور ہوں رہے کر نبوت لوگ تمام اگر میں مقابلے کے اس 24
گے۔ لیں پرکھ اُسے سب اور ہے گار نگاہ کہ گے لیں کر قائل اُسے سب وہ گا؟ ہو کیا تو

گا کرے سجدہ کو اللہ کر گروہ گی، جائیں ہو ظاہر باتیں پوشیدہ کی دل کے اُس یوں 25
ہے۔ موجود درمیان کے آپ اللہ الحقیقت فی کہ گا کرے تسلیم اور

ضرورت کی ترتیب میں جماعت

یا گیت کوئی پاس کے ایک ہر تو ہیں ہوتے جمع آپ جب چاہئے؟ ہونا کیا پھر بھائیو، 26
و تعمیر کی جماعت کی خدا مقصد کا سب ان ہو۔ ترجمہ کا اس یا غیر زبان یا مکاشفہ یا تعلیم
ہو۔ ترقی

باری بھی وہ اور بولیں اشخاص تین زیادہ سے زیادہ یا دو صرف وقت بولتے میں غیر زبان 27
کرے۔ بھی ترجمہ کا اُن کوئی ہی ساتھ باری۔

البتہ رہے، خاموش میں جماعت والا بولنے غیر زبان تو ہونہ والا کرنے ترجمہ کوئی اگر 28
ہے۔ آزادی کی کرنے بات سے اللہ اور سے آپ اپنے اُسے

پرکھیں۔ کو صحت کی باتوں کی اُن دوسرے اور کریں نبوت تین یا دو سے میں نبیوں 29
خاموش شخص پہلا تو ملے مکاشفہ کوئی کو شخص ہوئے بیٹھے کسی دوران اس اگر 30
جائے۔ ہو

کی اُن اور سیکھیں لوگ تمام تا کہ ہیں سکتے کر نبوت باری باری سب آپ کیونکہ 31
ہو۔ افزائی حوصلہ

- ہیں، رھتی تابع کے نبیوں روحیں کی نبیوں³²
- ہے۔ خدا کا سلامتی بلکہ نہیں کا بے ترتیبی اللہ کیونکہ³³
- ہے دستور کا جماعتوں تمام کی مقدسین جیسا
- بردار فرماں وہ بلکہ نہیں، اجازت کی بولنے انہیں رھیں۔ خاموش میں جماعت خواتین³⁴
- ہے۔ فرماتی یہی بھی شریعت رھیں۔
- کا عورت کیونکہ لیں، پوچھ سے شوہر اپنے پر گھر اپنے تو چاہیں سیکھنا کچھ وہ اگر³⁵
- ہے۔ بات کی شرم بولنا میں جماعت کی خدا
- ہے؟ پہنچا تک ہی آپ صرف وہ کیا یا ہے، نکلا سے میں آپ کلام کا اللہ کیا³⁶
- جان وہ تو ہوں رکھتا حیثیت روحانی خاص یا ہوں نبی میں کہ کرے خیال کوئی اگر³⁷
- ہے۔ حکم کا خداوند وہ ہوں رھا لکھ کو آپ میں کچھ جو کہ لے
- گا۔ جائے کیا نظر انداز بھی خود اُسے ہے کرتا نظر انداز یہ جو³⁸
- نہ سے بولنے غیر زبانیں کو کسی البتہ رھیں، تڑپتے لئے کے کرنے نبوت بھائیو، غرض³⁹
- روکیں۔
- آئے۔ میں عمل سے ترتیب اور شائستگی کچھ سب لیکن⁴⁰

15

اٹھنا جی کا مسیح

- کو آپ نے میں جو ہوں دلاتا طرف کی خبری خوش اُس توجہ کی آپ میں بھائیو،¹
- ہیں۔ بھی قائم آپ پر جس اور کیا قبول نے آپ جسے خبری خوش وہی سنائی،
- کی جوں باتیں وہ آپ کہ ہے یہ شرط ہے۔ ملتی نجات کو آپ سے وسیلے کے پیغام اسی²
- منحصر پر اس بات یہ بے شک ہیں۔ پہنچائی تک آپ نے میں طرح جس رکھیں تھامے توں
- تھا۔ نہیں بے مقصد لانا ایمان کا آپ کہ ہے
- بھی مجھے جو کروں سپرد کے آپ کچھ وہی کہ دیا زور خاص پر اس نے میں کیونکہ³
- دی، جان اپنی خاطر کی گھاہوں ہمارے مطابق کے نوشتوں پاک نے مسیح کہ یہ ہے۔ ملا
- اٹھا۔ جی مطابق کے نوشتوں پاک دن تیسرے اور ہوا دفن وہ پھر⁴
- کو۔ شاگردوں بارہ بھر دیا، دکھائی کو پطرس وہ⁵
- بیشتر سے میں اُن ہوا۔ ظاہر پر بھائیوں زیادہ سے سو پانچ وقت ہی ایک وہ بعد کے اس⁶
- ہیں۔ چکے کو انتقال ایک چند اگرچہ ہیں زندہ تک اب
- نے۔ رسولوں تمام پھر دیکھا، اُسے نے یعقوب پھر⁷
- ہوا۔ پیدا وقت از قبل گویا جو پر مجھ ہوا، ظاہر بھی پر مجھ وہ بعد کے سب اور⁸
- کے کہلا نے رسول تو میں بلکہ ہے، چھوٹا سے سب درجہ میرا میں رسولوں کیونکہ⁹
- پہنچائی۔ ایذا کو جماعت کی اللہ نے میں کہ لئے اس نہیں، لائق بھی

وہ کیا پر مجھ نے اُس فضل جو اور ہوں۔ سے ہی فضل کے اللہ ہوں کچھ جو میں لیکن¹⁰
 کام یہ البتہ ہے۔ کیا کام سے فشانی جاں زیادہ سے سب اُن نے میں کیونکہ رہا، نہ بے اثر
 تھا۔ ساتھ میرے جو ہے کیا نے فضل کے اللہ بلکہ نہیں خود نے میں
 جس میں کرتے منادی کی پیغام اُسی سب ہم نے، اُنہوں یا کیا نے میں کام یہ خیر،¹¹
 ہیں۔ لائے ایمان آپ پر

اعتراض پر اُٹھنے جی

تو ہے۔ اُٹھا جی سے میں مُردوں مسیح کہ ہیں کرتے منادی تو ہم بتائیں، یہ مجھے اب¹²
 اُٹھتے؟ نہیں جی مُردے کہ ہیں سکتے کہہ کیسے لوگ کچھ سے میں آپ پھر
 اُٹھا۔ جی نہیں بھی مسیح کہ ہوا یہ مطلب تو اُٹھتے نہیں جی مُردے اگر¹³
 بھی لانا ایمان کا آپ اور ہوتی عبث منادی ہماری پھر تو اُٹھا نہیں جی مسیح اگر اور¹⁴
 ہوتا۔ بے فائدہ
 کہ ہیں دیتے گواہی ہم کیونکہ ہوتے۔ ثابت گواہ جھوٹے میں بارے کے اللہ ہم نیز¹⁵
 ہوا۔ نہیں زندہ بھی وہ تو اُٹھتے جی نہیں مُردے واقعی اگر جبکہ کیا زندہ کو مسیح نے اللہ
 اُٹھا۔ جی نہیں بھی مسیح پھر تو اُٹھتے نہیں جی مُردے اگر غرض¹⁶
 گناہوں اپنے تک اب آپ اور ہے۔ بے فائدہ ایمان کا آپ تو اُٹھا جی نہیں مسیح اگر اور¹⁷
 ہیں۔ گرفتار میں
 ہلاک سب وہ ہے کیا انتقال ہوئے ہوتے میں مسیح نے جنہوں مطابق کے اِس ہاں،¹⁸
 ہیں۔ گئے ہو
 میں انسانوں ہم تو ہے محدود تک زندگی اِسی صرف اُمید ہماری پر مسیح اگر چنانچہ¹⁹
 ہیں۔ رحم قابلِ زیادہ سے سب

ہے اُٹھا جی واقعی مسیح

پہلا کا فصل کی ہوؤں کئے انتقال وہ ہے۔ اُٹھا جی سے میں مُردوں واقعی مسیح لیکن²⁰
 ہے۔ پہل
 کے مُردوں سے وسیلے کے ہی انسان لئے اِس آئی، موت سے وسیلے کے انسان چونکہ²¹
 کھلی۔ راہ بھی کی اُٹھنے جی
 کئے زندہ سب طرح اُسی ہیں فرزند کے آدم وہ کہ ہیں مرنے لئے اِس سب طرح جس²²
 ہیں۔ کے مسیح جو گے جائیں
 جی سے حیثیت کی پہل پہلے کے فصل تو مسیح ہے۔ ترتیب ایک کی اُٹھنے جی لیکن²³
 گا۔ آئے واپس وہ جب گے اُٹھیں جی وقت اُس لوگ کے اُس جبکہ ہے چکا اُٹھ
 وہ کے کر نیست کو قوت اور اختیار حکومت، ہر تب گا۔ ہو خاتمہ بعد کے اِس²⁴
 گا۔ دے کر حوالے کے باپ خدا کو بادشاہی

دشمنوں تمام اللہ تک جب کرے حکومت تک وقت اُس مسیح کہ ھے لازم کیونکہ²⁵
دے۔ کر نہ نیچے کے پاؤں کے اُس کو

گی۔ ہو موت گا جائے کیا نیست جسے دشمن آخری²⁶
اُس کچھ سب نے اُس ” ھے، لکھا میں مُقدس کلام میں بارے کے اللہ کیونکہ²⁷
کے مسیح کچھ سب کہ ھے گیا کہا جب ”دیا۔ کر نیچے کے پاؤں کے (مسیح ی ر ع ن ی)
کے مسیح کچھ سب نے جس نہیں شامل اللہ میں اِس کہ ھے ظاہر تو ھے، گیا دیا کر ماتحت
ھے۔ کیا ماتحت

ہو ماتحت کے اُسی بھی خود فرزند تب گیا دیا کر ماتحت کے مسیح کچھ سب جب²⁸
گا۔ ہو کچھ سب میں سب اللہ یوں کیا۔ ماتحت کے اُس کچھ سب نے جس گا جائے

گزارنا زندگی نظر پیش کے اُٹھنے جی

پیتسمہ خاطر کی مُردوں جو گے کریں کیا لوگ وہ پھر تو اُٹھتے نہیں جی واقعی مُردے اگر²⁹
ہیں؟ لیتے پیتسمہ کیوں خاطر کی اُن وہ پھر تو گے اُٹھیں نہیں جی مُردے اگر ہیں؟ لیتے
ہیں؟ ہوئے ڈالے کیوں میں خطرے جان اپنی وقت ہر بھی ہم اور³⁰

خداوند ہمارے آپ کہ یہ جتنی ھے یقینی ھی اُتنی بات یہ ہوں۔ مرتا روزانہ میں بھائیو،³¹
ہیں۔ نخر میرا میں عیسیٰ مسیح

تو لڑا سے درندوں وحشی میں افسس ہوئے رکھتے اُمید کی زندگی اسی صرف میں اگر³²
گا ہو بہتر گزارنا زندگی مطابق کے قول اِس تو اُٹھتے نہیں جی مُردے اگر ہوا؟ فائدہ کیا مجھے
” ھے۔ جانا ہی مر تو کل کیونکہ پٹیں، کھائیں ہم اُو، ” کہ

ھے۔ دیتی بگاڑ کو عادتوں اچھی صحبت بُری کھائیں، نہ فریب³³
کے اللہ جو ہیں ایسے بعض سے میں آپ کریں۔ نہ گاہ اور آئیں میں ہوش پر طور پورے³⁴
ہوں۔ کہتا لئے کے دلانے شرم کو آپ میں بات یہ جانتے۔ نہیں کچھ میں بارے

گے اُٹھیں جی طرح کس مُردے

اُن بعد کے اُٹھنے جی اور ہیں؟ اُٹھتے جی طرح کس مُردے ” اُٹھائے، سوال کوئی شاید³⁵
”گا؟ ہو کیسا جسم کا

تک جب اُگنا نہیں تک وقت اُس وہ ہیں بونے آپ بیج جولیں۔ کام سے عقل بھئی،³⁶
جائے۔ نہ مر کہ

سا ننگا ایک محض بلکہ گا اُگے میں بعد جو ھے نہیں پودا وہی وہ ہیں بونے آپ جو³⁷
کا۔ چیز اور کسی یا ہو کا گندم خواہ ھے، دانہ

وہ کو بیج کے قسم ہر ھے۔ سمجھتا مناسب وہ جیسا ھے دیتا جسم ایسا اُسے اللہ لیکن³⁸
ھے۔ کرتا عطا جسم خاص کا اُس

کو موشیوں کا، قسم اور کو انسانوں بلکہ ملا نہیں جسم جیسا ایک کو جانداروں تمام³⁹
کا۔ قسم اور کو مچھلیوں اور کا، قسم اور کو پرندوں کا، قسم اور

اور شان کی جسموں آسمانی بھی۔ جسم زمینی اور ہیں بھی جسم آسمانی علاوہ کے اس⁴⁰
اور۔ شان کی جسموں زمینی اور ہے

ستارہ ایک بلکہ اور، شان کی ستاروں اور اور، شان کی چاند ہے، اور شان کی سورج⁴¹
ہے۔ فرق سے ستارے دوسرے میں شان

لافانی اور ہے جاتا بویا میں حالت فانی جسم ہے۔ ہی ایسا بھی اُٹھتا جی کا مردوں⁴²
ہے۔ اُٹھتا جی میں حالت

حالت کمزور وہ ہے۔ اُٹھتا جی میں حالت جلالی اور ہے جاتا بویا میں حالت ذلیل وہ⁴³
ہے۔ اُٹھتا جی میں حالت قوی اور ہے جاتا بویا میں

وہاں ہے جسم فطرتی جہاں ہے۔ اُٹھتا جی جسم روحانی اور ہے جاتا بویا جسم فطرتی⁴⁴
ہے۔ ہوتا بھی جسم روحانی

آدم آخری لیکن گئی۔ آجان میں آدم انسان پہلے کہ ہے لکھا بھی میں نوشتوں پاک⁴⁵
بنا۔ روح والی کرنے زندہ

ہوا۔ جسم روحانی پھر جسم، فطرتی بلکہ تھا نہیں پہلے جسم روحانی⁴⁶
آیا۔ سے آسمان دوسرا لیکن تھا، بنا سے مٹی کی زمین انسان پہلا⁴⁷

آیا سے آسمان جیسا اور ہیں، بھی انسان خاک کی دیگر ہی ویسے تھا انسان خاک کی پہلا جیسا⁴⁸
ہیں۔ بھی انسان آسمانی دیگر ہی ویسے ہے انسان ہوا

آسمانی وقت اُس ہم جبکہ ہیں رکھتے صورت و شکل کی انسان خاک کی وقت اس ہم یوں⁴⁹
گے۔ رکھیں صورت و شکل کی انسان

فتح پر موت
کو بادشاہی کی اللہ جسم موجودہ کا انسان خاک کی کہ ہوں چاہتا کہنا یہ میں بھائیو،⁵⁰

سگنا۔ پا نہیں میں میراث کو چیزوں لافانی وہ ہے فانی کچھ جو سگنا۔ پا نہیں میں میراث
ہی سب لیکن گے، پائیں نہیں وفات سب ہم ہوں۔ بتاتا بھید ایک کو آپ میں دیکھو⁵¹

گے۔ جائیں بدل
پر بچنے بگل کیونکہ گا۔ ہو رو نما ہی بچتے بگل آخری میں، جھپکتے آنکھ اچانک، یہ اور⁵²

گے۔ جائیں بدل ہم اور گے اُٹھیں جی میں حالت لافانی مُردے
زندگی ابدی جسم والا مرنے اور لے پہن لباس کا بقا جسم فانی یہ کہ ہے لازم کیونکہ⁵³

کا۔
تو گا ہو لیا پہن لباس کا زندگی ابدی اور بقا نے جسم والے مرنے اور فانی اس جب⁵⁴

کہ ہے لکھا میں نوشتوں پاک جو گا ہو پورا کلام وہ پھر
ہے۔ گئی ہو لقمہ کا فتح الہی موت”

رہی؟ کہاں فتح تیری موت، اے 55

“رہا؟ کہاں ڈنک تیرا موت، اے

۵۶۔ پاتا تقویت سے شریعت گناہ اور ھے گناہ ڈنک کا موت

بخشنا فتح سے وسیلے کے مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے ہمیں جو ھے شکر کا خدا لیکن 57
- ھے۔

نہ ڈول ڈانواں کو آپ چیز کوئی رہیں۔ بنے مضبوط بھائیو، پیارے میرے غرض، 58
کے خداوند کہ ہوئے جانتے یہ کریں، سے فشانے جان خدمت کی خداوند ہمیشہ دے۔ کر
گی۔ جائے نہیں رائیگاں مشقت محنت کی آپ لئے

16

چندہ لئے کے جماعت کی یروشلم

ہدایت اسی تو ھے رہا جا کیا جمع لئے کے مقدسین کے یروشلم جو بات کی چندے رہی 1
ہوں۔ چکا دے کو جماعتوں کی گلٹیہ میں جو کریں عمل پر

چندے اس کچھ سے میں پیسوں ہوئے کمالے اپنے کوئی ہر سے میں آپ کو اتوار ہر 2
کرنے جمع جات ہدیہ پر آنے میرے پھر چھوڑے۔ رکھ پاس اپنے کے کر مخصوص لئے کے
گی۔ پڑے نہیں ضرورت کی

کر دے خطوط ہیں اعتماد قابلِ نزدیک کے آپ جو کو افراد ایسے تو گا آؤں میں جب 3
دیں۔ پہنچا تک وہاں ہدیہ کا آپ وہ تا کہ گا بھیجوں یروشلم

گے۔ جائیں ساتھ میرے وہ تو جاؤں بھی میں کہ ہو مناسب اگر 4

ارادہ کا کرنے سفر سے میں مکدنیہ کیونکہ گا آؤں پاس کے آپ کر ہو سے مکدنیہ میں 5
ہوں۔ رکھتا

سردیوں کہ ھے ممکن بھی یہ لیکن ٹھہروں، لئے کے عرصے تھوڑے پاس کے آپ شاید 6
سکیں۔ کر مدد میری آپ لئے کے سفر کے بعد میرے تا کہ کالوں ساتھ کے ہی آپ موسم کا

ھے خواہش میری بلکہ بنوں، چلتا بعد کے ملاقات مختصر دفعہ اس کہ چاہتا نہیں میں 7
دے۔ اجازت مجھے خداوند کہ ھے یہ شرط گزاروں۔ ساتھ کے آپ وقت کچھ کہ

گا، ٹھہروں ہی میں افسس میں تک پنتکست عید لیکن 8

ھی ساتھ اور ھے گیا کھل دروازہ بڑا ایک لئے کے کام موثر سامنے میرے یہاں کیونکہ 9
ہیں۔ گئے ہو پیدا بھی مخالف سے بہت

میری سکے۔ رہ پاس کے آپ بلا خوف وہ کہ رکھیں خیال کا اس تو آئے تیتھس اگر 10
ھے۔ رہا کاٹ فصل میں کھیت کے خداوند بھی وہ طرح

مجھ وہ تا کہ کریں روانہ پر سفر سے سلامتی اُسے جانے۔ نہ حقیر اُسے کوئی لئے اس 11
ہیں۔ منتظر کے اُس بھائی دیگر اور میں کیونکہ پہنچے، تک

آپ ساتھ کے بھائیوں دیگروہ کہ ھ کی افزائی حوصلہ بڑی نے میں کی اپلوس بھائی¹²
گا۔ آئے ضرور وہ پر ملنے موقع تاهم تھا۔ نہ منظور قطعاً کو اللہ لیکن آئے، پاس کے

سلام اور نصیحتیں

رہیں۔ بنے مضبوط دکھائیں، مردانگی رہیں، قدم ثابت میں ایمان رہیں، جاگتے¹³

کریں۔ سے محبت کچھ سب¹⁴

کہ ہیں جاننے آپ ہوں۔ چاہتا کرنا نصیحت کو آپ میں بات ایک میں بھائیو،¹⁵
خدمت کی مقدسین کو آپ اپنے نے انہوں کہ اور ھ پھل پہلا کا اخیہ گھرانا کا ستناس
ھ۔ رکھا کروقف لئے کے

خدمت ساتھ کے اُن جو کے شخص اُس ہر ہی ساتھ اور رہیں تابع کے لوگوں ایسے آپ¹⁶
ھ۔ کرتا فشانی جان میں کام کے

نے انہوں کیونکہ ہوا، خوش بہت میں پر پہنچنے کے اخیگس اور فرتوناتس ستناس،¹⁷
تھی۔ ہوئی پیدا سے غیر حاضری کی آپ جودی کر پوری کمی وہ

لوگوں ایسے ھ۔ کیا تازہ بھی کو روح کی آپ ہی ساتھ اور کو روح میری نے انہوں¹⁸
کریں۔ قدر کی

میں خداوند کو آپ پرسکلہ اور اکولہ ہیں۔ کہتی سلام کو آپ جماعتیں کی آسیہ¹⁹
ھ۔ ہوتی جمع میں گھر کے اُن جو بھی جماعت وہ ساتھ کے اُن اور ہیں کہتے سلام پرجوش

سلام ہوئے دیتے بوسہ مقدس کو دوسرے ایک ہیں۔ کہتے سلام کو آپ بھائی تمام²⁰
کہیں۔

ہوں۔ لکھتا سے ہاتھ اپنے پولس یعنی میں سلام یہ²¹

رکھتا۔ نہیں محبت سے خداوند جو پرسخص اُس لعنت²²

!آ خداوند، ہمارے اے

رہے۔ ساتھ کے آپ فضل کا عیسیٰ خداوند²³

پیار۔ میرا کو سب آپ میں عیسیٰ مسیح²⁴

کِرن تہی ول-۲

۱- رسول کا عیسیٰ مسیح سے مرضی کی اللہ جو ہے، سے طرف کی پولس خط یہ ۱
ہے۔ بھی سے طرف کی تیمتھیس بھائی یہ ہی ساتھ

رہا لکھ یہ کو مقدسین تمام موجود میں اخیہ صوبہ اور جماعت کی اللہ میں کرتھس میں
ہوں۔

کریں۔ عطا سلامتی اور فضل کو آپ مسیح عیسیٰ خداوند اور باپ ہمارا خدا ۲

ثنا و حمد کی اللہ

تمام اور باپ کا رحم جو ہو، تجید کی باپ اور خدا کے مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے ۳
ہے۔ خدا کا تسلی کی طرح

کو آوروں ہم تاکہ ہے دیتا تسلی ہمیں وہ تو ہیں جاتے پھنس میں مصیبت ہم بھی جب ۴
کو اُن بھی ہم تو ہیں ہوتے دوچار سے مصیبت کسی وہ جب پھر سکیں۔ دے تسلی بھی
ہے۔ دی تسلی ہمیں نے اللہ طرح جس میں سکتے دے تسلی طرح اُسی

اللہ سے کثرت اُنی ہیں جاتی آپر ہم مصیبتیں سی کی مسیح سے کثرت جتنی کیونکہ ۵
ہے۔ دیتا تسلی ہمیں ذریعے کے مسیح

بنی باعث کا نجات اور تسلی کی آپ بات یہ تو ہیں ہوتے دوچار سے مصیبتوں ہم جب ۶
صبر بھی آپ یوں ہے۔ بنی باعث کا تسلی بھی کی آپ یہ تو ہے ہوتی تسلی ہماری جب ہے۔
ہیں۔ رہے کر برداشت ہم جو ہیں جاتے بن قابل کے کرنے برداشت کچھ وہ سے

جس کہ ہیں جانتے ہم کیونکہ ہے۔ رہتی پختہ اُمید میں بارے کے آپ ہماری چنانچہ ۷
جو ہیں شریک بھی میں تسلی اُس آپ طرح اُسی ہیں شریک میں مصیبتوں ہماری آپ طرح
ہے۔ ہوتی حاصل ہمیں

میں آسیہ صوبہ ہم میں جس میں چاہتے کرنا آگاہ سے مصیبت اُس کو آپ ہم بھائیو، ۸
سے جان ہم اور گیا ہو سا ناممکن کرنا برداشت اُسے کہ تھا شدید اتنا دباؤ پر ہم گئے۔ پھنس
بیٹھے۔ دھو ہاتھ

ہم تاکہ ہوا لئے اس یہ لیکن ہے۔ گئی دی موت سزائے ہمیں کہ کیا محسوس نے ہم ۹
ہے۔ دیتا کر زندہ کو مردوں جو پر اللہ بلکہ کریں نہ بھروسہ پر آپ اپنے

ہم اور گا۔ بچائے ہمیں بھی آئندہ وہ اور بچایا سے موت ناک ہیبت ایسی ہمیں نے اُسی ۱۰
گا۔ بچائے پھر بار ایک ہمیں وہ کہ ہے رکھی اُمید پر اُس نے

کہ ہے بات صورت خوب کتنی یہ ہیں۔ رہے کر مدد ہماری سے دعاؤں اپنی بھی آپ¹¹ لئے ہمارے بہتیرے میں نتیجے اور گا کرے مہربانی پر ہم کر سن کو دعاؤں کی بہتوں اللہ گے۔ کریں شکر

تبدیلی میں منصوبوں کے پولس

اللہ نے ہم کیونکہ ہے۔ صاف ضمیر ہمارا کہ ہے باعث کا نخر لئے ہمارے بات یہ¹² پر حکمت انسانی اپنی نے ہم اور ہے، گزاری زندگی سے خلوص اور دلی سادہ سامنے کے ہی ایسا رویہ ہمارا ساتھ کے آپ کر خاص اور میں دنیا پر۔ فضل کے اللہ بلکہ کیا نہیں انحصار ہے۔ رہا

مجھے اور سکتے۔ نہیں سمجھ یا پڑھ آپ جو لکھتے نہیں بات کوئی ایسی کو آپ تو ہم¹³ گی، آئے سمجھ پر طور پورے کو آپ کہ ہے اُمید آئے سمجھ کچھ سب کو آپ جب کیونکہ سمجھتے۔ نہیں کچھ سب الحال فی آپ اگرچہ¹⁴ پر۔ آپ ہم جتنا گے سکیں کر نخر اُتار ہم دن کے عیسیٰ خداوند آپ تب گا

آپ تا کہ تھا چاہتا آنا پاس کے آپ پہلے میں لئے اس تھا یقین پورا کا اس مجھے چونکہ¹⁵ جائے۔ مل برکت دگنی کو

پاس کے آپ سے وہاں اور جاؤں مکدنیہ کر ہو سے ہاں کے آپ میں کہ تھا یہ خیال¹⁶ مجھے کے کر مدد میری میں کرنے تیاریاں لئے کے سفر کے یہودیہ صوبہ آپ پھر آؤں۔ واپس تھے۔ سکتے بھیج آگے

کی لوگوں دنیاوی میں کیا تھا؟ بنایا ہی یوں منصوبہ یہ نے میں کیا کہ بتائیں مجھے آپ¹⁷ ہیں؟ کہتے ”نہیں جی“ اور ”ہاں جی“ میں لمحے ہی ایک جو ہوں لیتا بنا منصوبے طرح

”نہیں“ وقت کرتے بات ساتھ کے آپ ہم کہ ہے گواہ میرا وہ اور ہے وفادار اللہ لیکن¹⁸ ملائے۔ نہیں ساتھ کے ”ہاں“ کو

کی نے تیتھیس اور سیلاس میں، منادی کی جس مسیح عیسیٰ فرزند کا اللہ کیونکہ¹⁹ اُس بلکہ ملایا نہیں ساتھ کے ”نہیں“ کو ”ہاں“ بھی کبھی نے اُس ہے۔ نہیں ایسا بھی وہ آئی۔ میں وجود ”ہاں جی“ حتمی کی اللہ میں

سے وسیلے کے اُسی ہم لئے اس ہے۔ ”ہاں“ کی وعدوں تمام کے اللہ وہی کیونکہ²⁰ ہیں۔ دیتے جلال کو اللہ کر کہہ (ہاں جی) ”آمین“

کر مسح ہمیں نے اُسی ہے۔ دیتا کر مضبوط میں مسیح کو آپ اور ہمیں خود اللہ اور²¹ ہے۔ کیا مخصوص کے

نے اُسی اور ہیں ملکیت کی اُس ہم کہ ہے کیا ظاہر کر لگا مہر اپنی پر ہم نے اُسی²² ہے۔ کیا ادا بیعانہ کا وعدوں اپنے کر دے القدس روح ہمیں

کو آپ میں کہ ہے یہ بات دے۔ گواہی خلاف میرے اللہ تو بولوں جھوٹ میں اگر²³
 آیا۔ نہ واپس کُرتھس لئے کے بچانے
 ہم نہیں، ہیں۔ چاہتے کرنا حکومت پر آپ میں معاملے کے ایمان ہم کہ نہیں یہ مطلب²⁴
 ایمان تو آپ کیونکہ جائیں، پھر سے خوشی آپ تا کہ ہیں کرتے خدمت کر مل ساتھ کے آپ
 ہیں۔ قائم معرفت کی

2

بہت کو آپ ورنہ گا، آؤں نہیں پاس کے آپ دوبارہ میں کہ کیا فیصلہ نے میں چنانچہ¹
 گا۔ پڑے کھانا غم
 نہیں شخص وہ یہ گا؟ کرے خوش مجھے کون تو پہنچاؤں دکھ کو آپ میں اگر کیونکہ²
 ہے۔ پہنچایا دکھ نے میں جسے گا کرے
 آپاس کے آپ کہ تھا چاہتا نہیں میں دیا۔ لکھ یہ کو آپ نے میں کہ ہے وجہ یہی³
 کے سب آپ مجھے کیونکہ چاہئے۔ کرنا خوش مجھے جنہیں کھاؤں غم سے لوگوں ہی اُن کر
 ہے۔ خوشی کی سب آپ خوشی میری کہ ہے یقین میں بارے
 یہ مقصد دیا۔ لکھ کر بہا آئسو میں حالت پریشان اور رنجیدہ نہایت کو آپ نے میں⁴
 کتنی سے آپ میں کہ لیں جان آپ کہ تھا چاہتا میں بلکہ جائیں ہو غمگین آپ کہ تھا نہیں
 ہوں۔ رکھتا محبت گہری

جائے دیا کر معاف کو مجرم

میں) کو سب آپ تک حد کسی بلکہ نہیں مجھے تو ہے پہنچایا دکھ نے کسی اگر⁵
 (چاہتا کرنا نہیں بات سے سختی زیادہ
 دی سزا نے لوگوں اکثر کے جماعت اُسے کہ ہے کافی یہ لئے کے شخص مذکورہ لیکن⁶
 ہے۔

ہو تباہ کر کھا کھا غم وہ ورنہ دیں، تسلی کے کر معاف اُسے آپ کہ ہے ضروری اب⁷
 گا۔ جائے

دلائیں۔ احساس کا محبت اپنی اُسے آپ کہ ہوں چاہتا دینا زور پر اس میں چنانچہ⁸
 گے اُتریں پورے میں امتحان آپ کیا کہ لکھا کو آپ لئے کے کرنے معلوم یہ نے میں⁹
 گے۔ رہیں تابع میں بات ہر اور

نے میں کچھ جو اور ہوں۔ کرتا معاف بھی میں اُسے ہیں کرتے معاف کچھ آپ جسے¹⁰
 مسیح خاطر کی آپ نے میں وہ تھی، ضرورت کی کرنے معاف کچھ مجھے اگر کیا، معاف
 ہے کیا معاف حضور کے

ہیں۔ واقف خوب سے چالوں کی اُس ہم کیونکہ اُٹھائے۔ نہ فائدہ سے ہم ابلیس تا کہ¹¹

پریشانی کی پولس میں ترواس

لئے میرے نے خداوند تو گیا تروآس لئے کے سنانے خبری خوش کی مسیح میں جب¹²
 دیا۔ کھول دروازہ ایک کا کرنے خدمت آگے
 خیر باد انہیں اور گیا ہو بے چین میں تو ملا نہ وہاں ططس بھائی اپنا مجھے جب لیکن¹³
 گیا۔ چلا مکدنیہ صوبہ کر کہہ

فتح میں مسیح

کرن قیدی کے مسیح ہم اور ہے چلتا آگے آگے ہمارے وہی! ہے شکر کا خدا لیکن¹⁴
 جگہ ہر سے وسیلے ہمارے اللہ یوں ہیں۔ چلتے پیچھے پیچھے کے اُس ہوئے مناتے فتح کی اُس
 ہے۔ پھیلاتا طرح کی خوشبو علم میں بارے کے مسیح

بھی میں لوگوں ساتھ ساتھ اور ہے پہنچتی تک اللہ جو ہیں خوشبو کی مسیح ہم کیونکہ¹⁵
 بھی۔ میں والوں ہونے ہلاک اور بھی میں والوں پانے نجات ہے، پھیلتی

بخش زندگی ہم لئے کے بعض جبکہ ہیں بو مہلک کی موت ہم لئے کے لوگوں بعض¹⁶
 ہے؟ لائق کے نبھانے داری ذمہ یہ کون تو ہیں۔ خوشبو

کر جان یہ بلکہ کرتے، نہیں تجارت کی کلام کے اللہ طرح کی لوگوں اکثر ہم کیونکہ¹⁷
 سے لوگوں سے دلی خلوص ہم ہیں ہوئے بھیجے کے اُس اور ہیں میں حضور کے اللہ ہم کہ
 ہیں۔ کرتے بات

3

خادم کے عہد نئے

مانند کی لوگوں بعض ہم کیا یا ہیں؟ رہے پیٹ ڈھنڈورا کا خوبیوں اپنی دوبارہ ہم کیا¹
 ہے؟ ہوتی ضرورت کی لکھوانے خط ایسے سے آپ یا دینے خط سفارشی کو آپ جنہیں ہیں
 اور پہچان اسے سب ہے۔ ہوا لکھا پر دلوں ہمارے جو ہیں خط ہمارا خود تو آپ نہیں،²
 ہیں۔ سکتے پڑھ

ذریعے کے خدمت ہماری نے اُس جو ہیں خط کا مسیح آپ کہ ہے ظاہر صاف یہ³
 کی پتھر گیا، لکھا سے روح کے خدا زندہ بلکہ نہیں سے سیاہی خط یہ اور ہے۔ دیا لکھ
 پر۔ دلوں انسانی بلکہ نہیں پر تختیوں

اعتماد پر اللہ سے وسیلے کے مسیح ہم کیونکہ ہیں سکتے کہہ سے یقین لئے اس یہ ہم⁴
 ہیں۔ رکھتے

کرنے کام یہ ہم کہ سکتے کر دعویٰ ہم پر بنا کی جس ہے نہیں کچھ تو اندر ہمارے⁵
 ہے۔ سے طرف کی اللہ لیاقت ہماری نہیں، ہیں۔ لائق کے

ہوئی لکھی عہد یہ اور ہے۔ دیا بنا لائق کے ہونے خادم کے عہد نئے ہمیں نے اُسی⁶
 جاتے مر ہم سے اثر کے شریعت ہوئی لکھی کیونکہ پر، روح بلکہ ہے نہیں مبنی پر شریعت
 ہے۔ دیتا کر زندہ ہمیں روح جبکہ ہیں

جلال کا اللہ تو گیا دیا اُسے جب اور گئے کئے کندہ پر تختیوں کی پتھر حروف کے شریعت⁷ اگر سکے۔ نہ دیکھ لگاتار کو چہرے کے موسیٰ اسرائیلی کہ تھا تیز اتنا جلال یہ ہوا۔ ظاہر ہے منسوخ اب جو تھا تیز اتنا جلال کا چیز اُس

گا؟ ہو نہیں زیادہ کہیں سے اس جلال کا نظام کے روح کیا تو⁸

قرار باز راست ہمیں جو نظام نیا پھر تو تھا جلالی تھا ٹھہراتا مجرم ہمیں جو نظام پرانا اگر⁹ گا۔ ہو جلالی زیادہ کہیں ہے دیتا

ہے۔ نہیں بھی کچھ نسبت کی جلال زبردست کے نظام نئے جلال کا نظام پہلے ہاں،¹⁰

کا نظام نئے اُس پھر تو ہے منسوخ اب جو تھا بہت جلال کا نظام پرانے اُس اگر اور¹¹ گا۔ رہے قائم جو گا ہو زیادہ کہیں جلال

ہیں۔ کرتے خدمت سے دلیری بڑی لئے اس میں رکھتے اُمید ایسی ہم چونکہ پس¹²

پر چہرے اپنے پر اختتام کے سنانے شریعت نے جس میں نہیں مانند کی موسیٰ ہم¹³ ہے۔ منسوخ اب جو رہیں نہ تکتے اُسے اسرائیلی تاکہ لیا ڈال نقاب

کی تلاوت کی عہد نامے پرانے جب تک آج کیونکہ گئے، اُر پر طور ذہنی وہ تو بھی¹⁴ مسیح صرف عہد یہ کیونکہ گیا نہیں ہٹایا کو نقاب تک آج ہے۔ قائم نقاب یہی تو ہے جاتی ہے۔ ہوتا منسوخ میں

رہتا پڑا پر دلوں کے اُن نقاب یہ تو ہے جاتی پڑھی شریعت کی موسیٰ جب تک آج ہاں،¹⁵ ہے۔

ہے، جاتا ہٹایا نقاب یہ تو ہے کرتا رجوع طرف کی خداوند کوئی بھی جب لیکن¹⁶

ہے۔ آزادی وہاں ہے روح کا خداوند جہاں اور ہے روح خداوند کیونکہ¹⁷

منعکس جلال کا خداوند ہے گیا ہٹایا نقاب سے چہروں کے جن سب ہم چنانچہ¹⁸ خداوند یہ ہیں۔ جاتے بد لے میں صورت کی مسیح ہوئے پاتے جلال قدم بہ قدم اور کرتے ہے۔ روح جو ہے کام کا ہی

4

خزانہ روحانی میں برتنوں کے مٹی

نہیں بے دل ہم لئے اس ہے گئی سوچی خدمت یہ سے رحم کے اللہ ہمیں چونکہ پس¹ جاتے۔ ہو

نہ کرتے، کام سے چالا کی ہم نہ ہیں۔ دی کر مسترد باتیں ناک شرم ہوئی چھپی نے ہم² کیونکہ نہیں، بھی ضرورت کی سفارش اپنی ہمیں بلکہ ہیں۔ کرتے تحریف میں کلام کے اللہ بخود خود نامی نیک ہماری تو ہیں کرتے ظاہر کو حقیقت پر لوگوں حضور کے اللہ ہم جب ہے۔ جاتی ہو ظاہر پر ضمیر کے ایک ہر

چھپی لئے کے اُن صرف وہ تو ہو بھی ہوئی چھپی تلے نقاب خبری خوش ہماری اگر اور³ ہیں۔ رہے ہو ہلاک جو ہے ہوئی

رکھتے۔ نہیں ایمان جو ہے دیا کر اندھا کو ذہنوں کے اُن نے خدا شریر کے جہان اِس 4
سمجھ نہیں پیغام یہ وہ سکتے۔ دیکھ نہیں روشنی جلالی کی خبری خوش کی اللہ وہ لئے اِس
ہے۔ صورت کی اللہ جو میں بارے کے اُس ہے، میں بارے کے جلال کے مسیح جو سکتے
خداوند وہ کہ ہیں سناتے پیغام کا مسیح عیسیٰ بلکہ کرتے نہیں پرچار اپنا ہم کیونکہ 5
ہیں۔ دیتے قرار خادم کے آپ خاطر کی عیسیٰ ہم کو آپ اپنے ہے۔

ہمارے نے اُس “چمکے، روشنی سے میں اندھیرے” فرمایا، نے خدا جس کیونکہ 6
کے مسیح عیسیٰ جو لیں جان جلال وہ کا اللہ ہم تا کہ دی چمکنے روشنی اپنی میں دلوں
ہے۔ چمکا سے چہرے

کہ ہو ظاہر تا کہ ہیں مانند کی برتنوں کے مٹی عام ہے خزانہ یہ اندر کے جن ہم لیکن 7
ہے۔ سے طرف کی اللہ بلکہ نہیں سے طرف ہماری قوت زبردست یہ
سکا۔ کر نہیں ختم کر چکل ہمیں کوئی لیکن ہیں، دباتے سے طرف چاروں ہمیں لوگ 8

دیتے۔ نہیں جانے سے ہاتھ دامن کا اُمید لیکن ہیں، جانے پڑ میں اُلجھن ہم
ہم سے دھکوں کے لوگوں جاتا۔ چھوڑا نہیں اکیلا ہمیں لیکن ہیں، دیتے ایذا ہمیں لوگ 9
ہوتے۔ نہیں تباہ ہم لیکن ہیں، جانے گرہر زمین

بھی زندگی کی عیسیٰ تا کہ ہیں پھرتے لئے موت کی عیسیٰ میں بدن اپنے ہم وقت ہر 10
جانے۔ ہو ظاہر میں بدن ہمارے

ہے جاتا دیا کر حوالے کے موت خاطر کی عیسیٰ میں حالت زندہ ہمیں وقت ہر کیونکہ 11
جانے۔ ہو ظاہر میں بدن فانی ہمارے زندگی کی اُس تا کہ

اثر۔ کا زندگی میں آپ جبکہ ہے کرتا کام اثر کا موت میں ہم یوں 12
روح ہی کا ایمان ہمیں “بولا۔ لئے اِس اور لایا ایمان میں” ہے، لکھا میں مُقدس کلام 13
ہیں۔ بولتے سے وجہ کی لانے ایمان بھی ہم لئے اِس ہے حاصل

ہے دیا کر زندہ سے میں مُردوں کو عیسیٰ خداوند نے جس کہ ہیں جانتے ہم کیونکہ 14
گا۔ کرے کھڑا حضور اپنے سمیت لوگوں آپ کے کر زندہ بھی ہمیں ساتھ کے عیسیٰ وہ

بہت مزید بڑھتے بڑھتے آگے فضل کا اللہ یوں ہے۔ لئے کے فائدے کے آپ کچھ سب یہ 15
دعاؤں کی شکرگزاری کر دے جلال کو اللہ وہ میں نتیجے اور ہے رہا پہنچ تک لوگوں سے
ہیں۔ رہے کراضافہ بہت میں

زندگی کی ایمان

رہے ہو ختم ہم پر طور ظاہری بے شک جاتے۔ ہو نہیں بے دل ہم سے وجہ اسی 16
ہے۔ رہی جا ہوتی تجدید ہماری روز بہ روز اندر ہی اندر لیکن ہیں،

ایسا ایک لئے ہمارے وہ اور ہے، کی بھرپل اور ہلکی مصیبت موجودہ ہماری کیونکہ 17
نہیں۔ بھی کچھ مصیبت موجودہ نسبت کی جس ہے رہی کر پیدا جلال ابدی

کیونکہ پر۔ چیزوں دیکھی اُن بلکہ کرتے نہیں غور پر چیزوں ہوئی دیکھی ہم لئے اس¹⁸
ہیں۔ ابدی چیزیں دیکھی اُن جبکہ ہیں، عارضی چیزیں ہوئی دیکھی

5

جائے گرائی ہیں رھتے ہم میں جس جھونپڑی دنیاوی ہماری جب کہ ہیں جانتے تو ہم¹
نہیں نے ہاتھوں انسانی جسے گھر ابدی ایسا ایک گا، دے مکان ایک پر آسمان ہمیں اللہ تو گی
گا۔ ہو بنایا

رکھتے آرزو شدید کی لینے پہن گھر آسمانی اور ہیں کراہتے میں جھونپڑی اس ہم لئے اس²
ہیں،

گے۔ جائیں پائے نہیں ننگے ہم تو گے لیں پہن اُسے ہم جب کیونکہ³

اُتارنا لباس فانی اپنا ہم کیونکہ ہیں۔ کراہتے تلے بوجھ ہم ہوئے رھتے میں جھونپڑی اس⁴
جائے نگل کچھ وہ زندگی تا کہ ہیں چاہتے لینا پہن لباس کا گھر آسمانی پر اُس بلکہ چاہتے نہیں
ہے۔ فانی جو

آنے کو القدس روح ہمیں نے اُسی اور ہے کیا تیار لئے کے مقصد اس ہمیں خود نے اللہ⁵
ہے۔ دیا دے پر طور کے بیعانے کے جلال والے

رہائش میں بدن اپنے تک جب کہ ہیں جانتے ہم ہیں۔ رکھتے حوصلہ ہمیشہ ہم چنانچہ⁶
ہیں۔ دُور سے گھر کے خداوند تک وقت اُس ہیں پذیر

ہیں۔ چلتے پر ایمان بلکہ کرتے نہیں بھروسہ پر چیزوں ظاہری ہم⁷

روانہ سے گھر جسمانی اپنے کہ ہیں چاہتے یہ زیادہ ہم بلکہ ہے بلند حوصلہ ہمارا ہاں،⁸
رہیں۔ میں گھر کے خداوند کر ہو

کو خداوند کہ ہیں رھتے میں کوشش اسی ہم نہ، یا ہوں میں بدن اپنے ہم خواہ لیکن⁹
آئیں۔ پسند

جائیں۔ ہو حاضر سامنے کے عدالت تخت کے مسیح سب ہم کہ ہے لازم کیونکہ¹⁰
ہے، کیا ہوئے رھتے میں بدن اپنے نے اُس جو گا ملے اجر کا کام اُس کو ایک ہر وہاں
برا۔ یا تھا اچھا وہ خواہ

دوستی ساتھ کے اللہ ہماری سے وسیلے کے مسیح

ہیں۔ کرتے کوشش کی سمجھانے کو لوگوں کر جان کو خوف کے خداوند ہم اب¹¹
ضمیر کے آپ ہم کہ ہوں رکھتا اُمید میں اور ہیں۔ ظاہر پر طور پورے سامنے کے اللہ تو ہم
ہیں۔ ظاہر بھی سامنے کے

کرنے نغیر پر ہم کو آپ نہیں، ہیں؟ رھ کر سفارش اپنی دوبارہ کے کربات یہ ہم کیا¹²
پر باتوں ظاہری جو سکیں کہہ کچھ میں جواب کے اُن آپ تا کہ ہیں رھ دے موقع کا
ہیں۔ کرتے نظر انداز باتیں دلی اور مارتے شیخی

خاطر۔ کی آپ تو ہیں میں ہوش اگر اور خاطر، کی اللہ تو ہوئے بے خود ہم اگر کیونکہ¹³

پہنچ پر نتیجے اس ہم کیونکہ ہے، دیتی کر مجبور ہمیں محبت کی مسیح کہ ہے یہ بات¹⁴
 ہیں۔ گئے مر ہی سب کہ ہے مطلب کا اس مُوا۔ لئے کے سب ایک کہ ہیں گئے
 کے اُس بلکہ جئیں نہ لئے اپنے وہ ہیں زندہ جو تا کہ مُوا لئے اس لئے کے سب وہ اور¹⁵
 اُٹھا۔ جی پھر اور مُوا خاطر کی اُن جو لئے

مسیح ہم تو پہلے دیکھتے۔ نہیں سے نگاہ دنیاوی بھی کو کسی سے اب ہم سے وجہ اس¹⁶
 ہے۔ گیا گر وقت یہ لیکن تھے، دیکھتے سے زاویے اس بھی کو

شروع زندگی نئی اور رہی جاتی زندگی پرانی ہے۔ مخلوق نیا وہ ہے میں مسیح جو چنانچہ¹⁷
 ہے۔ گئی ہو

میل ہمارا ساتھ اپنے سے وسیلے کے مسیح نے جس ہے سے طرف کی اللہ کچھ سب یہ¹⁸
 ہے۔ دی داری ذمہ کی خدمت کی کرانے ملاپ میل ہمیں نے اُسی اور ہے۔ لیا کر ملاپ

اپنے سے وسیلے کے مسیح نے اللہ کہ ہیں سناتے پیغام یہ ہم تحت کے خدمت اس¹⁹
 یہ کا کرانے صلح لگایا۔ نہ ذمے کے اُن کو گناہوں کے لوگوں اور کرائی صلح کی دنیا ساتھ
 دیا۔ کر سپرد ہمارے نے اُس پیغام

ہم ہے۔ سمجھاتا کو لوگوں سے وسیلے ہمارے اللہ اور ہیں ایلچی کے مسیح ہم پس²⁰
 کریں قبول کو کش پیش کی صلح کی اللہ کہ ہیں کرتے منت سے آپ واسطے کے مسیح
 جائے۔ ہو صلح ساتھ کے آپ کی اُس تا کہ

راست میں اُس ہمیں تا کہ ٹھہرایا نگاہ خاطر ہماری اُسے نے اللہ لیکن تھا، بے گاہ مسیح²¹
 جائے۔ دیا قرار باز

6

ملا کو آپ فضل جو کہ ہیں کرتے منت سے آپ ہم ہوئے ہوتے خدمت ہم کے اللہ¹
 جائے۔ نہ ضائع وہ ہے

مدد تیری دن کے نجات سنی، تیری نے میں وقت کے قبولیت ”ہے، فرماتا اللہ کیونکہ²
 ہے۔ دن کا نجات اب ہے، گیا آ وقت کا قبولیت اب! سنیں“ کی۔

نہ نقص میں خدمت ہماری لوگ تا کہ بنتے نہیں باعث کا ٹھوکر بھی لئے کے کسی ہم³
 سکیں۔ نکال

ہر ہم ہوئے ہوتے خادم کے اللہ کیونکہ نہیں، ہی ضرورت کی سفارش ہمیں ہاں،⁴
 آفتیں اور مشکلات مصیبتیں، سے صبر ہم جب: ہیں کرتے ظاہر نامی نیک اپنی میں حالت
 ہیں، کرتے برداشت

کرتے سامنا کا ہجوموں بے قابو ہم جب ہیں، ڈالنے میں قید اور مارتے ہمیں لوگ جب⁵
 ہیں، رہتے بھوکے اور جاگتے وقت کے رات کرتے، مشقت محنت ہم جب ہیں،

روح ہم جب ہیں، کرتے اظہار کا سلوک مہربان اور صبر علم، پاکیزگی، اپنی ہم جب⁶ رکھتے، محبت حقیقی سے وسیلے کے القدس

نیک اپنی ہم ہیں۔ کرتے خدمت کی لوگوں سے قدرت کی اللہ اور کرتے باتیں سچی⁷ تھامے ہتھیار کے بازی راست سے ہاتھوں دونوں ہم کہ ہیں کرتے ظاہر بھی میں اس نامی ہیں۔ رکھتے

بے عزتی، چاہے کریں عزت ہماری لوگ چاہے ہیں، رکھتے جاری خدمت اپنی ہم⁸ لوگ لیکن ہے، سچی خدمت ہماری اگرچہ اچھی۔ چاہے دیں رپورٹ بری ہماری وہ چاہے ہیں۔ دیتے قرار دغا باز ہمیں

زندہ مرتے مرتے ہم ہے۔ جاتا کیا نظر انداز ہمیں تو بھی ہیں جانتے ہمیں لوگ اگرچہ⁹ سکتے۔ کر نہیں قتل کر مار مار ہمیں لوگ اور ہیں رھتے

دولت کو بہتوں میں حالت غریب ہم ہیں، رھتے خوش وقت ہر کر کھا کھا غم ہم¹⁰ ہے۔ حاصل کچھ سب ہمیں تو بھی ہے، نہیں کچھ پاس ہمارے ہیں۔ دیتے بنا مند

لئے کے آپ دل ہمارا ہے، کی بات سے آپ کر کھل نے ہم عزیزو، کے کُرتھس¹¹ ہے۔ گیا ہو کشادہ

کے آپ لیکن ہوئی۔ نہیں کم تک اب وہ ہے دی کو آپ میں دل نے ہم جگہ جو¹² رہی۔ نہیں جگہ کوئی لئے ہمارے میں دلوں

بھی ہمیں میں جواب کہ ہوں کرتا درخواست ہیں بچے میرے جو سے آپ میں اب¹³ دیں۔ جگہ میں دلوں اپنے

خبردار سے اثرات غیر مسیحی

کا راستی کیونکہ گزاریں، نہ زندگی تلے جوئے ایک کر مل ساتھ کے داروں غیر ایمان¹⁴ ہے؟ سکتی رکھ تعلق کیا ساتھ کے تاریکی روشنی یا ہے؟ واسطہ کیا سے ناراستی

کے دار غیر ایمان کا دار ایمان ہے؟ سکتی ہو مطابقت کیا درمیان کے ابلیس اور مسیح¹⁵ ہے؟ واسطہ کیا ساتھ

اللہ ہیں۔ گھر کا خدا زندہ تو ہم ہے؟ سکا ہو اتفاق کیا میں بتوں اور مقدس کے اللہ¹⁶ نے ہے، فرمایا یوں

گا کروں سکونت درمیان کے اُن میں”

گا۔ پھروں میں اُن اور

گا، ہوں خدا کا اُن میں

“گے۔ ہوں قوم میری وہ اور

ہے، فرماتا رب چنانچہ¹⁷

اؤ نکل سے میں اُن لئے اس”

جاؤ۔ ہو الگ سے اُن اور

چھونا، نہ کو چیز ناپاک کسی

گا۔ کروں قبول تمہیں میں پھر تو
 گا ہوں باپ تمہارا میں¹⁸
 گے، ہو بیٹیاں بیٹے میرے تم اور
 “ہے۔ فرماتا مطلق قادرِ رب

7

ہر کو آپ اپنے ہم آئیں، لئے اس ہیں۔ گئے کئے سے ہم وعدے تمام یہ عزیزو، میرے¹
 کے خدا ہم اور ہے۔ دیتی کر آلودہ کو روح اور جسم جو کریں صاف پاک سے چیز اُس
 رہیں۔ کوشاں لئے کے بننے مقدس پر طور مکمل میں خوف

خوشی کی پولس

اُس یا بگاڑا کو کسی نہ کی، ناانصافی سے کسی نے ہم نہ دیں۔ جگہ میں دل اپنے ہمیں²
 اُٹھایا۔ فائدہ غلط سے

ہوں چکا بتا پہلے کو آپ میں رہا۔ کہہ نہیں لئے کے ٹھہرانے مجرم کو آپ بات یہ میں³
 ہیں۔ تیار لئے کے حینے اور مرنے ساتھ کے آپ ہم کہ ہیں عزیزانے ہمیں آپ کہ

اس ہوں۔ کرتا بھی نغیر بڑا پر آپ میں اور ہوں کرتا بات کر کھل سے آپ میں لئے اس⁴
 انتہا کی خوشی میری باوجود کے مصیبتوں تمام ہماری اور ہے، تسلی پوری مجھے سے ناتے
 نہیں۔

نے مصیبتوں سکے۔ کرنہ آرام سے لحاظ کے جسم ہم تو پہنچے مکدنیہ ہم جب کیونکہ⁵
 کے طرح طرح میں دل اور سے جھگڑوں سے طرف کی دوسروں لیا۔ گھیر سے طرف ہر ہمیں
 پڑا۔ پٹنا سے ڈر

حوصلہ ہماری سے آنے کے ططس ہے بخشتا تسلی کو ہوؤں دے جو نے اللہ لیکن⁶
 کی۔ افزائی

جن بھی سے باتوں افزا حوصلہ اُن بلکہ گیا بڑھ سے آنے کے اُس صرف نہ حوصلہ ہمارا⁷
 لئے میرے اور زاری و آہ کی آپ آرزو، کی آپ ہمیں نے اُس دی۔ تسلی اُسے نے آپ سے
 گئی۔ بڑھ مزید خوشی میری کر سن یہ دی۔ رپورٹ میں بارے کے سرگرمی کی آپ

پہلے نہیں۔ پچھتاتا میں تو بھی پہنچایا دُکھ سے خط اپنے کو آپ نے میں اگرچہ کیونکہ⁸
 پہنچایا کو آپ نے اُس دُکھ جو کہ ہوں دیکھتا میں اب لیکن پچھتایا، سے لکھنے خط میں تو
 تھا عارضی صرف وہ

نہیں لئے اس ہوں، مناتا خوشی اب میں کر سن یہ پہنچایا۔ تک توبہ کو آپ نے اُس اور⁹
 اللہ پہنچایا۔ تک توبہ کو آپ نے دُکھ اس کہ لئے اس بلکہ ہے پڑا اُٹھانا دُکھ کو آپ کہ
 طرف ہماری کو آپ لئے اس کیا، استعمال لئے کے کرانے پوری مرضی اپنی دُکھ یہ نے
 پہنچا۔ نہ نقصان کوئی سے

توبہ سے اُس ھے کرتا استعمال لئے کے کرانے پوری مرضی اپنی اللہ دُکھ جو کیونکہ¹⁰ کے اِس نہیں۔ ھی گنجائش کی پچھتانے میں اِس ھے۔ نجات انجام کا اُس اور ھے ہوتی پیدا ھے۔ موت انجام کا دُکھ دنیاوی برعکس

سنجیدگی، کتنی : ھے کیا پیدا کیا میں آپ نے دُکھ اِس کے اللہ کہ دیکھیں خود آپ¹¹ کتنی چاہت، کتنی خوف، کتنا غصہ، کتنا پر حرکتوں غلط جوش، کتنا کا کرنے دفاع اپنا اِس آپ کہ ھے کیا ثابت سے لحاظ ہرنے آپ ! تھے تیار کتنے لئے کے دینے سزا آپ سرگرمی۔ ہیں۔ بے قصور میں معاملے

کرنے حرکتیں غلط کہ تھا نہیں یہ مقصد لیکن لکھا، کو آپ نے میں اگرچہ غرض،¹² نہیں، گیا۔ کیا کام غلط ساتھ کے جس میں بارے کے اُس یا لکھوں میں بارے کے والے ہیں۔ سرگرم کتنے لئے ہمارے آپ کہ جائے ہو ظاہر پر آپ حضور کے اللہ کہ تھا یہ مقصد ھے۔ گیا بڑھ حوصلہ ہمارا کہ ھے وجہ یہی¹³

ہوئے خوش بے انتہا کر دیکھ یہ ہم بلکہ ھے ہوئی افزائی حوصلہ ہماری صرف نہ لیکن وتر سے سب آپ روح کی اُس کے لئے اِس تھا؟ خوش کیوں وہ تھا۔ خوش کتنا طُطس کہ ہوئی۔ تازہ

بات یہ کیونکہ ہوا نہیں شرمندہ میں اور تھا، کیا نگر پر آپ نے میں سامنے کے اُس¹⁴ طرح اُسی ہیں بتائی باتیں سچی ہمیشہ کو آپ نے ہم طرح جس ھے۔ ہوئی ثابت درست نکلا۔ درست بھی نگر ہمارا پر آپ سامنے کے طُطس

آپ کہ ھے، کرتا یاد برداری فرماں کی سب آپ وہ کیونکہ ہیں عزیز نہایت اُسے آپ¹⁵ کہا۔ آمدید خوش اُسے ہوئے کائنات اور ڈرتے نے ہوں۔ سگنا کر اعتماد پر آپ سے لحاظ ہر میں کہ ہوں خوش میں¹⁶

8

ہدیہ لئے کے غریبوں کے یہودیہ

مکدنیہ صوبہ نے اللہ جو ہیں چاہتے دلانا طرف کی فضل اُس توجہ کی آپ ہم بھائیو،¹ کیا۔ پر جماعتوں کی

اُن توبہی ہوئی۔ آزمائش سخت کی اُن سے اُس ہیں ہوئے پھنسے وہ میں مصیبت جس² ہدیہ سے دلی فیاض بڑی نے اُنہوں کہ نکلا یہ نتیجہ کا غربت شدید اور خوشی بے انتہا کی دیا۔

زیادہ۔ بھی سے اِس بلکہ دیا دے نے اُنہوں اُتنا سکے دے وہ جتنا کہ ہوں گواہ میں³ سے طرف ہی اپنی

خدمت کی مُقدّسین کے یہودیہ بھی ہمیں کہ کی منت سے ہم سے زور بڑے نے اُنہوں⁴ ہیں۔ چاہتے ہونا شریک میں فضل کے دینے بھی ہم دیں، موقع کا کرنے

تہا یہ قدم پہلا کا اُن سے مرضی کی اللہ! کیا زیادہ کہیں سے اُمید ہماری نے اُنہوں اور⁵ اُنہوں کہ تہا یہ قدم دوسرا کا اُن کیا۔ مخصوص لئے کے خداوند کو آپ اپنے نے اُنہوں کہ کیا۔ مخصوص لئے ہمارے کو آپ اپنے نے

کا کرنے جمع ہدیہ بھی پاس کے آپ وہ کہ کی افزائی حوصلہ کی ططس نے ہم پر اس⁶ تھا۔ کیا شروع نے اُس جو پہنچائے تک انجام سلسلہ وہ

مکمل علم، کلام، خواہ ہو، ایمان خواہ ہے، جاتا پایا سے کثرت کچھ سب پاس کے آپ⁷ اپنی بھی میں دینے ہدیہ یہ آپ کہ رکھیں خیال کا بات اس اب ہو۔ محبت سے ہم یا سرگرمی کریں۔ اظہار کا دولت کثیر

میں نظر پیش کے سرگرمی کی دوسروں لیکن ہے۔ نہیں حکم کوئی یہ سے طرف میری⁸ ہے۔ حقیقی کتنی وہ کہ ہوں رہا پر کچھ محبت بھی کی آپ

کہ ہے، کیا فضل کیسا پر آپ نے مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے کہ ہیں جانتے تو آپ⁹ سے غربت کی اُس آپ تا کہ گیا بن غریب خاطر کی آپ وہ تو بھی تھا مند دولت وہ اگرچہ جائیں۔ بن مند دولت

سال پچھلے گا۔ ہو ثابت مفید لئے کے آپ وہ کیونکہ سنیں، مشورہ میرا میں معاملے اس¹⁰ تھی۔ چاہتی بھی دینا اسے بلکہ لگی دینے ہدیہ صرف نہ جو تھے جماعت پہلی آپ

آپ شوق جو کا دینے ہے۔ رکھا کر شروع نے آپ جو پہنچائیں تک تکمیل اُسے اب¹¹ سکیں۔ دے آپ جتنا دیں اُتنا جائے۔ لایا میں عمل وہ ہیں رکھتے

کرے قبول پر بنا اُس ہدیہ کا آپ اللہ پھر تو ہیں رکھتے شوق کا دینے آپ اگر کیونکہ¹² سکتے۔ دے نہیں آپ جو نہیں پر بنا اُس ہیں، سکتے دے آپ جو گا

میں مصیبت خود آپ باعث کے دلانے آرام کو دوسروں کہ نہیں یہ مطلب کا کہنے¹³ چاہئیں۔ ہونے برابر کچھ حالات کے لوگوں کہ ہے یہ صرف بات جائیں۔ پڑ

بعد ہیں۔ سکتے کر پوری ضرورت کی اُن آپ اور ہے بہت پاس کے آپ تو وقت اس¹⁴ گے۔ سکیں کر پوری بھی ضرورت کی آپ وہ تو گا ہو بہت پاس کے اُن جب وقت کسی میں گے، رہیں برابر کچھ حالات کے آپ یوں

پاس کے اُس تھا کیا جمع زیادہ نے جس ”ہے، لکھا بھی میں مقدس کلام طرح جس¹⁵ ”تھا۔ کافی بھی پاس کے اُس تھا کیا جمع کم نے جس لیکن بچا۔ نہ کچھ

ساتھی کے اُس اور ططس

کے آپ میں جو ہے کیا پیدا جوش وہی میں دل کے ططس نے جس ہے شکر کا خدا¹⁶ ہوں۔ رکھتا لئے

اس صرف نہ وہ تو جائے پاس کے آپ وہ کہ کی افزائی حوصلہ کی اُس نے ہم جب¹⁷ ہوا۔ روانہ لئے کے جانے پاس کے آپ بخود خود کر ہو سرگرم بڑا بلکہ ہوا تیار لئے کے

جماعتیں تمام تعریف کی خدمت کی جس دیا بھیج کو بھائی اُس ساتھ کے اُس نے ہم¹⁸ ہے۔ ملی نعمت کی سنانے خبری خوش کی اللہ اُسے کیونکہ ہیں، کرتی ہم جب کہ ہے کیا مقرر اُسے نے جماعتوں بلکہ ہے جانا پاس کے آپ صرف نہ اُسے¹⁹ کرتے ادا خدمت یہ ہم یوں جائے۔ ساتھ ہمارے وہ تو گے جائیں لے یروشلم کو ہدیئے گے۔ کریں اظہار کا سرگرمی اپنی اور گے دیں جلال کو خداوند وقت چاہتے بچنا سے اِس ہم گے جائیں لے ہم جو نظر پیش کے ہدیئے بڑے اُس کیونکہ²⁰ ملے۔ موقع کا کرنے شک پر ہم کو کسی کہ ہیں میں نظر کی خداوند صرف نہ جو کریں کچھ وہی کہ ہے یہ کوشش پوری ہماری²¹ بھی۔ میں نظر کی انسان بلکہ ہے درست کئی نے ہم سرگرمی کی جس دیا بھیج بھی کو بھائی اور ایک نے ہم ساتھ کے اُن²² ہے۔ کرتا اعتماد بڑا پر آپ وہ کیونکہ ہے، گیا ہو سرگرم مزید وہ اب ہے۔ پرکھی پر موقعوں اُس بھائی جو اور ہے۔ خدمت ہم اور ساتھی میرا وہ ہے، تعلق کا طُطس تک جہاں²³ ہیں۔ باعث کا عزت لئے کے مسیح وہ ہے۔ بھیجا نے جماعتوں انہیں ہیں ساتھ کے ہیں۔ کرتے نخر کیوں پر آپ ہم کہ کریں ظاہریہ کے کر اظہار کا محبت اپنی پر اُن²⁴ گی۔ آئے نظر بھی کو جماعتوں دیگر کی خدا بات یہ پھر

9

مدد کی مُقدّسین

جو لکھوں میں بارے کے کام اُس کو آپ میں کہ نہیں ضرورت کی اِس میں اصل¹ ہے۔ کرنا میں خدمت کی مُقدّسین کے یہودیہ ہمیں سامنے کے داروں ایمان کے مکدّنیہ میں اور ہوں، جانتا جوشی گرم کی آپ میں کیونکہ² یوں ”تھے۔ تیار لئے کے دینے سے سال پچھلے لوگ کے اخیہ“ کہ ہوں رہا کرتا نخر پر آپ اُبھارا۔ لئے کے دینے خود کو لوگوں تر زیادہ نے سرگرمی کی آپ جس بلکہ نکلے نہ بے بنیاد نخر پر آپ ہمارا تا کہ ہے دیا بھیج کو بھائیوں اِن نے میں اب³ رہیں۔ تیار آپ تھا کہا نے میں طرح پہنچوں پاس کے آپ کر لے ساتھ کو بھائیوں کچھ کے مکدّنیہ میں جب کہ ہو نہ ایسا⁴ اتنا پر آپ نے میں کہ گے ہوں شرمندہ بھی آپ بلکہ میں، وقت اُس ہوں۔ نہ تیار آپ تو گا ہے۔ کیا اعتماد آپس کے آپ ہی پہلے بھائی کہ سمجھا ضروری دینا زور پر بات اِس نے میں لئے اِس⁵ کہ ہوں چاہتا میں کیونکہ ہے۔ کیا نے آپ وعدہ کا جس کریں انتظام کا ہدیئے اُس کر

نکالنا سے آپ سے مشکل اِسے جیسا لگے نہ ایسا اور ہو گیا کیا جمع ہدیہ یہ تک آنے میرے جائے۔ ہو ظاہر سخاوت کی آپ بجائے کے اِس پڑا۔

لیکن گی۔ ہو کم اتنی بھی فصل کی اُس ہے ہوتا کر بچا بچا کو بیج شخص جو کہ رہے یاد⁶ گی۔ ہو زیادہ بہت بھی فصل کی اُس ہے ہوتا بیج بہت جو

اِس وہ ہے۔ لیا ٹھہرا میں دل اپنے پہلے نے اُس لئے کے دینے جتنا دے اتنا ایک ہر⁷ سے خوشی جو ہے رکھتا محبت سے اُس اللہ کیونکہ کرے، نہ محسوس مجبوری یا تکلیف میں ہے۔ دیتا

کے آپ پھر دے۔ زیادہ کہیں سے ضروریات کی آپ کو آپ کہ ہے قابل اِس اللہ اور⁸ کر کام نیک کا قسم ہر آپ کہ زیادہ اتنا بلکہ گا ہو کافی سے لحاظ ہر اور وقت ہر پاس گے۔ سکیں

میں مندوں ضرورت سے فیاضی نے اُس ”ہے، لکھا بھی یہ میں مُقدس کلام چنانچہ⁹ “گی۔ رہے قائم تک ہمیشہ بازی راست کی اُس دی، بکھیر خبرات

اور ہے۔ دیتا روٹی لئے کے کھانے اُسے اور کرتا مہیا بیج کو والے بونے بیج ہی خدا¹⁰ اُگنے فصل کی بازی راست کی آپ اور گا کرے اضافہ میں اُس کر دے بیج بھی کو آپ وہ گا۔ دے

دے سے فیاضی پر موقع ہر آپ اور گا دے بنامند دولت سے لحاظ ہر کو آپ وہ ہاں،¹¹ ہیں مند ضرورت جو گے جائیں لے پاس کے اُن ہدیہ کا آپ ہم جب چنانچہ گے۔ سکیں گے۔ کریں شکر کا خدا وہ تو

خدمت اِس کی آپ وہ بلکہ گے کریں پوری ضروریات کی مُقدسین صرف نہ آپ یوں¹² گے۔ کریں ادا شکر یہ بھی کا خدا سے جوش بڑے وہ کہ گے جائیں ہو متاثر اتنے سے

تمام اور پر اُن کی آپ کیونکہ گے۔ دیں جلال کو اللہ وہ میں نتیجے کے خدمت کی آپ¹³ تسلیم صرف نہ خبری خوش کی مسیح آپ کہ گا کرے ثابت اظہار کا سخاوت پر داروں ایمان ہیں۔ رہتے بھی تابع کے اُس بلکہ ہیں کرتے

اللہ کہ لئے اِس گے، رہیں آرزومند کے آپ تو گے کریں دعا لئے کے آپ وہ جب اور¹⁴ ہے۔ دیا دے فضل بڑا کتنا کو آپ نے

! ہو شکر لئے کے بخشش بیان ناقابل کی اُس کا اللہ¹⁵

10

ہے کرتا دفاع کا خدمت اپنی پولس

آپ میں کہ ہے جاتا کہا میں بارے کے جس پولس میں ہوں، کرتا اپیل سے آپ میں¹ اور حلیمی کی مسیح ہوں۔ ہوتا دلیر کر ہو دور سے آپ صرف اور ہوں ہوتا عاجز روبرو کے میں نام کے نرمی

سے لوگوں اُن سے دلیری اتنی کر آپاس کے آپ مجھے کہ ہوں کرتا منت سے آپ میں²
 ھے لگا ایسا الحال فی کیونکہ ھے۔ دنیاوی چلن چال ہمارا کہ ہیں سمجھتے جو پڑے نہ پٹنا
 گی۔ ہو ضرورت کی اس کہ

لڑتے۔ نہیں جنگ طرح کی دنیا ہم لیکن ہیں، ہی انسان ہم بے شک³
 بلکہ ہیں، نہیں کے دنیا اس وہ ہیں کرتے استعمال میں جنگ اس ہم ہتھیار جو اور⁴
 کے خیالات غلط ہم سے ان ھے۔ حاصل قوت کی دینے ڈھا قلعے سے طرف کی اللہ اُنہیں
 ڈھانچے

جاتی ہو کھڑی خلاف کے عرفان و علم کے اللہ جو ہیں دیتے ڈھا چیز اونچی ہر اور⁵
 ہیں۔ دیتے کرتابع کے مسیح کے کر قید کو خیال ہر ہم اور ھے۔
 تیار لئے کے دینے سزا کی نافرمانی ہر ہم پر جانے ہو تابع پر طور پورے کے آپ ہاں،⁶
 گے۔ ہوں

کہ ہو اعتماد کا بات اس کو کسی اگر ہیں۔ رہے کر غور پر باتوں ظاہری صرف آپ⁷
 ہیں۔ کے مسیح طرح کی اُسی بھی ہم کہ کرے خیال بھی کا اس وہ تو ھے کا مسیح وہ
 میں تو بھی ھے دیا ہمیں نے خداوند جو کروں بھی نغیر پر مزید اختیار اُس میں اگر کیونکہ⁸
 کی آپ بلکہ نہیں کا دینے ڈھا کو آپ ہمیں نے اُس کہ کریں غور گا۔ ہوں نہیں شرمندہ
 ھے۔ دیا اختیار کا کرنے تعمیر روحانی
 کر کوشش کی ڈرانے سے خطوں اپنے کو آپ میں جیسے لگے ایسا کہ چاہتا نہیں میں⁹
 ہوں۔ رہا

وہ جب لیکن ہیں، زبردست اور زوردار خط کے پولس ”ہیں، کہتے بعض کیونکہ¹⁰
 “ھے۔ آمیز حقارت طرز کا بولنے کے اُس اور کمزور وہ تو ھے ہوتا حاضر خود

اپنے ہوئے ہوتے دُور سے آپ ہم باتیں جو کہ کریں خیال کا بات اس لوگ ایسے¹¹
 گے۔ آئیں پاس کے آپ جب گے کریں عمل ہم پر باتوں ہی اُن ہیں کرتے پیش میں خطوں
 کرتے سفارش اپنی کے کر تعریف اپنی جو کرتے نہیں شمار میں اُن کو آپ اپنے تو ہم¹²

آپ اپنے وہ جب ہیں بے سمجھ کتنے وہ ہیں۔ کرتے موازنہ ساتھ کے اُن اپنا نہ ہیں، رہتے
 ہیں۔ کرتے سے آپ اپنے موازنہ اپنا اور ہیں جانچتے کو آپ اپنے پر اُسی کر بنا معیار کو
 نے اللہ جو تک حد اُس صرف بلکہ گے کریں نہیں نغیر زیادہ سے حد مناسب ہم لیکن¹³

ہیں۔ جاتے آندر کے حد اس بھی آپ اور ھے۔ کیا مقرر لئے ہمارے
 خوش کی مسیح تو ہم کیونکہ رہے، کر نہیں نغیر زیادہ سے حد مناسب ہم میں اس¹⁴
 ہوتی۔ بات اور پھر تو ہوتا نہ ایسا اگر ہیں۔ گئے پہنچ تک آپ کر لے خبری

اس ھے۔ گیا دیا سرانجام سے محنت کی دوسروں جو کرتے نہیں نغیر پر کام ایسے ہم¹⁵
 ایمان کا آپ کہ ہیں رکھتے اُمید یہ ہم بلکہ ہیں، رہتے اندر کے حدوں مناسب ہم بھی میں

کرے خدا جائے۔ بڑھ تک حد مقررہ کی اللہ بھی قیمت و قدر ہماری یوں اور جائے بڑھ جائے بڑھ اتنا کام یہ ہمارا میں آپ کہ

کام اُس ہم کیونکہ سکیں۔ سنا بھی کر جا آگے سے آپ خبری خوش کی اللہ ہم کہ 16 ہیں۔ چکے کر دوسرے جسے چاہتے کرنا نہیں نغریہ

“کرے۔ نغریہ ہی خداوند والا کرنے نغریہ” ہے، لکھا میں مقدس کلام 17

وہ سے اس! ہے یکا میں اس تو ہیں کرتے سفارش اپنی کے کر تعریف اپنی لوگ جب 18 کرے۔ تصدیق کی اس ہی خداوند کہ ہے یہ بات اہم بلکہ ہوتے، نہیں ثابت صحیح

11

رسول جھوٹے اور پولس

کریں۔ برداشت مجھے آپ تو ہوں کرتا اظہار کچھ کا حماقت اپنی میں جب کہ کرے خدا 1 کرے، برداشت مجھے ضرور ہاں،

ہی ایک رشتہ کا آپ نے میں ہوں۔ رکھتا غیرت سی کی اللہ لئے کے آپ میں کیونکہ 2 مسیح مرد اُس سے حیثیت کی کنواری دامن پاک کو آپ میں اور باندھا، ساتھ کے مرد تھا۔ چاہتا کرنا پیش حضور کے

طرح جس کہ گے، جائیں گرمیں گناہ طرح کی حوا آپ کہ ہے ڈر مجھے افسوس، لیکن 3 اور گی جائے بگڑ بھی سوچ کی آپ طرح اسی دیا دھوکا کو حوا سے چالا کی اپنی نے سانپ ہیں۔ کرتے محسوس لئے کے مسیح آپ جو گی جائے ہو ختم لگن پاک اور دلی خلوص وہ

فرق ایک کر آپاس کے آپ جو ہیں کرتے برداشت کو ایک ہر سے خوشی آپ کیونکہ 4 آپ اور تھا۔ یکا نہیں پیش کو آپ نے ہم جو عیسیٰ ایسا ایک ہے، کرتا پیش عیسیٰ کا قسم خبری خوش اور روح اُس جو ہیں کرتے قبول “خبری خوش” ایسی اور روح ایسی ایک تھی۔ ملی سے ہم کو آپ جو ہے فرق بالکل سے

ہوں۔ کم نسبت کی رسولوں، خاص ’نہاد نام ان میں کہ خیال نہیں میرا 5

نہیں میں بارے کے علم میرے یہ لیکن ہوں، نہیں ماہر میں بولنے میں کہ ہے سکا ہو 6 ہے۔ دکھایا سے لحاظ ہر اور صاف صاف کو آپ نے ہم یہ سکا۔ جا کہا

میں یوں لیا۔ نہ معاوضہ بھی کوئی سے آپ لئے کے سنا نے خبری خوش کی اللہ نے میں 7 غلطی سے مجھ میں اس یکا جائے۔ دیا کر سرفراز کو آپ تا کہ دیا کر نیچا کو آپ اپنے نے ہوئی؟

رہے مل پیسے سے جماعتوں دیگر کی خدا مجھے تو تھا رہا کر خدمت کی آپ میں جب 8 تھا۔ رہا لوٹ انہیں میں لئے کے کرنے مدد کی آپ یعنی تھے،

کیونکہ بنا، نہ بوجھ پر کسی میں تو تھا مند ضرورت اور تھا پاس کے آپ میں جب اور⁹ بوجھ پر آپ میں میں ماضی کیں۔ پوری ضروریات میری نے انہوں آئے سے مکدُنیہ بھائی جو گا۔ بنوں نہیں بھی آئندہ اور بنا نہ

کوئی میں صوبے پورے کے اخیہ ہے، اندر میرے جو قَسم کی سچائی اُس کی مسیح¹⁰ گا۔ روکے نہیں سے کرنے نغیر پر اس مجھے

جانتا ہی خدا رکھتا؟ نہیں محبت سے آپ میں کہ لئے اس ہوں؟ رہا کہہ کیوں یہ میں¹¹ ہوں۔ رکھتا محبت سے آپ میں کہ ہے

وہ کو رسولوں نہاد نام میں تاکہ گا، رہوں کرتا وہی ہوں رہا کر اب میں کچھ جو اور¹² کہہ یہ کے کرنغروہ کہ ہے مقصد کا اُن یہی کیونکہ ہیں۔ رہے ڈھونڈ وہ جو دوں نہ موقع ہیں۔ جیسے ہم وہ کہ سکیں

کا رسولوں کے مسیح نے جنہوں مزدور باز دھوکے ہیں، رسول جھوٹے تو لوگ ایسے¹³ ہے۔ لیا دھار روپ

ہے۔ پھرتا گھومتا کردھار روپ کا فرشتے کے نور بھی ابلیس کیونکہ عجب، کیا اور¹⁴ کردھار روپ کا خادم کے بازی راست چیلے کے اُس کہ نہیں بات بڑی یہ پھر تو¹⁵ گا۔ ہو ہی مطابق کے اعمال کے اُن انجام کا اُن ہیں۔ پھرتے گھومتے

رسانی ایذا کی پولس سے وجہ کی ہونے رسول تو بھی سوچیں یہ آپ اگر لیکن سمجھے۔ نہ احمق مجھے کوئی کہ ہوں کہتا دوبارہ میں¹⁶ کروں۔ نغیر پر آپ اپنے بہت تھوڑا بھی میں تاکہ کریں قبول سے حیثیت کی احمق مجھے کم از کم میں بلکہ ہے، نہیں پسند کو خداوند وہ ہوں رہا کر بیان اب میں کچھ جو میں اصل¹⁷ ہوں۔ رہا کربات طرح کی احمق

کروں نغیر بھی میں لئے اس میں رہے کر نغیر پر طور جسمانی لوگ اتنے چونکہ لیکن¹⁸ گا۔ کرتے برداشت سے خوشی کو احمقوں آپ کہ ہیں مند دانش اتنے خود آپ بے شک¹⁹ ہیں۔

کو آپ بناتے، غلام کو آپ لوگ جب ہیں کرتے برداشت بھی یہ آپ بلکہ ہاں،²⁰ ہیں۔ مارتے تھپڑ کو آپ اور کرتے نغیرے اُٹھاتے، فائدہ غلط سے آپ لُوٹتے، سکے۔ کرنہ ایسا ہم کہ تھے کمزور اتنے ہم کہ ہے آتی شرم مجھے کر کہ یہ²¹

کربات سی کی احمق می (ل) کرے جرأت کی کرنے نغیر پر بات کسی کوئی اگر لیکن گا۔ کروں جرأت ہی اُتی بھی میں تو (ہوں رہا

کی ابراہیم وہ کیا ہوں۔ بھی میں ہیں؟ اسرائیلی وہ کیا ہوں۔ بھی میں ہیں؟ عبرانی وہ کیا²² ہوں۔ بھی میں ہیں؟ اولاد

کی طرح اس کہ ہوں گیا ہو بے خود گویا میں تو اب) ہیں؟ خادم کے مسیح وہ کیا²³ کہیں سے اُن نے میں ہوں۔ کرتا خدمت کی مسیح زیادہ سے اُن میں (!ہوں رہا کرباتیں

لگائے کوڑے سے سختی زیادہ میرے رہا، میں جیل دفعہ زیادہ کی، مشقت محنت زیادہ ہوں۔ رہا میں خطروں کے مرنے بار بار میں اور گئے
 ۲۴۔ ملی سزا کی کوڑوں 39 دفعہ پانچ سے یہودیوں مجھے

میں جب گیا۔ کیا سنگسار مجھے بار ایک مارا۔ سے لائھی مجھے نے رومیوں دفعہ تین
 کے جہاز مجھے دفعہ ایک ہاں، ہوا۔ تباہ جہاز میرا مرتبہ تین تو تھا رہا کر سفر میں سمندر
 پڑا۔ گزارنا میں سمندر دن اور رات پوری ایک پر ہونے تباہ

پڑا، کرنا سامنا کا خطروں کے طرح کئی مجھے دوران کے سفروں بے شمار میرے
 جہاں خطرہ۔ کا حملوں کے غیر یہودیوں اور وطنوں ہم اپنے خطرہ، کا ڈاکوؤں اور دریاؤں
 علاقے غیر آباد خواہ تھا، میں شہر میں خواہ رہے، موجود خطرے یہ وہاں ہوں گیا میں بھی
 ہیں۔ رہے خطرے بھی سے طرف کی بھائیوں جھوٹے میں۔ سمندریا میں

میں ہوں، رہا جاگتا رات کئی اور ہے کی مشقت محنت سخت سے فشانی جان نے میں
 تجربہ کا پن ننگے اور سردی مجھے ہیں۔ رکھے روزے بہت نے میں ہوں، رہا پیاسا اور بھوکا
 ہے۔ ہوا

ہوں کرتا محسوس لئے کے جماعتوں تمام کی خدا میں جو ہے علاوہ کے فکروں اُن یہ اور
 ہیں۔ رہتی دباتی مجھے جو اور

کسی جب ہوں۔ کرتا محسوس کمزور بھی کو آپ اپنے میں تو ہے کمزور کوئی جب
 ہوں۔ کرتا محسوس رنجش شدید لئے کے اُس میں تو ہے جاتا لایا پر راہ غلط کو

ظاہر حالت کمزور میری جو گا کروں غریب چیزوں اُن میں تو پڑے کرنا غریب مجھے اگر
 کرتی ہیں۔

میں کہ ہے جانتا (ہو تک ابد ثنا و حمد کی اِس) باپ کا عیسیٰ خداوند اور خدا ہمارا
 رہا۔ بول نہیں جھوٹ

پر دروازوں تمام کے شہر نے گورنر کے ارتاس بادشاہ تو تھا میں شہر دمشق میں جب
 کریں۔ گرفتار مجھے وہ تا کہ کئے مقرر دار پہرے اپنے

سے وہاں کر رکھ میں ٹوکے ایک مجھے اور تھا، دریچہ ایک میں فصیل کی شہر لیکن
 نکلا۔ بچ سے ہاتھوں کے اُس میں یوں گیا۔ اُتارا

12

انکشاف کا باتوں کئی پر پولس

اُن میں اب لیکن نہیں، فائدہ کوئی کا اِس اگرچہ کروں۔ غر اور کچھ میں کہ ہے لازم
 کئے۔ ظاہر پر مجھ نے خداوند جو گا کروں ذکر کا انکشافات اور رویاؤں

آسمان تیسرے کر چھین ہوئے سال چودہ جسے ہوں جانتا کو آدمی ایک میں مسیح میں
 ہے۔ جانتا خدا ہوا۔ باہر کے اِس یا میں جسم تجربہ یہ اُسے کہ پتا نہیں مجھے گیا۔ پہنچایا تک

ہوں جانتا میں یہ لیکن نہیں۔ یا تھا میں جسم وہ کہ ہے جانتا ہی خدا ہاں،

باتیں ایسی سنیں، باتیں بیان ناقابلِ نے اُس جہاں گیا لایا میں فردوس کر چھین اُسے کہ 4
نہیں۔ روا لئے کے انسان کرنا ذکر کا جن

نفر پر باتوں اُن صرف میں نہیں۔ پر آپ اپنے لیکن گا، کروں نفر میں پر آدمی کے قسم اس 5
ہیں۔ کرتی ظاہر کو حالت کمزور میری جو گا کروں

میں لیکن کرتا۔ بیان حقیقت میں کیونکہ ہوتا، نہ احق میں اس تو چاہتا کرنا نفر میں اگر 6
پر اُس صرف رائے میں بارے میرے کی سب کہ ہوں چاہتا میں کیونکہ گا، کروں نہیں یہ
سمجھے۔ نہ زیادہ سے اس مجھے کوئی ہوں۔ کرتا بیان یا کرتا میں جو ہو منحصر

چیز دہ تکلیف ایک گیا، دیا چھو کا ثنا ایک سے وجہ کی انکشافات اعلیٰ ان مجھے لیکن 7
میرے پیغمبر یہ کا ابلیس جاؤں۔ نہ پھول میں تا کہ ہے رھتی دھنسی میں جسم میرے جو
جاؤں۔ ہونہ مغرور میں تا کہ ہے رھتا مارتا مکے

کرے۔ دُور سے مجھ اسے وہ کہ کی التجا سے خداوند نے میں بار تین 8
میری کیونکہ ہے، کافی لئے تیرے فضل میرا دیا، جواب یہی مجھے نے اُس لیکن 9
سے خوشی مزید میں لئے اس ہے۔ ہوتا میں ہی حالت کمزور تیری اظہار پورا کا قدرت
رہے۔ ٹھہری پر مجھ قدرت کی مسیح تا کہ گا کروں نفر پر کمزوریوں اپنی

اور رسانیوں ایذا مجبوریوں، گالیوں، کمزوریوں، خاطر کی مسیح میں کہ ہے وجہ یہی 10
ہوں۔ ہوتا ور طاقت میں ہی تب ہوں ہوتا کمزور میں جب کیونکہ ہوں، خوش میں پریشانیوں

فکر لئے کے گرتھیوں کی پولس

ہی آپ کہ تھا چاہئے ہے۔ دیا کر مجبور مجھے نے آپ لیکن ہوں، گپا بنے وقوف میں 11
ہوں، نہیں بھی کچھ میں بے شک کیونکہ کرتے۔ بات میں حق میرے سامنے کے دوسروں
ہوں۔ نہیں کم سے لحاظ بھی کسی میں مقابلے کے رسولوں خاص نہاد نام ان لیکن

ثابت وہ ہوئے سے وسیلے میرے کام زبردست اور معجزے نشان، الہی متعدد جو 12
گئے۔ کئے درمیان کے آپ سے قدمی ثابت بڑی وہ ہاں، ہوں۔ رسول میں کہ ہیں کرتے

خدمت میری میں جماعتوں دیگر کی خدا وہ کیا کی، درمیان کے آپ نے میں خدمت جو 13
نہ بوجھ مالی لئے کے آپ میں کہ تھا یہ صرف فرق میں اس! نہیں ہرگز تھی؟ کم نسبت کی
ہے۔ ہوئی غلطی میں اس سے مجھ اگر کریں معاف مجھے بنا۔

کے آپ میں بھی مرتبہ اس ہوں۔ تیار لئے کے آنے پاس کے آپ بار تیسری میں اب 14
ہوں۔ چاہتا کو ہی آپ بلکہ نہیں مال کا آپ میں کیونکہ گا، بنوں نہیں باعث کا بوجھ لئے
کے بچوں کو باپ ماں بلکہ چاہئے کرنا نہیں جمع مال لئے کے مدد کی باپ ماں کو بچوں آخر
لئے۔

کر خرچ بھی کو آپ اپنے بلکہ گالوں اٹھا خرچہ ہر لئے کے آپ سے خوشی بڑی تو میں 15
رکھوں؟ محبت زیادہ سے آپ میں اگر گے کریں پیار کم مجھے آپ کیا گا۔ دوں

ہوں چالاک میں کہ میں سوچتے بعض لیکن بنا۔ نہ بوجھ لئے کے آپ میں ہے، ٹھیک 16
لیا۔ پھنسا میں جال اپنے سے دھوکے کو آپ اور

کسی سے میں اُن نے میں کیا بھیجا پاس کے آپ نے میں کو لوگوں جن طرح؟ کس 17
اُٹھایا؟ فائدہ غلط سے آپ ذریعے کے

بھائی دوسرے اور جائے پاس کے آپ وہ کہ کی افزائی حوصلہ کی طُطس نے میں 18
دونوں ہم کیونکہ! نہیں ہرگز اُٹھایا؟ فائدہ غلط سے آپ نے طُطس کیا دیا۔ بھیج ساتھ بھی کو
ہیں۔ چلتے پر راہ ہی ایک میں روح ہی ایک

ہیں۔ رہے کر دفاع اپنا سامنے کے آپ ہم کہ گے ہوں رہے سوچ سے دیر کافی آپ 19
رہے کر بیان کچھ یہ ہی حضور کے اللہ ہوئے ہوتے میں مسیح ہم بلکہ ہے نہیں ایسا لیکن
کرتے لئے کے کرنے تعمیر کی آپ ہم ہیں کرتے ہم بھی کچھ جو عزیزو، میرے اور ہیں۔
ہیں۔

میری نہ گی، آئے پسند مجھے حالت کی آپ نہ تو گا آؤں میں جب کہ ہے ڈر مجھے 20
گپ بہتان، غرضی، خود غصہ، حسد، جھگڑا، میں آپ کہ ہے ڈر مجھے کو۔ آپ حالت
گی۔ جائے پائی بے ترتیبی اور غرور بازی،

دکھائے نیچا سامنے کے آپ مجھے اللہ تو گا آؤں جب دفعہ اگلی کہ ہے ڈر مجھے ہاں، 21
اپنی تک اب کے کر گاہ میں ماضی نے جنہوں گا کھاؤں غم لئے کے بہتوں اُن میں اور گا،
کی۔ نہیں توبہ سے عیاشی اور زنا کاری ناپاکی،

13

سلام اور تنبیہ آخری

ہر کہ ہے لازم مطابق کے مقدس کلام ہوں۔ رہا آپاس کے آپ دفعہ تیسری میں اب 1
جائے۔ کی سے گواہوں تین یا دو تصدیق کی الزام

اب تھا۔ کیا آگاہ کو آپ سے پہلے نے میں تو تھا آیا پاس کے آپ دفعہ دوسری میں جب 2
جنہوں گے بچیں وہ نہ تو گا آؤں واپس میں جب کہ ہوں کہتا دوبارہ بات یہ دور سے آپ میں
لوگ۔ دیگر نہ تھا کیا گاہ پہلے نے

دو کو آپ میں وہ ہے بولتا ذریعے میرے مسیح کہ ہیں رہے مانگ آپ ثبوت بھی جو 3
قوت اپنی ہی درمیان کے آپ وہ نہیں، ہے۔ نہیں کمزور مسیح میں سلوک ساتھ کے آپ گا۔
ہے۔ کرتا اظہار کا

سے قدرت کی اللہ وہ اب لیکن گیا، کیا مصلوب میں حالت کمزور اُسے اگرچہ کیونکہ 4
خدمت کی آپ ہم سے قدرت کی اللہ لیکن ہیں، کمزور میں اُس بھی ہم طرح اسی ہے۔ زندہ
ہیں۔ زندہ ساتھ کے اُس وقت کرتے

پر کہیں۔ کو آپ اپنے خود ہے؟ قائم ایمان کا آپ کیا کہ کریں معلوم کر جانچ کو آپ اپنے⁵ کا آپ کہ ہوتا مطلب کا اس تو نہیں اگر ہے؟ میں آپ مسیح عیسیٰ کہ جانتے نہیں آپ کیا ہوتا۔ ثابت نامقبول ایمان

نامقبول ہم ہے تعلق ہمارا تک جہاں کہ گے لیں پہچان اتنا آپ کہ ہے اُمید مجھے لیکن⁶ ہیں۔ ہوئے نہیں ثابت

لوگوں کہ نہیں یہ بات جائے۔ ہونہ غلطی کوئی سے آپ کہ ہیں کرتے دعا سے اللہ ہم⁷ ناکام خود ہمیں لوگ چاہے کریں، کام صحیح آپ کہ یہ بلکہ نکلیں صحیح ہم سامنے کے دیں۔ قرار نہ کیوں

میں۔ حق کے اُس صرف بلکہ سکتے ہو نہیں کھڑے خلاف کے حقیقت ہم کیونکہ⁸ ہے یہ دعا ہماری اور ہیں۔ کمزور خود ہم گو ہیں ور طاقت آپ جب ہیں خوش ہم⁹ جائیں۔ ہو کامل آپ کہ

اپنا مجھے تو گاؤں میں جب پھر ہوں۔ لکھتا کر رہ دُور سے آپ میں کہ ہے وجہ یہی¹⁰ اختیار یہ مجھے نے خداوند کیونکہ گی۔ پڑے کرنی نہیں سختی پر آپ کے کر استعمال اختیار ہے۔ دیا لئے کے کرنے تعمیر کو آپ بلکہ نہیں لئے کے دینے ڈھا کو آپ

حوصلہ کی دوسرے ایک جائیں، سدھر ہوں۔ کہتا سلام کو آپ میں آخر بھائیو،¹¹ اور محبت پھر گزاریں۔ زندگی ساتھ کے سلامتی صلح اور رکھیں سوچ ہی ایک کریں، افزائی گا۔ ہو ساتھ کے آپ خدا کا سلامتی

ہیں۔ کہتے سلام کو آپ مُقدسین تمام دینا۔ بوسہ مُقدس کو دوسرے ایک¹²

کے سب آپ رفاقت کی القدس روح اور محبت کی اللہ فضل، کا مسیح عیسیٰ خداوند¹³ رہے۔ ہوتی ساتھ

گلتیوں

شخص کسی نہ کیا مقرر نے گروہ کسی نہ مجھے ہے۔ سے طرف کی رسول پولس خط یہ ¹
 دیا۔ کر زندہ سے میں مردوں اُسے نے جس نے باپ خدا اور مسیح عیسیٰ بلکہ نے
 ہیں۔ کہتے سلام کو جماعتوں کی گلتیہ ہیں ساتھ میرے جو بھی بھائی تمام ²
 کریں۔ عطا سلامتی اور فضل کو آپ مسیح عیسیٰ خداوند اور باپ ہمارا خدا ³
 یوں اور دیا کر قربان خاطر کی گناہوں ہمارے کو آپ اپنے نے جس ہے وہی مسیح ⁴
 تھی۔ مرضی کی باپ ہمارے اللہ یہ کیونکہ ہے، لیا بچا سے جہان شریر موجودہ اس ہمیں
 آمین۔! رہے ہوتا تک ابد جلال کا اُسی ⁵

خبری خوش ہی ایک
 فضل کے مسیح نے جس ہیں رہے کر ترک اُسے سے جلدی اتنی آپ! ہوں حیران میں ⁶
 ہیں۔ گئے لگ پیچھے کے “خبری خوش” کی قسم فرق ایک آپ اب اور بلایا۔ کو آپ سے
 کر ڈال میں اُلجھن کو آپ لوگ کچھ بس نہیں۔ ہے خبری خوش کی اللہ یہ میں اصل ⁷
 ہیں۔ چاہتے لانا تبدیلی میں خبری خوش کی مسیح
 لعنت، پر اُس ہے سناتا پیغام فرق سے اس جو اور سنائی خبری خوش اصلی تو نے ہم ⁸
 سنائے۔ پیغام غلط یہ کر اُتر فرشتہ کوئی سے آسمان خواہ کریں ایسا خود ہم خواہ
 ایسی کو آپ کوئی اگر کہ ہوں کہتا دوبارہ میں اب اور ہیں چکے کر بیان پہلے یہ ہم ⁹
 !لعنت پر اُس تو ہے کیا قبول نے آپ جسے ہے فرق سے اُس جو سنائے “خبری خوش”
 میں! نہیں ہرگز کریں؟ قبول مجھے لوگ کہ ہوں رہا کر کوشش یہ میں اس میں کیا ¹⁰
 آؤں؟ پسند کو لوگوں میں کہ ہے یہ کوشش میری کیا کرے۔ قبول مجھے اللہ کہ ہوں چاہتا
 ہوتا۔ نہ خادم کا مسیح تو کرتا ایسا تک اب میں اگر

یگانہ رسول طرح کس پولس
 انسان وہ سنائی نے میں خبری خوش جو کہ لیں جان آپ کہ ہوں چاہتا میں بھائیو، ¹¹
 ہے۔ نہیں سے طرف کی
 مسیح عیسیٰ بلکہ ہے سکھایا نے کسی مجھے یہ نہ ملا، سے انسان کسی پیغام یہ مجھے نہ ¹²
 کیا۔ ظاہر پیغام یہ پر مجھ خود نے
 یہودی جب تھا گزارتا زندگی طرح کس وقت اُس میں کہ ہے لیا سن خود تو نے آپ ¹³
 ایذا کو جماعت کی اللہ سے شدت اور جوش کتنے نے میں وقت اُس تھا۔ پیروکار کا مذہب
 جائے۔ ہو ختم جماعت یہ کہ تھی یہ کوشش پوری میری پہنچائی۔

ہاں، تھا۔ گیا لے سبقت پر یہودیوں عمر ہم دیگر اکثر میں سے لحاظ کے مذہب یہودی¹⁴
 تھا۔ سرگرم زیادہ سے حد میں پیروی کی روایتوں کی دادا باپ اپنے میں
 کرنے خدمت اپنی کر چن ہی پیشتر سے ہونے پیدا مجھے سے فضل اپنے نے اللہ لیکن¹⁵
 سے مرضی اپنی نے اُس جب اور بلایا۔ لئے کے
 خبری خوش کو غیر یہودیوں میں بارے کے اُس میں تا کہ کیا ظاہر پر مجھ کو فرزند اپنے¹⁶
 لیا۔ نہ مشورہ سے شخص بھی کسی نے میں تو سناؤں
 میں بلکہ تھے رسول پہلے سے مجھ جو ملوں سے اُن تا کہ گیا نہ بھی یروشلم میں وقت اُس¹⁷
 آیا۔ واپس دمشق میں بعد اور گیا چلا عرب سیدھا
 میں وہاں گیا۔ یروشلم لئے کے ہونے شناسا سے پطرس میں ہی بعد سال تین کے اس¹⁸
 رہا۔ ساتھ کے اُس دن پندرہ
 رسول اور کسی دیکھا، کو یعقوب بھائی کے خداوند صرف نے میں علاوہ کے اس¹⁹
 نہیں۔ کو
 رہا۔ بول نہیں جھوٹ میں ہے۔ صحیح وہ کہ ہے گواہ اللہ ہوں رہا لکھ میں کچھ جو²⁰
 گیا۔ چلا کلکیہ اور شام ملک میں میں بعد²¹
 تھیں۔ جانتی نہیں مجھے جماعتیں کی مسیح میں یہودیہ صوبہ وقت اُس²²
 خود اب وہ تھا رہا پہنچا ایذا ہمیں پہلے آدمی جو کہ تھی پہنچی خبر یہ صرف تک اُن²³
 تھا۔ چاہتا کرنا ختم پہلے وہ جسے ہے سناتا خبری خوش کی ایمان اُس
 کی۔ تجید کی اللہ سے وجہ میری نے انہوں کر سن یہ²⁴

2

رسول دیگر اور پولس

کو ططس میں تھا۔ ساتھ برنباس دفعہ اس گیا۔ یروشلم دوبارہ میں بعد کے سال چودہ¹
 گیا۔ کر لے ساتھ بھی
 میں علیحدگی میری تھا۔ کیا ظاہر پر مجھ نے اللہ جو گیا سے وجہ کی مکاشفے ایک میں²
 خبری خوش وہ انہیں نے میں میں اس ہیں۔ رکھتے رسوخ و اثر جو ہوئی میٹنگ ساتھ کے اُن
 ہوں رہا دوڑ میں دوڑ جو کہ تھا چاہتا نہیں میں ہوں۔ سناتا کو غیر یہودیوں میں جو کی پیش
 نکلے۔ بے فائدہ آخر کار وہ تھا دورا میں ماضی یا
 ختنہ اپنا بھی کو ططس نے انہوں کہ تھے میں حق میرے تک یہاں وہ وقت اُس³
 ہے۔ غیر یہودی وہ اگرچہ کیا، نہیں مجبور پر کروانے
 آئے گھس اندر سے چپکے جو تھے بھائی جھوٹے یہ لیکن تھے۔ چاہتے ہی چند اور⁴
 ہمیں جو لیں کر حاصل معلومات میں بارے کے آزادی اُس ہماری کر بن جاسوس تا کہ تھے
 تھے، چاہتے بنانا غلام ہمیں یہ ہے۔ ملی میں مسیح

خوش کی اللہ تاکہ ہوئے تابع کے اُن نہ اور مانی نہ بات کی اُن بھر لمحہ نے ہم لیکن⁵ رہے۔ قائم درمیان کے آپ سچائی کی خبری

(اصل) کیا۔ نہ اضافہ کوئی میں بات میری نے اُنہوں تھے جاتے سمجھے راہنما جو اور⁶ کا حالت ظاہری کی انسان تو اللہ نہیں۔ کہ تھا رسوخ واثر کا اُن کہ نہیں پروا کوئی مجھے میں (کرتا۔ نہیں لحاظ)

سنانے خبری خوش کی مسیح کو غیر یہودیوں مجھے نے اللہ کہ دیکھا نے اُنہوں حال بہر⁷ پیغام یہ کو یہودیوں کو پطرس نے اُس طرح جس طرح اُسی بالکل تھی، دی داری ذمہ کی تھی۔ دی داری ذمہ کی سنانے

وہی تھا رہا کر سے وسیلے کے خدمت کی پطرس رسول کے یہودیوں اللہ کام جو کیونکہ⁸ ہوں۔ رسول کا غیر یہودیوں جو تھا، رہا کر بھی سے وسیلے میرے وہ کام

کہ لیا جان نے اُنہوں جب تھا۔ جاتا مانا ستون کے جماعت کو یوحنا اور پطرس یعقوب،⁹ دھنا سے برنباس اور سے مجھ نے اُنہوں تو ہے دیا فضل خاص مجھے سے نائے اِس نے اللہ اور برنباس کہ ہوئے متفق ہم یوں ہیں۔ ساتھ ہمارے وہ کہ کیا اظہار کا اِس کر ملا ہاتھ میں۔ یہودیوں وہ اور گے کریں خدمت میں غیر یہودیوں میں

بات وہی رکھیں، یاد کو مندوں ضرورت ہم کہ دیا زور پر بات ایک صرف نے اُنہوں¹⁰ ہوں۔ رہا کوشاں لئے کے کرنے ہمیشہ میں جسے

ہے کرتا ملامت کو پطرس پولس میں انطاکیہ

اپنے وہ کیونکہ کی، مخالفت کی اُس روبرو نے میں تو آیا شہر انطاکیہ پطرس جب لیکن¹¹ ٹھہرا۔ مجرم سے سبب کے رویے

یعقوب پہر لیکن رہا۔ کھاتا کھانا ساتھ کے داروں ایمان غیر یہودی وہ پہلے تو آیا وہ جب¹² اُن وہ کیونکہ ہوا، الگ سے غیر یہودیوں کرھٹ پیچھے پطرس وقت اُسی آئے۔ عزیز کچھ کے تھے۔ میں حق کے کروانے ختنہ کا غیر یہودیوں جو تھا ڈرتا سے

کی اُن بھی کو برنباس کہ تک یہاں ہوئے، شامل میں ریا کاری اِس بھی یہودی باقی¹³ گیا۔ بہکایا سے ریا کاری

خوش کی اللہ جو ہیں رہ چل نہیں پر راہ سیدھی اُس وہ کہ دیکھا نے میں جب¹⁴ ہیں۔ یہودی آپ ”کہا، سے پطرس سامنے کے سب نے میں تو ہے مبنی پر سچائی کی خبری کیسی یہ پھر تو نہیں۔ طرح کی یہودی ہیں، رہ گزار زندگی طرح کی غیر یہودی آپ لیکن “ہیں؟ رہے کر مجبور پر کرنے پیروی کی روایات یہودی کو غیر یہودیوں آپ کہ ہے بات

ہیں پائے نجات سے ایمان غیر یہودی اور یہودی

ہیں۔ نہیں، گار گاہ غیر یہودی اور ہیں یہودی پیدائشی ہم بے شک¹⁵

ٹھہرایا نہیں باز راست سے کرنے پیروی کی شریعت کو انسان کہ ہیں جانتے ہم لیکن¹⁶ ہمیں تاکہ ہیں لائے ایمان پر عیسیٰ مسیح بھی ہم سے۔ لانے ایمان پر مسیح عیسیٰ بلکہ جاتا

سے۔ لانے ایمان پر مسیح بلکہ نہیں سے کرنے پیروی کی شریعت جائے، دیا قرار باز راست گا۔ جائے دیا نہیں قرار باز راست بھی کو کسی سے کرنے پیروی کی شریعت کیونکہ گار گاہ خود ہم کرتے کرتے کوشش کی ٹھہرنے باز راست میں مسیح اگر لیکن 17

!نہیں ہرگز ہے؟ خادم کا گاہ مسیح کہ ہے یہ مطلب کا اس کیا تو جائیں ہو ثابت میں پھر تو دیا ڈھا نے میں جو کروں تعمیر دوبارہ کو نظام اُس کے شریعت میں اگر 18 ہوں۔ مجرم میں کہ ہوں کرتا ظاہر

گیا مارا سے ہی شریعت مجھے ہوں۔ مُردہ میں ہے تعلق کا شریعت تک جہاں کیونکہ 19 گیا کیا مصلوب ساتھ کے مسیح مجھے سکوں۔ جی لئے کے اللہ تا کہ ہے

اس میں زندگی جواب ہے۔ زندہ میں مجھ مسیح بلکہ رہا نہ زندہ خود میں یوں اور 20 محبت سے مجھ نے اُسی ہوں۔ گزرتا سے لانے ایمان پر فرزند کے اللہ وہ ہوں گزرتا میں جسم دی۔ جان اپنی لئے میرے کر رکھ

پیروی کی شریعت کو کسی اگر کیونکہ ہوں۔ کرتا انکار سے کرنے رد فضل کا اللہ میں 21 تھا۔ عبث مرنا کا مسیح کہ ہوتا یہ مطلب کا اس تو سکتا جا ٹھہرایا باز راست سے کرنے

3

ایمان یا شریعت

مسیح عیسیٰ ہی سامنے کے آنکھوں کی آپ دیا؟ کر جادو پر آپ نے کس! گلتیوں سمجھ 1 گیا۔ کیا پیش صاف صاف کو موت صلیبی کی اُس اور ہرگز ملا؟ القدس روح سے کرنے پیروی کی شریعت کو آپ کیا بتائیں، بات ایک مجھے 2 ایمان پر اُس کر سن پیغام میں بارے کے مسیح آپ جب ملا وقت اُس کو آپ وہ! نہیں لائے۔

شروع سے وسیلے کے القدس روح زندگی روحانی کی آپ ہیں؟ بے سمجھ اتنے آپ کیا 3 ہیں؟ چاہتے پہنچانا تک تکمیل طرح کس سے کوششوں انسانی اپنی کام یہ آپ اب تو ہوئی۔ یہ یقیناً تھے؟ بے فائدہ سب یہ کیا ہیں۔ ہوئے حاصل تجربے کے طرح کئی کو آپ 4 تھے۔ نہیں بے فائدہ

آپ کہ ہے کرتا معجزے درمیان کے آپ اور دیتا روح اپنا کو آپ لئے اِس اللہ کیا 5 پیغام میں بارے کے مسیح آپ کہ لئے اِس بلکہ نہیں، ہرگز ہیں؟ کرتے پیروی کی شریعت ہیں۔ لائے ایمان کر سن

قرار باز راست اُسے نے اللہ پر بنا اِس اور کیا بھروسہ پر اللہ نے اُس لیں۔ مثال کی ابراہیم 6 دیا۔

رکھتے ایمان جو ہیں لوگ وہ اولاد حقیقی کی ابراہیم کہ چاہئے لینا جان کو آپ پھر تو 7 ہیں۔

ذریعے کے ایمان کو غیر یہودیوں اللہ کہ کی گوئی پیش کی بات اس نے مُقدس کلام⁸ سے تجھ قومیں تمام ”سنائی، خبری خوش یہ کو ابراہیم نے اُس یوں گا۔ دے قرار باز راست“ گی۔ پائیں برکت

کی ابراہیم پر لانے ایمان کو سب طرح اسی ملی۔ برکت اُسے لئے اس لایا، ایمان ابراہیم⁹ ہے۔ ملتی برکت سی

باز راست سے کرنے پیروی کی شریعت ہمیں کہ ہیں کرتے تکیہ پر اس بھی جو لیکن¹⁰ لعنت پر ایک ہر ”ہے، فرماتا مُقدس کلام کیونکہ ہے۔ لعنت کی اللہ برائے گا جائے دیا قرار“ کرے۔ عمل پر ان نہ رکھے، نہ قائم باتیں تمام کی کتاب کی شریعت جو

باز راست پر بنا کی کرنے پیروی کی شریعت بھی کو کسی اللہ کہ ہے صاف تو بات یہ¹¹ گا۔ رہ جیتا سے ہی ایمان باز راست مطابق کے مُقدس کلام کیونکہ ٹھہراتا، نہیں

گا کرے یوں جو ”ہے، کہتی جو ہے فرق بالکل سے راہ کی شریعت راہ یہ کی ایمان¹²“ گا۔ رہ جیتا وہ

اُس یہ ہے۔ دیا کر آزاد سے لعنت کی شریعت ہمیں کر دے فدیہ ہمارا نے مسیح لیکن¹³ ہے، لکھا میں مُقدس کلام کیونکہ بنا۔ لعنت خود خاطر ہماری وہ کہ کیا طرح اس نے“ ہے۔ لعنت کی اللہ پر اُس ہے گنا لٹکا با سے درخت بھی جسے ”

سے وسیلے کے مسیح وہ ہوئی حاصل کو ابراہیم برکت جو کہ تھا یہ مقصد کا اس¹⁴ پائیں۔ روح ہوا کیا وعدہ کر لا ایمان ہم یوں اور ملے بھی کو غیر یہودیوں

وعدہ اور شریعت

کر ہو متفق میں معاملے کسی پارٹیاں دو جب لیں۔ مثال ایک کی زندگی انسانی بھائیوں،¹⁵ سکا۔ کر نہیں اضافہ میں اس یا منسوخ کو معاہدے اس کوئی تو ہیں کرتی معاہدہ

لیکن کئے۔ ہی سے اولاد کی اُس اور ابراہیم وعدے اپنے نے اللہ کہ کریں غور اب¹⁶ بلکہ نہیں افراد سے بہت مراد سے اس ہے ہوا استعمال لئے کے اولاد میں عبرانی لفظ جو مسیح۔ ہے وہ اور ہے فرد ایک

کیا۔ وعدہ کار کھینے قائم اُسے کر باندھ عہد سے ابراہیم نے اللہ کہ ہے یہ مراد سے کہنے¹⁷ کر نہیں منسوخ وعدہ کا اللہ کے کر رد کو عہد اس گئی دی بعد کے سال 430 جو شریعت سکتی۔

کے اللہ وہ پھر تو ملتی سے کرنے پیروی کی شریعت میراث کی ابراہیم اگر کیونکہ¹⁸ ابراہیم پر بنا کی وعدے اپنے اسے نے اللہ تھا۔ نہیں ایسا لیکن ہوتی۔ نہ منحصر پر وعدے دیا۔ دے کو

کے لوگوں تا کہ گنا دیا علاوہ کے وعدے لئے اس اُسے تھا؟ مقصد کیا کا شریعت پھر تو¹⁹ اولاد وہ کی ابراہیم تک جب تھا رہنا قائم تک وقت اُس اُسے اور کرے۔ ظاہر کو گناہوں

کو موسیٰ سے وسیلے کے فرشتوں شریعت اپنی نے اللہ تھا۔ گیا کیا وعدہ سے جس جاتی آنہ رہا۔ درمیانی میں بیچ کے لوگوں اور اللہ جو دی دے

کرا نے اتفاق میں پارٹیوں زیادہ سے ایک جب ہے ہوتا ضروری وقت اُس درمیانی اب²⁰ نے اُس جب کیا نہ استعمال درمیانی نے اُس ہے ہی ایک جو اللہ لیکن ہے۔ ضرورت کی کیا۔ وعدہ سے ابراہیم

مقصد کا شریعت

اگر! نہیں ہرگز ہے؟ خلاف کے وعدوں کے اللہ شریعت کہ ہے یہ مطلب کا اس کیا تو²¹ سے کرنے پیروی کی اُس سب پھر تو سکتی دلا زندگی جو ہوتی ملی شریعت ایسی کو انسان ٹھہرنے۔ باز راست

اللہ ہمیں چنانچہ ہے۔ میں قبضے کے گاہ دنیا پوری کہ ہے فرماتا مقدس کلام لیکن²² ہے۔ ہوتا حاصل سے لانے ایمان پر مسیح عیسیٰ صرف وعدہ کا

محفوظ کے کر قید ہمیں نے شریعت ہوئی یاب دست راہ یہ کی ایمان کہ پہلے سے اس²³ تھی۔ ہوئی نہیں ظاہر راہ کی ایمان تک جب رہے تک وقت اُس ہم میں قید اس تھا۔ رکھا

تک مسیح ہمیں اُسے گئی۔ دی داری ذمہ کی کرنے تربیت ہماری کو شریعت یوں²⁴ جائے۔ دیا قرار باز راست سے ایمان ہمیں تا کہ تھا پہنچانا

رہے۔ نہیں تحت کے تربیت کی شریعت ہم لئے اس ہے گئی آراہ کی ایمان چونکہ اب²⁵ ہیں۔ گئے بن فرزند کے اللہ سب آپ سے لانے ایمان پر عیسیٰ مسیح کیونکہ²⁶

لیا۔ پہن کو مسیح نے انہوں گیا دیا پیتسمہ میں مسیح کو جتنوں سے میں آپ²⁷

عیسیٰ مسیح عورت۔ نہ رہا مرد نہ آزاد، نہ رہا غلام نہ غیر یہودی، نہ رہا یہودی نہ اب²⁸ ہیں۔ ایک سب کے سب آپ میں

وارث کے چیزوں اُن اور اولاد کی ابراہیم آپ تب ہوں۔ کے مسیح آپ کہ ہے یہ شرط²⁹ ہے۔ کیا نے اللہ وعدہ کا جن ہیں

4

فرق سے غلاموں تک وقت اُس وہ ہے وارث کا ملکیت کی باپ اپنے بیٹا جو دیکھیں،¹ ہے۔ مالک کا ملکیت پوری وہ حالانکہ ہو، نہ بالغ وہ تک جب نہیں

اُس اور کرتے بھال دیکھ کی اُس دوسرے تک عمر ہوئی کی مقرر سے طرف کی باپ² ہیں۔ سنبھالتے ملکیت کی

تھے۔ غلام کے قوتوں کی دنیا تھے بچے جب بھی ہم طرح اسی³

ہو پیدا سے عورت ایک دیا۔ بھیج کو فرزند اپنے نے اللہ تو گیا آ وقت مقررہ جب لیکن⁴ ہوا تابع کے شریعت وہ کر

فرزند کے اللہ ہمیں یوں دے۔ کر آزاد تھے تابع کے شریعت جو ہمیں کر دے فدیہ تاکہ⁵ ہے۔ ملا مرتبہ کا ہونے

دلوں ہمارے کو روح کے فرزند اپنے نے اللہ لئے اس میں فرزند کے اُس آپ چونکہ اب⁶ ہے۔ رہتا پکارتا کر کہہ، ”باپ اے“ یعنی ”ابا“ جو روح وہ دیا، بھیج میں مطلب یہ کا ہونے بیٹا اور ہیں۔ رکھتے حیثیت کی بیٹے بلکہ رہے نہ غلام آپ اب غرض⁷ ہے۔ دیا بنا بھی وارث کو آپ نے اللہ کہ ہے

فکر لئے کے گلتیوں کی پولس

خدا میں حقیقت جو تھے غلام کے اُن آپ تو تھے جانتے نہیں کو اللہ آپ جب میں ماضی⁸ ہیں۔ نہیں

مُرّ آپ پھر تو ہے۔ لیا جان کو آپ نے اللہ اب بلکہ ہیں، جانتے کو اللہ آپ اب لیکن⁹ ان دوبارہ آپ کیا ہیں؟ لگے جانے واپس کیوں طرف کی اصولوں گھٹیا اور کمزور ان کر ہیں؟ چاہتے آنا میں غلامی کی

ہیں۔ مناتے سال اور موسم ماہ، دن، خاص سے فکر مندی بڑی آپ¹⁰

جائے۔ نہ ضائع مشقت محنت پر آپ میری کہیں ہے، ڈر میں بارے کے آپ مجھے¹¹

مانند کی آپ تو میں کیونکہ جائیں، بن مانند میری کہ ہوں کرتا التجا سے آپ میں بھائیو،¹² کیا۔ نہیں سلوک غلط کوئی ساتھ میرے نے آپ ہوں۔ گیابن

تو سنائی خبری خوش کی اللہ کو آپ دفعہ پہلی نے میں جب کہ ہے معلوم کو آپ¹³ تھی۔ حالت کمزور کی جسم میرے وجہ کی اس

مجھے نے آپ تو بھی تھی باعث کا آزمائش لئے کے آپ حالت یہ میری اگرچہ لیکن¹⁴ اللہ میں کہ جیسا کہا آمدید خوش یوں مجھے نے آپ بلکہ سمجھا، نیچ مجھے نہ جانا، نہ حقیر ہوں۔ خود عیسیٰ مسیح یا فرشتہ کوئی کا

کو آپ اگر وقت اُس ہوں، گواہ میں ہے؟ ہوا کیا اب! تھے خوش اتنے آپ وقت اُس¹⁵ دیتے۔ دے مجھے کر نکال آنکھیں اپنی آپ تو ملتا موقع

ہوں؟ گیابن دشمن کا آپ سے وجہ کی بتانے حقیقت کو آپ میں اب کیا تو¹⁶

اُن لیکن ہیں، رہے کر جہد وجد پوری کی پانے دوستی کی آپ لوگ دوسرے وہ¹⁷ کے ہی اُن آپ تاکہ ہیں چاہتے کرنا جدا سے مجھ کو آپ وہ بس ہے۔ نہیں صاف نیت کی رہیں۔ کرتے جہد وجد میں حق

لیکن ٹھیک، تو ہے یہ تو ہیں کرتے جہد وجد کی پانے دوستی کی آپ لوگ جب¹⁸ صرف نہ ہے، ہوتی اچھی وقت ہر جہد وجد صحیح ہاں، چاہئے۔ ہونا اچھا مقصد کا اس ہوں۔ درمیان کے آپ میں جب وقت اُس

ہوں رہا کر محسوس درد سا کا دینے جنم کو آپ دوبارہ میں اب! بچو پیارے میرے¹⁹ پکڑے۔ نہ صورت میں آپ مسیح تک جب گارہوں کرتا تک وقت اُس اور

کیونکہ سگا، کربات سے آپ میں انداز فرق تا کہ ہوتا پاس کے آپ وقت اس میں کاش 20
! ہوں میں الجھن بڑی سے سبب کے آپ میں

مثال کی سارہ اور ہاجرہ

نہیں بات وہ آپ کا بتائیں، بات ایک مجھے ہیں چاہتے رہنا تابع کے شریعت جو آپ 21
ہے؟ کہتی شریعت جو سنتے

کا۔ عورت آزاد ایک تھا، بیٹا کالونڈی ایک تھے۔ بیٹے دو کے ابراہیم کہ ہے کہتی وہ 22
پیدائش کی بیٹے کے عورت آزاد لیکن تھی، معمول حسب پیدائش کی بیٹے کے لونڈی 23

ہوا۔ پورا وعدہ کا اللہ میں اُس کیونکہ تھی، غیر معمولی

ہیں۔ کرتی نمائندگی کی عہدوں دو کے اللہ خواتین دو یہ تو جائے سمجھا کاتیت یہ جب 24
سے اُس بچے جو اور ہے، کرتی نمائندگی کی عہد ہوئے بندھے پر پہاڑ سینا ہاجرہ خاتون پہلی
ہیں۔ مقرر لئے کے غلامی وہ ہیں ہوئے پیدا

مطابقت سے یروشلم شہر موجودہ ہے علامت کی سینا پہاڑ واقع میں عرب جو ہاجرہ 25
ہیں۔ گزارتے زندگی میں غلامی بچے تمام کے اُس اور وہ ہے۔ رکھتی

ہے۔ ماں ہماری وہی اور ہے آزاد یروشلم آسمانی لیکن 26

ہے، لکھا میں مقدس کلام کیونکہ 27

ہے، بے اولاد جو توجا، ہو خوش

سکتی۔ دے نہیں ہی جنم کو بچے جو

بجا، شادیانہ سے آواز بلند

ہوا۔ نہ درد کا پیدائش جسے تو

بچے کے عورت ہوئی کی ترک اب کیونکہ

“ہیں۔ زیادہ سے بچوں کے عورت شدہ شادی

ہیں۔ فرزند کے وعدے کے اللہ طرح کی استحقاق آپ بھائیو، 28

القدس روح جو ستایا کو استحقاق تھا ہوا پیدا معمول حسب جو نے اسمعیل وقت اُس 29
ہے۔ ہی ایسا بھی آج تھا۔ ہوا پیدا سے قدرت کی

سے گھر کو بیٹے کے اس اور لونڈی اس” ہے؟ گیا فرمایا کیا میں مقدس کلام لیکن 30
“گا۔ پائے نہیں ورثہ ساتھ کے بیٹے کے عورت آزاد وہ کیونکہ دیں، نکال

کے۔ عورت آزاد بلکہ ہیں نہیں فرزند کے لونڈی ہم بھائیو، غرض 31

5

رکھیں محفوظ آزادی اپنی

اپنے دوبارہ اور رہیں قائم اب تو ہے۔ کیا آزاد ہی لئے کے رہنے آزاد ہمیں نے مسیح 1
دیں۔ نہ ڈالنے جو کا غلامی میں گلے

کوئی کامسیح کو آپ تو کروائیں ختنہ اپنا آپ اگر کہ ہوں بتاتا کو آپ پولس میں! سنیں²
گا۔ ہو نہیں فائدہ

کا اُس کروایا ختنہ اپنا بھی نے جس کہ ہوں کرتا تصدیق کی بات اس پہر بار ایک میں³
کرے۔ پیروی کی شریعت پوری وہ کہ ہے فرض

ساتھ کے مسیح کا آپ ہیں چاہتے بننا باز راست سے کرنے پیروی کی شریعت جو آپ⁴
ہیں۔ گئے ہو دور سے فضل کے اللہ آپ ہاں، رہا۔ نہ واسطہ کوئی

قرار باز راست ہمیں ہی خدا کہ ہے یہ اُمید ہے۔ گئی دلائل اُمید فرق ایک ہمیں لیکن⁵
تڑپتے لئے کے بازی راست اسی کر رکھ ایمان باعث کے القدس روح ہم چنانچہ ہے۔ دیتا
ہیں۔ رہتے

کوئی سے کروانے نہ یا کروانے ختنہ تو ہیں ہوتے میں عیسیٰ مسیح ہم جب کیونکہ⁶
ہے۔ ہوتا ظاہر سے کرنے محبت جو ہے پڑتا سے ایمان اُس صرف فرق پڑتا۔ نہیں فرق

پیروی کی سچائی کو آپ نے کس پہر تو! تھے رہے کر ترقی اچھی میں دوڑ کی ایمان آپ⁷
لیا؟ روک سے کرنے

ہے۔ بلاتا کو آپ جو تھا نہیں تو اللہ ابھارا؟ کو آپ نے کس⁸

ہے۔ دیتا کر خمیر کو آئے ہوئے گندھے تمام خمیر ساتھ پڑا دیکھیں،⁹

میں آپ بھی جو ہیں۔ رکھتے سوچ ہی آپ کہ ہے اعتماد اتنا پر آپ میں خداوند مجھے¹⁰

گی۔ ملے سزا اُسے ہے رہا کر پیدا نفی افرا

کی کروانے ختنہ تک اب کہ دیتا پیغام یہ میں اگر ہے، تعلق میرا تک جہاں بھائیو،¹¹
مصلوب کے مسیح لوگ تو ہوتا ایسا اگر ہوتی؟ رہی ہو کیوں رسانی ایذا میری تو ہے ضرورت

کہاتے۔ نہ ٹھوکر کرسن میں بارے کے ہونے

بن خوبے بلکہ کروائیں ختنہ اپنا صرف نہ والے کرنے پریشان کو آپ کہ ہے بہتر¹²
جائیں۔

سے آزادی اس کہ رہیں خبردار لیکن ہے۔ گیا بلایا لئے کے ہونے آزاد کو آپ بھائیو،¹³
روح کی محبت بجائے کے اس ملے۔ نہ موقع کا آنے میں عمل کو فطرت آلودہ نگاہ کی آپ

کریں۔ خدمت کی دوسرے ایک میں

محبت ویسی سے پڑوسی اپنے” ہے، ہوئی سمائی میں حکم ہی ایک شریعت پوری کیونکہ¹⁴
“ہے۔ رکھتا سے آپ اپنے تو جیسی رکھنا

ایک آپ کہ ہو نہ ایسا! خبردار تو ہیں پہاڑتے اور کاٹتے کو دوسرے ایک آپ اگر¹⁵
جائیں۔ ہو تباہ سب کے سب کے کر ختم کو دوسرے

فطرت انسانی اور القدس روح

کی فطرت پرانی اپنی آپ پہر گزاریں۔ زندگی میں القدس روح کہ ہوں کہتا یہ تو میں¹⁶
گے۔ کریں نہیں پوری خواہشات

چاہتا روح جو ہے خلاف کے اُس وہ ہے چاہتی فطرت پرانی ہماری کچھ جو کیونکہ¹⁷ ہے۔ چاہتی فطرت پرانی ہماری جو ہے خلاف کے اُس وہ ہے چاہتا روح کچھ جو اور ہے، چاہتے کرنا آپ جو پاتے کر نہیں کچھ وہ آپ لئے اس ہیں، دشمن کے دوسرے ایک دونوں یہ ہیں۔

ہوئے۔ نہیں تابع کے شریعت آپ تو ہے کرتا راہنمائی کی آپ القدس روح جب لیکن¹⁸ عیاشی، ناپاکی، زنا کاری، مثلاً ہے۔ ہوتا ظاہر صاف وہ ہے کرتی فطرت پرانی کام جو¹⁹ بازی، پارٹی بن، اُن غرضی، خود غصہ، حسد، جھگڑا، دشمنی، جادوگری، پرستی، بُت²⁰ اب لیکن ہوں، چکا کر آگاہ کو آپ بھی پہلے میں وغیرہ۔ رلیاں رنگ بازی، نشہ جلن،²¹ میراث بادشاہی کی اللہ وہ ہیں گزارنے زندگی کی طرح اس جو کہ ہوں کہتا پھر بار ایک گے۔ پائیں نہیں میں

نیکی، مہربانی، صبر، سلامتی، صلح خوشی، محبت، وہ ہے۔ فرق پھل کا القدس روح²² وفاداری،

ہوتی۔ نہیں خلاف کے چیزوں ایسی شریعت ہے۔ کرتا پیدا نفس ضبط اور نرمی²³ بُری اور رغبتوں کی اُس کو فطرت پرانی اپنی نے انہوں ہیں کے عیسائی مسیح جو اور²⁴ ہے۔ دیا کر مصلوب سمیت خواہشوں

مطابق کے اُس قدم بہ قدم ہم آئیں، لئے اس ہیں گزارنے زندگی میں روح ہم چونکہ²⁵ رہیں۔ بھی چلتے

حسد سے دوسرے ایک یا کریں مشتعل کو دوسرے ایک نہ ہوں، مغرور ہم نہ²⁶ کریں۔

6

اُٹھانا بوجھ کے دوسرے ایک

سے دلی نرم اُسے ہیں روحانی جو آپ تو جائے پھنس میں نگاہ کسی کوئی اگر بھائیو،¹ جائیں۔ پھنس میں آزمائش بھی آپ کہ ہو نہ ایسا رکھیں، خیال بھی اپنا لیکن کریں۔ بحال شریعت کی مسیح آپ طرح اس کیونکہ کریں، مدد کی دوسرے ایک میں اُٹھانے بوجھ² گے۔ کریں پوری

آپ اپنے وہ تو ہے نہیں بھی کچھ میں حقیقت وہ اگرچہ ہوں کچھ میں کہ ہے سمجھتا جو³ ہے۔ رہا دے فریب کو

کسی اُسے اور گا ہو موقع کا نخر پر آپ اپنے اُسے ہی پھر پر کہے۔ عمل ذاتی اپنا ایک ہر⁴ گی۔ ہو نہ ضرورت کی کرنے موازنہ اپنا سے دوسرے

ہے۔ ہوتا اُٹھانا بوجھ ذاتی اپنا کو ایک ہر کیونکہ⁵

اپنی کو اُستاد اپنے وہ کہ ہے فرض کا اُس ہے جاتی دی تعلیم کی مقدس کلام جسے⁶ کرے۔ شریک میں چیزوں اچھی تمام

ہے بوتا انسان بھی کچھ جو دیتا۔ نہیں اڑانے مذاق اپنا کو انسان اللہ کھانا، مت فریب ⁷
گا۔ کاٹے وہ فصل کی اُسی

جو اور گا۔ کاٹے فصل کی ہلاکت وہ بوئے بیج میں کھیت کے فطرت پرانی اپنی جو ⁸
گا۔ کاٹے فصل کی زندگی ابدی وہ بوئے بیج میں کھیت کے القدس روح

ضرور پر وقت مقررہ ہم کیونکہ جائیں، ہونہ بے دل میں کرنے کام نیک ہم چنانچہ ⁹
ڈالیں۔ نہ ہتھیار ہم کہ ہے یہ صرف شرط گے۔ کریں گٹائی کی فصل

ساتھ کے اُن کر خاص کریں، نیکی ساتھ کے سب ہے گیارہ وقت جتنا آئیں، لئے اس ¹⁰
ہیں۔ بہنیں اور بھائی ہمارے میں ایمان جو

سلام اور آگاہی آخری

ہوں۔ رہا لکھ کو آپ سے ہاتھ اپنے ساتھ کے حروف بڑے بڑے میں دیکھیں، ¹¹

مجبور پر کروانے ختنہ کو آپ ہیں چاہتے کرنا حاصل عزت سامنے کے دنیا جو لوگ یہ ¹²
جو رہیں بچے سے رسانی ایذا اُس وہ کہ ہے، ہی ایک صرف کا اُن مقصد ہیں۔ چاہتے کرنا
ہیں۔ دیتے تعلیم کی موت صلیبی کی مسیح ہم جب ہے ہوتی پیدا تب

توبہی کرتے۔ نہیں پیروی کی شریعت خود وہ ہیں کراتے ختنہ اپنا جو کہ ہے یہ بات ¹³
سکین۔ کرنفر وہ پر حالت کی جسم کے آپ تا کہ کروائیں ختنہ اپنا آپ کہ ہیں چاہتے یہ

نفر پر ہی صلیب کی مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے صرف میں کہ کرے خدا لیکن ¹⁴
لئے۔ کے دنیا میں اور ہے ہوئی مصلوب لئے میرے دنیا سے صلیب کی اُس کیونکہ کروں۔

جب ہے پڑتا وقت اُس فرق بلکہ پڑتا نہیں فرق کوئی سے کروانے نہ یا کروانے ختنہ ¹⁵
ہے۔ کرتا خلق سے سرے نئے کو کسی اللہ

اُنہیں رہے، ہوتا حاصل رحم اور سلامتی اُنہیں ہیں کرتے عمل پر اصول اس بھی جو ¹⁶
بھی۔ کو اسرائیل قوم کی اللہ اور بھی

کرتے ظاہر نشان کے زخموں پر جسم میرے کیونکہ دے، نہ تکلیف مجھے کوئی آئندہ ¹⁷
ہوں۔ غلام کا عیسیٰ میں کہ ہیں

آمین۔ رہے۔ ہوتا ساتھ کے روح کی آپ فضل کا مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے بھائیو، ¹⁸

افسیوں

۱۔ رسول کا عیسیٰ مسیح سے مرضی کی اللہ جو ہے، سے طرف کی پولس خط یہ
ہیں۔ دار ایمان میں عیسیٰ مسیح جو انہیں ہوں، رہا لکھ کو مقدسین کے شہر افسس میں
بخشیں۔ سلامتی اور فضل کو آپ مسیح عیسیٰ خداوند اور باپ ہمارا خدا ۲

برکتیں روحانی میں مسیح

۳۔ نوازے سے برکت روحانی ہر پر آسمان ہمیں
نے اُس میں مسیح کیونکہ! ہو ثنا و حمد کی باپ کے مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے خدا ۳

۴۔ بے عیب اور مقدس ہم تا کہ لیا چن ہمیں میں مسیح نے اُس ہی پیشتر سے تخلیق کی دنیا
گزاریں۔ زندگی سامنے کے اُس میں حالت
تھی محبت عظیم کتنی یہ

۵۔ یہی گا۔ لے بنا بیٹیاں بیٹے اپنے میں مسیح ہمیں وہ کہ لیا کر فیصلہ نے اُس سے ہی پہلے
تھی خوشی اور مرضی کی اُس

۶۔ ہمیں نے اُس جو لئے کے نعمت مفت اُس کریں، تجید کی فضل جلالی کے اُس ہم تا کہ
دی۔ دے میں فرزند پیارے اپنے

۷۔ گاہوں ہمارے اور آزاد ہمیں کر دے فدیہ ہمارا سے خون کے مسیح نے اُس کیونکہ
ہے وسیع کتنا فضل یہ کا اللہ ہے۔ دیا کر معاف کو

۸۔ کیا عطا ہمیں سے کثرت نے اُس جو

کے کر اظہار کا دانائی اور حکمت پوری اپنی

۹۔ جو اور تھا پسند اُسے جو منصوبہ وہ یعنی دی، کر ظاہر مرضی پوشیدہ اپنی پر ہم نے اللہ
تھا۔ رکھا بنا سے پہلے میں مسیح نے اُس

۱۰۔ کر جمع کو کائنات تمام میں مسیح اللہ تو گا آئے وقت مقررہ جب کہ ہے یہ منصوبہ
یا ہو پر آسمان وہ خواہ گا، جائے ہو تحت کے مسیح کر مل کچھ سب وقت اُس گا۔ دے
پر۔ زمین

۱۱۔ اس ہمیں سے پہلے نے اللہ ہیں۔ گئے بن بھی وارث کے بادشاہی آسمانی ہم میں مسیح
پورا ارادہ کا مرضی کی اُس کہ ہے دیتا سرانجام یوں کچھ سب وہ کیونکہ کیا، مقرر لئے کے
جائے۔ ہو

۱۲۔ پہلے نے جنہوں ہم بنیں، باعث کا ستائش کی جلال کے اُس ہم کہ ہے چاہتا وہ اور
رکھی۔ اُمید پر مسیح سے

خبری خوش کی نجات اپنی اور کلام کا سچائی آپ کیونکہ ہیں، میں مسیح بھی آپ¹³ اُس وعدہ کا جس دی لگا مُہر کی القدس روح بھی پر آپ نے اللہ اور لائے۔ ایمان کر سن تھا۔ کیا نے

جو ہمارا اللہ کہ ہے دیتا ضمانت یہ ہمیں وہ ہے۔ بیعانہ کا میراث ہماری القدس روح¹⁴ زندگی ہماری کیونکہ گا۔ پہنچائے تک مخلصی پوری ہمیں کر دے فدیہ ہیں ملکیت کی اُس جائے۔ کی ستائش کی جلال کے اُس کہ ہے یہ مقصد کا

دعا کی پولس

بارے کے محبت سے مُقدسین تمام کی آپ اور ایمان کے آپ پر عیسیٰ خداوند میں بھائیو،¹⁵ کر سن میں کرتا یاد میں دعاؤں اپنی کو آپ بلکہ آتا نہیں باز سے کرنے شکر کا خدا لئے کے آپ¹⁶ ہوں۔ رہتا

آپ باپ جلالی اور خدا کا مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے کہ ہے یہ دعا خاص میری¹⁷ سکیں۔ جان پر طور بہتر اُسے آپ تا کہ دے روح کی مکاشفہ اور دانائی کو

لیں جان آپ ہی پھر کیونکہ جائیں۔ ہو روشن آنکھیں کی دلوں کے آپ کہ کرے وہ¹⁸ میراث جلالی یہ کہ ہے، بلایا کو آپ نے اُس لئے کے جس ہے اُمید کیسی یہ کہ گے ہے، حاصل کو مُقدسین جو ہے دولت کیسی

وہی یہ ہے۔ زبردست کتنا اظہار کا قدرت کی اُس پر والوں رکھنے ایمان ہم کہ اور¹⁹ ہے قدرت بے حد

ہاتھ دھنے اپنے پر آسمان کے کر زندہ سے میں مُردوں کو مسیح نے اُس سے جس²⁰ بٹھایا۔

ہے، سرفراز کہیں سے نام ہر ہاں حکومت، قوت، اختیار، حکمران، ہر مسیح وہاں²¹ میں۔ دنیا والی آنے یا ہو میں دنیا اِس خواہ

اپنی نے اُس یہ دیا۔ بنا سر کا سب اُسے کے کر نیچے کے پاؤں کے اُس کچھ سب نے اللہ²² کیا خاطر کی جماعت

اُس یعنی ہے ہوتی حاصل معموری پوری سے مسیح جسے اور ہے بدن کا مسیح جو²³ ہے۔ دیتا کر معمور کچھ سب سے طرح ہر جو سے

2

تک زندگی سے موت

تھے۔ مُردہ پر طور روحانی سے وجہ کی گناہوں اور خطاؤں اپنی بھی آپ¹ زندگی مطابق کے طریقوں طور کے دنیا اِس ہوئے پہنسنے میں اِن آپ پہلے کیونکہ² اُن وقت اِس جو کے روح اُس تھے، تابع کے سردار کے قوتوں کی ہوا آپ تھے۔ گزارتے ہیں۔ نافرمان کے اللہ جو ہے عمل سرگرم میں

شہوتیں، کی فطرت پرانی اپنی بھی تھے۔ گزارتے زندگی میں اُن سب بھی ہم تو پہلے³ فطری بھی پر ہم طرح کی دوسروں رہ۔ کرتے کوشش کی کرنے پوری سوچ اور مرضی تھا۔ ہونا نازل غضب کا اللہ پر طور

ہے رکھتا محبت سے ہم سے شدت اتنی وہ اور ہے وسیع اتنا رحم کا اللہ لیکن⁴ کر زندہ ساتھ کے مسیح ہمیں نے اُس تو بھی تھے مُردہ میں گاہوں اپنے ہم اگرچہ کہ⁵ ہے۔ ملی نجات سے ہی فضل کے اللہ کو آپ ہاں، دیا۔

آسمان کے کر زندہ ساتھ کے مسیح ہمیں نے اُس تو لائے ایمان پر عیسیٰ مسیح ہم جب⁶ دیا۔ بٹھا پر

کی فضل اپنے میں زمانوں والے آنے اللہ سے کرنے مہربانی پر ہم میں مسیح عیسیٰ⁷ تھا۔ چاہتا دکھانا دولت لاجحدود

کی آپ یہ ہے۔ ملی نجات پر لانے ایمان کو آپ کہ ہے ہی فضل کا اُس یہ کیونکہ⁸ ہے۔ بخشش کی اللہ بلکہ ہے نہیں سے طرف

نفر پر آپ اپنے کوئی لئے اس ملی، نہیں میں نتیجے کے کام کسی اپنے ہمیں نجات یہ اور⁹ سکا۔ کر نہیں

خالق لئے کے کرنے کام نیک میں مسیح نے اُس جنہیں ہیں مخلوق کی اُسی ہم ہاں،¹⁰ ہے چاہتا وہ کیونکہ ہیں، رکھے کر تیار لئے ہمارے سے پہلے نے اُس کام یہ اور ہے۔ کیا گزاریں۔ زندگی ہوئے دیتے سرانجام اُنہیں ہم کہ

ایک میں مسیح

مختون لفظ لئے اپنے صرف یہودی تھے۔ کیا آپ میں ماضی کہ رکھیں میں ذہن بات یہ¹¹ جو کو آپ ہیں۔ کرواتے سے ہاتھوں انسانی صرف ختنہ اپنا وہ اگرچہ تھے کرتے استعمال تھے۔ دیتے قرار نامختون وہ ہیں غیر یہودی

اور سکے بن نہ شہری کے قوم اسرائیل آپ تھے۔ چلتے ہی بغیر کے مسیح آپ وقت اُس¹² اس تھے۔ نہیں لئے کے آپ وہ تھے کئے سے قوم اپنی ذریعے کے عہدوں نے اللہ وعدے جو تھے۔ گزارتے زندگی ہی بغیر کے اللہ آپ تھی، نہیں اُمید کوئی کی آپ میں دنیا

خون کے مسیح کو آپ اب لیکن تھے، دُور آپ پہلے ہیں۔ میں مسیح آپ اب لیکن¹³ ہے۔ گیا لایا قریب سے وسیلے کے

ایک کر ملا کو غیر یہودیوں اور یہودیوں نے اُسی اور ہے صلح ہماری مسیح کیونکہ¹⁴ الگ اُنہیں نے جس دی گرا دیوار وہ نے اُس کے کر قربان کو جسم اپنے ہے۔ دیا بنا قوم تھا۔ رکھا بنا دشمن کے دوسرے ایک کے کر

دوئوں تاکہ دیا کر منسوخ سمیت ضوابط اور احکام کے اُس کو شریعت نے اُس¹⁵ صلح اور ہو ایک میں اُس جو انسان ایسا کرے، خلق انسان نیا ایک کر ملا کو گروہوں کے گراے۔ زندگی ساتھ کے سلامتی کے اللہ کی اُن کر ملا میں بدن ایک کو گروہوں دوئوں نے اُس سے موت صلیبی اپنی¹⁶ دی۔ کر ختم دشمنی یہ میں آپ اپنے نے اُس ہاں، کرائی۔ صلح ساتھ غیر یہودیوں آپ سنائی، خبری خوش کی سلامتی صلح کو گروہوں دوئوں کر آنے اُس¹⁷ تھے۔ قریب کے اُس جو بھی کو یہودیوں آپ اور تھے دُور سے اللہ جو کو ہیں۔ سکتے آ حضور کے باپ میں روح ہی ایک ذریعے کے مسیح دوئوں ہم اب¹⁸ کے اللہ اور وطن ہم کے مقدسین بلکہ رہے نہیں اجنبی اور پردیسی آپ اب میں نتیجے¹⁹ ہیں۔ کے گھرانے پتھر بنیادی کا کونے کے جس ے گیا کیا تعمیر پر بنیاد کی نبیوں اور رسولوں کو آپ²⁰ ے۔ خود عیسیٰ مسیح جاتی بن گھر مقدس کا اللہ میں خداوند بڑھتی بڑھتی اور جاتی جڑ عمارت پوری میں اُس²¹ ے۔ اللہ میں روح آپ تاکہ ے رہی ہو تعمیر بھی کی آپ میں اُس ساتھ ساتھ کے دوسروں²² جائیں۔ بن گاہ سکونت کی

3

خدمت میں غیر یہودیوں کی پولس سے اللہ ہوں قیدی کا عیسیٰ مسیح خاطر کی غیر یہودیوں آپ جو پولس میں سے وجہ اس¹ ہوں۔ کرتا دعا ذمہ خاص کی * چلانے انتظام کا فضل کے اللہ میں آپ مجھے کہ ے لیا سن تو نے آپ² ے۔ گئی دی داری کر ظاہر رازیہ پر مجھ خود نے اللہ ے، لکھا پر طور مختصر ہی پہلے نے میں طرح جس³ دیا۔ کے راز کے مسیح مجھے کہ گے لیں جان آپ تو لکھا نے میں جو گے پڑھیں وہ آپ جب⁴ ے۔ آئی سمجھ کیا میں بارے القدس روح اسے نے اُس اب لیکن کی، نہیں ظاہر بات یہ نے اللہ میں زمانوں گزرے⁵ دیا۔ کر ظاہر پر نبیوں اور رسولوں مقدس اپنے ذریعے کے ساتھ کے اسرائیل غیر یہودی ذریعے کے خبری خوش کی اُس کہ ے یہ راز کا اللہ اور⁶ اللہ جو ہیں شریک میں وعدے اسی اور اعضا کے بدن ہی ایک وارث، کے بادشاہی آسمانی ے۔ کیا میں عیسیٰ مسیح نے

* سناے۔ خبری خوش یعنی: چلانے انتظام کا فضل 3:2

گیا۔ بن خادم کا خبری خوش سے اظہار کے قدرت کی اُس اور فضل مفت کے اللہ میں⁷
 میں کہ بخشا فضل یہ مجھے نے اُس تو بھی ہوں کمتر سے مقدسین تمام کے اللہ میں اگرچہ⁸
 ہے۔ یاب دست میں مسیح جو سناؤں خبری خوش کی دولت لا محدود اُس کو غیر یہودیوں
 گزرے جو کروں ظاہر انتظام کا راز اُس پر سب میں کہ گئی بن داری ذمہ میری یہی⁹
 رہا۔ پوشیدہ میں خدا خالق کے چیزوں سب میں زمانوں
 اللہ کو قوتوں اور حکمرانوں آسمانی ہی جماعت کی مسیح اب کہ تھا چاہتا اللہ کیونکہ¹⁰
 پہنچائے۔ علم میں بارے کے حکمت وسیع کی
 سے وسیلے کے عیسیٰ مسیح خداوند ہمارے نے اُس جو تھا منصوبہ ازلی کا اُس یہی¹¹
 پہنچایا۔ تک تکمیل
 حضور کے اللہ ساتھ کے اعتماد اور آزادی پوری ہم کر رکھ ایمان پر اُس اور میں اُس¹²
 ہیں۔ سکتے آ
 ہونہ بے دل کر دیکھ مصیبتیں میری آپ کہ ہے گزارش سے آپ میری لئے اِس¹³
 ہیں۔ باعث کا عزت کی آپ یہ اور ہوں، رہا کر برداشت خاطر کی آپ میں یہ جائیں۔

محبت کی مسیح

ہوں، ٹیگنا گھٹنے اپنے حضور کے باپ میں سے وجہ اِس¹⁴
 ہے۔ نامزد خاندان ہر کا زمین و آسمان سے جس سامنے کے باپ اُس¹⁵
 روح کے اُس آپ کہ بخشے یہ موافق کے دولت کی جلال اپنے وہ کہ ہے دعا میری¹⁶
 پائیں، تقویت زبردست پر طور باطنی سے وسیلے کے
 کہ ہے دعا میری ہاں، کرے۔ سکونت میں دلوں کے آپ ذریعے کے ایمان مسیح کہ¹⁷
 گزاریں یوں زندگی پر بنیاد اِس اور پکریں جڑ میں محبت آپ
 محبت کی مسیح کہ جائیں بن قابل کے سمجھنے یہ ساتھ کے مقدسین تمام باقی آپ کہ¹⁸
 ہے۔ گہری کتنی اور اونچی کتنی لمبی، کتنی چوڑی، کتنی
 یوں اور ہے افضل کہیں سے علم ہر جولیں جان محبت یہ کی مسیح آپ کہ کرے خدا¹⁹
 جائیں۔ بھر سے معموری پوری کی اللہ
 زبردست ایسا ہے رہی کر کام میں ہم جو موافق کے قدرت اُس اپنی جو ہو تجید کی اللہ²⁰
 ہے۔ باہر کہیں سے دعا اور سوچ ہر ہماری جو ہے سگا کر کام
 ابد سے ازل اور پشت در پشت تجید کی اللہ میں جماعت کی اُس اور عیسیٰ مسیح ہاں،²¹
 آمین۔ رہے۔ ہوتی تک

- مطابق کے زندگی اُس کہ ہوں کرتا تاکید کو آپ ہوں قیدی میں خداوند جو میں چنانچہ¹
- ہے۔ بلایا کو آپ نے خدا لئے کے جس چلیں
- کر رکھ محبت سے دوسرے ایک اور لیں کام سے صبر رہیں، دل نرم اور حلیم وقت ہر²
- کریں۔ برداشت اُسے
- کریں۔ کوشش پوری کی رکھنے قائم یگانگت کی روح کر رہ میں بندھن کے سلامتی صلح³
- گیا۔ بلایا لئے کے اُمید ہی ایک بھی کو آپ یوں ہے۔ روح ہی ایک اور بدن ہی ایک⁴
- ہے۔ پیتسمہ ایک ایمان، ایک خداوند، ایک⁵
- ذریعے کے سب ہے، مالک کا سب وہ ہے۔ باپ واحد کا سب جو ہے، خدا ایک⁶
- ہے۔ موجود میں سب اور ہے کرتا کام
- یہ سے پیمانے مختلف کو ایک ہر مسیح لیکن گیا۔ بخشا فضل کا اللہ کو سب ہم اب⁷
- ہے۔ کرتا عطا فضل
- کر گرفتار ہجوم کا قیدیوں کر چڑھ پر بلندی نے اُس ”ہے، فرماتا مقدس کلام لئے اِس⁸
- “دیئے۔ تحفے کو آدمیوں اور لیا
- کی زمین وہ پہلے کہ ہے مطلب کا اِس ہے۔ گیا کیا ذکر کا چڑھنے کہ کریں غور اب⁹
- اُترا۔ میں گہرائیوں
- آپ اپنے کو کائنات تمام تاکہ گیا چڑھ اونچا سے آسمانوں تمام جو ہے وہی وہ اُترا جو¹⁰
- کرے۔ معمور سے
- نبی، بعض رسول، بعض نوازا۔ سے خادموں کے طرح طرح کو جماعت اپنی نے اُسی¹¹
- ہیں۔ اُستاد بعض اور چرواہے بعض مبشر، بعض
- مسیح یوں اور جائے کیا تیار لئے کے کرنے خدمت کو مقدسین کہ ہے یہ مقصد کا اِن¹²
- جائے۔ ہو ترقی و تعمیر کی بدن کے
- جائیں ہو بالغ کر ہو ایک میں پہچان کی فرزند کے اللہ اور ایمان سب ہم سے طریقے اِس¹³
- گے۔ کریں منعکس کو بلوغت اور معموری کی مسیح کر مل ہم اور گے،
- رہیں نہیں پھرتے اُچھلتے سے جھونکے ایک ہر کے تعلیم اور گے، رہیں نہیں بچے ہم پھر¹⁴
- کوشش کی پھنسانے میں جالوں اپنے ہمیں سے بازی دھوکے اور چالاکی اپنی لوگ جب گے
- گے۔ کریں
- طرف کی مسیح سے لحاظ ہر کے کربات سچی میں روح کی محبت ہم بجائے کے اِس¹⁵
- ہے۔ سر ہمارا جو گے جائیں بڑھتے
- جوڑ ساتھ کے دوسرے ایک کو حصوں مختلف کے بدن پورے ذریعے کے نسوں وہی¹⁶
- محبت بدن پورا یوں اور ہے، کرتا کام موافق کے طاقت اپنی حصہ ہر ہے۔ دیتا کر متحد کر
- ہے۔ رہتا کرتا تعمیر اپنی اور بڑھتا میں روح کی

زندگی نئی میں مسیح

طرح کی داروں غیر ایمان سے اب کہ ہوں کرنا آگاہ کو آپ میں نام کے خداوند میں پس 17
ہے بے کار سوچ کی جن گزاریں نہ زندگی

حصہ کوئی میں زندگی اُس کا اُن ہے۔ میں گرفت کی اندھیرے سمجھ کی جن اور 18
ہیں۔ گئے ہو سخت دل کے اُن اور ہیں جاہل وہ کیونکہ ہے، دیتا اللہ جو نہیں

والی بچھنے نہ وہ یوں دیا۔ کر حوالے کے عیاشی کو آپ اپنے نے اُنہوں کر ہو بے حس 19
ہیں۔ کرتے حرکتیں ناپاک کی قسم ہر ساتھ کے پاس

جانا۔ نہیں یوں کو مسیح نے آپ لیکن 20

سکھائی سچائی وہ کو آپ کر ہو میں اُس اور ہے، لیا سن میں بارے کے اُس تو نے آپ 21
ہے۔ میں عیسیٰ جو گئی

اپنی وہ کیونکہ دینا، اُتار سمیت چلن چال پرانے کے اُس کو انسان پرانے اپنے چنانچہ 22
ہے۔ رہا جا بگرتا سے شہوتوں باز دھوکے

دیں کرنے تجدید کی سوچ کی آپ کو اللہ 23

قدوسیت اور بازی راست حقیقی وہ کہ ہے گیا بنایا یوں جو لیں پہن کو انسان نئے اور 24
ہے۔ مشابہ کے اللہ میں

سب ہم کیونکہ کرے، بات سچ سے دوسروں کر رہ باز سے جھوٹ شخص ہر لئے اس 25
ہیں۔ اعضا کے بدن ہی ایک

ٹھنڈا تک ہونے غروب کے سورج غصہ کا آپ کرنا۔ مت گناہ وقت آتے میں غصے 26
جائے، ہو

گے۔ دیں موقع کا کرنے کام میں زندگی اپنی کو ابلیس آپ ورنہ 27

اچھا سے ہاتھوں اپنے کے کر مشقت محنت خوب بلکہ کرے نہ چوری سے اب چور 28
سکے۔ دے کچھ بھی کو مندوں ضرورت کہ کما لئے اتنا وہ ہاں، کرے۔ کام

کی دوسروں جو باتیں ایسی صرف بلکہ نکلے نہ سے منہ کے آپ بات بُری بھی کوئی 29
گی۔ ملے برکت کو والوں سننے یوں کریں۔ تعمیر کی اُن مطابق کے ضروریات

یہ کر لگا مہر پر آپ نے اللہ سے اُسی کیونکہ پہنچانا، نہ دُکھ کو روح مُقدس کے اللہ 30
گے۔ جائیں بچ دن کے نجات اور ہیں کے اُسی آپ کہ ہے دی دے ضمانت

بُرے کے قسم ہر بلکہ گلوچ گالی شرابہ، شور غصے، طیش، تلخی، کی طرح تمام 31
آئیں۔ باز سے رویے

کریں معاف یوں کو دوسرے ایک اور ہوں دل رحم اور مہربان پر دوسرے ایک 32
ہے۔ دیا کر معاف میں مسیح بھی کو آپ نے اللہ طرح جس

5

گزارنا زندگی میں روشنی

چلیں۔ پر غم نے اُس لئے اس میں بچے پیارے کے اللہ آپ چونکہ ¹

ہم نے اُس کیونکہ گزاری۔ نے مسیح جیسے گزاریں یوں زندگی میں روح کی محبت ²
قربانی ایسی یوں اور دیا کر قربان حضور کے اللہ لئے ہمارے کو آپ اپنے کر رکھ محبت سے
آئی۔ پسند کو اللہ خوشبو کی جس گیار بن

اللہ یہ کیونکہ ہو، نہ تک ذکر کا لالچ یا ناپا کی کی طرح ہر زنا کاری، درمیان کے آپ ³
ہے۔ نہیں مناسب لئے کے مقدسین کے

ہونی شکر گزاری جگہ کی ان نہیں۔ ٹھیک بھی باتیں گندی یا احقانہ ناک، شرم طرح اسی ⁴
چاہئے۔

میراث میں بادشاہی کی اللہ اور مسیح لالچی یا ناپاک زنا کار، کہ جانیں یقین کیونکہ ⁵
۔ (ہے پرستی بت کی قسم ایک تول الچ) گے پائیں نہیں

کا اللہ سے وجہ کی باتوں ہی ایسی دے۔ نہ دھوکا سے الفاظ بے معنی کو آپ کوئی ⁶
ہے۔ ہوتا نازل ہیں نافرمان جو پر ان غضب

ہیں۔ کرتے یہ جو جائیں ہو نہ شریک میں ان چنانچہ ⁷

فرزند کے روشنی ہیں۔ روشنی میں خداوند آپ اب لیکن تھے، تاریکی آپ پہلے کیونکہ ⁸
گزاریں، زندگی طرح کی

ہے۔ بچائی اور بازی راست بھلائی، کی طرح ہر پہل کار روشنی کیونکہ ⁹

ہے۔ پسند کچھ کچا کو خداوند کہ رہیں کرتے معلوم اور ¹⁰

لائیں۔ میں روشنی انہیں بلکہ لیں نہ حصہ میں کاموں بے پہل کے تاریکی ¹¹

بات کی شرم بھی کرنا ذکر کا اُس ہیں کرتے میں پوشیدگی لوگ یہ کچھ جو کیونکہ ¹²
ہے۔

ہے۔ جاتا لایا میں روشنی اُسے جب ہے جاتا ہو بے نقاب کچھ سب لیکن ¹³

ہے، جاتا کہا لئے اس ہے۔ جاتا ہو روشن وہ ہے جاتا لایا میں روشنی جو کیونکہ ¹⁴

”اُٹھ جاگ والے، سونے اے“

اُٹھ، جی سے میں مردوں

”گا۔ چمکے پر تجھ مسیح تو

— ہیں گزارتے طرح کس زندگی آپ کہ دیں دھیان پر اس سے احتیاط بڑی چنانچہ ¹⁵

طرح۔ کی لوگوں دار سمجھ یا بے سمجھ

ہیں۔ بُرے دن کیونکہ اُٹھائیں، فائدہ پورا سے موقع ہر ¹⁶

سمجھیں۔ کو مرضی کی خداوند بلکہ بنیں نہ احمق لئے اس ¹⁷

روح بجائے کے اس ہے۔ عیاشی انجام کا اس کیونکہ جائیں، ہونے متوالے میں شراب¹⁸
جائیں۔ ہوتے معمور سے القدس
اپنے کریں۔ افزائی حوصلہ کی دوسرے ایک سے گیتوں روحانی اور ثنا و حمد زبوروں،¹⁹
کریں۔ سرائی نغمہ اور گائیں گیت لئے کے خداوند میں دلوں
کا باپ خدا لئے کے چیز ہر میں نام کے مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے وقت ہر ہاں،²⁰
کریں۔ شکر

تعلق کا بیوی میاں

رہیں۔ تابع کے دوسرے ایک میں خوف کے مسیح²¹
رہیں۔ بھی تابع کے شوہر اپنے طرح اُسی ہیں تابع کے خداوند آپ طرح جس بیوی،²²
ہاں، کا۔ جماعت اپنی مسیح جیسے ہے سر کا بیوی اپنی ہی ویسے شوہر کیونکہ²³
ہے۔ دی نجات نے اُس جسے ہے بدن کا مسیح جماعت
تابع کے شوہروں اپنے بھی بیویاں طرح اُسی ہے تابع کے مسیح جماعت طرح جس اب²⁴
رہیں۔
اپنی نے مسیح طرح جس طرح اُسی بالکل رکھیں، محبت سے بیویوں اپنی شوہرو،²⁵
کیا قربان لئے کے اُس کو آپ اپنے کر رکھ محبت سے جماعت
دھو سے پاک کلام اُسے نے اُس کرے۔ مقدس و مخصوص لئے کے اللہ اُسے تاکہ²⁶
دیا کر صاف پاک کر
ہو، بے الزام اور مقدس جلالی، جو کرے پیش جماعت ایسی ایک کو آپ اپنے تاکہ²⁷
نقص۔ کا قسم اور کسی نہ جھری، کوئی نہ ہو، داغ کوئی نہ میں جس
سے اُن وہ ہاں، رکھیں۔ محبت ہی ایسی سے بیویوں اپنی وہ کہ ہے فرض کا شوہروں²⁸
رکھتا محبت سے بیوی اپنی جو کیونکہ ہیں۔ رکھتے سے جسم اپنے جیسی رکھیں محبت ویسی
ہے۔ رکھتا محبت ہی سے آپ اپنے وہ ہے
ہے۔ پالتا اور کرتا مہیا خوراک اُسے بلکہ کرتا نہیں نفرت سے جسم اپنے بھی کوئی آخر²⁹
ہے۔ کرتا کچھ یہی لئے کے جماعت اپنی بھی مسیح
ہیں۔ اعضا کے بدن کے اُس ہم کیونکہ³⁰
بیوی اپنی کر چھوڑ کو باپ ماں اپنے مرد لئے اس ”ہے، لکھا بھی میں مقدس کلام³¹
“ہیں۔ جاتے ہو ایک دونوں وہ ہے۔ جاتا ہو پیوست ساتھ کے
ہوں۔ کرتا پر جماعت کی اُس اور مسیح اطلاق کا اس تو میں ہے۔ گہرا بہت رازیہ³²
رکھے محبت طرح اس سے بیوی اپنی شوہر ہر ہے۔ بھی پر آپ اطلاق کا اس لیکن³³
کرے۔ عزت کی شوہر اپنے بیوی ہر اور ہے۔ رکھتا سے آپ اپنے وہ طرح جس

6

تعلق کا والدین اور بچوں

- ۱۔ تقاضا کا بازی راست یہی کیونکہ رہیں، تابع کے باپ ماں اپنے میں خداوند بچو،¹
 ۲۔ حکم پہلا یہ ”کرنا۔ عزت کی ماں اپنی اور باپ اپنے“ ہے، لکھا میں مُقدس کلام²
 ۳۔ گپا بچا بھی وعدہ ایک ساتھ کے جس
 ۴۔ ”گا۔ رہے جیتا تک دیر پر زمین اور حال خوش تو پھر“³
 ۵۔ خداوند اُنہیں بلکہ جائیں ہو غصے وہ کہ کریں مت سلوک ایسا سے بچوں اپنے والدو، اے⁴
 ۶۔ پالیں۔ کر دے ہدایت اور تربیت سے طرف کی

مالک اور غلام

- ۷۔ اُن سے دلی خلوص رہیں۔ تابع کے مالکوں انسانی اپنے ہوئے کائنات اور ڈرتے غلامو،⁵
 ۸۔ کی۔ مسیح جیسے کریں یوں خدمت کی
 ۹۔ کے مسیح بلکہ کریں خدمت لئے کے رکھنے خوش اُنہیں اور ہی سامنے کے اُن صرف نہ⁶
 ۱۰۔ ہیں۔ چاہتے کرنا پوری مرضی کی اللہ سے لگن پوری جو سے حیثیت کی غلاموں
 ۱۱۔ کی خداوند بلکہ کی انسانوں صرف نہ آپ کہ جیسا طرح اس کریں، خدمت سے خوشی⁷
 ۱۲۔ ہوں۔ رہے کر خدمت
 ۱۳۔ خواہ گا، دے خداوند اجر کا اُس بچا نے ہم کام اچھا بھی جو کہ ہیں جانتے تو آپ⁸
 ۱۴۔ آزاد۔ یا ہوں غلام ہم
 ۱۵۔ آپ دیں۔ نہ دھمکیاں اُنہیں کریں۔ سلوک ہی ایسا سے غلاموں اپنے بھی آپ مالکو، اور⁹
 ۱۶۔ ہوتا۔ نہیں دار جانب وہ کہ اور ہے مالک بھی کا آپ پر آسمان کہ ہے معلوم تو کو

بکترزہ روحانی

- ۱۷۔ جائیں۔ بن ور طاقت میں قوت زبردست کی اُس اور خداوند بات، آخری ایک¹⁰
 ۱۸۔ سکیں۔ کر سامنا کا چالوں کی ابلیس تا کہ لیں پہن بکترزہ پورا کا اللہ¹¹
 ۱۹۔ کے والوں اختیار اور حکمرانوں بلکہ ہے نہیں ساتھ کے انسان جنگ ہماری کیونکہ¹²
 ۲۰۔ ہے۔ ساتھ کے قوتوں شیطانی کی دنیا آسمانی اور ساتھ کے حاکموں کے دنیا تاریک اس ساتھ،
 ۲۱۔ سامنا کا حملوں کے ابلیس دن کے مصیبت آپ تا کہ لیں پہن بکترزہ پورا کا اللہ چنانچہ¹³
 ۲۲۔ سکیں۔ رہ قائم بعد کے دینے سرانجام کچھ سب بلکہ سکیں کر
 ۲۳۔ سینے کے آپ ہو، ہوا بندھا پٹکا کا بچائی میں کمر کی آپ کہ جائیں ہو کھڑے یوں اب¹⁴
 ۲۴۔ ہو لگا بند سینہ کا بازی راست پر
 ۲۵۔ کے سنانے خبری خوش کی سلامتی صلح جو ہوں جوئے ایسے میں پاؤں کے آپ اور¹⁵
 ۲۶۔ رہیں۔ تیار لئے
 ۲۷۔ جلتے کے ابلیس آپ سے اس کیونکہ رکھیں، اُٹھائے بھی ڈھال کی ایمان علاوہ کے اس¹⁶
 ۲۸۔ ہیں۔ سکتے بجھا تیر ہوئے

تھامے ھے کلام کا اللہ جو تلوار کی روح میں ہاتھ کر پہن خود کا نجات پر سر اپنے¹⁷
رکھیں۔

قدمی ثابت اور جاگتے رہیں۔ کرتے منت اور دعا کی ہر طرح میں روح پر موقع ہر اور¹⁸
رہیں۔ کرتے دعا لئے کے مقدسین تمام سے

عطا الفاظ ایسے مجھے اللہ کھولوں منہ اپنا میں بھی جب کہ کریں دعا بھی لئے میرے¹⁹
سکوں۔ سناراز کا خبری خوش کی اُس سے دلیری پوری کہ کرے

ایلچی کا مسیح ہوا جکڑا میں زنجیروں ہاں قیدی، خاطر کی پیغام اسی میں کیونکہ²⁰
چاہئے۔ کرنا مجھے جتنا سناؤں پیغام یہ سے دلیری اُتنی میں مسیح میں کہ کریں دعا ہوں۔

سلام آخری

عزیز ہمارا میں خداوند گے۔ چاہیں جانتا بھی میں بارے کے کام اور حال میرے آپ²¹
گا۔ دے بتا کچھ سب یہ کو آپ تُخُکُس خادم وفادار اور بھائی

اور چلے پتا کا حال ہمارے کو آپ کہ دیا بھیج پاس کے آپ لئے اسی اُسے نے میں²²
ملے۔ تسلی کو آپ

عطا محبت ساتھ کے ایمان اور سلامتی کو بھائیوں آپ مسیح عیسیٰ خداوند اور باپ خدا²³
کریں۔

عیسیٰ خداوند ہمارے ساتھ کے محبت مٹ اُن جو ہو ساتھ کے سب اُن فضل کا اللہ²⁴
ہیں۔ کرتے پیار کو مسیح

فلیپوں

سلام

۱۔ سے طرف کی تیمتھیس اور پولس غلاموں کے عیسیٰ مسیح خط یہ
ذریعے کے عیسیٰ مسیح نے اللہ جنہیں ہوں رہا لکھ کو لوگوں تمام اُن موجود میں فلیپ میں
ہوں۔ رہا لکھ بھی کو خادموں اور بزرگوں کے اُن میں ہے۔ کیا مقدس و مخصوص
کریں۔ عطا سلامتی اور فضل کو آپ مسیح عیسیٰ خداوند اور باپ ہمارا خدا²

دعا و شکر لئے کے جماعت
۳۔ ہوں۔ کرتا شکر کا خدا اپنے تو ہوں کرتا یاد کو آپ میں بھی جب
۴۔ ہوں، کرتا دعا سے خوشی ہمیشہ میں دعاؤں تمام لئے کے آپ
۵۔ میرے میں پھیلائے خبری خوش کی اللہ تک آج کر لے سے دن پہلے آپ کہ لئے اس
ہیں۔ رہے شریک

دن اُس سے ہے کیا شروع کام اچھا یہ میں آپ نے جس اللہ کہ ہے یقین مجھے اور⁶
گا۔ آئے واپس عیسیٰ مسیح جب گا پہنچائے تک تکمیل

عزیز مجھے آپ کیونکہ ہو، خیال یہی میرا میں بارے کے سب آپ کہ ہے مناسب اور⁷
کی اُس یا دفاع کا خبری خوش کی اللہ میں یا گیا ڈالا میں جیل مجھے جب ہاں، ہیں۔ رکھتے
ہوئے۔ شریک میں فضل خاص اس میرے بھی آپ تو تھا رہا کر تصدیق
مسیح میں ہاں، ہوں۔ آرزومند کا سب آپ سے شدت کتنی میں کہ ہے گواہ میرا اللہ⁸

ہوں۔ مند خواہش کا آپ ساتھ کے شفقت دلی سی کی
کا بصیرت روحانی کی طرح ہر اور عرفان و علم میں محبت کی آپ کہ ہے دعا میری اور⁹

اُٹھے۔ چھلک سے دل بڑھتی بڑھتی وہ کہ جائے ہو اضافہ تک یہاں
ہیں حامل کی اہمیت بنیادی جو کریں قبول باتیں وہ آپ تا کہ ہے ضروری یہ کیونکہ¹⁰
گزاریں۔ زندگی بے الزام اور بے لوٹ تک آمد کی مسیح آپ اور

مسیح عیسیٰ کو آپ جو گے رہیں بھرے سے پھل کے بازی راست اُس آپ یوں اور¹¹
کی اُس اور گے دیں جلال کو اللہ سے زندگی اپنی آپ پھر ہے۔ ہوتی حاصل سے وسیلے کے
گے۔ کریں تجید

ہے کون مسیح کہ جائے ہو معلوم کو ایک ہر

ہے گزرا پر مجھ بھی کچھ جو کہ ہو میں علم کے آپ بات یہ کہ ہوں چاہتا میں بھائیو،¹²
ہے۔ گناہ باعث کا پھیلاؤ کے خبری خوش کی اللہ میں حقیقت وہ

کی مسیح میں کہ ہے گیا ہو معلوم کو سب باقی اور افراد تمام کے * پریٹوریم کیونکہ 13
ہوں۔ قیدی خاطر

بڑھ اتنا اعتماد کا بھائیوں تر زیادہ میں خداوند سے وجہ کی ہونے میں قید میرے اور 14
ہیں۔ سناتے کلام کا اللہ بلا خوف ساتھ کے دلیری مزید وہ کہ ہے گیا

لیکن ہیں، رہے کر منادی کی مسیح باعث کے مخالفت اور حسد تو بعض بے شک 15
ہے، اچھی نیت کی باقیوں

ہوں۔ پڑا یہاں سے وجہ کی دفاع کے خبری خوش کی اللہ میں کہ ہیں جانتے وہ کیونکہ 16
ہیں۔ کرتے تبلیغ میں روح کی محبت وہ لئے اس

سناتے نہیں پیغام میں بارے کے مسیح سے دلی خلوص دوسرے میں مقابلے کے اس 17
تکلیف مزید کو گرفتاری کی پولس طرح اس ہم کہ ہیں سمجھتے یہ سے۔ غرضی خود بلکہ
ہیں۔ سکتے بنا وہ

سے طرح ہر منادی کی مسیح کہ ہے یہ تو بات اہم! ہے پڑتا فرق کیا سے اس لیکن 18
ہوں۔ خوش میں سے وجہ اس اور نہ۔ یا ہو پر خلوص نیت کی مناد خواہ ہے، رہی جا کی
بھی، گارہوں خوش اور

میرے آپ کہ لئے اس گا، بنے باعث کارہائی لئے میرے یہ کہ ہوں جانتا میں کیونکہ 19
ہے۔ رہا کر حمایت میری روح کا مسیح عیسیٰ اور ہیں رہے کر دعا لئے

بات بھی کسی مجھے کہ ہوں جانتا بھی یہ میں ہے۔ اُمید اور توقع پوری میری یہ ہاں، 20
سے دلیری بڑی مجھے بھی اب ہوا ہمیشہ میں ماضی جیسا بلکہ گا جائے کیا نہیں شرمندہ میں
جاؤں۔ مریارہوں زندہ میں خواہ گا، ملے فضل کا دینے جلال کو مسیح

باعث۔ کا نفع موت اور ہے زندگی مسیح لئے میرے کیونکہ 21
سکوں لا پھل مزید کے کر محنت میں کہ گا ہو یہ فائدہ کا اس تو رہوں زندہ میں اگر 22
ہے۔ بہتر کیا کہ سکا کہہ نہیں میں چنانچہ گا۔

پاس کے مسیح کے کر کوچ میں طرف ایک ہوں۔ رہتا میں مکش کش بڑی میں 23
ہوتا۔ بہتر سے سب لئے میرے یہ کیونکہ ہوں، رکھتا آرزو کی ہونے

رہوں۔ زندہ خاطر کی آپ میں کہ ہے یہ ضروری زیادہ طرف دوسری لیکن 24
کر رہ زندہ میں کہ ہوں جانتا میں لئے اس ہے، یقین کا ضرورت اس مجھے چونکہ اور 25
رہیں۔ خوش میں ایمان اور کریں ترقی آپ تا کہ گارہوں ساتھ کے سب آپ دوبارہ

سے حد پر عیسیٰ مسیح سے سبب میرے آپ سے آنے واپس پاس کے آپ میرے ہاں، 26
گے۔ کریں نگر زیادہ

زندگی لائق کے شہریوں کے آسمان اور خبری خوش کی مسیح میں صورت ہر آپ لیکن 27
میں بارے کے آپ میں غیر موجودگی خواہ دیکھوں، کو آپ کر آ میں خواہ پھر گزاریں۔

* کوارٹر کے داروں پہرے کے شاہنشاہ مطلب کا اس یہاں تھا۔ کہلاتا پریٹوریم محل سرکاری کا گورنر پریٹوریم 1:13
ہے۔ سگا ہو بھی

ایمان اُس سے دلی یک کر مل آپ ہیں، قائم میں روح ایک آپ کہ گا ہو معلوم مجھے سنوں،
ہے، ہوا پیدا سے خبری خوش کی اللہ جو ہیں رہے کر فشانی جاں لئے کے

ایک لئے کے اُن یہ کھاتے۔ نہیں دہشت سے مخالفوں اپنے میں صورت کسی آپ اور²⁸
اللہ بھی وہ اور گی، ہو حاصل نجات کو آپ جبکہ گے جائیں ہو ہلاک وہ کہ گا ہو نشان
کی اُس بلکہ ہے ہوا حاصل فضل کا لانے ایمان پر مسیح صرف نہ کو آپ کیونکہ²⁹
بھی۔ کا اُٹھانے دُکھ خاطر

ہے دیکھا مجھے نے آپ میں جس ہیں رہے کر فشانی جاں میں مقابلے اُس بھی آپ³⁰
ہوں۔ مصروف میں اُس تک اب میں کہ ہے لیا سن اب نے آپ میں بارے کے جس اور

2

ضرورت کی یگانگت

رفاقت، کی القدس روح تسلی، کی محبت افزائی، حوصلہ میں مسیح درمیان کے آپ کیا¹
ہے؟ جاتی پائی رحمت اور دلی نرم

اور رکھیں سوچ جیسی ایک آپ کہ کریں پوری میں اس خوشی میری تو ہے ایسا اگر²
جائیں۔ ہو ذہن ایک اور جان ایک رکھیں، محبت جیسی ایک

اپنے کو دوسروں سے فروتنی بلکہ پڑیں پیچھے کے عزت باطل نہ ہوں، نہ غرض خود³
سمجھیں۔ بہتر سے

بھی۔ کا دوسروں بلکہ سوچے فائدہ اپنا صرف نہ ایک ہر⁴

صلیب راہ کی مسیح

تھی۔ بھی کی عیسیٰ مسیح جو رکھیں سوچ وہی⁵

تھا پر صورت کی اللہ جو وہ⁶

ہونا برابر کے اللہ میرا کہ تھا سمجھتا نہیں

ہے چیز ایسی کوئی

ہے۔ ضرورت کی رہنے چمٹے زبردستی ساتھ کے جس

کے کر محروم سے اس کو آپ اپنے نے اُس نہیں،⁷

اپنائی صورت کی غلام

گیا۔ بن مانند کی انسانوں اور

گیا۔ پایا انسان وہ میں صورت و شکل

دیا کر پست کو آپ اپنے نے اُس⁸

رہا، تابع تک موت اور

تک۔ موت صلیبی بلکہ

دیا کر سرفراز پر مقام اعلیٰ سے سب اُسے نے اللہ لئے اس⁹

ہے، اعلیٰ سے نام ہر جو بخشنا نام وہ اُسے اور

جھکے، گھٹنا ہر سامنے کے نام اس کے عیسیٰ تاکہ 10

ہو، نیچے کے اس یا پر زمین پر، آسمان گھٹنا وہ خواہ

ہے۔ خداوند مسیح عیسیٰ کہ کرے تسلیم زبان ہر اور 11

گا۔ جائے دیا جلال کو باب خدا یوں

راز کا ترقی روحانی

جب اب رہے۔ بردار فرماں ہمیشہ آپ تو تھا پاس کے آپ میں جب عزیزو، میرے 12

ہوئے کانپتے اور ڈرتے چنانچہ ہے۔ ضرورت زیادہ کہیں کی اس تو ہوں غیر حاضر میں
پہنچے۔ تک تکمیل نجات کی آپ تاکہ رہیں کرتے فشانی جاں

ہے، پسند اُسے جو ہے کرتا پیدا خواہش کی کرنے کچھ وہ میں آپ ہی خدا کیونکہ 13

ہے۔ دینا طاقت کی کرنے پورا یہ کو آپ وہی اور

کریں بغیر کئے مباحثہ بحث اور بڑھائے کچھ سب 14

جو لوگ ایسے جائیں، ہو ثابت فرزند بے داغ کے اللہ کر ہو پاک اور بے الزام آپ تاکہ 15

دمکتے چمکتے طرح کی ستاروں کے آسمان ہی درمیان کے نسل الٹی اور ٹیڑھی ایک

گا سکوں کر نغز دن کے آمد کی مسیح میں پھر ہیں۔ رکھتے تھامے کلام کا زندگی اور 16

کی۔ جہد وجد بے فائدہ نہ دوڑا، رائیگاں میں نہ کہ

جو ہے قربانی ایسی ایک وہ ہیں رہے دے سرانجام سے ایمان آپ خدمت جو دیکھیں، 17

ہو مانند کی نذر اُس کی مے وہ ہوں رہا اٹھا میں دُکھ جو کہ کرے خدا ہے۔ پسند کو اللہ

مکمل یوں قربانی کی آپ واقعی نذر میری اگر ہے۔ جاتی اُنڈیلی پر قربانی میں المقدس بیت جو

ہوں۔ منانا خوشی ساتھ کے آپ اور ہوں خوش میں تو کرے

منائیں۔ خوشی ساتھ میرے اور ہوں خوش سے وجہ اسی بھی آپ 18

گا جائے بھیجا پاس کے فلیپوں کو ایفر دتس اور تیمتھیس

پاس کے آپ کو تیمتھیس ہی جلد میں تو چاہا نے عیسیٰ خداوند اگر کہ ہے اُمید مجھے 19

جائے۔ بڑھ بھی حوصلہ میرا کر پا خبر میں بارے کے آپ تاکہ گا دوں بھیج

اتنی جو اور ہے جیسی میری بالکل سوچ کی جس نہیں اور کوئی پاس میرے کیونکہ 20

کرے۔ فکر کی آپ سے دلی خلوص

جو ہیں کرتے نظر انداز کچھ وہ اور ہیں رہتے میں تلاش کی مفاد اپنے سب دوسرے 21

ہے۔ بڑھاتا کام کا مسیح عیسیٰ

بن بیٹا میرا نے اُس کہ ہوا، ثابت اعتماد قابل تیمتھیس کہ ہے معلوم تو کو آپ لیکن 22

دی۔ سرانجام خدمت کی پھیلا نے خبری خوش کی اللہ ساتھ میرے کر

پاس کے آپ اُسے میں گا بنے کچا میرا کہ چلے پتا مجھے ہی جو کہ ہے اُمید چنانچہ 23

گا۔ دوں بھیج

گا۔ آؤں پاس کے آپ ہی جلد بھی میں کہ ہے ایمان میں خداوند میرا اور 24

دو بھینچ واپس پاس کے آپ کو ایفر دس میں اتنے کہ سمجھا ضروری نے میں لیکن²⁵
 دیا بھینچ پاس میرے لئے کے کرنے پوری ضروریات میری پر طور کے قاصد نے آپ جسے
 ہوا۔ ثابت سپاہی ساتھی اور خدمت ہم بھائی، بچا میرا وہ تھا۔

لئے اس اور ہے آرزومند نہایت کا سب آپ وہ کیونکہ ہوں رہا بھینچ لئے اس اُسے میں²⁶
 تھی۔ گئی مل خبر کی ہونے بیمار کے اُس کو آپ کہ ہے بے چین
 اُس صرف نہ اور کیا، رحم پر اُس نے اللہ لیکن تھا۔ کو مرنے بلکہ بیمار بھی تھا وہ اور²⁷

جائے۔ ہونہ اضافہ میں دکھ میرے تاکہ بھی پر مجھ بلکہ پر
 خوش کر دیکھ اُسے آپ تاکہ گا بھینچوں پاس کے آپ سے جلدی اور اُسے میں لئے اس²⁸
 جائے۔ ہو دُور بھی پریشانی میری اور جائیں ہو

عزت کی لوگوں جیسے اُس کریں۔ استقبال کا اُس سے خوشی بڑی میں خداوند چنانچہ²⁹
 کریں،

اپنی نے اُس تھا۔ گیا پہنچ تک نوبت کی مرنے باعث کے کام کے مسیح وہ کیونکہ³⁰
 سکے۔ کرنہ آپ جو کرے خدمت وہ میری جگہ کی آپ تاکہ دی ڈال میں خطرے جان

3

خوشی میں اللہ

رہنے بتاتے بات یہ کو آپ میں رہیں۔ خوش میں خداوند ہو، بھی کچھ جو بھائیو، میرے¹
 ہیں۔ رہتے محفوظ آپ سے کرنے ایسا کیونکہ نہیں، تھگا کبھی سے

خبردار سے یہودیوں

یعنی چھانٹ کانٹ کی جسم جو رہنا ہوشیار سے مزدوروں شریر اُن! خبردار سے کُتوں²
 ہیں۔ کرواتے ختنہ

پرستش میں روح کے اللہ جو ہیں ہی ہم ہیں، پیروکار کے ختنہ حقیقی ہی ہم کیونکہ³
 کرتے۔ نہیں بھروسا پر خوبیوں انسانی اور کرتے نغیر پر عیسیٰ مسیح کرتے،

گواہی شخصی کی پولس

جب ہوتا۔ نہ جواز کوئی کا کرنے بھروسا پر خوبیوں انسانی اپنی میرا کہ نہیں یہ بات⁴
 ہوں۔ سگا کر زیادہ نسبت کی اُن میں تو ہیں کرتے نغیر پر خوبیوں انسانی اپنی دوسرے

کایمین بن قبیلے کے قوم اسرائیل میں تھا۔ بچہ کا دن اٹھ ابھی میں جب ہوا ختنہ میرا⁵
 شریعت یہودی جو تھا ممبر کا فریسیوں میں تھے۔ عبرانی بھی والدین کے جس عبرانی ایسا ہوں،
 ہیں۔ پیروکار کٹر کے

عمل پر شریعت میں ہاں، پہنچائی۔ ایذا کو جماعتوں کی مسیح کہ تھا سرگرم اتنا میں⁶
 تھا۔ بے الزام اور باز راست میں کرنے

فائدہ حقیقی

میں مسیح اسے میں اب لیکن تھا، باعث کا نفع نزدیک میرے کچھ سب یہ وقت اُس⁷ ہوں۔ سمجھتا ہی نقصان باعث کے ہونے

میں کہ ہوں سمجھتا نقصان سے سبب کے بات ترین عظیم اس کچھ سب میں بلکہ ہاں،⁸ پہنچا نقصان کا چیزوں تمام مجھے خاطر کی اُسی ہوں۔ جانتا کو عیسیٰ مسیح خداوند اپنے کروں حاصل کو مسیح تا کہ ہوں سمجھتا ہی کُورٹا انہیں میں ہے۔

نہیں ذریعے کے بازی راست اُس اپنی تک نوبت اس میں لیکن جاؤں۔ پایا میں اُس اور⁹ بازی راست وہ لئے کے اس ہے۔ ہوتی حاصل سے رہنے تابع کے شریعت جو سکا پہنچ پر ایمان جو اور ہے سے طرف کی اللہ جو ہے، ملتی سے لانے ایمان پر مسیح جو ہے ضروری ہے۔ ہوتی مبنی

قدرت کی اُٹھنے جی کے اُس کو، مسیح تا کہ ہوں سمجھتا ہی کُورٹا کچھ سب میں ہاں،¹⁰ شکل ہم کا موت کی اُس میں یوں لوں۔ جان فضل کا ہونے شریک میں دُکھوں کے اُس اور ہوں، رہا جا بنتا

تک نوبت کی اُٹھنے جی سے میں مُردوں طرح کسی نہ کسی میں کہ میں اُمید اس¹¹ گا۔ پہنچوں

دوریں لئے کے کرنے حاصل انعام

میں لیکن ہوں۔ چکا ہو کامل یا چکا کر حاصل کچھ سب یہ میں کہ نہیں یہ مطلب¹² عیسیٰ مسیح لئے کے جس لوں پکڑ کچھ وہ تا کہ ہوں جاتا ہوا دورٹا طرف کی مقصود منزل ہے۔ لیا پکڑ مجھے نے

لیکن ہوں۔ چکا کر حاصل اسے میں کہ کرتا نہیں خیال یہ میں بارے اپنے میں بھائیو،¹³ سخت کر بھول میں وہ ہے پیچھے میرے کچھ جو ہوں، دیتا دھیان پر بات ہی ایک اس میں ہے۔ پڑا آگے جو ہوں بڑھتا طرف اُس ساتھ کے دو ونگ

جس کروں حاصل انعام وہ تا کہ ہوں جاتا ہوا دورٹا طرف کی مقصود منزل سیدھا میں¹⁴ ہے۔ بلایا پر آسمان میں عیسیٰ مسیح مجھے نے اللہ لئے کے

ہونا پختہ میں مسیح

بات کسی آپ اگر اور رکھیں۔ سوچ ایسی ہم آئیں، ہیں کامل جتنے سے میں ہم چنانچہ¹⁵ گا۔ کرے ظاہر بھی یہ پر آپ اللہ تو ہیں سوچتے فرق میں

زندگی مطابق کے اُس ہم آئیں، ہیں گئے پہنچ ہم تک مرحلے جس ہو، بھی جو¹⁶ گزاریں۔

نمونے ہمارے جو دیں دھیان خوب پر اُن اور چلیں۔ پر قدم نقش میرے کر مل بھائیو،¹⁷ ہیں۔ چلتے پر

بہت ہوں، رہا بتا کر روبرو اب اور ہے بتایا بار کئی کو آپ نے میں طرح جس کیونکہ¹⁸
 ہیں۔ دشمن کے صلیب کی مسیح وہ کہ ہیں کرتے ظاہر سے چلن چال اپنے لوگ سے
 خدا کا اُن نافر پر ختنے اور پابندیاں کی پینے کھانے ہے۔ ہلاکت انجام کا لوگوں ایسے¹⁹
 ہیں۔ رکھتے سوچ دنیاوی صرف وہ ہاں، * ہے۔ گجائن
 نجات ہمارا کہ ہیں میں انتظار اس سے شدت ہم اور ہیں، شہری کے آسمان ہم لیکن²⁰
 آئے۔ سے وہیں مسیح عیسیٰ خداوند اور دہندہ
 بنا شکل ہم کے بدن جلالی اپنے کر بدل کو بدنوں حال پست ہمارے وہ وقت اُس²¹
 سکا کرتابع اپنے چیزیں تمام وہ سے جس گا کرے ذریعے کے قوت اُس وہ یہ اور گا۔ دے
 ہے۔

4

ہدایات

باعث کا مسرت میری جو اور ہوں میں آرزو مند کا جن بھائیو، پیارے میرے چنانچہ¹
 عزیزو، رہیں۔ قدم ثابت میں خداوند ہیں، تاج میرا اور
 رکھیں۔ سوچ جیسی ایک میں خداوند وہ کہ ہوں کرتا اپیل سے سننے اور یوؤدیہ میں²
 کریں۔ مدد کی اُن آپ کہ ہے گزارش سے آپ میری بھائی، خدمت ہم میرے ہاں³
 رہی کرتی خدمت ساتھ میرے میں جہد و جد کی پھیلا نے خبری خوش کی اللہ وہ کیونکہ
 کے جن تھے شریک بھی مددگار باقی وہ میرے اور کلیمینس میں جس میں مقابلے اُس ہیں،
 ہیں۔ درج میں حیات کتاب نام
 منائیں۔ خوشی ہوں، کہتا پھر بار ایک منائیں۔ خوشی میں خداوند وقت ہر⁴
 ہے۔ کو آنے خداوند کہ رکھیں یاد ہو۔ ظاہر پر لوگوں تمام دلی نرم کی آپ⁵
 کر التجا اور دعا میں حالت ہر بلکہ جائیں ہونہ پریشان کر اُلجھ میں فکر بھی کسی اپنی⁶
 روح کی شکرگاری یہ آپ کہ رکھیں دھیان کریں۔ پیش سامنے کے اللہ درخواستیں اپنی کے
 کریں۔ میں
 عیسیٰ مسیح کو خیالات اور دلوں کے آپ ہے باہر سے سمجھ جو سلامتی کی اللہ پھر⁷
 گی۔ رکھے محفوظ میں
 ہے، راست کچھ جو ہے، شریف کچھ جو ہے، سچا کچھ جو بات، آخری ایک بھائیو،⁸
 یا اخلاقی کوئی اگر غرض، ہے، عمدہ کچھ جو ہے، پسندیدہ کچھ جو ہے، مقدس کچھ جو
 رکھیں۔ خیال کا اُس تو ہو بات تعریف قابل
 اُس ہے لیا دیکھ یا لیا سن لیا، کر حاصل لیا، سیکھ سے وسیلے میرے نے آپ کچھ جو⁹
 گا۔ ہو ساتھ کے آپ خدا کا سلامتی پھر کریں۔ عمل پر
 شکر یہ لئے کے امداد مالی کی جماعت

* ہے۔ گجائن خدا کا اُن نافر پر شرم اپنی کا اُن اور بیٹ کا اُن: ترجمہ لفظی: ہے گجائن... پینے کھائے 3:19 *

فکر مندی لئے میرے کی آپ آخر کار اب کہ ہوا خوش ہی نہایت میں خداوند میں¹⁰
 اس کو آپ لیکن تھے، فکر مند بھی پہلے آپ کہ ہے پتا مجھے ہاں، ہے۔ اُٹھی جاگ دوبارہ
 تھا۔ ملا نہیں موقع کا کرنے اظہار کا

میں حالت ہر نے میں کیونکہ رہا، کہہ نہیں سے وجہ کی ضرورت کسی اپنی یہ میں¹¹
 ہے۔ لیا سیکھ راز کا رہنے خوش

مجھے بھی۔ کا ہونے میسر سے کثرت چیز ہر اور ہے ہوا تجربہ کا جانے دبائے مجھے¹²
 کثرت چیز ہر بھی، سے رہنے بھوکا اور سے ہونے سیر ہے، گیا کیا واقف خوب سے حالت ہر
 بھی۔ سے ہونے مند ضرورت اور سے ہونے میسر سے

ہے۔ رہتا دیتا تقویت مجھے وہی کیونکہ ہوں، قابل کے کرنے کچھ سب میں میں مسیح¹³

ہوئے۔ شریک میں مصیبت میری آپ کہ تھا اچھا تو بھی¹⁴

منادی کی مسیح جب وقت اُس کہ ہیں جانتے خود ہیں والے رہنے کے فلی جو آپ¹⁵
 آپ صرف تو تھا آیا نکل سے مکدنیہ صوبہ میں اور تھا ہوا شروع میں علاقے کے آپ کام کا
 ہوئی۔ شریک میں خدمت میری کر دے پیسے ساتھ کے کتاب حساب پورے جماعت کی
 پوری ضروریات میری بار کئی نے آپ تھا میں شہر تھسلنیکے میں جب بھی وقت اُس¹⁶
 دیا۔ بھیج کچھ لئے کے کرنے

خواہش شدید میری بلکہ ہوں، چاہتا پانا کچھ سے آپ میں کہ نہیں یہ مطلب کا کہنے¹⁷
 جائے۔ مل سود کا کثرت سے اللہ کو ہی آپ سے دینے کے آپ کہ ہے یہ

ضرورت پاس میرے اب بلکہ ہے پائی وصول رقم پوری نے میں ہے۔ رسید میری یہی¹⁸
 بہت پاس میرے ہے گیا مل ہدیہ کا آپ ہاتھ کے اِپُر دُتس مجھے سے جب ہے۔ زیادہ سے
 ہے۔ پسندیدہ کو اللہ قربانی قبول قابل اور خوشبوداریہ ہے۔ کچھ

کی آپ ہے میں عیسیٰ مسیح جو موافق کے دولت جلالی اُس اپنی خدا میرا میں جواب¹⁹
 کرے۔ پوری ضروریات تمام

آمین۔ ہو۔ تک ابد سے ازل جلال کا باپ ہمارے اللہ²⁰

برکت اور سلام

وہ ہیں ساتھ میرے بھائی جو دینا۔ سلام میرا میں عیسیٰ مسیح کو مُقدّسین مقامی تمام²¹
 ہیں۔ کہتے سلام کو آپ

کے گھرانے کے شہنشاہ کر خاص ہیں، کہتے سلام کو آپ مُقدّسین تمام کے یہاں²²
 بہنیں۔ اور بھائی

آمین۔ رہے۔ ساتھ کے روح کی آپ فضل کا مسیح عیسیٰ خداوند²³

کُلیوں

ساتھ ہے۔ رسول کا عیسیٰ مسیح سے مرضی کی اللہ جو ہے سے طرف کی پولس خط یہ ¹
 ہے۔ بھی سے طرف کی تیمتھیس بھائی یہ ہی
 :ہیں لائے ایمان پر مسیح جو ہوں رہا لکھ کو بھائیوں مقدس کے شہر کُلسے میں ²
 بخشے۔ سلامتی اور فضل کو آپ باپ ہمارا خدا

دعا کی شکرگزاری

باپ کے مسیح عیسیٰ خداوند اپنے خدا وقت ہر تو ہیں کرتے دعا لئے کے آپ ہم جب ³
 ہیں، کرتے شکر کا
 کے محبت سے مقدسین تمام کی آپ اور ایمان پر عیسیٰ مسیح کے آپ نے ہم کیونکہ ⁴
 ہے۔ لیا سن میں بارے

جو اور ہیں رکھتے اُمید آپ کی جس ہیں کرتے ظاہر کچھ وہ محبت اور ایمان یہ کا آپ ⁵
 جب ہے رکھی سے وقت اُس اُمید یہ نے آپ اور ہے۔ گیا رکھا محفوظ لئے کے آپ پر آسمان
 سنی۔ خبری خوش کی اللہ یعنی کلام کا سچائی مرتبہ پہلی نے آپ سے

اُسی بالکل ہے، رہا بڑھ اور رہا لا پھل میں دنیا پوری گیا پہنچ پاس کے آپ جو پیغام یہ ⁶
 سن اسے بار پہلی نے آپ جب ہے رہا کر کام سے دن اُس بھی میں آپ یہ طرح جس طرح
 لی۔ سمجھ حقیقت پوری کی فضل کے اللہ کر

تھی۔ لی پا تعلیم کی خبری خوش اس سے اُپفراس خدمت ہم عزیز ہمارے نے آپ ⁷
 ہے۔ رہا کر خدمت کی آپ جگہ ہماری خادم وفاداریہ کا مسیح

دلوں کے آپ نے القدس روح جو بتایا میں بارے کے محبت اُس کی آپ ہمیں نے اُسی ⁸
 ہے۔ دی ڈال میں

کہ ہیں رہتے مانگتے یہ بلکہ آئے نہیں باز سے کرنے دعا لئے کے آپ ہم سے وجہ اس ⁹
 دے۔ بھر سے علم کے مرضی اپنی کرنواز سے سمجھ اور حکمت روحانی ہر کو آپ اللہ

اُسے سے طرح ہر اور گے سکیں گزار لائق کے خداوند زندگی اپنی آپ ہی پھر کیونکہ ¹⁰
 عرفان و علم کے اللہ اور گے لائیں پھل کے کر کام اچھا کا قسم ہر آپ ہاں، گے۔ آئیں پسند
 گے۔ کریں ترقی میں

وقت ہر کر پاتقویت سے قوت کی قسم ہر والی ملنے سے قدرت جلالی کی اُس آپ اور ¹¹
 سے خوشی آپ گے۔ سکیں چل سے صبر اور قدمی ثابت

جو دیا بنا لائق کے لینے حصہ میں میراث اُس کو آپ نے جس کے کریں شکر کا باپ 12
ہے۔ حاصل کو مُقدسین والے رہنے میں روشنی کے اُس

بادشاہی کی فرزند پیارے اپنے کر دے رہائی سے اختیار کے تاریکی ہمیں وہی کیونکہ 13
لایا، میں

کو گناہوں ہمارے کر دے فدیہ ہمارا نے جس میں اختیار کے شخص واحد اُس 14
دیا۔ کر معاف

کام اور شخصیت کی مسیح

اور صورت کی اللہ جو ہمیں سیکتے دیکھ کو مسیح ہم لیکن سگنا، جانہیں دیکھا کو اللہ 15
ہے۔ پہلوٹھا کا کائنات

کو آنکھوں پر، زمین یا ہو پر آسمان خواہ کیا، خلق کچھ سب میں اُسی نے اللہ کیونکہ 16
کے مسیح کچھ سب ہوں۔ والے اختیار یا حکمران قوتیں، تخت، شاہی خواہ نہ، یا آئے نظر
ہوا۔ خلق لئے کے اُسی اور ذریعے

ہے۔ رہتا قائم کچھ سب میں اُسی اور ہے پہلے سے چیزوں سب وہی 17

مردوں وہی پہلے چونکہ اور ہے، ابتدا وہی ہے۔ بھی سر کا جماعت اپنی یعنی بدن وہ اور 18
ہو۔ اوّل میں باتوں سب وہ تا کہ ہے بھی پہلوٹھا سے میں اُن وہی لئے اس اُٹھا جی سے میں
کرے سکونت معموری پوری کی اُس میں مسیح کہ آیا پسند کو اللہ کیونکہ 19

ہوں کی زمین وہ خواہ لے، کرا صلح ساتھ اپنے کی باتوں سب ذریعے کے مسیح وہ اور 20
صلح سے وسیلے کے خون گئے بہائے پر صلیب کے مسیح نے اُس کیونکہ کی۔ آسمان خواہ
کی۔ قائم سلامتی

کرتے کام بُرے کر رکھ سوچ سی کی دشمن اور تھے اجنبی سامنے کے اللہ پہلے بھی آپ 21
تھے۔

ہے لی کر صلح ساتھ کے آپ سے موت کی بدن انسانی کے مسیح نے اُس اب لیکن 22
کرے۔ کھڑا حضور اپنے میں حالت بے الزام اور بے داغ مُقدس، کو آپ وہ تا کہ

مضبوطی پر بنیاد ٹھوس آپ کہ رہیں، قائم میں ایمان آپ کہ ہے ضروری اب بے شک 23
ہے۔ لی سن نے آپ جو جائیں نہ ہٹ سے اُمید کی خبری خوش اُس اور رہیں کھڑے سے
جس اور ہے گئی دی کر سامنے کے مخلوق ہر میں دنیا منادی کی جس ہے پیغام وہی یہ
ہوں۔ گیارہ پولس میں خادم کا

خدمت کی پولس سے حیثیت کی خادم کے جماعت

ہوں۔ رہا اُٹھا خاطر کی آپ میں جو ہوں مناتا خوشی باعث کے دکھوں اُن میں اب 24
مصیبتوں کی مسیح خاطر کی جماعت کی اُس یعنی بدن کے مسیح میں جسم اپنے میں کیونکہ
ہیں۔ گئی رہ تک اب جو ہوں رہا کر پوری کیاں وہ کی

اللہ کو آپ میں کہ دی داری ذمہ یہ کر بنا خادم کا جماعت اپنی مجھے نے اللہ ہاں، 25
دوں، سنا کلام پورا کا

کیا ظاہر پر مُقدّسین اب لیکن تھا رہا پوشیدہ سے نسلوں گزری تمام سے ازل جو راز وہ 26
ہے۔ گیا

اور قیمت بیش کتنا رازیہ میں غیر یہودیوں کہ لیں جان وہ کہ تھا چاہتا اللہ کیونکہ 27
باعث کے جس ہے میں آپ وہی ہے۔ میں آپ مسیح کہ یہ کیا؟ ہے رازیہ اور ہے۔ جلالی
ہیں۔ رکھتے اُمید کی ہونے شریک میں جلال کے اللہ ہم

سمجھاتے انہیں ہم سے حکمت ممکنہ ہر ہیں۔ سناتے پیغام کا مسیح کو سب ہم یوں 28
کریں۔ پیش حضور کے اللہ میں حالت کامل میں مسیح کو ایک ہر تا کہ ہیں دیتے تعلیم اور
جہد وجد پوری میں ہاں، ہوں۔ کرتا محنت سخت میں لئے کے کرنے پورا مقصد یہی 29
ہے۔ رہی کر کام اندر میرے سے زور بڑے جو ہوں لیتا سہارا کا قوت اُس کی مسیح کے کر

2

ہوں رہا کر فشانی جان قدر کس لئے کے آپ میں کہ لیں جان آپ کہ ہوں چاہتا میں 1
میرے کی جن بھی لئے کے داروں ایمان تمام اُن اور لئے کے والوں لودیکہ لئے، کے آپ —
ہوئی۔ نہیں ملاقات ساتھ

ہو ایک میں محبت وہ اور جائے کی افزائی حوصلہ دلی کی اُن کہ ہے یہ کوشش میری 2
کیونکہ ہے۔ ہوتا پیدا سے سمجھ پوری جو جائے ہو حاصل اعتماد ٹھوس وہ انہیں کہ جائیں،
خود۔ مسیح ہے؟ کیا راز لیں۔ جان راز کا اللہ وہ کہ ہوں چاہتا میں

ہیں۔ پوشیدہ خزانے تمام کے عرفان و علم اور حکمت میں اُسی 3
نہ دھوکا سے الفاظ میٹھے اور صحیح بظاہر کو آپ کوئی کہ رہیں خبردار غرض 4
دے۔

ساتھ کے آپ میں روح لیکن ہوں، نہیں حاضر سے لحاظ کے جسم میں گو کیونکہ 5
کا آپ کہ ہیں، گزارتے زندگی منظم کتنی آپ کہ ہوں خوش کر دیکھ یہ میں اور ہوں۔
ہے۔ پختہ کتنا ایمان پر مسیح

زندگی میں مسیح

گزاریں۔ زندگی میں اُس اب ہے۔ لیا کر قبول پر طور کے خداوند کو مسیح عیسیٰ نے آپ 6
کی جس رہیں مضبوط میں ایمان اُس کریں، تعمیر زندگی اپنی پر اُس پکریں، جڑ میں اُس 7
جائیں۔ ہو لبریز سے شکر گزاری اور ہے گئی دی تعلیم کو آپ

جال اپنے سے باتوں والی دینے فریب محض اور فلسفیانہ کو آپ کوئی کہ رہیں محتاط 8
قوتیں کی دنیا اس اور روایتیں انسانی بلکہ نہیں مسیح سرچشمہ کا باتوں ایسی لے۔ پھنسانہ میں
ہیں۔

ہے۔ کرتی سکونت کر ہو مجسم معموری ساری کی الوہیت میں مسیح کیونکہ 9

ہروہی ہے۔ گیا دیا کر شریک میں معموری کی اُس ہیں میں مسیح جو کو آپ اور¹⁰ ہے۔ سر کا والے اختیار اور حکمران

نہیں سے ہاتھوں انسانی ختنہ یہ لیکن گيا۔ کروایا بھی ختنہ کا آپ وقت آتے میں اُس¹¹ گئی، دی اُتار فطرت پرانی کی آپ وقت اُس سے۔ وسیلے کے مسیح بلکہ گيا کيا

گيا۔ دیا کر زندہ سے ایمان کو آپ اور گيا دفنایا ساتھ کے مسیح کر دے پیتسمہ کو آپ¹² میں مُردوں کو مسیح نے جس پر قدرت اُسی تھے، لائے ایمان پر قدرت کی اللہ آپ کیونکہ تھا۔ دیا کر زندہ سے

اب لیکن تھے، مُردہ سے سبب کے حالت جسمانی ناخمتوں اور گناہوں اپنے آپ پہلے¹³ کر معاف کو گناہوں تمام ہمارے نے اُس ہے۔ دیا کر زندہ ساتھ کے مسیح کو آپ نے اللہ ہے۔ دیا

نے اُس اُسے تھی خلاف ہمارے پر بنا کی شرائط اپنی رسید جو کی قرض ہمارے¹⁴ دیا۔ جڑ پر صلیب سے بکلوں اُسے کے کر دُور سے ہم نے اُس ہاں، دیا۔ کر منسوخ

اُن سامنے کے سب کر چھین اسلحہ کا اُن سے والوں اختیار اور حکمرانوں نے اُس¹⁵ کے فتح اُنہیں اور گئے بن قیدی کے اللہ وہ سے موت صلیبی کی مسیح ہاں، کی۔ رُسوائی کی پڑا۔ چلنا پیچھے پیچھے کے اُس میں جلوس

کون یا پیتے کھاتے کيا کيا آپ کہ ٹھہرائے نہ مجرم سے وجہ اِس کو آپ کوئی چنانچہ¹⁶ عید کی ہلال آپ اگر کرے نہ عدالت کی آپ کوئی طرح اِسی ہیں۔ مناتے عیدیں سی کون مناتے۔ نہیں دن کا سبت یا

میں مسیح خود حقیقت یہ جبکہ ہیں ہی سایہ کا حقیقت والی آنے صرف تو چیزیں یہ¹⁷ ہے۔ جاتی پائی

اصرار پر پوجا کی فرشتوں اور فروتنی ظاہری جو ٹھہرائیں نہ مجرم کو آپ لوگ ایسے¹⁸ کے اُن کرتے کرتے بیان باتیں ہوئی دیکھی میں رویاؤں اپنی سے تفصیل بڑی ہیں۔ کرتے ہیں۔ جائے پھول مخواہ خواہ ذہن غیر روحانی

وہی ہے۔ سر کا بدن وہ اگرچہ دیا چھوڑ رہنا لگے ساتھ کے مسیح نے اُنہوں یوں¹⁹ جوڑ کو حصوں مختلف کے اُس کر دے سہارا کو بدن پورے ذریعے کے پٹھوں اور جوڑوں ہے۔ جاتا کرتا ترقی سے مدد کی اللہ بدن پورا یوں ہے۔ دیتا

گزارنا زندگی اور مرنا ساتھ کے مسیح

آپ تو ہے ایسا اگر ہیں۔ گئے ہو آزاد سے قوتوں کی دنیا کر مر ساتھ کے مسیح تو آپ²⁰ کیوں آپ ہیں؟ ملکیت کی دنیا اِس تک ابھی آپ کہ جیسے ہیں گزارتے کیوں ایسے زندگی ہیں؟ رھتے تابع کے احکام کے اِس

”چھونا۔ نہ یہ چکھنا، نہ وہ لگانا، نہ ہاتھ اِسے“ مثلاً²¹

انسانی صرف یہ جائیں۔ ہو ختم کر ہو استعمال کہ ہے یہ تو مقصد کا چیزوں تمام ان²² ہیں۔ تعلیمات اور احکام

کے جسم اور فروتنی نہاد نام فرائض، مذہبی ہوئے گھڑے جو احکام یہ بے شک²³ صرف اور ہیں بے کاریہ لیکن ہیں، لگتے تو مبنی پر حکمت ہیں کرتے تقاضا کا دباؤ سخت ہیں۔ کرتے پوری خواہشات کی ہی جسم

3

پر آسمان جو کریں تلاش کچھ وہ لئے اس ہے، گیا دیا کر زندہ ساتھ کے مسیح کو آپ¹ ہے۔ بیٹھا ہاتھ دھنے کے اللہ مسیح جہاں ہے

کو۔ چیزوں آسمانی بلکہ بنائیں نہ مرکز کا خیالوں اپنے کو چیزوں دنیاوی²

ہے۔ پوشیدہ میں اللہ ساتھ کے مسیح زندگی کی آپ اب اور ہیں گئے مر آپ کیونکہ³

ظاہر ساتھ کے اُس بھی آپ تو گا جائے ہو ظاہر وہ جب ہے۔ زندگی کی آپ ہی مسیح⁴ گے۔ جائیں ہو شریک میں جلال کے اُس کر ہو

زندگی نئی اور پرانی

زنا کاری، :ہیں رہی کر کام اندر کے آپ جو ڈالیں مار کو چیزوں دنیاوی اُن چنانچہ⁵ - (ہے پرستی بُت کی قسم ایک تول ال بچ) لالچ اور خواہشات بُری پرستی، شہوت ناپاکی،

گا۔ ہونا نازل سے وجہ کی باتوں ہی ایسی غضب کا اللہ⁶

ان زندگی کی آپ جب تھے، گزارنے زندگی مطابق کے ان بھی آپ جب تھا وقت ایک⁷ تھی۔ میں قابو کے

اور بہتان بدسلوکی، طیش، غصہ، یعنی کچھ سب یہ آپ کہ ہے گیا آ وقت اب لیکن⁸ دیں۔ پھینک کر اُتار طرح کی کپڑے حال خستہ زبان گندی

فطرت پرانی اپنی نے آپ کیونکہ بولنا، مت جھوٹ وقت کرتے بات سے دوسرے ایک⁹ ہے۔ دی اُتار سمیت حرکتوں کی اُس

اپنی خالق ہمارا تجدید کی جس فطرت وہ ہے، لی پہن فطرت نئی نے آپ ساتھ ساتھ¹⁰ لیں۔ جان پر طور بہتر اور اُسے آپ تا کہ ہے رہا جا کرتا پر صورت

غیر یہودی کوئی خواہ ہے، نہیں فرق کوئی میں لوگوں وہاں ہے رہا ہو کام یہ جہاں¹¹ نہیں فرق کوئی آزاد۔ یا ہو غلام* سکوتی، یا ہو غیر یونانی نامختون، یا ہو مختون یہودی، یا ہو ہے۔ میں سب اور کچھ سب ہی مسیح صرف پڑتا،

رکھتا محبت سے آپ وہ ہے۔ لیا کر مُقدس و مخصوص لئے اپنے کر چن کو آپ نے اللہ¹² لیں۔ پہن کو صبر اور دلی نرم فروتنی، نیکی، ترس، اب لئے اس ہے۔

* تھا۔ جاتا سمجھا ذلیل جو قبیلہ ایک :سکوتی 3:11

معاف اُسے تو ہوشکایت سے کسی کی آپ اگر اور کریں، برداشت کو دوسرے ایک 13
 ہے۔ دیا کر معاف کو آپ نے خداوند طرح جس کریں معاف یوں ہاں، دیں۔ کر
 جاتی لے طرف کی کاملیت کر باندھ کچھ سب جو لیں پہن بھی محبت علاوہ کے ان 14
 ہے۔

اسی کو آپ نے اللہ کیونکہ کرے۔ حکومت میں دلوں کے آپ سلامتی کی مسیح 15
 بھی شکر گزار ہے۔ دیا کر شامل میں بدن ایک کر بلا لئے کے گزارنے زندگی کی سلامتی
 رہیں۔

دوسرے ایک جائے۔ کر گھر دولت پوری کی کلام کے مسیح میں زندگی کی آپ 16
 کے اللہ میں دلوں اپنے ساتھ ساتھ رہیں۔ سمجھاتے اور دیتے تعلیم سے حکمت کی طرح ہر کو
 رہیں۔ گاتے گیت روحانی اور ثنا و حمد زبور، ساتھ کے شکرگزاری لئے
 کریں۔ کر لے نام کا عیسیٰ خداوند وہ عملی یا ہو زبانی خواہ کریں آپ بھی کچھ جو اور 17
 کریں۔ شکر کا باپ خدا سے وسیلے کے اُسی میں کام ہر

ہوں کیسے تعلقات میں زندگی نئی

مناسب یہی لئے کے اُس ہے میں خداوند جو کیونکہ رہیں، تابع کے شوہر اپنے بیویو، 18
 ہے۔

آئیں۔ نہ پیش سے مزاجی تلخ سے اُن رکھیں۔ محبت سے بیویوں اپنی شوہرو، 19
 ہے۔ پسند کو خداوند یہی کیونکہ رہیں، تابع کے باپ ماں اپنے میں بات ہر بچو، 20
 گے۔ جائیں ہو بے دل وہ ورنہ کریں، نہ مشتعل کو بچوں اپنے والدو، 21

ہی سامنے کے اُن صرف نہ رہیں۔ تابع کے مالکوں دنیاوی اپنے میں بات ہر غلامو، 22
 کر مان خوف کا خداوند اور دلی خلوص بلکہ کریں خدمت لئے کے رکھنے خوش اُنہیں اور
 کریں۔ کام

آپ کہ جیسا طرح اس کریں، ساتھ کے لگن پوری اُسے ہیں کرتے آپ بھی کچھ جو 23
 ہوں۔ رہے کر خدمت کی خداوند بلکہ کی انسانوں صرف نہ

جس گا دے میراث وہ میں معاوضے کے اس کو آپ خداوند کہ ہیں جانتے تو آپ 24
 ہیں۔ رہے کر خدمت ہی کی مسیح خداوند آپ میں حقیقت ہے۔ کیا نے اُس وعدہ کا

کی کسی تو اللہ گا۔ ملے بھی معاوضہ کا غلطیوں اپنی اُسے کرے کام غلط جو لیکن 25
 کرتا۔ نہیں داری جانب بھی

4

کہ ہیں جانتے تو آپ کریں۔ سلوک جائز اور منصفانہ ساتھ کے غلاموں اپنے مالکو، 1
 ہے۔ مالک بھی کا آپ پر آسمان

ہدایات

رہیں۔ جاگتے ساتھ کے شکرگزاری وقت کرتے دعا اور رہیں۔ لگے میں دعا 2

دروازہ کا سنانے کلام لئے ہمارے اللہ تاکہ کریں دعا بھی لئے ہمارے ساتھ ساتھ³ ہوں۔ میں قید سے وجہ کی راز اسی میں آخر سکیں۔ کر پیش راز کا مسیح ہم اور کھولے سمجھا صاف اسے کہ چاہئے، کرنا طرح جس کروں پیش یوں اسے میں کہ کریں دعا⁴ سکے۔ جا

میں سلسلے اس کریں۔ سلوک مندانہ دانش ساتھ کے اُن ہوں لائے نہ ایمان تک اب جو⁵ اُٹھائیں۔ فائدہ سے موقع ہر جواب مناسب کو ایک ہر آپ اور آئے مزہ کہ ایسی ہو، مہربان وقت ہر گفتگو کی آپ⁶ سکیں۔ دے

دعا و سلام آخری

ایک وہ گا۔ دے بتا کچھ سب کو آپ تُخکُس بھائی عزیز ہمارا ہے تعلق میرا تک جہاں⁷ ہے۔ رہا خدمت ہم میں خداوند اور خادم وفادار

ہو معلوم حال ہمارا کو آپ تاکہ دیا بھیج پاس کے آپ لئے اس کر خاص اُسے نے میں⁸ کرے۔ افزائی حوصلہ کی آپ وہ اور جائے

جو وہی ہے، رہا آپاس کے آپ ساتھ کے اُنِسْمس بھائی عزیز اور وفادار ہمارے وہ⁹ ہے۔ رہا ہو یہاں جو گے دیں سنا کچھ سب وہ کو آپ دونوں ہے۔ سے جماعت کی آپ

برنباس طرح اسی اور ہے کہتا سلام کو آپ ہے میں قید ساتھ میرے جو ارسترخس¹⁰ آپ وہ جب ہیں۔ گئی دی ہدایات میں بارے کے اُس کو آپ بھی۔ مرقس *کرن کا (کہنا۔ آمدید خوش اُسے تو آئے پاس کے

ساتھ میرے جو سے میں اُن ہے۔ کہتا سلام کو آپ بھی ہے کہلاتا یوستس جو عیسیٰ¹¹ لئے میرے یہ اور ہیں۔ یہودی مرد تین یہ صرف ہیں رہے کر خدمت میں بادشاہی کی اللہ ہیں۔ رہے باعث کا تسلی

ہر وہ ہے۔ کہتا سلام ہے سے جماعت کی آپ جو بھی اِفراس خادم کا عیسیٰ مسیح¹² آپ کہ ہے یہ دعا خاص کی اُس ہے۔ کرتا دعا لئے کے آپ ساتھ کے جہد و جد بڑی وقت کے مرضی کی اللہ میں بات ہر کرن مسیحی بالغ آپ کہ رہیں، کھڑے ساتھ کے مضبوطی چلیں۔ مطابق

ہے کی محنت سخت لئے کے آپ نے اُس کہ ہوں سکا کر تصدیق کی اس خود میں¹³ بھی۔ لئے کے جماعتوں کی ہیراپلس اور لودیکیہ بلکہ

ہیں۔ کہتے سلام کو آپ دیماس اور لوقا ڈاکٹر عزیز ہمارے¹⁴

جو سمیت جماعت اُس کو ٹمفاس طرح اسی اور دینا کو جماعت کی لودیکیہ سلام میرا¹⁵ ہے۔ ہوتی جمع میں گھر کے اُس

* ہے۔ لڑکا کا خالہ یا پھوپھی ماموں، چچا، مرقس کہ ہوتا نہیں ظاہر سے لفظ یونانی: کن 4:10 *

آپ اور جائے پڑھا خط یہ بھی میں جماعت کی لودیکیہ کہ دیں دھیان بعد کے پڑھنے یہ ¹⁶
 پڑھیں۔ بھی خط کا لودیکیہ

خداوند کو آپ جو پہنچائیں تک تکمیل خدمت وہ آپ کہ خبردار دینا، بتا کو ارجیس ¹⁷
 ہے۔ گئی سوچی میں

سلام۔ سے طرف کی پولس یعنی میری ہوں۔ رہا لکھ الفاظ یہ سے ہاتھ اپنے میں ¹⁸
 رہے۔ ہوتا ساتھ کے آپ فضل کا اللہ! بھولنا مت زنجیریں میری

تہسسلانی کی ویں-۱

۱۔ سے طرف کی تیتھیس اور سلوانس پولس، خط یہ

مسیح عیسیٰ خداوند اور باپ خدا جو انہیں ہیں، رہے لکھ کو جماعت کی تہسسلانیوں ہم
ہیں۔ لائے ایمان پر

بخشے۔ سلامتی اور فضل کو آپ اللہ

ایمان اور زندگی کی تہسسلانیوں

کرتے یاد کو آپ میں دعاؤں اپنی اور کرتے شکر کا خدا لئے کے سب آپ وقت ہر ہم²
رہتے۔

قدمی ثابت اور مشقت محنت عمل، کا آپ کر خاص حضور کے باپ خدا اپنے ہمیں³
روح کی محبت نے آپ لائے، میں عمل طرح اچھی کتنی ایمان اپنا آپ ہے۔ رھتی آتی یاد
صرف جو قدمی ثابت ایسی دکھائی، قدمی ثابت کتنی نے آپ اور کی مشقت محنت کتنی میں
ہے۔ سکتی دلا ہی اُمید پر مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے

واقعی کو آپ نے اُس کہ ہے علم پورا ہمیں اور ہے، رکھتا محبت سے آپ اللہ بھائیو،⁴
ہے۔ لیا چن

بلکہ کے کرباتیں صرف نہ تو پہنچائی تک آپ خبری خوش کی اللہ نے ہم جب کیونکہ⁵
ہم جب کہ ہیں جانتے آپ ساتھ۔ کے اعتماد پورے اور میں القدس روح ساتھ، کے قوت
کی آپ وہ کیا نے ہم کچھ جو گزاری۔ زندگی کی طرح کس نے ہم تو تھے پاس کے آپ
کیا۔ خاطر

میں مصیبت بڑی آپ اگرچہ لگے۔ چلنے پر نمونے کے خداوند اور ہمارے آپ وقت اُس⁶
القدس روح صرف جو کیا قبول ساتھ کے خوشی اُس کو پیغام ہمارے نے آپ تو بھی گئے پڑ
ہے۔ سکا دے

گئے۔ بن نمونہ لئے کے داروں ایمان تمام کے اخیہ صوبہ اور مکڈنیہ صوبہ آپ یوں⁷

دی، سنائی میں اخیہ اور مکڈنیہ صرف نہ کر نکل سے میں آپ آواز کی پیغام کے خداوند⁸
کچھ ہمیں میں نتیجے ہے۔ گئی پہنچ تک جگہ ہر ہیں رکھتے ایمان پر اللہ آپ کہ خبر یہ بلکہ
رھی، نہیں ضرورت کی کہنے

کہا آمدید خوش طرح کس ہمیں نے آپ کہ ہیں رہے کربات جگہ ہر لوگ کیونکہ⁹
اور زندہ تا کہ کیا رجوع طرف کی اللہ کر پھیر منہ سے بتوں طرح کس نے آپ کہ ہے،
کریں۔ خدمت کی خدا حقیقی

پر آسمان فرزند کا اللہ کہ ہیں میں انتظار اس آپ اب کہ ہیں رہے کہہ بھی یہ لوگ¹⁰
غضب والے آنے ہمیں جو اور دیا کر زندہ سے میں مردوں نے اللہ جسے عیسیٰ یعنی آئے سے
گا۔ بچائے سے

2

کام کا پولس میں تھسلنی کے

- 1 ہوا۔ نہ بے فائدہ آنا پاس کے آپ ہمارا کہ ہیں جانتے آپ بھائیو،
- 2 فلی کہ پڑا، سہنا پہلے سے آنے پاس کے آپ ہمیں جو ہیں واقف بھی سے دُکھ اُس آپ
- کو آپ سے مدد کی خدا اپنے نے ہم تو بھی تھی۔ ہوئی بدسلوکی کتنی ساتھ ہمارے میں شہر
پڑا۔ کرنا سامنا کا مخالفت بہت حالانکہ کی جرأت کی سنانے خبری خوش کی اُس
ہے، ہوتی نیت غلط کوئی تو نہ پیچھے کے اس تو ہیں اُہارتے کو آپ ہم جب کیونکہ³
چالا کی۔ یا مقصد ناپاک کوئی نہ
- سنانے خبری خوش کی اُس ہم کہ سمجھا لائق اس کر جانچ ہیں خود نے اللہ نہیں،⁴
بلکہ نہیں لئے کے رکھنے خوش کو انسانوں ہیں، بولتے ہم پر بنا اسی سنبھالیں۔ داری ذمہ کی
ہے۔ پرکھتا کو دلوں ہمارے جو کو اللہ
— تھے لالچی پردہ پس ہم نہ لیا، کام سے خوشامد نہ نے ہم کہ ہے معلوم بھی کو آپ⁵
! ہے گواہ ہمارا اللہ
ہوں آپ خواہ کریں، عزت ہماری لوگ کہ تھے رہے کر نہیں کام سے مقصد اس ہم⁶
لوگ۔ دیگر یا
- 7 ہم لیکن تھے، سکتے بن بوجھ مالی لئے کے آپ ہم سے حیثیت کی رسولوں کے مسیح
کی بچوں چھوٹے اپنے جو طرح کی ماں ایسی رہے، دل نرم ہوئے ہوتے درمیان کے آپ
ہے۔ کرتی پرورش
- 8 خبری خوش کی اللہ صرف نہ کو آپ ہم کہ تھی شدید اتنی چاہت لئے کے آپ ہماری
اتنے ہمیں آپ ہاں، بھی۔ میں زندگیوں اپنی بلکہ تھے تیار کو کرنے شریک میں برکت کی
! تھے عزیز
- 9 ہم رات دن کی۔ مشقت محنت سخت کتنی نے ہم کہ ہے یاد کو آپ بے شک بھائیو،
بنیں۔ نہ بوجھ پر کسی وقت سنانے خبری خوش کی اللہ تاکہ رہے کرتے کام
- 10 کتنا سلوک ہمارا ساتھ کے والوں لانے ایمان آپ کہ ہیں گواہ ہمارے اللہ اور آپ
تھا۔ بے الزام اور راست مقدس،
- 11 باپ جیسا کیا سلوک ایسا سے ایک ہر سے میں آپ نے ہم کہ ہیں جانتے آپ کیونکہ
ہے۔ کرتا ساتھ کے بچوں اپنے

کہ رہے سمجھانے کو آپ اور دیتے تسلی کو آپ کرتے، افزائی حوصلہ کی آپ ہم¹² لینے حصہ میں جلال اور بادشاہی اپنی کو آپ وہ کیونکہ گزاریں، زندگی لائق کے اللہ آپ ہے۔ بلاتا لئے کے

اللہ تک آپ نے ہم جب ہیں۔ کرتے شکر کا خدا وقت ہر ہم کہ ہے وجہ اور ایک¹³ کلام کا اللہ یعنی ہے میں حقیقت یہ جیسا کیا قبول یوں کر سن اُسے نے آپ تو پہنچایا پیغام کا ہے۔ رہا کر کام میں داروں ایمان آپ جو اور ہے نہیں سے طرف کی انسانوں جو

جو پڑے چل پر نمونے کے جماعتوں اُن کی اللہ میں یہودیہ آپ بلکہ یہ صرف نہ بھائیو،¹⁴ اُنہیں جو پڑا سہنا کچھ وہ ہاتھوں کے وطنوں ہم اپنے کو آپ کیونکہ ہیں۔ میں عیسیٰ مسیح تھا۔ پڑا سہنا سے یہودیوں وطن ہم اپنے ہی پہلے

بیچ اپنے بھی ہمیں بلکہ کیا قتل کو نبیوں اور عیسیٰ خداوند صرف نہ نے یہودیوں ہاں،¹⁵ کر ہو خلاف کے لوگوں تمام اور آتے نہیں پسند کو اللہ لوگ یہ دیا۔ نکال سے میں

خبری خوش کی اللہ کو غیر یہودیوں کہ ہیں کرتے کوشش کی روکنے سے اِس ہمیں¹⁶ بھرتے تک کنارے پیالہ کا گھاہوں اپنے وقت ہر وہ یوں پائیں۔ نجات وہ کہ ہونہ ایسا سنائیں، ہے۔ چکا ہو نازل پر اُن غضب پورا کا اللہ لیکن ہیں۔ رہے جا

خواہش کی ملنے دوبارہ سے اُن کی پولس

کے آپ سے دل ہم گ و) گیا دیا کر الگ سے آپ لئے کے دیر کچھ ہمیں جب بھائیو،¹⁷ کی۔ کوشش پوری کی ملنے سے آپ سے آرزو بڑی نے ہم تو (رہے ساتھ

کوشش کی آنے بار بار نے پولس میں ہاں، تھے۔ چاہتے آنا پاس کے آپ ہم کیونکہ¹⁸ لیا۔ روک ہمیں نے ابلیس لیکن کی،

ہیں تاج ہمارا اور انعام ہمارا ہی آپ ہیں۔ باعث کا خوشی اور اُمید ہماری ہی آپ آخر¹⁹ گا۔ آئے وہ جب گے کریں غفر حضور کے عیسیٰ خداوند اپنے ہم پر جس

ہیں۔ خوشی اور جلال ہمارا آپ ہاں،²⁰

3

میں اتھنے ہی اکیلے کہ کیا فیصلہ نے ہم سکے۔ کرنہ برداشت مزید حالت یہ ہم آخر کار¹ کر رہ

میں پھیلانے خبری خوش کی مسیح اور بھائی ہمارا جو گے دیں بھیج کو تیتھیس² کرے مضبوط کو آپ وہ تا کہ دیا بھیج اُسے نے ہم ہے۔ کرتا خدمت کی اللہ ساتھ ہمارے کرے افزائی حوصلہ کی آپ میں ایمان اور

اِن کہ ہیں جانتے خود آپ کیونکہ جائے۔ ہونہ بے چین سے مصیبتوں اِن کوئی تا کہ³ ہے۔ مرضی کی اللہ لئے ہمارے کرنا سامنا کا

مصیبت ہمیں کہ کی گوئی پیش کی اس نے ہم تو تھے پاس کے آپ ہم جب بلکہ 4
ہیں۔ جانتے خوب آپ کہ جیسا ہوا ہی ایسا اور گی۔ پڑے کرنی برداشت

اس سکا، کرنہ برداشت حالات یہ میں دیا۔ بھیج کو تیمتھیس نے میں کہ تھی وجہ ہی 5
آزمانے کہ ہو نہ ایسا دیا۔ بھیج لئے کے کرنے معلوم کو ایمان کے آپ اُسے نے میں لئے
جائے۔ ضائع محنت پر آپ ہماری کہ ہو دیا ڈال میں آزمائش یوں کو آپ نے والے

خبر اچھی میں بارے کے محبت اور ایمان کے آپ وہ اور ہے، آیا لوٹ تیمتھیس اب لیکن 6
ملنے ہی اتنا سے ہم اور ہیں کرتے یاد بہت ہمیں آپ کہ بتایا ہمیں نے اُس ہے۔ آیا کر لے
سے۔ آپ ہم کہ جتنا ہیں آرزو مند کے

ہوئی، افزائی حوصلہ ہماری کر سن یہ میں بارے کے ایمان کے آپ اور آپ بھائیو، 7
ہیں۔ ہوئے پہننے میں مصیبتوں اور دباؤ کے طرح طرح خود ہم حالانکہ

ہیں۔ قائم میں خداوند سے مضبوطی آپ کیونکہ ہے، گئی آجان میں جان ہماری اب 8
کی آپ ہم جو ہے بیان ناقابلِ خوشی یہ! ہیں شکرگزار کتنے کے اللہ سے وجہ کی آپ ہم 9
ہیں۔ کرتے محسوس حضور کے اللہ سے وجہ

وہ کر مل دوبارہ سے آپ کہ ہیں رہتے کرتے دعا سے سنجیدگی بڑی ہم رات دن 10
ہیں۔ گئی رہ تک اب میں ایمان کے آپ جو کریں پوری کیا

تک آپ ہم تا کہ کھولے راستہ عیسیٰ خداوند ہمارا اور خود باپ اور خدا ہمارا اب 11
سکیں۔ پہنچ

جائے بڑھ اتنی محبت سے لوگوں تمام دیگر اور دوسرے ایک کی آپ کہ کرے خداوند 12
ہے۔ رہی چھلک بھی محبت ہماری لئے کے آپ طرح جس اٹھے چھلک سے دل یوں وہ کہ

ہمارے وقت اُس آپ اور گا کرے مضبوط کو دلوں کے آپ اللہ طرح اس کیونکہ 13
اپنے عیسیٰ خداوند ہمارا جب گے ہوں ثابت مقدس اور بے الزام حضور کے باپ اور خدا
آمین۔ گا۔ آئے ساتھ کے مقدسین تمام

4

زندگی پسندیدہ کو اللہ

ہونی طرح کس زندگی ہماری کہ تھا لیا سیکھ سے ہم نے آپ بات، آخری ایک بھائیو، 1
ہم اب ہیں۔ بھی گزارنے زندگی مطابق کے اس آپ اور آئے۔ پسند کو اللہ وہ تا کہ چاہئے
میں اس آپ کہ ہیں کرتے افزائی حوصلہ کی آپ اور درخواست سے آپ میں عیسیٰ خداوند
جائیں۔ کرتے ترقی مزید

دی سے وسیلے کے عیسیٰ خداوند کو آپ نے ہم جو ہیں واقف سے ہدایات اُن تو آپ 2
تھیں۔

آپ کہ ہوں، مُقدس و مخصوص لئے کے اُس آپ کہ ہے مرضی کی اللہ کیونکہ³ رہیں۔ باز سے زنا کاری

سکے۔ گزار زندگی شریف اور مُقدس وہ کہ لے سیکھ پانا قابویوں پر بدن اپنے ایک ہر⁴

ہو۔ نہ شکار کا پرستی شہوت ہیں ناواقف سے اللہ جو طرح کی داروں غیر ایمان وہ⁵

خداوند اُٹھائے۔ فائدہ غلط سے اُس نہ کرے، نہ گناہ کا بھائی اپنے کوئی میں معاملے اس⁶ ہیں۔ چکے کرا گاہ کو آپ اور چکے بتا کچھ سب یہ ہم ہے۔ دیتا سزا کی نگاہوں ایسے

مُقدس و مخصوص بلکہ بلایا نہیں لئے کے گزارنے زندگی ناپاک ہمیں نے اللہ کیونکہ⁷ لئے۔ کے گزارنے زندگی

آپ جو ہے کرتا رد کو اللہ بلکہ نہیں کو انسان وہ ہے کرتا رد ہدایات یہ جو لئے اس⁸ ہے۔ دیتا دے روح مُقدس اپنا کو

نے اللہ رکھیں۔ محبت سے داروں ایمان دوسرے آپ کہ نہیں ضرورت کی لکھنے یہ⁹ ہے۔ سکھایا رکھنا محبت سے دوسرے ایک کو آپ خود

بھائیو، توبہی ہیں۔ رکھتے محبت ہی ایسی سے بھائیوں تمام کے مکدنیہ آپ حقیقتاً اور¹⁰ جائیں۔ کرتے ترقی مزید میں اس آپ کہ ہیں چاہتے کرنا افزائی حوصلہ کی آپ ہم

ادا فرائض اپنے گزاریں، زندگی سے سکون آپ کہ رکھیں برقرار میں اس عزت اپنی¹¹ تھا۔ دیا کہہ کو آپ نے ہم طرح جس کریں، کام سے ہاتھوں اپنے اور کریں

چیز بھی کسی آپ اور گے کریں قدر کی آپ دار غیر ایمان تو گے کریں ایسا آپ جب¹² گے۔ رہیں نہیں محتاج کے

آمد کی خداوند

تا کہ ہیں گئے سو جو لب جان حقیقت میں بارے کے اُن آپ کہ ہیں چاہتے ہم بھائیو،¹³ کریں۔ نہ ماتم نہیں اُمید کوئی کی جن طرح کی دوسروں آپ

کہ ہے ایمان بھی یہ ہمارا لئے اس اُٹھا، جی دوبارہ اور گیا مر عیسیٰ کہ ہے ایمان ہمارا¹⁴ جو گا لائے واپس بھی کو داروں ایمان اُن ساتھ کے اُس اللہ تو گا آئے واپس عیسیٰ جب ہیں۔ گئے سو نیند کی موت

ہم پر آمد کی خداوند ہے۔ تعلیم کی خداوند وہ ہیں رہے بتا کو آپ اب ہم کچھ جو¹⁵ گے۔ ملیں نہیں سے خداوند پہلے سے لوگوں ہوئے سوئے گے ہوں زندہ جو

اللہ گی، دے سنائی آواز کی اعظم فرشتہ گا، جائے دیا حکم سے آواز اونچی وقت اُس¹⁶ مسیح جو گے اُٹھیں جی وہ پہلے تب گا۔ آئے اُتر سے پر آسمان خود خداوند اور گا جیسے ترم کا تھے۔ گئے مر میں

خداوند میں ہوا تا کہ گا جائے لیا اُٹھا پر بادلوں گے ہوں زندہ جو ہمیں ہی بعد کے ان¹⁷ گے۔ رہیں ساتھ کے خداوند ہمیشہ ہم پھر ملیں۔ سے

کریں۔ دیا تسلی کو دوسرے ایک سے الفاظ ان چنانچہ 18

5

رہنا تیار لئے کے آمد کی خداوند

موقع کس اور کب کچھ سب یہ کہ لکھیں کو آپ ہم کہ نہیں ضرورت کی اس بھائیو،¹
گا۔ ہو پر

رات چور طرح جس گا آئے یوں دن کا خداوند کہ ہیں جانتے خوب خود آپ کیونکہ²
ہے۔ آتا گھس میں گھر وقت کے

پڑے آن پر اُن ہی اچانک ہلاکت تو“ ہے، امان و امن اب” گے، کہیں لوگ جب³
رہا ہو پیدا بچہ کا جس عورت وہ طرح جس گے جائیں پڑ میں مصیبت طرح اس وہ گی۔
گے۔ سکیں بچ نہیں ہرگز وہ ہے۔

پر آپ طرح کی چور دن یہ لئے اس ہیں، نہیں میں گرفت کی تاریکی بھائیو آپ لیکن⁴
چاہئے۔ آنا نہیں غالب

واسطہ کوئی سے تاریکی یا رات ہمارا ہیں۔ فرزند کے دن اور روشنی سب آپ کیونکہ⁵
نہیں۔

رہیں، جاگتے بلکہ ہیں ہوئے سوئے جو ہوں نہ مانند کی دوسروں ہم آئیں، غرض⁶
رہیں۔ مند ہوش

دُھت میں نشے لوگ ہی وقت کے رات ہیں، جاتے سولوگ ہی وقت کے رات کیونکہ⁷
ہیں۔ جاتے ہو

ایمان ہم کہ ہے لازم رہیں۔ میں ہوش ہم آئیں لئے اس ہیں کے دن ہم چونکہ لیکن⁸
لیں۔ پہن پر طور کے خود کو اُمید کی نجات اور پر طور کے بکترزہ کو محبت اور

کہ لئے اس بلکہ کرے نازل غضب اپنا پر ہم کہ چنا نہیں لئے اس ہمیں نے اللہ کیونکہ⁹
پائیں۔ نجات سے وسیلے کے مسیح عیسیٰ خداوند اپنے ہم

اُس ہم خواہ جئیں، ساتھ کے اُس ہم تا کہ دی دے جان اپنی خاطر ہماری نے اُس¹⁰
زندہ۔ یا ہوں مُردہ دن کے آمد کی

بھی کرا آپ کہ جیسا رہیں، کرتے تعمیر اور افزائی حوصلہ کی دوسرے ایک لئے اس¹¹
ہیں۔ رہے

سلام اور ہدایات آخری

محنت سخت درمیان کے آپ جو کریں قدر کی اُن آپ کہ ہے درخواست ہماری بھائیو،¹²
ہیں۔ کرتے ہدایت اور راہنمائی کی آپ میں خداوند کے کر

دوسرے ایک اور کریں۔ عزت بڑی کی اُن سے پیار کر رکھ سامنے کو خدمت کی اُن¹³
گزاریں۔ زندگی سے ملاپ میل ساتھ کے

گزارتے زندگی بے قاعدہ جو سمجھائیں اُنہیں کہ ہیں چاہتے دینا زور پر اس ہم بھائیو،¹⁴
 سب اور رکھیں خیال کا کمزوروں ہیں، جاتے ہو مایوس سے جلدی جو دیں تسلی اُنہیں ہیں،
 کریں۔ برداشت سے صبر کو

وقت ہر آپ بلکہ کرے نہ بُرائی بدلے کے بُرائی سے کسی کوئی کہ دیں دھیان پر اس¹⁵
 رہیں۔ لگے میں کرنے کام نیک ساتھ کے لوگوں تمام اور دوسرے ایک

رہیں، خوش وقت ہر¹⁶

کریں، دعا بلاناغہ¹⁷

کچھ یہی اللہ تو ہیں میں مسیح آپ جب کیونکہ کریں۔ شکر کا خدا میں حالت ہر اور¹⁸
 ہے۔ چاہتا سے آپ

بجھائیں۔ مت کو القدس روح¹⁹

کریں۔ نہ تحقیر کی نبوتوں²⁰

ہے، اچھا جو رکھیں تھامے وہ کر پر کھ کچھ سب²¹

رہیں۔ باز سے بُرائی کی قسم ہر اور²²

وہ کرے۔ مُقدس و مخصوص پر طور پورے کو آپ ہے خدا کا سلامتی جو خود اللہ²³
 بے الزام اور محفوظ تک وقت اُس سمیت بدن اور جان روح، پر طور پورے آپ کہ کرے
 جاتا۔ آئیں واپس مسیح عیسیٰ خداوند ہمارا تک جب رہیں

بھی۔ گا کرے ایسا وہ اور ہے وفادار وہ ہے بلاتا کو آپ جو²⁴

کریں۔ دعا لائے ہمارے بھائیو،²⁵

دینا۔ بوسہ سے طرف ہماری کو بھائیوں تمام²⁶

پڑھا سامنے کے بھائیوں تمام خط یہ کہ ہوں کرتا تاکید کو آپ میں حضور خداوند کے²⁷
 جائے۔

رہے۔ ہوتا ساتھ کے آپ فضل کا مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے²⁸

تہ سہ لہ ن ی کی ویں ۲

۱۔ سے طرف کی تیمتھیس اور سلوانس پولس، خط یہ

خداوند اور باپ ہمارے اللہ جو انہیں ہیں، رہے لکھ کو جماعت کی تہسٹنیکوں ہم
ہیں۔ لائے ایمان پر مسیح عیسیٰ

بخشیں۔ سلامتی اور فضل کو آپ مسیح عیسیٰ خداوند اور باپ ہمارا خدا

عدالت پر آمد کی مسیح

۳۔ ہاں، کریں۔ شکر کا خدا لئے کے آپ وقت ہر ہم کہ ہے واجب بھائیو،
محبت سے دوسرے ایک کی سب آپ اور ہے رہا کر ترقی انگیز حیرت ایمان کا آپ کیونکہ
ہے۔ رہی بڑھ

۴۔ ہاں، ہیں۔ کرتے نگر پر آپ میں جماعتوں دیگر کی اللہ ہم کہ ہے وجہ یہی
بہت آپ حالانکہ ہیں رہے دکھا ایمان اور قدمی ثابت کتنی میں دنوں ان آپ کہ ہیں کرتے
ہیں۔ رہے کر برداشت مصیبتیں اور رسانیایا ایذا

۵۔ کی اُس آپ میں نتیجے اور ہے، راست عدالت کی اللہ کہ ہے کرتا ثابت کچھ سب یہ
ہیں۔ رہے اُٹھا دکھ اب آپ لئے کے جس گے، ٹھہریں لائق کے بادشاہی

کو آپ جو گا دے ڈال میں مصیبتوں انہیں وہ ہے۔ راست جو گا کرے کچھ وہی اللہ
۶۔ ہیں، رہے ڈال میں مصیبت

گا کرے وقت اُس یہ وہ گا۔ دے آرام سمیت ہمارے ہیں میں مصیبت جو کو آپ اور
۷۔ گا ہو ظاہر کر آ سے پر آسمان ساتھ کے فرشتوں قوی اپنے عیسیٰ خداوند جب

خداوند ہمارے نہ ہیں، جانتے کو اللہ نہ جو گا دے سزا انہیں میں آگ ہوئی بھڑکتی اور
۸۔ ہیں۔ تابع کے خبری خوش کی عیسیٰ

اُس اور حضوری کی خداوند تک ہمیشہ وہ گے، پائیں سزا کی ہلاکت ابدی لوگ ایسے
۹۔ گے۔ جائیں ہو دور سے قدرت جلالی کی

تمام اور پائے جلال میں مقدسین اپنے کہ گا آئے بھی لئے اس خداوند دن اُس لیکن
۱۰۔ ایمان پر اُس آپ کیونکہ گے، ہوں شامل میں اُن بھی آپ ہو۔ باعث کا حیرت میں داروں ایمان
دی۔ کو آپ نے ہم گواہی کی جس لائے

اُس کو آپ خدا ہمارا ہیں۔ کرتے دعا لئے کے آپ لگاتار ہم کر رکھ نظر پیش یہ
۱۱۔ آپ سے قدرت اپنی وہ اور ہے۔ گیا بلایا کو آپ لئے کے جس ٹھہرائے لائق کے بلاوے
پہنچائے۔ تک تکمیل کام ہر کا ایمان کے آپ اور خواہش ہر کی کرنے نیکی کی

بھی آپ اور گاپائے جلال میں آپ نام کا عیسیٰ خداوند ہمارے ہی طرح اس کیونکہ¹² نے مسیح عیسیٰ خداوند اور خدا ہمارے جو مطابق کے فضل اُس گے، پائیں جلال میں اُس ہے۔ دیا کو آپ

2

آدمی کا بے دینی

کس ہم گئی؟ ہو کیسی آمد کی مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے کہ ہے اُنھا سوال یہ بھائیو،¹ ہے درخواست سے آپ ہماری سے ناے اس گے؟ جائیں ہو جمع ساتھ کے اُس طرح پریشان یا بے چین سے جلدی آپ تو ہے چکا آدن کا خداوند کہ ہیں کہتے لوگ جب کہ² طرف ہماری پاس کے اُن کہ کریں بھی دعویٰ یہ وہ چاہے مانیں، نہ بات کی اُن جائیں۔ ہونہ ہے۔ خط یا پیغام نبوت، کوئی سے

نہیں تک وقت اُس دن یہ کیونکہ دے، نہ فریب سے چال بھی کسی کو آپ بھی کوئی³ وہ جائے، ہونہ ظاہر “آدمی کا بے دینی” اور آئے نہ پیش بغاوت آخری تک جب گا آئے گا۔ ہو ہلاکت انجام کا جس

سب اُن کو آپ اپنے اور ہے کہلاتا معبود اور خدا جو گا کرے مخالفت کی ایک ہر وہ⁴ “ہوں۔ اللہ میں” گا، کرے اعلان کر بیٹھ میں گھر کے اللہ وہ ہاں، گا۔ ٹھہرائے بڑا سے

تھا؟ پاس کے آپ ابھی جب رہا بتاتا یہ کو آپ میں کہ نہیں یاد کو آپ کیا⁵ ظاہر ہر وقت مقررہ اپنے وہ تاکہ ہے رہا روک اُسے کچھ کیا کہ ہیں جانتے آپ اب اور⁶ جائے۔ ہو

نہیں ظاہر تک وقت اُس یہ لیکن ہے۔ رہی کراثر بھی اب بے دینی پراسرار یہ کیونکہ⁷ ہے۔ رہا روک اُسے تک اب جو جائے نہ ہٹ شخص وہ تک جب گی ہو

اُسے وہ تو گا آئے عیسیٰ خداوند جب لیکن گا۔ ہو ظاہر “آدمی کا بے دینی” ہی پھر⁸ گا۔ دے کر ہلاک اُسے وہ ہی پر ہونے ظاہر گا، ڈالے مار سے پھونک کی منہ اپنے

طاقت کی قسم ہر تو گا آئے وہ جب گا۔ کرے کام ابلیس میں “آدمی کے بے دینی”⁹ گا۔ کرے پیش معجزے اور نشان جھوٹے وہ گا۔ کرے اظہار کا

ہیں۔ والے ہونے ہلاک جو گا پھنساے میں فریب شریر کے طرح ہر انہیں وہ یوں¹⁰ ورنہ کیا، انکار سے کرنے محبت سے سچائی نے انہوں کہ گے جائیں ہو ہلاک لئے اس لوگ جائے۔ بچہ وہ

پر جھوٹ اس وہ تاکہ ہے دیتا پھنسنے میں فریب سے طرح بُری انہیں اللہ سے وجہ اس¹¹ لائیں۔ ایمان

مجرم ہوئے اندوز لطف سے ناراستی بلکہ لائے نہ ایمان پر سچائی جو سب میں نتیجے¹² گے۔ ٹھہریں

ہے گی لیا چن لئے کے نجات کو آپ

خداوند جنہیں کریں شکر کا خدا لئے کے آپ وقت ہر ہم کہ ہے واجب بھائیو، میرے¹³ نجات ایسی لیا، چن لئے کے پانے نجات سے ہی شروع کو آپ نے اللہ کیونکہ ہے۔ کرتا پیار ہے۔ ہوتی حاصل سے لانے ایمان پر بچائی کر پا پاکیزگی سے القدس روح جو لئے کے کی اُس کو آپ نے ہم جب لیا بلا لئے کے پانے نجات یہ وقت اُس کو آپ نے اللہ¹⁴ ہو شریک میں جلال کے مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے آپ اب اور سنائی۔ خبری خوش ہیں۔ سکتے

کو آپ نے ہم جو رکھیں تھامے کو روایات اُن اور رہیں قدم ثابت لئے اس بھائیو،¹⁵ ذریعے۔ کے خط یا زبانی خواہ ہیں، سکھائی اور رکھی محبت سے ہم نے جس باپ ہمارا خدا اور خود مسیح عیسیٰ خداوند ہمارا¹⁶ بخشی اُمید ٹھوس اور تسلی ابدی ہمیں سے فضل اپنے اور بولیں کچھ وہ ہمیشہ آپ کہ کرے مضبوط یوں اور کرے افزائی حوصلہ کی آپ¹⁷ ہے۔ اچھا جو کریں

3

کرنا دعا لئے ہمارے

پھیل سے جلدی پیغام کا خداوند کہ کریں دعا لئے ہمارے بات، آخری ایک بھائیو،¹ ہوا۔ درمیان کے آپ طرح جس طرح اُسی بالکل پائے، عزت اور جائے کیونکہ رکھے، بجائے سے لوگوں شریر اور غلط ہمیں اللہ کہ کریں دعا بھی لئے کے اس² رکھتے۔ نہیں ایمان تو سب گا۔ رکھے محفوظ سے ابلیس کے کہ مضبوط کو آپ وہی اور ہے، وفادار خداوند لیکن³ رہیں کرتے بلکہ ہیں رہے کر کچھ وہ آپ کہ ہیں رکھتے اعتماد پر آپ میں خداوند ہم⁴ تھا۔ کہا کو کرنے کو آپ نے ہم جو گے کرتا مائل طرف کی قدمی ثابت کی مسیح اور محبت کی اللہ کو دلوں کے آپ خداوند⁵ رہے۔

فرض کا کرنے کام

بھائی اُس ہر کہ ہیں دیتے حکم کو آپ ہم میں نام کے مسیح عیسیٰ خداوند اپنے بھائیو،⁶ نہیں زندگی مطابق کے روایت ہوئی پائی سے ہم جو اور چلتا بے قاعدہ جو کریں نگارہ سے گزارتا۔

آپ ہم جب چاہئے۔ چلنا پر نمونے ہمارے طرح کس کو آپ کہ ہیں جانتے خود آپ⁷ تھی۔ جاتی پائی نہیں بے ترتیبی میں زندگی ہماری تو تھے پاس کے مشقت محنت سخت رات دن بلکہ کھایا، نہ بغیر دیئے پیسے بھی کھانا کا کسی نے ہم⁸ بنیں۔ نہ بوجھ لئے کے کسی سے میں آپ تا کہ رہے کرتے

تا کہ کیا ایسا نے ہم نہیں، تھا۔ نہیں حق کا ملنے معاوضہ سے آپ ہمیں کہ نہیں یہ بات ⁹
چلیں۔ پر نمونے اس آپ اور بنیں نمونہ اچھا لئے کے آپ ہم

چاہتا کرنا نہیں کام جو” دیا، حکم کو آپ نے ہم تو تھے پاس کے آپ ابھی ہم جب ¹⁰
”کھائے۔ نہ بھی کھانا وہ

کام وہ ہیں۔ گزارتے زندگی بے قاعدہ بعض سے میں آپ کہ ہے ملی خبر یہ ہمیں اب ¹¹
ہیں۔ دیتے دخل مخواہ خواہ میں کاموں کے دوسروں بلکہ کرتے نہیں

کہ ہیں سمجھاتے اور دیتے حکم کو لوگوں ایسے ہم میں نام کے مسیح عیسیٰ خداوند ¹²
کائیں۔ روزی اپنی کے کر کام سے آرام

ہاریں۔ نہ ہمت کبھی سے کرنے بھلائی آپ بھائیو، ¹³
رکھنا نہ تعلق سے اُس تو کرے نہ عمل پر ہدایت ہماری درج میں خط اس کوئی اگر ¹⁴
آئے۔ شرم اُسے تا کہ

سمجھانا۔ کر جان بھائی اُسے بلکہ سمجھنا مت دشمن اُسے لیکن ¹⁵
الفاظ آخری
سلامتی سے طرح ہر اور وقت ہر کو آپ ہے سرچشمہ کا سلامتی جو خود خداوند ¹⁶

ہو۔ ساتھ کے سب آپ خداوند بخشے۔
طریقے اسی میں سلام۔ سے طرف میری ہوں۔ رہا لکھ یہ سے ہاتھ اپنے پولس میں، ¹⁷
ہوں۔ لکھتا طرح اسی اور کرتا خط دست پر خط ہر اپنے سے
رہے۔ ساتھ کے سب آپ فضل کا مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے ¹⁸

تی مت ہی س-۱

مسیح اُمید ہماری اور اللہ دہندہ نجات ہمارے جو ہے سے طرف کی پولس خط یہ 1
ہے۔ رسول کا عیسیٰ مسیح پر حکم کے عیسیٰ

ہے۔ بیٹا بچا میرا میں ایمان جو ہوں رہا لکھ کو تہتیس میں 2

کریں۔ عطا سلامتی اور رحم فضل، کو آپ عیسیٰ مسیح خداوند ہمارا اور باپ خدا

خبردار سے تعلیم غلط

آپ تا کہ رہیں میں افسس کہ تھی کی نصیحت وقت جائے مکدنیہ کو آپ نے میں 3
روکیں۔ سے دینے تعلیم غلط کو لوگوں کچھ کے وہاں

سے ان دیں۔ لیکن نہ پیچھے کے ناموں نسب والے ہونے نہ ختم اور کہانیوں فرضی انہیں 4
یہ کیونکہ ہوتا۔ نہیں پورا منصوبہ بخش نجات کا اللہ اور ہے ہوتا پیدا مباحثہ بحث محض
ہے۔ پہنچتا تک تکمیل سے ایمان صرف منصوبہ

صاف دل، خالص جو محبت ایسی آئے، ابھر محبت کہ ہے یہ مقصد کا ہدایت اس میری 5
ہے۔ ہوتی پیدا سے ایمان بے ریا اور ضمیر

ہیں۔ گئے ہو گم میں باتوں بے معنی کر بھٹک سے چیزوں ان لوگ کچھ 6

کر وہ جو آتی نہیں سمجھ کی باتوں ان انہیں لیکن ہیں، چاہتے بننا استاد کے شریعت یہ 7
ہیں۔ رہے کر اصرار سے اعتماد اتنے وہ پر جن اور ہیں رہے

کیا استعمال پر طور صحیح اسے بشرطیکہ ہے اچھی شریعت کہ ہیں جانتے تو ہم لیکن 8
جائے۔

جو ہے لئے کے ان یہ کیونکہ گئی۔ دی نہیں لئے کے بازوں راست یہ کہ رہے یاد اور 9
مقدس جو ہیں، گار نگاہ اور بے دین جو ہیں، گزارتے زندگی سرکش اور کے شریعت بغیر
خونی، جو ہیں، قاتل کے باپ ماں اپنے جو ہیں، خالی سے باتوں روحانی اور

قسم جھوٹی بولتے، جھوٹ جو ہیں، تاجر کے غلاموں اور پرست جنس ہم زنا کار، 10
ہے۔ خلاف کے تعلیم بخش صحت جو ہیں کرتے کچھ بہت مزید اور کھاتے

پائی میں خبری خوش جلالی اس کی خدا مبارک جو وہ ہے؟ کیا تعلیم بخش صحت اور 11
ہے۔ گئی کی سپرد میرے جو ہے جاتی

گزاری شکر لئے کے رحم کے اللہ

میں ہے۔ کی تقویت میری نے جس ہوں کرتا شکر کا عیسیٰ مسیح خداوند اپنے میں 12
کیا۔ مقرر لئے کے خدمت کر سمجھ وفادار مجھے نے اس کہ ہوں کرتا شکر کا اس

اللہ لیکن تھا، دیتا ایذا کو لوگوں جو تھا، آدمی گستاخ اور والا بکنے کفر پہلے میں گو¹³ کیا کہ تھا جانتا نہیں لئے اس اور تھا لایا نہیں ایمان میں وقت اُس کیونکہ کیا۔ رحم پر مجھ نے ہوں۔ رہا کر

اور ایمان وہ مجھے اور دیا اُنڈیل سے کثرت فضل اپنا پر مجھ نے خداوند ہمارے ہاں،¹⁴ ہے۔ ملتی ہوئے ہوئے میں عیسیٰ مسیح ہمیں جو کی عطا محبت

کو گاروں نگاہ عیسیٰ مسیح کہ ہیں سکتے رکھ بھروسا پورا پر بات قبول قابل اس ہم¹⁵ ہوں، گار نگاہ بڑا سے سب میں سے میں اُن آیا۔ میں دنیا اس لئے کے دینے نجات

عیسیٰ مسیح کہ تھا چاہتا وہ کیونکہ کیا۔ رحم پر مجھ نے اللہ کہ ہے وجہ یہی لیکن¹⁶ بن نمونہ لئے کے اُن یوں میں اور کرے ظاہر صبر وسیع اپنا ہوں گار نگاہ اول جو میں مجھ ہیں۔ والے پانے زندگی ابدی کر لا ایمان پر اُس جو جاؤں

اُن لافانی، وہی! ہو جلال و عزت تک ہمیشہ کی شہنشاہ ابدی وازی ہمارے ہاں،¹⁷ آمین۔ ہے۔ خدا واحد اور دیکھا

جو ہوں دیتا مطابق کے گوئیوں پیش اُن ہدایت یہ کو آپ میں ملے، میرے تیتھیس¹⁸ کے کر پیروی کی ان آپ کہ ہوں چاہتا میں کیونکہ تھیں۔ گئی کی میں بارے کے آپ پہلے سکیں لڑ طرح اچھی

کرد باتیں یہ نے بعض کیونکہ سکیں۔ گزار زندگی ساتھ کے ضمیر صاف اور ایمان اور¹⁹ گیا۔ ہو غرق بیڑا کا ایمان کے اُن میں نتیجے اور ہیں دی

کر حوالے کے ابلیس انہیں نے میں اب ہیں۔ شامل میں ان بھی سکندر اور ہمنیس²⁰ سیکھیں۔ آنا باز سے بکنے کفر وہ تاکہ ہے دیا

2

پرستش کی جماعت

سفارشیں دعائیں، درخواستیں، لئے کے سب آپ کہ ہوں چاہتا دینا زور پر اس میں پہلے¹ کریں، پیش شکر گزاریاں اور

اور ترس خدا سے سکون اور آرام ہم تاکہ بھی لئے کے والوں اختیار اور بادشاہوں² سکیں۔ گزار زندگی شریف

ہے۔ پسندیدہ کو اللہ دھندہ نجات ہمارے اور اچھا یہ³

لیں۔ جان کو بچائی کر پا نجات انسان تمام کہ ہے چاہتا وہ ہاں،⁴

مسیح یعنی ہے درمیانی ہی ایک میں بیچ کے انسان اور اللہ اور ہے خدا ہی ایک کیونکہ⁵ انسان وہ عیسیٰ،

یوں پائیں۔ مخلصی وہ تاکہ دیا دے لئے کے سب پر طور کے فدیہ کو آپ اپنے نے جس⁶ دی گواہی پر وقت مقررہ نے اُس

تاکہ یکا مقرر اُستاد کا غیر یہودیوں اور رسول مناد، مجھے لئے کے سنانے گواہی یہ اور⁷ ہوں۔ رہا کہہ سچ بلکہ رہا بول نہیں جھوٹ میں سناؤں۔ پیغام کا سچائی اور ایمان انہیں

وہ کریں۔ دعا کر اُٹھا ہاتھ مُقدس مرد کے جماعت مقامی ہر کہ ہوں چاہتا میں اب⁸ کریں۔ نہ ایسا میں حالت کی مباحثہ بحث یا غصے

سے شائستگی اور شرافت کر پہن کپڑے مناسب خواتین کہ ہوں چاہتا میں طرح اسی⁹ کپڑوں مہنگے زیادہ سے حد یا موتی سونا، بال، ہوئے گندھے وہ کریں۔ آراستہ کو آپ اپنے کریں نہ آراستہ کو آپ اپنے سے

ترس خدا جو ہے مناسب لئے کے خواتین ایسی یہی کیونکہ سے۔ کاموں نیک بلکہ¹⁰ ہیں۔ کرتی دعویٰ کا ہونے

سیکھے۔ ساتھ کے برادری فرماں پوری اور سے خاموشی خاتون¹¹

خاموش وہ دیتا۔ نہیں اجازت کی کرنے حکومت پر آدمیوں یاد دینے تعلیم کو خواتین میں¹² رہیں۔

کو۔ حوا پھر گیا، دیا تشکیل کو آدم پہلے کیونکہ¹³

تھا۔ نگاہ نتیجہ کا جس نے، حوا بلکہ کھایا نہ دھوکا سے ابلیس نے آدم اور¹⁴

ساتھ کے سمجھ وہ کہ ہے یہ شرط گی۔ پائیں نجات سے دینے جنم بجے خواتین لیکن¹⁵

رہیں۔ گزرتی زندگی میں حالت مُقدس اور محبت ایمان،

3

نگران کے جماعت کی خدا

کی داری ذمہ اچھی ایک وہ ہے چاہتا بننا نگران کا جماعت جو کہ ہے یقینی بات یہ¹ ہے۔ رکھتا آرزو

*دار، سمجھ مند، ہوش وہ ہو۔ بیوی ہی ایک کی اُس ہو۔ بے الزام نگران کہ ہے لازم² ہو۔ قابل کے دینے تعلیم اور نواز مہمان شریف،

ہو۔ نہ والا کرنے لالچ کا پیسوں وہ پسند۔ امن اور دل نرم بلکہ لڑا کا نہ ہو، نہ شرابی وہ³

شرافت بچے کے اُس کہ اور سکے سنبھال طرح اچھی کو خاندان اپنے وہ کہ ہے لازم⁴

مانیں۔ بات کی اُس ساتھ کے

دیکھ کی جماعت کی اللہ طرح کس وہ تو سکے سنبھال نہ خاندان اپنا وہ اگر کیونکہ⁵ گا؟ سکے کر بھال

یوں اور جائے اُلجھ میں جال کے ابلیس کر پھول وہ کہ ہے خطرہ ورنہ ہونے نومرید وہ⁶ جائے۔ کی عدالت کی اُس

ہونے ایسا سکیں، دے گواہی اچھی کی اُس لوگ کے باہر سے جماعت کہ ہے لازم⁷

جائے۔ پھنس میں پھندے کے ابلیس کر ہو بدنام وہ کہ

* ہے۔ جاتا پایا بھی عنصر کا نفس ضبط میں لفظ یونانی: دار سمجھ 3:2

مددگار کے جماعت

زیادہ سے حد نہ ہوں، نہ ریاکار وہ ہوں۔ شریف بھی مددگار کے جماعت طرح اسی⁸
ہوں۔ نہ بھی لالچی وہ پئیں۔ ے

رکھیں۔ محفوظ سچائیاں پراسرار کی ایمان کر رکھ ضمیر صاف وہ کہ ھے لازم⁹
تو نکلیں بے الزام بعد کے اس وہ اگر جائے۔ پر کھا پہلے انہیں کہ ھے ضروری بھی یہ¹⁰

کریں۔ خدمت وہ پھر
بات ہر اور مند ہوش بلکہ ہوں نہ والی لگانے بہتان وہ ہوں۔ شریف بھی بیویاں کی ان¹¹
وفادار۔ میں

طرح اچھی کو خاندان اور بچوں اپنے وہ کہ ھے لازم ہو۔ بیوی ہی ایک کی مددگار¹²
سکے۔ سنبھال

اور گی جائے بڑھ حیثیت کی ان ہیں سنبھالتے خدمت اپنی طرح اچھی مددگار جو¹³
گزار زندگی ساتھ کے اعتماد بڑے وہ کہ گا جائے ہو پختہ اتنا ایمان کا ان پر عیسیٰ مسیح
گے۔ سکیں

بہید عظیم ایک

رہا لکھ خط یہ کو آپ تو بھی ہوں رکھتا اُمید کی آنے پاس کے آپ جلد میں اگرچہ¹⁴
ہوں۔

ہمارا میں گھرانے کے اللہ کہ گا ہو معلوم کو آپ کر پڑھ یہ تولگے بھی دیر اگر لیکن¹⁵
اور ستون کا سچائی جو جماعت، کی خدا زندہ ھے؟ کیا گھرانا کا اللہ چاہے۔ ہونا کیسا برتاؤ
ہے۔ بنیاد

ہے۔ عظیم بہید کا ایمان ہمارے یقیناً¹⁶

ہوا، ظاہر میں جسم وہ

ٹھہرا باز راست میں روح

دیا۔ دکھائی کو فرشتوں اور

گئی، کی منادی میں غیر یہودیوں کی اُس

گیا لایا ایمان میں دنیا پر اُس

گیا۔ لیا اُنھا میں جلال کے آسمان اُسے اور

4

اُستاد جھوٹے

روحوں دہ فریب کرھٹ سے ایمان کچھ میں دنوں آخری کہ ھے فرماتا صاف القدس روح¹
گے۔ کریں پیروی کی تعلیمات شیطانی اور

ابلیس پر ضمیر کے جن ہیں، آتی سے باتوں ریاکار کی والوں بولنے جھوٹ تعلیمات ایسی²
ہیں۔ اپنے کے اُس یہ کہ ھے دیا کر ظاہر کر لگانا نشان اپنا نے

کھانے مختلف وہ کہ ہیں کہتے کو لوگوں اور دیتے نہیں اجازت کی کرنے شادی یہ ³
 ہیں رکھتے ایمان جو کہ ہیں بنائی لئے اس چیزیں یہ نے اللہ لیکن کریں۔ پرہیز سے چیزوں کی
 کھائیں۔ ساتھ کے شکرگزاری انہیں ہیں واقف سے بچائی اور
 بلکہ چاہئے کرنا نہیں رد اُسے ہمیں اور ہے، اچھا وہ ہے کیا خلق نے اللہ بھی کچھ جو ⁴
 چاہئے۔ لینا کھا اُسے کے کر شکر کا خدا
 ہے۔ گیا کیا مقدس و مخصوص سے دعا اور کلام کے اللہ اُسے کیونکہ ⁵

خادم اچھا کا عیسیٰ مسیح

ثابت یہ پھر گے۔ ہوں خادم اچھے کے عیسیٰ مسیح آپ تو دیں تعلیم یہ کو بھائیوں آپ اگر ⁶
 جس ہے گئی دی تربیت میں بچائیوں کی تعلیم اچھی اُس اور ایمان کو آپ کہ گا جائے ہو
 ہیں۔ رہے کرتے آپ پیروی کی
 تربیت ایسی بجائے کی ان رہیں۔ باز سے کہانیوں فرضی بے معنی ان کی اماں دادی لیکن ⁷
 جائے۔ ہو مضبوط زندگی روحانی کی آپ سے جس کریں حاصل
 مفید سے لحاظ ہر تربیت روحانی لیکن ہے، فائدہ ہی تھوڑا کا تربیت کی جسم کیونکہ ⁸
 میں مستقبل اور حال سے ہم تو کریں حاصل تربیت کی قسم اس ہم اگر کہ لئے اس ہے،
 ہے۔ گیا کیا وعدہ کا پانے زندگی

چاہئے۔ کرنا قبول پر طور پورے اسے اور ہے اعتماد قابل بات یہ ⁹
 نے ہم کیونکہ ہیں، رہتے کرتے فشرانی جاں اور مشقت محنت ہم کہ ہے وجہ یہی ¹⁰
 رکھنے ایمان کر خاص ہے، دھندہ نجات کا انسانوں تمام جو ہے رکھی پر خدا زندہ امید اپنی
 کا۔ والوں
 سکھائیں۔ اور دیں ہدایات یہ کو لوگوں ¹¹
 کہ ہے ضروری لیکن ہیں۔ جوان آپ کہ جانے نہ حقیر لئے اس کو آپ بھی کوئی ¹²
 لئے کے داروں ایمان میں پاکیزگی اور میں ایمان میں، محبت میں، چلن چال میں، کلام آپ
 جائیں۔ بن نمونہ

کی کلام سے باقاعدگی میں جماعت کہ دیں دھیان خاص پر اس آتا نہیں میں تک جب ¹³
 جائے۔ دی تعلیم انہیں اور جائے کی نصیحت کو لوگوں جائے، کی تلاوت
 ملی ذریعے کے گوئی پیش وقت اُس کو آپ جو کریں نہ نظر انداز کو نعمت اُس اپنی ¹⁴
 رکھے۔ ہاتھ اپنے پر آپ نے بزرگوں جب

آئے۔ نظر کو سب ترقی کی آپ تا کہ رہیں لگے پیچھے کے ان اور دیں فروغ کو باتوں ان ¹⁵
 سے کرنے ایسا کیونکہ رہیں، قدم ثابت میں ان رکھیں۔ خیال خاص کا تعلیم اور اپنا ¹⁶
 گے۔ لیں بچا کو والوں سننے اپنے اور کو آپ اپنے آپ

کے آپ وہ کہ طرح جس سمجھانا یوں انہیں بلکہ ڈانٹنا نہ سے سختی کو بھائیوں بزرگ¹
 ہوں، بھائی کے آپ وہ جیسے سمجھانا یوں کو آدمیوں جوان طرح اسی ہوں۔ باپ
 کے پاکیزگی تمام کو خواتین جوان اور ہوں مائیں کی آپ وہ جیسے یوں کو بہنوں بزرگ²
 ہوں۔ بہنیں کی آپ وہ جیسے یوں ساتھ

ہیں۔ مند ضرورت واقعی جو کریں عزت کی اُن کے کر مدد کی بیواؤں اُن³
 ہے۔ فرض کا ہی اُن کرنا مدد کی اُس تو ہوں نواسے پوتے یا بچے کے بیوہ کسی اگر⁴
 فکر کی والوں گھراپنے ہم کہ ہے یہ فرض پہلا کا ہونے ترس خدا کہ سیکھیں وہ ہاں،
 سے اُن ہمیں جو کریں واپس کچھ وہ کونانی نانا اور دادی دادا باپ، ماں اپنے یوں اور کریں
 ہے۔ پسند کو اللہ عمل ایسا کیونکہ ہے، ملا

دن کر رکھ پر اللہ اُمید اپنی وہ ہے گئی رہ تنہا اور بیوہ مند ضرورت واقعی عورت جو⁵
 ہے۔ رہتی لگی میں دعاؤں اور التجاؤں اپنی رات
 ہے۔ مُردہ ہی میں حالت زندہ وہ ہے گزارتی زندگی میں عشرت و عیش بیوہ جو لیکن⁶
 سکے۔ جا لگایا نہ الزام پر اُن تا کہ پہنچائیں تک لوگوں ہدایات یہ⁷
 اپنے نے اُس تو کرے نہ فکر کی والوں گھراپنے کر خاص اور اپنوں کوئی اگر کیونکہ⁸
 ہے۔ بدتر سے داروں غیر ایمان شخص ایسا دیا۔ کر انکار کا ایمان

جائے۔ کیا نہ درج میں فہرست کی بیواؤں اُسے ہے کم سے سال 60 عمر کی بیوہ جس⁹
 ہو رہی وفادار کی اُس وہ تو تھا زندہ شوہر کا اُس جب کہ ہے بھی یہ شرط
 نے اُس کیا مثلاً سکیں، دے گواہی اچھی کی کاموں نیک کے اُس لوگ کہ اور¹⁰
 دھوپاؤں کے مُقتَسین اور کی نوازی مہمان نے اُس کیا ہے؟ پالا طرح اچھی کو بچوں اپنے
 وہ کیا ہے؟ رہی کرتی مدد کی ہوؤں پہنسنے میں مصیبت وہ کیا ہے؟ کی خدمت کی اُن کر
 ہے؟ رہی کوشاں لئے کے کام نیک ہر

جسمانی کی اُن جب کیونکہ کرنا، مت شامل میں فہرست اس بیوائیں جوان لیکن¹¹
 ہیں۔ چاہتی کرنا شادی کر ہو دُور سے مسیح وہ تو ہیں آتی غالب پر اُن خواہشات

ہیں۔ ٹھہرتی مجرم کر چھوڑ ایمان پہلا اپنا وہ یوں¹²

جاتی بن عادی کی پھرنے میں گھروں اُدھر اُدھر اور ہونے سُست وہ علاوہ کے اس¹³
 دے دخل میں معاملات کے دوسروں اور ہیں جاتی بن بھی باتونی وہ بلکہ یہ صرف نہ ہیں۔
 ہیں۔ کرتی باتیں نامناسب کر

اور دیں جنم کو بچوں کے کر شادی دوبارہ بیوائیں جوان کہ ہوں چاہتا میں لئے اس¹⁴
 گی۔ دیں نہیں موقع کا کرنے بدگوئی کو دشمن وہ پھر سنبھالیں۔ کو گھروں اپنے

ہیں۔ چکی لگ پیچھے کے ابلیس کر ہٹ سے راہ صحیح تو بعض کیونکہ¹⁵

اُن وہ کہ ھے فرض کا اُس ھیں بیوائیں میں خاندان کے عورت دار ایمان جس لیکن 16
کی بیواؤں اُن جماعت ورنہ بنیں۔ نہ بوجھ لئے کے جماعت کی خدا وہ تاکہ کرے مدد کی
ھیں۔ مند ضرورت واقعی جو گئی سکے کر نہیں مدد صحیح

سمجھا لائق کے عزت دگنی اُنہیں ھیں سنبھالتے طرح اچھی کو جماعت بزرگ جو 17
میں دینے تعلیم اور سنانے کلام پاک جو ھوں رہا کربات کی اُن کر خاص میں * جائے۔
ھیں۔ کرتے مشقت محنت

دیتا چلنے بیل پر اُس لئے کے گا ھنے فصل تُو جب ” ھے، فرماتا مقدس کلام کیونکہ 18
دار حق کا مزدوری اپنی مزدور ” ھے، لکھا بھی یہ ” رکھنا۔ نہ کر باندھ منہ کا اُس تو ھے
” ھے۔

یا دو کہ مانیں میں صورت اس صرف بات یہ تو جائے لگایا الزام پر بزرگ کسی جب 19
کریں۔ تصدیق کی اس گواہ زیادہ سے اس

تاکہ سمجھائیں سامنے کے جماعت پوری اُنہیں ھو کجا گاہ واقعی نے جنہوں لیکن 20
جائیں۔ ڈر سے کرنے حرکتیں ایسی دوسرے

تاکید سے سنجیدگی میں سامنے کے فرشتوں چنیدہ کے اُس اور عیسیٰ مسیح اور اللہ 21
واقف پر طور صحیح سے معاملے کسی آپ کہ کریں پیروی یوں کی ہدایات ان کہ ھوں کرتا
جائیں۔ ھو شکار کا داری جانب نہ کریں، نہ فیصلہ پیشتر سے ھوئے

نہ کرنا، مت مخصوص لئے کے خدمت کسی اُسے کر رکھ ہاتھ پر کسی سے جلدی 22
رکھیں۔ پاک کو آپ اپنے ھونا۔ شریک میں گناہوں کے دوسروں

ھی پانی صرف نہ کے کر لحاظ کا معدے اپنے لئے اس ھیں رھتے بیمار اکثر آپ چونکہ 23
کریں۔ استعمال بھی مے کچھ ساتھ ساتھ بلکہ کریں پیا

تخت کے عدالت ھی پہلے سے اُن وہ اور ھیں، آتے نظر صاف صاف گاہ کے لوگوں کچھ 24
بعد کر چل پیچھے کے اُن گویا گاہ کے جن ھیں بھی ایسے کچھ لیکن ھیں۔ پہنچتے آسا منے کے
ھیں۔ ھوتے ظاہر میں

کام اچھے کے بعض جبکہ ھیں آتے نظر صاف کام اچھے کے لوگوں کچھ طرح اسی 25
گے۔ جائیں ھو ظاہر وقت کسی بلکہ گے رھیں نہیں پوشیدہ بھی یہ لیکن آتے۔ نہیں نظر ابھی

6

سمجھیں لائق کے عزت پوری کو مالکوں اپنے وہ ھیں میں جوئے کے غلامی بھی جو 1
بکیں۔ نہ کفر پر تعلیم ہماری اور نام کے اللہ لوگ تاکہ

کہ چاہئے کرنا نہیں عزت کم لئے اس کی اُن کو غلاموں تو ھیں لائے ایمان مالک جب 2
کی اُن جواب کیونکہ کریں، خدمت زیادہ آور کی اُن وہ بلکہ ھیں۔ بھائی میں مسیح اب وہ
ھیں۔ عزیز اور دار ایمان وہ ھیں رھے اُٹھا فائدہ سے خدمت اچھی

جائے۔ کی سے لحاظ مالی کر خاص عزت کی اُن کہ ھے مطلب یہاں : جائے سمجھا لائق کے عزت دگنی اُنہیں 5:17 *

دولت حقیقی اور تعلیم غلط

کریں۔ افزائی حوصلہ کی اُن میں اِس اور دین تعلیم کی باتوں اِن کو لوگوں آپ کہ ہے لازم الفاظ بخش صحت کے مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے کر دے تعلیم فرق سے اِس بھی جو³ رہتا نہیں وابستہ سے تعلیم کی زندگی ترس خدا اِس اور

کرنے مباحثہ بحث شخص ایسا سمجھتا۔ نہیں کچھ اور ہے ہوا پھولا سے پسندی خود وہ⁴ جھگڑے، حسد، میں نتیجے ہے۔ لیتا چسپی دل مند غیر صحت میں جھگڑنے پر باتوں خالی اور ہے۔ ہوتی پیدا بدگانی اور کفر

گئے بگڑدھن کے اُن ہیں۔ رہتے گڑھتے ہمیشہ سے وجہ کی جھگڑنے میں آپس لوگ یہ⁵ گزارنے زندگی ترس خدا کہ ہیں سمجھتے یہ ہاں، ہے۔ گئی لی چھین سے اُن بچائی اور ہیں ہے۔ سکتا جا کیا حاصل نفع مالی سے

کچھ جو کو انسان کہ ہے یہ شرط لیکن ہے، باعث کا نفع بہت واقعی زندگی ترس خدا⁶ ہے۔ کر اکتفا پر اُس وہ جائے مل بھی

لے ساتھ کچھ کیا وقت نکلتے سے دنیا ہم تو! نہیں کچھ لائے؟ کیا ساتھ اپنے میں دنیا ہم⁷! نہیں بھی کچھ گے؟ سکیں جا

چاہئے۔ ہونا کافی لئے ہمارے یہ تو ہو لباس اور خوراک پاس ہمارے اگر چنانچہ⁸ پھنس میں پھندوں اور آزمائشوں کی طرح کئی وہ ہیں رھتے خواہاں کے بننے امیر جو⁹

ہو غرق میں تباہی اور ہلاکت اُنہیں خواہشات دہ نقصان اور ناسمجھ سی بہت ہیں۔ جاتے ہیں۔ دیتی جانے

کے لالچ اِسی نے لوگوں کئی ہے۔ سرچشمہ کا کام غلط ہر لالچ کا پیسوں کیونکہ¹⁰ ہے۔ پہنچائی اذیت بہت کو آپ اپنے کر بھٹک سے ایمان باعث

ہدایات شخصی

راست بجائے کی اِن رہیں۔ بھاگتے سے چیزوں اِن ہیں بندے کے اللہ جو آپ لیکن¹¹ رہیں۔ لگے پیچھے کے دلی نرم اور قدمی ثابت محبت، ایمان، ترسی، خدا بازی،

آپ نے اللہ کیونکہ جائیں، لپٹ خوب سے زندگی ابدی لڑیں۔) کُشتی اچھی کی ایمان¹² سامنے کے گواہوں سے بہت سے طرف اپنی نے آپ اور بلایا، لئے کے پانے زندگی یہی کو کیا۔ بھی اقرار کا بات اِس

نے جس عیسیٰ مسیح اور ہے رکھتا زندہ کچھ سب جو اللہ ہیں، گواہ دو میرے¹³ کو آپ میں سامنے کے ہی اِن دی۔ گواہی اچھی کی ایمان اپنے سامنے کے پیلاطس پنطیس کہ ہوں کہتا

عمل تک دن اُس پر حکم اِس اور الزام۔ نہ لگے، داغ نہ پر آپ کہ کریں پورا یوں حکم یہ¹⁴ جاتا۔ ہو نہیں ظاہر مسیح عیسیٰ خداوند ہمارا تک جب رہیں کرتے

واحد اور مبارک جو ہاں، گا۔ کرے ظاہر پر وقت مقررہ کو مسیح اللہ کیونکہ¹⁵
 کرے ظاہر پر وقت مقررہ اُسے وہ ہے مالک کا مالکوں اور بادشاہ کا بادشاہوں حکمران،
 گا۔

آئیں کوئی قریب کے جس ہے رہتا میں روشنی ایسی وہی ہے، لافانی وہی صرف¹⁶
 اور عزت کی اُس ہے۔ سکتا دیکھ اُسے وہ نہ دیکھا، کبھی اُسے نے انسان کسی نہ سکتا۔
 آمین۔ رہے۔ تک ابد قدرت

جیسی دولت نہ ہوں، نہ مغرور وہ کہ سمجھائیں اُنہیں ہیں امیر میں دنیا موجودہ جو¹⁷
 سب سے فیاضی ہمیں جو رکھیں اُمید پر اللہ وہ بجائے کی اس رکھیں۔ اُمید پر چیز غیر یقینی
 جائیں۔ ہواندوز لطف سے اُس ہم تا کہ ہے کرتا مہیا کچھ

خوشی وہ ہوں۔ امیر ہی میں کرنے بھلائی اور کریں کام نیک امیر کر رکھ نظر پیش یہ¹⁸
 ہوں۔ تیار لئے کے کرنے شریک میں دولت اپنی اور دینے کو دوسروں سے

ایک لئے کے جہان والے آنے یعنی گے کریں جمع خزانہ اچھا ایک لئے اپنے وہ یوں¹⁹
 گے۔ سکیں پا زندگی حقیقی وہ کر ہو کھڑے پر جس بنیاد ٹھوس

بکواس دنیاوی رکھیں۔ محفوظ اُسے ہے گچا کچا حوالے کے آپ کچھ جو بیٹے، تہمتیں²⁰
 ہے۔ گچا دیا نام کا علم سے غلطی جنہیں رہیں کتراتے سے خیالات متضاد اُن اور

ہیں۔ گئے ہٹ سے راہ صحیح کی ایمان کے کر دعویٰ کا ہونے ماہر کے علم اس تو کچھ²¹
 رہے۔ ساتھ کے سب آپ فضل کا اللہ

تی مت ھی س-۲

تاکہ ھے رسول کا عیسیٰ مسیح سے مرضی کی اللہ جو ھے سے طرف کی پولس خط یہ ¹
 ھے۔ ہوتی حاصل میں عیسیٰ مسیح ہمیں جو سنائے پیغام کا زندگی ہوئی کی وعدہ اُس
 ہوں۔ رہا لکھ کو تیمتھیس بیٹے پیارے اپنے میں ²
 کریں۔ عطا سلامتی اور رحم فضل، کو آپ عیسیٰ مسیح خداوند ہمارا اور باپ خدا

افزائی حوصلہ اور شکرگزاری
 طرح کی دادا باپ اپنے میں خدمت کی جس ہوں کرتا شکر کا خدا لئے کے آپ میں ³
 ہوں۔ رکھتا یاد میں دعاؤں اپنی کو آپ لگاتار میں رات دن ہوں۔ کرتا سے ضمیر صاف
 سے خوشی تاکہ ہوں آرزومند کا ملنے سے آپ میں اور ہیں، آتے یاد آنسو کے آپ مجھے ⁴
 جاؤں۔ بھر

یونیکے ماں اور لوٹس نانی کی آپ پہلے جو ھے یاد ایمان مخلص کا آپ کر خاص مجھے ⁵
 ہیں۔ رکھتے ایمان یہی بھی آپ کہ ھے یقین مجھے اور تھیں۔ رکھتی
 ایک وقت اُس کو آپ نے اللہ ہوں۔ دلاتا یاد بات ایک کو آپ میں کہ ھے وجہ یہی ⁶
 سرے نئے کو آگ کی نعمت اس کو آپ رکھے۔ ہاتھ پر آپ نے میں جب نوازا سے نعمت
 ھے۔ ضرورت کی بھڑکانے سے

قوت، ہمیں بلکہ بناتا نہیں بزدل ہمیں وہ ھے نوازا ہمیں نے اللہ سے روح جس کیونکہ ⁷
 ھے۔ دلاتا ضبط و نظم اور محبت

جو سے مجھ نہ شرمائیں، نہ سے دینے گواہی میں بارے کے خداوند ہمارے لئے اس ⁸
 اُس کر لے مدد سے قوت کی اللہ ساتھ میرے بجائے کے اس ہوں۔ قیدی خاطر کی مسیح
 اٹھائیں۔ دُکھ خاطر کی خبری خوش کی

چیزیں یہ اور بلایا۔ لئے کے گزارنے زندگی مُقدس کر دے نجات ہمیں نے اُس کیونکہ ⁹
 ابتدا کی زمانوں فضل یہ سے۔ فضل اور ارادے کے اللہ بلکہ ملیں نہیں سے محنت اپنی ہمیں
 گیا دیا میں مسیح ہمیں پہلے سے

موت نے ہی مسیح ہوا۔ ظاہر سے آمد کی عیسیٰ مسیح دھندہ نجات ہمارے اب لیکن ¹⁰
 ہم کر لا میں روشنی زندگی لافانی ذریعے کے خبری خوش اپنی نے اُسی دیا۔ کرنیست کو
 ھے۔ دی کر ظاہر پر

ھے۔ کیا مقرر اُستاد اور رسول مناد، لئے کے سنائے خبری خوش یہی مجھے نے اللہ ¹¹
 جانتا اُسے میں کیونکہ نہیں، شرماتا میں تو بھی ہوں۔ رہا اٹھا دُکھ میں سے وجہ اسی ¹²
 حوالے کے اُس نے میں کچھ جو کہ ھے یقین پورا مجھے اور ہوں، لایا ایمان میں پر جس ہوں
 ھے۔ قابل کے رکھنے محفوظ تک دن کے آمد اپنی وہ اُسے ھے دیا کر

یوں اور ہیں، لی سن سے مجھ نے آپ جو رہیں چلتے مطابق کے باتوں بخش صحت اُن¹³ گزاریں۔ زندگی میں عیسیٰ مسیح ساتھ کے محبت اور ایمان

سے مدد کی القدس روح اُسے ھ گئی دی کر حوالے کے آپ چیز قیمت پیش جو¹⁴ رکھیں۔ محفوظ ھ کرتا سکونت میں ہم جو

میں ان ھ۔ دیا کر ترک مجھے نے لوگوں تمام میں آسیہ صوبہ کہ ھ معلوم کو آپ¹⁵ ہیں۔ شامل بھی ہرمگنیس اور فوگلس

و ترجمہ دفعہ کئی نے اُس کیونکہ کرے، رحم پر گھرانے کے اُنیسفرس خداوند¹⁶ ہوں۔ قیدی میں کہ شرمایا نہ کبھی سے اس وہ ہاں، کیا۔ تازہ

ملا۔ مجھے کر لگا کھوج میرا سے کوششوں بڑی تو پہنچا شہر روم وہ جب بلکہ¹⁷

ہیں جانتے بہتر خود آپ پائے۔ رحم سے خداوند دن کے قیامت وہ کہ کرے خداوند¹⁸ کی۔ خدمت کتنی میں افسس نے اُس کہ

2

سپاہی وفادار کا عیسیٰ مسیح

گیا مل میں عیسیٰ مسیح کو آپ جو پائیں تقویت سے فضل اُس بیٹے، میرے آپ، لیکن¹ ھ۔

کے لوگوں معتبر اُسے ھ سنا سے مجھ میں موجودگی کی گواہوں بہت نے آپ کچھ جو² ہوں۔ قابل کے سکھانے کو اوروں جو ہوں لوگ ایسے یہ کریں۔ سپرد

رہیں۔ اُٹھاتے دکھ ساتھ ہمارے طرح کی سپاہی اچھے کے عیسیٰ مسیح³

ھ، رہتا باز سے پھنسنے میں معاملات کے رعایا عام وہ ھ ڈیوٹی کی سپاہی جس⁴ ھ۔ چاہتا انا پسند کو افسر اپنے وہ کیونکہ

مل انعام میں صورت اس صرف کو والے لینے حصہ میں مقابلے کے کھیل طرح اسی⁵ کرے۔ مقابلہ ہی مطابق کے قواعد وہ کہ ھ سکا

نے جس ملے حصہ کا فصل کو اُس پہلے وقت کے گٹائی کی فصل کہ ھ لازم اور⁶ ھ۔ کی محنت میں کھیت

کی باتوں تمام ان کو آپ خداوند کیونکہ ہوں، رہا بتا کو آپ میں جو دینا دھیان پر اُس⁷ گا۔ کرے عطا سمجھ

سے میں مُردوں جسے اور ھ سے میں اولاد کی داؤد جو رکھیں، یاد کو عیسیٰ مسیح⁸ ھ خبری خوش میری یہی گیا۔ دیا کر زندہ

زنجیروں طرح کی مجرم عام مجھے کہ تک یہاں ہوں، رہا اُٹھا دکھ میں خاطر کی جس⁹ سکا۔ جا نہیں باندھا سے زنجیروں کلام کا اللہ لیکن ھ۔ گیا باندھا سے

وہ تاکہ ہوں کرتا برداشت خاطر کی لوگوں ہوئے چنے کے اللہ کچھ سب میں لئے اس¹⁰
 بنتی باعث کا جلال ابدی جو اور ہے ملتی سے عیسیٰ مسیح جو نجات وہ — پائیں نجات بھی
 ہے، اعتماد قابلِ قول یہ¹¹۔

گئے مر ساتھ کے اُس ہم اگر

بھی۔ گے جئیں ساتھ کے اُس ہم تو

رہیں کرتے برداشت ہم اگر¹²

گے۔ کریں بھی حکومت ساتھ کے اُس ہم تو

کریں انکار سے جانے اُسے ہم اگر

گا۔ کرے انکار سے جانے ہمیں بھی وہ تو

نکلیں بے وفا ہم اگر¹³

گا۔ رہے وفادار وہ تو بھی

سکا۔ کر نہیں انکار اپنا وہ کیونکہ

گزار خدمت قبول قابل

سمجھائیں حضور کے اللہ سے سنجیدگی اُنہیں اور رہیں دلاتے یاد کی باتوں ان کو لوگوں¹⁴
 والوں سینے بلکہ ہے بے فائدہ یہ جھگریں۔ نہ سے دوسرے ایک کراتار کھال کی بال وہ کہ
 ہے۔ دیتا بگاڑ کو

مقبول آپ کہ کریں کوشش پوری کی کرنے پیش یوں سامنے کے اللہ کو آپ اپنے¹⁵
 جو بلکہ ہوں نہ ضرورت کی شرماتے سے کام اپنے جسے نکلیں مزدور ایسا آپ کہ ہوں، ثابت
 کرے۔ پیش کلام بچا کا اللہ پر طور صحیح

ہی اتنا گے جائیں پھنس میں اس لوگ یہ جتنا کیونکہ رہیں۔ باز سے بکواس دنیاوی¹⁶
 گا بڑھے اثر کا بے دینی

بھی فلیتس اور ہمنیس میں لوگوں ان گی۔ جائے پھیل طرح کی کینسر تعلیم کی ان اور¹⁷
 ہیں شامل

ہو عمل کا اٹھنے جی کے مُردوں کہ ہیں کرتے دعویٰ یہ ہیں۔ گئے ہٹ سے بچائی جو¹⁸
 ہے۔ گیا ہو تباہ ایمان کا ایک بعض یوں اور ہے چکا

خداوند” ہے، لگی مُہر کی باتوں دو ان پر اُس اور ہے رہتی قائم بنیاد ٹھوس کی اللہ لیکن¹⁹
 وہ ہوں پیروکار کا خداوند میں کہ سمجھے بھی جو” اور “ہے لیا جان کو لوگوں اپنے نے
 “رہے۔ باز سے ناراستی

مٹی اور لکڑی بلکہ ہیں ہوتے برتن کے چاندی اور سونے صرف نہ میں گھروں بڑے²⁰
 کے کاموں قدر کم کچھ اور ہیں ہوتے استعمال لئے کے کاموں شریف کچھ یعنی بھی۔ کے
 لئے۔

کے کاموں شریف وہ تو کرے صاف پاک سے چیزوں بُری اِن کو آپ اپنے کوئی اگر²¹
 ہر اور مفید لئے کے مالک مُقدّس، و مخصوص وہ گا۔ ہو برتن والا ہونے استعمال لئے
 گا۔ ہو تیار لئے کے کام نیک

سلامتی صلح اور محبت ایمان، بازی، راست کر بھاگ سے خواہشات بُری کی جوانی²²
 پرستش کی خداوند سے دلی خلوص جو کریں کر مل ساتھ کے اُن یہ اور رہیں۔ لگے پیچھے کے
 ہیں۔ کرتے

صرف سے اِن کہ ہیں جانتے تو آپ کریں۔ کٹارہ سے بحثوں کی جہالت اور حماقت²³
 ہیں۔ ہوتے پیدا جھگڑے
 کرے۔ سلوک کا مہربانی سے ایک ہر بلکہ جھگڑے نہ خادم کا خداوند کہ ہے لازم²⁴
 کرے۔ برداشت سلوک غلط سے صبر اور ہو قابل کے دینے تعلیم وہ

اللہ کہ ہے سکا ہو کیونکہ دے، تربیت سے دلی نرم وہ اُنہیں ہیں کرتے مخالفت جو²⁵
 لیں، جان کو سچائی وہ اور دے توفیق کی کرنے توبہ اُنہیں
 لیا کر قید اُنہیں نے ابلیس کیونکہ نکلیں۔ بچ سے پھندے کے ابلیس اور آئیں میں ہوش²⁶
 کریں۔ پوری مرضی کی اُس وہ تاکہ ہے

3

دن آخری

گے۔ آئیں لمحے ناک ہول میں دنوں آخری کہ لیں جان بات یہ لیکن¹
 والے، بکنے کفر مغرور، باز، شیخی وہ گے۔ ہوں لالچی کے پیسوں اور پسند خود لوگ²
 بے دین ناشکرے، نافرمان، کے باپ ماں
 پر دوسروں گے، ہوں نہیں تیار لئے کے کرنے صلح وہ گے۔ ہوں خالی سے محبت اور³
 گے۔ رکھیں نفرت سے بھلائی اور گے ہوں وحشی اور عیاش گے، لگائیں تہمت
 کے رکھنے محبت سے اللہ گے۔ ہوں ہوئے پھولے سے غرور اور غیر محتاط حرام، نمک وہ⁴
 گی۔ ہو پیاری عشرت و عیش اُنہیں بجائے
 انکار کا قوت کی زندگی ترس خدا حقیقی لیکن گے، گزاریں زندگی ترس خدا بظاہر وہ⁵
 کریں۔ کٹارہ سے ایسوں گے۔ کریں
 لیتے پھنسا میں جال اپنے کو خواتین کمزور کر گھس میں گھروں لوگ کچھ سے میں اُن⁶
 شہوتیں کی طرح کئی جنہیں اور ہیں ہوئی دبی تلے گاہوں اپنے جو کو خواتین ایسی ہیں،
 ہیں۔ چلائی
 پہنچ نہیں کبھی تک جاننے کو سچائی تو بھی ہیں رہتی کرتی حاصل تعلیم وقت ہر یہ گو⁷
 سکتیں۔

سچائی بھی لوگ یہ طرح اُسی تھے کرتے مخالفت کی موسیٰ یمبریس اور ینیس طرح جس⁸
 نکلا۔ نامقبول ایمان کا اِن اور ہے ہوا بگڑا ذہن کا اِن ہیں۔ کرتے مخالفت کی

گی، جائے ہو ظاہر پر سب حماقت کی ان کیونکہ گے کریں نہیں ترقی زیادہ یہ لیکن 9
ہوا۔ بھی ساتھ کے میسر اور نیس طرح جس طرح اُسی بالکل

ہدایات آخری

ایمان میں، ارادے میں، چلن چال ہیں، رہے شاگرد میرے سے لحاظ ہر آپ لیکن 10
میں، قدمی ثابت میں، محبت میں، صبر میں،

کچھ کیا ساتھ میرے میں لستہ اور انکم انطاکیہ، میں۔ دُکھوں اور میں رسانیوں ایذا 11
سب ان مجھے نے خداوند لیکن پڑا۔ کرنا سامنا کارسانیوں ایذا سخت کتنی مجھے وہاں! ہوا نہ
دی۔ رہائی سے

ستایا انہیں ہیں چاہتے گزارنا زندگی ترس خدا میں عیسیٰ مسیح جو سب کہ ہے یہ بات 12
گا۔ جائے

وہ گے۔ جائیں کرتے ترقی میں کاموں غلط اپنے لوگ باز دھوکے اور شریر ساتھ ساتھ 13
گا۔ جائے لایا پر راہ غلط بھی خود انہیں اور گے جائیں لے پر راہ غلط کو دوسروں
ہے۔ آیا یقین کو آپ پر جس اور لیا سیکھ نے آپ جو رہیں قائم پر اُس خود آپ لیکن 14
ہیں جانتے کو اُستادوں اپنے آپ کیونکہ

حکمت وہ کو آپ کلام یہ کا اللہ ہیں۔ واقف سے صحیفوں مقدس سے بچن آپ اور 15
ہے۔ پہنچاتی تک نجات سے لانے ایمان پر عیسیٰ مسیح جو ہے سکا کر عطا

ملا مت دینے، تعلیم اور ہے آیا میں وجود سے روح کے اللہ نوشتہ پاک ہر کیونکہ 16
ہے۔ مفید لئے کے دینے تربیت کی گزارنے زندگی باز راست اور کرنے اصلاح کرنے،

کے کام نیک ہر اور قابل سے لحاظ ہر بندہ کا اللہ کہ ہے یہی مقصد کا مقدس کلام 17
ہو۔ تیار لئے

4

اُس اور گا کرے عدالت کی مُردوں اور زندوں جو سامنے کے عیسیٰ مسیح اور اللہ میں 1
ہوں، کرتا تاکید کی اس سے سنجیدگی کر دلا یاد کی بادشاہی اور آمد کی

سے صبر بڑے رہیں۔ تیار لئے کے کرنے منادی کی مقدس کلام بے وقت وقت کہ 2
بھی افزائی حوصلہ کی اُن اور کریں ملا مت سمجھائیں، انہیں کر دے تعلیم کو داروں ایمان
کریں۔

اپنے بلکہ گے کریں نہیں برداشت تعلیم بخش صحت لوگ جب گا آئے وقت ایک کیونکہ 3
اُستاد یہ گے۔ لیں لگا ڈھیر کا اُستادوں والے رکھنے مطابقت سے خواہشات بُری اپنی پاس
ہیں۔ چاہتے سنا وہ جو کچھ وہ صرف گے، سنائیں باتیں والی بہلانے دل صرف انہیں

گے۔ جائیں پڑ بیچھے کے کہانیوں فرضی کر آ باز سے سننے کو سچائی وہ 4

خوش کی اللہ کریں، برداشت کو دُکھ رہیں۔ میں ہوش میں حالت ہر خود آپ لیکن⁵ کریں۔ ادا فرائض تمام کے خدمت اپنی اور رہیں سناتے خبری

گاہ قربان طرح کی نذر کی مے مجھے کہ ہے چکا آوقت وہ ہے، تعلق میرا تک جہاں⁶ ہے۔ گیا آوقت کا کوچ میرے جائے۔ اُنڈیلا پر

ایمان نے میں ہوں، گیا پہنچ تک اختتام کے دور میں ہے، لڑی کشتی اچھی نے میں⁷ ہے۔ رکھا محفوظ کو

منصف راست ہمارا خداوند جو تاج وہ کا بازی راست ہے، پڑا تیار انعام ایک اب اور⁸ کے آمد کی اُس جو کو سب اُن بلکہ مجھے صرف نہ اور گا۔ دے دن کے آمد اپنی مجھے ہیں۔ رہے آرزو مند

باتیں شخصی کچھ

کریں۔ جلدی میں آنے پاس میرے⁹

گیا۔ چلا تھسلنیکے وہ ہے۔ دیا چھوڑ مجھے کے کر پیار کو دنیا اس نے دیماں کیونکہ¹⁰ ہیں۔ گئے چلے دلمتیہ ططس اور گلتیہ کریسکینس

لئے کے خدمت وہ کیونکہ آنا، لے ساتھ اپنے کو مرقس ہے۔ پاس میرے لوقا صرف¹¹ گا۔ ہو ثابت مفید

ہے۔ دیا بھیج افسس نے میں کو تھکس¹²

چھوڑ پاس کے کرپس میں تروآس میں جو آئیں لے ساتھ اپنے کوٹ وہ میرا وقت آئے¹³ والی۔ کاغذ چرمی کر خاص آئیں، لے بھی نگاہیں میری تھا۔ آیا

دے بدلہ کا کام کے اُس اُسے خداوند ہے۔ پہنچایا نقصان بہت مجھے نے لوہار سکندر¹⁴ گا۔

کی۔ مخالفت کی باتوں ہماری سے شدت بڑی نے اُس کیونکہ رہیں محتاط سے اُس¹⁵

ترک مجھے نے سب تو گیا کچا پیش میں عدالت لئے کے دفاع اپنے دفعہ پہلی مجھے جب¹⁶ دے۔ کر نظر انداز اسے بلکہ لے نہ حساب کا بات اس سے اُن اللہ دیا۔ کر

تھی مرضی کی اُس کیونکہ دی، تقویت مجھے نے اُسی تھا۔ ساتھ میرے خداوند لیکن¹⁷ اللہ یوں سنیں۔ اُسے غیر یہودی تمام اور جائے سنایا پیغام پورا کا اُس سے وسیلے میرے کہ لیا۔ بچا کر نکال سے منہ کے شیر پر مجھے نے

لا میں بادشاہی آسمانی اپنی اور گا بچائے سے حملہ شیر پر مجھے خداوند بھی آگے اور¹⁸ آمین۔ رہے۔ ہوتا تک ابد سے ازل جلال کا اُس گا۔ دے نجات کر

سلام آخری

کہنا۔ سلام ہمارا کو گھرانے کے اُنیسفرس اور اکولہ پرسکلہ،¹⁹

وہ کیونکہ پڑا، چھوڑنا میں میلیتس کو ترفس مجھے اور رہا، میں کرتھس اراستس²⁰ تھا۔ بیمار

پہنچیں۔ یہاں پہلے سے موسم کے سردیوں تا کہ کریں جلدی²¹

ہیں۔ کہتے سلام کو آپ بھائی تمام اور کلودیہ لینس، بُودینس، یوبولس،

رہے۔ ہوتا ساتھ کے آپ فضل کا اللہ ہو۔ ساتھ کے روح کی آپ خداوند²²

طُطُس

۱۔ رسول کا مسیح عیسیٰ اور خادم کا اللہ جو ھ سے طرف کی پولس خط یہ 1
 اللہ میں لینے جان سچائی کی زندگی ترس خدا اور لانے ایمان میں تا کہ گیا بھیجا کر چن مجھے
 کروں۔ مدد کی لوگوں ہوئے چنے کے
 2۔ جس کی زندگی ایسی ھ، جاتی دلائل اُمید کی زندگی ابدی اُنہیں سے اِس کیونکہ
 بولتا۔ نہیں جھوٹ وہ اور تھا۔ کیا ہی پیشتر سے زمانوں کے دنیا نے اللہ وعدہ
 اعلان یہی دیا۔ کر ظاہر اُسے کے کر اعلان کا کلام اپنے نے اللہ پر وقت مقررہ اپنے 3
 ہوں۔ سناتا مطابق کے حکم کے اللہ دہندہ نجات ہمارے اِسے میں اور ھ گیا کیا سپرد میرے
 ھ۔ بیٹا حقیقی میرا مطابق کے ایمان مشترکہ ہمارے جو ہوں رہا لکھ کو طُطُس میں 4
 کریں۔ عطا سلامتی اور فضل کو آپ عیسیٰ مسیح دہندہ نجات ہمارا اور باپ خدا

خدمت کی طُطُس میں کریتے

اب جو کریں درست کیاں وہ آپ کہ تھا چھوڑا لئے اِس میں کریتے کو آپ نے میں 5
 کریں، مقرر بزرگ میں جماعت کی شہر ہر آپ کہ تھا مقصد ایک بھی یہ تھیں۔ گئی رہ تک
 تھا۔ کہا کو آپ نے میں طرح جس
 لوگ اور ہوں دار ایمان بچے کے اُس ہو۔ بیوی ایک صرف کی اُس ہو۔ بے الزام بزرگ 6
 سکیں۔ لگانہ الزام کا ہونے سرکش یا عیاش پر اُن
 کہ ھ لازم لئے اِس ھ، گئی دی داری ذمہ کی سنبھالنے گھہرانا کا اللہ تو کونگران 7
 ہو۔ نہ لالچی یا لڑا کا شرابی، غصیلا، خود سر، وہ ہو۔ بے الزام وہ
 سمجھ وہ ہو۔ والا کرنے پیار سے چیزوں اچھی سب اور ہونواز مہمان وہ بجائے کے اِس 8
 سکے۔ رکھ قابو پر آپ اپنے وہ ہو۔ مُقدّس اور باز راست دار،
 کیونکہ ھ۔ مطابق کے تعلیم ہماری اور اعتماد قابلِ جو ھ لپٹا ساتھ کے کلام اُس وہ 9
 مخالفت اور گاسکے کرافزائی حوصلہ کی دوسروں کو دے تعلیم بخش صحت وہ ہی طرح اِس
 گا۔ سکے بھی سمجھا کو والوں کرنے
 کے کر باتیں فضول جو ہیں، سرکش جو ہیں لوگ ایسے سے بہت کہ ھ یہ بات 10
 سے میں یہودیوں جو ھ آتی صادق پر اُن کر خاص بات یہ ہیں۔ دیتے دھوکا کو دوسروں
 ہیں۔
 پورے کے لوگوں کئی کر آمیں لالچ یہ کیونکہ جائے، دیا کرا چپ اُنہیں کہ ھ لازم 11
 ہیں۔ رہے کر خراب سے تعلیم غلط اپنی گھر

والے، بولتے جھوٹ ہمیشہ باشندے کے کریتے” ہے، کہا نے نبی ایک اپنے کے اُن¹²“
 ہیں۔ ہوتے پیٹو سُست اور جانور وحشی
 سمجھائیں سے سختی اُنہیں آپ کہ ہے لازم سے وجہ اس ہے۔ درست گواہی یہ کی اُس¹³
 رہے مند صحت ایمان کا اُن تا کہ
 سے سچائی جو دیں نہ دھیان پر احکام کے انسانوں اُن یا کہانیوں فرضی یہودی وہ اور¹⁴
 ہیں۔ گئے ہٹ
 ایمان اور ناپاک جو لیکن ہے۔ پاک کچھ سب لئے کے اُن ہیں صاف پاک لوگ جو¹⁵
 ناپاک دونوں ضمیر کا اُن اور ذہن کا اُن بلکہ ہوتا نہیں پاک بھی کچھ لئے کے اُن ہیں خالی سے
 ہیں۔ گئے ہو
 کرتی انکار کا بات اس حرکتیں کی اُن لیکن ہیں، کرتے تو دعویٰ کا جانے کو اللہ یہ¹⁶
 ہیں۔ نہیں قابل کے کرنے کام اچھا بھی کوئی اور نافرمان گھنوںے، یہ ہیں۔

2

تعلیم بخش صحت

ہے۔ رکھتا مطابقت سے تعلیم بخش صحت جو سنائیں کچھ وہ آپ لیکن¹
 ایمان، کا اُن ہوں۔ دار سمجھ اور شریف مند، ہوش وہ کہ دینا بتا کو مردوں بزرگ²
 ہوں۔ مند صحت قدمی ثابت اور محبت
 وہ نہ گزاریں۔ زندگی سی کی مقدسین وہ کہ دینا ہدایت کو خواتین بزرگ طرح اسی³
 ہوں لائق کے دینے تعلیم اچھی وہ بجائے کے اس ہوں۔ غلام کی شراب نہ لگائیں تہمت
 اپنے وہ کہ سکیں، دے تربیت کی گزارنے زندگی دار سمجھ کو عورتوں جوان وہ تا کہ⁴
 رکھیں، محبت سے بچوں اور شوہروں
 رہیں، لگی میں کرنے ادا فرائض کے گھر وہ کہ ہوں، مقدس اور* دار سمجھ وہ کہ⁵
 وہ تو گزاریں زندگی اسی وہ اگر رہیں۔ تابع کے شوہروں اپنے وہ کہ ہوں، نیک وہ کہ
 گی۔ کریں نہیں فراہم موقع کا بیکنے کفر پر کلام کے اللہ کو دوسروں
 زندگی دار سمجھ سے لحاظ ہو کہ کریں افزائی حوصلہ کی آدمیوں جوان طرح اسی⁶
 گزاریں۔
 خلوص کی آپ وقت دیتے تعلیم بنیں۔ نمونہ لئے کے اُن میں کرنے کام نیک خود آپ⁷
 شرافت دلی،
 گے، جائیں ہو شرمندہ مخالف کے آپ پھر آئے۔ نظر صاف صحت بے الزام کی الفاظ اور⁸
 گے۔ سکیں کہہ نہیں بات بُری کوئی میں بارے ہمارے وہ کیونکہ
 پسند اُنہیں وہ رہیں۔ تابع کے مالکوں اپنے سے لحاظ ہو کہ دینا کہہ کو غلاموں⁹
 مانیں بات کی اُن بغیر کئے مباحثہ بحث آئیں،

* ہے۔ جانا پایا بھی عنصر کا نفس ضبط میں لفظ یونانی: دار سمجھ 2:5

جا کیا اعتماد کا طرح ہر پر اُن کہ کریں ثابت بلکہ کریں نہ چوری چیزیں کی اُن اور¹⁰ ہر کو تعلیم میں بارے کے اللہ دہندہ نجات ہمارے وہ سے طریقے اِس کیونکہ ہے۔ سکتا گے۔ دیں بنا کش دل سے طرح

ہے۔ ہوا ظاہر پر انسانوں تمام فضل بخش نجات کا اللہ کیونکہ¹¹

دنیاوی اور بے دینی ہم کہ ہے دیتا بنا قابل اِس کر دے تربیت ہمیں فضل یہ اور¹² گزار زندگی ترس خدا اور باز راست دار، سمجھ میں دنیا اِس کے کر انکار کا خواہشات سکیں۔

جس ہے کرتی مدد ہماری میں کرنے انتظار کا دن مبارک اُس تربیت یہ ساتھ ساتھ¹³ جلال کا مسیح عیسیٰ دہندہ نجات اور خدا عظیم ہمارے جب اور ہیں رکھتے ہم اُمید کی گا۔ جائے ہو ظاہر

طرح ہر ہمیں کر دے فدیہ تا کہ دی دے جان اپنی لئے ہمارے نے مسیح کیونکہ¹⁴ کرنے کام نیک جو بنائے قوم مخصوص اور پاک ایک لئے اپنے کر چھڑا سے بے دینی کی ہو۔ سرگرم میں

کی اُن اور سمجھائیں کو لوگوں ساتھ کے اختیار پورے کر دے تعلیم کی باتوں ہی اِن¹⁵ جانے۔ نہ حقیر کو آپ بھی کوئی کریں۔ اصلاح

3

کردار مسیحی

ہر وہ رہیں۔ بردار فرمان اور تابع کے والوں اختیار اور حکمرانوں وہ کہ دلانا یاد اُنہیں¹ رہیں، تیار لئے کے کرنے کام نیک

مزا جی نرم ساتھ کے لوگوں تمام اور ہوں دل نرم اور پسند امن لگائیں، نہ تہمت پر کسی² آئیں۔ پیش سے

ہوئے بھٹکے سے راہ صحیح اور نافرمان ناسمجھ، بھی ہم جب تھا وقت ایک کیونکہ³ بُرے ہم تھے۔ میں غلامی کی خواہشوں غلط اور شہوتوں کی طرح کئی ہم وقت اُس تھے۔ ہم اور تھے کرتے نفرت سے ہم دوسرے تھے۔ گزارتے زندگی میں کرنے حسد اور کاموں تھے۔ کرتے نفرت سے اُن بھی

ہوئی ظاہر محبت اور مہربانی کی اللہ دہندہ نجات ہمارے جب لیکن⁴

کی حاصل نجات باعث کے کرنے کام راست نے ہم کہ نہیں یہ بچایا۔ ہمیں نے اُس تو⁵ نئے کر دھو ہمیں نے جس بچایا سے وسیلے کے القدس روح ہمیں نے ہی رحم کے اُس بلکہ کی۔ عطا زندگی نئی اور دیا جنم سے سرے

وسیلے کے مسیح عیسیٰ دہندہ نجات ہمارے سے فیاضی بڑی کو روحِ اس اپنے نے اللہ⁶
دیا اُنڈیل پر ہم سے

وارث کے زندگی ابدی اُس ہم اور جائے دیا قرار باز راست سے فضل کے اُس ہمیں تا کہ⁷

ہیں۔ رکھتے ہم اُمید کی جس جائیں بن

ہے۔ سگنا جا کیا اعتماد پورا پر بات اس⁸

دھیان وہ ہیں لائے ایمان پر اللہ جو تا کہ دیں زور خاص پر باتوں ان آپ کہ ہوں چاہتا میں
ہیں۔ مفید اور اچھی لئے کے سب باتیں یہ رہیں۔ لگے میں کرنے کام نیک سے

سے تنازعوں میں بارے کے شریعت اور جھگڑوں ناموں، نسب بحثوں، بے ہودہ لیکن⁹
ہے۔ فضول اور بے فائدہ کرنا ایسا کیونکہ رہیں، باز

اُسے تو مانے نہ بھی بعد کے اس وہ اگر سمجھائیں۔ بار دو اُسے ہے باز پارٹی شخص جو¹⁰
کریں۔ خارج سے رفاقت

ہے۔ ہوتا ہوا پہنسا میں گناہ اور ہے پر راہ غلط شخص ایسا کہ گا ہو پتا کو آپ کیونکہ¹¹
ہے۔ ٹھہرایا مجرم کو آپ اپنے سے حرکتوں اپنی نے اُس

ہدایات آخری

میں آنے پاس میرے تو گا دوں بھیج پاس کے آپ کو تُخُکُس یا ارتماس میں جب¹²
کا سردیوں کہ ہے لیا کر فیصلہ نے میں کیونکہ ہوں، میں شہر نیچکلس میں کریں۔ جلدی
گزاروں۔ یہاں موسم

خیال کریں۔ مدد کی اُن تو ہیں رہے کر تیاریاں کی سفر اپلوس اور ویکل زیناس جب¹³
جائے۔ کی پوری ضرورت ہر کی اُن کہ رکھیں

جہاں کر خاص سیکھیں، رہنا لگے میں کرنے کام نیک لوگ ہمارے کہ ہے لازم¹⁴
نکلیں۔ بے پھل وہ آخر کار کہ ہونہ ایسا ہے، ضرورت بہت

میں ایمان جو دینا سلام میرا اُنہیں ہیں۔ کہتے سلام کو آپ ہیں ساتھ میرے جو سب¹⁵
ہیں۔ رکھتے محبت سے ہم

رہے۔ ہوتا ساتھ کے سب آپ فضل کا اللہ

فلیمون

- ۱۔ سے طرف کی تیتھیس اور پولس قیدی کے عیسیٰ مسیح خط یہ
 ہوں رہا لکھ کو فلیمون خدمت ہم اور دوست عزیز اپنے میں
 گھر کے آپ جو کو جماعت اُس اور ارخپس سپاہ ہم اپنے افیہ، بہن اپنی ساتھ ساتھ اور²
 ہے۔ ہوتی جمع میں
 کریں۔ عطا سلامتی اور فضل کو آپ مسیح عیسیٰ خداوند اور باپ ہمارا خدا³
 ایمان اور محبت کی فلیمون
 ہوں۔ کرتا شکر کا خدا اپنے کے کر یاد کو آپ تو ہوں کرتا دعا میں بھی جب⁴
 سے مقدسین تمام کی آپ اور ایمان کے آپ میں بارے کے عیسیٰ خداوند مجھے کیونکہ⁵
 ہے۔ رہتی ملتی خبر کی محبت
 پکڑے زوریوں میں آپ وہ ہے ہوئی پیدا سے ایمان رفاقت جو کی آپ کہ ہے دعا میری⁶
 ہے۔ حاصل میں مسیح ہمیں جو آئے سمجھ کی چیز اچھی اُس ہر پر طور بہتر کو آپ کہ
 نے آپ کیونکہ ہے، ہوئی تسلی اور خوشی بڑی مجھے کر دیکھ محبت کی آپ بھائی،⁷
 ہے۔ دیا کرتا زہ و تر کو دلوں کے مقدسین
 سفارش کی انیسمس
 کا کرنے کچھ وہ کو آپ کہ ہوں کرتا محسوس دلیری اتنی میں مسیح میں سے وجہ اس⁸
 ہے۔ مناسب اب جو دوں حکم
 میں گو ہوں۔ کرتا ہی اپیل سے آپ پر بنا کی محبت بلکہ چاہتا کرنا نہیں ایسا میں تو بھی⁹
 ہوں بھی قیدی کا اُس اب بلکہ ایلچی کا عیسیٰ مسیح پولس
 میں قید میرے کیونکہ ہوں۔ کرتا سفارش کی انیسمس بنے اپنے کے کر منت تو بھی¹⁰
 گا۔ بن بیٹا میرا وہ ہوئے ہوتے
 کافی لئے میرے اور لئے کے آپ وہ اب لیکن تھا، سکا انہیں کام کے آپ وہ تو پہلے¹¹
 ہے۔* ہوا ثابت مفید
 ہوں۔ رہا بھیج واپس پاس کے آپ کو جان اپنی گویا کو اس میں اب¹²
 خاطر کی خبری خوش میں تک جب تا کہ تھا چاہتا رکھنا پاس اپنے اُسے میں اصل¹³
 کرے۔ خدمت میری جگہ کی آپ وہ ہوں میں قید
 کہ ہوں چاہتا میں کیونکہ تھا۔ چاہتا کرنا نہیں کچھ بغیر کے اجازت کی آپ میں لیکن¹⁴
 سے۔ خوشی بلکہ کریں نہ کر ہو مجبور آپ وہ گے کریں آپ مہربانی بھی جو

* ہے۔ 'مند فائدہ کارآمد،' مطلب کا انیسمس: ہے ہوا ثابت مفید کافی 1:11

کو آپ وہ کہ گیا ہو جدا سے آپ لئے کے دیر کچھ لئے اس اُنسَمس کہ ہے سکا ہو¹⁵
جائے۔ مل دوبارہ لئے کے ہمیشہ

بھائی عزیز ایک وہ اب زیادہ۔ کہیں سے غلام بلکہ ہے غلام صرف نہ وہ اب کیونکہ¹⁶
حیثیت کی غلام گا، ہو عزیز زیادہ کہیں کو آپ وہ لیکن ہے۔ عزیز خاص مجھے جو ہے
بھی۔ سے حیثیت کی بھائی میں خداوند اور بھی سے

میں جیسے کہیں آمدید خوش یوں اُسے تو سمجھیں ساتھی اپنا مجھے آپ اگر غرض،¹⁷
ہوتا۔ حاضر کر آخود

معاوضہ کا اس میں تو ہوا دار قرض کا آپ یا پہنچایا نقصان کوئی کو آپ نے اُس اگر¹⁸
ہوں۔ تیار لئے کے دینے

معاوضہ کا اس میں: ہوں کرتا تصدیق کی بات اس سے ہاتھ ہی اپنے پولس میں یہاں¹⁹
دار قرض میرے خود آپ کہ نہیں ضرورت کی دلانے یاد کو آپ مجھے اگرچہ گا دوں
ہیں۔ خود آپ وہ ہے پر آپ جو قرض میرا کیونکہ ہیں۔

فائدہ کچھ سے آپ میں خداوند مجھے کہ کریں مہربانی یہ پر مجھ بھائی، میرے چنانچہ²⁰
کریں۔ تازہ کو جان میری میں مسیح ملے۔

جانتا میں کیونکہ ہوں۔ رہا لکھ یہ کو آپ کے کر اعتبار پر برداری فرماں کی آپ میں²¹
گے۔ کریں لئے میرے زیادہ کہیں سے اس بلکہ گے سنیں میری صرف نہ آپ کہ ہوں
کہ ہے اُمید مجھے کیونکہ کریں، تیار کمر ایک لئے میرے ہے، بھی گزارش اور ایک²²
گا۔ جائے دیا واپس کو آپ مجھے میں جواب کے دعاؤں کی آپ

سلام آخری

ہے۔ کہتا سلام کو آپ ہے قیدی ساتھ میرے میں عیسیٰ مسیح جو ایفراس²³

ہیں۔ کہتے سلام کو آپ بھی لوقا اور دیماس ارسترخس، مرقس، طرح اسی²⁴

رہے۔ ہوتا ساتھ کے سب آپ فضل کا عیسیٰ خداوند²⁵

عبرانیوں

کلام ذریعے کے فرزند اپنے کا اللہ

کلام ہم سے دادا باپ ہمارے سے طریقوں کئی اور پر موقعوں مختلف اللہ میں ماضی ¹ کیا سے وسیلے کے نبیوں یہ نے اُس وقت اُس ہوا۔

کے اُسی ہوا، کلام ہم سے ہم سے وسیلے کے فرزند اپنے وہ میں دنوں آخری اِن لیکن ² نے اُس سے وسیلے کے جس اور دیا بنا وارث کا چیزوں سب نے اُس جسے سے وسیلے کیا۔ خلق بھی کو کائنات

اپنے وہ ہے۔ * شبیہ عین کی ذات کی اُس اور کرتا منعکس جلال شاندار کا اللہ فرزند ³ لئے ہمارے نے اُس تو تھا میں دنیا وہ جب ہے۔ رکھتا سنبھالے کچھ سب سے کلام قوی کے مطلق قادر پر آسمان وہ بعد کے اِس کیا۔ قائم انتظام کا جانے ہو صاف پاک سے گناہوں بیٹھا۔ جا ہاتھ دھنے

عظمت کی فرزند کے اللہ

ناموں کے اُن نام ہوا پایا میں میراث کا اُس جتنا اتنا ہے، عظیم کہیں سے فرشتوں فرزند ⁴ ہے۔ عظیم سے

کہا، کبھی سے فرشتے کس نے اللہ کیونکہ ⁵

ہے، فرزند میرا تو

“ہوں۔ گیارہ باپ تیرا میں آج

کہا، نہیں کبھی میں بارے کے فرشتے کسی نے اُس بھی یہ

گا ہوں باپ کا اُس میں

“گا۔ ہو فرزند میرا وہ اور

ہے، فرماتا وہ تو ہے لاتا میں دنیا آسمانی کو فرزند پہلوٹھے اپنے اللہ جب اور ⁶

“کریں۔ پرستش کی اُس فرشتے تمام کے اللہ

ہے، فرماتا وہ میں بارے کے فرشتوں ⁷

ہوئیں کو فرشتوں اپنے وہ

“ہے۔ دیتا بنا شعلے کے آگ کو خادموں اپنے اور

ہے، کہتا وہ میں بارے کے فرزند لیکن ⁸

گا، رہے دائم و قائم تک ابد سے ازل تخت تیرا خدا، اے

گا۔ کرے حکومت پر بادشاہی تیری عصا شاہی کا انصاف اور

⁹ محبت سے بازی راست نے تو

کی، نفرت سے بے دینی اور
 کے کر مسح سے تیل کے خوشی تجھے نے خدا تیرے اللہ لئے اس
 “دیا۔ کر سرفراز زیادہ کہیں سے ساتھیوں تیرے تجھے
 10 ہے، فرماتا بھی یہ وہ
 رکھی، بنیاد کی دنیا میں ابتدا نے تُو رب، اے”
 بنایا۔ کو آسمانوں نے ہاتھوں ہی تیرے اور
 گے، جائیں ہو تباہ تو یہ 11
 گا۔ رہے قائم تُو لیکن
 گے جائیں پھٹ گھس طرح کی لباس سب یہ
 گا، لپٹے طرح کی چادر انہیں تُو اور 12
 گے۔ جائیں بدلے یہ طرح کی کپڑے پرانے
 ہے، رہتا وہی کا وہی تُو لیکن
 “ہوتی۔ نہیں ختم کبھی زندگی تیری اور
 کہی، نہ بات یہ سے فرشتے کسی اپنے بھی کبھی نے اللہ 13
 بیٹھ، ہاتھ دھنے میرے”
 کو دشمنوں تیرے میں تک جب
 “دوں۔ بنا نہ چوکی کی پاؤں تیرے
 کرنے خدمت کی اُن اللہ جنہیں ہیں روحیں گزار خدمت سب تو وہ ہیں؟ کیا فرشتے پھر 14
 ہے۔ پانی نجات میں میراث جنہیں ہے دیتا بھیج لئے کے

2

عظمت کی نجات

کریں غور پر باتوں اُن کی مُقدّس کلام سے دھیان زیادہ اور ہم کہ ہے لازم لئے اس 1
 ادھر بے مقصد طرح کی کشتی بے قابو پر سمندر ہم کہ ہو نہ ایسا ہیں۔ لی سن نے ہم جو
 پھریں۔ ادھر
 خطا کوئی بھی سے جس اور رہا، مٹ اُن تو وہ پہنچایا تک انسان نے فرشتوں کلام جو 2
 ملی۔ سزا مناسب کی اُس اُسے ہوئی نافرمانی یا
 نجات عظیم اتنی کی مسیح ہم اگر گئے سکیں بچ سے غضب کے اللہ طرح کس ہم پھر تو 3
 نے لوگوں ایسے پھر اور کیا، اعلان کا نجات اس خود نے خداوند پہلے کریں؟ نظر انداز کو
 تھا۔ لیا سن اُسے نے جنہوں کی تصدیق کی اس کر آپاس ہمارے

کے مرضی اپنی نے اُس کہ کی بھی تصدیق طرح اس کی بات اس نے اللہ ساتھ ساتھ⁴
 کی القدس روح اور دکھائے کام زوردار کے قسم مختلف اور معجزے نشان، الہی مطابق
 کیں۔ تقسیم میں لوگوں نعمتیں

کام بخش نجات کا مسیح

کیا۔ نہیں تابع کے فرشتوں کو دنیا والی آنے مذکورہ نے اللہ کہ ہے ایسا اب⁵

ہے، دی گواہی یہ کہیں نے کسی میں مقدس کلام کیونکہ⁶

کرے یاد اُسے تو کہ ہے کون انسان”

رکھے؟ خیال کا اُس تو کہ زاد آدم یا

دیا، کر کم سے فرشتوں لئے کے دیر تھوڑی اُسے نے تو⁷

کر پہنا تاج کا عزت اور جلال اُسے نے تو

”دیا۔ کر نیچے کے پاؤں کے اُس کچھ سب⁸

کوئی کہ ہے مطلب کا اس تو گیا دیا کر تلے پاؤں کے اُس کچھ سب کہ ہے لکھا جب
 سب کہ آتی نہیں نظرات یہ میں حال ہمیں بے شک ہے۔ نہیں تابع کے اُس جو رہی نہ چیز
 ہے، تابع کے اُس کچھ

عیسیٰ یعنی تھا“ کم سے فرشتوں لئے کے دیر تھوڑی” جو ہیں دیکھتے ضرور اُسے ہم لیکن⁹
 ہے۔ گیا پہنایا“ تاج کا عزت اور جلال” سے وجہ کی دُکھ کے تک موت کی اُس جسے کو
 کی۔ برداشت موت خاطر کی سب نے اُس سے فضل کے اللہ ہاں،

ہے کچھ سب سے وسیلے کے جس اور لئے کے جس اللہ کہ تھا مناسب ہی کیونکہ¹⁰
 کو عیسیٰ بانی کے نجات کی اُن وہ کہ کرے شریک میں جلال اپنے کو بیٹوں سے بہت یوں
 پہنچائے۔ تک کاملیت سے اُٹھانے دُکھ

ہے۔ باپ ہی ایک کا دونوں ہے دیتا کر مقدس و مخصوص وہ جنہیں وہ اور عیسیٰ¹¹
 ہیں۔ بھائی میرے مقدسین کہ شرماتا نہیں سے کہنے یہ عیسیٰ کہ ہے وجہ ہی
 ہے، کہتا سے اللہ وہ مثلاً¹²

گا، کروں اعلان کا نام تیرے سامنے کے بھائیوں اپنے میں”

”گا۔ کروں سرائی مدح تیری ہی درمیان کے جماعت

میں ہوں، حاضر میں ”پھر اور“ گا۔ رکھوں بھروسہ پر اُس میں ”ہے، کہتا بھی یہ وہ¹³
 ”ہیں۔ دیئے مجھے نے اللہ جو بچے وہ اور

کی اُن خود عیسیٰ لئے اس ہیں انسان کے خون اور پوست گوشت بچے یہ چونکہ اب¹⁴
 سے موت اپنی وہ ہی طرح اس کیونکہ ہوا۔ شریک میں فطرت انسانی کی اُن اور گیا بن مانند
 سکا، کر تباہ کو ابلیس مالک کے موت

غلامی بھر زندگی سے وجہ کی ڈرنے سے موت جو سکا چھڑا انہیں وہ ہی طرح اس اور¹⁵ میں تھے۔
 اولاد۔ کی ابراہیم بلکہ ہیں نہیں فرشتے وہ ہے کرتا وہ مدد کی جن کہ ہے ظاہر¹⁶
 سے اس صرف جائے۔ بن مانند کی بھائیوں اپنے سے لحاظ ہو وہ کہ تھا لازم لئے اس¹⁷
 کر بن اعظم امام وفادار اور رحیم ایک حضور کے اللہ وہ کہ سکا ہو پورا مقصد یہ کا اُس
 سکے۔ دے کفارہ کا گناہوں کے لوگوں
 کی اُس کیونکہ ہیں، ہوئے اُلجھے میں آزمائش جو ہے سکا کر مدد کی اُن وہ اب اور¹⁸
 ہے۔ اُٹھایا دُکھ خود نے اُس اور ہوئی آزمائش بھی

3

ہے بڑا سے موسیٰ عیسیٰ
 کرتے خوض و غور پر عیسیٰ! ہیں ہوئے بلائے کے اللہ ساتھ میرے جو بھائیو، مقدس¹
 ہیں۔ کرتے اقرار ہم کا جس اور ہے اعظم امام اور پیغمبر کا اللہ جو رہیں
 اُسی بالکل کیا، مقرر لئے کے کرنے کام یہ اُس نے اُس جب رہا وفادار کا اللہ عیسیٰ²
 گیا۔ کیا سپرد کے اُس گھر پورا کا اللہ جب رہا وفادار بھی موسیٰ طرح جس طرح
 ہے۔ ہوتی حاصل عزت زیادہ نسبت کی گھر اُسے ہے کرتا تعمیر کو گھر کسی جواب³
 ہے۔ لائق کے عزت زیادہ نسبت کی موسیٰ عیسیٰ طرح اسی
 ہے۔ بنایا کچھ سب نے اللہ جبکہ ہے، ہوتا بنایا نے کسی نہ کسی کو گھر ہر کیونکہ⁴
 حیثیت کی ملازم لیکن رہا، وفادار وقت کرتے خدمت میں گھر پورے کے اللہ تو موسیٰ⁵
 رہے۔ دیتا گواہی کی باتوں والی آنے کی مقدس کلام تاکہ سے
 وہ میں اسی اور ہے اختیار پر گھر کے اللہ سے حیثیت کی فرزند اُسے ہے۔ فرق مسیح⁶
 ہم پر جس رکھیں قائم اُمید وہ اور دلیری اپنی ہم بشرطیکہ ہیں گھر کا اُس ہم ہے۔ وفادار
 ہیں۔ کرتے نافر

سکون لئے کے قوم کی اللہ

ہے، فرماتا القدس روح طرح جس چنانچہ⁷

”سنو آواز کی اللہ آج تم اگر“

ہوا، دن کے بغاوت طرح جس کرو نہ سخت کو دلوں اپنے تو⁸

آزمایا۔ مجھے میں ریگستان نے دادا باپ تمہارے جب

جانچا، اور آزمایا مجھے نے اُنہوں وہاں⁹

تھے۔ لئے دیکھ کام میرے دوران کے سال چالیس نے اُنہوں حالانکہ

بولا، میں اور آیا غصہ پر نسل اُس مجھے لئے اس¹⁰

ہیں جاتے ہٹ سے راہ صحیح ہمیشہ دل کے اُن

‘جانتے۔ نہیں راہیں میری وہ اور
 11 کھائی، قَسَم نے میں میں غضب اپنے
 گے ہوں نہیں داخل میں ملک اُس کبھی یہ
 “۔ دیتا سکون اُنہیں میں جہاں
 12 خدا زندہ کر بھر سے کفر اور بُرائی دل کا کسی سے میں آپ تا کہ رہیں خبردار بھائیو،
 جائے۔ ہونہ برگشتہ سے
 13 حوصلہ کی دوسرے ایک روزانہ ہے قائم فرمان یہ کا اللہ تک جب بجائے کے اس
 ہو۔ نہ دل سخت کرا میں فریب کے نگاہ بھی کوئی سے میں آپ تا کہ کریں افزائی
 آخر ہم کہ پر شرط اس لیکن ہیں۔ گئے بن کار شریک کے مسیح ہم کہ یہ بات 14
 تھے۔ رکھتے میں آغاز ہم جو رکھیں قائم سے مضبوطی اعتماد وہ تک
 15 ہے، لکھا میں کلام مذکورہ
 سنو، آواز کی اللہ آج تم اگر
 “ہوا۔ دن کے بغاوت طرح جس کرو نہ سخت کو دلوں اپنے تو
 نکال سے مصر موسیٰ جنہیں سب وہ گئے؟ ہو باغی کر سن آواز کی اللہ جو تھے کون یہ 16
 لایا۔ باہر کر
 جنہوں تھے وہی یہ رہا؟ ناراض دوران کے سال چالیس اللہ سے جن تھے کون یہ اور 17
 رہے۔ پڑے وہیں کر مر میں ریگستان جو اور کیا نگاہ نے
 18 ہوں نہیں داخل میں ملک اُس بھی کبھی یہ” کہ کھائی قَسَم بابت کی کن نے اللہ
 تھی۔ کی نافرمانی نے جنہوں بابت کی اُن ہے ظاہر؟“ دیتا سکون اُنہیں میں جہاں گے
 19 سکے۔ ہونہ داخل میں ملک سے وجہ کی رکھنے نہ ایمان وہ کہ ہیں دیکھتے ہم چنانچہ

4

داخل میں ملک کے سکون ہم تک اب اور ہے، قائم وعدہ یہ کا اللہ تک اب دیکھیں،
 1 کر رہ پیچھے کوئی سے میں آپ کہ ہونہ ایسا رہیں۔ خبردار ہم آئیں، لئے اس ہیں۔ سکتے ہو
 پائے۔ ہونے نہ داخل میں اُس
 لئے کے اُن پیغام یہ لیکن گئی۔ سنائی خبری خوش ایک طرح کی اُن بھی ہمیں کیونکہ 2
 لائے۔ نہ ایمان کر سن اُسے وہ کیونکہ تھا، بے فائدہ
 3 ہیں۔ سکتے ہو داخل میں ملک اس کے سکون ہیں لائے ایمان جو ہم نسبت کی اُن
 فرمایا، نے اللہ طرح جس ہے ہی ایسا یہ غرض،
 کھائی، قَسَم نے میں میں غضب اپنے
 گے ہوں نہیں داخل میں ملک اُس کبھی یہ
 “۔ دیتا سکون اُنہیں میں جہاں

گیا پہنچ تک اختتام پر تخلیق کی دنیا کام کا اُس اگرچہ کہایہ نے اُس کہ کریں غور اب تھا۔

سارا کا اللہ دن ساتویں ”ہے، لکھا میں بارے کے دن ساتویں میں مُقدس کلام کیونکہ 4
 “کیا۔ آرام نے اُس کہ ہو فارغ سے اِس گیا۔ پہنچ تک تکمیل کام

کریں، سے آیت مذکورہ مقابلہ کا اِس اب 5
 گے ہوں نہیں داخل میں ملک اُس کبھی یہ ”

“دیتا۔ سکون اُنہیں میں جہاں

نہ سکون یہ سے وجہ کی ہونے نافرمان اُنہیں سنی خبری خوش کی اللہ پہلے نے جنہوں 6
 گے۔ جائیں ہو داخل میں ملک اِس کے سکون تو کچھ کہ رہی قائم بات یہ تو بھی ملا۔

کے سالوں کئی دن۔ کا “آج ”مذکورہ کیا، مقرر دن اور ایک نے اللہ کر رکھ نظر مد یہ 7
 ہیں، رہے کر غور ہم پر جس کی بات وہ معرفت کی داؤد نے اُس ہی بعد

سنو آواز کی اللہ آج تم اگر ”

“کرو۔ نہ سخت کو دلوں اپنے تو

ورنہ دیا، نہ سکون یہ کو اسرائیلیوں نے اُس تب لایا میں کنعان ملک اُنہیں یسوع جب 8
 کرتا۔ نہ ذکر کا دن اور کسی کے بعد کے اِس اللہ

کے اللہ جو سکون ایسا ہے، گیا رہ باقی سکون خاص ایک لئے کے قوم کی اللہ چنانچہ 9
 ہے۔ رکھتا مطابقت سے کرنے آرام دن ساتویں

کاموں اپنے طرح کی اللہ وہ کیا نے اللہ وعدہ کا جس ہے پاتا سکون وہ بھی جو کیونکہ 10
 گا۔ کرے آرام کہ ہو فارغ سے

میں ہم تاکہ کریں کوشش پوری کی ہونے داخل میں سکون اِس ہم آئیں، لئے اِس 11
 جائے۔ گر نہ میں نگاہ کر چل پر نمونے نافرمان کے دادا باپ بھی کوئی سے

میں انسان وہ ہے۔ تیز زیادہ سے تلوار دھاری دوہر اور موثر زندہ، کلام کا اللہ کیونکہ 12
 ہے۔ لیتا کر الگ سے گودے کو جوڑوں کے اُس اور سے روح جان کی اُس کر گزر سے

ہے۔ قابل کے کرنے فیصلہ پر اُن کر جانچ کو سوچ اور خیالات کے دل وہی

جس سامنے کے آنکھوں کی اُس سکتی۔ چھپ نہیں سے نظر کی اللہ بھی مخلوق کوئی 13
 ہے۔ بے نقاب اور عیاں کچھ سب ہیں ہوتے ہم دہ جواب کے

ہے اعظم امام ہمارا عیسیٰ

ہمارا کیونکہ ہیں۔ کرتے ہم اقرار کا جس رہیں لپٹے سے ایمان اُس ہم آئیں، غرض 14
 فرزند۔ کا اللہ عیسیٰ یعنی گیا گزر سے میں آسمانوں جو ہے اعظم امام عظیم ایسا

دکھائے نہ دردی ہم کر دیکھ کو کمزوریوں ہماری جو ہے نہیں اعظم امام ایسا وہ اور¹⁵
 پڑا۔ کرنا سامنا کا آزمائش کی قسم ہر اُسے طرح ہماری تو بھی رہا بے نگاہ وہ اگرچہ بلکہ
 جہاں جائیں ہو حاضر سامنے کے تخت کے اللہ ساتھ کے اعتماد پورے ہم آئیں، اب¹⁶
 ہماری وقت کے ضرورت جو گے پائیں فضل اور رحم وہ ہم وہیں کیونکہ ہے۔ جاتا پایا فضل
 ہے۔ سکا کر مدد

5

کی اُن وہ کہ ہے جاتا کیا مقرر لئے اس کو اعظم امام گئے چنے سے میں انسانوں اب¹
 کرے۔ پیش قربانیاں اور نذرانے لئے کے گاہوں وہ تا کہ کرے، خدمت کی اللہ خاطر
 طرح کئی خود وہ کیونکہ ہے، سکا رکھ سلوک نرم ساتھ کے لوگوں آوارہ اور جاہل وہ²
 ہے۔ ہوتا میں گرفت کی کمزوریوں کی
 بھی لئے کے گاہوں اپنے بلکہ لئے کے گاہوں کے قوم صرف نہ اُسے کہ ہے وجہ یہی³
 ہیں۔ پڑتی چڑھانی قربانیاں
 اللہ کہ ہے لازم بلکہ سکا اپنا نہیں عہدہ پُروکار کا اعظم امام سے مرضی اپنی کوئی اور⁴
 کرے۔ مقرر کر بلا طرح کی ہاروں اُسے

کے اس اپنایا۔ نہیں عہدہ پُروکار کا اعظم امام سے مرضی اپنی بھی نے مسیح طرح اسی⁵
 کہا، سے اُس نے اللہ بجائے
 ہے، فرزند میرا تو
 “ہوں۔ گیارہ باپ تیرا میں آج
 ہے، فرماتا وہ اور کہیں⁶
 ہے، امام تک ابد تو
 “تھا۔ صدق ملک جیسا امام ایسا

دعائیں اُسے کر بہا بہا آنسو اور کر پکار سے زور زور نے اُس تو تھا میں دنیا اس عیسیٰ جب⁷
 وہ کیونکہ سنی، کی اُس نے اللہ اور تھا۔ سکا بچا سے موت اُسے جو * کہیں پیش التجائیں اور
 تھا۔ رکھتا خوف کا خدا
 سیکھی۔ برداری فرماں سے اُٹھانے دکھ نے اُس تو بھی تھا، تو فرزند کا اللہ وہ⁸
 اُس جو گیارہ بن سرچشمہ کا نجات ابدی کی سب اُن وہ تو گیا پہنچ تک کاملیت وہ جب⁹
 ہیں۔ سنتے کی

تھا۔ صدق ملک جیسا امام ایسا کیا، متعین بھی اعظم امام اُسے نے اللہ وقت اُس¹⁰

آگاہی بابت کی کرنے ترک ایمان

* کہیں۔ پیش پر طور کے قربانی التجائیں اور دعائیں یہ نے اُس سے حیثیت کی امام یعنی: کہیں پیش التجائیں 5:7

کی اس سے مشکل ہم لیکن ہیں، سکتے کہہ کچھ بہت مزید ہم میں بارے کے اس¹¹ ہیں۔ سُست میں سننے آپ کیونکہ ہیں، سکتے کر تشریح

ایسا کہ افسوس چاہئے۔ ہونا اُستاد خود کو آپ اب کہ ہے گیا گزروقت اتنا میں اصل¹² کلام کے اللہ کو آپ کر آپاس کے آپ کوئی کہ ہے ضرورت کی اس کو آپ بلکہ ہے نہیں کو آپ بلکہ سکتے کھا نہیں کھانا ٹھوس تک اب آپ سکھائے۔ دوبارہ سچائیاں بنیادی کی ہے۔ ضرورت کی دودھ

سے تعلیم کی بازی راست وہ اور ہے ہی بچہ چھوٹا ابھی وہ ہے سگٹا پی ہی دودھ جو¹³ ہے۔ ناواقف

باعث کے بلوغت اپنی نے جنہوں ہے لئے کے بالغوں کھانا ٹھوس میں مقابلے کے اس¹⁴ ہیں۔ سکتے کرامتیاز میں بُرائی اور بھلائی وہ کہ ہے دی تربیت اتنی کو بصارت روحانی اپنی

6

آگے طرف کی بلوغت کر چھوڑ کو تعلیم بنیادی میں بارے کے مسیح ہم آئیں، لئے اس¹ رکھی بنیاد کی ایمان سے جن چاہئے ہونی نہیں ضرورت کی دھرانے باتیں ایسی کیونکہ بڑھیں۔ توبہ، سے کام والے پہنچانے تک موت مثلاً ہے، جاتی

پانے سزا ابدی اور اُٹھنے جی کے مُردوں تعلیم، کی رکھنے ہاتھ پر کسی ہے، کیا پیتسمہ² تعلیم۔ کی

گے۔ بڑھیں آگے کر چھوڑ یہ ہم تو ہوئی مرضی کی اللہ چنانچہ³

ایمان اپنا نے جنہوں جائے پہنچایا تک توبہ دوبارہ کے کربحال انہیں کہ ہے ناممکن⁴ چکھ نعمت کی آسمان نے انہوں تھا، گیا لایا میں نور کے اللہ باریک تو انہیں ہو۔ دیا کر ترک ہوئے، شریک میں القدس روح وہ تھی، لی

تھا۔ کیا تجربہ کافوتوں کی زمانے والے آنے اور بھلائی کی کلام کے اللہ نے انہوں⁵

تک توبہ دوبارہ کے کربحال کو لوگوں ایسے! دیا کر ترک ایمان اپنا نے انہوں پھر اور⁶ اُسے کے کر مصلوب دوبارہ کو فرزند کے اللہ وہ سے کرنے ایسا کیونکہ ہے۔ ناممکن پہنچانا ہیں۔ دیتے بنا نشانہ کا طعن لعن

کے کر جذب کو بارش والی پڑنے بار بار پر اپنے جو ہے دیتا برکت کو زمین اُس اللہ⁷

ہو۔ مفید لئے کے والے کرنے باڑی کھیتی جو ہے کرتی پیدا فصل ایسی

اور ہے بے کار وہ تو کرے پیدا نگارے اونٹ اور پودے خاردار صرف وہ اگر لیکن⁸ جلایا کچھ سب کا پر اُس کار انجام جائے۔ بھیجی لعنت پر اُس کہ ہے میں خطرے اس جائے گا۔

وہ کو آپ کہ ہے یہ اعتماد ہمارا تو بھی ہیں رہے کرباتیں کی طرح اس ہم گو عزیزو،⁹ ہیں۔ ملتی سے نجات جو ہیں حاصل برکتیں بہترین

آپ جو گا بھولے نہیں محبت وہ اور کام کا آپ وہ ہے۔ نہیں بے انصاف اللہ کیونکہ¹⁰ رہے کرتک آج بلکہ کی خدمت کی مُقدّسین نے آپ جب کی ظاہر کر لے نام کا اُس نے ہیں۔
 آخر اظہار کا سرگرمی اسی ایک ہر سے میں آپ کہ ہے یہ خواہش بڑی ہماری لیکن¹¹ جائیں۔ ہو پوری واقعی وہ ہیں رکھتے آپ اُمید کی باتوں جن تا کہ رہے کرتا تک ایمان جو چلیں پر غمّوں کے اُن آپ کہ یہ بلکہ جائیں ہو سُست آپ کہ چاہتے نہیں ہم¹² ہے۔ کیا نے اللہ وعدہ کا جس ہیں رہے پا میں میراث کچھ وہ سے صبر اور

وعدہ یقینی کا اللہ

وعدہ یہ کر کھا قَسَم ہی اپنی نے اُس تو کیا وعدہ سے ابراہیم کر کھا قَسَم نے اللہ جب¹³ سکا۔ کھا وہ قَسَم کی جس تھا بڑا سے اُس جو تھا نہیں اور کوئی کیونکہ کیا۔
 تجھے یقیناً میں اور گا، دوں برکت بہت تجھے ضرور میں ”کہا، نے اُس وقت اُس¹⁴ “گا۔ دوں اولاد کی کثرت تھا۔ گیا کیا وعدہ کا جس پایا کچھ وہ کے کر انتظار سے صبر نے ابراہیم پر اس¹⁵ طرح اس ہے۔ ہوتا بڑا سے اُن جو ہیں کھاتے قَسَم کی اُس لوگ وقت کھاتے قَسَم¹⁶ ہے۔ دیتی کر ختم کو گنجائش ہر کی مباحثہ بحث تصدیق کی بات کردہ بیان میں قَسَم سے کے وعدے اپنے وہ کیونکہ کی۔ تصدیق کی وعدے اپنے کر کھا قَسَم بھی نے اللہ¹⁷ گا۔ بدلے نہیں کبھی ارادہ کا اُس کہ تھا چاہتا کرنا ظاہر صاف پر وارثوں سکا بدل تو نہ انہیں وہ قَسَم۔ کی اُس اور وعدہ کا اللہ ہیں، رہی قائم باتیں دویہ غرض،¹⁸ بڑی ہے لی پناہ پاس کے اُس نے جنہوں ہم یوں ہے۔ سکا بول جھوٹ میں بارے کے ان نہ ہے۔ گئی کی پیش ہمیں جو ہیں سکتے رکھ تھاے سے مضبوطی کو اُمید اُس کر پا تسلی کے المُقدّس بیت آسمانی یہ اور ہے۔ لنگر مضبوط لئے کے جان ہماری اُمید یہ کیونکہ¹⁹ ہے۔ ہوتی داخل میں اُس کر گزر سے میں پردے کے کمرے ترین مُقدّس صدق مَلِک وہ یوں ہے۔ ہوا داخل خاطر ہماری کر جا آگے آگے ہمارے عیسیٰ وہیں²⁰ ہے۔ گیا بن اعظم امام لئے کے ہمیشہ مانند کی

7

صدق مَلِک

کو بادشاہوں چار ابراہیم جب تھا۔ امام کا تعالیٰ اللہ اور بادشاہ کا سالم صدق، مَلِک یہ¹ دی۔ برکت اُسے اور ملا سے اُس صدق مَلِک تو تھا رہا آ واپس بعد کے دینے شکست

کا صدقِ مَلِک اب دیا۔ دے حصہ دسواں کا مال کے لُوث تمام اُسے نے ابراہیم پر اس² کا سلامتی ”مطلب کا“ بادشاہ کا سالم ”دوسرے، ہے۔“ بادشاہ کا بازی راست ”مطلب ہے۔“ بادشاہ

اختتام۔ نہ ہے، آغاز تو نہ کا زندگی کی اُس نامہ۔ نسب کوئی نہ ہے، ماں یا باپ کا اُس نہ³ ہے۔ رہتا امام تک ابد وہ طرح کی فرزند کے اللہ

کا مال ہوئے لُوٹے اُسے نے ابراہیم دادا باپ ہمارے تھا۔ عظیم کتنا وہ کہ کریں غور⁴ دیا۔ دے حصہ دسواں

اپنے یعنی قوم ہے جاتی بن امام جو اولاد وہ کی لاوی کہ ہے کرتی طلب شریعت اب⁵ ہیں۔ اولاد کی ابراہیم بھائی کے اُن حالانکہ لے، حصہ دسواں کا پیداوار سے بھائیوں

دسواں سے ابراہیم نے اُس تو بھی تھا۔ نہیں سے میں اولاد کی لاوی صدقِ مَلِک لیکن⁶ تھا۔ کیا وعدہ نے اللہ سے جس دی برکت اُسے کر لے حصہ

زیادہ جو ہے ملتی برکت سے اُس کو شخص حیثیت کم کہ نہیں شک کوئی میں اس⁷ ہو۔ کا حیثیت

صدقِ مَلِک لیکن ہیں۔ لیتے حصہ دسواں انسان فانی ہے تعلق کا اماموں لاوی جہاں⁸ زندہ وہ کہ ہے گئی دی گواہی میں بارے کے جس ملا کو اُس حصہ یہ میں معاملے کے رہتا ہے۔

نے لاوی تو دیا دے حصہ دسواں کا مال نے ابراہیم جب کہ ہے سگا جا کہا بھی یہ⁹ ہے۔ لیتا حصہ دسواں خود وہ حالانکہ دیا، حصہ یہ بھی ذریعے کے اُس

جسم کے ابراہیم سے طرح ایک وہ تو بھی تھا ہوا نہیں پیدا وقت اُس لاوی گو کیونکہ¹⁰ ملا۔ سے اُس صدقِ مَلِک جب تھا موجود میں

ایک پھر تو سکتی کر پیدا کاملیت (تھی مبنی شریعت پر جس) کہانت کی لاوی اگر¹¹ صدقِ مَلِک بلکہ ہو نہ جیسا ہارون جو کی اُس ہوتی، ضرورت کیا کی امام کے قسم اور جیسا؟

آئے۔ تبدیلی بھی میں شریعت کہ ہے لازم تو ہے جاتی بدل کہانت بھی جب کیونکہ¹² تھا۔ فرد کا قبیلے فرق ایک وہ ہے گیا کیا بیان یہ میں بارے کے جس خداوند ہمارا اور¹³

کی۔ نہیں ادا خدمت کی امام نے فرد بھی کسی کے قبیلے کے اُس اس نے موسیٰ اور تھا، فرد کا قبیلے یہوداہ مسیح خداوند کہ ہے معلوم صاف کیونکہ¹⁴

کیا۔ نہ شامل میں خدمت کی اماموں کو قبیلے

امام اور ایک جیسا صدقِ مَلِک

جیسا صدقِ مَلِک جو ہے ہوا ظاہر امام فرق ایک ہے۔ جاتا ہو صاف مزید معاملہ¹⁵ ہے۔

- تھی، کرتی تقاضا شریعت طرح جس بنا نہ امام سے ہونے فرد کا قبیلے کے لاوی وہ¹⁶
- گیا۔ بن امام سے ہی قوت کی زندگی لافانی وہ بلکہ
- ہے، فرماتا مُقدّس کلام کیونکہ¹⁷
- ہے، امام تک ابد تو”
- ”تھا۔ صدق ملک جیسا امام ایسا
- تھا بے کار اور کمزور وہ کیونکہ ہے، جاتا دیا کر منسوخ کو حکم پرانے یوں¹⁸
- بہتر ایک اب اور (تھی سکتی بنا نہیں کامل کو چیز کسی تو شریعت کی موسیٰ)¹⁹
- ہیں۔ جائے آقرب کے اللہ ہم سے جس ہے گئی کی مہیا اُمید
- دوسرے جب گئی کھائی نہ قسَم کوئی ایسی ہوا۔ قائم سے قسَم کی اللہ نظام نیا یہ اور²⁰
- بنے۔ امام
- فرمایا، نے اللہ جب گیا بن امام ذریعے کے قسَم ایک عیسیٰ لیکن²¹
- ہے کھائی قسَم نے رب”
- نہیں، گا پچھتائے سے اس اور
- “۔ ہے امام تک ابد تو”
- ہے۔ دیتا ضمانت کی عہد بہتر ایک عیسیٰ سے وجہ کی قسَم اس²²
- کی ایک ہر نے موت کیونکہ تھے، امام سے بہت میں نظام پرانے فرق، اور ایک²³
- رکھی۔ کئے محدود خدمت
- ہو نہیں ختم بھی کبھی کہانت کی اُس لئے اس ہے زندہ تک ابد عیسیٰ چونکہ لیکن²⁴
- گی۔
- ہیں، آتے پاس کے اللہ سے وسیلے کے اُس جو ہے سکا دے نجات ابدی انہیں وہ یوں²⁵
- ہے۔ رہتا کرتا شفاعت کی اُن اور ہے زندہ تک ابد وہ کیونکہ
- بے قصور، مُقدّس، جو امام ایسا ہاں، تھی۔ ضرورت کی اعظم امام ہی ایسے ہمیں²⁶
- ہے۔ ہوا بلند سے آسمانوں اور الگ سے گاروں گاہ بے داغ،
- کرے، پیش قربانیاں روز ہر کہ نہیں ضرورت کی اس طرح کی اماموں دوسرے اُسے²⁷
- سے قربانی اس اپنی کے کر پیش کو آپ اپنے نے اُس بلکہ لئے۔ کے قوم پھر لئے اپنے پہلے
- دیا۔ مثلاً لئے کے سدا بار ایک کو گاہوں کے اُن
- لیکن ہیں۔ کمزور جو ہے کرتی مقرر اعظم امام کو لوگوں ایسے شریعت موسیٰ²⁸
- کامل تک ابد فرزند یہ اور ہے، کرتی مقرر اعظم امام کو فرزند قسَم کی اللہ بعد کے شریعت
- ہے۔

ہے اعظم امام ایسا ایک ہمارا ہے، یہ بات مرکزی کی اُس ہیں رہے کہہ ہم کچھ جو¹
 ہے۔ بیٹھا ہاتھ دھنے کے تحت کے خدا جلالی پر آسمان جو
 انسانی جسے میں خیمے کے ملاقات حقیقی اُس ہے، کرتا خدمت میں مقدس وہ وہاں²
 نے۔ رب بلکہ کیا نہیں کھڑا نے ہاتھوں
 لئے اس ہے۔ جاتا کیا مقرر لئے کے کرنے پیش قربانیاں اور نذرانے کو اعظم امام ہر³
 سکے۔ کر پیش وہ جو ہو کچھ بھی پاس کے اعظم امام ہمارے کہ ہے لازم
 مطلوبہ کے شریعت جو ہیں تو امام یہاں کیونکہ ہوتا، نہ اعظم امام تو ہوتا میں دنیا یہ اگر⁴
 ہیں۔ کرتے پیش نذرانے
 سایہ اور صورت نقلی صرف کی مقدس اُس وہ ہیں کرتے خدمت وہ میں مقدس جس⁵
 پہلے سے بنائے خیمہ کا ملاقات کو موسیٰ نے اللہ کہ ہے وجہ یہی ہے۔ پر آسمان جو ہے
 میں جو جائے بنایا مطابق کے نمونے اُس عین کچھ سب کہ کر غور” کہا، یہ کے کر آگاہ
 ہوں۔ دکھاتا پر پہاڑ یہاں تجھے
 بہتر کہیں سے خدمت کی اماموں کے دنیا وہ ہے گئی مل کو عیسیٰ خدمت جو لیکن⁶
 یہ کیونکہ ہے۔ بہتر سے عہد پرانے ہے عیسیٰ درمیانی کا جس عہد وہ جتنا بہتر آتی ہے،
 گیا۔ باندھا پر بنیاد کی وعدوں بہتر عہد
 ہوتی۔ نہ ضرورت کی عہد نئے پھر تو ہوتا بے الزام عہد پہلا اگر⁷
 کہا، نے اُس پڑا۔ لگانا الزام پر قوم اپنی کو اللہ لیکن⁸
 ہیں رہے آدن ایسے ہے، فرمان کا رب”
 گا۔ باندھوں عہد نیا ایک سے گھرانے کے یہوداہ اور گھرانے کے اسرائیل میں جب
 گا ہو نہیں مانند کی عہد اُس یہ⁹
 ساتھ کے دادا باپ کے اُن نے میں جو
 کر پکڑا ہاتھ کا اُن میں جب تھا باندھا دن اُس
 لایا۔ نکال سے مصر انہیں
 رہے نہ وفادار کے عہد اُس وہ کیونکہ
 تھا۔ باندھا سے اُن نے میں جو
 رہی۔ نہ فکر لئے کے اُن میری میں نتیجے
 کہ ہے فرماتا خداوند¹⁰
 گا باندھوں سے اُن بعد کے دنوں اُن میں عہد نیا جو
 شریعت اپنی میں تحت کے اُس
 کر ڈال میں ذہنوں کے اُن
 گا۔ کروں کندہ پر دلوں کے اُن
 گے۔ ہوں قوم میری وہ اور گا، ہوں خدا کا اُن ہی میں تب
 گی رہے نہیں ضرورت کی اس سے وقت اُس¹¹

کہے، کر دے تعلیم کو بھائی یا پڑوسی اپنے کوئی کہ
 ’لو۔ جان کورب‘
 تک بڑے کر لے سے چھوٹے کیونکہ
 گے، جانیں مجھے سب
 گا کروں معاف قصور کا اُن میں کیونکہ¹²
 ’گا۔ کروں نہیں یاد کو گناہوں کے اُن آئندہ اور
 قرار متروک کو عہد پرانے یوں اور ہے کرتا ذکر کا عہد نئے ایک اللہ میں الفاظ اِن¹³
 ہے۔ ہی قریب انجام کا اُس ہے پرانا اور متروک جو اور ہے۔ دیتا

9

عبادت آسمانی اور دنیاوی

ایک پر زمین گئیں۔ دی ہدایات لئے کے کرنے عبادت تو گیا باندھا عہد پہلا جب¹
 گیا، بنایا بھی مقدس
 گئی کی مخصوص پڑی پر اُس اور میز دان، شمع میں کمرے پہلے کے جس خیمہ ایک²
 تھا۔ ’کرا مقدس‘ نام کا اُس تھیں۔ روٹیاں
 دوسرے اور پہلے تھا۔ ’کرا ترین مقدس‘ نام کا جس تھا کرا اور ایک پیچھے کے اُس³
 تھا۔ لگا پردہ پر دروازے واقع درمیان کے کمرے
 صندوق کا عہد اور گاہ قربان کی سونے لئے کے جلانے بخور میں کمرے پیچھے اس⁴
 مرتبان کا سونے تھیں چیزیں تین میں اُس اور تھا ہوا منڈھا سونا پر صندوق کے عہد تھا۔
 وہ کی پتھر اور تھیں نکلی پھوٹ کونپلیں سے جس عصا وہ کا ہارون تھا، بھرا من میں جس
 تھے۔ لکھے احکام کے عہد پر جن تختیاں دو
 سایہ کو ڈھکنے کے صندوق جو تھے لگے فرشتے کروبی دو کے جلال الہی پر صندوق⁵
 تفصیل مزید کچھ سب ہم پر جگہ اس لیکن تھا۔ ’ڈھکا کا کفارہ‘ نام کا جس تھے دیتے
 چاہتے۔ کرنا نہیں بیان سے
 کرتے ادا فرائض کے خدمت اپنی امام جب ہیں۔ جاتی رکھی سے ترتیب اسی چیزیں یہ⁶
 ہیں۔ جاتے میں کمرے پہلے سے باقاعدگی تو ہیں
 میں سال بھی وہ اور ہے، ہوتا داخل میں کمرے دوسرے ہی اعظم امام صرف لیکن⁷
 اپنے وہ جسے ہے جاتا کر لے خون ساتھ اپنے وہ ہے جاتا وہ بھی جب دفعہ۔ ایک صرف
 کئے پر طور غیر ارادی نے لوگوں جو جائیں مٹ گاہ وہ تا کہ ہے کرتا پیش لئے کے قوم اور
 ہوتے ہیں۔
 ظاہر تک وقت اُس رسائی تک کمرے ترین مقدس کہ ہے دکھاتا القدس روح سے اس⁸
 تھا۔ میں استعمال کرا پہلا تک جب تھی گئی کی نہیں

نذرانے جو کہ یہ مطلب کا اس ہے۔ اشارہ طرف کی زمانے موجودہ مجازاً یہ⁹ بنا نہیں کامل کے کر صاف پاک کو ضمیر کے پرستار وہ ہیں رہی جا کی پیش قربانیاں اور سکتیں۔

ہوتا سے رسموں مختلف کی غسل اور چیزوں والی پینے کھانے صرف تعلق کا ان کیونکہ¹⁰ ہیں۔ لاگو تک آنے کے نظام نئے صرف جو ہدایات ظاہری ایسی ہے،

ہیں۔ ہوئی حاصل اب جو اعظم امام کا چیزوں اچھی اُن ہے، چکا آ مسیح اب لیکن¹¹ انسانی خیمہ یہ ہے۔ کامل اور عظیم زیادہ کہیں وہ ہے کرتا خدمت وہ میں خیمے جس ہے۔ نہیں حصہ کا کائنات اس یہ یعنی گیا بنایا نہیں سے ہاتھوں

اُس تو ہوا داخل میں کمرے ترین مقدس کے خیمے لئے کے سدا بار ایک مسیح جب¹² بجائے کے اس کیا۔ نہ استعمال خون کا بچھڑوں اور بکروں لئے کے کرنے پیش قربانیاں نے کی۔ حاصل نجات ابدی لئے ہمارے یوں اور کیا پیش خون ہی اپنا نے اُس

چھڑکے پر لوگوں ناپاک راکھ کی گائے جوان اور خون کا بکروں بیل میں نظام پرانے¹³ جائیں۔ ہو صاف پاک جسم کے اُن تا کہ تھے جاتے

کے روح ازلی! گاہواثر زبردست کیا کا خون کے مسیح پھر تو تھا اثر یہ کا چیزوں ان اگر¹⁴ ہمارے خون کا اُس یوں کیا۔ پیش پر طور کے قربانی بے داغ کو آپ اپنے نے اُس ذریعے کی خدا زندہ ہم تا کہ ہے کرتا صاف پاک سے کاموں والے پہنچانے تک موت کو ضمیر سکیں۔ کر خدمت

لوگوں جتنے کہ تھا یہ مقصد ہے۔ درمیانی کا عہد نئے ایک مسیح کہ ہے وجہ یہی¹⁵ ممکن لئے اس صرف یہ اور ملے۔ میراث ابدی اور موعودہ کی اللہ انہیں ہے بلایا نے اللہ کو اُس سے اُن جو پائیں چھٹکارا سے گناہوں اُن لوگ تا کہ دیا فدیہ کر مر نے مسیح کہ ہے ہوا تھے۔ تحت کے عہد پہلے وہ جب ہوئے سرزد وقت

کی تصدیق کی موت کی والے کرنے وصیت کہ ہے ضروری وہاں ہے وصیت جہاں¹⁶ جائے۔

اثر کا اس ہے۔ ہوتی بے اثر وصیت ہو زندہ والا کرنے وصیت تک جب کیونکہ¹⁷ ہے۔ ہوتا شروع سے ہی موت کی والے کرنے وصیت

ہوا۔ استعمال خون بھی وقت باندھتے عہد پہلا کہ ہے وجہ یہی¹⁸

خون کا بچھڑوں نے موسیٰ بعد کے سنانے حکم ہر کا شریعت کو قوم پوری کیونکہ¹⁹ کی شریعت ذریعے کے دھاگے کے رنگ قرمزی اور چمچے کے زوئے اُسے کر ملا سے پانی چھڑکا۔ پر قوم پوری اور گلاب

حکم کا کرنے پیروی کی جس ہے کرتا تصدیق کی عہد اُس خون یہ ”کہا، نے اُس²⁰ “ہے۔ دیا تمہیں نے اللہ

چھڑکا۔ پر سامان تمام کے عبادت اور خیمے کے ملاقات خون یہ نے موسیٰ طرح اسی²¹

پاک سے ہی خون کو چیز ہر تقریباً کہ ہے کرتی تقاضا شریعت بلکہ یہ صرف نہ 22
سکتی۔ نہیں ہی مل معافی بغیر کئے پیش خون حضور کے اللہ بلکہ جائے کیا صاف

ہے دیتی مٹا کو گناہوں قربانی کی مسیح

پاک ہیں صورتیں نقلی کی چیزوں اصلی کی آسمان جو چیزیں یہ کہ تھا لازم غرض، 23
کہیں سے ان جو ہیں کرتی مطالبہ کا قربانیوں ایسی خود چیزیں آسمانی لیکن جائیں۔ کی صاف
ہوں۔ بہتر

مقدس اصلی جو ہوا نہیں داخل میں مقدس بنے سے ہاتھوں انسانی صرف مسیح کیونکہ 24
اللہ خاطر ہماری سے اب تا کہ ہوا داخل ہی میں آسمان وہ بلکہ تھی صورت نقلی صرف کی
ہو۔ حاضر سامنے کے

ترین مقدس کر لے خون کا (جانوری عن ی) اور کسی سالانہ تو اعظم امام کا دنیا 25
کو آپ اپنے وہ کہ ہوا نہ داخل میں آسمان لئے اس مسیح لیکن ہے۔ ہوتا داخل میں کمرے
کرے۔ پیش پر طور کے قربانی بار بار

لیکن پڑتا۔ سہنا دُکھ دفعہ بہت تک آج کر لے سے تخلیق کی دنیا اُسے تو ہوتا ایسا اگر 26
اپنے تا کہ ہوا ظاہر لئے کے سدا بار ہی ایک پر اختتام کے زمانوں وہ اب بلکہ ہے نہیں ایسا
کرے۔ دُور کو گناہ سے کرنے قربان کو آپ

ہے۔ مقرر لئے کے انسان ہر ہونا حاضر میں عدالت کی اللہ اور مرنا بار ایک 27
لئے کے جانے لے کر اٹھا کو گناہوں کے بہتوں بار ہی ایک بھی کو مسیح طرح اسی 28

ہو نہیں ظاہر لئے کے کرنے دُور کو گناہوں تو گا ہو ظاہر وہ جب بار دوسری گیا۔ کیا قربان
ہیں۔ رہے کر انتظار کا اُس سے شدت جو لئے کے دینے نجات انہیں بلکہ گا

10

ہے۔ سایہ اور صورت نقلی صرف کی چیزوں اصلی اور اچھی والی آنے شریعت موسوی 1
جو سکتی کر نہیں کامل بھی کبھی انہیں یہ لئے اس ہے۔ نہیں شکل اصلی کی چیزوں اُن یہ
ہیں۔ رہتے کرتے پیش قربانیاں وہی کر آحضور کے اللہ بار بار اور سال بہ سال

صورت اس کیونکہ رہتی۔ نہ ضرورت کی کرنے پیش قربانیاں تو سکتی کر کامل وہ اگر 2
نہ شعور کا ہونے گار گناہ انہیں اور جاتے ہو صاف پاک لئے کے سدا بار ایک پرستار میں
رہتا۔

دلاتی یاد کی گناہوں کے اُن کو لوگوں سال بہ سال قربانیاں یہ بجائے کے اس لیکن 3
ہیں۔

کرے۔ دُور کو گناہوں خون کا بکروں پیل کہ نہیں ہی ممکن کیونکہ 4

ہے، کہتا سے اللہ وقت آتے میں دنیا مسیح لئے اس 5

تھا چاہتا نہیں ندریں اور قربانیاں تو

کیا۔ تیار جسم ایک لئے میرے نے تو لیکن

قربانیاں کی نگاہ اور قربانیاں والی ہونے بہسم⁶
 تھیں۔ نہیں پسند تجھے
 ہوں حاضر میں خدا، اے اٹھا، بول میں پھر⁷
 کروں، پوری مرضی تیری تا کہ
 “۔“ ہے لکھا* میں مقدس کلام میں بارے میرے طرح جس
 قربانیاں کی نگاہ یا قربانیاں والی ہونے بہسم نذریں، قربانیاں، تُو نہ” ہے، کہتا مسیح پہلے⁸
 ہے۔ کرتی مطالبہ کا کرنے پیش انہیں شریعت گو “تھا کرتا پسند انہیں نہ تھا، چاہتا
 نظام پہلا وہ یوں “کروں۔ پوری مرضی تیری تا کہ ہوں حاضر میں” ہے، فرماتا وہ پھر⁹
 ہے۔ کرتا قائم نظام دوسرا جگہ کی اُس کے کر ختم
 سے وسیلے کے بدن کے مسیح عیسیٰ ہمیں سے جانے ہو پوری مرضی کی اُس اور¹⁰
 قربان لئے ہمارے لئے کے سدا بار ہی ایک اُسے کیونکہ ہے۔ گیا کیا مقدس و مخصوص
 کیا۔ کیا
 اور روزانہ ہے۔ کرتا ادا فرائض کے خدمت اپنی کھڑا میں مقدس روز بہ روز امام ہر¹¹
 سکتیں۔ کر نہیں دُور کو گناہوں بھی کبھی جو ہے رہتا کرتا پیش قربانیاں وہی وہ بار بار
 ایسی ایک کی، پیش قربانی ہی ایک لئے کے کرنے دُور کو گناہوں نے مسیح لیکن¹²
 گیا۔ بیٹھ ہاتھ دھنے کے اللہ وہ پھر گا۔ رہے لئے کے سدا اثر کا جس قربانی
 چوکی کی پاؤں کے اُس کو دشمنوں کے اُس اللہ تک جب ہے کرتا انتظار اب وہ وہیں¹³
 دے۔ بنا نہ
 کیا مقدس جنہیں ہے دیا بنا کامل لئے کے سدا انہیں سے قربانی ہی ایک نے اُس یوں¹⁴
 ہے۔ رہا جا
 ہے، کہتا وہ پہلے ہے۔ دیتا گواہی میں بارے کے اِس ہمیں بھی القدس روح¹⁵
 کہ ہے فرماتا رب”¹⁶
 گا باندھوں سے اُن بعد کے دنوں اُن میں عہد نیا جو
 شریعت اپنی میں تحت کے اُس
 کر ڈال میں دلوں کے اُن
 “گا۔ کروں کندہ پر ذہنوں کے اُن
 “گا۔ کروں نہیں یاد کو بُرائیوں اور گناہوں کے اُن میں سے وقت اُس” ہے، کہتا وہ پھر¹⁷
 کی قربانیوں کی کرنے دُور کو گناہوں وہاں ہے ہوئی معافی کی گناہوں اِن جہاں اور¹⁸
 رہی۔ نہیں ہی ضرورت

آئیں حضور کے اللہ ہم آئیں،

مقدس ساتھ کے اعتماد پورے سے وسیلے کے خون کے عیسیٰ ہم اب بھائیو، چنانچہ¹⁹
 ہیں۔ سکتے ہو داخل میں کمرے ترین

* میں۔ طومار کے کتاب: ترجمہ لفظی: میں مقدس کلام 10:7

نیا ایک کا گزرنے سے میں پردے کے کمرے اُس نے عیسیٰ سے قربانی کی بدن اپنے²⁰
دیا۔ کھول راستہ بخش زندگی اور

ہے۔ مقرر پر گھر کے اللہ جو ہے اعظم امام عظیم ایک ہمارا²¹

حضور کے اللہ ساتھ کے اعتماد پورے کے ایمان اور دلی خلوص ہم آئیں، لئے اس²²
ہو صاف ضمیر مجرم ہمارے تاکہ ہے گیا چھڑکا خون کا مسیح پر دلوں ہمارے کیونکہ آئیں۔
ہے۔ گیا دھویا سے پانی صاف پاک کو بدنوں ہمارے نیز، جائیں۔

ہم ہیں۔ کرتے ہم اقرار کا جس رکھیں تھامے کو اُمید اُس سے مضبوطی ہم آئیں،²³
ہے۔ وفادار وہ ہے کیا وعدہ کا اُمید اس نے جس کیونکہ جائیں، ہونہ ڈول ڈانواں
دکھانے محبت طرح کس کو دوسرے ایک ہم کہ دیں دھیان پر اس ہم آئیں، اور²⁴
سکیں۔ اُبھار پر کرنے کام نیک اور

اس ہے۔ گئی بن عادت کی بعض طرح جس آئیں، نہ باز سے ہونے جمع باہم ہم²⁵
کہ کر رکھ نظر مد بات یہ کر خاص کریں، افزائی حوصلہ کی دوسرے ایک ہم بجائے کے
ہے۔ رہا آقرب دن کا خداوند

مسیح تو رہیں کرتے نگاہ کر بوجھ جان بھی بعد کے لینے جان بچائی ہم اگر! خبردار²⁶
گی۔ سکے کر نہیں دُور کو گناہوں ان قربانی کی
کی آگ ہوئی بھڑکتی اُس گی، رہے باقی توقع ناک ہول کی عدالت کی اللہ صرف پھر²⁷
گی۔ ڈالے کر بھسم کو مخالفوں کے اللہ جو

سے اس یادو اگر بلکہ سگتا جا کیا نہیں رحم پر اُس ہے کرتا رد شریعت کی موسیٰ جو²⁸
جائے۔ دی موت سزائے اُسے تو دیں گواہی کی جرم اس لوگ زائد

پاؤں کو فرزند کے اللہ نے جس گا ہولائق کے سزا سخت کتنی وہ ہے، خیال کیا پھر تو²⁹
تھا؟ گیا کیا مُقدس و مخصوص اُسے سے جس جانا حقیر خون وہ کا عہد نے جس روند؟ تلے
کی؟ بے عزتی کی روح کے فضل نے جس اور

بدلہ ہی میں ہے، کام ہی میرا لینا انتقام ”فرمایا، نے جس میں جانتے اُسے ہم کیونکہ³⁰
“گا۔ کرے انصاف کا قوم اپنی رب ”کہا، بھی یہ نے اُس“ گا۔ لوں

پکڑے۔ لئے کے دینے سزا ہمیں خدا زندہ اگر ہے بات ناک ہول ایک یہ³¹

سخت کے وقت اُس تھا۔ دیا کر روشن کو آپ نے اللہ جب کریں یاد دن پہلے کے ایمان³²
رہے۔ قدم ثابت آپ لیکن پڑا، سہنا دکھ کا طرح کئی کو آپ میں مقابلے

کبھی تھی، ہوتی رسانی ایذا ہی سامنے کے عوام اور بے عزتی کی آپ کبھی کبھی³³
تھا۔ رہا ہو سلوک ایسا سے جن تھے ساتھی کے اُن آپ کبھی

و مال کا آپ جب اور ہوئے شریک میں دکھ کے اُن آپ گیا ڈالا میں جیل جنہیں³⁴

ہم مال وہ کہ تھے جانتے آپ کیونکہ کی۔ برداشت سے خوشی بات یہ نے آپ تو گیا لوٹا متاع گا۔ رہے قائم میں صورت ہر اور ہے بہتر کہیں نسبت کی پہلے جو گیا لیا چھین نہیں سے گا۔ ملے اجر بڑا کا اس کیونکہ دیں نہ جانے سے ہاتھ کو اعتماد اس اپنے چنانچہ 35 پوری مرضی کی اللہ آپ تا کہ ہے ضرورت کی قدمی ثابت کو آپ لئے کے اس لیکن 36 ہے۔ کچا نے اُس وعدہ کا جس جائے مل کچھ وہ کو آپ یوں اور سکیں کر ہے، فرماتا یہ مقدس کلام کیونکہ 37 ہے باقی دیر ہی تھوڑی ” گا۔ کرے نہیں دیر وہ گا، پہنچے والا آنے تو گا، رہے جیتا سے ہی ایمان باز راست میرا لیکن 38 جائے ہٹ پیچھے وہ اگر اور “گا۔ ہوں نہیں خوش سے اُس میں تو سے میں اُن ہم بلکہ گے جائیں ہو تباہ کر ہٹ پیچھے جو ہیں نہیں سے میں اُن ہم لیکن 39 ہیں۔ پائے نجات کر رکھ ایمان جو ہیں

11

ایمان

اُس ہم کہ اور ہیں رکھتے اُمید ہم پر جس رہیں قائم میں اُس ہم کہ یہ ہے؟ کیا ایمان 1 سکتے۔ دیکھ نہیں ہم جو رکھیں یقین کا ہوئی۔ حاصل قبولیت کی اللہ کو لوگوں کے زمانوں پرانے سے ہی ایمان 2 جو کہ گیا، کیا خلق سے کلام کے اللہ کو کائنات کہ ہیں لیتے جان ہم ذریعے کے ایمان 3 بنا۔ نہیں سے چیزوں والی آنے نظر ہیں سکتے دیکھ ہم کچھ قربانی کی قابل جو کی پیش قربانی ایسی ایک کو اللہ نے ہابیل کہ تھا کام کا ایمان یہ 4 دی، گواہی اچھی کی اُس کر ٹھہرا باز راست اُسے نے اللہ پر بنا کی ایمان اس تھی۔ بہتر سے ہے رہتا بولتا تک اب وہ ذریعے کے ایمان اور کیا۔ قبول کو قربانیوں کی اُس نے اُس جب ہے۔ مردہ وہ حالانکہ بھی کوئی گیا۔ اُٹھایا پر آسمان میں حالت زندہ بلکہ مرا نہ حنوک کہ تھا کام کا ایمان یہ 5 جانے اُٹھائے کہ تھی یہ وجہ تھا۔ گیا لے اُٹھا پر آسمان اُسے اللہ کیونکہ سکانہ پا کر ڈھونڈ اُسے آیا۔ پسند کو اللہ وہ کہ ملی گواہی یہ اُسے پہلے سے حضور کے اللہ کہ ہے لازم کیونکہ سکتے۔ انہیں پسند کو اللہ ہم بغیر رکھے ایمان اور 6 ہیں۔ طالب کے اُس جو ہے دیتا اجر انہیں وہ کہ اور ہے وہ کہ رکھے ایمان والا آنے بارے کے باتوں والی آنے اُسے نے اُس جب سنی کی اللہ نے نوح کہ تھا کام کا ایمان یہ 7 کا خدا نے نوح تھیں۔ آئی نہیں میں دیکھنے ابھی جو میں بارے کے باتوں ایسی کیا، آگاہ میں کے ایمان اپنے نے اُس یوں جائے۔ بچ خاندان کا اُس تا کہ بنائی کشتی ایک کر مان خوف

ہوتی حاصل سے ایمان جو یگانہ وارث کا بازی راست اُس اور دیا قرار مجرم کو دنیا ذریعے ہے۔

ایک وہ کہ کہا کر بلا اُسے نے اُس جب سنی کی اللہ نے ابراہیم کہ تھا کام کا ایمان یہ ⁸ چھوڑ کو ملک اپنے وہ ہاں، گا۔ ملے میں میراث میں بعد اُسے جو جائے میں ملک ایسے ہے۔ رہا جا کہاں وہ کہ تھا نہ معلوم اُسے حالانکہ ہوا، روانہ کر

وہ لگا۔ رہنے سے حیثیت کی اجنبی میں ملک ہوئے کئے وعدہ وہ ذریعے کے ایمان ⁹ کے وعدے اُسی ساتھ کے اُس جو بھی یعقوب اور اسحاق طرح اسی اور تھا رہتا میں خیموں تھے۔ وارث

نقش کا جس اور ہے بنیاد مضبوط کی جس تھا میں انتظار کے شہر اُس ابراہیم کیونکہ ¹⁰ ہے۔ اللہ خود والا کرنے تعمیر اور بنانے

سے وجہ کی بڑھاپے وہ حالانکہ گیا، ہو قابل کے بننے باپ ابراہیم کہ تھا کام کا ایمان یہ ¹¹ سمجھتا ابراہیم لیکن تھی۔ سکتی دے نہیں جنم بچے بھی سارہ طرح اسی تھا۔ سکا بن نہیں باپ ہے۔ وفادار ہے کیا وعدہ نے جس اللہ کہ تھا

میں تعداد نکلی، اولاد بے شمار سے شخص ایک اُسی تو بھی تھا چکا مرتقرباً ابراہیم گو ¹² برابر۔ کے ذروں کے ریت کی پر ساحل اور ستاروں کے پر آسمان

تھا۔ گیا کیا وعدہ کا جس ملا نہ کچھ وہ انہیں گئے۔ مر رکھتے رکھتے ایمان لوگ تمام یہ ¹³ کہ کیا تسلیم نے انہوں اور *کہا۔ آمدید خوش کر دیکھ سے ہی دُور صرف اُسے نے انہوں ہیں۔ اجنبی والے رہنے پر طور عارضی اور مہمان صرف پُر زمین ہم

کی وطن اپنے تک اب ہم کہ ہیں کرتے ظاہر وہ ہیں کرتے باتیں کی قسم اِس جو ¹⁴ ہیں۔ میں تلاش

جا واپس بھی اب وہ تو تھے آئے نکل وہ سے جس ہوتا ملک وہ میں ذہن کے اُن اگر ¹⁵ تھے۔ سکتے

اِس تھے۔ رہے کر آرزو کی ملک آسمانی ایک یعنی ملک بہتر ایک وہ بجائے کے اِس ¹⁶ کیا تیار شہر ایک لئے کے اُن نے اُس کیونکہ شرماتا، نہیں سے کہلانے خدا کا اُن اللہ لئے ہے۔

جب کیا پیش پر طور کے قربانی کو اسحاق وقت اُس نے ابراہیم کہ تھا کام کا ایمان یہ ¹⁷ اُسے اگرچہ تھا تیار لئے کے کرنے قربان کو بیٹے اکلوتے اپنے وہ ہاں، آزمایا۔ اُسے نے اللہ تھے گئے مل وعدے کے اللہ

”گی۔ رہے قائم سے ہی اسحاق نسل تیری“ کہ ¹⁸

اسحاق واقعی اُسے مجازاً اور“ ہے، سکا کر زندہ بھی کو مردوں اللہ ”سوچا، نے ابراہیم ¹⁹ گیا۔ مل واپس سے میں مردوں

11:13 † کیا۔ سلیوٹ کیا۔ اظہار کا عزت کر دے سلام دی۔ سلامی: ترجمہ لفظی: کہا آمدید خوش 11:13 *
میں۔ (کنعان ی غانی) ملک یا نہر زمین

کو عیسو اور یعقوب سے لحاظ کے چیزوں والی آنے نے اسحاق کہ تھا کام کا ایمان یہ 20
دی۔ برکت

دی برکت کو بیٹوں دونوں کے یوسف وقت مرتے نے یعقوب کہ تھا کام کا ایمان یہ 21
کیا۔ سجدہ کو اللہ کر لگا ٹیک پر سرے کے لاٹھی اپنی اور

سے مصر اسرائیلی کہ کی گوئی پیش یہ وقت مرتے نے یوسف کہ تھا کام کا ایمان یہ 22
جاؤ۔ لے ساتھ اپنے بھی ہڈیاں میری وقت نکلتے کہ کہا بھی یہ بلکہ گے نکلیں

چھپائے تک ماہ تین بعد کے پیدائش اُسے نے باپ ماں کے موسیٰ کہ تھا کام کا ایمان یہ 23
خلاف کی حکم کے بادشاہ وہ ہے۔ صورت خوب وہ کہ دیکھا نے اُنہوں کیونکہ رکھا،
ڈرے۔ نہ سے کرنے ورزی

بیٹا کا بیٹی کی فرعون اُسے کہ کیا انکار کر چڑھ پروان نے موسیٰ کہ تھا کام کا ایمان یہ 24
جائے۔ ٹھہرایا

ساتھ کے قوم کی اللہ نے اُس بجائے کے ہونے اندوز لطف سے نگاہ پر طور عارضی 25
دی۔ ترجیح کو بننے نشانہ کا بدسلوکی

خزانوں تمام کے مصر یہ تو ہے جاتی کی رُسوائی خاطر کی مسیح میری جب کہ سمجھا وہ 26
رہیں۔ لگی پر اجر والے آنے آنکھیں کی اُس کیونکہ ہے، قیمتی زیادہ سے

دیا، چھوڑ کو مصر بغیر ڈرے سے غصے کے بادشاہ نے موسیٰ کہ تھا کام کا ایمان یہ 27
رہا۔ رکھتا سامنے کے آنکھوں اپنی مسلسل کو خدا دیکھے اُن گویا وہ کیونکہ

پر چوکھٹوں کو خون کہ دیا حکم کر مناعید کی فسخ نے اُس کہ تھا کام کا ایمان یہ 28
چھوئے۔ نہ کو بیٹوں پہلوٹھے کے اُن فرشتہ والا کرنے ہلاک تا کہ جائے لگایا

خشک یہ کہ جیسے سکے گزریوں سے میں قلم بجر اسرائیلی کہ تھا کام کا ایمان یہ 29
گئے۔ ڈوب وہ تو کی کوشش کی کرنے یہ نے مصریوں جب تھی۔ زمین

بعد کے لگانے چکر گرد کے فصیل کی شہر یریحو تک دن سات کہ تھا کام کا ایمان یہ 30
گئی۔ گردیوار پوری

ساتھ کے باشندوں نافرمان باقی کے شہر اپنے فاحشہ راحب کہ تھا کام کا ایمان بھی یہ 31
کہا آمدید خوش ساتھ کے سلامتی کو جاسوسوں اسرائیلی نے اُس کیونکہ ہوئی، نہ ہلاک
تھا۔

سمسون، برق، جدعون، میں کہ نہیں وقت اتنا پاس میرے کہوں؟ کچھ کیا مزید میں 32
رہوں۔ سناتا میں بارے کے نبیوں اور سموایل داؤد، افتتاح،

انصاف اور آئے غالب پر بادشاہیوں وہ رہے۔ کامیاب ہی سے سبب کے ایمان سب یہ 33
دیئے کر بند منہ کے شیر بیروں نے اُنہوں ہوئے۔ حاصل وعدے کے اللہ اُنہیں رہے۔ کرتے

تھے کمزور وہ نکلے۔ بچ سے زد کی تلوار وہ دیا۔ بجھا کو شعلوں بھڑکتے کے آگ اور³⁴ کہ ہوئے ثابت ور طاقت اتنے وہ تو گئی چھڑ جنگ جب ہوئی۔ حاصل قوت انہیں لیکن دی۔ شکست کو لشکروں غیرملکی نے انہوں

ملے۔ واپس میں حالت زندہ عزیز مُردہ کے اُن کو خواتین باعث کے رکھنے ایمان³⁵ انکار سے جانے ہو آزاد نے جنہوں اور پڑا کرنا برداشت تشدد جنہیں تھے بھی ایسے لیکن جائے۔ ہو حاصل تجربہ کا اٹھنے جی یعنی چیز بہتر ایک انہیں تا کہ کیا پڑا۔ کرنا سامنا بھی کا قید اور زنجیروں بلکہ کوڑوں اور طعن لعن کو بعض³⁶

کو بعض گیا۔ ڈالا مار سے تلوار انہیں گیا، چیرا سے آرے انہیں گیا، کیا سنگسار انہیں³⁷ ظلم پر اُن اور دبایا انہیں میں حالت مند ضرورت پڑا۔ پھرنا گھومنا میں کھالوں کی بھیڑ بکریوں رہا۔ جاتا کیا

میں گڑھوں اور غاروں پر، پہاڑوں میں، جگہوں ویران وہ! تھی نہیں لائق کے اُن دنیا³⁸ رہے۔ پھرتے آوارہ

ہوا نہ حاصل کچھ وہ انہیں تو بھی ملی۔ گواہی اچھی سے وجہ کی ایمان کو سب ان³⁹ تھا۔ کیا نے اللہ وعدہ کا جس

تھا چاہتا وہ ہے۔ بہتر کہیں جو تھا بنایا منصوبہ ایسا ایک لئے ہمارے نے اُس کیونکہ⁴⁰ پہنچیں۔ نہ تک کاملیت بغیر ہمارے لوگ یہ کہ

12

باب ہمارا اللہ

ہم آئیں، لئے اس! ہیں رتے گھیرے سے لشکر بڑے اتنے کے گواہوں ہم غرض،¹ سے آسانی ہمیں جو کو نگاہ ہر ہے، گیا بن باعث کار کاوٹ لئے ہمارے جو اُتاریں کچھ سب کی مقرر لئے ہمارے جو رہیں دوڑتے میں دوڑ اُس سے قدمی ثابت ہم آئیں، ہے۔ لیتا اُلجھا ہے۔ گئی

تکمیل اُسے اور ہے بھی بانی کا ایمان جو اُسے رہیں، تکتے کو عیسیٰ ہم ہوئے دوڑتے اور² صلیبی نے اُس تو بھی تھا سکتا کر حاصل خوشی وہ گو کہ رہے یاد بھی۔ والا پہنچانے تک تخت کے اللہ وہ اب اور کیا۔ برداشت اسے بلکہ کی نہ پروا کی بے عزتی ناک شرم کی موت کے ہے بیٹھا جا ہاتھ دھنے کے!

تھکتے تھکتے آپ پھر کی۔ برداشت مخالفت اتنی کی گاروں نگاہ نے جس دیں دھیان پر اُس³ گے۔ جائیں ہونہیں بے دل

کی اس تک دینے جان کو آپ تک ابھی لیکن ہیں، تو لڑے سے نگاہ آپ دیکھیں،⁴ پڑی۔ کرنی نہیں مخالفت

فرزند کے اللہ کو آپ جو ہیں گئے بھول بات افزا حوصلہ یہ کی مُقدس کلام آپ کیا⁵ ہے، کرتی بیان کر ٹھہرا

جان، مت حقیر کو تربیت کی رب بیٹے، میرے”

ہو۔ بے دل نہ تو ڈانٹے تجھے وہ جب

ہے، کرتا تادیب وہ کی اُس ہے پیارا کورب جو کیونکہ⁶

ہے دیتا سزا کو ایک ہر وہ

“ہے۔ کیا قبول پر طور کے بیٹے نے اُس جسے

کا بیٹوں سے آپ اللہ میں اِس کریں۔ برداشت کر سمجھ تربیت الہی کو مصیبتوں اپنی⁷
کی؟ نہ تربیت نے باپ کے اُس کی جس تھا بیٹا کوئی کبھی کیا ہے۔ رہا کر سلوک سا
کے اللہ آپ کہ ہوتا یہ مطلب کا اِس تو جاتی کی نہ طرح کی سب تربیت کی آپ اگر⁸
اولاد۔ ناجائز بلکہ ہوتے نہ فرزند حقیقی

کی۔ عزت کی اُس نے ہم تو کی تربیت ہماری نے باپ انسانی ہمارے جب دیکھیں،⁹
پائیں۔ زندگی کر ہوتا بے باپ روحانی اپنے ہم کہ ہے ضروری زیادہ کتنا تو ہے ایسا اگر

دی۔ تربیت لئے کے دیر تھوڑی مطابق کے سمجھ اپنی ہمیں نے باپوں انسانی ہمارے¹⁰
کی اُس ہم سے جس اور ہے باعث کا فائدے جو ہے کرتا تربیت ایسی ہماری اللہ لیکن
ہیں۔ جاتے ہو قابل کے ہونے شریک میں قدوسیت

غم۔ بلکہ کرتے نہیں محسوس خوشی ہم وقت اُس تو ہے جاتی کی تربیت ہماری جب¹¹
کاٹے فصل کی سلامتی اور بازی راست میں بعد وہ ہے ہوتی طرح اِس تربیت کی جن لیکن
ہیں۔

ہدایات

کریں۔ مضبوط کو گھٹنوں کمزور اور بازوؤں ہارے تھکے اپنے چنانچہ¹²

بلکہ * جائے نہ اُتر جوڑ کا اُس ہے لنگڑا عضو جو تا کہ دیں بنا قابل کے چلنے راستے اپنے¹³
پائے۔ شفا

رہیں، کرتے جہد و جد لئے کے قدوسیت اور سلامتی صلح کر مل ساتھ کے سب¹⁴
گا۔ دیکھے نہیں کبھی کو خداوند وہ ہے نہیں مقدس جو کیونکہ

کڑوی کوئی کہ ہونہ ایسا رہے۔ نہ محروم سے فضل کے اللہ کوئی کہ دینا دھیان پر اِس¹⁵
دے۔ کر ناپاک کو بہتوں اور جائے بن باعث کا تکلیف کر بڑھ اور نکلے پھوٹ جڑ

ہی ایک نے جس ہونہ شخص دنیاوی جیسا عیسویا زنا کار بھی کوئی کہ دیں دھیان¹⁶
حاصل سے حیثیت کی بیٹے بڑے اُسے جو ڈالے بیچ حقوق مروئی وہ اپنے عوض کے کھانے
تھے۔

اُسے تو تھا چاہتا پانا میں وراثت برکت یہ وہ جب میں بعد کہ ہے معلوم بھی کو آپ¹⁷
حاصل برکت یہ کر بہا بہا اُتسو نے اُس حالانکہ ملا نہ موقع کا توبہ اُسے وقت اُس گیا۔ کیا رد
کی۔ کوشش کی کرنے

* جائے۔ نہ بھٹک وہ ہے لنگڑا جو: ترجمہ ممکنہ اور ایک: جائے نہ اُتر... عضو جو 12:13

پہنچے، پر پہاڑ سینا وہ جب اسرائیلی طرح جس آئے نہیں حضور کے اللہ طرح اُس آپ 18
تھا اندھیرا ہی اندھیرا تھی، رہی بھڑک آگ وہاں تھا۔ سکا جا چھو جسے پاس کے پہاڑ اُس
تھی۔ رہی چل آندھی اور

سے اُس نے والوں سینے تو ہوا کلام ہم سے اُن اللہ اور دی سنائی آواز کی نرسنگے جب 19
بتا۔ نہ بات کوئی مزید ہمیں کہ کی التجا
چھو کو پہاڑ بھی جانور کوئی اگر ”کہ تھے سکتے کر نہیں برداشت حکم یہ وہ کیونکہ 20
“ہ۔ کرنا سنگسار اُسے تو لے

رہا کانپ مارے کے خوف میں ”کہا، نے موسیٰ کہ تھا ناک ہیبت اتنا منظر یہ 21
“ہوں۔

کے یروشلم آسمانی شہر کے خدا زندہ یعنی ہیں، گئے آپاس کے پہاڑ صیون آپ نہیں، 22
ہیں، گئے آپاس کے جماعت والی منانے جشن اور فرشتوں بے شمار آپ پاس۔
تمام آپ ہیں۔ گئے کئے درج پر آسمان نام کے جن پاس کے جماعت کی پہلوٹھوں اُن 23
کے روحوں کی بازوں راست گئے کئے کامل اور ہیں گئے آپاس کے اللہ منصف کے انسانوں
پاس۔

خون گئے چھڑکائے اُس اور ہیں گئے آپاس کے عیسیٰ درمیانی کے عہد نئے آپ نیز 24
دیتا معافی ایسی ایک بلکہ کرتا نہیں بات کی لینے بدلہ طرح کی خون کے ہایل جو پاس کے
ہے۔ موثر زیادہ کہیں جو ہے

ہم سے آپ وقت اس جو کریں نہ انکار سے سینے کی اُس آپ کہ رہیں خبردار چنانچہ 25
سینے کی موسیٰ پیغمبر دنیاوی نے اُنہوں جب بچے نہ اسرائیلی اگر کیونکہ ہے۔ رہا ہو کلام
سے آسمان جو کریں انکار سے سینے کی اُس ہم اگر گے بچیں طرح کس ہم پھر تو کیا انکار سے
ہے۔ ہوتا کلام ہم سے ہم

ہے، کیا وعدہ نے اُس اب لیکن گئی، کانپ زمین تو اٹھا بول سے پر پہاڑ سینا اللہ جب 26
”بھی۔ کو آسمان بلکہ گا دوں ہلا کو زمین صرف نہ میں پھر بار ایک“

کو چیزوں گئی کی خلق کہ ہیں کرتے اشارہ طرف اس الفاظ کے ”پھر بار ایک“ 27
جا نہیں ہلایا جنہیں گی رہیں قائم چیزیں وہ صرف میں نتیجے اور گا جائے کیا دور کر ہلا
سکا۔

ہے رہی ہو حاصل بادشاہی ایسی ایک ہمیں کیونکہ ہوں۔ شکر گزار ہم آئیں، چنانچہ 28
ساتھ کے خوف اور احترام میں روح اس کی شکرگزاری ہم ہاں، سکا۔ جا نہیں ہلایا جسے
کریں، پرستش پسندیدہ کی اللہ

ہے۔ آگ والی دینے کر بھسم حقیقتاً خدا ہمارا کیونکہ 29

13

آئیں پسند طرح کس کو اللہ ہم

- رہیں۔ رکھتے محبت سی کی بھائیوں سے دوسرے ایک¹
- کی فرشتوں پر طور نادانستہ نے بعض سے کرنے ایسا کیونکہ بھولنا، مت نوازی مہمان²
- ہے۔ کی نوازی مہمان
- جن اور ہوں۔ میں قید ساتھ کے اُن خود آپ جیسے رکھنا یاد یوں اُنہیں ہیں، میں قید جو³
- ہو۔ رہی ہو بدسلوکی یہ سے آپ جیسے رکھنا یاد یوں اُنہیں ہے رہی ہو بدسلوکی ساتھ کے
- ایک بیوی اور شوہر کریں۔ احترام کا زندگی ازدواجی سب کے سب کہ ہے لازم⁴
- عدالت کی والوں توڑنے بندھن کا شادی اور زنا کاروں اللہ کیونکہ رہیں، وفادار کے دوسرے
- گا۔ کرے
- ہے، پاس کے آپ جو کریں اکتفا پر اُسی ہو۔ آزاد سے لالچ کے پیسوں زندگی کی آپ⁵
- نہیں ترک کبھی تجھے میں گا، چھوڑوں نہیں کبھی تجھے میں ” ہے، فرمایا نے اللہ کیونکہ
- ”گا۔ کروں
- ہیں، سکتے کہہ سے اعتماد ہم لئے اس⁶
- ہے، والا کرنے مدد میری رب ”
- گا۔ ڈروں نہیں میں لئے اس
- ”ہے؟ سکا بگاڑ کیا میرا انسان
- کریں غور پر اس سنایا۔ کلام کا اللہ کو آپ نے جنہوں رکھیں یاد کو راہنماؤں اپنے⁷
- چلیں۔ پر غم نے کے ایمان کے اُن اور ہے، ہوئی پیدا بھلائی کتنی سے چلن چال کے اُن کہ
- ہے۔ یکساں تک ابد اور آج میں، ماضی مسیح عیسیٰ⁸
- فضل کے اللہ تو آپ بھٹکائیں۔ نہ اُدھر اُدھر کو آپ تعلیمات بیگانہ اور کی طرح طرح⁹
- میں اس ہیں۔ کرتے پرہیز سے کھانوں مختلف آپ کہ نہیں سے اس اور ہیں بائے تقویت سے
- ہے۔ نہیں فائدہ خاص کوئی
- میں خیمے کے ملاقات کھانا قربانی کی جس ہے گاہ قربان ایسی ایک پاس ہمارے¹⁰
- ہے۔ منع لئے کے والوں کرنے خدمت
- کمرے ترین مقدس پر طور کے قربانی کی گاہ خون کا جانوروں اعظم امام گو کیونکہ¹¹
- ہے۔ جاتا جلایا باہر کے گاہ خیمہ کو لاشوں کی اُن لیکن ہے، جاتا لے میں
- خون اپنے کو قوم تا کہ پڑی سہنی موت صلیبی باہر کے شہر بھی کو عیسیٰ سے وجہ اس¹²
- کرے۔ مقدس و مخصوص سے
- میں بے عزتی کی اُس اور جائیں پاس کے اُس کرنکل سے گاہ خیمہ ہم آئیں، لئے اس¹³
- جائیں۔ ہو شریک
- شدید کی شہر والے آنے ہم بلکہ ہے نہیں شہر والا رہنے قائم کوئی ہمارا یہاں کیونکہ¹⁴
- ہیں۔ رکھتے آرزو
- یعنی کریں، پیش قربانی کی ثنا و حمد کو اللہ سے وسیلے کے عیسیٰ ہم آئیں، چنانچہ¹⁵
- نکلے۔ پھل والا کرنے تعریف کی نام کے اُس سے ہوشوں ہمارے

ایسی کیونکہ بھولنا، مت کرنا شریک میں برکات اپنی کو دوسروں اور کرنا بھلائی نیز،¹⁶
ہیں۔ پسند کو اللہ قربانیاں

کرتے بھال دیکھ کی آپ وہ کیونکہ مانیں۔ بات کی اُن اور سنیں کی راہنماؤں اپنے¹⁷
مانیں بات کی اُن ہیں۔ وہ جواب سامنے کے اللہ وہ میں اِس اور ہیں، رھتے جاگتے کرتے
نبھائیں داری ذمہ اپنی کراہتے کراہتے وہ ورنہ دیں۔ سرانجام خدمت اپنی سے خوشی وہ تا کہ
گا۔ ہونہیں مفید لئے کے آپ یہ اور گے،
سے لحاظ ہر ہم اور ہے صاف ضمیر ہمارا کہ ہے یقین ہمیں گو کریں، دعا لئے ہمارے¹⁸

ہیں۔ مند خواہش کے گزارنے زندگی اچھی
پاس کے آپ مجھے اللہ کہ کریں دعا آپ کہ ہوں چاہتا دینا زور پر اِس کر خاص میں¹⁹
بخشے۔ توفیق کی آنے واپس جلد

دعا آخری

عظیم کے بھیڑوں اور خداوند ہمارے سے خون کے عہد ابدی جو خدا کا سلامتی اب²⁰
لایا واپس سے میں مردوں کو عیسیٰ چرواہ
وہ اور سکیں۔ کرپوری مرضی کی اُس آپ تا کہ نوازے سے چیز اچھی ہر کو آپ وہ²¹
ازل جلال کا اُس آئے۔ پسند اُسے جو کرے پیدا کچھ وہ میں ہم ذریعے کے مسیح عیسیٰ
آمین۔! رہے ہوتا تک ابد سے

الفاظ آخری

نے میں کیونکہ کریں، غور سے سنجیدگی پر باتوں اِن کی نصیحت کے کر مہربانی بھائیو،²²
ہیں۔ لکھے الفاظ چند صرف کو آپ
ہے۔ گیا دیا کر رہا کو تیتھیس بھائی ہمارے کہ چاہئے ہونی میں علم کے آپ بات یہ²³
گا۔ آؤں ملنے سے آپ کر لے ساتھ اُسے تو پہنچے جلدی وہ اگر
کو آپ دار ایمان کے اٹلی کہنا۔ سلام میرا کو مقدسین تمام اور راہنماؤں تمام اپنے²⁴
ہیں۔ کہتے سلام
رہے۔ ساتھ کے سب آپ فضل کا اللہ²⁵

یعقوب

۱۔ سے طرف کی یعقوب خادم کے مسیح عیسیٰ خداوند اور اللہ خط یہ

سلام۔ کو قبیلوں اسرائیلی بارہ ہوئے بکھرے میں قوموں غیر یہودی

حکمت اور ایمان

کو آپ اپنے توپڑے کرنا سامنا کا آزمائشوں کی طرح طرح کو آپ جب بھائیو، میرے² سمجھیں، قسمت خوش

ہوتی پیدا قدمی ثابت سے جانے آزمائے کے ایمان کے آپ کہ ہیں جانتے آپ کیونکہ³۔

اور بالغ آپ تو گی پہنچے تک تکمیل وہ جب کیونکہ دیں، بڑھنے کو قدمی ثابت چنانچہ⁴

گی۔ جائے پائی نہیں کمی بھی کوئی میں آپ اور گے، جائیں بن کامل فیاضی کو سب جو مانگے سے اللہ تو ہو کمی کی حکمت میں کسی سے میں آپ اگر لیکن⁵

گا۔ دے حکمت کو آپ ضرور وہ ہے۔ دیتا دیئے جھڑکی بغیر اور سے

کرنے شک کیونکہ کریں، نہ شک اور کریں پیش ساتھ کے ایمان گزارش اپنی لیکن⁶۔

ہے۔ جاتی بہتی اُچھلتی اُدھر اُدھر سے ہوا جو ہے ہوتا مانند کی موج کی سمندر والا

گا، ملے کچھ سے خداوند مجھے کہ سمجھے نہ شخص ایسا⁷

ہے۔ مزاج غیر مستقل میں کام ہر اپنے اور دلا دو وہ کیونکہ⁸

دولت اور غربت

کرے نغیر پر مرتبے اونچے اپنے میں مسیح بھائی حال پست⁹

طرح کی پھول جنگلی وہ کیونکہ کرے، نغیر پر مرتبے ادنیٰ اپنے شخص مند دولت جبکہ¹⁰ گا۔ رہے جاتا ہی جلد

جاتا، مُرجھا پودا میں دھوپ والی دینے جُھلسا کی اُس تو ہے ہوتا طلوع سورج جب¹¹

مند دولت طرح اس ہے۔ جاتی ہو ختم صورتی خوب تمام کی اُس اور جاتا گر پھول کا اُس

گا۔ جائے مُرجھا کرتے کرتے کام بھی شخص

آزمائش

زندگی اُسے پر رہنے قائم کیونکہ ہے، رہتا قدم ثابت وقت کے آزمائش جو وہ ہے مبارک¹²

ہیں۔ رکھتے محبت سے اُس جو ہے کیا سے اُن نے اللہ وعدہ کا جس گا ملے تاج وہ کا

کو اللہ تو نہ ہے۔ رہا پھنسا میں آزمائش مجھے اللہ کہ کہے نہ کوئی وقت کے آزمائش¹³

ہے۔ پھنساتا کو کسی وہ نہ ہے، سگنا جا پھنسیا میں آزمائش سے بُرائی

پھنسا میں آزمائش کر اُکسا اور کر کھینچ اُسے خواہشات بُری اپنی کی ایک ہر بلکہ¹⁴

ہیں۔ دیتی

جنم کو موت کر ہو بالغ گاہ اور ہیں دیتی جنم کو گاہ کر ہو حاملہ خواہشات یہ پھر¹⁵
ہے۔ دیتا

! کھانا مت فریب بھائیو، عزیز میرے¹⁶

جس سے، باپ کے نوروں ہے، ہوتا نازل سے آسمان تحفہ اچھا ہر اور نعمت اچھی ہر¹⁷
ہے۔ جاتی پائی حالت سی کی سایوں ہوئے بدلتے نہ ہے، آتی تبدیلی کبھی نہ میں

ایک ہم یوں کیا۔ پیدا سے وسیلے کے کلام کے سچائی ہمیں سے مرضی اپنی نے اُسی¹⁸
ہیں۔ پھل پہلا کا مخلوقات تمام کی اُس سے طرح

ہے نہیں کافی سننا

غصہ اور بولنے لیکن ہو، تیز میں سینے شخص ہر رکھنا، خیال کا اس بھائیو، عزیز میرے¹⁹
دھیمہ۔ میں کرنے

ہے۔ چاہتا اللہ جو کرتا نہیں پیدا بازی راست وہ غصہ کا انسان کیونکہ²⁰

کلام سے حلیمی کے کر دور چلن چال شریرا اور عادتیں گندی کی زندگی اپنی چنانچہ²¹
دے نجات کو آپ یہی کیونکہ ہے، گیا بویا اندر کے آپ جو کریں قبول بیج وہ کا مقدس
ہے۔ سگنا

کو آپ اپنے آپ ورنہ کریں، بھی عمل پر اُس بلکہ سنیں صرف نہ کو مقدس کلام²²
گے۔ دیں فریب

اپنے میں آئنے جو ہے مانند کی آدمی اُس وہ کرتا نہیں عمل پر اُس کر سن کو کلام جو²³
ہے۔ ڈالتا نظر پر چہرے

کچھ کیا نے میں کہ ہے جاتا بھول فوراً اور ہے جاتا چلا وہ کر دیکھ کو آپ اپنے²⁴
دیکھا۔

ڈال نظر سے غور میں شریعت کامل والی کرنے آزاد جو ہے مبارک وہ نسبت کی اس²⁵
ہے۔ کرتا عمل پر اُس بلکہ بھولتا نہیں بعد کے سینے اُسے اور ہے رہتا قائم میں اُس کر

تو سکتے رکھ نہیں قابو پر زبان اپنی آپ اگر ہیں؟ سمجھتے دار دین کو آپ اپنے آپ کیا²⁶
ہے۔ بے کار اظہار کا داری دین کی آپ پھر ہیں۔ دیتے فریب کو آپ اپنے آپ

بیواؤں اور یتیموں ہے، یہ اظہار بے داغ اور پاک کا داری دین میں نظر کی باپ خدا²⁷
بچائے سے آلودگی کی دنیا کو آپ اپنے اور ہوں میں مصیبت وہ جب کرنا بھال دیکھ کی
رکھنا۔

2

خبردار سے تعصب

رکھتے ایمان پر مسیح عیسیٰ خداوند جلالی ہمارے جو آپ کہ ہے لازم بھائیو، میرے¹
دکھائیں۔ نہ داری جانب ہیں

کی آپ ہوئے پہننے کپڑے شاندار اور انگوٹھی کی سونے آدمی ایک کہ کریں فرض 2
اندر ہوئے پہننے کپڑے پکیلے میلے بھی آدمی غریب ایک ساتھ ساتھ اور جائے آمین جماعت
آئے۔

یہاں ”کہیں، سے اُس کر دے دھیان خاص پر آدمی ہوئے پہننے کپڑے شاندار آپ اور 3
یا “جا ہو کھڑا وہاں” کہیں، کو آدمی غریب لیکن “رکھیں، تشریف پر کرسی اچھی اس
“جا۔ بیٹھ پر فرش پاس کے پاؤں میرے آ،”

نے آپ کیونکہ ہوئے؟ ثابت نہیں منصف والے خیالات مجرمانہ سے کرنے ایسا آپ کیا 4
ہے۔ کیا فرق ناروا میں لوگوں

تا کہ ہیں غریب میں نظر کی دنیا جو چنا نہیں انہیں نے اللہ کیا! سنیں بھائیو، عزیز میرے 5
وعدہ کا جس گے پائیں میں میراث بادشاہی وہ لوگ یہی جائیں؟ ہو مند دولت میں ایمان وہ
ہیں۔ کرتے پیار اُسے جو ہے کیا سے اُن نے اللہ

جو ہیں کون وہ لب، سوچ ذرا ہے۔ کی بے عزتی کی مندوں ضرورت نے آپ لیکن 6
ہیں؟ نہیں ہی مند دولت یہ کیا ہیں؟ جاتے لے کر گھسیٹ میں عدالت اور دبانے کو آپ
ہیں۔ گئے بن آپ پیروکار کے جس پر نام عظیم اُس ہیں، بکتے کفر پر عیسیٰ تو وہی 7

پڑوسی اپنے ”کریں، پوری شریعت شاہی مذکور میں مقدس کلام آپ کہ ہے چاہتا اللہ 8
“ہے۔ رکھتا سے آپ اپنے تو جیسی رکھنا محبت ویسی سے

مجرم کو آپ شریعت اور ہیں کرتے نگاہ تو ہیں دکھاتے داری جانب آپ جب چنانچہ 9
ہے۔ ٹھہراتی

کا شریعت پوری وہ ہے توڑا حکم ایک صرف کا شریعت نے جس کہ بھولنا مت 10
ہے۔ ٹھہرتا قصور وار

سکا ہو “کرنا۔ نہ قتل” کہا، بھی یہ نے اُس “کرنا نہ زنا” فرمایا، نے جس کیونکہ 11
وجہ کی جرم ایک اس آپ تو بھی ہو۔ کیا قتل کو کسی لیکن ہو، کیا نہ تو زنا نے آپ کہ ہے
ہیں۔ گئے بن مجرم کے توڑنے شریعت پوری سے

شریعت والی کرنے آزاد کہ رکھیں یاد ہیں کرتے اور کہتے آپ بھی کچھ جو چنانچہ 12
گی۔ کرے عدالت کی آپ

نہیں رحم خود نے جس گا کرے نہیں رحم پر اُس وقت کرتے عدالت اللہ کیونکہ 13
رحم پر آپ اللہ تو گے کریں رحم آپ جب ہے۔ جاتا غالب پر عدالت رحم لیکن دکھایا۔
گا۔ کرے

ہے مُردہ بغیر کے کاموں نیک ایمان

نہ زندگی مطابق کے اُس لیکن کرے، دعویٰ کا رکھنے ایمان کوئی اگر بھائیو، میرے 14
ہے؟ سکا دلا نجات اُسے ایمان ایسا کیا ہے؟ فائدہ کیا کا اس تو گزارے

ہو۔ مند ضرورت کی روٹی روزمرہ اور کپڑوں بہن یا بھائی کوئی کہ کریں فرض 15

کپڑے گرم حافظ۔ خدا جی، اچھا” کہے، سے اُس کوئی سے میں آپ کر دیکھ یہ 16 کرے۔ نہ مدد میں کرنے پوری ضروریات یہ خود وہ لیکن “کھاؤ۔ کھانا کر بھر جی اور پہنو ۛ؟ فائدہ کوئی کا اس کا

وہ تو جائے لایا نہ میں عمل سے کاموں نیک وہ اگر نہیں۔ کافی ایمان محض غرض، 17 ۛ۔ مُردہ

دوسرے ۛ، ہوتا ایمان تو پاس کے شخص ایک ”کرے، اعتراض کوئی ۛ سکا ہو 18 رکھ ایمان طرح کس بغیر کے کاموں نیک آپ کہ دکھائیں مجھے آئیں، “کام۔ نیک پاس کے ہوں سکا دکھا سے کاموں نیک اپنے کو آپ ضرور میں لیکن ۛ۔ ناممکن تو یہ ہیں۔ سکتے ہوں۔ رکھتا ایمان میں کہ

بالکل یہ شاباش، “ۛ۔ خدا ہی ایک کہ ہیں رکھتے ایمان ہم ”ہیں، کہتے آپ اچھا، 19 تھرتھراتے مارے کے خوف کر جان یہ وہ گو ہیں، رکھتے ایمان یہ بھی شیاطین ۛ۔ صحیح ہیں۔

ۛ؟ بے کار ایمان بغیر کے اعمال نیک کہ سمجھتے نہیں آپ کیا آئیں میں ہوش 20 نے اُس کہ گچھاٹھرایا باز راست سے وجہ اسی تو وہ کریں۔ غور پر ابراہیم باپ ہمارے 21 کیا۔ پیش پر گاہ قربان کو اسحاق بیٹے اپنے

اُس تھے۔ رہے کر عمل کر مل کام نیک اور ایمان کا اُس کہ ہیں سکتے دیکھ خود آپ 22 کیا نے اُس کچھ جو ہوا مکمل سے اُس تو ایمان کا رکھا۔ بھروسا پر اللہ نے ابراہیم ”ہوئی، پوری بات یہ کی مُقدّس کلام ہی طرح اس اور 23

کہلایا۔ “دوست کا اللہ ”وہ سے وجہ اسی “دیا۔ قرار باز راست اُسے نے اللہ پر بنا اس دیا قرار باز راست پر بنا کی اعمال نیک اپنے انسان کہ ہیں سکتے دیکھ خود آپ یوں 24 سے۔ وجہ کی رکھنے ایمان صرف کہ نہ ۛ، جاتا

گچھا دیا قرار باز راست پر بنا کی کاموں اپنے بھی اُسے لیں۔ بھی مثال کی فاحشہ راحب 25 راستہ دوسرا کا نکلنے سے شہر انہیں اور کی نوازی مہمان کی جاسوسوں اسرائیل نے اُس جب بچایا۔ کر دکھا

کے اعمال نیک بھی ایمان طرح اُسی ۛ مُردہ بغیر کے روح بدن طرح جس غرض، 26 ۛ۔ مُردہ بغیر

3

زبان

کی اُستادوں ہم کہ ۛ معلوم کو آپ بنیں۔ نہ اُستاد زیادہ سے میں آپ بھائیو، میرے 1 گی۔ جائے کی عدالت سے سختی زیادہ

میں بولنے سے شخص جس لیکن ہیں۔ ہوتی سرزد غلطیاں کی طرح کئی تو سے سب ہم 2 ۛ۔ قابل کے رکھنے میں قابو کو بدن پورے اپنے اور ۛ کامل وہ ہوتی نہیں غلطی کبھی

چلے، پر حکم ہمارے وہ تاکہ ہیں دیتے رکھ دھانہ کا لگام میں منہ کے گھوڑے ہم³
ہیں۔ لیتے چلا جسم پورا کا اُس سے مرضی اپنی ہم طرح اس اور

ایک ناخدا ہو چلتی ہوا تیز بھی جتنی اور ہو وہ بڑا بھی جتنا لیں۔ مثال کی جہاز بادبانی یا⁴
سے مرضی اپنی اُسے وہ ہی یوں ہے۔ رکھتا ٹھیک رخ کا اُس ذریعے کے پتوار سی چھوٹی
ہے۔ لیتا چلا

ہے۔ کرتی باتیں بڑی بڑی وہ لیکن ہے، عضو سا چھوٹا ایک زبان طرح اسی⁵
ہے۔ ہوتی کافی چنگاری ہی ایک لئے کے کرنے بہسم کو جنگل بڑے ایک دیکھیں،

کی ناراستی میں اُس کر رہ درمیان کے اعضا دیگر کے بدن ہے۔ مانند کی آگ بھی زبان⁶
زندگی پوری کی انسان ہاں ہے، دیتی کرا آلودہ کو بدن پورے وہ ہے۔ جاتی ہائی دنیا پوری
ہے۔ گئی سلگائی سے آگ کی جہنم خود وہ کیونکہ ہے، دیتی لگا آگ کو

خواہ ہے، بھی کیا ایسا نے اُس اور ہے لیتا پا قابو پر جانوروں کے قسم ہر انسان دیکھیں،⁷
جانور۔ سمندری یا ہوں والے رینگنے پرندے، یا ہوں جانور جنگلی

سے زہر مہلک جو پر چیز شریر اور بے تاب اس سگتا، پا نہیں قابو کوئی پر زبان لیکن⁸
ہے۔ بھری لبالب

بھی لعنت پر دوسروں اور ہیں کرتے بھی ستائش کی باپ اور خداوند اپنے ہم سے زبان⁹
ہے۔ گیا بنایا پر صورت کی اللہ جنہیں ہیں، بھیجتے

چاہئے۔ ہونا نہیں ایسا بھائیو، میرے ہے۔ نکلتی لعنت اور ستائش سے منہ ہی ایک¹⁰
نکلے۔ پھوٹ پانی ککڑا اور میٹھا سے چشمے ہی ایک کہ ہے سگتا ہو کیسے یہ¹¹

انجیر؟ پر پیل کی انگور یا ہیں سکتے لگ زیتون پر درخت کے انجیر کیا بھائیو، میرے¹²
سگتا۔ نکل نہیں پانی میٹھا سے چشمے نمکین طرح اسی! نہیں ہرگز

حکمت سے آسمان

ظاہر سے چلن چال اچھے اپنے بات یہ وہ ہے؟ دار سمجھ اور دانا کوئی سے میں آپ کیا¹³
سے۔ کاموں نیک کے حلیمی والی ہونے پیدا سے حکمت کرے،

تو ہیں رہ پال غرضی خود اور کڑواہٹ کی حسد میں دل آپ اگر! خبردار لیکن¹⁴
بولیں۔ جھوٹ خلاف کے بچائی نہ مارنا، مت شیخی پر اس

ہے۔ سے ابلیس اور غیر روحانی دنیاوی، بلکہ ہے، نہیں سے طرف کی آسمان غفر ایسا¹⁵
ہے۔ جاتا پایا کام شریر ہر اور فساد وہاں ہے غرضی خود اور حسد جہاں کیونکہ¹⁶

دل، نرم پسند، امن وہ نیز ہے۔ مقدس اور پاک وہ تو اول ہے۔ فرق حکمت کی آسمان¹⁷
ہے۔ دل خلوص اور دار غیر جانب ہوئی، بھری سے پھل اچھے اور رحم بردار، فرمان

ہے۔ جاتا بویا سے سلامتی پھل کا بازی راست لئے کے اُن ہیں کراتے صلح جو اور¹⁸

سرچشمہ کا ان کیا ہیں؟ آتے سے کہاں ہیں درمیان کے آپ جو جھگڑے اور لڑائیاں یہ¹ ہیں؟ رھتی لڑتی میں اعضا کے آپ جو نہیں خواہشات بری وہ

اور قتل آپ سکتے۔ کر نہیں حاصل اُسے لیکن ہیں، رکھتے خواہش کی چیز کسی آپ² لڑتے اور جھگڑتے آپ سکتے۔ نہیں یا وہ ہیں چاہتے آپ کچھ جو لیکن ہیں، کرتے حسد نہیں۔ مانگتے سے اللہ آپ کیونکہ ہے، نہیں کچھ پاس کے آپ تو بھی ہیں۔

سے نیت غلط آپ کہ ہے یہ وجہ ملتا۔ نہیں کچھ کو آپ تو ہیں مانگتے آپ جب اور³ ہیں۔ چاہتے کرنا پوری خواہشات غرض خود اپنی سے اس آپ ہیں۔ مانگتے

دنیا جو ہے؟ ہوتا دشمن کا اللہ دوست کا دنیا کہ معلوم نہیں کو آپ کیا! لوگو بے وفا⁴ ہے۔ جاتا بن دشمن کا اللہ وہ ہے چاہتا بنا دوست کا

سے غیرت اللہ کہ ہے سی بے تُکی بات یہ کی مُقدس کلام کہ ہیں سمجھتے آپ کیا یا⁵ دیا؟ کرنے سکونت اندر ہمارے نے اُس کو جس ہے آرزو مند کا روح اُس

اللہ” ہے، فرماتا یوں مُقدس کلام ہے۔ بخشا فضل زیادہ کہیں سے اس ہمیں وہ لیکن⁶ “ہے۔ کرتا مہربانی پر فروتوں لیکن کرتا مقابلہ کا مغروروں

گا۔ جائے بھاگ وہ تو کریں مقابلہ کا ابلیس جائیں۔ ہوتا بے اللہ غرض،⁷ پاک کو ہاتھوں اپنے گارو، گاہ گا۔ آئے قریب کے آپ وہ تو جائیں آقریب کے اللہ⁸

کریں۔ مُقدس و مخصوص کو دلوں اپنے دلو، دو کریں۔ صاف

کی آپ اور جائے بدل میں ماتم ہنسی کی آپ روئیں۔ خوب کریں، ماتم کریں، افسوس⁹ میں۔ مایوسی خوشی

گا۔ کرے سرفراز کو آپ وہ تو کریں نیچا سامنے کے خداوند کو آپ اپنے¹⁰

بنامت منصف کا دوسرے ایک

ٹھہراتا مجرم اُسے یا لگاتا تہمت پر بھائی اپنے جو لگانا۔ مت تہمت پر دوسرے ایک بھائیو،¹¹ پر شریعت آپ جب اور ہے۔ ٹھہراتا مجرم کو شریعت اور ہے لگاتا تہمت پر شریعت وہ ہے ہیں۔ گئے بن منصف کے اُس بلکہ رھتے نہیں پیروکار کے اُس آپ تو ہیں لگاتے تہمت

اور دینے نجات جو اللہ ہے وہ اور ہے ہی ایک صرف منصف اور والا دینے شریعت¹² اپنے کر سمجھ منصف کو آپ اپنے جو ہیں کون آپ پھر تو ہے۔ قابل کے کرنے ہلاک ہیں رہے ٹھہرا مجرم کو پڑوسی!

مارنامت شیخی

جائیں میں شہر فلاں فلاں ہم کل یا آج” ہیں، کہتے جو آپ سنیں، بات میری اب اور¹³ “گے۔ کجائیں پیسے کے کر کاروبار کر ٹھہر سال ایک ہم وہاں گے۔

آپ! ہے کیا ہی چیز زندگی کی آپ گا۔ ہو کیا کل کہ جانتے نہیں بھی یہ آپ دیکھیں،¹⁴ ہے۔ جاتی ہو غائب پھر آتی، نظر لئے کے دیر تھوڑی جو ہیں ہی بہا

وہ یا یہ اور گے جئیں ہم تو ہوئی مرضی کی خداوند اگر ”چاہئے، کہنا یہ کو آپ بلکہ¹⁵ “گے۔ کریں

تمام کی قسم اس ہیں۔ کرتے اظہار کا غرور اپنے کر مار شیخی آپ الحال فی لیکن¹⁶ ہے۔ بُری بازی شیخی

وہ کرتا نہیں کچھ بھی پھر لیکن ہے، کرنا کام نیک کیا کیا اُسے کہ ہے جانتا جو چنانچہ¹⁷ ہے۔ کرتا نگاہ

5

!خبردار مندو، دولت

پر آپ کیونکہ کریں، زاری و گریہ اور روئیں خوب! سنیں بات میری اب مندو، دولت¹ ہے۔ والی آنے مصیبت

ہیں۔ گئے کھا کپڑے شاندار کے آپ کپڑے اور ہے گئی سڑ دولت کی آپ² کے آپ حالت آلودہ زنگ کی اُن اور ہے۔ گِلا لگ زنگ کو چاندی اور سونے کے آپ³ آپ کیونکہ گی۔ جائے کھا طرح کی آگ کو جسموں کے آپ اور گی دے گواہی خلاف ہیں۔ لئے کر جمع خزانے لئے اپنے میں دنوں آخری ان نے

آپ وہ ہے رکھی باز سے والوں کرنے گلائی کی فصل نے آپ مزدوری جو دیکھیں،⁴ کے لشکروں آسمانی چیخیں کی والوں کرنے جمع فصل کی آپ اور ہے۔ رہی چلا خلاف کے ہیں۔ گئی پہنچ تک کانوں کے رب

نے آپ دن کے ذبح ہے۔ گزاری زندگی کی عشرت و عیش اور عیاشی میں دنیا نے آپ⁵ ہے۔ دیا کرتا زہ موٹا کو آپ اپنے

کیا۔ نہیں مقابلہ کا آپ نے اُس اور ہے، کیا قتل کر ٹھہرا مجرم کو باز راست نے آپ⁶

دعا اور صبر

اس جو کریں غور پر کسان رہیں۔ میں انتظار کے آمد کی خداوند سے صبر اب بھائیو،⁷ بہار اور خریف سے صبر کتنے وہ کرے۔ پیدا فصل قیمتی اپنی زمین کہ ہے رہتا میں انتظار کی ہے! کرتا انتظار کا بارشوں کی

آقرب آمد کی خداوند کیونکہ رکھیں، مضبوط کو دلوں اپنے اور کریں صبر بھی آپ⁸ ہے۔ گئی

تو منصف گی۔ جائے کی عدالت کی آپ ورنہ بڑبڑانا، مت پر دوسرے ایک بھائیو،⁹ ہے۔ کھڑا پر دروازے

صبر کے کر پیش کلام میں نام کے رب نے جنہوں چلیں پر نمونے کے نبیوں اُن بھائیو،¹⁰ اُٹھایا۔ دُکھ سے

نے آپ تھے۔ کرتے برداشت دُکھ سے صبر جو ہیں کہتے مبارک اُنہیں ہم دیکھیں،¹¹
کچھ کیا میں آخر نے رب کہ لیا دیکھ بھی یہ اور ھے سنا میں بارے کے قدمی ثابت کی ایوب
ھے۔ رحیم اور مہربان بہت رب کیونکہ کیا،

زمین نہ قسَم، کی آسمان نہ کھائیں، نہ قسَم آپ کہ یہ کر بڑھ سے سب بھائیو، میرے¹²
ھے۔ کافی ھی “ہاں” بس تو وہیں چاہتے کہنا “ہاں” آپ جب کی۔ چیز اور کسی نہ کی،
گے۔ ٹھہریں مجرم آپ ورنہ ھے، کافی کہنا “نہیں” بس تو چاہیں کرنا انکار اگر اور
ھے؟ خوش کوئی کیا کرے۔ دعا وہ ھے؟ ہوا پھنسا میں مصیبت کوئی سے میں آپ کیا¹³
گائے۔ گیت کے ستائش وہ

کے اُس کر آوہ تا کہ بلائے کو بزرگوں کے جماعت وہ ھے؟ بیمار کوئی سے میں آپ کیا¹⁴
ملیں۔ تیل پر اُس میں نام کے خداوند اور کریں دعا لئے

گا۔ کرے کھڑا اُٹھا اُسے خداوند اور گی بجائے کو مریض دعا گئی کی سے ایمان پھر¹⁵
گا۔ جائے کیا معاف اُسے تو ہو کیا گناہ نے اُس اگر اور

کے دوسرے ایک اور کریں اقرار کا گناہوں اپنے سامنے کے دوسرے ایک چنانچہ¹⁶
ھے۔ سگتا ہو کچھ بہت سے دعا موثر کی شخص راست پائیں۔ شفا آپ تا کہ کریں دعا لئے

تو ہو نہ بارش کہ کی دعا سے زور نے اُس جب لیکن تھا۔ انسان جیسا ہم الیاس¹⁷
ہوئی۔ نہ بارش تک سال تین ساڑھے

پیدا فصلیں اپنی نے زمین اور کی عطا بارش نے آسمان تو کی دعا دوبارہ نے اُس پھر¹⁸
کیں۔

راہ صحیح اُسے کوئی اور جائے بھٹک سے بچائی کوئی سے میں آپ اگر بھائیو، میرے¹⁹
لائے واپس پر

کی اُس وہ ھے لاتا واپس سے راہ غلط کی اُس کو گار گناہ کسی جو جانیں، یقین تو²⁰
گا۔ دے چھپا کو تعداد بڑی کی گناہوں اور گا بجائے سے موت کو جان

پطرس ۱

۱۔ سے طرف کی پطرس رسول کے مسیح عیسیٰ خط یہ 1

گلتیہ، پنطس، جو کو مہمانوں اُن کے دنیا ہوں، رہا لکھ کو ہوؤں چنے کے اللہ میں
ہیں۔ ہوئے بکھرے میں صوبوں کے پتھنہ اور آسیہ کپدکیہ،

مخصوص کو آپ نے روح کے اُس اور لیا چن کر جان پہلے دیر بہت کو آپ نے باپ خدا 2
سے خون گئے چھڑکائے کے اُس اور تابع کے مسیح عیسیٰ آپ میں نتیجے دیا۔ کر مقدس و
ہیں۔ گئے ہو صاف پاک

بخشے۔ سلامتی اور فضل بھرپور کو آپ اللہ

امید زندہ

۳۔ اُس سے رحم عظیم اپنے! ہو تعریف کی باپ کے مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے خدا 3
ہمیں سے اس ہے۔ کیا پیدا سے سرے نئے ہمیں سے وسیلے کے کرنے زندہ کو مسیح عیسیٰ
ہے، ملی امید زندہ ایک

کبھی اور گی جائے ہونا پاک نہیں کبھی گی، سڑے نہیں کبھی جو میراث ایسی ایک 4
ہے۔ گئی رکھی محفوظ لئے کے آپ پر آسمان یہ کیونکہ گی۔ مَر جھائے نہیں

۵۔ کرتا حفاظت تک وقت اُس کی آپ سے قدرت اپنی ذریعے کے ایمان کے آپ اللہ اور 5
ظاہر پر سب دن کے آخرت جو نجات وہ جائے، مل نہ نجات کو آپ تک جب گا رہے
ہے۔ تیار لئے کے ہونے

۶۔ کی طرح طرح لئے کے دیر تھوڑی کو آپ الحال فی گو گے، منائیں خوشی آپ وقت اُس 6
ہے پڑتا کھانا غم کے کر سامنا کا آزمائشوں

۷۔ کر آزما کو سونے آگ طرح جس کیونکہ جائے۔ ہو ثابت اصلی ایمان کا آپ تاکہ 7
سے سونے فانی یہ حالانکہ ہے، رہا جا آزمایا بھی ایمان کا آپ طرح اُسی ہے دیتی بنا خالص
عزت اور جلال تعریف، دن اُس کو آپ کہ ہے چاہتا اللہ کیونکہ ہے۔ قیمتی زیادہ کہیں
گا۔ ہو ظاہر مسیح عیسیٰ جب جائے مل

۸۔ رکھتے ایمان آپ پر اُسی اور نہیں، دیکھا اُسے نے آپ اگرچہ ہیں کرتے پیار آپ کو اُسی 8
خوشی جلالی اور بیان ناقابل میں دل آپ ہاں، آتا۔ نہیں نظر وقت اس کو آپ وہ گو ہیں
گے، منائیں

۹۔ نجات۔ کی جانوں اپنی یعنی ہے مقصود منزل کی ایمان جو گے پائیں کچھ وہ آپ جب 9
پیش کی فضل اُس نے اُنہوں اور رہے، لگے میں تفتیش اور تلاش کی نجات اِسی نبی 10
تھا۔ والا دینے کو آپ اللہ جو کی گوئی

یا وقت کس تھا میں اُن جو روح کا مسیح کہ کی کوشش کی کرنے معلوم نے انہوں 11
جلال کے بعد اور دُکھ کے مسیح نے اُس جب تھا رہا کربات میں بارے کے حالات کن
کی۔ گوئی پیش کی

کے آپ بلکہ تھیں، نہیں لئے اپنے کے اُن گوئیاں پیش یہ کی اُن کہ گیا کیا ظاہر اتنا پر اُن 12
آسمان نے جنہوں ھے گیا کیا پیش سے وسیلے کے ھی اُن کو آپ کچھ سب یہ اب اور لئے۔
باتیں ایسی یہ ھے۔ سنائی خبری خوش کی اللہ کو آپ ذریعے کے القدس روح گئے بھیجے سے
ہیں۔ آرزومند کے ڈا لئے نظر بھی فرشتے پر جن ہیں

گزارنا زندگی مُقدس

پر فضل اُس اُمید پوری اپنی سے مندی ہوش جائیں۔ ہو کمر بستہ پر طور ذہنی چنانچہ 13
گا۔ جائے بخشا پر ظہور کے مسیح عیسیٰ کو آپ جو رکھیں

جگہ میں زندگی اپنی کو خواہشات بُری اُن لئے اس ہیں، فرزند فرمان تابع کے اللہ آپ 14
میں سانچے اپنے کو زندگی کی آپ وہ ورنہ تھے۔ رکھتے وقت ہوتے جاہل آپ جو دیں نہ
گی۔ لیں ڈھال

قدوس وہ طرح جس ھے۔ بلایا کو آپ نے جس بنیں مانند کی اللہ بجائے کے اس 15
گزاریں۔ زندگی مُقدس وقت ہر بھی آپ طرح اُسی ھے

کیونکہ رکھو مُقدس و مخصوص کو آپ اپنے ”ھے، لکھا میں مُقدس کلام کیونکہ 16
“ہوں۔ مُقدس میں

بلکہ کرتا نہیں داری جانب ہیں کرتے دعا آپ سے جس باپ آسمانی کہ رکھیں یاد اور 17
مہمان کے دنیا اس آپ تک جب چنانچہ گا۔ کرے فیصلہ کا آپ مطابق کے عمل کے آپ
گزاریں۔ زندگی میں خوف کے خدا گے رہیں

کے چھڑانے سے زندگی بے معنی کی دادا باپ کو آپ کہ ہیں جانتے خود آپ کیونکہ 18
تھی نہیں چیز فانی جیسی چاندی یا سونے یہ گیا۔ دیا فدیہ کیا لئے

سے حیثیت کی لیلے بے داغ اور بے نقص کو اُسی تھا۔ خون قیمتی کا مسیح بلکہ 19
گیا۔ کیا قربان لئے ہمارے

کیا ظاہر خاطر کی آپ میں دنوں آخری ان لیکن گیا، چنا پیشتر سے تخلیق کی دنیا اُسے 20
گیا۔

زندہ سے میں مُردوں اُسے نے جس ہیں رکھتے ایمان پر اللہ آپ سے وسیلے کے اُس اور 21
ہو۔ پر اللہ اُمید اور ایمان کا آپ تا کہ دیا جلال و عزت کے کر

دلوں کے آپ اور گیا دیا کر مُقدس و مخصوص کو آپ سے جانے ہو تابع کے سچائی 22
دلی خلوص کو دوسرے ایک اب چنانچہ ھے۔ گئی ڈالی محبت بے ریا لئے کے بھائیوں میں
رہیں۔ کرتے پیار سے لگن اور

نہیں پھل کا بیج فانی کسی یہ اور ہے۔ ہوئی پیدائش سے سرے نئے کی آپ کیونکہ 23
ہے۔ پھل کا کلام والے رہنے قائم اور زندہ لافانی، کے اللہ بلکہ ہے

ہے، فرماتا مقدس کلام یوں 24

ہیں، ہی گھاس انسان تمام ”

ہے۔ مانند کی پھول جنگلی شوکت و شان تمام کی اُن

ہے، جاتا گر پھول اور جاتی مَر جھا تو گھاس

”ہے۔ رہتا قائم تک ابد کلام کا رب لیکن 25

ہے۔ گئی سنائی کو آپ جو ہے خبری خوش کی اللہ کلام مذکورہ

2

قوم مقدس اور پتھر زندہ

بہتان اور حسد ریا کاری، بازی، دھوکے بُرائی، کی طرح تمام سے زندگی اپنی چنانچہ 1
نکالیں۔

رہیں، آرزومند کے پینے دودھ روحانی خالص لئے اِس ہیں بچے نومولود آپ چونکہ 2
گے۔ پہنچیں تک نوبت کی نجات بڑھتے بڑھتے آپ ہی سے پینے اِسے کیونکہ

ہے۔ ضروری کرنا ایسا لئے کے اُن ہے کیا تجربہ کا بھلائی کی خداوند نے جنہوں 3

جو لیکن ہے، کیا رد نے انسانوں جسے پاس کے پتھر زندہ اُس آئیں، پاس کے خداوند 4
ہے۔ قیمتی اور چنیدہ نزدیک کے اللہ

لئے کے کرنے تعمیر کو مقدس روحانی اپنے اللہ کو جن ہیں پتھر زندہ بھی آپ اور 5
عیسیٰ ہیں۔ امام مقدس و مخصوص کے اُس آپ بلکہ یہ صرف نہ ہے۔ رہا کر استعمال

ہیں۔ پسند کو اللہ جو ہیں رہے کر پیش قربانیاں روحانی ایسی آپ سے وسیلے کے مسیح

ہے، فرماتا مقدس کلام کیونکہ 6

ہوں، دیتا رکھ پتھر ایک میں صیون میں دیکھو، ”

پتھر۔ قیمتی اور چنیدہ ایک کا کوئے

گا لائے ایمان پر اُس جو

”گا۔ جائے کیا نہیں شرمندہ اُسے

لائے نہیں ایمان جو لیکن ہے۔ قیمت بیش ہیں رکھتے ایمان جو نزدیک کے آپ پتھر یہ 7
کیا۔ رد اُسے نے اُنہوں

کیا رد نے والوں بنانے مکان کو پتھر جس ”

”گیا۔ بن پتھر بنیادی کا کوئے وہ

ہے پتھر ایسا ایک وہ نیز 8

گا، بنے باعث کا ٹھوکر جو ”

”گی۔ ہو سبب کا لگنے ٹھیس جو چٹان ایک

اللہ کچھ یہی ہوتے۔ نہیں تابع کے مقدس کلام وہ کیونکہ ہیں کھاتے ٹھوکر لئے اس وہ تھی۔ مرضی لئے کے اُن کی

وخصوص کی اُس اور امام کے بادشاہ آسمانی آپ ہیں، نسل ہوئی چنی کی اللہ آپ لیکن 9 کریں، اعلان کا کاموں قوی کے اللہ تا کہ ہیں گئے بن ملکیت کی اُس آپ ہیں۔ قوم مقدس ہے۔ لایا میں روشنی انگیز حیرت اپنی سے تاریکی کو آپ وہ کیونکہ آپ پہلے ہیں۔ قوم کی اللہ آپ اب لیکن تھے، نہیں قوم کی اُس آپ جب تھا وقت ایک 10 ہے۔ کیا اظہار کا رحم اپنے پر آپ نے اللہ اب لیکن تھا، ہوا نہیں رحم پر

خادم کے اللہ

ہوں کرتا تاکید کو آپ میں لئے اس ہیں۔ مہمان اور اجنبی میں دنیا اس آپ عزیزو، 11 ہیں۔ لڑتی سے جان کی آپ یہ کیونکہ کریں۔ انکار کا خواہشات جسمانی آپ ک غلط پر آپ وہ گو کہ گزاریں زندگی اچھی اتنی ہوئے رھتے درمیان کے داروں غیر ایمان 12 آمد کی اللہ انہیں اور آئیں نظر کام نیک کے آپ انہیں تو بھی لگائیں بھی تہمت کی کرنے کام پڑے۔ کرنی تجید کی اُس دن کے

اعلیٰ سے سب جو ہو بادشاہ خواہ رہیں، تابع کے اختیار انسانی ہر خاطر کی خداوند 13 ہے، والا رکھنے اختیار

والوں کرنے کام غلط وہ کہ ہے کیا مقرر لئے اس نے اُس جنہیں وزیر کے اُس خواہ 14 دیں۔ شاباش کو والوں کرنے کام اچھا اور سزا کو

باتوں جاہل کی لوگوں ناسمجھ سے کرنے کام اچھا آپ کہ ہے مرضی کی اللہ کیونکہ 15 کریں۔ بند کو

چھپانے کام غلط کو آزادی اپنی لیکن گزاریں۔ زندگی آزادانہ لئے اس ہیں، آزاد آپ 16 ہیں۔ خادم کے اللہ آپ کیونکہ کریں، نہ استعمال لئے کے

خوف کا خدا رکھیں، محبت سے بھائیوں بہن اپنے کریں، احترام مناسب کا ایک ہر 17 کریں۔ احترام کا بادشاہ مانیں،

نمونہ کا دُکھ کے مسیح

یہ اور رہیں۔ تابع کے اُن کے کر احترام کا مالکوں اپنے سے لحاظ ہر غلامو، اے 18 ظالم جو بھی ساتھ کے اُن بلکہ ہیں دل نرم اور نیک جو ہو ساتھ کے اُن صرف نہ سلوک ہیں۔

سے صبر غم کا تکلیف بے انصاف کے کر خیال کا مرضی کی اللہ کوئی اگر کیونکہ 19 ہے۔ فضل کا اللہ یہ تو کرے برداشت

برداشت سزا وہ کی پٹائی سے صبر آپ اگر نہیں بات کوئی کی نگر میں اس بے شک²⁰ کرنے کام اچھا کو آپ اگر لیکن ہو۔ ملی سے وجہ کی کرنے کام غلط کو آپ جو کریں
 ہے۔ فضل کا اللہ یہ تو کریں برداشت سے صبر سزا یہ آپ اور پڑے سہنا دکھ سے وجہ کی
 آپ میں سینے دکھ خاطر کی آپ نے مسیح کیونکہ ہے۔ گیا بلایا لئے کے اسی کو آپ²¹
 چلیں۔ پر قدم نقش کے اُس آپ کہ ہے چاہتا وہ اور ہے۔ چھوڑا نمونہ ایک لئے کے
 نکلی۔ سے منہ کے اُس بات کی فریب کوئی نہ اور کیا، نہ نگاہ کوئی تو نے اُس²²
 دکھ اُسے جب دیں۔ نہ گالیاں میں جواب نے اُس تو دیں گالیاں اُسے نے لوگوں جب²³
 دیا کر حوالے کے اللہ کو آپ اپنے نے اُس بلکہ دی نہ دھمکی کو کسی نے اُس تو پڑا سہنا
 ہے۔ کرتا عدالت سے انصاف جو
 اعتبار کے گناہوں ہم تا کہ گیا لے پر صلیب کو گناہوں ہمارے پر بدن اپنے خود مسیح²⁴
 راست ہم کہ ہے چاہتا وہ اب جائے۔ ہو ختم تعلق سے نگاہ ہمارا یوں اور جائیں مر سے
 ہے۔ ملی شفا سے وسیلے کے زخموں کے اُسی کو آپ کیونکہ گزاریں۔ زندگی کی بازی
 کے جانوں اپنی آپ اب لیکن تھے، رہے پھر آوارہ طرح کی بیڑوں آوارہ آپ پہلے²⁵
 ہیں۔ آئے لوٹ پاس کے نگران اور چرواہے

3

شوہر اور بیوی

وہ طرح اس کیونکہ ہے۔ رہنا تابع کے شوہر اپنے اپنے بھی کو بیویوں آپ طرح اسی¹
 ضرورت کی کہنے کچھ ہیں۔ سکتے جا جتے سے چلن چال کے بیوی اپنی رکھتے نہیں ایمان جو
 گی رہے نہیں
 گزارتی زندگی میں خوف کے خدا سے پاکیزگی کتنی آپ کہ گے دیکھیں وہ کیونکہ²
 ہیں۔
 سے طریقوں طور خاص مثلاً ہوں، آراستہ پر طور ظاہری آپ کہ کر نامت فکر کی اس³
 سے۔ پہننے لباس شاندار اور زیور کے سونے یا سے بالوں ہوئے گندہ
 روح جو کیونکہ ہو۔ آراستہ شخصیت باطنی کی آپ کہ کریں فکر کی اس بجائے کے اس⁴
 قیمت بیش نزدیک کے اللہ وہی ہے ہوئی سچی سے زیوروں لافانی کے سکون اور دلی نرم
 ہے۔
 تھیں۔ کرتی کیا سنگار اپنا طرح اسی بھی خواتین مقدس والی رکھنے اُمید پر اللہ میں ماضی⁵
 رہیں، تابع کے شوہروں اپنے وہ یوں

کی سارہ تو آپ تھی۔ مانتی کی اُس کر کہہ آقا کو ابراہیم شوہر اپنے جو طرح کی سارہ⁶
 کتنی وہ خواہ ڈریں، نہ سے چیز بھی کسی اور کریں کام نیک چنانچہ ہیں۔ گئی بن بیٹیاں
 ہو۔ نہ کیوں ڈراؤنی ہی

زندگی ساتھ کے بیویوں اپنی ساتھ کے سمجھ میں شوہر جو آپ کہ ہے لازم طرح اس⁷ آپ بھی یہ کیونکہ کریں، عزت کی اُن ہیں۔ کمزور نسبت کی آپ یہ کہ کر جان یہ گزاریں، آپ سے کرنے بے پروائی میں اس کہ ہو نہ ایسا ہیں۔ وارث کی فضل کے زندگی ساتھ کے جائے۔ ہو پیدا رکاوٹ میں زندگی دعائیہ کی

دُکھ سے وجہ کی گزارنے زندگی نیک

تعلقات سے دوسرے ایک اور رکھیں سوچ ہی ایک سب آپ بات، اور ایک میں آخر⁸ کریں۔ اظہار کا حلیمی اور رحم پیار، دردی، ہم میں

جواب کے گالیوں کی کسی نہ کرنا، مت کام غلط میں جواب کے کام غلط کے کسی⁹ آپ نے اللہ کیونکہ دیں، برکت کو شخص ایسے میں جواب بجائے کے اس دینا۔ گالی میں پائیں۔ میں وراثت برکت کی اُس آپ کہ ہے بلایا لئے اس بھی کو

ہے، فرماتا یوں مقدس کلام¹⁰

گزارنا زندگی سے مزے کون

ہے؟ چاہتا دیکھنا دن اچھے اور

روکے سے کرنے باتیں شریر کو زبان اپنی وہ

سے۔ بولنے جھوٹ کو ہوشوں اپنے اور

کرے، کام نیک کر پھیر منہ سے بُرائی وہ¹¹

کر ہو طالب کا سلامتی صلح

رہے۔ لگا بیچھے کے اُس

ہیں، رہتی لگی پر بازوں راست آنکھیں کی رب کیونکہ¹²

ہیں۔ مائل طرف کی دعاؤں کی اُن کان کے اُس اور

“ہیں۔ کرتے کام غلط جو ہے خلاف کے اُن چہرہ کا رب لیکن

گا؟ پہنچائے نقصان کو آپ کون تو ہوں سرگرم میں کرنے کام نیک آپ اگر¹³

مبارک آپ تو پڑے اٹھانا بھی دُکھ سے وجہ کی کرنے کام راست کو آپ اگر لیکن¹⁴

گھبراننا مت اور ڈرنا مت سے دھمکیوں کی اُن ہیں۔

سے آپ بھی جو اور جانیں۔ مقدس و مخصوص کو مسیح خداوند میں دلوں اپنے بلکہ¹⁵

رہیں۔ تیار لئے کے دینے جواب اُسے وقت ہر پوچھے میں بارے کے اُمید پر مسیح کی آپ

دیں۔ جواب ساتھ کے خوف کے خدا اور سے دلی نرم لیکن

کے چلن چال اچھے میں مسیح کے آپ لوگ جو پھر ہو۔ صاف ضمیر کا آپ ساتھ ساتھ¹⁶

گی۔ آئے شرم پر تہمت اپنی انہیں ہیں رہے کرباتیں غلط میں بارے

نیک ہم کہ ہے یہ بہتر نسبت کی سینے دُکھ سے وجہ کی کرنے کام غلط کہ رہے یاد¹⁷

ہو۔ مرضی کی اللہ یہ بشرطیکہ اٹھائیں، تکلیف سے وجہ کی کرنے کام

موت لئے کے سدا بار ایک خاطر کی مٹانے کو گناہوں ہمارے نے مسیح کیونکہ¹⁸
پاس کے اللہ کو آپ تاکہ کیا لئے کے ناراستوں یہ نے اُس ھے باز راست جو ہاں، سہی۔
اُسے سے اعتبار کے روح لیکن گئی، دی موت سزائے سے اعتبار کے بدن اُسے پہنچائے۔
گیا۔ دیا کر زندہ

دیا۔ پیغام کو روحوں قیدی کر جانے اُس ذریعے کے روح اس¹⁹
اُس تھا۔ رہا بنا کشتی اپنی نوح جب تھے نافرمان میں دنوں اُن جو تھیں روحوں کی اُن یہ²⁰
میں پانی افراد آتھ یعنی لوگ ایک چند صرف آخر کار لیکن رہا، کرتا انتظار سے صبر اللہ وقت
نکلے۔ بچ کر گزر سے

اس ھے۔ دلاتا نجات کو آپ وقت اس جو ھے اشارہ طرف کی پیتسمے اُس پانی یہ²¹
ہیں کرتے عرض سے اللہ ہم وقت لیتے پیتسمہ بلکہ جاتی کی نہیں دُور گندگی کی جسم سے
نجات سے اُٹھنے جی کے مسیح عیسیٰ کو آپ یہ پھر دے۔ کر صاف پاک ضمیر ہمارا وہ کہ
دلاتا ھے۔

اور والے اختیار فرشتے، جہاں ھے گیا بیٹھ ہاتھ دھنے کے اللہ کر جا پر آسمان مسیح اب²²
ہیں۔ تابع کے اُس قوتیں

4

زندگیاں شدہ تبدیل

کی اُس کو آپ اپنے بھی آپ لئے اس اُٹھایا دکھ پر طور جسمانی نے مسیح چونکہ اب¹
ھے لیا سہہ دکھ پر طور جسمانی خاطر کی مسیح نے جس کیونکہ کریں۔ لیس سے سوچ سی
ھے۔ لیا نہٹ سے گاہ نے اُس

نہیں میں کرنے پوری خواہشات بُری کی انسان زندگی باقی اپنی پر زمین وہ میں نتیجے²
میں۔ کرنے پوری مرضی کی اللہ بلکہ گا گزارے

ہیں کرتے پسند دار غیر ایمان جو گزارا میں کرنے کچھ وہ وقت کافی نے آپ میں ماضی³
بُت گھنونی اور رنگ ناچ رلیوں، رنگ نوشی، شراب بازی، نشہ پرستی، شہوت عیاشی، یعنی
میں۔ پرستی

عیاشی کر مل ساتھ کے اُن آپ کہ ہیں کرتے تعجب دوست دار غیر ایمان کے آپ اب⁴
ہیں۔ بکتے کفر پر آپ وہ لئے اس لگائے۔ نہیں چھلانگ میں دھارے تیز اس کے

لئے کے کرنے عدالت کی مُردوں اور زندوں جو گا پڑے دینا جواب کو اللہ اُنہیں لیکن⁵
ھے۔ کھڑا تیار

مقصد ہیں۔ مُردہ اب جو گئی سنائی بھی اُنہیں خبری خوش کی اللہ کہ ھے وجہ یہی⁶
جسم کے اُن سے لحاظ انسانی اگرچہ سکیں گزار زندگی میں روح سامنے کے اللہ وہ کہ تھا یہ
ھے۔ گئی کی عدالت کی

کریں خدمت کی دوسرے ایک سے نعمتوں اپنی

مند ہوش اور چست لئے کے کرنے دعا چنانچہ ہے۔ گیا آقرب خاتمہ کا چیزوں تمام⁷ رہیں۔

کیونکہ رکھیں، محبت لگاتار سے دوسرے ایک آپ کہ ہے یہ بات ضروری سے سب⁸ ہے۔ دیتی ڈال پردہ پر تعداد بڑی کی گاہوں محبت

کریں۔ نوازی مہمان کی دوسرے ایک بغیر بڑھائے⁹

چلائے سے وفاداری انتظام یہ کا فضل ہے۔ کرتا ظاہر سے نعمتوں مختلف فضل اپنا اللہ¹⁰ ہے۔ ملی اُسے جو سے نعمت اُس ایک ہر کریں، خدمت کی دوسرے ایک ہوئے

اُس تو کرے خدمت کوئی اگر بولے۔ ساتھ کے الفاظ سے کے اللہ تو بولے کوئی اگر¹¹ کے مسیح عیسیٰ کو اللہ ہی طرح اِس کیونکہ ہے، کرتا مہیا اُسے اللہ جو ذریعے کے طاقت آمین۔! ہو کی اُسی قدرت اور جلال تک ابد سے ازل گا۔ جائے دیا جلال سے وسیلے

ہے نہیں غیر معمولی مصیبت کی آپ

پر آپ لئے کے آزمانے کو آپ جو کریں نہ تعجب پر آگ اُس کی رسائی ایذا عزیزو،¹² ہے۔ رہی ہو بات غیر معمولی کیسی ساتھ میرے کہ سوچنا مت یہ ہے۔ پڑی آن

آپ پھر کیونکہ ہیں۔ رہے ہو شریک میں دُکھوں کے مسیح آپ کہ منائیں خوشی بلکہ¹³ گا۔ ہو ظاہر جلال کا مسیح جب گے منائیں خوشی بھی وقت اُس

آپ تو ہیں پیروکار کے مسیح آپ کہ ہیں کرتے بے عزتی کی آپ لئے اِس لوگ اگر¹⁴ ہے۔ ہوا ٹھہرا پر آپ روح جلالی کا اللہ کہ ہے مطلب کا اِس کیونکہ ہیں۔ مبارک

قاتل، آپ کہ چاہئے ہونا نہیں لئے اِس یہ تو پڑے اُٹھانا دُکھ کو کسی سے میں آپ اگر¹⁵ ہیں۔ فسادِ یا مجرم چور،

شرمائیں نہ تو پڑے اُٹھانا دُکھ سے وجہ کی ہونے پیروکار کے مسیح کو آپ اگر لیکن¹⁶ کریں۔ ثنا و حمد کی اللہ میں نام کے مسیح بلکہ

گھر کے اُس پہلے اور جائے، ہو شروع عدالت کی اللہ کہ ہے گیا آوقت اب کیونکہ¹⁷ اللہ جو گا ہو کیا لئے کے اُن انجام کا اِس پھر تو ہے ایسا اگر گی۔ جائے کی عدالت کی والوں ہیں؟ نہیں تابع کے خبری خوش کی

گا؟ ہو کیا کا گار گاہ اور بے دین پھر تو گے بچیں سے مشکل باز راست اگر اور¹⁸

آئیں نہ باز سے کرنے کام نیک وہ ہیں رہے اُٹھا دُکھ سے مرضی کی اللہ جو چنانچہ¹⁹ ہے۔ خالق وفادار کا اُن جو کریں حوالے کے اُسی کو جانوں اپنی بلکہ

5

گلہ کا اللہ

بھی خود میں ہوں۔ چاہتا کرنا نصیحت ہیں بزرگی کے جماعتوں جو کو آپ میں اب¹ والے آنے اُس ساتھ کے آپ میں اور ہوں، بھی گواہ کا دُکھوں کے مسیح بلکہ ہوں بزرگی

اپیل سے آپ میں سے حیثیت اس گا۔ جائے ہو ظاہر جو گا جاؤں ہو شریک میں جلال ہوں، کرتا

ہے۔ گیا کیا سپرد کے آپ جو کریں بھال دیکھ کی گلے اُس کے اللہ ہوئے ہوتے بان گلہ²
پوری بغیر کے لاچ ہے۔ مرضی کی اللہ یہ کیونکہ سے، خوشی بلکہ کریں نہ مجبوراً خدمت یہ
دیں۔ سرانجام خدمت یہ سے لگن

نمونہ اچھا لئے کے گلے بلکہ کرنا مت حکومت پر اُن ہے گیا کیا سپرد کے آپ جنہیں³
بنیں۔

گا۔ ملے تاج غیر فانی کا جلال کو آپ تو گا ہو ظاہر بان گلہ سردار ہمارا جب پھر⁴
کا انکساری سب رہیں۔ تابع کے بزرگوں ہیں جوان جو آپ کہ ہے لازم طرح اسی⁵

لیکن کرتا مقابلہ کا مغوروں اللہ کیونکہ کریں، خدمت کی دوسرے ایک کر پہن لباس
ہے۔ کرتا مہربانی پر فروتنوں

سرفراز کو آپ پر وقت موزوں وہ تا کہ جائیں جھک نیچے کے ہاتھ قادر کے اللہ چنانچہ⁶
کرے۔

ہے۔ کرتا فکر کی آپ وہ کیونکہ دیں، ڈال پر اُس پریشانی تمام اپنی⁷

گھومتا طرح کی شیربیر ہوئے گرجتے ابلیس دشمن کا آپ رہیں۔ جاگتے رہیں، مند ہوش⁸
ہے۔ رہتا میں تلاش کی لینے کر ہڑپ کو کسی اور پھرتا

آپ میں دنیا پوری کہ ہے معلوم تو کو آپ کریں۔ مقابلہ کا اُس کر رہ مضبوط میں ایمان⁹
ہیں۔ رہے اُٹھا دکھ کا قسم اسی بھائی کے

کا فضل کے طرح ہر کیونکہ گا۔ پڑے نہیں اُٹھانا دکھ لئے کے دیر زیادہ کو آپ لیکن¹⁰
وہ ہے بلایا لئے کے ہونے شریک میں جلال ابدی اپنے میں مسیح کو آپ نے جس خدا
ٹھوس ایک اور گا دے تقویت گا، بنائے مضبوط گا، پہنچائے تک کاملیت کو آپ خود
گا۔ کرے کھڑا پر بنیاد

آمین۔ رہے۔ حاصل کو اُسی قدرت تک ابد¹¹

سلام آخری

بھائی وفادار میں جسے ہوں رہا لکھ سے مدد کی سلوانس خط مختصر یہ کو آپ میں¹²
یہی کہ ہوں چاہتا کرنا تصدیق کی اس اور افزائی حوصلہ کی آپ سے اس میں ہوں۔ سمجھتا
رہیں۔ قائم پر اس ہے۔ فضل حقیقی کا اللہ

اور ہے، کہتی سلام کو آپ وہ ہے چنی طرح کی آپ نے اللہ جماعت جو میں بابل¹³
بھی۔ مرقس بیٹا میرا طرح اسی

دینا۔ بوسہ کا محبت کو دوسرے ایک¹⁴

ہو۔ سلامتی ہیں میں مسیح جو کی سب آپ

پطرس-۲

۱۔ سے طرف کی پطرس شمعون رسول اور خادم کے مسیح عیسیٰ خط یہ 1
راست کی مسیح عیسیٰ دہندہ نجات اور خدا ہمارے جنہیں ہوں رہا لکھ کو سب اُن میں
ملا۔ بھی ہمیں جو ہے گیا بخشا ایمان قیمت بیش وہی سے وسیلے کے بازی
کرتے کرتے ترقی میں جانے کو عیسیٰ خداوند ہمارے اور اُسے آپ کہ کرے خدا 2
جائیں۔ پائے سلامتی اور فضل سے کثرت

بُلاوا کا اللہ

گزارنے زندگی ترس خدا جو ہے کیا عطا کچھ سب وہ ہمیں سے قدرت الہی اپنی نے اللہ 3
ہمیں نے اُس کیونکہ ہے۔ ہوا حاصل سے لینے جان اُسے یہ ہمیں اور ہے۔ ضروری لئے کے
ہے۔ بُلایا ذریعے کے قدرت اور جلال ذاتی اپنے

کا جن ہیں دی چیزیں قیمت بیش اور عظیم وہ ہمیں نے اُس سے قدرت اور جلال اس 4
پیدا سے خواہشات بُری کی دنیا سے ان آپ کہ تھا چاہتا وہ کیونکہ تھا۔ کیا نے اُس وعدہ
جائیں۔ ہو شریک میں ذات الہی کی اُس کربچ سے فساد والے ہونے

۵ سے ایمان کے آپ کہ کریں کوشش سے لگن پوری کر رکھ نظر پیش کچھ سب یہ 5
علم، سے اخلاق جائے، ہو پیدا اخلاق

زندگی، ترس خدا سے قدمی ثابت قدمی، ثابت سے نفس ضبطِ نفس، ضبط سے علم 6
محبت۔ لئے کے سب سے شفقت برادرانہ اور شفقت برادرانہ سے زندگی ترس خدا 7
محفوظ سے اس کو آپ یہ ہی اُتنا گے جائیں بڑھتے میں خوبیوں ان آپ ہی جتنا کیونکہ 8
رہیں۔ بے پھل اور سست میں جانے کو مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے آپ کہ گی رکھیں

وہ ہے۔ اندھا وہ کہ ہے کمزور اتنی نظر کی اُس میں نہیں خوبیاں یہ میں جس لیکن 9
ہے۔ گیا کیا صاف پاک سے گناہوں گزرے کے اُس اُسے کہ ہے گیا بھول

کوشاں میں کرنے تصدیق کی چناؤ اور بلاوے اپنے سے لگن مزید بھائیو، چنانچہ 10
گے بچیں سے جانے گر آپ سے کرنے یہ کیونکہ رہیں۔

۱1 کی مسیح عیسیٰ دہندہ نجات اور خداوند ہمارے کو آپ سے خوشی بڑی اللہ اور 11
گا۔ دے اجازت کی ہونے داخل میں بادشاہی

واقف سے ان آپ حالانکہ گا، رہوں دلاتا یاد کی باتوں ان کو آپ ہمیشہ میں لئے اس 12
ہے۔ ملی کو آپ جو ہیں قائم پر سچائی اُس سے مضبوطی اور ہیں

رہتا میں جھونپڑی اس کی جسم میں دیر اور جتنی کہ ہوں سمجھتا فرض اپنا میں بلکہ¹³
 رہوں۔ اُبھارتا سے دلانے یاد کی باتوں ان کو آپ ہوں
 ہمارے گی۔ جائے دی ڈھا ہی جلد جھونپڑی یہ میری اب کہ ہے معلوم مجھے کیونکہ¹⁴
 تھا۔ کیا ظاہر یہ پر مجھ بھی نے مسیح عیسیٰ خداوند
 وقت ہر آپ بھی بعد کے جانے کر کوچ میرے کہ گا کروں کوشش پوری میں لیکن¹⁵
 سکیں۔ رکھ یاد کو باتوں ان

گواہ کے جلال کے مسیح

کے آمد اور قدرت کی مسیح خداوند کے آپ اور اپنے کو آپ نے ہم جب کیونکہ¹⁶
 بلکہ تھے رہے کر نہیں انحصار پر کہانیوں قصے گھڑے سے چالا کی ہم تو بتایا میں بارے
 عظمت کی اُس سے آنکھوں ہی اپنی نے ہم کیونکہ بتایا۔ سے حیثیت کی گواہوں یہ نے ہم
 تھی۔ دیکھی
 کی اللہ نے آواز ایک جب ملا، جلال و عزت سے باپ خدا اُسے جب تھے موجود ہم¹⁷
 “ہوں۔ خوش میں سے جس ہے فرزند پیارا میرا یہ” کہا، کر آ سے شان پر جلال
 سنی۔ آتی سے آسمان آواز یہ خود نے ہم تو تھے پر پہاڑ مقدس ساتھ کے اُس ہم جب¹⁸
 کریں اچھا آپ ہے۔ مضبوط زیادہ اعتماد پر پیغام کے نبیوں ہمارا پر بنا کی تجربے اس¹⁹
 جو ہے مانند کی روشنی میں جگہ تاریک کسی یہ کیونکہ دیں۔ دھیان خوب پر اس اگر گے
 طلوع میں دلوں کے آپ ستارہ کا صبح کر پھٹ پو تک جب گی رہے چمکتی تک وقت اُس
 جائے۔ ہو نہ
 بھی کوئی کی مقدس کلام کہ ہے ضرورت کی سمجھنے یہ کو آپ کر بڑھ سے سب²⁰
 ہوتی۔ نہیں پیدا سے تفسیر ہی اپنی کی نبی گوئی پیش
 بلکہ آئی نہیں میں وجود سے تحریک کی انسان بھی کبھی گوئی پیش بھی کوئی کیونکہ²¹
 بات سے طرف کی اللہ کر پا تحریک سے القدس روح نے انسانوں وقت کرتے گوئی پیش
 کی۔

2

اُستاد جھوٹے

میں آپ طرح اُسی تھے، بھی نبی جھوٹے میں قوم اسرائیل میں ماضی طرح جس لیکن¹
 تعلیمات مہلک میں جماعتوں کی خدا یہ گے۔ جائیں ہو کھڑے اُستاد جھوٹے بھی سے
 لیا خرید انہیں نے جس گے کریں بھی انکار سے جانے کو مالک اپنے بلکہ گے پھیلانیں
 گے۔ لائیں ہلاکت پر آپ اپنے ہی جلد یہ سے حرکتوں ایسی تھا۔

دوسرے سے وجہ اس اور گے، کریں پیروی کی حرکتوں عیاش کی اُن لوگ سے بہت 2
گے۔ بکین کفر پر راہ کی بچائی

کریں کھسوٹ لوٹ کی آپ کر سنا کہانیاں فرضی کو آپ اُستاد یہ سے سبب کے لالچ 3
ہے۔ نہیں رفتار سُست فیصلہ کا اُس اور ٹھہرایا، مجرم اُنہیں سے دیر بڑی نے اللہ لیکن گے۔
ہے۔ کھڑا تیار لئے کے کرنے ہلاک اُنہیں بلکہ رہا نہیں اونگھ منصف کا اُن ہاں،

کی تاریکی اُنہیں بلکہ کیا گاہ نے جنہوں دیا نہ بچنے کو فرشتوں اُن نے اللہ دیکھیں، 4
گے۔ رہیں محفوظ تک دن کے عدالت وہ جہاں دیا ڈال میں جہنم کر باندھ میں زنجیروں

کو سیلاب پر باشندوں بے دین کے اُس بلکہ دیا نہ بچنے کو دنیا قدیم نے اُس طرح اسی 5
بچایا۔ سمیت جانوں اور سات کو نوح پیغمبر کے بازی راست صرف نے اُس دیا۔ آنے

اللہ یوں دیا۔ کر راکھ کر دے قرار مجرم کو شہروں کے عمورہ اور سدوم نے اُس اور 6
گا۔ جائے کیا کچھ کیا ساتھ کے بے دینوں کہ دکھایا کر بنا عبرت اُنہیں نے

چال گندے کے لوگوں بے اصول اور تھا باز راست جو بچایا کو لوط نے اُس ساتھ ساتھ 7
رہا۔ پستا کر دیکھ دیکھ چلن

روز بہ روز جان باز راست کی اُس اور تھا، پستا درمیان کے اُن آدمی باز راست یہ کیونکہ 8
رہی۔ پھنسی میں عذاب سخت کر سن اور دیکھ حرکتیں شریر کی اُن

کے عدالت کو بے دینوں اور بچانا سے آزمائش کو لوگوں دار دین رب کہ ہے ظاہریوں 9
ہے، جانتا رکھنا تحت کے سزا تک دن

خداوند اور رھتے لگے پیچھے کے خواہشات گندی کی جسم اپنے جو اُنہیں کر خاص 10
ہیں۔ جانتے حقیر کو اختیار کے

ڈرتے۔ نہیں سے بکنے کفر پر ہستیوں جلالی اور ہیں مغرور اور گستاخ لوگ یہ
حضور کے رب ہیں قوی اور ور طاقت زیادہ کہیں جو بھی فرشتے میں مقابلے کے اس 11
کرتے۔ نہیں جرأت کی لگانے الزامات اور بہتان پر ہستیوں ایسی

پیدا لئے اس پر طور فطری جو ہیں، مانند کی جانوروں بے عقل اُستاد جھوٹے یہ لیکن 12
ہیں۔ بکتے کفر وہ پر اُس سمجھتے نہیں وہ کچھ جو جائے۔ کیا ختم اور پکڑا اُنہیں کہ ہیں ہوئے

گے۔ جائیں ہو ہلاک بھی وہ طرح کی جانوروں جنگلی اور
کے اُن گا۔ پڑے بھگتنا خود اُنہیں وہی پہنچایا کو دوسروں نے اُنہوں نقصان جویوں 13
اور داغ وہ کریں۔ عیش کر کھل وقت کے دن کہ ہے یہ مراد سے اُٹھانے لطف نزدیک

ہیں۔ مناتے رلیاں رنگ کی دغا بازیوں اپنی کر ہوشریک میں ضیافتوں کی آپ جو ہیں دھبے
اور ہیں رھتی میں تلاش کی کرنے زنا سے عورت بدکار کسی وقت ہر آنکھیں کی اُن 14
اُکساتے لئے کے کرنے کام غلط کو لوگوں کمزور وہ رکتیں۔ نہیں کبھی سے کرنے گاہ

لعنت کی اللہ پر اُن ہیں۔ ماہر میں کرنے لالچ اور

رہے چل پر قدم نقش کے بعور بن بلعام اور رہے پھر آوارہ کرھٹ سے راہ صحیح وہ¹⁵
 کیا۔ کام غلط میں لاپے کے پیسوں نے بلعام کیونکہ ہیں،

قابل کے بولنے جو نے جانور اس ڈاٹا۔ سے سبب کے گاہ اس اُسے نے گدھی لیکن¹⁶
 دیا۔ روک سے دیوانگی کی اُس کو نبی اور کی بات میں آواز سی کی انسان تھا نہیں

تقدیر کی ان ہیں۔ بادل ہوئے دھکیلے سے آندھی اور چشمے ہوئے سوکھے لوگ یہ¹⁷
 ہے۔ حصہ ترین تاریک کا اندھیرے

شہوتوں جسمانی غیر اخلاقی اور ہے نہیں کچھ پیچھے کے جن ہیں کرتے باتیں مغرور یہ¹⁸
 سے میں والوں گزارنے زندگی کی دھوکے میں ہی حال جو ہیں اُکسانے کو لوگوں ایسے سے
 ہیں۔ نکلے بچ

کیونکہ ہیں۔ غلام کے بدکاری خود جبکہ ہیں کرتے وعدہ کا کرنے آزاد انہیں یہ¹⁹
 ہے۔ گیا غالب پر اُس جو ہے غلام کا اُسی انسان

کی دنیا اس سے لینے جان کو مسیح عیسیٰ دھندہ نجات اور خداوند ہمارے جو اور²⁰
 ہیں جاتے ہو مغلوب کر پھنس میں اس پھر بار ایک میں بعد لیکن ہیں، نکلتے بچ سے آلودگی
 ہے۔ جاتا ہو برا زیادہ نسبت کی پہلے انجام کا اُن

حکم مقدس اُس میں بعد لیکن لیا، جان کو راہ کی بازی راست نے لوگوں جن ہاں،²¹
 کبھی سے راہ اس وہ کہ ہوتا بہتر لئے کے اُن تھا، گیا کیا حوالے کے اُن جو لیا پھر منہ سے
 ہوئے۔ نہ واقف

یہی یہ اور“ ہے۔ جاتا آ واپس پاس کے فے اپنی کٹا“ کہ ہے آتا صادق محاورہ یہ پر اُن²²
 ہے۔ لگتی لوٹنے میں کیچڑ دوبارہ بعد کے نہانے سوئی“ کہ

3

وعدہ کا آمد کی خداوند

میں میں خطوں دونوں ہے۔ دیا لکھ کو آپ نے میں جو ہے خط دوسرا اب یہ عزیزو،¹
 کی۔ کوشش کی اُپہارنے سوچ پاک میں ذہنوں کے آپ کر دلا یاد کی باتوں کئی نے

تھی کی نے نبیوں مقدس گوئی پیش کی جس رکھیں یاد کچھ وہ آپ کہ ہوں چاہتا میں²
 کی رسولوں اپنے کو آپ جو بھی حکم وہ کا دھندہ نجات اور خداوند ہمارے ساتھ ساتھ اور
 ملا۔ معرفت

گے آئیں لوگ ایسے میں دنوں آخری ان کہ ہے ضرورت کی سمجھنے بات یہ کو آپ اول³
 گے۔ رہیں میں قبضے کے شہوتوں اپنی کر اڑا مذاق جو

دادا باپ ہمارے ہے؟ کہاں وہ لیکن کیا، تو وعدہ کا آنے نے عیسیٰ“ گے، پوچھیں وہ⁴
 “ہے۔ ہی ویسا کا ویسے کچھ سب تک آج کر لے سے تخلیق کی دنیا اور ہیں، چکے مرتو

تخلیق کی آسمانوں پر حکم کے اللہ میں زمانے قدیم کہ ہیں کرتے نظر انداز لوگ یہ لیکن⁵
 آئی۔ میں وجود ذریعے کے پانی اور سے میں پانی زمین اور ہوئی

ہوا۔ تباہ کچھ سب اور آیا سیلاب پر دنیا کی زمانے قدیم ذریعے کے پانی اسی⁶
 ۷، رکھا کر محفوظ لئے کے آگ کو زمین اور آسمان موجودہ نے حکم اسی کے اللہ اور
 گئے۔ جائیں ہو ہلاک وہ اور گی جائے کی عدالت کی لوگوں بے دین جب لئے کے دن اُس
 دن ایک نزدیک کے خداوند رہے۔ نہ پوشیدہ سے آپ بات ایک عزیزو، میرے لیکن⁸
 برابر۔ کے دن ایک سال ہزار اور ہے برابر کے سال ہزار
 وہ بلکہ ہیں سمجھتے لوگ کچھ طرح جس کرتا نہیں دیر میں کرنے پورا وعدہ اپنا خداوند⁹
 یہ بلکہ جائے ہو ہلاک کوئی کہ چاہتا نہیں وہ کیونکہ ہے۔ رہا کر صبر خاطر کی آپ تو
 پہنچیں۔ تک نوبت کی توبہ سب کہ
 جائیں ہو ختم ساتھ کے شور بڑے آسمان گا۔ آئے طرح کی چور دن کا خداوند لیکن¹⁰
 عدالت کر ہو ظاہر سمیت کاموں کے اُس زمین اور گئے جائیں پگھل میں آگ فلکی اجرام گئے،
 گی۔ جائے کی پیش میں
 لوگ کے قسم کس آپ پھر تو گا جائے ہو ختم طرح اس کچھ سب اگر سوچیں، اب¹¹
 ہوئے گزارتے زندگی ترس خدا اور مقدس کو آپ چاہئیں؟ ہوئے
 دن وہ کہ چاہئے کرنی کوشش یہ کو آپ ہاں، چاہئے۔ دیکھنی راہ کی دن کے اللہ¹²
 گئے۔ جائیں پگھل میں آگ فلکی اجرام اور گئے جائیں جل آسمان جب آئے جلدی
 ہے۔ کیا نے اللہ وعدہ کا جن ہیں میں انتظار کے زمین نئی اور آسمانوں نئے اُن ہم لیکن¹³
 گی۔ کرے سکونت راستی وہاں اور
 کوشاں ساتھ کے لگن پوری لئے اس ہیں میں انتظار اس آپ چونکہ عزیزو، چنانچہ¹⁴
 ہو۔ صلح ساتھ کے اُس کی آپ اور ٹھہریں بے الزام اور بے داغ نزدیک کے اللہ آپ کہ رہیں
 ہمارے ہے۔ دیتا موقع کا پانے نجات کو لوگوں صبر کا خداوند ہمارے کہ رکھیں یاد¹⁵
 یہی کو آپ ہے کی عطا اُسے نے اللہ جو مطابق کے حکمت اُس بھی نے پولس بھائی عزیز
 ہے۔ لکھا کچھ
 اُس ہے۔ کرتا ذکر کا مضمون اس وہ جب ہے لکھتا میں خطوں تمام اپنے کچھ یہی وہ¹⁶
 کمزور اور جاہل جنہیں اور ہیں مشکل میں سمجھنے جو ہیں باتیں ایسی کچھ میں خطوں کے
 بھی ساتھ کے صحیفوں باقی وہ طرح جس طرح اُسی بالکل ہیں، کرتے بیان کر مروڑ توڑ لوگ
 ہیں۔ رہے کر ہلاک ہی کو آپ اپنے وہ سے اس لیکن ہیں۔ کرتے
 لئے اس ہوں۔ رہا کر آگاہ سے باتوں ان پہلے سے وقت کو آپ میں عزیزو، میرے¹⁷
 سے مقام محفوظ کو آپ کر بہکا کو آپ سوچ غلط کی لوگوں بے اصول تا کہ رہیں خبردار
 دے۔ نہ ہٹا
 میں علم اور فضل کے مسیح عیسیٰ دہندہ نجات اور خداوند ہمارے بجائے کے اس¹⁸
 آمین۔! رہے ہوتا حاصل جلال تک ابد اور اب اُسے رہیں۔ کرتے ترقی

یوحنا ۱

کلام کا زندگی

سے کانوں اپنے نے ہم جسے تھا، سے ابتدا جو ہیں کرتے منادی کی اُس کو آپ ہم¹ سے ہاتھوں اپنے نے ہم جسے اور کیا نے ہم مشاہدہ کا جس دیکھا، سے آنکھوں اپنی سنا، ہے۔ کلام کا زندگی وہی چھوا۔

آپ کر دے گواہی ہم اب اور دیکھا۔ اُسے نے ہم ہوا، ظاہر تھا زندگی خود جو وہ² ہوئی ظاہر پر ہم اور تھی پاس کے باپ خدا جو ہیں کرتے منادی کی زندگی ابدی اُس کو ہے۔

بھی آپ تاکہ ہے لیا سن اور دیکھ خود نے ہم جو ہیں سناتے کچھ وہ کو آپ ہم³ عیسیٰ فرزند کے اُس اور باپ خدا رفاقت ہماری اور جائیں۔ ہو شریک میں رفاقت ہماری ہے۔ ساتھ کے مسیح

جائے۔ ہو پوری خوشی ہماری تاکہ ہیں رہے لکھ لئے اِس یہ ہم⁴

ہے نور اللہ

اُس اور ہے نور اللہ ہے، یہ وہ ہیں رہے سنا کو آپ اور سنا سے اُس نے ہم پیغام جو⁵ نہیں۔ ہی ہے تاریکی میں

ہم تو ہیں کرتے دعویٰ کا رکھنے رفاقت ساتھ کے اللہ ہوئے چلتے میں تاریکی ہم جب⁶ رہے۔ گزار نہیں زندگی مطابق کے بچائی اور رہے بول جھوٹ

ہم پھر تو ہے، میں نور اللہ طرح جس طرح اُسی بالکل ہیں، چلتے میں نور ہم جب لیکن⁷ گناہوں تمام ہمیں خون کا عیسیٰ فرزند کے اُس اور ہیں رکھتے رفاقت ساتھ کے دوسرے ایک ہے۔ دیتا کر صاف پاک سے

ہم اور ہیں دیتے فریب کو آپ اپنے ہم تو کریں دعویٰ کا ہونے پاک سے گناہ ہم اگر⁸ ہے۔ نہیں بچائی میں

ہمارے وہ گا۔ ہو ثابت راست اور وفادار وہ تو کریں اقرار کا گناہوں اپنے ہم اگر لیکن⁹ گا۔ کرے صاف پاک سے ناراستی تمام ہمیں کے کر معاف کو گناہوں

اُس اور ہیں دیتے قرار جھوٹا اُسے ہم تو کیا نہیں گناہ نے ہم کہ کریں دعویٰ ہم اگر¹⁰ ہے۔ نہیں اندر ہمارے کلام کا

2

ہے کرتا شفاعت ہماری مسیح

کوئی اگر لیکن کریں۔ نہ گناہ آپ کہ ہوں رہا لکھ لئے اس یہ کو آپ میں بچو، میرے¹
جو مسیح عیسیٰ ہے، کرتا شفاعت ہماری سامنے کے باپ خدا جو ہے ایک تو کرے گناہ
ہے۔ راست

کا گناہوں ہمارے صرف نہ اور ہے، قربانی والی دینے کفارہ کا گناہوں ہمارے وہی²
بھی۔ کا گناہوں کے دنیا پوری بلکہ

عمل پر احکام کے اُس ہم جب ہے، لیا جان اُسے نے ہم کہ ہے چلتا پتا ہمیں سے اس³
ہیں۔ کرتے

ہے جھوٹا وہ کرتا نہیں عمل پر احکام کے اُس لیکن“ ہوں جانتا اُسے میں” ہے، کہتا جو⁴
ہے۔ نہیں میں اُس سچائی اور

تک تکمیل حقیقتاً محبت کی اللہ میں اُس ہے کرتا پیروی کی کلام کے اُس جو لیکن⁵
ہیں۔ میں اُس ہم کہ ہے چلتا پتا ہمیں سے اس ہے۔ گئی پہنچ

طرح جس چلے یوں وہ کہ ہے لازم لئے کے اُس ہے قائم میں اُس وہ کہ ہے کہتا جو⁶
تھا۔ چلتا عیسیٰ

حکم نیا ایک

شروع کو آپ جو حکم پرانا وہی بلکہ رہا، لکھ نہیں حکم نیا کوئی کو آپ میں عزیزو،⁷
ہے۔ لیا سن نے آپ جو ہے پیغام وہی حکم پرانا یہ ہے۔ ملا سے

ظاہر میں آپ اور مسیح سچائی کی اس اور ہے، بھی نیا حکم یہ سے طرف دوسری لیکن⁸
ہے۔ گئی لگ چمکنے روشنی حقیقی اور ہے والی ہونے ختم تاریکی کیونکہ ہے۔ ہوئی

تاریکی تک اب وہ ہے کرتا نفرت سے بھائی اپنے کے کر دعویٰ کا ہونے میں نور جو⁹
ہے۔ میں

نہیں چیز بھی کوئی میں اُس اور ہے رہتا میں نور وہ ہے رکھتا محبت سے بھائی اپنے جو¹⁰
سکے۔ بن باعث کاٹھو کر جو جاتی پائی

چلتا میں اندھیرے اور ہے میں ہی تاریکی وہ ہے کرتا نفرت سے بھائی اپنے جو لیکن¹¹
کر اندھا اُسے نے تاریکی کیونکہ ہے، رہا جا کہاں وہ کہ معلوم نہیں یہ کو اُس ہے۔ پھرتا
ہے۔ رکھا

کی نام کے اُس کو گناہوں کے آپ کہ ہوں رہا لکھ لئے اس کو آپ میں بچو، پیارے¹²
ہے۔ گنا دیا کر معاف خاطر

ہی ابتدا جو ہے لیا جان اُسے نے آپ کہ ہوں رہا لکھ لئے اس کو آپ میں والدو،¹³
ہیں۔ گئے آغالب پر ابلیس آپ کہ ہوں رہا لکھ لئے اس کو آپ میں مردو، جوان ہے۔ سے
ہے۔ لیا جان کو باپ نے آپ کہ ہوں رہا لکھ لئے اس کو آپ میں بچو،

ہی ابتدا جو ہے لیا جان اُسے نے آپ کہ ہوں رہا لکھ لئے اس کو آپ میں والدو،¹⁴
کلام کا اللہ ہیں۔ مضبوط آپ کہ ہوں رہا لکھ لئے اس کو آپ میں مردو، جوان ہے۔ سے
ہیں۔ گئے آغالب پر ابلیس آپ اور ہے بستا میں آپ

کرے پیار کو دنیا کوئی اگر ہے۔ میں دنیا جو کو چیز کسی نہ کرنا، مت پیار کو دنیا¹⁵ ہے۔ نہیں میں اُس محبت کی باپ خدا تو سے طرف کی دنیا بلکہ نہیں سے طرف کی باپ وہ ہے میں دنیا چیز بھی جو کیونکہ¹⁶ ہو۔ نخر پر ملکیت اپنی بالالچ کا آنکھوں خواہشات، بری کی جسم وہ خواہ ہے، مرضی کی اللہ جو لیکن ہیں، رہی ہو ختم ہے چاہتا انسان جو چیزیں وہ کی اُس اور دنیا¹⁷ گا۔ رہے جیتا تک ابد وہ ہے کرتا پوری

دشمن کا مسیح

رہا آ مسیح مخالف کہ ہے لیا سن خود نے آپ ہے۔ پہنچی آگھڑی آخری اب بچو،¹⁸ آخری کہ ہے چلتا پتا ہمیں سے اس ہیں۔ چکے آ مسیح مخالف ایسے سے بہت حقیقتاً اور ہے، ہے۔ گئی آگھڑی

اگر کیونکہ تھے۔ نہیں سے میں ہم میں حقیقت لیکن ہیں، تو نکلے سے میں ہم لوگ یہ¹⁹ کہ ہوا ظاہر سے چھوڑنے ہمیں لیکن رہتے۔ ہی ساتھ ہمارے وہ تو ہوتے سے میں ہم وہ ہیں۔ نہیں سے میں ہم سب

آپ اور ہے، گیا مل مسیح کا روح ہے قدوس جو سے اُس کو آپ ہیں۔ فرق آپ لیکن²⁰ ہیں۔ جانتے کو سچائی پوری

آپ کہ لئے اس بلکہ جانتے نہیں کو سچائی آپ کہ رہا لکھ نہیں لئے اس کو آپ میں²¹ سکا۔ انہیں سے طرف کی سچائی جھوٹ بھی کوئی کہ اور ہیں جانتے سچائی

ایسا مسیح مخالف ہے۔ کرتا انکار کا ہونے مسیح کے عیسیٰ جو وہ ہے؟ جھوٹا کون²² ہے۔ کرتا انکار کا فرزند اور باپ وہ ہے۔ شخص

کرتا اقرار کا فرزند جو اور ہے، نہیں بھی باپ پاس کے اُس ہے کرتا انکار کا فرزند جو²³ ہے۔ بھی باپ پاس کے اُس ہے

میں آپ وہ اگر رہے۔ میں آپ وہ سنا سے ابتدا نے آپ کچھ جو کہ ہے لازم چنانچہ²⁴ گے۔ رہیں میں باپ اور فرزند بھی آپ تو رہے

زندگی۔ ابدی ہے وہ ہے کیا سے ہم نے اُس وعدہ جو اور²⁵

کی ہٹانے سے راہ صحیح کو آپ جو ہوں رہا لکھ میں بارے کے اُن یہ کو آپ میں²⁶ ہیں۔ رہے کر کوشش

لئے اس ہے، بستا اندر کے آپ وہ ہے۔ گیا مل مسیح کا روح سے اُس کو آپ لیکن²⁷ آپ روح کا مسیح کیونکہ دے۔ تعلیم کو آپ کوئی کہ نہیں ہی ضرورت کی اس کو آپ جھوٹ ہے، سچ وہ ہے سکھاتا وہ بھی کچھ جو اور ہے دیتا تعلیم میں بارے کے باتوں سب کو رہیں۔ میں مسیح طرح اُسی ہے، دی تعلیم کو آپ نے اُس طرح جس چنانچہ نہیں۔

اعتماد پورے ہم پر ہونے ظاہر کے اُس تا کہ رہیں قائم میں اُس بچو، پیارے اب اور²⁸ پڑے۔ ہونا نہ شرمندہ پر آمد کی اُس اور سکیں ہو کھڑے سامنے کے اُس ساتھ کے

راست بھی جو کہ ہیں جانتے بھی یہ آپ تو ہے باز راست مسیح کہ ہیں جانتے آپ اگر²⁹
ہے۔ گیارہ بن فرزند کا اُس کر ہو پیدا سے اللہ وہ ہے کرتا کام

3

فرزند کے اللہ

فرزند کے اللہ ہم کہ تک یہاں ہے، کی محبت کتنی سے ہم نے باپ کہ دیں دھیان¹
نہیں بھی اُسے تو وہ جانتی۔ نہیں ہمیں دنیا لئے اس بھی۔ ہیں واقعی ہم اور ہیں۔ کہلاتے
جانتی۔

ہوا نہیں ظاہر تک ابھی وہ گے ہوں ہم کچھ جو اور ہیں، فرزند کے اللہ ہم اب عزیزو،²
گے۔ ہوں مانند کی اُس ہم تو گا جائے ہو ظاہر وہ جب کہ ہیں جانتے ہم اتنا لیکن ہے۔
ہے۔ وہ جیسا گے کریں ہی ویسے مشاہدہ کا اُس ہم کیونکہ

ہی ویسے ہے، رکھتا صاف پاک کو آپ اپنے وہ ہے رکھتا اُمید یہ میں مسیح بھی جو³
ہے۔ خود مسیح جیسا

خلاف کی شریعت گناہ ہاں، ہے۔ کرتا ورزی خلاف کی شریعت وہ ہے کرتا گناہ جو⁴
ہے۔ ہی ورزی

ہوا۔ ظاہر لئے کے جانے لے اُٹھا کو گناہوں ہمارے عیسیٰ کہ ہیں جانتے آپ لیکن⁵
ہے۔ نہیں گناہ میں اُس اور

اُسے نے اُس تو نہ ہے رہتا کرتا گناہ جو اور کرتا۔ نہیں گناہ وہ ہے رہتا قائم میں اُس جو⁶
ہے۔ جانا اُسے نہ ہے، دیکھا

راست جو دے۔ ہٹا سے راہ صحیح کو آپ وہ کہ دیں نہ اجازت کو کسی بچو، پیارے⁷
ہے۔ باز راست جیسا مسیح ہاں باز، راست وہ ہے کرتا کام

اللہ ہے۔ آیا کرتا گناہ سے ہی شروع ابلیس کیونکہ ہے، سے ابلیس وہ ہے کرتا گناہ جو⁸
کرے۔ تباہ کام کا ابلیس کہ ہوا ظاہر لئے اسی فرزند کا

اللہ کیونکہ گا، کرے نہیں گناہ وہ ہے گیارہ بن فرزند کا اُس کر ہو پیدا سے اللہ بھی جو⁹
کا اُس کر ہو پیدا سے اللہ وہ کیونکہ سکا نہیں ہی کر گناہ وہ ہے۔ رہتی میں اُس فطرت کی
ہے۔ گیارہ بن فرزند

راست جو: کون فرزند کے ابلیس اور ہیں کون فرزند کے اللہ کہ ہے چلتا پتا سے اس¹⁰
ہے۔ نہیں فرزند کا اللہ وہ ہے، رکھتا محبت سے بھائی اپنے نہ کرتا، نہیں کام

رکھنا محبت سے دوسرے ایک

دوسرے ایک ہمیں کہ ہے، رکھا سن سے شروع نے آپ جو ہے پیغام وہ یہی کیونکہ¹¹
ہے۔ رکھنا محبت سے

اُس اور کیا۔ قتل کو بھائی اپنے نے جس اور تھا کا ابلیس جو ہوں، نہ طرح کی قابل¹²
تھا۔ راست کام کا بھائی جبکہ تھا بُرا کام کا اُس کہ لئے اس کیا؟ کیوں قتل کو اُس نے

جائیں۔ ہونہ توحیران ہے کرتی نفرت سے آپ دنیا جب بھائیو، چنانچہ 13
 اس یہ ہم ہیں۔ گئے ہو داخل میں زندگی کر نکل سے موت ہم کہ ہیں جانتے تو ہم 14
 تک اب وہ رکھتا نہیں محبت جو ہیں۔ رکھتے محبت سے بھائیوں اپنے ہم کہ ہیں جانتے لئے
 قاتل جو کہ ہیں جانتے آپ اور ہے۔ قاتل وہ ہے رکھتا نفرت سے بھائی اپنے بھی جو 15
 رہتی۔ نہیں زندگی ابدی میں اُس ہے
 دے جان اپنی خاطر ہماری نے مسیح کہ ہے جانا کو محبت نے ہم ہی سے اس 16
 دیں۔ جان اپنی خاطر کی بھائیوں اپنے کہ ہے یہی فرض بھی ہمارا اور دی۔
 کو حالت مند ضرورت کی بھائی اپنے وہ اور ہوں ٹھیک حالات مالی کے کسی اگر 17
 ہے؟ سکتی رہ قائم طرح کس محبت کی اللہ میں اُس تو کرے نہ رحم کر دیکھ
 عملی محبت ہماری بلکہ کریں نہ اظہار کا محبت سے باتوں اور الفاظ ہم آئیں بچو، پیارے 18
 ہو۔ حقیقی اور

اعتماد پورا حضور کے اللہ
 اپنے ہم ہی یوں اور ہیں، سے طرف کی سچائی ہم کہ ہیں لیتے جان ہم سے اس غرض 19
 ہیں سکتے دے تسلی کو دل
 جانتا کچھ سب اور ہے بڑا سے دل ہمارے اللہ کیونکہ ہے۔ ٹھہراتا مجرم ہمیں وہ جب 20
 کے اللہ ساتھ کے اعتماد پورے ہم تو ٹھہراتا نہیں مجرم ہمیں دل ہمارا جب عزیزو، اور 21
 ہیں چلتے پر احکام کے اُس ہم کیونکہ ہیں۔ مانگتے سے اُس جو ہیں پائے کچھ وہ اور 22
 ہے۔ پسند اُسے جو ہیں کرتے کچھ وہی اور
 ایک کر لا ایمان پر نام کے مسیح عیسیٰ فرزند کے اُس ہم کہ ہے حکم یہ کا اُس اور 23
 تھا۔ دیا حکم ہمیں نے مسیح طرح جس رکھیں، محبت سے دوسرے
 کس ہم میں۔ اُس اللہ اور ہے بستا میں اللہ وہ ہے رہتا تابع کے احکام کے اللہ جو 24
 دیا ہمیں نے اُس جو سے وسیلے کے روح اُس ہے؟ بستا میں ہم وہ کہ ہیں لیتے جان طرح
 ہے۔

4

روح جھوٹی اور حقیقی

اللہ وہ کہ کریں معلوم کر پرکھ کو روحوں بلکہ کرنا مت یقین کا روح ایک ہر عزیزو، 1
 ہیں۔ نکلے میں دنیا نبی جھوٹے متعدد کیونکہ نہیں، یا ہیں سے
 کہ ہے کرتی اعتراف کا اس روح بھی جو: ہیں لیتے پہچان کو روح کے اللہ آپ سے اس 2
 ہے۔ سے اللہ وہ ہے آیا کر ہو مجسم مسیح عیسیٰ

مخالف یہ ہے۔ نہیں سے اللہ وہ کرے نہ تسلیم یہ میں بارے کے عیسیٰ روح بھی جو لیکن³
وقت اس بلکہ ہے والا آنے وہ کہ ملی خبر کو آپ میں بارے کے جس ہے روح کی مسیح
ہے۔ چکا آ میں دنیا

ہے میں آپ جو کیونکہ ہیں۔ گئے آ غالب پر اُن اور ہیں سے اللہ بچو، پیارے آپ لیکن⁴
ہے۔ میں دنیا جو ہے بڑا سے اُس وہ

ہے۔ سنتی کی اُن دنیا اور ہیں کرتے باتیں کی دنیا لئے اس اور ہیں سے دنیا لوگ یہ⁵
نہیں سے اللہ جو لیکن ہے۔ سنتا ہماری وہ ہے جانتا کو اللہ جو اور ہیں سے اللہ تو ہم⁶
سکتے کرامت میں روح والی دینے فریب اور روح کی سچائی ہم یوں سنتا۔ نہیں ہماری وہ ہے
ہیں۔

ہے محبت اللہ

ہے، سے طرف کی اللہ محبت کیونکہ رکھیں۔ محبت سے دوسرے ایک ہم آئیں عزیزو،⁷
ہے۔ جانتا کو اللہ اور ہے گیارہ بن فرزند کا اُس کر ہو پیدا سے اللہ وہ ہے رکھتا محبت جو اور

ہے۔ محبت اللہ کیونکہ جانتا، نہیں کو اللہ وہ رکھتا نہیں محبت جو⁸
کو فرزند اکلوتے اپنے نے اُس کہ ہوئی ظاہر درمیان ہمارے محبت کی اللہ میں اس⁹
جئیں۔ ذریعے کے اُس ہم تا کہ دیا بھیج میں دنیا

محبت سے ہم نے اُس کہ یہ بلکہ کی محبت سے اللہ نے ہم کہ نہیں یہ ہے، محبت یہی¹⁰
دے۔ کفارہ لئے کے مٹانے کو گناہوں ہمارے وہ تا کہ دیا بھیج کو فرزند اپنے کے کر

دوسرے ایک بھی ہم کہ ہے لازم لئے اس کیا پیارا اتنا ہمیں نے اللہ چونکہ عزیزو،¹¹
کریں۔ پیار کو

تو ہیں کرتے پیار کو دوسرے ایک ہم جب لیکن دیکھا۔ نہیں کو اللہ بھی نے کسی¹²
ہے۔ باقی تکمیل اندر ہمارے محبت کی اُس اور ہے بستا اندر ہمارے اللہ

کہ طرح اس میں؟ ہم وہ اور ہیں رہتے میں اُس ہم کہ ہیں لیتے جان طرح کس ہم¹³
ہے۔ دیا بخش روح اپنا ہمیں نے اُس

فرزند اپنے نے باپ خدا کہ ہیں دیتے گواہی کی اس اور لی دیکھ بات یہ نے ہم اور¹⁴
ہے۔ دیا بھیج لئے کے بننے دہندہ نجات کا دنیا کو

اللہ وہ اور ہے رہتا میں اُس اللہ تو ہے فرزند کا اللہ عیسیٰ کہ کرے اقرار کوئی اگر¹⁵
میں۔

رکھتا سے ہم اللہ جو ہیں لائے ایمان پر اُس اور ہے لی جان محبت وہ نے ہم خود اور¹⁶
ہے۔

میں۔ اُس اللہ اور ہے رہتا میں اللہ وہ ہے رہتا قائم میں محبت بھی جو ہے۔ ہی محبت اللہ

دن کے عدالت ہم یوں اور ہے، پہنچتی تک تکمیل درمیان ہمارے محبت طرح اسی¹⁷
 اس بھی ہم ہی ویسے ہے وہ جیسے کیونکہ گے، سکیں ہو کھڑے ساتھ کے اعتماد پورے
 ہیں۔ میں دنیا

خوف کیونکہ ہے، دیتی بھگا کو خوف محبت کامل بلکہ ہوتا نہیں خوف میں محبت¹⁸
 پہنچی۔ نہیں تک تکمیل محبت کی اُس ہے ڈرتا جو ہے۔ ڈر کا سزا پیچھے کے

رکھی۔ محبت سے ہم پہلے نے اللہ کہ ہیں رکھتے محبت لئے اِس ہم¹⁹

تو کرے نفرت سے بھائی اپنے لیکن“ ہوں رکھتا محبت سے اللہ میں ” کہے، کوئی اگر²⁰
 کس وہ رکھتا نہیں محبت ہے دیکھا نے اُس جسے سے بھائی اپنے جو کیونکہ ہے۔ جھوٹا وہ
 دیکھا؟ نہیں نے اُس جسے ہے سگا رکھ محبت سے اللہ طرح

بھائی اپنے وہ ہے رکھتا محبت سے اللہ جو ہے، یہ وہ ہے دیا ہمیں نے مسیح حکم جو²¹
 رکھے۔ محبت بھی سے

5

فتح ہماری پر دنیا

بن فرزند کا اُس کر ہو پیدا سے اللہ وہ ہے مسیح ہی عیسیٰ کہ ہے رکھتا ایمان بھی جو¹
 ہے۔ رکھتا محبت بھی سے فرزند کے اُس وہ ہے رکھتا محبت سے باپ جو اور ہے۔ گیا

ہم کہ سے اِس ہیں؟ رکھتے محبت سے فرزند کے اللہ ہم کہ ہیں لیتے جان طرح کس ہم²
 ہیں۔ کرتے عمل پر احکام کے اُس اور رکھتے محبت سے اللہ

کے اُس اور کریں۔ عمل پر احکام کے اُس ہم کہ ہے یہ مراد سے محبت سے اللہ کیونکہ³
 ہیں، نہیں باعث کا بوجھ لئے ہمارے احکام

اور ہے۔ جاتا غالب پر دنیا وہ ہے گیا بن فرزند کا اُس کر ہو پیدا سے اللہ بھی جو کیونکہ⁴
 ہیں۔ پاتے ذریعے کے ایمان اپنے فتح یہ ہم

ہے۔ فرزند کا اللہ عیسیٰ کہ ہے رکھتا ایمان جو وہ صرف ہے؟ سگا غالب پر دنیا کون⁵

گواہی میں بارے کے مسیح عیسیٰ

ظاہر ذریعے کے خون کے موت اپنی اور پانی کے پتسمے اپنے جو ہے وہ مسیح عیسیٰ⁶
 جو القدس روح اور ذریعے۔ کے ہی دونوں خون اور پانی بلکہ ذریعے کے پانی صرف نہ ہوا،
 ہے۔ دیتا گواہی کی اِس ہے سچائی

ہیں، گواہ تین کے اِس کیونکہ⁷

ہیں۔ کرتے تصدیق کی بات ہی ایک تینوں اور خون۔ اور پانی القدس، روح⁸

افضل کہیں سے اِس گواہی کی اللہ لیکن ہیں، کرتے قبول گواہی کی انسان تو ہم⁹
 ہے۔ کی تصدیق کی فرزند اپنے نے اُس کہ ہے یہ گواہی کی اللہ اور ہے۔

ایمان پر اللہ جو اور ہے۔ گواہی یہ میں دل کے اُس ہے رکھتا ایمان پر فرزند کے اللہ جو¹⁰
نے اللہ جو مانی نہ گواہی وہ نے اُس کیونکہ ہے۔ دیا قرار جھوٹا اُسے نے اُس رکھتا نہیں
دی۔ میں بارے کے فرزند اپنے

فرزند کے اُس زندگی یہ اور ہے، کی عطا زندگی ابدی ہمیں نے اللہ ہے، یہ گواہی اور¹¹
ہے۔ میں
فرزند کا اللہ پاس کے جس اور ہے، زندگی پاس کے اُس ہے فرزند پاس کے جس¹²
ہے۔ نہیں بھی زندگی پاس کے اُس ہے نہیں

زندگی ابدی

آپ کہ ہوں رہا لکھ لئے اس ہیں رکھتے ایمان پر نام کے فرزند کے اللہ جو کو آپ میں¹³
ہے۔ حاصل زندگی ابدی کو آپ کہ لیں جان
ہیں مانگتے کچھ مطابق کے مرضی کی اُس ہم بھی جب کہ ہے اعتماد یہ پر اللہ ہمارا¹⁴
ہے۔ سنتا ہماری وہ تو

علم یہ ہم لئے اس ہے سنتا ہماری وہ تو ہیں مانگتے جب کہ ہیں جانتے ہم چونکہ اور¹⁵
تھا۔ مانگا سے اُس نے ہم جو ہے بھی حاصل کچھ وہ ہمیں کہ ہیں رکھتے بھی
دعا وہ تو ہونہ موت انجام کا جس دیکھے کرتے گاہ ایسا کو بھائی اپنے کوئی اگر¹⁶
انجام کا جن ہوں رہا کربات کی گاہوں اُن میں گا۔ کرے عطا زندگی اُسے اللہ اور کرے،
ایسے کہ رہا کہہ نہیں میں ہے۔ موت انجام کا جس ہے بھی گاہ ایسا ایک لیکن نہیں۔ موت
ہو۔ ہوا سرزد گاہ ایسا سے جس جائے کی دعا لئے کے شخص
ہوتا۔ نہیں موت انجام کا گاہ ہر لیکن ہے، گاہ حرکت ناراست ہر¹⁷

رہتا، نہیں کرتا گاہ وہ ہے گیا بن فرزند کا اُس کر ہو پیدا سے اللہ جو کہ ہیں جانتے ہم¹⁸
سگا۔ پہنچا نہیں نقصان اُسے ابلیس اور ہے رکھتا محفوظ کو شخص ایسے فرزند کا اللہ کیونکہ
ہے۔ میں قبضے کے ابلیس دنیا تمام کہ اور ہیں فرزند کے اللہ ہم کہ ہیں جانتے ہم¹⁹
جان اُسے ہم تا کہ ہے کی عطا سمجھ ہمیں اور ہے گیا آفرزند کا اللہ کہ ہیں جانتے ہم²⁰
مسیح عیسیٰ فرزند کے اُس یعنی ہے حقیقی جو ہیں میں اُس ہم اور ہے۔ حقیقی جو لیں
ہے۔ زندگی ابدی اور خدا حقیقی وہی میں۔

رکھیں محفوظ سے بتوں کو آپ اپنے بچو، پیارے²¹

یوحنا ۲-ا

۱۔ سے طرف کی یوحنا بزرگ خط یہ
ہوں، کرتا پیار سے بچائی میں جنہیں ہوں رہا لکھ کو بچوں کے اُس اور خاتون چنیدہ میں
ہیں۔ جانتے کو بچائی جو سب بلکہ میں صرف نہ اور
۲۔ رہے ساتھ ہمارے تک ابد اور ہے رہتی میں ہم بچائی کیونکہ
۳۔ عطا سلامتی اور رحم فضل، ہمیں مسیح عیسیٰ فرزند کا باپ اور باپ خدا
ہوں۔ حاصل ہمیں میں روح کی محبت اور بچائی چیزیں یہ

محبت اور بچائی

۴۔ اُسی جو پائے ایسے بعض سے میں بچوں کے آپ نے میں کہ ہوا خوش ہی نہایت میں
تھا۔ دیا حکم ہمیں نے باپ خدا طرح جس ہیں چلتے میں بچائی طرح
دوسرے ایک سب ہم آئیں، کہ ہوں کرتا درخواست سے آپ میں خاتون، عزیز اب اور
۵۔ ہمیں جو وہی بلکہ ہوں رہا لکھ کو آپ میں جو ہے نہیں حکم نیا کوئی یہ رکھیں۔ محبت سے
ہے۔ ملا سے ہی شروع

۶۔ طرح جس گزاریں۔ زندگی مطابق کے احکام کے اُس ہم کہ ہے یہ مطلب کا محبت
چلیں۔ میں روح کی محبت آپ کہ ہے یہ حکم کا اُس ہے، سنا سے ہی شروع نے آپ
۷۔ سے راہ صحیح کو آپ جو ہیں ہوئے کھڑے نکل میں دنیا لوگ ایسے سے بہت کیونکہ
آیا کر ہو مجسم مسیح عیسیٰ کہ مانتے نہیں لوگ یہ ہیں۔ رہتے لگے میں کوشش کی ہٹانے
ہے۔ مسیح مخالف اور والا دینے فریب شخص ایسا ہر ہے۔

۸۔ وہ ہے کیا حاصل کے کر محنت کچھ جو نے آپ کہ ہونہ ایسا رہیں۔ خبردار چنانچہ
جائے۔ مل اجر پورا کا اُس کو آپ کہ کرے خدا بلکہ رہے جاتا
۹۔ اللہ پاس کے اُس ہے جاتا نکل آگے سے اِس بلکہ رہتا نہیں قائم پر تعلیم کی مسیح بھی جو
بھی۔ فرزند اور ہے بھی باپ پاس کے اُس ہے رہتا قائم پر تعلیم کی مسیح جو نہیں۔

۱۰۔ میں گھروں اپنے اُسے نہ تو کرتا نہیں پیش تعلیم یہ کر آپاس کے آپ کوئی اگر چنانچہ
کریں۔ سلام کو اُس نہ دیں، آنے

۱۱۔ شریک میں کاموں شریک کے اُس وہ ہے کرتا دعا کی سلامتی لئے کے اُس جو کیونکہ
ہے۔ جاتا ہو

باتیں آخری

۱۲۔ کے اِس نہیں۔ ذریعے کے سیاہی اور کاغذ لیکن ہوں، چاہتا بتانا کچھ بہت کو آپ میں
خوشی ہماری پھر ہوں۔ رکھتا اُمید کی کرنے بات روبرو کے آپ اور ملنے سے آپ میں بجائے
گی۔ جائے ہو مکمل

ہیں۔ کہتے سلام کو آپ بچے کے بہن چنیدہ کی آپ¹³

یوحنا ۳-ا

۱۔ سے طرف کی یوحنا بزرگ خط یہ

ہوں۔ کرتا پیار سے سچائی میں جسے ہوں رہا لکھ کو گیس عزیز اپنے میں

جسمانی آپ اور ہو ٹھیک سے طرح ہر حال کا آپ کہ ہے دعا میری عزیز، میرے

۲۔ ہیں۔ سے لحاظ روحانی آپ جتنے ہوں تندرست ہی اتنے پر طور

سچائی طرح کس آپ کہ دی گواہی کر آنے بھائیوں جب ہوا خوش نہایت میں کیونکہ

۳۔ ہیں۔ گزارنے زندگی مطابق کے سچائی ہمیشہ آپ یقیناً اور ہیں۔ گزارنے زندگی مطابق کے

میرے یہ تو ہیں رہے گزار زندگی مطابق کے سچائی بچے میرے کہ ہوں سنتا میں جب

۴۔ ہے۔ ہوتا باعث کا خوشی زیادہ سے سب لئے

تعریف کی گیس

۵۔ رہے دکھا وفاداری آپ میں اُس ہیں رہے کر لئے کے بھائیوں آپ کچھ جو عزیز، میرے

۶۔ ہیں۔ نہیں والے جانے کے آپ وہ حالانکہ ہیں،

کر مہربانی ہے۔ دی گواہی کی محبت کی آپ ہی سامنے کے جماعت کی خدا نے انہوں

۷۔ ہو۔ خوش اللہ کہ کریں مدد یوں لئے کے سفر کی اُن کے

مدد سے داروں غیر ایمان اور ہیں نکلے لئے کے سفر خاطر کی نام کے مسیح وہ کیونکہ

۸۔ لیتے۔ نہیں

ہم یوں کیونکہ کریں، نوازی مہمان کی لوگوں ایسے ہم کہ ہے فرض ہمارا یہ چنانچہ

۹۔ ہیں۔ جاتے بن خدمت ہم کے سچائی بھی

دیمتریس اور دیترفیس

۱۰۔ کی ہونے اول میں اُن جو دیترفیس لیکن تھا، دیا لکھ کچھ کو جماعت تو نے میں

کرتا۔ نہیں قبول ہمیں ہے رکھتا خواہش

۱۱۔ ہے، رہا کروہ جو گا دلاؤں یاد کی حرکتوں بری اُن اُسے تو گاؤں جب میں چنانچہ

خوش کو بھائیوں وہ بلکہ یہ صرف نہ اور ہے۔ رہا بک باتیں بری خلاف ہمارے وہ کیونکہ

کر روک انہیں وہ تو ہیں چاہتے کرنا یہ دوسرے جب ہے۔ کرتا انکار بھی سے کہنے اُمید

۱۲۔ ہے۔ دیتا نکال سے جماعت

جو ہے۔ اچھا جو کرنا کی اُس بلکہ کرنا مت نقل کی اُس ہے برا جو عزیز، میرے

دیکھا۔ نہیں کو اللہ نے اُس ہے کرتا کام برا جو لیکن ہے۔ سے اللہ وہ ہے کرتا کام اچھا

۱۳۔ اچھی کی اُس بھی خود سچائی بلکہ ہیں دیتے گواہی اچھی کی دیمتریس لوگ سب

سچی گواہی ہماری کہ ہیں جانتے آپ اور ہیں، گواہ کے اِس بھی ہم ہے۔ دیتی گواہی

۱۴۔ ہے۔

سلام آخری

کے سیاہی اور قلم میں جو ہیں باتیں ایسی یہ لیکن تھا، لکھنا کچھ بہت کو آپ مجھے¹³
سگا۔ بتانہیں کو آپ ذریعے

گے۔ کریں بات روبرو ہم پھر ہوں۔ رکھتا اُمید کی ملنے سے آپ ہی جلد میں¹⁴

رہے۔ ہوتی ساتھ کے آپ سلامتی¹⁵

ہمارا پر طور شخصی کو دوست ہر کے وہاں ہیں۔ کہتے سلام کو آپ دوست کے یہاں
دیں۔ سلام

یہوداہ

ہ۔ سے طرف کی یہوداہ بھائی کے یعقوب اور خادم کے مسیح عیسیٰ خط یہ ¹
 مسیح عیسیٰ اور ہیں پیارے میں باپ خدا جو ہے، گیا بلایا جنہیں ہوں رہا لکھ انہیں میں
 ہیں۔ گئے رکھے محفوظ لئے کے
 کرے۔ عطا سے کثرت محبت اور سلامتی رحم، کو آپ اللہ ²

اُستاد چھوٹے

جس ہوں رکھتا شوق بڑا کا لکھنے میں بارے کے نجات اُس کو آپ میں گو عزیزو، ³
 چاہتا لکھنا میں بارے کے بات اور ایک کو آپ میں اب لیکن ہیں، شریک سب ہم میں
 ایمان اُس آپ کہ ہوں کرتا محسوس ضرورت کی کرنے نصیحت کو آپ میں اس میں ہوں۔
 ہے۔ گیا دیا کر سپرد کے مقدسین لئے کے سدا بارہی ایک جو کریں جہد و جد خاطر کی
 ٹھہرایا مجرم پہلے عرصہ بہت جنہیں ہیں آئے گھس درمیان کے آپ لوگ کچھ کیونکہ ⁴
 فضل کے خدا ہمارے جو ہیں بے دین وہ کہ ہے گیا لکھایا میں بارے کے اُن ہے۔ چکا جا
 مسیح عیسیٰ خداوند اور آقا واحد ہمارے اور ہیں دیتے بنا باعث کا عیاشی کر مروڑ توڑ کو
 ہیں۔ کرتے انکار کا

کہ ہوں چاہتا دلانا یاد کی اس کو آپ میں بھی پھر ہیں، جانتے کچھ سب یہ آپ گو ⁵
 انہیں میں بعد نے اُس تو بھی تھا لیا بچا کر نکال سے مصر کو قوم اپنی نے خداوند اگرچہ
 تھے۔ رکھتے نہیں ایمان جو دیا کر ہلاک

لئے کے اُن نے اللہ جو رہے نہ اندر کے اختیار دائرہ اُس جو کریں یاد کو فرشتوں اُن ⁶
 میں تاریکی نے اُس انہیں دیا۔ کر ترک کو گاہ رہائش اپنی نے جنہوں بلکہ تھا کیا مقرر
 انتظار کا عدالت کی عظیم روز ہوئے جکرے میں زنجیروں ابدی وہ جہاں ہے رکھا محفوظ
 ہیں۔ رہے کر

ان باشندے کے جن بھولنا، مت بھی کو شہروں کے گرد ارد کے اُن اور عمورہ سدوم، ⁷
 کی آگ ابدی لوگ یہ رہے۔ پڑے پیچھے کے صحبت غیر فطری اور زنا کاری طرح کی فرشتوں
 ہیں۔ مثال ناک عبرت ایک لئے کے سب ہوئے بھگتے سزا

کو بدنوں اپنے وہ پر بنا کی خوابوں اپنے ہے۔ لیا اپنا رویہ سا کا اُن نے لوگوں ان تو بھی ⁸
 ہیں۔ بکتے کفر پر ہستیوں جلالی اور کرتے رد اختیار کا خداوند لیتے، کر آودہ

سے ابلیس وہ جب کریں۔ غور پر رویے کے میکائیل فرشتے سردار میں مقابلے کے ان ⁹
 پر ابلیس نے اُس تو تھا رہا کر مباحثہ بحث میں بارے کے لاش کی موسیٰ وقت جھگڑتے
 “!ڈانٹے کو آپ رب” کہا، ہی اتنا صرف بلکہ کی نہ جرأت کی کرنے فیصلہ کا یکنے کفر

آتی۔ نہیں میں سمجھ کی اُن جو ہیں بکتے کفر میں بارے کے بات ایسی ہر لوگ یہ لیکن¹⁰ دیتا کر تباہ اُنہیں وہی ہیں سمجھتے طرح کی جانوروں بے سمجھ پر طور فطری وہ کچھ جو اور ہے۔

نے اُنہوں میں لالچ کے پیسوں ہے۔ کی اختیار راہ کی قابل نے اُنہوں! افسوس پر اُن¹¹ کی قورح وہ کی۔ نے بلعام جو ہے دیا کر حوالے کے غلطی اُس پر طور پورے کو آپ اپنے ہیں۔ ہوئے ہلاک کر ہو باغی طرح

ہوتے شریک میں کھانوں رفاقتی والے کرنے یاد کو محبت کی خداوند لوگ یہ جب¹² محظوظ سے اُس کر کھا کھا کھانا بغیر ڈرے یہ ہیں۔ جاتے بن دھبے لئے کے رفاقت تو ہیں جو ہیں بادل ایسے یہ ہیں۔ کرتے بانی گلہ اپنی صرف جو ہیں چرواہے ایسے یہ ہیں۔ ہوتے کی درختوں ایسے میں موسم کے سردیوں یہ نہیں۔ برستے لیکن ہیں تو چلتے سے زور کے ہواؤں ہیں۔ ہوئے اُکھڑے سے جڑ اور لاتے نہیں پھل وہ ہیں۔ مُردہ سے لحاظ دو جو ہیں مانند

جھاگ کی حرکتوں ناک شرم اپنی جو ہیں مانند کی لہروں بے قابو کی سمندر یہ¹³ ایک میں تاریکی گہری سے سب نے اللہ لئے کے جن ہیں ستارے آوارہ یہ ہیں۔ اُچھالتی ہے۔ کی مخصوص جگہ دائمی

کی، گوئی پیش یہ میں بارے کے لوگوں ان نے حنوک آدمی ساتویں بعد کے آدم¹⁴ ساتھ کے فرشتوں مُقدس بے شمار اپنے خداوند دیکھو،

مجرم سے سبب کے حرکتوں بے دین تمام اُن اُنہیں وہ گا۔ آئے کرنے عدالت کی سب¹⁵ گناہ بے دین جو سے وجہ کی باتوں سخت تمام اُن اور ہیں ہوئی سرزد سے اُن جو گا ٹھہرائے ہیں۔ کی خلاف کے اُس نے گاروں

پوری خواہشات ذاتی اپنی صرف یہ ہیں۔ رہتے کرتے شکایت اور بڑھاتے لوگ یہ¹⁶ کے فائدے اپنے اور مارتے شیخی میں بارے اپنے یہ ہیں۔ گزارتے زندگی لئے کے کرنے ہیں۔ کرتے خوشامد کی دوسروں لئے

ہدایات اور آگاہی

عیسیٰ خداوند ہمارے گوئی پیش کی جس رکھیں یاد کچھ وہ عزیزو، میرے آپ لیکن¹⁷ تھی۔ کی نے رسولوں کے مسیح

اپنی جو گے ہوں والے اُڑانے مذاق میں دنوں آخری ”تھا، کہا سے آپ نے اُنہوں¹⁸ گے۔ گزاریں زندگی ہی لئے کے کرنے پوری خواہشات بے دین

روح پاس کے جن اور ہیں رکھتے سوچ دنیاوی جو کرتے، بازی پارٹی جو ہیں وہ یہ¹⁹ ہے۔ نہیں القدس

اور کریں تعمیر پر بنیاد کی ایمان ترین مُقدس اپنے کو آپ اپنے عزیزو، میرے آپ لیکن²⁰ کریں۔ دعا میں القدس روح

خداوند ہمارے کہ رہیں میں انتظار اس اور رکھیں قائم میں محبت کی اللہ کو آپ اپنے²¹
پہنچائے۔ تک زندگی ابدی کو آپ رحم کا مسیح عیسیٰ

ہیں۔ پڑے میں شک جو کریں رحم پر اُن²²

ساتھ۔ کے خوف لیکن کریں، رحم پر بعض اور بچائیں کر چھین سے میں آگ کو بعض²³
ہے۔ گیا ہو آلودہ سے نگاہ سے حرکتوں اپنی جو کریں نفرت بھی سے لباس کے شخص اُس بلکہ
دعا کی ستائش

اپنے کو آپ اور ہے سکتا رکھ محفوظ سے کھانے ٹھوکر کو آپ جو ہو تجید کی اُس²⁴
ہے۔ سکتا کر کھڑا کے کر معمور سے خوشی بڑی اور بے داغ سامنے کے جلال

عیسیٰ خداوند ہمارے ہاں، ہو۔ جلال کا دہندہ نجات ہمارے یعنی خدا واحد اُس²⁵
ابد اور ہو بھی اب سے ازل اختیار اور قدرت عظمت، جلال، اُسے سے وسیلے کے مسیح
آمین۔ رہے۔ تک

مکاشفہ

خادموں اپنے وہ تاکہ کیا عطا اُسے نے اللہ جو ہے مکاشفہ سے طرف کی مسیح عیسیٰ یہ ¹ مکاشفہ یہ کر بھیج کو فرشتے اپنے نے اُس ہے۔ آنا پیش ہی جلد جسے دکھائے کچھ وہ کو دیا۔ پہنچا تک یوحنا خادم اپنے

کا اللہ خواہ ہے، دی نے اُس گواہی کی اُس ہے دیکھا نے یوحنا بھی کچھ جو اور ² گواہی۔ کی مسیح عیسیٰ یا ہو کلام

اپنے کر سن جو وہ ہیں مبارک ہاں، ہے۔ کرتا تلاوت کی نبوت اس جو وہ ہے مبارک ³ گی۔ جائیں ہو پوری ہی جلد یہ کیونکہ ہیں، رکھتے محفوظ باتیں درج میں کتاب اس میں دلوں

سلام کو جماعتوں سات

ہے۔ لئے کے جماعتوں سات کی آسیہ صوبہ سے طرف کی یوحنا خط یہ ⁴

جو ہے، جو سے طرف کی اُس رہے، حاصل سلامتی اور فضل سے طرف کی اللہ کو آپ ہوتی سامنے کے تحت کے اُس جو سے طرف کی روحوں سات اُن ہے، والا آنے جو اور تھا ہیں،

میں مردوں گواہ، وفادار کا باتوں ان جو سے اُس یعنی سے طرف کی مسیح عیسیٰ اور ⁵ ہے۔ سردار کا بادشاہوں کے دنیا اور والا اُنھیں جی پہلا سے

سے گناہوں ہمارے ہمیں سے خون اپنے نے جس ہے، کرتا پیار ہمیں جو ہو تعجید کی اُس ہے بخشی خلاصی

اُسے ہے۔ دیا بنا امام کے باپ اور خدا اپنے کر دے اختیار شاہی ہمیں نے جس اور ⁶ آمین۔! رہے حاصل قدرت اور جلال تک ابد سے ازل

نے جنہوں بھی وہ گا، دیکھے اُسے ایک ہر ہے۔ رہا آساتھ کے بادلوں وہ دیکھیں، ⁷ ! ہو ہی ایسا ہاں، گی۔ کریں زاری و آہ کر دیکھ اُسے قومیں تمام کی دنیا اور تھا۔ چھیدا اُسے آمین۔

ہے، والا آنے جو اور تھا جو ہے، جو وہ ہوں، آخر اور اول میں ”ہے، فرماتا خدا رب ⁸ ”خدا۔ مطلق قادر یعنی

رویا کی مسیح

رہا جا کیا ظلم طرح کی آپ بھی پر مجھ ہوں۔ حال شریک اور بھائی کا آپ یوحنا میں ⁹ ثابت ساتھ کے آپ میں عیسیٰ اور ہوں شریک میں بادشاہی کی اللہ ساتھ کے آپ میں ہے۔ سے وجہ کی دینے گواہی میں بارے کے عیسیٰ اور سنانے کلام کا اللہ مجھے ہوں۔ رہتا قدم گیا۔ دیا چھوڑ ہے کہلاتا پتس جو میں جزیرے اس

پیچھے اپنے نے میں اور گیا آمین گرفت کی القدس روح میں کو اتوار یعنی دن کے رب¹⁰
سنی۔ آواز اونچی ایک سی کی ترم
جماعتوں سات اُن کر لکھ میں کتاب ایک اُسے ہر رہا دیکھ تو کچھ جو ”کہا، نے اُس¹¹
“ہیں۔ میں لودیکہ اور فلذلّٰقہ سر دیس، تھو اتیرہ، پرگن، سمرنہ، افسس، جو دینا بھیج کو
شمع سات کے سونے تو ڈالی نظر پیچھے اپنے لئے کے دیکھنے کو والے بولنے نے میں¹²
دیکھے۔ دان
تک پاؤں نے اُس تھا۔ مانند کی آدم ابن جو تھا کھڑا کوئی درمیان کے دانوں شمع ان¹³
تھا۔ ہوا باندھا بند سینہ کا سونے پر سینے اور تھا رکھا پہن چوغہ لمبا کا
کی شعلے کے آگ آنکھیں کی اُس اور تھے سفید جیسے برف یا اُون بال اور سر کا اُس¹⁴
تھیں۔ مانند
جیسی شور کے آبشار آواز کی اُس اور تھے مانند کی پیتل دمکتے میں بیٹے پاؤں کے اُس¹⁵
تھی۔
ایک سے منہ کے اُس اور تھے رکھے تھام ستارے سات نے اُس میں ہاتھ دھنے اپنے¹⁶
کی سورج والے چمکنے سے زور پورے چہرہ کا اُس تھی۔ رہی نکل تلوار دھاری دو اور تیز
تھا۔ رہا چمک طرح
دھنا اپنا نے اُس پھر تھا۔ سا مُردہ میں گیا۔ گر میں پاؤں کے اُس میں ہی دیکھتے اُسے¹⁷
ہوں۔ آخر اور اوّل میں ڈر۔ مت ”کہا، کر رکھ پر مجھ ہاتھ
ہوں۔ زندہ تک ابد میں دیکھ، اب لیکن تھا گیا مر تو میں ہے۔ زندہ جو ہوں وہ میں¹⁸
ہیں۔ میں ہاتھ میرے کنجیاں کی پاتال اور موت اور
دے۔ لکھ اُسے گا ہو آئندہ جو اور ہے ابھی جو ہے، دیکھا نے تو کچھ جو چنانچہ¹⁹
یہ: یہ مطلب پوشیدہ کا دانوں شمع سات اور ستاروں سات میں ہاتھ دھنے میرے²⁰
جماعتیں سات یہ دان شمع سات یہ اور ہیں، فرشتے کے جماعتوں سات کی آسیہ ستارے سات
ہیں۔

2

پیغام لئے کے افسس

:دینا لکھ یہ کو فرشتے کے جماعت موجود میں افسس¹
کے سونے اور رکھتا تھاے ستارے سات میں ہاتھ دھنے اپنے جو ہے فرمان کا اُس یہ
ہے۔ پھرتا چلتا درمیان کے دانوں شمع سات
جانتا میں کو۔ قدمی ثابت تبری اور محنت سخت تبری ہوں، جانتا کو کاموں تیرے میں²
رسول جو ہے کی پڑتال کی اُن نے تو کہ سگا، کر نہیں برداشت کو لوگوں بُرے تو کہ ہوں
وہ کہ ہے گیا چل پتا تو تجھے ہیں۔ نہیں رسول وہ حالانکہ ہیں، کرتے دعویٰ کا ہونے
تھے۔ جھوٹے
نہیں۔ تھکا کرتے کرتے برداشت اور رہا قدم ثابت خاطر کی نام میرے تو³

کرتا پہلے طرح جس کرتا نہیں پیا طرح اُس مجھے تُو ہے، شکایت یہ سے تجھ مجھے لیکن ⁴ تھا۔

تھا، کرتا پہلے تُو جو کر کچھ وہ کے کرتو بہ ہے۔ گیا گر سے کہاں تُو کہ کر خیال اب ⁵ گا۔ دوں ہٹا سے جگہ کی اُس کو دان شمع تیرے کر آمیں ورنہ

ہے۔ کرتا نفرت سے کاموں کے نیکیوں طرح میری تُو ہے، میں حق تیرے بات یہ لیکن ⁶ ہے۔ رہا بتا کچھ کیا کو جماعتوں القدس روح کہ لے سن وہ ہے سکا سن جو ⁷ درخت اُس گا، دوں کو کھانے پھل کا درخت کے زندگی میں اُسے گا آئے غالب جو ہے۔ میں فردوس کے اللہ جو پھل کا

پیغام لئے کے سمرنہ

اور اوّل جو ہے فرمان کا اُس یہ : دینا لکھ یہ کو فرشتے کے جماعت موجود میں سمرنہ ⁸ ہوا۔ زندہ دوبارہ اور تھا گیا مر جو ہے، آخر

میں ہے۔ مند دولت تُو میں حقیقت لیکن ہوں۔ جانتا کو غربت اور مصیبت تیری میں ⁹ اصل نہیں۔ ہیں حالانکہ ہیں یہودی وہ کہ ہیں کہتے جو ہوں واقف سے بہتان کے لوگوں اُن ہیں۔ جماعت کی ابلیس وہ میں

لئے کے آزمانے تجھے ابلیس دیکھ، ڈرنا۔ مت سے اُس گا پڑے جھیلنا تجھے کچھ جو ¹⁰ گی۔ جائے پہنچائی ایذا تجھے تک دن دس اور گا، دے ڈال میں جیل کو بعض سے میں تم گا۔ دوں تاج کا زندگی تجھے میں تورہ وفادار تک موت

ہے۔ رہا بتا کچھ کیا کو جماعتوں القدس روح کہ لے سن وہ ہے سکا سن جو ¹¹

گا۔ پہنچے نہیں نقصان سے موت دوسری اُسے گا آئے غالب جو

پیغام لئے کے پرگن

: دینا لکھ یہ کو فرشتے کے جماعت موجود میں پرگن ¹²

ہے۔ تلوار تیز دھاری دو پاس کے جس ہے فرمان کا اُس یہ

میرے تُو تاهم ہے۔ تخت کا ابلیس جہاں وہاں ہے، رہتا کہاں تُو کہ ہوں جانتا میں ¹³

میرا جب کیا نہ انکار کا رکھنے ایمان پر مجھ بھی میں دنوں اُن نے تُو ہے۔ رہا وفادار کا نام ہے۔ بستہ ابلیس جہاں وہاں ہوا، شہید پاس تمہارے انتہاس گواہ وفادار

بلعام جو ہیں لوگ ایسے پاس تیرے ہے۔ شکایت کی باتوں کئی سے تجھ مجھے لیکن ¹⁴ اسرائیلیوں طرح کس وہ کہ سکھایا کو بلق نے بلعام کیونکہ ہیں۔ کرتے پیروی کی تعلیم کی کرنے زنا اور کھانے قربانیاں گئی کی پیش کو بتوں یعنی ہے سکا اُکسا پر کرنے گاہ کو ہے۔

ہیں۔ کرتے پیروی کی تعلیم کی نیکیوں جو ہیں، لوگ ایسے بھی پاس تیرے طرح اسی ¹⁵

لڑوں ساتھ کے اُن سے تلوار کی منہ اپنے کر آپاس تیرے ہی جلد میں ورنہ ! کرتو بہ اب ¹⁶

گا۔

۱۷۔ رہا بتا کچھ کیا کو جماعتوں القدس روح کہ لے سن وہ ہے سکا سن جو
دو بھی پتھر سفید ایک اُسے میں گا۔ دوں سے میں مَن پوشیدہ میں اُسے گا آئے غالب جو
گا۔ ہو معلوم کو والے ملنے صرف جو نام ایسا گا، ہو لکھا نام نیا ایک پر جس کا

پیغام لئے کے تھو اتیرہ

۱۸: دینا لکھ یہ کو فرشتے کے جماعت موجود میں تھو اتیرہ
کی پیتل دمکتے پاؤں اور شعلوں کے آگ آنکھیں کی جس ہے فرمان کا فرزند کے اللہ یہ
ہیں۔ مانند

۱۹: قدی، ثابت اور خدمت تیری ایمان، اور محبت تیری یعنی ہوں جانتا کو کاموں تیرے میں
۲۰۔ رہا کر زیادہ کہیں نسبت کی پہلے تو وقت اس کہ یہ اور

۲۰: کہتی نبیہ کو آپ اپنے جو کو ایزبل عورت اُس تو ہے، شکایت یہ سے تجھ مجھے لیکن
کر دُور سے راہ صحیح کو خادموں میرے سے تعلیم اپنی یہ حالانکہ ہے، دیتا کرنے کام ہے
۲۱۔ اُکساتی پر کھانے قربانیاں گئی کی پدش کو بتوں اور کرنے زنا انہیں کے
نہیں تیار لئے کے اس وہ لیکن ہے، دیا موقع کا کرنے توبہ سے دیر کافی اُسے نے میں
۲۲۔

۲۲: ساتھ کے اُس جو وہ اگر اور گی۔ رہے پڑی پر بستر وہ کہ گا ماروں یوں اُسے میں چنانچہ
پھنساؤں میں مصیبت شدید انہیں میں تو کریں نہ توبہ سے حرکتوں غلط اپنی ہیں رہے کر زنا
گا۔

۲۳: ہی میں کہ گی لب جان جماعتیں تمام پھر گا۔ ڈالوں مار کو فرزندوں کے اُس میں ہاں،
بدلہ کا کاموں کے اُس کو ایک ہر سے میں تم ہی میں اور ہوں، پر کھتا کو دلوں اور ذہنوں
گا۔ دوں

۲۴: کرتے، نہیں پیروی کی تعلیم اس جو ہیں بھی لوگ ایسے کے جماعت کی تھو اتیرہ لیکن
دیا نام کا، بھید گہرے کے ابلیس نے لوگوں ان جسے جانا نہیں کچھ وہ نے جنہوں اور
گا۔ ڈالوں نہیں بوجھ اور کوئی پر تم میں کہ ہوں بتاتا میں تمہیں ہے۔

۲۵: سے مضبوطی تک آنے میرے اُسے ہے پاس تمہارے کچھ جو کہ کرو ضرور اتنا لیکن
رکھنا۔ تھامے

۲۶: اختیار پر قوموں میں اُسے گا رہ قائم پر کاموں میرے تک آخر اور گا آئے غالب جو
گا۔ دوں

۲۷: کی برتنوں کے مٹی انہیں گا، کرے حکومت پر اُن سے عصا شاہی کے لوہے وہ ہاں،
گا۔ ڈالے پھوڑ طرح

۲۸: میں کو شخص ایسے ہے۔ ملا سے باپ اپنے بھی مجھے جو گا ملے اختیار وہی اُسے یعنی
گا۔ دوں بھی ستارہ کا صبح

۲۹۔ رہا بتا کچھ کیا کو جماعتوں القدس روح کہ لے سن وہ ہے سکا سن جو

3

پیغام لئے کے سر دیس

دینا لکھ یہ کو فرشتے کے جماعت موجود میں سر دیس¹

تھامے میں ہاتھ اپنے کو ستاروں سات اور روحوں سات کی اللہ جو ہے فرمان کا اُس یہ
مردہ۔ ہے لیکن ہے کہلاتا تو زندہ تو ہوں۔ جانتا کو کاموں تیرے میں ہے۔ رکھتا
نے میں کیونکہ کر۔ مضبوط اُسے ہے والا مرے اور ہے گیا رہ باقی جو! اُٹھ جاگ²
پائے۔ نہیں مکمل میں نظر کی خدا اپنے کام تیرے

رکھ محفوظ اُسے رکھنا۔ یاد اُسے ہے سنا نے تو جو اور ہے ملا تجھے کچھ جو چنانچہ³
میں کہ گا ہونہیں معلوم تجھے اور گاؤں طرح کی چور میں تو ہونہ بیدار تو اگر کر۔ توبہ اور
گا۔ پڑوں آن پر تجھ کب

وہ کئے۔ نہیں آلودہ لباس اپنے نے جنہوں ہیں لوگ ایسے کچھ تیرے میں سر دیس لیکن⁴
ہیں۔ لائق کے اِس وہ کیونکہ گے، پھر میں چلیں ساتھ میرے ہوئے پہنے کپڑے سفید
کا اُس میں گا۔ پھرے ہوئے پہنے کپڑے سفید طرح کی اُن بھی وہ گا آئے غالب جو⁵
کروں اقرار سامنے کے فرشتوں کے اُس اور باپ اپنے بلکہ گا مٹاؤں نہیں سے حیات نگاہ نام
ہے۔ میرا یہ کہ گا

ہے۔ رہا بتا کچھ کیا کو جماعتوں القدس روح کہ لے سن وہ ہے سگا سن جو⁶

پیغام لئے کے فلدلفیہ

دینا لکھ یہ کو فرشتے کے جماعت موجود میں فلدلفیہ⁷

جو ہے۔ چابی کی داؤد میں ہاتھ کے جس ہے، بچا اور قدوس جو ہے فرمان کا اُس یہ
کوئی اُسے ہے دیتا کر بند وہ کچھ جو اور سگا، کر نہیں بند کوئی اُسے ہے کھولنا وہ کچھ
سگا۔ نہیں کھول

کھول دروازہ ایسا ایک سا منے تیرے نے میں دیکھ، ہوں۔ جانتا کو کاموں تیرے میں⁸
نے تو لیکن ہے۔ کم طاقت تیری کہ ہے معلوم مجھے سگا۔ کر نہیں بند کوئی جسے ہے رکھا
کیا۔ نہیں انکار کا نام میرے اور ہے رکھا محفوظ کو کلام میرے

ہونے یہودی جو وہ ہیں، سے جماعت کی ابلیس جو ہے تعلق کا اُن تک جہاں دیکھ،⁹
اُنہیں گا، دوں آنے پاس تیرے اُنہیں میں ہیں، بولتے جھوٹ وہ حالانکہ ہیں کرتے دعویٰ کا
ہے۔ کیا پیار تجھے نے میں کہ گا کروں مجبور پر کرنے تسلیم یہ کر جھک میں پاؤں تیرے

گھڑی اُس کی آزمائش تجھے میں لئے اِس کیا، پورا حکم کا رہنے قدم ثابت میرا نے تو¹⁰
گی۔ آزمائے کو والوں بسنے میں اُس کر آپر دنیا پوری جو گا رکھوں بچائے سے

تا کہ رکھنا تھامے سے مضبوطی اُسے ہے پاس تیرے کچھ جو ہوں۔ رہا آجلد میں¹¹
لے۔ نہ چھین تاج تیرا سے تجھ کوئی

اُسے جو ستون ایسا گا، بناؤں ستون میں گھر کے خدا اپنے میں اُسے گا آئے غالب جو¹²
دو لکھ نام کا شہر کے خدا اپنے اور نام کا خدا اپنے پر اُس میں گا۔ چھوڑے نہیں کبھی
اپنا پر اُس میں ہاں، ہے۔ والا اترنے سے ہاں کے خدا میرے جو نام کا یروشلم نئے اُس گا،
گا۔ دو لکھ بھی نام نیا

ہے۔ رہا بتا کچھ کیا کو جماعتوں القدس روح کے لے سن وہ ہے سکا سن جو¹³

پیغام لئے کے لودیکہ

دینا لکھ یہ کو فرشتے کے جماعت موجود میں لودیکہ¹⁴

منبع کا کائنات کی اللہ اور گواہ سچا اور وفادار جو وہ ہے، آمین جو ہے فرمان کا اُس یہ
ہے۔

ایک سے میں اِن تو کاش گرم۔ نہ ہے، سرد تو نہ تو ہوں۔ جانتا کو کاموں تیرے میں¹⁵
ہوتا!

منہ اپنے کے کر لئے تجھے میں لئے اِس سرد، نہ گرم، نہ ہے، گرم نیم تو چونکہ لیکن¹⁶
گا۔ پھینکوں نکال سے

بھی کسی مجھے اور ہے لی کر حاصل دولت بہت نے میں ہوں، امیر میں ہے، کہتا تو¹⁷
اندھا غریب، رحم، قابلِ بدبخت، میں اصل تو کہ جانتا نہیں تو اور، نہیں۔ ضرورت کی چیز
ہے۔ ننگا اور

ہی تب لے۔ خرید سونا گیا کیا خالص میں آگ سے مجھ کہ ہوں دیتا مشورہ تجھے میں¹⁸
کی پن ننگے تیرے سے پہننے کو جس خرید لے لباس سفید سے مجھ اور گا۔ بنے مند دولت تو
لے خرید مرہم لئے کے لگانے میں آنکھوں سے مجھ علاوہ کے اِس گی۔ ہو نہیں ظاہر شرم
سکے۔ دیکھ تو تا کہ

ہو سنجیدہ اب ہوں۔ کرتا تربیت کر دے سزا میں کی اُن ہوں کرتا پیار میں کو جن¹⁹
کر۔ توبہ اور جا

دروازہ کر سن آواز میری کوئی اگر ہوں۔ رہا کھٹکھٹا کھڑا پر دروازے میں دیکھ،²⁰
ساتھ۔ میرے وہ اور گا کھاؤں کھانا ساتھ کے اُس کر آندر میں تو کھولے

طرح اُسی بالکل گا، دو حق کا بیٹھنے پر تخت اپنے ساتھ اپنے میں اُسے آئے غالب جو²¹
گیا۔ بیٹھ پر تخت کے اُس ساتھ کے باپ اپنے کر غالب بھی خود میں طرح جس

ہے۔ رہا بتا کچھ کیا کو جماعتوں القدس روح کے لے سن وہ ہے سکا سن جو²²

4

پرستش کی اللہ پر آسمان

سی کی ترم اور ھے ہوا کھلا دروازہ ایک میں آسمان کہ دیکھا نے میں بعد کے اس¹ جسے گا دکھاؤں کچھ وہ تجھے میں پھر آ۔ اوپر ادھر ”کہا، تھی سنی پہلے نے میں جو نے آواز “ ھے۔ آنا پیش بعد کے اس

تھا تخت ایک پر آسمان وہاں لیا۔ لے میں گرفت اپنی فوراً مجھے نے القدس روح تب² تھا۔ بیٹھا کوئی پر جس

گرد ارد کے تخت تھا۔ رکھتا مطابقت سے عقیق اور یشب میں دیکھنے والا بیٹھنے اور³ تھی۔ مانند کی زمرد میں دیکھنے جو تھی قزح قوس

سفید لباس کے بزرگوں تھے۔ بیٹھے بزرگ 24 پر جن تھا ہوا گھرا سے تختوں 24 تخت یہ⁴ تھا۔ تاج کا سونے پر سر کے ایک ہر اور تھے

تخت اور تھیں۔ رہی نکل گرجیں کی بادل اور آوازیں چمکیں، کی بجلی سے تخت درمیانی⁵ ھیں۔ روحیں سات کی اللہ یہ تھیں۔ رہی جل مشعلیں سات سا منے کے

تھا۔ رکھتا مطابقت سے بلور جو تھا بھی سمندر سا کا شیشے سا منے کے تخت⁶ آنکھیں ہی آنکھیں جگہ ہر پر جسموں کے جن تھے جاندار چار گرد ارد کے تخت میں بیچ بھی۔ پر حصے والے پیچھے اور بھی پر حصے والے سا منے تھیں،

اور تھا چہرہ جیسا انسان کا تیسرے جیسا، بیل دوسرا تھا، جیسا شیربیر جاندار پہلا⁷ تھا۔ مانند کی عقاب ہوئے اڑتے چوتھا

آنکھیں ہی آنکھیں جگہ ہر پر جسم اور تھے پر چھ کے ایک ہر سے میں جانداروں چار ان⁸ ھیں، رھتے کہتے بلاناغہ وہ رات دن بھی۔ اندر اور بھی باہر تھیں، خدا، مطلق قادر رب ھے قدوس قدوس، قدوس، ”

“ ھے۔ والا آنے جو اور ھے جو تھا، جو

تک ابد اور ھے بیٹھا پر تخت جو ھیں کرتے شکر اور عزت تمجید، کی اُس جاندار یہ یوں⁹ ھیں کرتے یہ وہ بھی جب ھے۔ زندہ

جو ھیں کرتے سجدہ اُسے کر ہو بل کے منہ سا منے کے والے بیٹھنے پر تخت بزرگ 24 تو¹⁰ کہتے کر رکھ سا منے کے تخت تاج کے سونے اپنے وہ ساتھ ساتھ ھے۔ زندہ تک ابد سے ازل ھیں،

خدا، ہمارے رب اے ”¹¹

ھے۔ لائق کے قدرت اور عزت جلال، تو

کیا۔ خلق کچھ سب نے تو کیونکہ

“ ھوئیں۔ پیدا اور تھیں سے مرضی ھی تیری چیزیں تمام

5

طومار والا مہروں سات

دونوں پر جس دیکھا طومار ایک میں ہاتھ دھنے کے والے بیٹھنے پر تخت نے میں پھر¹ تھیں۔ لگی مہریں سات پر جس اور تھا ہوا لکھا طرف

”کون“ کیا، اعلان سے آواز اونچی نے جس دیکھا فرشتہ ور طاقت ایک نے میں اور²
 “ہ؟ لائق کے کھولنے کو طومار کو توڑ کو مہروں

اُس کر کھول کو طومار جو تھا کوئی نیچے کے زمین نہ اور پر زمین نہ پر، آسمان نہ لیکن³
 سکا۔ ڈال نظر میں

میں اُس کر کھول کو طومار وہ کہ گیا پایا نہ لائق اِس کوئی کیونکہ پڑا، رو خوب میں⁴
 سکا۔ ڈال نظر

شیربیر کے قبیلے یہوداہ دیکھ، رو۔ مت ”کہا، سے مجھ نے ایک سے میں بزرگوں لیکن⁵
 “ہ۔ سکا کھول کو مہروں سات کی طومار وہی اور ہے، پائی فتح نے جڑ کی داؤد اور

بزرگوں اور جانداروں چار وہ تھا۔ کھڑا درمیان کے تخت جو دیکھا لایا ایک نے میں پھر⁶
 آنکھیں سات اور سینک سات کے اُس ہو۔ گیا کجا ذبح اُسے کہ تھا لگایوں اور تھا ہوا گھرا سے

ہ۔ گیا بھیجا جگہ ہر کی دنیا جنہیں ہیں روحیں سات وہ کی اللہ مراد سے ان تھیں۔

لیا۔ لے کو طومار سے ہاتھ دھنے کے والے بیٹھنے پر تخت کر آنے لیلے⁷
 کے ایک ہر گئے۔ گریل کے منہ سامنے کے لیلے بزرگ 24 اور جاندار چار وقت لیتے اور⁸

دعائیں کی مقدسین مراد سے ان تھے۔ پیالے کے سونے بھرے سے بخور اور سرود ایک پاس
 ہیں۔

لگے، گانے گیت نیا ایک وہ ساتھ ساتھ⁹

کر لے کو طومار تو

ہ۔ لائق کے کھولنے کو مہروں کی اُس

سے خون اپنے اور گیا، کجا ذبح تجھے کیونکہ

سے قوم ہر اور ملت ہر زبان، اہل ہر قبیلے، ہر کو لوگوں نے تو

ہ۔ لیا خرید لئے کے اللہ

کر دے اختیار شاہی انہیں نے تو¹⁰

ہ۔ دیا بنا امام کے خدا ہمارے

“گے۔ کریں حکومت میں دنیا وہ اور

اور جانداروں چار تخت، وہ سنی۔ آواز کی فرشتوں بے شمار تو دیکھا دوبارہ نے میں¹¹
 کھڑے گرد ارد کے بزرگوں

تھے، رہے کہہ سے آواز اونچی¹²

ہ۔ گیا کجا ذبح جو لایا وہ ہے لائق

طاقت، اور حکمت دولت، قدرت، وہ

ہ۔ لائق کے پانے ستائش اور جلال عزت،

سنیں۔ آوازیں کی مخلوق ہر کی سمندر اور نیچے کے زمین پر، زمین پر، آسمان نے میں پھر¹³
 تھے، رہے گایہ مخلوقات سب کی کائنات ہاں،

عزت، اور ستائش کی لیلے اور والے بیٹھنے پر تخت

“رہے۔ تک ابد سے ازل قدرت اور جلال

کیا۔ سجدہ کر گر نے بزرگوں اور کہا، ”آمین“ میں جواب نے جانداروں چار¹⁴

6

ہیں جاتی توڑی مہریں

نے میں پر اس کھولا۔ کو مہر پہلی سے میں مہروں سات نے لیلے دیکھا، نے میں پھر¹
ہوئے کہتے یہ تھی مانند کی بادلوں کہتے آواز کی جس کو ایک سے میں جانداروں چار
،،!آ“ سنا،

تھی، کان میں ہاتھ کے سوار کے اُس آیا۔ نظر گھوڑا سفید ایک دیکھتے دیکھتے میرے²
نکلا۔ سے وہاں لئے کے پانے فتح اور سے حیثیت کی فاتح وہ یوں گیا۔ دیا تاج ایک اُسے اور

،،!آ“ کہ سنا ہوئے کہتے کو جاندار دوسرے نے میں تو کھولی مہر دوسری نے لیلے³
صلح سے دنیا کو سوار کے اُس تھا۔ سرخ جیسا آگ جو نکلا گھوڑا اور ایک پر اس⁴
تلوار بڑی ایک اُسے کریں۔ قتل کو دوسرے ایک لوگ تاکہ گیا دیا اختیار کا چھیننے سلامتی
گئی۔ پکڑائی

،،!آ“ کہ سنا ہوئے کہتے کو جاندار تیسرے نے میں تو کھولی مہر تیسری نے لیلے⁵
تھا۔ ترازو میں ہاتھ کے سوار کے اُس آیا۔ نظر گھوڑا کالا ایک دیکھتے دیکھتے میرے
دن ایک ”کہا، نے جس سنی آواز ایک گویا سے میں جانداروں چاروں نے میں اور⁶
گرام کلو تین لئے کے مزدوری کی دن ایک اور گندم، گرام کلو ایک لئے کے مزدوری کی
،،پہنچانا۔ مت نقصان کوئے اور تیل لیکن جو۔

،،!آ“ کہ سنا کہتے کو جاندار چوتھے نے میں تو کھولی مہر چوتھی نے لیلے⁷
سوار کے اُس تھا۔ سا پپلا ہلکارنگ کا جس آیا نظر گھوڑا ایک دیکھتے دیکھتے میرے⁸
قتل حصہ چوتھا کا زمین انہیں تھی۔ رہی چل پیچھے پیچھے کے اُس پاتال اور تھا، موت نام کا
ہو۔ سے ذریعے کے جانوروں وحشی یا وبا مہلک کال، تلوار، خواہ گیا، دیا اختیار کا کرنے
اللہ جو دیکھیں روحیں کی اُن نیچے کے گاہ قربان نے میں تو کھولی مہر پانچویں نے لیلے⁹
تھے۔ گئے ہو شہید سے وجہ کی رکھنے قائم گواہی اپنی اور کلام کے

کتنی رب، پیچھے اور قدوس مطلق، قادر اے ”کہا، کر چلا سے آواز اونچی نے انہوں¹⁰
کا ہونے شہید ہمارے کے کر عدالت کی باشندوں کے زمین تک کب تو گی؟ لگے اور دیر
،،گا؟ لے نہ انتقام

مزید ”کہ گیا سمجھایا انہیں اور گیا، دیا لباس سفید ایک کو ایک ہر سے میں اُن تب¹¹
جانا ہو شہید کو اُنہوں سے میں بھائیوں خدمت ہم تمہارے پہلے کیونکہ کرو، آرام دیر تھوڑی
،،۔ مقرر یہ لئے کے جتنوں ھ

بالوں کے بکری سورج دیکھا۔ زلزلہ شدید ایک نے میں تو کھولی مہر چھٹی نے لیلے¹²
لگا آنے نظر جیسا خون چاند پورا گیا، ہو کالا مانند کی ٹاٹ بنے سے

آخری لگے پر درخت کے انجیر طرح جس گئے گریوں پر زمین ستارے کے آسمان اور¹³
 ہیں۔ جاتے گر سے جھونکوں کے ہوا تیز انجیر
 اور پہاڑ ہر اور گیا۔ ہٹ پیچھے ھ جاتا کیا بند کر لپیٹ اُسے جب طرح کی طومار آسمان¹⁴
 گیا۔ کھسک سے جگہ اپنی اپنی جزیرہ
 سب آزاد اور غلام والے، رسوخ و اثر امیر، جرنیل، شہزادے، بادشاہ، کے زمین پھر¹⁵
 گئے۔ چھپ درمیان کے چٹانوں پہاڑی اور میں غاروں سب کے
 بیٹھے پر تخت ہمیں کر گر پر ہم” کی، منت سے چٹانوں اور پہاڑوں کر چلا نے انہوں¹⁶
 لو۔ چھپا سے غضب کے لیلے اور چہرے کے ہوئے
 “ہ؟ سگاراہ قائم کون اور ھ، گیا آدن عظیم کا غضب کے اُن کیونکہ¹⁷

7

افراد ہوئے جنے 1,44,000 کے اسرائیل

زمین وہ دیکھا۔ کھڑے پر کونوں چار کے زمین کو فرشتوں چار نے میں بعد کے اس¹
 کوئی پر درخت کسی یا سمندر نہ پر، زمین نہ تا کہ تھے رہ روک سے چلنے کو ہواؤں چار کی
 چلے۔ ہوا
 خدا زندہ پاس کے جس دیکھا ہوئے چڑھتے سے مشرق فرشتہ اور ایک نے میں پھر²
 کو سمندر اور زمین جنہیں کی بات سے فرشتوں چار اُن سے آواز اونچی نے اُس تھی۔ مہر کی
 کہا، نے اُس تھا۔ گیا دیا اختیار کا پہنچانے نقصان
 خدا اپنے ہم تک جب پہنچانا مت نقصان تک وقت اُس کو درختوں یا سمندر زمین،”³
 “لیں۔ لگانہ مہر پر ماتھوں کے خادموں کے
 اسرائیل وہ اور تھے افراد 1,44,000 وہ تھی گئی لگائی مہر پر جن کہ سنا نے میں اور⁴
 تھے سے قبیلے ایک ہر کے

سے، جد 12,000 سے، روبن 12,000 سے، یہوداہ 12,000⁵

سے، منسی 12,000 سے، نفتالی 12,000 سے، آشر 12,000⁶

سے، اشکار 12,000 سے، لاوی 12,000 سے، شمعون 12,000⁷

سے۔ یمین بن 12,000 اور سے یوسف 12,000 سے، زبولون 12,000⁸

ہجوم بڑا ایک حضور کے اللہ

اُس تھا۔ سگاراہ نہیں گگا اُسے کہ تھا بڑا اتنا جو دیکھا ہجوم ایک نے میں بعد کے اس⁹
 کے لیلے اور تخت ہوئے پہنے لباس سفید افراد کے زبان ہر اور قوم ہر قبیلے، ہر ملت، ہر میں
 تھیں۔ ڈالیاں کی کھجور میں ہاتھوں کے اُن تھے۔ کھڑے سا منے
 ہمارے ہوئے بیٹھے پر تخت نجات” تھے، رہ کہہ کر چلا چلا سے آواز اونچی وہ اور¹⁰
 “ہ۔ سے طرف کی لیلے اور خدا

تخت نے اُنہوں تھے۔ کھڑے گرد ارد کے جانداروں چار اور بزرگوں تخت، فرشتے تمام¹¹
 کیا سجدہ کو اللہ کر گر سامنے کے
 حکمت، جلال، ستائش، تک ابد سے ازل کی خدا ہمارے! آمین” کہا، اور¹²
 “آمین رہے۔ حاصل طاقت اور قدرت عزت، شکرگزاری،
 ہیں کون لوگ یہ ہوئے پہنے لباس سفید” پوچھا، سے مجھ نے ایک سے میں بزرگوں¹³
 “ہیں؟ آئے سے کہاں اور
 “ہیں۔ جانتے ہی آپ آقا، میرے” دیا، جواب نے میں¹⁴
 اپنے نے اُنہوں ہیں۔ آئے کر نکل سے رسائی ایذا بڑی جو ہیں وہی یہ” کہا، نے اُس
 ہیں۔ لئے کر سفید کر دھو میں خون کے لیلے لباس
 اُس میں گھر کے اُس رات دن اور ہیں کھڑے سامنے کے تخت کے اللہ وہ لئے اِس¹⁵
 گا۔ دے پناہ کو اُن ہوا بیٹھا پر تخت اور ہیں۔ کرتے خدمت کی
 کی قسم اور کسی نہ دھوپ، نہ پیاس۔ نہ گی ستائے اُنہیں بھوک کبھی نہ بعد کے اِس¹⁶
 گی۔ جُھلسائے اُنہیں گرمی تپتی
 زندگی اُنہیں اور گا کرے بانی گلہ کی اُن وہ ھ بیٹھا درمیان کے تخت لایا جو کیونکہ¹⁷
 “گا۔ ڈالے پونچھ آنسو تمام سے آنکھوں کی اُن اللہ اور گا۔ جائے لے پاس کے چشموں کے

8

مہر ساتویں

آدھے تقریباً خاموشی یہ گئی۔ چھا خاموشی پر آسمان تو کھولی مہر ساتویں نے لیلے جب¹
 رہی۔ تک گھنٹے
 گئے۔ دیئے ترم سات اُنہیں دیکھا۔ کو فرشتوں سات کھڑے سامنے کے اللہ نے میں پھر²
 ہو کھڑا پاس کے گاہ قربان کر آتھا بخوردان کا سونے پاس کے جس فرشتہ اور ایک³
 کی سامنے کے تخت ساتھ کے دعاؤں کی مقدسین اُسے وہ تاکہ گیا دیا بخور سا بہت اُسے گیا۔
 کرے۔ پیش پر گاہ قربان کی سونے
 سامنے کے اللہ اُٹھتے اُٹھتے سے ہاتھ کے فرشتے ساتھ کے دعاؤں کی مقدسین دھواں کا بخور⁴
 پہنچا۔
 دیا۔ پھینک پر زمین کر بھر سے آگ کی گاہ قربان اُسے اور لیا کو بخوردان نے فرشتے پھر⁵
 گیا۔ آزلزلہ اور لگی چمکنے بجلی دیں، سنائی آوازیں گرجتی اور کڑکتی تب

اثر کا ترموں

ہوئے۔ تیار لئے کے بجائے اُنہیں وہ تھے ترم سات پاس کے فرشتوں سات جن پھر⁶
 پیدا آگ گئی ملائی ساتھ کے خون اور اولے پر اس دیا۔ بجا کو ترم اپنے نے فرشتے پہلے⁷
 تمام اور حصہ تیسرا کا درختوں حصہ، تیسرا کا زمین سے اِس گئی۔ برسائی پر زمین کر ہو
 گئی۔ ہو بہسم گھاس ہری

نما پہاڑ بڑی ایک ہوئی جلتی پر اس ماری۔ پھونک میں ترم اپنے نے فرشتے دوسرے پھر⁸
 گیا، بدل میں خون حصہ تیسرا کا سمندر گیا۔ پھینکا میں سمندر کو چیز
 حصہ تیسرا کا جہازوں بحری اور ہلاک حصہ تیسرا کا مخلوقات زندہ موجود میں سمندر⁹
 گیا۔ ہو تباہ

ہوا بھرکا طرح کی مشعل پر اس ماری۔ پھونک میں ترم اپنے نے فرشتے تیسرے پھر¹⁰
 گیا۔ گر پر چشموں کے پانی اور حصے تیسرے کے دریاؤں سے آسمان ستارہ بڑا ایک
 ہو کرٹوا جیسا افسنطین حصہ تیسرا کا پانی سے اس اور تھا افسنطین نام کا ستارے اس¹¹
 گئے۔ مر سے پینے پانی کرٹوا یہ لوگ سے بہت گیا۔

چاند حصہ، تیسرا کا سورج پر اس ماری۔ پھونک میں ترم اپنے نے فرشتے چوتھے پھر¹²
 روشنی حصہ تیسرا کا دن گیا۔ ہو محروم سے روشنی حصہ تیسرا کا ستاروں اور حصہ تیسرا کا
 بھی۔ حصہ تیسرا کا رات طرح اسی اور ہوا محروم سے

بلندیوں ہی اوپر کے سر میرے نے جس سنا کو عقاب ایک نے میں دیکھتے دیکھتے پھر¹³
 !افسوس پر باشندوں کے زمین !افسوس !پکارا، سے آواز اونچی ہوئے اُرتے پر
 “ہیں۔ باقی ابھی آوازیں کی ترموں کے فرشتوں تین کیونکہ

9

جو دیکھا ستارہ ایک نے میں پر اس ماری۔ پھونک میں ترم اپنے نے فرشتے پانچویں پھر¹
 گئی۔ دی چابی کی راستے کے گریہ اتھاہ کو ستارے اس تھا۔ گیا گر پر زمین سے آسمان
 جیسے یوں آیا، اوپر کر نکل دھواں سے اُس تو دیا کھول راستہ کا گریہ اتھاہ نے اُس²
 تاریک سے دھوئیں اس کے گریہ اتھاہ چاند اور سورج ہے۔ نکلتا سے بیٹے بڑے کسی دھواں
 گئے۔ ہو

اختیار جیسا بچھوؤں کے زمین انہیں آئیں۔ اتر پر زمین کر نکل ٹڈیاں سے میں دھوئیں اور³
 گیا۔ دیا

بلکہ پہنچاؤ نقصان کو درخت یا پودے کسی نہ گھاس، کی زمین نہ ”گیا، بتایا انہیں⁴
 “ہے۔ لگی نہیں مہر کی اللہ پر ماتھوں کے جن کو لوگوں اُن صرف

مہینوں پانچ وہ کہ گیا بتایا انہیں بلکہ گیا دیا نہ اختیار کا ڈالنے مار کو لوگوں ان کو ٹڈیوں⁵
 بچھو جب ہے ہوتی پیدا تب جو ہے مانند کی تکلیف اُس اذیت یہ اور دیں۔ اذیت کو اُن تک
 ہے۔ مارتا ڈنک کو کسی

نہیں۔ گے پائیں اُسے لیکن گے، رہیں میں تلاش کی موت لوگ دوران کے مہینوں پانچ اُن⁶
 گی۔ رہے دُور کر بھاگ سے اُن موت لیکن گے، کریں آرزو شدید کی جانے مر وہ

پر سروں کے اُن تھی۔ مانند کی گھوڑوں تیار لئے کے جنگ صورت و شکل کی ٹڈیوں⁷
 تھے۔ مانند کی چہروں کے انسانوں چہرے کے اُن اور تھیں چیزیں جیسی تاجوں کے سونے
 تھے۔ جیسے دانتوں کے شیربیر دانت کے اُن اور مانند کی بالوں کے خواتین بال کے اُن⁸

پروں کے اُن اور تھے، ہوئے لگے بکتر زرہ سے کے لوہ پر سینوں کے اُن جیسے لگایوں⁹ ہوئے رہ جھپٹ پر مخالف وہ جب تھی جیسی شور کے گھوڑوں اور رتھوں بے شمار آواز کی ہوں۔

مہینوں پانچ کو لوگوں سے دُموں ہی اُن انہیں اور تھا لگا ڈنک سا کا بچھو پر دُم کی اُن¹⁰ تھا۔ اختیار کا پہنچانے نقصان تک

اپلیون نام یونانی اور ابدون نام عبرانی کا جس ھے فرشتہ کا گرھے اتھاہ بادشاہ کا اُن¹¹ ھے۔ (ہل اک و)

ہیں۔ والے ہونے افسوس مزید دو بعد کے اِس لیکن گیا، گزر افسوس پہلا یوں¹²

کے اللہ جو سنی آواز ایک نے مَیں پر اس ماری۔ پھونک میں ترم اپنے نے فرشتہ چھپے¹³ آئی۔ سے سینگوں لگے پر کونوں چار کے گاہ قربان کی سونے واقع سا منے

چھوڑ کھلا کو فرشتوں چار اُن ”کہا، سے فرشتہ ہوئے پکڑے ترم چھٹا نے آواز اِس¹⁴ “ہیں۔ ہوئے بندھے پاس کے فرات بنام دریا بڑے جو دینا

اب تھا۔ گیا کیا تیار لئے کے گھنٹے اسی کے دن اسی کے مہینے اسی کو فرشتوں چار اِن¹⁵ ڈالیں۔ مار حصہ تیسرا کا انسانوں وہ تاکہ گیا دیا چھوڑ کھلا اِنہیں

تھے۔ کروڑ بیس فوجی سوار پر گھوڑوں کہ گیا بتایا مجھے¹⁶

سرخ، جیسے آگ بکتر زرہ لگے پر سینوں :آئے نظریوں سوار اور گھوڑے میں رویا¹⁷ رکھتے مطابقت سے سروں کے شیربیر سر کے گھوڑوں تھے۔ پہلے جیسے گندھک اور نیلے تھی۔ نکلتی گندھک اور دھواں آگ، سے منہ کے اُن اور تھے

ہوا۔ ہلاک حصہ تیسرا کا انسانوں سے بلاؤں تین اِن کی گندھک اور دھوئیں آگ،¹⁸

کی سانپ دُمیں کی اُن کیونکہ تھی، میں دُم اور منہ کے اُس طاقت کی گھوڑے ہر¹⁹ تھے۔ پہنچانے نقصان سر کے جن تھیں مانند

اپنے بھی پھر نے اُنہوں تھے باقی ابھی بلکہ تھے ہوئے نہیں ہلاک سے بلاؤں اِن جو²⁰ لکری اور پتھر پیتل، چاندی، سونے، اور بدروحوں وہ کی۔ نہ توبہ سے کاموں کے ہاتھوں چلنے یا سینے نہ ہیں، سکتی دیکھ تو نہ چیزیں ایسی حالانکہ آئے نہ باز سے پوجا کی بتوں کے ہیں۔ ہوتی قابل کے

آئے۔ نہ باز کے کرتوبہ بھی سے چوریوں اور زنا کاری جادوگری، غارت، و قتل وہ²¹

10

طومار چھوٹا اور فرشتہ

رہا اُتر سے آسمان ہوئے اوڑھے بادل وہ دیکھا۔ فرشتہ ور طاقت اور ایک نے مَیں پھر¹ پاؤں کے اُس اور تھا جیسا سورج چہرہ کا اُس تھی۔ قزح قوس اوپر کے سر کے اُس اور تھا جیسے۔ ستون کے آگ

سمندر نے اُس کو پاؤں ایک اپنے تھا۔ کھلا جو تھا طومار چھوٹا ایک میں ہاتھ کے اُس² پر۔ زمین کو دوسرے اور دیا رکھ پر کی کڑک پر اس ہے۔ رہا گرج شیربیر جیسے لگا ایسے اُٹھا۔ پکار سے آواز اونچی وہ پھر³ لگیں۔ بولنے آوازیں سات سات کی کڑک ”کہا، نے آواز ایک کہ تھا کو لکھنے باتیں کی اُن میں پر بولنے کے اُن⁴“ لکھنا۔ مت اُنہیں اور لگا مہر پر باتوں کی آوازوں آسمان کو ہاتھ دھنے اپنے دیکھا کھڑا پر زمین اور سمندر نے میں جسے نے فرشتے اُس پھر⁵ کر اُٹھا طرف کی نے جس اور ہے زندہ تک ابد سے ازل جو کی نام کے اُس کھائی، قسَم کی نام کے اللہ⁶ کہا، نے فرشتے ہیں۔ میں اُن جو کیا خلق سمیت چیزوں تمام اُن کو سمندر اور زمین آسمانوں، گی۔ ہونہیں دیر اب ” نے اُس جو بھید کا اللہ تب گا ہو کو مارنے پھونک میں ترم اپنے فرشتے ساتواں جب⁷ “گا۔ پہنچے تک تکمیل تھا بتایا کو خادموں والے کرنے نبوت اپنے وہ جا، ” کی، بات سے مجھ پھر بار ایک نے اُس تھی دی سنائی سے آسمان آواز جو پھر⁸ “ ہے۔ پڑا کھلا میں ہاتھ کے فرشتے کھڑے پر زمین اور سمندر جو لینا لے طومار طومار چھوٹا مجھے وہ کہ کی گزارش سے اُس کر جا پاس کے فرشتے نے میں چنانچہ⁹ میٹھا طرح کی شہد میں منہ تیرے یہ لے۔ کہا اور لے اسے ” کہا، سے مجھ نے اُس دے۔ “گا۔ کرے پیدا کرواٹ میں معدے تیرے لیکن گا، لگے تو میں منہ میرے لیا۔ کہا اُسے کر لے سے ہاتھ کے فرشتے کو طومار چھوٹے نے میں¹⁰ دی۔ کر پیدا کرواٹ نے اُس کر جا میں معدے لیکن تھا، رہا لگ میٹھا طرح کی شہد وہ بارے کے بادشاہوں اور زبانوں قوموں، اُمّتوں، بہت تو کہ ہے لازم ” گیا، بتایا مجھے پھر¹¹ “ کرے۔ نبوت مزید میں

11

گواہ دو

کی گاہ قربان اور گھر کے اللہ جا، ” گیا، بتایا اور گیا دیا سرکنڈا کا طرح کی گرج مجھے¹ گن۔ بھی تعداد کی پرستاروں میں اُس کر۔ پیمائش دیا کو داروں غیر ایمان اُسے کیونکہ ناپ، مت اُسے دے۔ چھوڑ کو صحن بیرونی لیکن² گے۔ رہیں کچلتے تک مہینوں 42 کو شہر مقدس جو ہے گیا کے دنوں 1,260 کر اور ٹاٹ وہ اور گا، دوں اختیار کو گواہوں دو اپنے میں اور³ “ گے۔ کریں نبوت دوران

سامنے کے آقا کے دنیا جو ہیں دان شمع دو وہ اور درخت دو وہ کے زیتون گواہ دویہ⁴ ہیں۔ کھڑے

دشمنوں کے اُن کر نکل آگ سے میں منہ کے اُن تو چاہے پہنچانا نقصان اُنہیں کوئی اگر⁵ ہے۔ پڑتا مرنا طرح اِس اُسے چاہے پہنچانا نقصان اُنہیں بھی جو ہے۔ دیتی کر بھسم کو

بارش کریں نبوت وہ وقت جتنا تا کہ ہے اختیار کا رکھنے بند کو آسمان کو گواہوں اِن⁶ بھی اختیار کا پہنچانے اذیت کی قسم ہر کو زمین اور بدلنے میں خون کو پانی اُنہیں ہو۔ نہ ہیں۔ سکتے کر یہ چاہے جی دفعہ جتنی وہ اور ہے۔

سے اُن حیوان والا نکلنے سے میں گرے اتھاہ پر ہونے پورا وقت مقررہ کا گواہی کی اُن⁷ گا۔ ڈالے مار اُنہیں کر آغالب پر اُن اور گا کرے شروع کرنا جنگ

اور سدوم نام علامتی کا جس گی رہیں پڑی پر سڑک کی شہر بڑے اُس لاشیں کی اُن⁸ تھا۔ ہوا مصلوب بھی آقا کا اُن وہاں ہے۔ مصر

کو لاشوں اِن لوگ کے قوم اور زبان قبیلے، اُمّت، ہر دوران کے دنوں تین ساڑھے اور⁹ گئے۔ دیں نہیں کرنے دفن اُنہیں اور گئے دیکھیں کر گھور

دوسرے ایک کر منا خوشی اور گئے ہوں مسرور سے وجہ کی اُن باشندے کے زمین¹⁰ تھی۔ پہنچائی ایذا کافی کو والوں رہنے پر زمین نے نبیوں دو اِن کیونکہ گئے، بھیجیں تحفے کو

اپنے وہ اور دیا، پھونک دم کا زندگی میں اُن نے اللہ بعد کے دنوں تین ساڑھے اِن لیکن¹¹ ہوئے۔ زدہ دہشت سخت وہ تھے رہے دیکھ اُنہیں جو ہوئے۔ کھڑے پر پاؤں

“!اؤ اوپر یہاں” کہا، سے اُن نے جس سنی آواز اونچی ایک سے آسمان نے اُنہوں پھر¹² گئے۔ چلے پر آسمان میں بادل ایک دونوں دیکھتے دیکھتے کے دشمنوں کے اُن اور

افراد 7,000 گیا۔ ہو تباہ کر گر حصہ دسواں کا شہر اور آیا زلزلہ شدید ایک وقت اُسی¹³ خدا کے آسمان وہ اور گئی پھیل دہشت میں لوگوں ہوئے بچے گئے۔ مر کر آمیں زد کی اُس لگے۔ دینے جلال کو

ہے۔ والا ہونے جلد افسوس تیسرا اب لیکن گیا، گزر افسوس دوسرا¹⁴

تُرّم ساتواں

سنائی آوازیں اونچی سے پر آسمان پر اِس ماری۔ پھونک میں تُرّم اپنے نے فرشتے ساتویں¹⁵ ہے۔ گئی ہو کی مسیح کے اُس اور آقا ہمارے بادشاہی کی زمین ”تھیں، رہی کہہ جو دیں“ گا۔ کرے حکومت تک ابد سے ازل وہی

کیا سجدہ کو اللہ کر گرنے بزرگوں 24 بیٹھے سامنے کے تخت کے اللہ اور¹⁶

تھا۔ جو اور ہے جو تو ہیں، کرتے شکر تیرا ہم خدا، مطلق قادر رب اے ”کہا، اور¹⁷

ہے۔ لگا کرنے حکومت کر لا میں کام کو قدرت عظیم اپنی تو کیونکہ

اپنے اور کرنے عدالت کی مُردوں اب ہوا۔ نازل غضب تیرا تو آئیں میں غصے قومیں¹⁸
 ماننے خوف تیرا اور مُقدسین نبیوں، تیرے ہاں، ہے۔ گیا آ وقت کا دینے اجر کو خادموں
 کو زمین کہ ہے گیا ابھی وقت وہ اب بڑے۔ یا ہوں چھوٹے وہ خواہ گا، ملے اجر کو والوں
 “جائے۔ کیا تباہ کو والوں کرنے تباہ
 بجلی آیا۔ نظر صندوق کا عہد کے اُس میں اُس اور گیا کھولا کو گھر کے اللہ پر آسمان¹⁹
 لگے۔ پڑنے اولے بڑے بڑے اور گرجنے بادل گیا، مچ شور لگی، چمکنے

12

اڑدھا اور خاتون

کے اُس تھا۔ سورج لباس کا جس خاتون ایک ہوا، ظاہر نشان عظیم ایک پر آسمان پھر¹
 تھا۔ تاج کا ستاروں بارہ پر سر اور چاند تلے پاؤں
 وہ سے وجہ کی ہونے مبتلا میں درد شدید کے دینے جنم اور تھا، بھاری پاؤں کا اُس²
 تھی۔ رہی چلا
 سات کے اُس اڑدھا۔ سرخ جیسا آگ اور بڑا ایک آیا، نظر نشان اور ایک پر آسمان پھر³
 تھا۔ تاج ایک پر سر ہر اور تھے، سینک دس اور سر
 دیا۔ پھینک پر زمین کراٹار سے پر آسمان کو حصے تیسرے کے ستاروں نے دُم کی اُس⁴
 کر ہڑپ ہی لیتے جنم کو بچے اُس تاکہ ہوا کھڑا سامنے کے خاتون والی دینے جنم اڑدھا پھر
 لے۔
 کرے حکومت پر قوموں سے عصا شاہی کے لوہے جو بچہ وہ ہوا، پیدا بیٹا کے خاتون⁵
 گیا۔ لایا سامنے کے تخت کے اُس اور اللہ کر چھین کو بچے اُس کے خاتون اور گا۔
 کے اُس نے اللہ جو گئی پہنچ جگہ ایسی ایک کے کر ہجرت میں ریگستان خود خاتون⁶
 جائے۔ کی پرورش کی اُس تک دن 1,260 وہاں تاکہ تھی، رکھی کرتیار لے
 اور اڑدھا لڑے۔ سے اڑدھے فرشتے کے اُس اور میکائیل گئی۔ چھڑ جنگ پر آسمان پھر⁷
 رہے، لڑتے سے اُن فرشتے کے اُس
 گئے۔ ہو محروم سے مقام اپنے پر آسمان بلکہ سکے آنہ غالب وہ لیکن⁸
 اور ہے کہلاتا شیطان یا ابلیس جو کو اڑدھے قدیم اُس گیا، دیا نکال کو اڑدھے بڑے⁹
 گیا۔ پھینکا پر زمین سمیت فرشتوں کے اُس اُسے ہے۔ دیتا کر راہ گم کو دنیا پوری جو
 اور قدرت نجات، کی خدا ہمارے اب ”دی، سنائی آواز اونچی ایک پر آسمان پھر¹⁰
 اور بھائیوں ہمارے کیونکہ ہے۔ گیا اختیار کا مسیح کے اُس اب ہے، گئی آباد شاہی
 پر زمین اُسے تھا رہتا لگاتا الزام پر اُن حضور کے اللہ رات دن جو والا لگانے الزام پر بہنوں
 ہے۔ گیا پھینکا
 ہیں۔ آئے غالب پر اُس ہی ذریعے کے سنانے گواہی اپنی اور خون کے لیلے دار ایمان¹¹
 تھے۔ تیار تک دینے اُسے بلکہ رکھی نہ عزیز جان اپنی نے اُنہوں

سمندر اور زمین لیکن! والو بسنے میں اُن مناؤ، خوشی! آسمانواے مناؤ، خوشی چنانچہ¹² کہ ہے جانتا وہ کیونکہ ہے، میں غصے بڑے وہ ہے۔ آیا اُتر پر تم ابلیس کیونکہ! افسوس پر “ہے۔ کم وقت پاس کے اُس اب

گیا پڑ پیچھے کے خاتون اُس وہ تو ہے گیا دیا گرا پر زمین اُسے کہ دیکھا نے اڑدھے جب¹³ تھا۔ دیا جنم کو بچے نے جس

اُس میں ریگستان کر اڑوہ تاکہ گئے دیئے پر دو سے کے عقاب بڑے کو خاتون لیکن¹⁴ کی اڑدھے تک سال تین ساڑھے وہ جہاں اور تھی گئی کی تیار لئے کے اُس جو پہنچے جگہ گی۔ پائے پرورش کر رہ محفوظ سے پہنچ

پیچھے کے خاتون میں صورت کی دریا کر نکال پانی سے منہ اپنے نے اڑدھے پر اس¹⁵ جائے۔ لے بہا اُسے تاکہ دیا بہا پیچھے

جو لیا نکل کو دریا اُس اور دیا کھول منہ اپنا کے کر مدد کی خاتون نے زمین لیکن¹⁶ تھا۔ دیا نکال سے منہ اپنے نے اڑدھے

لئے کے کرنے جنگ سے اولاد باقی کی اُس وہ اور آیا، غصہ پر خاتون کو اڑدھے پھر¹⁷ گواہی کی عیسیٰ کے کر پورے احکام کے اللہ جو ہیں وہ اولاد کی خاتون) گیا۔ چلا (ہیں رکھتے قائم کو

گیا۔ ہو کھڑا پر ساحل کے سمندر اڑدھا اور¹⁸

13

حیوان دو

سینگ دس کے اُس ہے۔ رہا نکل حیوان ایک سے میں سمندر کہ دیکھا نے میں پھر¹ تھا۔ نام ایک کا کفر پر سر ہر اور تاج ایک پر سینگ ہر تھے۔ سر سات اور

تھا۔ منہ سا کاشیر بیر اور پاؤں سے کے ریچھے کے اُس لیکن تھا۔ مانند کی جیتے حیوان یہ² دیا۔ دے اختیار بڑا اور تخت اپنا قوت، اپنی کو حیوان اس نے اڑدھے

کو زخم اس لیکن ہے۔ لگا زخم لاعلاج پر ایک سے میں سروں کے حیوان کہ تھا لگا³ گئی۔ لگ پیچھے کے حیوان اور ہوئی زدہ حیرت کر دیکھ یہ دنیا پوری گئی۔ دی شفا

نے اُنہوں اور تھا۔ دیا اختیار کو حیوان نے اُسی کیونکہ کیا، سجدہ کو اڑدھے نے لوگوں⁴ سکا لڑ سے اس کون ہے؟ مانند کی حیوان اس کون” کیا، سجدہ بھی کو حیوان کر کہہ یہ ہے؟

اختیار کا کرنے یہ اُسے اور گیا۔ دیا اختیار کا بکنے کفر اور باتیں بڑی بڑی کو حیوان اس⁵ گیا۔ مل لئے کے مہینے⁴²

باشندوں کے آسمان اور گاہ سکونت کی اُس نام، کے اُس اللہ، کر کھول منہ اپنا وہ یوں⁶ لگا۔ بکنے کفر پر

قبیلے، ہر اُسے اور گیا۔ دیا بھی اختیار کا پانے فتح پر اُن کے کر جنگ سے مُقدّسین اُسے⁷ گیا۔ دیا اختیار پر قوم ہر اور زبان ہر اُمّت، ہر

کی دنیا نام کے جن سب وہ یعنی گے کریں سجدہ کو حیوان اِس باشندے تمام کے زمین⁸ ہے۔ گیا کا ذبح جو میں کتاب کی لیلے اُس ہیں، نہیں درج میں حیات کتاب کی لیلے سے ابتدا لے سن وہ ہے سکا سن جو⁹

آ میں زد کی تلوار کو کسی اگر گا۔ بنے ہی قیدی وہ تو ہے بننا قیدی کو کسی اگر¹⁰ خاص کی ایمان وفادار اور قدمی ثابت کو مُقدّسین اب گا۔ مرے ہی ایسے وہ تو ہے مرنا کر ہے۔ ضرورت

لیلے کے اُس تھا۔ رہا نکل سے میں زمین وہ دیکھا۔ کو حیوان اور ایک نے مَیں پھر¹¹ تھا۔ سا کا اُڑدے انداز کا بولنے کے اُس لیکن تھے، سینگ دو سے کے

کے اُس اور زمین کے کر استعمال خاطر کی اُس اختیار پورا کا حیوان پہلے نے اُس¹² لاعلاج کا جس کو حیوان اُس یعنی اُکسایا، پر کرنے سجدہ کو حیوان پہلے کو باشندوں تھا۔ گیا بھر زخم

دیکھتے کے لوگوں نے اُس کہ تک یہاں دکھائے، نشان معجزانہ بڑے نے اُس اور¹³ دی۔ ہونے نازل آگ پر زمین سے آسمان دیکھتے

کے اُن اور گیا، دیا اختیار کا دکھانے نشان معجزانہ خاطر کی حیوان پہلے اُسے یوں¹⁴ اُس وہ کہ کہا اُنہیں نے اُس بہکایا۔ سے راہ صحیح کو باشندوں کے زمین نے اُس ذریعے زندہ دوبارہ باوجود کے ہونے زخمی سے تلوار جو دیں بنا مجسمہ ایک میں تعظیم کی حیوان تھا۔ ہوا

سکے بول مجسمہ تاکہ گیا دیا اختیار کا ڈالنے جان میں مجسمے کے حیوان پہلے اُسے پھر¹⁵ تھے۔ کرتے انکار سے کرنے سجدہ اُسے جو سکے کروا قتل اُنہیں اور

لگایا نشان خاص ایک پر ماتھے یا ہاتھ دھنے کے ایک ہر کہ کروایا بھی یہ نے اُس¹⁶ غلام۔ یا ہو آزاد غریب، یا ہو امیر بڑا، یا ہو چھوٹا وہ خواہ جائے،

نام کا حیوان نشان یہ تھا۔ لگا نشان یہ پر جس تھا سکا بیچ یا خرید کچھ شخص وہ صرف¹⁷ تھا۔ نمبر کا نام کے اُس یا

کرے، حساب کا نمبر کے حیوان وہ ہے دار سمجھ جو ہے۔ ضرورت کی حکمت یہاں¹⁸ ہے۔ 666 نمبر کا اُس ہے۔ نمبر کا مرد ایک یہ کیونکہ

14

قوم کی اُس اور لایا

ساتھ کے اُس ہے۔ کھڑا پر پہاڑ کے صیون ہی سامنے میرے لایا کہ دیکھا نے مَیں پھر¹ تھا۔ لکھا نام کا باپ کے اُس اور کا اُس پر ماتھوں کے جن تھے کھڑے افراد 1,44,000

کی بادلوں گرجتے اور آبشار بڑے کسی جو سنی آواز ایسی ایک سے آسمان نے میں اور² سے سازوں اپنے والے بجانے سرود جو تھی مانند کی آواز اُس یہ تھی۔ مانند کی کرک اونچی ہیں۔ نکالتے

گیت نیا ایک کھڑے سامنے کے بزرگوں اور جانداروں چار تخت، افراد 1,44,000 یہ³ لیا خرید سے زمین نے لیلے جنہیں سکے سیکھ وہی صرف جو گیت ایسا ایک تھے، رہے گا تھا۔

وہ کیونکہ کیا، نہیں آلودہ ساتھ کے خواتین کو آپ اپنے نے جنہوں ہیں مرد وہ یہ⁴ سے میں انسانوں باقی اُنہیں ہیں۔ جاتے بھی وہ وہاں ہے جاتا لایا بھی جہاں ہیں۔ کنوارے ہے۔ گیا خریدا لئے کے لیلے اور اللہ سے حیثیت کی پھل پہلے کے فصل ہیں۔ بے الزام وہ بلکہ نکلا نہیں جھوٹ کبھی سے منہ کے اُن⁵

فرشتے تین

اُس تھا۔ رہا اُڑ میں ہوا ہی اوپر کے سر میرے وہ دیکھا۔ فرشتہ اور ایک نے میں پھر⁶ قبیلے، قوم، ہر یعنی باشندوں کے زمین اُسے وہ تا کہ تھی خبری خوش ابدی کی اللہ پاس کے سنائے۔ کو اُمت اور زبان اہل

کی اُس کیونکہ دو، جلال اُسے کر مان خوف کا خدا” کہا، سے آواز اونچی نے اُس⁷ چشموں کے پانی اور سمندر زمین، آسمانوں، نے جس کرو سجدہ اُسے ہے۔ گیا آوقت کا عدالت کو “ہے۔ کیا خالق کو

ہاں،! ہے گیا گروہ” کہا، ہوئے چلتے پیچھے پیچھے کے پہلے نے فرشتے دوسرے ایک⁸ “ہے۔ پلائی مے کی مستی اور کاری حرام اپنی کو قوموں تمام نے جس ہے، گیا گربابل عظیم

کہا، سے آواز اونچی نے اُس تھا۔ رہا چل فرشتہ تیسرا ایک پیچھے کے فرشتوں دوان⁹ ماتھے اپنے نشان کا اُس بھی جسے اور کرے سجدہ کو مجسمے کے اُس اور حیوان بھی جو” جائے مل پر ہاتھ یا

غضب کے اللہ ہی بغیر کے ملاوٹ جو اُسی گایا، پیٹے سے مے کی غضب کے اللہ وہ¹⁰ گندھک اور آگ اُسے حضور کے لیلے اور فرشتوں مُقدس ہے۔ گئی ڈالی میں پپالے کے گا۔ پڑے سہنا عذاب کا

رہے چڑھتا تک ابد دھواں کا اِس گئی، رہے جلتی آگ یہ والی ستانے کو لوگوں اِن اور¹¹ لیا نشان کا نام کے اُس نے جنہوں یا ہیں کرتے سجدہ کو مجسمے کے اُس اور حیوان جو گا۔ “گے۔ پائیں آرام کورات نہ دن، نہ وہ ہے

پورے احکام کے اللہ جو اُنہیں ہے، ضرورت کی رہنے قدم ثابت کو مُقدسین یہاں¹² ہیں۔ رہتے وفادار کے عیسیٰ اور کرتے

مُردے وہ ہیں مبارک لکھ،” سنی، ہوئی کہتی یہ آواز ایک سے آسمان نے میں پھر¹³ “ہیں۔ پاتے وفات میں خداوند سے اب جو

کے اُن کیونکہ گے، پائیں آرام سے مشقت محنت اپنی وہ ”ہے، فرماتا روح“ ہاں، جی“
 “گے۔ چلیں ساتھ کے اُن کر ہو پیچھے کے اُن کام نیک

گٹائی کی فصل پر زمین

تھا۔ مانند کی آدم ابن جو تھا بیٹھا کوئی پر اُس اور دیکھا، بادل سفید ایک نے میں پھر¹⁴
 تھی۔ درانتی تیز میں ہاتھ اور تاج کا سونے پر سر کے اُس

ہوا مخاطب سے اُس کر پکار سے آواز اونچی کر نکل سے گھر کے اللہ فرشتہ اور ایک¹⁵
 آوقت کا کاٹنے فصل کیونکہ! کر گٹائی کی فصل کر لے درانتی اپنی ”تھا، بیٹھا پر بادل جو
 “ہے۔ گئی یک فصل کی پر زمین اور ہے گیا

گٹائی کی فصل کی زمین اور چلائی پر زمین درانتی اپنی نے والے بیٹھے پر بادل چنانچہ¹⁶
 ہوئی۔

کے اُس اور ہے، پر آسمان جو آیا نکل سے گھر اُس کے اللہ فرشتہ اور ایک بعد کے اس¹⁷
 تھی۔ درانتی تیز بھی پاس

آواز اونچی اور آیا سے گاہ قربان وہ تھا۔ اختیار پر آگ اُسے آیا۔ فرشتہ تیسرا ایک پھر¹⁸
 کی زمین کر لے درانتی تیز اپنی ”ہوا، مخاطب سے فرشتہ ہوئے پکڑے درانتی تیز کر پکار سے
 “ہیں۔ گئے یک انگور کے اُس کیونکہ کر، جمع چکے کے انگور سے بیل کی انگور

غضب کے اللہ انہیں اور کئے جمع انگور کے اُس چلائی، درانتی اپنی پر زمین نے فرشتہ¹⁹
 ہے۔ جاتا نکالا رس کا انگور میں جس دیا پھینک میں حوض بڑے اُس کے

حوض کہ گیا روندا اتنا کو انگوروں پڑے میں اُس تھا۔ واقع باہر سے شہر حوض یہ²⁰
 زیادہ اتنا وہ اور گیا پہنچ تک دُور میٹر کلو 300 سیلاب یہ کا خون نکلا۔ بہ خون سے میں
 گیا۔ پہنچ تک لگاموں کی گھوڑوں کہ تھا

15

فرشتہ کے بلاؤں آخری

سات تھا۔ انگیز حیرت اور عظیم جو دیکھا، نشان الہی اور ایک پر آسمان نے میں پھر¹
 تک تکمیل غضب کا اللہ سے ان تھے۔ کھڑے کر رکھ پاس اپنے بلائیں آخری سات فرشتہ
 گیا۔ پہنچ

سمندر اس تھی۔ گئی ملائی آگ میں جس دیکھا بھی سمندر ایک سا کا شیشے نے میں²
 گئے آغالب پر نمبر کے نام کے اُس اور مجسمے کے اُس حیوان، جو تھے کھڑے وہ پاس کے
 پکڑے سرود ہوئے دیئے کے اللہ وہ تھے۔

تھے، رہے گا گیت کالیلے اور موسیٰ خادم کے اللہ³

خدا، مطلق قادر رب اے

ہیں۔ انگیز حیرت اور عظیم کتنے کام تیرے

بادشاہ، کے زمانوں اے

ہیں۔ سچی اور راست کتنی راہیں تیری

گا؟ ما نے نہیں خوف تیرا کون رب، اے⁴

گا؟ دے نہیں جلال کو نام تیرے کون

ہے۔ قدوس ہی تو کیونکہ

گی، کریں سجدہ حضور تیرے کرا قومیں تمام

ہیں۔ گئے ہو ظاہر کام راست تیرے کیونکہ

* کو خیمے کے شریعت کے پر آسمان یعنی گھر کے اللہ کہ دیکھا نے میں بعد کے اس⁵ گیا۔ دیا کھول

نگان کے اُن تھیں۔ بلائیں سات پاس کے جن آئے نکل فرشتے سات وہ سے گھر کے اللہ⁶ سے کمر بند کے سونے پر سینوں کپڑے یہ تھے۔ رہے چمک اور ستھرے صاف کپڑے کے تھے۔ ہوئے بندہ

دیئے۔ پیالے سات کے سونے کو فرشتوں سات ان نے ایک سے میں جانداروں چار پھر⁷ ہے۔ زندہ تک ابد سے ازل جو تھے ہوئے بھرے سے غضب کے خدا اُس پیالے یہ

بھر سے دھوئیں والے ہونے پیدا سے قدرت اور جلال کے اُس گھر کا اللہ وقت اُس⁸ کوئی تک وقت اُس پہنچیں نہ تک تکمیل بلائیں سات کی فرشتوں سات تک جب اور گیا۔ سکا۔ ہو نہ داخل میں گھر کے اللہ بھی

16

پیالے کے غضب کے اللہ

کہا، سے فرشتوں سات سے میں گھر کے اللہ نے جس سنی آواز اونچی ایک نے میں پھر¹ ”دو۔ اُنڈیل پر زمین کو پیالوں سات بھرے سے غضب کے اللہ جاؤ،“

بہدے پر جسموں کے لوگوں اُن پر اس دیا۔ اُنڈیل پر زمین پیالہ اپنا کر جانے فرشتے پہلے² سجدہ کو مجسمے کے اُس جو اور تھا نشان کا حیوان پر جن آئے نکل پھوڑے دہ تکلیف اور تھے۔ کرتے

خون سے کے لاش پانی کا سمندر پر اس دیا۔ اُنڈیل پر سمندر پیالہ اپنا نے فرشتے دوسرے³ گئی۔ مر مخلوق زندہ ہر میں اُس اور گیا، بدل میں

خون پانی کا اُن تو دیا اُنڈیل پر چشموں کے پانی اور دریاؤں پیالہ اپنا نے فرشتے تیسرے⁴ گیا۔ بن

تو ہے، راست میں کرنے فیصلہ یہ تو ”سنا، کہتے یہ کو فرشتے مقرر پر پانیوں نے میں پھر⁵ ہے۔ قدوس جو تو تھا، جو اور ہے جو

اُنہیں نے تو لئے اس ہے، کی ریزی خون کی نبیوں اور مقدسین تیرے نے اُنہوں چونکہ⁶ ”دیا۔ بلا خون اُنہیں نے تو ہیں۔ وہ لائق کے جس دیا دے کچھ وہ

* کو۔ خیمے کے ملاقات یعنی : کو خیمے 15:5

حقیقتاً خدا، مطلق قادر رب اے ہاں، ”سنا، دیتے جواب یہ کو گاہ قربان نے میں پھر⁷“
 ہیں۔ راست اور سچے فیصلے تیرے

سے آگ کو لوگوں کو سورج پر اس دیا۔ اُنڈیل پر سورج پیالہ اپنا نے فرشتے چوتھے⁸
 گیا۔ دیا اختیار کا جُھلسا نے

بلاؤں ان جسے بکا کفر پر نام کے اللہ نے اُنہوں اور گئے، جُھلس سے تپش شدید لوگ⁹
 کیا۔ انکار سے دینے جلال اُسے اور کرنے توبہ نے اُنہوں تھا۔ اختیار پر

میں بادشاہی کی اُس پر اس دیا۔ اُنڈیل پر تخت کے حیوان پیالہ اپنا نے فرشتے پانچویں¹⁰
 رہے۔ کاٹتے زبانیں اپنی مارے کے اذیت لوگ گیا۔ چھا اندھیرا
 سے کاموں اپنے اور بکا کفر پر آسمان سے وجہ کی پھوڑوں اور تکلیفوں اپنی نے اُنہوں¹¹
 کیا۔ نہ انکار

تا کہ گیا سوکھ پانی کا اُس پر اس دیا۔ اُنڈیل پر فرات دریا بڑے پیالہ اپنا نے فرشتے چھٹے¹²
 جائے۔ ہو تیار راستہ لئے کے بادشاہوں کے مشرق

منہ، کے اڑدھے وہ تھیں۔ مانند کی مینڈکوں جو دیکھیں بدروحیں تین نے میں پھر¹³
 آئیں۔ نکل سے میں منہ کے نبی جھوٹے اور منہ کے حیوان

کے دنیا پوری کر نکل اور ہیں دکھاتی معجزے جو ہیں روحیں کی شیاطین مینڈک یہ¹⁴
 اکٹھا لئے کے جنگ پر دن عظیم کے مطلق قادر اللہ اُنہیں تا کہ ہیں جاتی پاس کے بادشاہوں
 کریں۔

کپڑے اپنے اور رہتا جاگتا جو وہ ہے مبارک گا۔ آؤں طرح کی چور میں دیکھو،”¹⁵
 نہ گاہ شرم کی اُس لوگ اور پڑے نہ چلنا میں حالت تنگی اُسے تا کہ ہے رہتا ہوئے پہنچے
 دیکھیں۔“

ہر مجددوں میں زبان عبرانی نام کا جس کا اکٹھا پر جگہ اُس کو بادشاہوں نے اُنہوں پھر¹⁶
 ہے۔

طرف کی تخت میں گھر کے اللہ پر اس دیا۔ اُنڈیل میں ہوا پیالہ اپنا نے فرشتے ساتویں¹⁷
 “!ہے گیا پہنچ تک تکمیل کام اب” کہا، نے جس دی سنائی آواز اونچی ایک سے

کا قسم اس آیا۔ زلزلہ شدید ایک اور لگے گرجنے بادل گیا، مچ شور لگیں، چمکنے بجلیاں¹⁸
 کہ زلزلہ سخت اتنا آیا، نہیں تک آج کر لے سے تخلیق کی انسان پر زمین زلزلہ

کو بابل عظیم نے اللہ گئے۔ ہو تباہ شہر کے قوموں اور گیا بٹ میں حصوں تین شہر عظیم¹⁹
 دیا۔ پلا پیالہ بھرا سے مے کی غضب سخت اپنے اُسے کے کرایا

آئے۔ نہ نظر کہیں پہاڑ اور گئے ہو غائب جزیرے تمام²⁰

کی اولوں نے لوگوں اور گئے۔ گراوے بڑے بڑے کے بھر من من سے آسمان پر لوگوں²¹
 تھی۔ سخت نہایت بلا یہ کیونکہ بکا، کفر پر اللہ سے وجہ کی بلا

17

کسی مشہور

آیا۔ پاس میرے ایک سے میں فرشتوں سات اِن والے رکھنے پاس اپنے پیالے سات پہر¹
پاس کے پانی گہرے جو دوں دکھا سزا کی کسی بڑی اُس تجھے میں آ،” کہا، نے اُس
ہے۔ بیٹھی

زمین سے مے کی زنا کاری کی اُس ہاں، کیا۔ زنا ساتھ کے اُس نے بادشاہوں کے زمین²
“گئے۔ ہو مست باشندے کے

کو عورت ایک نے میں وہاں گیا۔ لے میں ریگستان ایک میں روح مجھے فرشتہ پہر³
نام کے کفر پر جسم پورے کے جس تھی سوار پر حیوان کے رنگ قرمزی ایک وہ دیکھا۔
تھے۔ سینک دس اور سر سات کے جس اور تھے لکھے

اور جواہر قیمت بیش سونے، اور پہنے کپڑے کے رنگ قرمزی اور ارغوانی عورت یہ⁴
اور چیزوں گھنونی جو تھا پیالہ ایک کا سونے میں ہاتھ کے اُس تھی۔ ہوئی سببی سے موتیوں
تھا۔ ہوا بھرا سے گندگی کی زنا کاری کی اُس

کی زمین اور کسیوں بابل، عظیم” ہے، بھید ایک جو تھا، لکھا نام یہ پر ماتھے کے اُس⁵
“ماں۔ کی چیزوں گھنونی

نے جنہوں تھی گئی ہو مست سے خون کے مقدسین اُن عورت یہ کہ دیکھا نے میں اور⁶
تھی۔ دی گواہی کی عیسیٰ

ہوا۔ حیران نہایت میں کر دیکھ اُسے

کا حیوان اُس اور عورت پر تجھ میں ہے؟ حیران کیوں تو” پوچھا، سے مجھ نے فرشتے⁷
ہیں۔ سینک دس اور سر سات کے جس اور ہے سوار عورت پر جس گا دوں کھول بھید

میں گرے اتھاہ دوبارہ اور ہے نہیں وقت اِس تھا، پہلے وہ دیکھا نے تو کو حیوان جس⁸
سے تخلیق کی دنیا نام کے باشندوں جن کے زمین گا۔ بڑے طرف کی ہلاکت کر نکل سے
کیونکہ گے۔ جائیں ہوزدہ حیرت کر دیکھ کو حیوان وہ ہیں نہیں درج میں حیات کتاب ہی
گا۔ آئے دوبارہ لیکن ہے نہیں وقت اِس تھا، پہلے وہ

یہ پر جن ہیں پہاڑ سات مراد سے سروں سات ہے۔ ضرورت کی ذہن دار سمجھ یہاں⁹
ہیں۔ کرتے بھی نمائندگی کی بادشاہوں سات یہ ہے۔ بیٹھی عورت

لیکن ہے۔ والا آنے ابھی ساتواں اور ہے موجود چھٹا ہیں، گئے گر پانچ سے میں اِن¹⁰
ہے۔ رہنا لئے کے دیر تھوڑی اُسے تو گا آئے وہ جب

بادشاہوں سات وہ گو ہے، بادشاہ آٹھواں وہ ہے نہیں وقت اِس اور تھا پہلے حیوان جو¹¹
ہے۔ رہا بڑھ طرف کی ہلاکت وہ ہے۔ ایک بھی سے میں

ملی۔ نہیں بادشاہی کوئی ابھی جنہیں ہیں بادشاہ دس وہ دیکھے نے تو سینک دس جو¹²
گا۔ ملے اختیار کا بادشاہ ساتھ کے حیوان لئے کے بھر گھنٹے اُنہیں لیکن

سے لیلے اور گے دیں دے کو حیوان اختیار اور طاقت اپنی کر رکھ سوچ ہی ایک یہ ¹³ گے، کریں جنگ
 آئے غالب پر اُن ساتھ کے پیروکاروں وفادار اور ہوئے چنے گئے، بلائے اپنے لیلہ لیکن ¹⁴
 “ہے۔ بادشاہ کا بادشاہوں اور رب کاربوں وہ کیونکہ گا،
 وہ دیکھا بیٹھی کو کسی نے تو پاس کے پانی جس ” کہا، سے مجھ نے فرشتے پھر ¹⁵
 ہے۔ زبانیں اور قومیں ہجوم، اُمّتیں،
 ویران اُسے وہ گے۔ کریں نفرت سے کسی وہ دیکھے نے تو سینگ دس اور حیوان جو ¹⁶
 گے۔ کریں بہسم اُسے کر کھا گوشت کا اُس اور گے دیں چھوڑ ننگا کے کر
 اُس اور کریں پورا مقصد کا اُس وہ کہ ہے دیا ڈال یہ میں دلوں کے اُن نے اللہ کیونکہ ¹⁷
 فرمان کے اللہ تک جب دیں کر سپرد کے حیوان اختیار اپنا کا کرنے حکومت تک وقت
 جائیں۔ پہنچ نہ تک تکمیل
 حکومت پر بادشاہوں کے زمین جو ہے شہر بڑا وہی وہ دیکھا نے تو کو عورت جس ¹⁸
 کرتا ہے۔“

18

شکست کی شہر بابل

اختیار بہت اُسے تھا۔ رہا اُتر سے پر آسمان جو دیکھا فرشتہ اور ایک نے میں بعد کے اس ¹
 گئی۔ ہو روشن سے جلال کے اُس زمین اور تھا حاصل
 گئی گر بابل کسی عظیم ہاں،! ہے گئی گروہ ” کہا، کر پکار سے آواز اونچی نے اُس ²
 گھنوں اور ناپاک ہر ہے، گئی بن بسیرا کا بدروح ہر اور گھر کا شیاطین وہ اب! ہے
 بسیرا۔ کا پرندے
 کے زمین ہے۔ لی پی مے کی مستی اور حرامکاری کی اُس نے قوموں تمام کیونکہ ³
 امیر سے عیاشی بے لگام کی اُس سوداگر کے زمین اور بکا زنا ساتھ کے اُس نے بادشاہوں
 “ہیں۔ گئے ہو
 کہا، سے طرف کی آسمان نے اُس سنی۔ آواز اور ایک نے میں پھر ⁴
 آ، نکل سے میں اُس قوم، میری اے ”
 جاؤ ہونہ شریک میں گناہوں کے اُس تم تا کہ
 آئیں۔ نہ پر تم بلائیں کی اُس اور
 ہیں، گئے پہنچ تک آسمان گاہ کے اُس کیونکہ ⁵
 ہے۔ کرتا یاد کو بدیوں کی اُن اللہ اور
 کرو سلوک وہی ساتھ کے اُس ⁶
 ہے۔ کیا ساتھ تمہارے نے اُس جو

ۛے یکا نے اُس کچھ جو
 دینا۔ اُسے بدلہ دُگا کا اُس
 ۛے کی تیار لئے کے پلانے کو دوسروں نے اُس شراب جو
 دینا۔ دے اُسے بدلہ دُگا کا اُس
 دو پہنچا غم اور اذیت ۛی اُتنی اُسے⁷
 کی۔ عیاشی اور بنایا شاندار کو آپ اپنے نے اُس جتنا
 ۛے، کہتی وہ میں دل اپنے کیونکہ
 ۛوں۔ رانی پر تخت اپنے یہاں میں
 ،گی۔ کروں ماتم کبھی میں نہ ۛوں، بیوہ میں نہ
 بلائیں یہ دن ایک سے وجہ اس⁸
 گی۔ پڑیں آن پر اُس کال اور ماتم موت، یعنی
 گی، جائے ہو بھسم وہ
 “ۛے۔ قوی خدا رب والا کرنے عدالت کی اُس کیونکہ
 کا حلنے کے اُس وہ کی عیاشی اور زنا ساتھ کے اُس نے بادشاہوں جن کے زمین اور⁹
 گے۔ کریں زاری وآہ اور گے پڑیں رو کر دیکھ دھواں
 کہیں کر ۛو کھڑے دُور دُور اور گے کھائیں خوف کر دیکھ کو اذیت کی اُس وہ¹⁰
 اندر کے گھنٹے ۛی ایک! بابل شہر ور طاقت اور عظیم اے افسوس، پر تجھ! افسوس” گے،
 “ۛے۔ گئی آپر تجھ عدالت کی اللہ اندر
 کوئی کیونکہ گے، کریں زاری وآہ اور گے پڑیں رو کر دیکھ اُسے بھی سوداگر کے زمین¹¹
 :خریدے مال کا اُن جو گا ۛو رہا نہیں
 رنگ قرمزی اور ارغوانی کُنان، باریک موتی، جواہر، قیمت بیش چاندی، سونا، کا اُن¹²
 پیتل، لکڑی، قیمتی اور چیز ۛر کی دانت ہاتھی لکڑی، خوشبودار کی قسم ۛر ریشم، کپڑا، کا
 چیز، ۛر کی مرمر سنگ اور لو ۛے
 گندم، میدہ، بہترین تیل، کا زیتون مے، بخور، مُر، اگر بتی، مسالا، دارچینی،¹³
 انسان۔ یعنی غلام اور رتھ گھوڑے، بھیڑیں، گائے بیل،
 تیری ۛے۔ گیا ۛو دُور سے تجھ وہ تھی چاہتی تُو پھل جو” گے، کہیں سے اُس سوداگر¹⁴
 نہیں پائی پاس تیرے بھی کبھی آئندہ اور ۛے گئی ۛو غائب شوکت و شان اور دولت تمام
 “گی۔ جائے
 دیکھ اذیت کی اُس وہ ۛوئے مند دولت سے کرنے فروخت چیزیں یہ اُسے سوداگر جو¹⁵
 گے کریں ماتم کر رو رو وہ گے۔ جائیں ۛو کھڑے دُور دُور مارے کے خوف کر

باریک پہلے جو خاتون اے شہر، عظیم اے افسوس، پر تجھ! ہائے” گے، کہیں اور¹⁶
اور جواہر قیمتی سونے، جو اور تھی تی پھر پہنے کپڑے کے رنگ قرمزی اور ارغوانی نگان،
تھی۔ ہوئی سبھی سے موتیوں

“!ہ گئی ہو تباہ دولت ساری اندر اندر کے گھنٹے ہی ایک¹⁷

سفر پر سمندر جو لوگ تمام وہ اور ملاح ہر مسافر، سمندری ہر کپتان، کا جہاز بحری ہر
گے۔ جائیں ہو کھڑے دُور دُور سب وہ ہیں کھاتے روزی اپنی سے کرنے

“تھا؟ شہر عظیم اتنا کوئی کبھی کیا” گے، کہیں وہ کر دیکھ دھواں کا جلنے کے اُس¹⁸

کریں زاری و آہ اور گے روئیں کر چلا چلا اور گے لیں ڈال خاک پر سروں اپنے وہ¹⁹
بحری تمام سے دولت کی جس شہر، عظیم اے افسوس، پر تجھ! ہائے” گے، کہیں وہ گے۔

“ہے۔ گیا ہو ویران وہ اندر اندر کے گھنٹے ہی ایک ہوئے۔ امیر مالک کے جہازوں

!منا خوشی کر دیکھ اُسے آسمان، اے²⁰

!مناؤ خوشی نبیو، اور رسولو مقدسو، اے

ہے۔ کی عدالت کی اُس خاطر تمہاری نے اللہ کیونکہ

کر اٹھا کو پتھر بڑے ایک مانند کی پاٹ کے چٹکی بڑی نے فرشتے ور طاقت ایک پھر²¹
دیا پٹک سے زبردستی ہی اتنی کو بابل شہر عظیم” کہا، نے اُس دیا۔ پھینک میں سمندر
گا۔ جائے پایا نہیں کہیں اُسے میں بعد گا۔ جائے

یا بانسری سرود، نہ گی، دیں سنائی کبھی میں تجھ آوازیں کی موسیقاروں نہ سے اب²²
ہاں، گا۔ جائے نہیں پایا میں تجھ گر کاری کا کام بھی کسی سے اب کی۔ والوں بجائے ترم
گی۔ جائے ہو بند لئے کے ہمیشہ آواز کی چٹکی

نہیں سنائی میں تجھ آواز کی دُولہے دُلہن گا، کرے نہیں روشن تجھے چراغ سے اب²³
تمام سے جادوگری تیری اور تھے، افسر بڑے بڑے کے دنیا سودا گر تیرے ہائے، گی۔ دے
“گیا۔ بہکایا کو قوموں

شہید پر زمین جو ہے گیا پایا خون کا لوگوں تمام اُن اور مقدسین نبیوں، میں بابل ہاں،²⁴
ہیں۔ گئے ہو

19

کی اللہ” کہا، نے جس سنی آوازی کی ہجوم بڑے ایک پر آسمان نے میں بعد کے اس¹
ہے۔ حاصل کو خدا ہمارے قدرت اور جلال نجات،! ہو تجید

ٹھہرایا مجرم کو کسبی بڑی اُس نے اُس ہیں۔ راست اور سچی عدالتیں کی اُس کیونکہ²
قتل کی خادموں اپنے سے اُس نے اُس دیا۔ بگاڑ سے زنا کاری اپنی کو زمین نے جس ہے
“ہے۔ لیا لے بدلہ کا غارت و

“ہے۔ رہتا چڑھتا تک ابد دھواں کا شہر اس! ہو تجید کی اللہ” اُٹھے، بول دوبارہ وہ اور³

نے اُنہوں کیا۔ سجدہ کو اللہ بیٹھے پر تخت کر گر نے جانداروں چار اور بزرگوں چوبیس⁴ “ہو۔ تجید کی اللہ آمین،” کہا،

ضیافت کی لیلے

خادمو، تمام کے اُس اے ”کہا، نے اُس دی۔ سنائی آواز ایک سے طرف کی تخت پھر⁵ کی اُس چھوٹے یا ہو بڑے خواہ والو، ماننے خوف کا اُس اے کرو۔ تجید کی خدا ہمارے “کرو۔ ستائش

بادلوں گرجتے اور شور کے آہشار بڑی جو سنی، آواز سی کی هجوم بڑے ایک نے میں پھر⁶ مطلق قادر رب ہمارا کیونکہ! ہو تجید کی اللہ ”کہا، نے لوگوں ان تھی۔ مانند کی کرک کی ہے۔ گیا ہونشین تخت خدا

وقت کا شادی کی لیلے کیونکہ دیں، جلال اُسے اور منائیں خوشی ہوں، مسرور ہم آؤ،⁷ ہے، لیا کرتیار کو آپ اپنے نے دُہن کی اُس ہے۔ گیا آ

“گیا۔ دیا دے لباس صاف پاک اور چمکا کا گان باریک لئے کے پہننے اُسے اور⁸ (ہیں۔ کام راست کے مقدسین مراد سے گان باریک)

ضیافت کی شادی کی لیلے جنہیں وہ ہیں مبارک لکھ، ”کہا، سے مجھ نے فرشتے پھر⁹ “ہیں۔ الفاظ سچے کے اللہ یہ ”کہا، مزید نے اُس “ہے۔ گئی مل دعوت لئے کے

سے مجھ نے اُس لیکن گیا۔ گر میں پاؤں کے اُس لئے کے کرنے سجدہ اُسے میں پر اس¹⁰ کی عیسیٰ جو ہوں خدمت ہم کا بھائیوں اُن تیرے اور تیرا بھی میں! کرمت ایسا ”کہا، گواہی میں بارے کے عیسیٰ جو کیونکہ کر۔ سجدہ کو اللہ صرف ہیں۔ قائم پر دینے گواہی “ہے۔ کرتا میں روح کی نبوت یہ وہ ہے دیتا

سوار کا گھوڑے سفید

نام کا سوار کے جس آیا نظر گھوڑا سفید ایک دیکھا۔ کھلا کو آسمان نے میں پھر¹¹ ہے۔ کرتا جنگ اور عدالت سے انصاف وہ کیونکہ ہے، “سچا اور وفادار”

پر اُس ہیں۔ تاج سے بہت پر سر کے اُس اور ہیں مانند کی شعلے بھڑکتے آنکھیں کی اُس¹² جانتا۔ نہیں اُسے اور کوئی ہے، جانتا وہی صرف جسے ہے لکھا نام ایک

“کلام کا اللہ ”نام کا اُس تھا۔ گیا ڈبویا میں خون جسے تھا ملبس سے لباس ایک وہ¹³ ہے۔

تھے سوار پر گھوڑوں سفید سب تھیں۔ رہی چل پیچھے پیچھے کے اُس فوجیں کی آسمان¹⁴ تھے۔ ہوئے پہنے کپڑے صاف پاک اور چمکتے کے گان باریک اور

لوہے وہ گا۔ دے مار کو قوموں وہ سے جس ہے نکلتی تلوار تیز ایک سے منہ کے اُس¹⁵ میں حوض کے نکالنے رس کا انگور وہ ہاں، گا۔ کرے حکومت پر اُن سے عصا شاہی کے غضب۔ سخت کا مطلق قادر اللہ ہے؟ کیا حوض یہ گا۔ ڈالے پکل اُنہیں

“رب۔ کاربوں اور بادشاہ کا بادشاہوں ”ہے، لکھا نام یہ پر ران اور لباس کے اُس¹⁶

تمام اُن کرپکار سے آواز اونچی نے اُس دیکھا۔ کھڑا پر سورج فرشتہ ایک نے میں پھر¹⁷ ہو جمع لئے کے ضیافت بڑی کی اللہ آؤ،” کہا، تھے رہے منڈلا پر سر میرے جو سے پرندوں جاؤ۔

کا سواروں کے اُن اور گھوڑوں افسروں، بڑے بڑے جرنیلوں، بادشاہوں، تم پھر¹⁸ یا ہوں چھوٹے غلام، یا ہوں آزاد خواہ گوشت، کا لوگوں تمام ہاں گے، کھاؤ گوشت بڑے۔“

اللہ” پر گھوڑے وہ دیکھا۔ سمیت فوجوں کی اُن کو بادشاہوں اور حیوان نے میں پھر¹⁹ تھے۔ ہوئے جمع لئے کے کرنے جنگ سے فوج کی اُس اور سوار نامی “کلام کا

گیا کیا گرفتار بھی کو نبی جھوٹے اُس ساتھ کے اُس گیا۔ کیا گرفتار کو حیوان لیکن²⁰ نے اُس سے وسیلے کے معجزوں ان تھے۔ دکھائے نشان معجزانہ خاطر کی حیوان نے جس کرتے سجدہ کو مجسمے کے اُس جو اور تھا گیا مل نشان کا حیوان جنہیں تھا دیا فریب کو اُن گیا۔ پھینکا میں جھیل خیز شعلہ کی گندھک ہوئی جلتی کو دونوں تھے۔

تھی۔ نکلتی سے منہ کے سوار پر گھوڑے جو گیا ڈالا مار سے تلوار اُس کو لوگوں باقی²¹ گئے۔ ہو سیر کر کھا گوشت کا لاشوں پرندے تمام اور

20

دور کا سال ہزار

گرہے اتھاہ میں ہاتھ کے اُس تھا۔ رہا اُتر سے آسمان جو دیکھا فرشتہ ایک نے میں پھر¹ تھی۔ زنجیر بھاری ایک اور چابی کی

کے سال ہزار کرپکرہے کہلاتا ابلیس یا شیطان جو کو سانپ قدیم یعنی اژدھ نے اُس² لیا۔ باندھ لئے

ہزار وہ تا کہ دی لگا مہر پر اُس اور دیا لگا تالا کرپھینک میں گرہے اتھاہ اُسے نے اُس³ کے دیر تھوڑی اُسے کہ ضروری بعد کے اُس سکے۔ کر نہ راہ گم کو قوموں تک سال جائے۔ دیا کر آزاد لئے

تھا۔ گیا دیا اختیار کا کرنے عدالت جنہیں تھے بیٹھے وہ پر جن دیکھے تخت نے میں پھر⁴ اللہ کا جن اور دینے گواہی میں بارے کے عیسیٰ جنہیں دیکھیں روحوں کی اُن نے میں اور کو مجسمے کے اُس یا حیوان نے اُنہوں تھا۔ گیا کیا قلم سر سے وجہ کی کرنے پیش کلام کا ہوئے زندہ لوگ یہ اب تھا۔ لگوایا پر ہاتھوں یا ماتھوں اپنے نشان کا اُس نہ تھا، کیا نہیں سجدہ رہے۔ کرتے حکومت ساتھ کے مسیح تک سال ہزار اور

ہے۔ قیامت پہلی یہ۔ (ہوئے زندہ ہی پر اختتام کے سال ہزار مُردے باقی⁵)

موت دوسری پر ان ہیں۔ شریک میں قیامت پہلی اس جو وہ ہیں مُقدس اور مبارک⁶ ساتھ کے اُس تک سال ہزار کر ہوا امام کے مسیح اور اللہ یہ بلکہ ہے نہیں اختیار کوئی کا گئے۔ کریں حکومت

شکست کی ابلیس

گا۔ جائے دیا کر آزاد سے قید کی اُس کو ابلیس بعد کے جانے گزر سال ہزار 7 کو ماجوج اور جوج بنام قوموں موجود میں کونوں چاروں کے زمین کر نکل وہ تب 8 پر ساحل تعداد کی والوں لڑنے گا۔ کرے جمع لئے کے کرنے جنگ اُنہیں اور گا بہکائے گی۔ ہوئے شمار جیسی ذروں کے ریت کی اللہ جسے کو شہر اُس یعنی لیا، گھیر کو لشکرگاہ کی مقدسین کر پھیل پر زمین نے اُنہوں 9 لیا۔ کر ہڑپ اُنہیں کر ہونازل سے آسمان نے آگ لیکن ہے۔ کرتا پیار پھینکا میں جھیل کی گندھک ہوئی جلتی تھا دیا فریب کو اُن نے جس کو ابلیس اور 10 رات دن اُنہیں پر جگہ اُس تھا۔ گیا پھینکا پہلے کو نبی جھوٹے اور حیوان جہاں وہاں گیا، گا۔ پڑے سہنا عذاب تک ابد بلکہ

عدالت آخری

اُس زمین و آسمان ہے۔ بیٹھا پر اُس جو اُسے اور دیکھا تخت سفید بڑا ایک نے میں پھر 11 گئے۔ ہو غائب کر بھاگ سے حضور کے تھے چھوٹے وہ خواہ دیکھا، کھڑے سامنے کے تخت کو مردوں تمام نے میں اور 12 تھی۔ حیات کتاب جو گیا دیا کھول کو کتاب اور ایک پھر گئیں۔ کھولی کتابیں بڑے۔ یا تھا۔ درج میں کتابوں جو اور تھا کیا نے اُنہوں کچھ جو گیا کیا فیصلہ مطابق کے اُس کا مردوں بھی نے پاتال اور موت اور تھے، میں اُس جو دیا کر پیش کو مردوں تمام اُن نے سمندر 13 گیا کیا فیصلہ مطابق کے اُس کا شخص ہر چنانچہ تھے۔ میں اُن جو دیا کر پیش کو مردوں اُن جو تھا۔ کیا نے اُس جو ہے۔ موت دوسری جھیل یہ گیا۔ پھینکا میں جھیل ہوئی جلتی کو پاتال اور موت پھر 14 گیا۔ پھینکا میں جھیل ہوئی جلتی اُسے تھا نہیں درج میں حیات کتاب نام کا کسی جس 15

21

زمین نئی اور آسمان نیا

زمین پہلی اور آسمان پہلا کیونکہ دیکھی۔ زمین نئی ایک اور آسمان نیا ایک نے میں پھر 1 تھا۔ نیست بھی سمندر اور تھے گئے ہو ختم پاس کے اللہ میں صورت کی دُھن شہر مقدس یہ دیکھا۔ بھی کو یروشلم نئے نے میں 2 تھی۔ ہوئی سببی اور تیار لئے کے دُولھے اپنے دُھن یہ اور تھا۔ رہا اُتر سے پر آسمان سے انسانوں گاہ سکونت کی اللہ اب 3 خود اللہ گے۔ ہوں قوم کی اُس وہ اور گا کرے سکونت ساتھ کے اُن وہ ہے۔ درمیان کے گا۔ ہو خدا کا اُن

رونا نہ ماتم، نہ گی ہو موت نہ سے اب گا۔ ڈالے پونچھ آنسو تمام سے آنکھوں کی اُن وہ⁴ ہے۔“ رہا جاتا وہ تھا پہلے بھی جو کیونکہ درد، نہ گا ہو

نے اُس“ ہوں۔ رہا بنا سے سرے نئے کچھ سب میں“ کہا، نے اُس تھا بیٹھا پر تخت جو⁵ ہیں۔ سچے اور اعتماد قابل الفاظ یہ کیونکہ دے، لکھ یہ“ کہا، بھی یہ

پاسا جو ہوں۔ آخر اور اوّل سے، اور الف میں! ہے گھا ہو مکمل کام“ کہا، نے اُس پھر⁶ گا۔ بلاؤں پانی مفت سے چشمے کے زندگی میں اُس سے ہے

وہ اور گا ہوں خدا کا اُس میں گا۔ پائے میں وراثت کچھ سب یہ وہ گائے غالب جو⁷ گا۔ ہو فرزند میرا

اور پرستوں بُت جادو گروں، زنا کاروں، قاتلوں، گھنوں، داروں، غیر ایمان بزدلوں، لیکن⁸ موت دوسری یہ ہے۔ جھیل خیز شعلہ کی گندھک ہوئی جلتی انجام کا لوگوں جھوٹے تمام ہے۔“

یروشلم نیا

ایک سے میں اُن تھے پیالے بھرے سے بلاؤں آخری سات پاس کے فرشتوں سات جن⁹ “دکھاؤں۔ بیوی کی لیلے یعنی دُھن تجھے میں آ،” کہا، کرا پاس میرے نے

مجھے نے اُس سے وہاں گیا۔ لے پر پہاڑ اونچے اور بڑے ایک کراٹھا میں روح مجھے وہ¹⁰ تھا۔ رہا اُتر سے پر آسمان سے طرف کی اللہ جو دکھایا یروشلم شہر مقدّس

یشب شفاف صاف جیسے بلور بلکہ جوہر مول اُن وہ اور تھا حاصل جلال کا اللہ اُسے¹¹ تھا۔ رہا چمک طرح کی

فرشتہ ایک پر دروازے ہر اور تھے، دروازے بارہ میں فصیل اونچی اور بڑی کی اُس¹² تھے۔ لکھے نام کے قبیلوں بارہ کے اسرائیل پر دروازوں تھا۔ کھڑا

تین اور طرف کی جنوب تین طرف، کی شمال تین تھے، طرف کی مشرق دروازے تین¹³ طرف۔ کی مغرب

تھے۔ لکھے نام کے رسولوں بارہ کے لیلے پر جن تھیں بنیادیں بارہ کی فصیل کی شہر¹⁴ اُس شہر، تاکہ تھا گز کا سونے پاس کے اُس تھی کی بات سے مجھ نے فرشتے جس¹⁵

کے۔ پیمائش کی فصیل کی اُس اور دروازوں کے

سے گز نے فرشتے چوڑائی۔ کی اُس جتنی تھی ہی اتنی لمبائی کی اُس تھا۔ چوکور شہر¹⁶ ہے۔ میٹر 2,400 کو اونچائی اور چوڑائی لمبائی، کی اُس کہ چلا پتا تو کی پیمائش کی شہر

حساب کے پیمانے اُس یعنی تھی میٹر 60 چوڑائی تو کی پیمائش کی فصیل نے اُس جب¹⁷ تھا۔ رہا استعمال وہ جو سے

جیسے شیشے شفاف صاف یعنی تھا، کا سونے خالص شہر جبکہ تھی کی یشب فصیل¹⁸ کا۔ سونے

دوسری سے، *یشب پہلی: تھیں ہوئی سبھی سے جواہر قیمتی کے قسم ہر بنیادیں کی شہر¹⁹
 سے، زمرد چوتھی سے، †یمانی سنگ تیسری سے، ‡لاجورد سنگ
 آبِ آتھویں سے، †زبرجد ساتویں سے، *احمر عقیق چھٹی سے، §سلیمانی سنگ پانچویں²⁰
 سے †زرقون کے رنگ نیلے گیارھویں سے، *سبز عقیق دسویں سے، §پکھراج نویں سے، ‡بجر
 سے۔ †ارغوانی یاقوت بارھویں اور
 خالص سڑک بڑی کی شہر تھا۔ کاموتی ایک دروازہ ہر اور تھے موتی بارہ دروازے بارہ²¹
 کی۔ سونے جیسے شیشے شفاف صاف یعنی تھی، کی سونے
 کا اُس ہی لایا اور خدا مطلق قادرِ رب کیونکہ دیکھا، نہ گھر کا اللہ میں شہر نے میں²²
 ہیں۔ مقدس
 جلال کا اللہ کیونکہ کرے، روشن اُسے جو نہیں ضرورت کی چاند یا سورج کو شہر²³
 ہے۔ چراغ کا اُس لایا اور ہے دیتا کر روشن اُسے
 میں اُس شوکت و شان اپنی بادشاہ کے زمین اور گی، چلیں میں روشنی کی اُس قومیں²⁴
 گے۔ لائیں
 کا رات بھی کبھی وہاں کیونکہ گے ہوں نہیں بند دن بھی کسی دروازے کے اُس²⁵
 گا۔ آئے نہیں وقت
 گی۔ جائے لائی میں اُس شوکت و شان کی قوموں²⁶
 جھوٹ اور کرتا حرکتیں گھنونی جو وہ نہ گی، ہو نہیں داخل میں اُس چیز ناپاک کوئی²⁷
 ہیں۔ درج میں حیات کتاب کی لیلے نام کے جن گے ہوں داخل وہ صرف ہے۔ بولنا

22

مکاشفہ

اور تھا شفاف صاف جیسا بلور وہ دکھایا۔ دریا کا پانی کے زندگی مجھے نے فرشتے پھر¹
 کر نکل سے تخت کے لیلے اور اللہ
 کا زندگی پر نگاروں دونوں کے دریا تھا۔ رہا بہ سے میں بیچ کے سڑک بڑی کی شہر²
 درخت اور بار۔ ایک میں مہینے ہر تھا، لاتا پھل دفعہ بارہ میں سال درخت یہ تھا۔ درخت
 تھے۔ ہوتے استعمال لئے کے شفا کی قوموں پتے کے
 گی۔ ہو نہیں چیز ملعون بھی کوئی وہاں³
 گے۔ کریں خدمت کی اُس خادم کے اُس اور گے ہوں میں شہر تخت کا لیلے اور اللہ
 گا۔ ہو پر ماتھوں کے اُن نام کا اُس اور گے، دیکھیں چہرہ کا اُس وہ⁴

* یشب 21:19 jasper † یمانی سنگ 21:19 lapis lazuli ‡ لاجورد سنگ 21:19 § سلیمانی سنگ 21:20 chalcedony
 نارنجی میں جس قسم ایک کی سلیمانی سنگ یعنی sardonyx 21:20 § بجر آب 21:20 † یمانی سنگ 21:20 § پکھراج 21:20 * احمر عقیق 21:20 † سبز عقیق 21:20 * سبز عقیق 21:20 † زرقون کے رنگ نیلے 21:20 † ارغوانی یاقوت 21:20 † ہ۔ سا مہم کچھ لفظ یونانی: زرقون کے رنگ نیلے 21:20 † چرسوپراس 21:20 † امیتھست 21:20

ہو نہیں ضرورت کی روشنی کی سورج یا چراغ کسی اُنہیں اور گی ہو نہیں رات وہاں⁵
گے۔ کریں حکومت تک ابد وہ وہاں گا۔ دے روشنی اُنہیں خدا رب کیونکہ گی،

آمد کی عیسیٰ

کی نبیوں جو نے رب ہیں۔ سچی اور اعتماد قابل باتیں یہ ”کہا، سے مجھ نے فرشتے⁶
جلد جو دکھائے کچھ وہ کو خادموں اپنے تاکہ دیا بھیج کو فرشتے اپنے ھے خدا کا روحوں
“ھے۔ والا ہونے

پیش کی کتاب اس جو وہ ھے مبارک گا۔ آؤں جلد میں دیکھو، ”ھے، فرماتا عیسیٰ⁷
“ھے۔ گزارتا زندگی مطابق کے گوئیوں

اُس میں بعد کے دیکھنے اور سینے اُسے اور ھے۔ دیکھا اور سنا کچھ یہ خود نے یوحنا میں⁸
تھا۔ چاہتا کرنا سجدہ اُسے اور تھا دکھایا یہ مجھے نے جس گیا گر میں پاؤں کے فرشتے

تو، کا جس ہوں خادم کا اُسی بھی میں ! کر مت ایسا ”کہا، سے مجھ نے اُس لیکن⁹
“! کر سجدہ کو ہی خدا ہیں۔ والے کرنے پیروی کی کتاب اور نبی بھائی تیرے

وقت کیونکہ لگانا، مت مہر پر گوئیوں پیش کی کتاب اس ”بتایا، مجھے نے اُس پھر¹⁰
ھے۔ گیا آقرب

جائے۔ ہوتا گھنونا وہ ھے گھنونا جو رہے۔ کرتا کام غلط وہ ھے رہا کر کام غلط جو¹¹
“جائے۔ ہوتا مُقدس وہ ھے مُقدس جو رہے۔ کرتا بازی راست وہ ھے باز راست جو

ہر میں اور گاؤں کر لے اجر میں ہوں۔ کو آنے جلد میں دیکھو، ”ھے، فرماتا عیسیٰ¹²
گا۔ دوں اجر موافق کے کاموں کے اُس کو ایک

“ہوں۔ انتہا اور ابتدا آخر، اور اوّل ے، اور الف میں¹³

پہل کے درخت کے زندگی وہ کیونکہ ہیں۔ دھوتے کو لباس اپنے جو وہ ہیں مبارک¹⁴
ہیں۔ رکھتے حق کا ہونے داخل میں شہر ذریعے کے دروازوں اور کھانے سے

لوگ وہ تمام اور پرست بُت قاتل، زنا کار، کُتے، گے۔ رہیں باہر کے شہر سب باقی لیکن¹⁵
گے۔ رہیں باہر سب کے سب ہیں کرتے عمل پر اُس اور کرتے پیار کو جھوٹ جو

تمہیں لئے کے جماعتوں وہ تاکہ ھے بھیجا پاس تمہارے کو فرشتے اپنے نے عیسیٰ میں ”¹⁶
ستارہ کا صبح ہوا چمکا ہی میں ہوں، اولاد اور جڑ کی داؤد میں دے۔ گواہی کی باتوں ان

“ہوں۔

“! آ ”ہیں، کہتی دُھن اور روح¹⁷

“! آ ”کہے، یہی بھی والا سینے ہر

لے۔ لے مفت پانی کا زندگی وہ چاہے جو اور آئے وہ ہو پیاسا جو

خلاصہ

اگر ہوں، کرتا آگاہ ھے سنتا گوئیوں پیش کی کتاب اس جو کو ایک ہر یوحنا میں،¹⁸
کا بلاؤں اُن میں زندگی کی اُس اللہ تو کرے اضافہ کا بات بھی کسی میں کتاب اس کوئی
ہیں۔ گئی کی بیان میں کتاب اس جو گا کرے اضافہ

مذکور میں کتاب سے اُس اللہ تو نکالے باتیں سے کتابِ اس کی نبوت کوئی اگر اور¹⁹
 گا۔ لے چھین حق کا رہنے میں شہرِ مقدس اور کھانے سے پھل کے درخت کے زندگی
 “ہوں۔ کو آنے ہی جلد میں! ہاں جی” ہے، فرماتا وہ ہے دیتا گواہی کی باتوں ان جو²⁰
 “! اے عیسیٰ خداوند اے! آمین”

رہے۔ ساتھ کے سب فضل کا عیسیٰ خداوند²¹